فقیہ اُمّت امام اعظم ابو حنیفہ سے مروی احادیث و آثار پر مشتمل ۱۵ مسانید کا مجموعہ

جامع المسانید

الامام ابو المؤید محمد بن محمود الخوارزمی رحمۃ اللہ علیہ

August-2018
اہلسنت وجماعت کا قرآن وسنت کا عظیم ادارہ۔
مرکز العلوم الاسلامیہ اکیڈمی
جہاں اسلامی اور عصری علوم کا عظیم امتزاج
مختصر تعارف
طلباء
شعبہ حفظ: 145
شعبہ ناظرہ: 200
درسِ نظامی: 105
شعبۂ تجوید: 11
اور انہی شعبہ جات میں سے 400 سے زائد طلباء اسکول کی تعلیم انٹر تک حاصل کر رہے ہیں نیز کم و بیش 100 طلباء مدرسہ میں رہائش پذیر ہیں جن کے طعام و قیام اور میڈیکل کا خرچ مدرسہ برداشت کرتا ہے۔
مدرسہ کا اسٹاف
شعبہ حفظ وناظرہ: 14 اساتذہ
شعبہ درسِ نظامی وتجوید: 10 اساتذہ
شعبہ عصری علوم (اسکول): 11 اساتذہ
باورچی: 2
خادم: 4
چوکیدار: 2
کل طلباء کم وبیش 461 اور پورا اسٹاف 43 افراد پر مشتمل ہے۔
مرکز العلوم الاسلامیہ اکیڈمی میٹھادر کراچی پاکستان
DONATION
HABIB BANK LTD.BARNESS STREET BRANCH
ACC TITLE:MARKAZ UL ALOOM ISLAMIA(TRUST)
ACC NO:00500025657003 - branchcode:0050
@markazuloloom
waseem ziyai
www.waseemziyai.com

فقیہ اُمت امام اعظم ابو حنیفہ سے مروی احادیث و آثار پر مشتمل ۱۵ مسانید کا مجموعہ

جامع المسانید

3

الامام ابو المؤید محمد بن محمود الخوارزمی رحمۃ اللہ علیہ

ترجمہ

حضرت علامہ ابو الفضل محمد شفیق الرحمان قادری رضوی

شبیر برادرز ®
۴۰۔ اردو بازار لاہور
فون: 042-37246006
shabbirbrother786@gmail.com

نام کتاب ———— جامع المسانید

مترجم ———— حضرت علامہ ابوالفضل محمد شفیق الرحمان قادری رضوی

باہتمام ———— ملک شبیر حسین

سن اشاعت ———— نومبر 2016ء

سرورق ———— اے ایف ایس ایڈورٹائزر

طباعت ———— اشتیاق اے مشتاق پرنٹرز لاہور

ہدیہ ———— روپے

شبیر برادرز
۴۰۔ اردو بازار لاہور
فون: 042-37246006

ضروری التماس

قارئین کرام! ہم نے اپنی بساط کے مطابق اس کتاب کے متن کی تصحیح میں پوری کوشش کی ہے، تاہم پھر بھی آپ اس میں کوئی غلطی پائیں تو ادارہ کو آگاہ ضرور کریں تاکہ وہ درست کر دی جائے۔ ادارہ آپ کا بے حد شکر گزار ہوگا۔

فہرست عنوانات

باب(۳۲) قربانی اور شکار اور ذبیحہ کابیان

حشرات الارض کوکھانا منع ہے	۱۵۱۴
تیرکھاکر جوشکار نگاہوں میں رہا، اس کوکھاؤ، جواوجھل ہوگیا، اس کومت کھاؤ	۱۵۱۵
رسول اکرم ﷺ نے پالتو گدھوں کا گوشت کھانے سے منع فرمایا	۱۵۱۶
ذبح کی ہوئی بکری کے پیٹ سے زندہ بچہ برآمد ہوا، اس کو ذبح کئے بغیر نہیں کھاسکتے	۱۵۱۷
تیز دھار پتھر سے ذبح کیا ہوا جانور حلال ہے	۱۵۱۸
فتح خیبر کے موقع پر پالتو گدھوں کا گوشت کھانے اور عورتوں کے ساتھ متعہ سے منع کردیا گیا	۱۵۱۹
رسول اکرم ﷺ نے پالتو گدھوں کا گوشت کھانے سے منع فرمایا ہے	۱۵۲۰
رسول اکرم ﷺ نے خرگوش کا گوشت کھانے کی اجازت دی ہے	۱۵۲۱
پالتو گدھوں کا گوشت کھانا ناجائز ہے	۱۵۲۲
مال غنیمت سے ملنے والی حاملہ لونڈی سے صحبت ناجائز ہے	۱۵۲۲
جودرندے کیلوں سے اور جو پرندے پنجوں سے شکار کرتے ہیں ان کا گوشت ناجائز ہے	۱۵۲۲
غزوہ خیبر کے موقع پر رسول اکرم ﷺ نے پالتو گدھوں کا گوشت کھانے سے منع فرمادیا	۱۵۲۳
گھوڑے کا گوشت مکروہ ہے	۱۵۲۴
ضرورت ہوتو مشرکوں کے برتن اچھی طرح دھوکر استعمال کرسکتے ہیں	۱۵۲۵
حاملہ لونڈی کے ساتھ صحبت کرنا، پالتو گدھوں کا گوشت کھانا منع ہے	۱۵۲۶
پالتوں گدھوں کے گوشت اوران کی چربی میں کوئی خیر نہیں	۱۵۲۷
جودرندے کیلے والے دانتوں سے شکار کرتے ہیں، ان کا گوشت ناجائز ہے	۱۵۲۸
اتیراور گھوڑا تیرے لئے جو چھوڑ دے، اس کو کھاسکتے ہو	۱۵۲۹

❁ چوپایوں اور پرندوں میں حلت وحرمت کا معیار	۱۵۳۰
❁ چوپایوں اور پرندوں میں حلت وحرمت کا معیار	۱۵۳۰
❁ پنجوں سے شکار کرنے والے پرندوں کا گوشت کھانا منع ہے	۱۵۳۲
❁ پہلے قربانی کا گوشت تین دن سے زیادہ رکھنا منع تھا، پھر اجازت دے دی گئی	۱۵۳۳
❁ شکاری کتا جو چھوڑ دے، تم وہ نہ چھوڑو، جو وہ نہ چھوڑے، وہ تم چھوڑ دو	۱۵۳۴
❁ عورت کا ذبح کیا ہوا جانور حلال ہے	۱۵۳۵
❁ رسول اکرم ﷺ کی بارگاہ میں ''گوہ'' کا ہدیہ پیش کیا گیا، حضور ﷺ نے نہیں کھائی	۱۵۳۶
❁ ایک گائے کو سات افراد کی طرف سے قربان کیا جاسکتا ہے	۱۵۳۷
❁ ایک گائے کی قربانی سات افراد کی طرف سے کی جاسکتی ہے	۱۵۳۸
❁ شکاری کتے کو بسم اللہ پڑھ کر چھوڑا، اس کا مارا ہوا شکار کھا سکتے ہیں، اگرچہ وہ اس کو مار ہی ڈالے	۱۵۳۹
❁ سدھائے ہوئے کتے نے شکار کو مار ڈالا، اس کو ذبح کرنے کا موقع نہ ملا، اس کو کھا سکتے ہیں	۱۵۴۹
❁ سدھایا ہوا کتا شکار روک لے، تو کھالو، کتا سدھایا ہوا نہ ہو تو اس کو مت کھاؤ	۱۵۴۱
❁ تین دن سے زیادہ تک قربانی کا گوشت رکھنے سے جو اس وقت ممانعت تھی، اس کی بنیادی وجہ	۱۵۴۲
❁ بنی تغلب کے نصاریٰ کا ذبیحہ جائز ہے	۱۵۴۳
❁ ایک اونٹ میں سات آدمی شریک ہوسکتے ہیں	۱۵۴۴
❁ رسول اکرم ﷺ نے ابو بردہ بن نیار کی وہ قربانی بھی قبول کرلی جو انہوں نے نماز عید سے کرلی تھی	۱۵۴۵
❁ اللہ تعالیٰ نے ان کے ذبیحہ کو حلال کیا ہے، جو وہ کہتے ہیں، وہ سب جانتا ہے	۱۵۴۶
❁ جس جانور کی دم کٹی ہو، اس کی قربانی کرنے میں حرج نہیں ہے	۱۵۴۷
❁ رسول اکرم ﷺ نے خرگوش کا گوشت کھانے کی اجازت عطا فرمائی	۱۵۴۸
❁ ہر مسلمان کے دل میں ''بسم اللہ'' ہوتی ہے، چاہے وہ زبان سے بسم اللہ نہ بھی پڑھے	۱۵۴۹
❁ ہر مسلمان کا ذبیحہ حلال ہے	۱۵۵۰
❁ دانت، ناخن اور ہڈی کے سوا ہر اس چیز سے ذبح کرسکتے ہیں جو رگوں کو کاٹ کر خون بہادے	۱۵۵۱
❁ پتھر کے ساتھ جانور ذبح کیا، حلال ہے	۱۵۵۲
❁ رسول اکرم ﷺ ایک قربانی اپنی طرف سے، اور ایک امت کی طرف سے کیا کرتے تھے	۱۵۵۳
❁ رسول اکرم ﷺ سینگوں والے مینڈھوں کی قربانی کیا کرتے تھے	۱۵۵۴

❁ حاجیوں کے سوا تمام شہر والوں پر قربانی واجب ہے ۱۵۵۵

❁ قربانی تین دن ہو سکتی ہے، پہلا دن نحر کا اور دو دن اس کے بعد ۱۵۵۶

❁ اونٹ وحشی ہو جائے تو جیسے بھی ممکن ہو اس کو مار ڈالو ۱۵۵۷

❁ اونٹ کنویں میں گر گیا، نہ نکال سکے، نہ ذبح کر سکے، پہلو میں چھری مار دو، مر گیا تو حلال ہے ۱۵۵۸

❁ اونٹ کنویں سے نہ نکالا جا سکے، جہاں بھی لگ سکے اس کو چھری مار دو، ذبح ہو جائے گا ۱۵۵۹

❁ قربانی کرنا رسول اکرم ﷺ کی سنت ہے ۱۵۶۰

❁ اپنی قربانی کا تمام گوشت دوسروں کو کھلا دیں اور خود کچھ نہ کھائیں، اس میں کوئی حرج نہیں ۱۵۶۱

❁ ابو کباش کے مینڈھے بک نہیں رہے تھے، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے آواز لگائی تو بک گئے ۱۵۶۲

❁ ذی الحجہ کے ابتدائی دس دنوں میں خوب عبادت کیا کرو ۱۵۶۳

❁ قربانی کا جانور خریدا تو تندرست تھا، بعد میں کوئی عیب لاحق ہو گیا تو کیا کرے ۱۵۶۴

❁ قربانی کی کھال کسی سامان کے بدلے بیچنا، دراہم کے بدلے نہ بیچنا، اس کو صدقہ کرنا ۱۵۶۵

❁ دو دانت کے بکرے یا دنبے کی قربانی دینی چاہئے ۱۵۶۶

❁ خصی جانور کی قربانی زیادہ بہتر ہے، کیونکہ اس میں مقصود تندرستی ہے اور وہ خصی میں زیادہ ہے ۱۵۶۷

❁ جانور کو ذبح کرتے وقت اللہ تعالیٰ کے نام کے ساتھ کسی کا نام لینا مکروہ ہے ۱۵۶۸

❁ کتا چھوڑتے وقت بسم اللہ پڑھنا بھول گیا، کتے نے جانور پکڑ کر مار ڈالا، نہ کھائیں ۱۵۶۹

❁ باز یا شکرا اگرچہ شکار میں سے خود بھی کھا لیں تب بھی بچا ہوا تم کھا سکتے ہو ۱۵۷۰

❁ شکاری کتے نے جو چیز تیرے لئے چھوڑ دی ہے، وہ کھانا جائز ہے اگرچہ اس نے مار ڈالا ہو ۱۵۷۱

❁ شکار دو حصوں میں کٹ گیا، اگر دونوں حصے برابر ہوں یا سر کی طرف والا چھوٹا ہے تو کھا لو ۱۵۷۲

❁ سدھایا ہوا گھوڑا اور کتا جو تیرے لئے روک کر رکھے، اس کو کھا سکتے ہو ۱۵۷۳

باب (۳۳) قسموں کا بیان

❁ اللہ تعالیٰ تمہاری ان قسموں کے بارے مؤاخذہ نہیں کرے گا جو بے ارادہ زبان سے نکل جاتی ہیں ۱۵۷۴

❁ مہینہ کبھی ۲۹ دن کا اور کبھی ۳۰ دن کا ہوتا ہے ۱۵۷۵

❁ قسم میں استثناء کرنا جائز ہے ۱۵۷۶

❁ اللہ تعالیٰ کی نافرمانی والے کام کی منت ماننا جائز نہیں ہے ۱۵۷۷

❁ اللہ تعالیٰ کی نافرمانی والے کام کی نذر ماننا جائز نہیں ہے اور اس کا کفارہ قسم کا کفارہ ہے ۱۵۷۸

جھوٹی قسمیں ہنستے بستے شہروں کو کھنڈر بنادیتی ہیں	۱۵۷۹
گناہ کی منت نہیں اور جس چیز کے مالک نہیں اس کی منت نہیں، اس کا کفارہ قسم والا ہے	۱۵۸۱
قسم کے کفارہ میں لباس، کھانا اور غلام آزاد کرنا، کوئی بھی صورت اختیار کر سکتے ہیں	۱۵۸۲
صدقہ کرتے وقت اپنے بچوں کا بھی خیال رکھیں، جو ان ضروریات سے زائد ہو، وہ صدقہ کریں	۱۵۸۳
اپنے بستر پر نہ سونے کی قسم کھائی، کیا کرے؟	۱۵۸۴
غلام آزاد کرنے کی منت مانی تو مہنگا غلام آزاد کرے	۱۵۸۵
قسم کے مختلف الفاظ جن کے بولنے پر قسم پڑ جاتی ہے توڑنے پر کفارہ دینا ہوگا	۱۵۸۶
قسم کا کفارہ، دس مسکینوں کو کھانا کھلانا، لباس دینا یا غلام آزاد کرنا ہے ورنہ تین روزے	۱۵۸۷
قسم کے کفارے میں کھانا کھلانا ہو تو دس مسکینوں کو صبح شام کا کھانا کھلانا ہوگا	۱۵۸۸
کافر کو بلاوجہ قتل کرنے کا کفارہ یہ ہے کہ ایک مینڈھا صدقہ کر دیا جائے	۱۵۸۹
جس نے اپنے آپ کو قربان کرنے کی منت مانی، وہ ایک مینڈھا ذبح کر دے	۱۵۹۰
جس نے اپنے بیٹے کو قربان کرنے کی منت مانی، وہ ۱۰۰ اونٹنیاں ذبح کرے	۱۵۹۱
کفارے میں مکاتب، ام ولد اور مدبر نہیں دیئے جا سکتے، کفارہ ظہار میں بچہ اور کافر غلام جائز نہیں	۱۵۹۲
کچھ قسمیں ایسی ہوتی ہیں جن کا کفارہ دیا جاتا ہے اور کچھ قسموں میں صرف توبہ ہی کرنا ہوتی ہے	۱۵۹۳
قسم کھائی، ساتھ ہی ''ان شاء اللہ'' کہہ دیا، وہ قسم نہ ہوئی	۱۵۹۴
جس نے قسم کھائی پھر فوراً ''ان شاء اللہ'' کہہ دیا، وہ قسم سے نکل گیا	۱۵۹۵
اگر قسم میں فوراً استثناء نہ کیا، تو وہ استثناء نہ ہوا	۱۵۹۶
جب استثناء کے الفاظ بولتے ہوئے ہونٹوں کو حرکت ہوگئی تو استثناء ہو گیا	۱۵۹۷
جس نے قسم کھائی، ساتھ ''ان شاء اللہ'' کہہ دیا، اس کا استثناء ہو گیا	۱۵۹۸
جس نے قسم کھائی، ساتھ ہی ''ان شاء اللہ'' کہہ دیا، اس نے استثناء کر لیا	۱۵۹۹
یمین لغو وہ ہے جو بلا ضرورت اپنی گفتگو میں ''لا واللہ یا بلا واللہ'' جیسے الفاظ استعمال کئے جاتے ہیں	۱۶۰۰
کوہ حراء پر رات تک ننگا کھڑا ہونے کی منت مانی، وہ منت پوری نہ کرے، اس کا کفارہ دے	۱۶۰۱

باب (۳۴) دعویٰ کا بیان

ایک اونٹنی کے دو دعوے دار تھے، دونوں نے گواہ پیش کر دیئے، فیصلہ قبضہ والے کے حق میں ہوا	۱۶۰۲
مدعی و منکر دونوں نے گواہ پیش کر دیئے، فیصلہ قبضہ دار کے حق میں ہوا	۱۶۰۳

مدعی کے پاس گواہ نہ ہوں تو قسم مدعیٰ علیہ سے لی جائے گی	۱۲۰۴
گواہ پیش کرنا مدعی کی ذمہ داری ہے، وہ گواہ پیش نہ کر سکے تو قسم مدعیٰ علیہ سے لی جائے گی	۱۲۰۵
مظلوم سے قسم لی تو قسم کھانے والے کی نیت معتبر ہے، ظالم سے لی تو قسم لینے والے کی نیت معتبر ہے	۱۲۰۶
مدعی گواہ پیش کرے، اگر وہ گواہ پیش نہیں کر سکتا تو مدعیٰ علیہ قسم دے	۱۲۰۷
گواہ پیش کرنا مدعی کی ذمہ داری ہے، قسم مدعیٰ علیہ سے لی جائے گی	۱۲۰۸

باب (۳۵) شہادات (گواہیوں) کا بیان

رسول اکرم ﷺ نے حضرت خزیمہ کی گواہی کو دو مردوں کی گواہی کے برابر قرار دیا	۱۲۰۹
جس آیت میں وصیت کی بابت ذمی کی گواہی کے جواز کا حکم ہے، وہ آیت منسوخ ہے	۱۲۱۰
عورتوں کی گواہی حدود اور قصاص کے مقدمات کے سوا باقی سب میں قبول ہے	۱۲۱۱
بچے کے رونے کے بارے ایک عورت کی گواہی قبول ہے	۱۲۱۲
جھوٹی گواہی دینے والے کے لئے جب تک دوزخ کا فیصلہ نہ ہو جائے، وہ ہل بھی نہ سکے گا	۱۲۱۳
جب کوئی گواہ جھوٹا ثابت ہوتا تو قاضی ''شریح'' بازار اور مسجد میں اس کے جھوٹا ہونے کی تشہیر کرواتے تھے	۱۲۱۴
حضرت عامر شعبی، جھوٹی گواہی دینے والے کو ۴۰ کوڑے مارا کرتے تھے	۱۲۱۵
قاذف کی توبہ سے، اس کا فسق ختم ہو جاتا ہے، لیکن اس کی گواہی کبھی بھی قبول نہیں کی جائے گی	۱۲۱۶
قاضی شریح کا موقف ہے کہ توبہ کے بعد قاذف کی گواہی قبول ہے	۱۲۱۷
قاضی شریح نے اس آدمی کی گواہی قبول کی جس کا ہاتھ کٹا ہوا تھا	۱۲۱۸
غیر مسلم نے مسلمان پر تہمت لگائی، قبول اسلام کے بعد اس کی گواہی قبول ہے	۱۲۱۹
ایک اونٹنی کے دو مدعیوں نے گواہ پیش کر دیئے، حضور ﷺ نے قابض کے حق میں فیصلہ کر دیا	۱۲۲۰
ایک اونٹنی کے دو مدعیوں نے گواہ پیش کر دیئے، حضور ﷺ نے قابض کے حق میں فیصلہ کر دیا	۱۲۲۱
باپ، بیٹے، شوہر، بیوی، شریک اور تہمت کی سزا یافتہ کی گواہی قبول نہیں	۱۲۲۲
باپ کی گواہی بیٹے کے حق میں، بیٹے کی گواہی باپ کے حق میں قبول نہیں ہے	۱۲۱۳
جس کو تہمت کی حد لگ چکی ہے اس کی گواہی قبول نہیں، چاہے وہ توبہ بھی کر لے	۱۲۲۴
بچوں کی گواہی، عورتوں اور مردوں کے زخموں، انگلیوں کی دیت، جانور کی آنکھ پھوڑنے کی سزا	۱۲۲۵
زنا، قذف، شراب نوشی اور نشہ کے بارے میں عورتوں کی گواہی قبول نہیں	۱۲۲۶
گواہی دینے والے کو اللہ کے عذاب سے ڈرانا چاہئے تاکہ وہ سچی گواہی دے	۱۲۲۷

باب (۳۶) ادب القاضی کا بیان

❁ حاکم غصے کی کیفیت میں کوئی فیصلہ نہ کرے ۱۶۲۸

❁ پڑوسی اپنی لکڑی تمہاری دیوار پر رکھنا چاہے تو اس کو منع مت کرو ۱۶۲۹

❁ امارت، امانت ہے، جس نے اس کا حق ادا نہ کیا، اس کے لئے قیامت میں حسرت ہوگی ۱۶۳۰

❁ جان بوجھ کر ناحق فیصلہ کرنے والا اور جہالت کی وجہ سے ناحق فیصلہ کرنے والا دونوں دوزخی ہیں ۱۶۳۱

❁ حضرت شعبی نے گورنر کے عہدہ سے بچنے کے لئے شطرنج بطور حربہ کھیلا ۱۶۳۲

باب (۳۷) سیر کا بیان

❁ جو حکمران کو نیکی کا حکم دے اور برائی سے روکے قیامت کے دن اس کا مقام ۱۶۳۳

❁ مدینہ منورہ آنے سے پہلے حضور ﷺ نے بدر کا مال غنیمت تقسیم نہیں فرمایا تھا ۱۶۳۴

❁ مال غنیمت میں گھڑ سوار کے دو حصے اور پیدل کا ایک حصہ ۱۶۳۵

❁ قبل تقسیم خمس کا مال بیچنا منع ہے ۱۶۳۶

❁ عبداللہ بن ابی اوفیٰ کے ہاتھ میں ایک زخم تھا جو غزوہ خیبر کے موقع پر ان کو لگا تھا ۱۶۳۷

❁ حاملہ لونڈی جب تک بچہ پیدا نہ کرلے، اس کے ساتھ صحبت جائز نہیں ۱۶۳۸

❁ عورت مرتد ہو جائے تو اس کو قتل نہ کیا جائے ۱۶۳۹

❁ بیعت لیتے وقت بھی حضور ﷺ نے کسی عورت سے ہاتھ نہیں ملایا ۱۶۴۰

❁ حضرت اعمش نے اپنے اور حضرت علی کے بارے فضیلت کی ایک بات کہی ۱۶۴۱

❁ حضرت زبیر رضی اللہ عنہ کو رسول اکرم ﷺ نے اپنا حواری قرار دیا ۱۶۴۲

❁ اللہ جسے چاہتا ہے ہدایت دیتا ہے، جسے چاہتا ہے گمراہ کر دیتا ہے، جابیہ میں حضرت عمر کا خطبہ ۱۶۴۳

❁ فتح مکہ کے موقع پر رسول اکرم ﷺ نے کمان حمائل کی ہوئی تھی، سیاہ رنگ کا عمامہ باندھ رکھا تھا ۱۶۴۴

❁ ہوازن کے قیدیوں نے جب اسلام قبول کر لیا تو رسول اکرم ﷺ نے ان کو واپس بھیج دیا ۱۶۴۵

❁ قریظہ کے قیدیوں میں بالغوں کو قتل کر دیا گیا اور نابالغوں کو چھوڑ دیا گیا ۱۶۴۶

❁ مشرکین نے خندق میں گرے مشرک کے لئے مال کی پیشکش کی، حضور ﷺ نے ٹھکرا دی ۱۶۴۷

❁ حضرت عمر بن خطاب نے سب سے پہلے مخصوص لوگوں کے لئے سرکاری طور پر وظائف مقرر کئے ۱۶۴۸

❁ جہاد کے شوقین ایک شخص کو رسول اکرم ﷺ نے ماں باپ کی خدمت کی تاکید فرمائی ۱۶۴۹

❁ والدین کو ناراض کر کے جہاد پر جانا رسول اکرم ﷺ کو پسند نہیں ہے ۱۶۵۰

- اچھائی کی رہنمائی کرنے والا بھی اچھائی کرنے والے کی طرح ہے — ۱۶۵۱
- نیکی پر راہنمائی کرنے والا بھی نیکی کرنے والے کی طرح ہے — ۱۶۵۲
- جہاد پر روانہ ہونے والے مجاہدین کے لئے رسول اکرم ﷺ کی خصوصی ہدایات — ۱۶۵۳
- جن تک اسلام کی دعوت نہ پہنچی ہو، ان سے جہاد سے قبل ان کو اسلام کی دعوت دینی چاہئے — ۱۶۵۴
- رسول اکرم ﷺ نے مثلہ کرنے یعنی ناک کان وغیرہ کاٹ کر لاش کی بے حرمتی کرنے سے منع فرمایا — ۱۶۵۵
- مال غنیمت میں گھڑ سوار کو دو اور پیدل کو ایک حصہ ملا — ۱۶۵۶
- غنیمت سے خمس سے اضافی مال بھی مسلمانوں میں تقسیم کرنا مستحب ہے — ۱۶۵۷
- جس نے کسی کافر کو قتل کیا، اس کافر کا تمام ساز و سامان قتل کرنے والے کو ملے گا — ۱۶۵۸
- ایک مجاہد کے زخمی ہاتھ کو دیکھ کر حضرت عمر پر رقت طاری ہوگئی — ۱۶۵۹
- سب سے افضل جہاد ظالم بادشاہ کے سامنے حق بات کہنا ہے — ۱۶۶۰
- عالم جب تک لوگوں میں بیٹھا رہتا ہے، لوگ ذکر اللہ میں مشغول رہتے ہیں — ۱۶۶۱
- جس نے مجاہدین کے گھر والے سے خیانت کی قیامت کے دن اس سے قصاص لیا جائے گا — ۱۶۶۲
- حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے مختلف شخصیات کے لئے سرکاری طور پر وظائف مقرر فرمائے — ۱۶۶۳
- حضرت عامر شعبی غزوات والی احادیث بیان کیا کرتے تھے، حضرت ابن عمر سنا کرتے تھے — ۱۶۶۴
- اہل حرب نے مسلمان کا مال غصب کرلیا، پھر مسلمانوں کو وہ مال ملا، تو مالک زیادہ حق رکھتا ہے — ۱۶۶۵
- عامر شعبی غزوات کا بیان بہت احسن انداز میں کیا کرتے تھے — ۱۶۶۶
- حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کو باغی گروہ سے لڑائی میں شمولیت نہ کرنے پر بہت افسوس تھا — ۱۶۶۷
- جہنم کا ایک دروازہ ان لوگوں کے لئے مخصوص ہے جو مسلمان پر ہتھیار لہراتے ہیں — ۱۶۶۸
- کسی مجاہد کو ایک کوڑا دینا، پھر ایک کوڑا دینا، ایک حج کے بعد دوسرے حج کے مترادف ہے — ۱۶۶۹

باب (۳۸) حظر و اباحت کا بیان

- ریشمی کپڑا وہ پہنتا ہے جس کا آخرت میں کوئی حصہ نہ ہو — ۱۶۷۰
- عبداللہ بن مسعود سُر کے ساتھ اذان کو ناپسند کرتے تھے — ۱۶۷۱
- رسول اکرم ﷺ نے سونے اور چاندی کے برتنوں میں کھانے پینے سے منع فرمایا ہے — ۱۶۷۲
- کسان والے واقعے پر مشتمل حدیث کا ایک اور حوالہ — ۱۶۷۳
- رسول اکرم ﷺ نے مہمان کے لئے تکلف سے منع فرمایا، سرکہ بہترین سالن ہے — ۱۶۷۴

جانور کو صاف ستھرا اور فربہ کرنا مقصود ہو تو اس کو خصی کرنے میں کوئی حرج نہیں ہے	۱۶۷۵
جو جھوٹ بول بول کر لوگوں ہنساتا ہے، اس کے لئے ہلاکت ہے، اس کے لئے ہلاکت ہے، ہلاکت ہے	۱۶۷۶
عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ اپنے ساتھی سے جدا ہوتے وقت بھی ایک دوسرے کو سلام کیا	۱۶۷۷
پانی جس کو چھوڑ کر پیچھے ہٹ جائے، وہ کھالو	۱۶۷۸
جو مچھلی پانی میں مر کر اُلٹ جائے، وہ مت کھاؤ، جسے چھوڑ کر پانی اتر جائے اس کو کھا سکتے ہو	۱۶۷۹
پانی کے جانوروں میں مچھلی کے سوا کوئی جانور حلال نہیں ہے	۱۶۸۰
سب سے برا گھر حمام ہے، اس کا پانی بھی پاک کرنے والا نہیں ہوتا	۱۶۸۱
پڑوسی دیوار پر لکڑی رکھنے کی اجازت مانگے تو انکار نہ کرو	۱۶۸۲
سونے اور چاندی کے برتن استعمال کرنا اور ریشم کے کپڑے پہننا منع ہے	۱۶۸۳
سونے اور چاندی کے برتن اور ریشمی کپڑے کافر کے لئے دنیا میں مومن کے لئے آخرت میں ہیں	۱۶۸۴
بائیں ہاتھ سے کھانا، پینا منع ہے	۱۶۸۵
بہلول بن عمرو صیرفی بازار میں کھڑے تھے، جواز میں انہوں نے ایک حدیث سنائی	۱۶۸۶
برتن کی وجہ سے نہ کوئی چیز حلال ہوتی ہے نہ حرام	۱۶۸۷
حضرت ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ کی انگوٹھی کا نقش اللہ ولی ابراہیم تھا	۱۶۸۸
حضرت مسروق رحمۃ اللہ علیہ کی انگوٹھی کا نقش بسم اللہ الرحمٰن الرحیم تھا	۱۶۸۹
حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما اپنی داڑھی کاٹا کرتے تھے	۱۶۹۰
رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے نظر بد کا دم کروانے کی اجازت دی ہے	۱۶۹۱
ڈسے کا علاج آگ کے داغ کے ذریعے کرنا	۱۶۹۲
کچھ بال منڈوا دینا اور کچھ چھوڑ دینا منع ہے	۱۶۹۳
بالوں کے ساتھ اُون شامل کر سکتے ہیں، بالوں میں بال لگانا جائز نہیں ہے	۱۶۹۴
جسم گودنے والی اور گودوانے والی پر، حلالہ کرنے اور کروانے والے پر اللہ کی لعنت ہے	۱۶۹۵
جانور کے منہ پر داغ لگانا یا اس کو مارنا جائز نہیں ہے	۱۶۹۶
حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما اپنی داڑھی مٹھی میں لیتے جو بال زائد ہوتے ان کو کاٹ دیتے	۱۶۹۷
رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت ابوقحافہ کو داڑھی کے بکھرے بال کاٹنے کا کہا	۱۶۹۸
جانور میں سات مکروہ اعضاء کا بیان	۱۷۰۰

❁ عامر بن شراحیل شعبی داڑھی کو مہندی لگایا کرتے تھے	1700
❁ وسمہ کے ذریعے خضاب لگانے میں کوئی حرج نہیں ہے	1701
❁ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما زرد خضاب لگایا کرتے تھے	1702
❁ گائے کا دودھ پیا کرو، یہ ہر طرح کا سبزہ کھاتی ہے، اس کے دودھ میں شفاء ہے	1703
❁ سونے اور چاندی کے برتنوں میں کھانا پینا منع ہے	1704
❁ بالوں کے لئے سب سے اچھا خضاب مہندی اور کتم ہے	1705
❁ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے موئے مبارک مہندی اور کتم سے رنگا ہوا تھا	1706
❁ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے سرکہ کو بہت اچھا سالن قرار دیا	1707
❁ پہلے زیارت قبور سے روکا گیا تھا، پھر اجازت دے دی گئی	1708
❁ ٹیک لگا کر کھانا رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا طریقہ نہیں ہے	1709
❁ دائیں ہاتھ سے کھانا اور دائیں ہاتھ سے پینا چاہئے، بائیں ہاتھ سے شیطان کھاتا پیتا ہے	1710
❁ دباء اور حنتم نامی برتنوں میں کھانے پینے کی اجازت ہے	1711
❁ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم بکری کا دودھ زیادہ پسند کرتے تھے	1712
❁ بچوں کو دوا یا غذا کے طور پر کسی بھی صورت میں شراب اور کوئی بھی حرام چیز نہیں دینی چاہئے	1713
❁ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ماں باپ کی نافرمانی پسند نہیں کرتے تھے	1714
❁ زمانہ جاہلیت مین عقیقہ (فرض) ہوا کرتا تھا، جب اسلام آیا تو اس (فرضیت) کو ختم کر دیا گیا	1715
❁ زمانہ جاہلیت میں عقیقہ (فرض) ہوتا تھا، اسلام میں اس (کی فرضیت) کو ختم کر دیا گیا	1716
❁ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے نو مسلم خواتین کو جنازے سے نہ ہٹایا	1717
❁ حضرت عبداللہ بن عمر صلی اللہ علیہ وسلم کو کھڑے ہوئے مشکیزے کو منہ لگا کر پانی پیتے دیکھا گیا	1718
❁ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میری امت پر سونا اور ریشم حرام کیا گیا	1719
❁ حضرت ابو قحافہ رضی اللہ عنہ کی داڑھی آگ کے شعلوں کی مانند سرخ تھی	1720
❁ ایک عورت نے چہرے کے بال صاف کرنے کے بارے سوال کیا، ام المومنین کا اس کو جواب	1721
❁ چہرے کے بال صاف کرنے کی بابت ام المومنین کا جواب	1722
❁ امام حسین کا سر لایا گیا، آپ کی داڑھی مبارک وسمہ سے رنگی ہوئی تھی	1723
❁ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے دم کروانا، داغ لگوانا اور داڑھی کٹوانا ثابت ہے	1724

رسول اکرم ﷺ نے ریشم کو جہنمیوں کی وردی قرار دیا ۱۷۲۵

مجاہدین نے حضرت عمر کو خوش کرنے کے لئے تحدیث نعمت کے طور پر ریشم کے کپڑے پہنے، ۱۷۲۶

حضرت سعید بن جبیر رضی اللہ عنہ کے پاس حضرت بجیر نے ریشم پہننے کے بارے سوال کیا ۱۷۲۷

لباس پہننے میں نہ تو اتنی عاجزی کرو کہ اون کا لباس پہن لو اور نہ اتنا فخر کرو کہ ریشم پہن لو ۱۷۲۸

ان صحابہ کرام کے اسمائے گرامی جو خز (ریشم) پہنتے تھے ۱۷۲۹

حضرت عبداللہ بن ابی اوفیٰ خز (ریشم) کے کپڑے پہنا کرتے تھے ۱۷۳۰

حضرت سعید بن جبیر کی مجلس میں لڑکوں کو ریشم سے منع کر دیا گیا، لڑکیوں کو اجازت دے دی گئی ۱۷۳۱

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نے اپنی صاحبزادیوں کو سونے کے زیورات بنوا کر دیئے ۱۷۳۲

نرد سے بچنا چاہئے کہ یہ جوئے میں استعمال ہوتی ہے ۱۷۳۳

پنیر کھانا جائز ہے ۱۷۳۴

وقفے وقفے سے ملنے سے محبت بڑھتی ہے ۱۷۳۵

علاج کروانا چاہئے، کیونکہ اللہ تعالیٰ نے ہر بیماری کا علاج پیدا کیا ہے ۱۷۳۶

ابوالعجاء زکوٰۃ کی وصولی کے ملازم تھے، آپ حضرت مسروق رحمۃ اللہ علیہ کی دعوت کیا کرتے تھے ۱۷۷۳۷

کسی کے ہاں جائیں تو جو میسر ہو، وہی کھائیں اور پئیں، الگ سے فرمائشیں نہیں کرنی چاہئیں ۱۷۳۸

میزبان سے ایسی چیز کا مطالبہ نہیں کرنا چاہئے جو اس کے پاس میسر نہ ہو ۱۷۳۹

حضرت ابراہیم اور ذر ہمدانی زہر بن عبداللہ ازدی کے پاس حلوان میں بخشش لینے گئے ۱۷۴۰

ابراہیم نخعی رحمۃ اللہ علیہ حضرت زہیر کے پاس بخشش لینے گئے ۱۷۴۱

سرکاری ملازمین سے ملنے والی بخشش قبول کرنے میں حرج نہیں ۱۷۴۲

باب (۳۹) وصایا اور وراثت کا بیان

کوئی مسلمان کسی عیسائی اور غیر مسلم کا وارث نہیں بن سکتا ۱۷۴۳

میت کا کفن اس کے پورے مال میں سے بنایا جائے گا ۱۷۴۴

وصیت، منت، روزہ یا کفارہ کی ادائیگی کل مال کے ایک تہائی سے کی جائے گی ۱۷۴۵

وصیت کا نفاذ کرتے وقت آغاز غلام آزاد کرنے سے کیا جائے گا ۱۷۴۶

میت نے جو وصیت کی ہے، وہ اس کے کل مال کے ایک تہائی میں پوری کی جائے گی ۱۷۴۷

❁ حاملہ عورت مطلقہ ہو، وہ وصیت کرے تو اس کی وصیت ایک تہائی میں پوری کی جائے گی ۱۷۴۸

❁ مرض الموت میں اپنے بیٹے کو ایک ہزار درہم میں خرید لیا، اس کے وارث ہونے نہ ہونے کا ضابطہ ۱۷۴۹

❁ گود میں اٹھائے ہوئے بچے کو بغیر گواہ کے وراثت نہیں دی جائے گی ۱۷۵۰

❁ ذوی الفروض کو ان کے حصے دینے کے بعد جو ترکہ بچ جائے وہ قریبی مرد رشتہ داروں کے لئے ہے ۱۷۵۱

❁ کسی نے وصیت کی، وارثوں نے اس کی زندگی میں اجازت دے دی، پھر وہ مکر نہیں سکتے ۱۷۵۲

❁ تمام مال کی وصیت نہیں کرنی چاہئے، کچھ مال بچوں کے لئے وراثت میں بھی چھوڑنا چاہئے ۱۷۵۳

❁ یتیموں کا کھانا پینا اپنے ساتھ رکھنے کی اجازت ہے ۱۷۵۴

❁ عورت کی گود میں اٹھایا ہوا بچہ بغیر گواہ وارث نہیں بن سکتا ۱۷۵۵

❁ اللہ تعالیٰ نے ہر حق والے کو اس کا حق عطا کر دیا ہے، وارث کے لئے وصیت نہیں کی جائے گی ۱۷۵۶

❁ وارث کے لئے وصیت نہیں، بچہ بستر والے کا ہے، زانی کے لئے پتھر ہے ۱۷۵۷

❁ ایک بچے کے دو دعوے دار ہوں تو وہ دونوں کا وارث بنے گا، دونوں اس کے وارث بنیں گے ۱۷۵۸

❁ امام اعظم ابوحنیفہ رضی اللہ عنہ حضرت علی رضی اللہ عنہ اور زید بن ثابت رضی اللہ عنہ کے عمل سے قیاس سیکھا ہے ۱۷۵۹

❁ حضرت حمزہ رضی اللہ عنہ کی صاحبزادی کی ایک آزادہ لونڈی مر گئی، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کو نصف عطا کیا ۱۷۶۰

❁ نفاذ وصیت میں کس صورت میں غلام سے آغاز کیا جائے گا ۱۷۶۱

❁ ایک آدمی کے لئے معین غلام کی وصیت کی اور ایک کے لئے ثلث مال کی ۱۷۶۲

❁ موت کے وقت ایک غلام کا تیسرا حصہ آزاد کیا مزید بھی کچھ وصیتیں کیں ۱۷۶۳

❁ جس نے موت کے وقت غلام آزاد کر دیا، اس پر قرضہ بھی تھا، قرضہ ادا کر دیا جائے گا ۱۷۶۴

❁ جس نے جان بوجھ کر یا خطا سے قتل کر دیا، وہ مقتول کی وراثت نہیں پا سکتا ۱۷۶۶

❁ موت کے وقت غلام آزاد کرنا یا صدقہ کرنا ایسے ہی ہے جیسے پیٹ بھرنے کے بعد صدقہ کرنا ۱۷۶۷

❁ زندگی میں وارثوں نے اضافی وصیت تسلیم کر لی تھی، بعد از وفات انکار کر دیا تو مکر سکتے ہیں ۱۷۶۸

❁ ہمدان کے لوگوں کو کہا گیا، جس کا کوئی وراث نہ ہو، اس کا مال جہاں چاہو استعمال کر لو ۱۷۶۹

❁ جس بچے کے والدین میں ایک مسلم ایک کافر ہو، وہ مسلمان کا قرار پائے گا ۱۷۷۰

❁ مشرک ایک دوسرے کے وارث ہیں، ہم نہ ان کو وراثت دیتے ہیں، نہ ان سے لیتے ہیں ۱۷۷۱

❁ ایک عیسائی مر گیا، اس کا کوئی وارث نہیں تھا، اس کا مال بیت المال میں جمع کروا دیا گیا ۱۷۷۲

❁ چھوٹا بچہ فوت ہوا، ماں باپ میں سے ایک کافر ایک مسلمان ہے، مسلمان وارث ہوگا ۱۷۷۳

جس کو مال کے ایک سہم کی وصیت کی، اس کو کل مال کا چھٹا حصہ ملے گا	۱۷۷۴
شوہر نے تہمت لگائی، ایک نے لعان کیا، ایک دوسرے کے وارث ہیں	۱۷۷۵
جس عورت سے لعان ہوا، اس کے بچے کی وراثت کے احکام	۱۷۷۶
لعان کرنے والوں کا بیٹا مرا، ماں، بہن اور اخیافی بھائی چھوڑا	۱۷۷۷
ماں اس کا عصبہ بنتی ہے جس کا کوئی عصبہ نہ ہو	۱۷۷۸

مسانید میں موجود شیوخ کی فہرست

(1)اَنَسُ بْنُ مَالِكٍ

١ ✿ حضرت ''انس بن مالک رضی اللہ عنہ''

(2)جابِرُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ حَرَامِ بْنِ عَمْرِو بْنِ سَوَّارِ بْنِ سَلْمَةَ السَّلَمِيُّ

٢ ✿ حضرت ''جابر بن عبداللہ بن عمرو بن حرام بن عمرو بن سوار بن سلمہ سلمی انصاری مدنی رضی اللہ عنہ''

(3)عَبْدُ اللّٰهِ بْنِ أُنَيْسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

٣ ✿ حضرت ''عبداللہ بن انیس رضی اللہ عنہ''

(4)عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَبِىْ اَوْفٰى اَبُوْ اِبْرَاهِيْمَ الْاَسْلَمِيُّ

۴ حضرت ''عبداللہ ابن ابی اوفٰی ابوابرہیم اسلمی رضی اللہ عنہ''

(5)عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ جَزْءٍ الْاَنْصَارِيُّ النَّجَّارِيُّ

۵ ✿ حضرت ''عبداللہ بن جزء انصاری نجاری رضی اللہ عنہ''

(6)وَاثِلَةُ بْنُ الْاَسْقَعِ

٦ ✿ حضرت ''واثلہ بن اسقع رضی اللہ عنہ''

فَصْلٌ فِىْ ذِكْرِ التَّابِعِيْنَ الَّذِيْنَ رَوٰى عَنْهُمْ اَبُوْ حَنِيْفَةَ رَحِمَهُ اللّٰهُ

ان تابعین کا ذکر جن سے حضرت "امام اعظم ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ" نے حدیث روایت کی ہے

(1)محمدُ بنُ عليِ بنِ الْحسينِ بنِ عليِ بنِ اَبى طَالَبٍ اَبُوْ جَعْفَرِ الهَاشِمِيّ

١ ✿ حضرت ''محمد بن علی بن حسین بن علی ابن ابی طالب ابوجعفر الہاشمی رضی اللہ عنہ''

(2)مُحَمَّدُبْنُ مُسْلِمِ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ شَهَابِ الزُّهْرِى الْقَرَشِيّ اَبُوْ بَكْرٍ

٢ ✿ حضرت ''محمد بن مسلم بن عبیداللہ بن عبداللہ بن شہاب زہری قرشی ابوبکر رحمۃ اللہ علیہ''

(3)مُحَمَّدُ بْنُ الْمُنْكَدِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْهُدَيْرِ اَبُوْ بَكْرِ الْقَرَشِيُّ التَّيْمِيُّ الْمَدَنِيُّ

٣ ✿ حضرت ''محمد بن منکدر بن عبداللہ بن ہدیر ابوبکر قرشی تیمی مدنی رحمۃ اللہ علیہ''

(4)مُحَمَّدُبْنُ مُسْلِمِ بْنِ تَدْرُسٍ اَبُوْ الزُّبَيْرِ الْمَكِّيُّ مَوْلٰى حُكَيْمِ بْنِ حَزَامِ الْقَرَشِيُّ

حضرت ''محمد بن مسلم بن تدرس ابوزبیر مکی رحمۃ اللہ علیہ''	۴
(5)مُحَمَّدُبْنُ الزُّبَيْرِ الْحَنْظَلِيُّ	
حضرت ''محمد بن زبیر حنظلی رحمۃ اللہ علیہ''	۵
(6)مُحَمَّدُبْنُ السَّائِبِ اَبُوْ النَّضْرِ الْكَلْبِيُّ	
حضرت ''محمد بن سائب ابونضر کلبی رحمۃ اللہ علیہ''	۶
(7)مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ سَعْدِ بْنِ زُرَارَةَ	
حضرت ''محمد بن عبدالرحمٰن بن سعد بن زرارہ رضی اللہ عنہ''	۷
(8)مُحَمَّدُبْنُ يَزِيْدِ الْعَطَّارُ اَلْحَارِثِيُّ	
حضرت ''محمد بن یزید عطار حارثی رحمۃ اللہ علیہ''	۸
(9)مُحَمَّدُبْنُ قَيْسِ الْهَمْدَانِيُّ اَلْكُوْفِيُّ	
حضرت ''محمد بن قیس ہمدانی کوفی رحمۃ اللہ علیہ''	۹
(10)مُحَمَّدُبْنُ مَالِكِ بْنِ زَيْدِ الْهَمْدَانِيُّ	
حضرت ''محمد بن مالک بن زید ہمدانی رحمۃ اللہ علیہ''	۱۰
(11)مُحَمَّدُبْنُ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِيْ سُلَيْمَانَ الْعَرْزَمِيُّ	
حضرت ''محمد بن عبیداللہ ابن ابی سلیمان عرزمی رحمۃ اللہ علیہ	۱۱

فَصْلٌ فِيْ ذِكْرِ التَّابِعِيْنَ الَّذِيْنَ رَوٰى عَنْهُمْ شُيُوْخُ اَبِيْ حَنِيْفَةَ

ان تابعین کا ذکر جن سے حضرت ''امام اعظم ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے شیوخ نے روایت کی ھے

(12)مُحَمَّدُبْنُ عَلِيِّ بْنِ اَبِيْ طَالِبِ الْهَاشِمِيُّ	
حضرت ''محمد بن علی ابن ابی طالب ہاشمی رحمۃ اللہ علیہ''	۱۲
(13)مُحَمَّدُبْنُ وَهْبِ بْنِ مَالِكِ الْقُرَظِيُّ اَبُوْ حَمْزَةَ مَدَنِيٌّ مِنْ قُرَيْظَةَ	
حضرت ''محمد بن وہب بن مالک قرظی ابوحمزہ مدنی رحمۃ اللہ علیہ''	۱۳
(14)مُحَمَّدُبْنُ عَمْرِو بْنِ الْحَارِثِ بْنِ الْمُصْطَلَقِ الْخَزَاعِيُّ اَلْاَزْدِيُّ	
حضرت ''محمد بن عمرو بن حارث بن مصطلق خزاعی ازدی رحمۃ اللہ علیہ''	۱۴
(15)مُحَمَّدُبْنُ سِيْرِيْنَ اَبُوْ بَكْرِ مَوْلَى اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ	
حضرت ''محمد بن سیرین ابوبکر رحمۃ اللہ علیہ''	۱۵
(16)مُحَمَّدُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ خَالِدِ التَّيْمِيُّ اَلْمَدَنِيُّ	

❁ حضرت ''محمد بن ابراہیم بن حارث بن خالد تیمی مدنی رحمۃ اللہ علیہ'' ۱۶

(17) مُحَمَّدُبْنُ سُوْقَةِ الْغَنوِیْ اَبُوْ بَکْرِ الْکُوْفِیُّ

❁ حضرت ''محمد بن سوقہ غنوی ابوبکر کوفی رحمۃ اللہ علیہ'' ۱۷

فَصْلٌ فِیْ ذِکْرِ اَصْحَابِ اَبِیْ حَنِیْفَةَ الَّذِیْنَ رَوَوْا عَنْهُ

حضرت ''امام اعظم ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرنے والے آپ کے اصحاب کا ذکر

(18) محمدُ بنُ رَبِیْعَةَ اَبُوْ عبدِ اللهِ الکلابی اَلکُوْفِي

❁ حضرت ''محمد بن ربیعہ ابوعبداللہ کلابی کوفی رحمۃ اللہ علیہ'' ۱۸

(19) مُحَمَّدُبْنُ خَازِمٍ اَبُوْ مُعَاوِیَةِ الضَّرِیْرُ

❁ حضرت ''محمد بن خازم ابومعاویہ ضریر رحمۃ اللہ علیہ'' ۱۹

(20) مُحَمَّدُبْنُ فُضَیْلِ بْنِ غَزْوَانَ الْکُوْفِیُّ اَبُوْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ مَوْلَی بَنِیْ ضَبَّة

❁ حضرت ''محمد بن فضیل بن غزوان کوفی ابوعبدالرحمٰن مولیٰ بنی ضبہ رحمۃ اللہ علیہ'' ۲۰

(21) مُحَمَّدُبْنُ عُمَرَ الْوَاقِدِیُّ مَدَنِیٌّ قَاضِیْ بَغْدَادَ

❁ حضرت ''محمد بن عمر واقدی مدنی قاضی بغداد رحمۃ اللہ علیہ'' ۲۱

(22) مُحَمَّدُبْنُ جَابِرِ الْیَمَامِیُّ

❁ حضرت ''محمد بن جابر یمانی رحمۃ اللہ علیہ'' ۲۲

(23) مُحَمَّدُبْنُ حَفْصِ بْنِ عَائِشَةَ

❁ حضرت ''محمد بن حفص بن عائشہ رحمۃ اللہ علیہ'' ۲۳

(24) مُحَمَّدُ بْنُ اَبَانَ اَبُو عُمَرَ

❁ حضرت ''محمد بن ابان ابوعمر رحمۃ اللہ علیہ'' ۲۴

(25) مُحَمَّدُبْنُ خَالِدِ الْوَهْبِیُّ اَلْحِمَصِیُّ اَلْکِنْدِیّ

❁ حضرت ''محمد بن خالد وہبی حمصی کندی رحمۃ اللہ علیہ'' ۲۵

(26) مُحَمَّدُبْنُ یَزِیْدِ بْنِ مَذْحِجِ اَلْکُوْفِیُّ

❁ حضرت ''محمد بن یزید بن مذحج کوفی رحمۃ اللہ علیہ'' ۲۶

(27) مُحَمَّدُبْنُ صَبِیْحِ بْنِ السَّمَاكِ الْقَاضِیْ

❁ حضرت ''محمد بن صبیح سماک قاضی رحمۃ اللہ علیہ'' ۲۷

(28) مُحَمَّدُبْنُ سُلَیْمَانَ

حضرت ''محمد بن سلیمان رحمۃ اللہ علیہ'' ۲۸

(29) مُحَمَّدُبْنُ سَلْمَةَ الْحِرَانِيُّ اَبُوْ عَبْدِ اللّٰهِ

حضرت ''محمد بن سلمہ حرانی ابوعبداللہ رحمۃ اللہ علیہ'' ۲۹

(30) مُحَمَّدُبْنُ زِيَادِ بْنِ عَلاقَةِ الْكَلْبِيُّ اَلْكُوْفِيُّ

حضرت ''محمد بن زیاد بن علاقہ کلبی کوفی رحمۃ اللہ علیہ'' ۳۰

(31) مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ اَوْ عُبَيْدِاللّٰهِ الطَّنَافِسِيُّ اَلْكُوْفِيُّ اَلْاَحْدَبُ

حضرت ''محمد بن عبید یا عبیداللہ طنافسی کوفی احدب رحمۃ اللہ علیہ'' ۳۱

(32) مُحَمَّدُبْنُ جَعْفَرٍ اَبُوْ عَبْدِ اللّٰهِ الْبَصَرِيُّ

حضرت ''محمد بن جعفر ابوعبداللہ بصری رحمۃ اللہ علیہ'' ۳۲

(33) مُحَمَّدُبْنُ يَعْلَى اَلسَّلْمِيُّ اَلْكُوْفِيُّ

حضرت ''محمد یعلیٰ سلمی کوفی رحمۃ اللہ علیہ'' ۳۳

(34) مُحَمَّدُبْنُ الزَّبْرَقَانِ اَبُوْ هَمَّامِ الْاَهْوَازِيُّ

حضرت ''محمد بن زبرقان ابوہمام اہوازی رحمۃ اللہ علیہ'' ۳۴

(35) مُحَمَّدُبْنُ الْحَسَنِ الْوَاسِطِيُّ

حضرت ''محمد بن حسن واسطی رحمۃ اللہ علیہ'' ۳۵

(36) مُحَمَّدُبْنُ بِشْرٍ

حضرت ''محمد بن بشر ابوعبداللہ کوفی رحمۃ اللہ علیہ'' ۳۶

(37) مُحَمَّدُبْنُ الْفَضْلِ بْنِ عَطِيَّةَ الْمَرْوَزِيُّ

حضرت ''محمد بن فضل بن عطیہ مروزی رحمۃ اللہ علیہ'' ۳۷

(38) مُحَمَّدُبْنُ يَزِيْدِ الْوَاسِطِيُّ اَبُوْ سَعِيْدِ الْكَلَاعِيُّ

حضرت ''محمد بن یزید واسطی ابوسعید کلاعی رحمۃ اللہ علیہ'' ۳۸

(39) مُحَمَّدُبْنُ الْحَسَنِ الْمَدِنِيُّ

حضرت ''محمد بن حسن المدنی رحمۃ اللہ علیہ'' ۳۹

(40) مُحَمَّدُبْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ اَبُوْ عَمْرٍو الْقَرَشِيُّ اَلْكُوْفِيُّ اَلْقَاضِيُ

حضرت ''محمد بن عبدالرحمٰن ابوعمرو قرشی کوفی قاضی رحمۃ اللہ علیہ'' ۴۰

(41) مُحَمَّدُبْنُ اِسْحَاقِ بْنِ يَسَارِ بْنِ خَيَّارٍ

حضرت ''محمد بن اسحاق بن یسار بن خیار رحمۃ اللہ علیہ'' ۴۱

(42) مُحَمَّدُبْنُ مَيْسَرٍ اَبُوْ سَعْدِ الْجُعْفِيُّ الصَّاغَانِيُّ

حضرت ''محمد بن میسر ابوسعد جعفی صاغانی رحمۃ اللہ علیہ'' ۴۲

فَصْلٌ فِىْ ذِكْرِ اَصْحَابِ بَعْضِ هٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ

ان مسانید کے بعض اصحاب کا ذکر

(43) مُحَمَّدُبْنُ الْحَسَنِ بْنِ فَرْقَدْ اَبُوْ عَبْدُ اللّٰهِ الشَّيْبَانِيُّ

حضرت ''محمد بن حسن بن فرقد ابوعبداللہ شیبانی رحمۃ اللہ علیہ'' ۴۳

(44) مُحَمَّدُبْنُ الْمُظَفَّرِ بْنِ مُوْسٰى بْنِ عِيْسَى بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ

حضرت ''محمد بن مظفر بن موسیٰ بن عیسیٰ بن محمد بن عبداللہ بن سلمہ بن الیاس ابوالحسین حافظ رحمۃ اللہ علیہ'' ۴۴

(45) مُحَمَّدُبْنُ عَبْدِ الْبَاقِىْ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ

حضرت ''محمد بن عبدالباقی بن محمد بن عبداللہ رحمۃ اللہ علیہ'' ۴۵

فصلٌ فىْ ذِكرِ منْ بعدِهمْ منَ المشايخِ رَحمهُ اللّٰهُ

اس فصل میں ان کے بعد والے مشائخ کا ذکر ھے

(46) مُحَمَّدُبْنُ اِبْرَاهِيْمَ بْنِ يَحْيَى بْنِ اِسْحَاقِ بْنِ جَيَّادٍ اَبُوْ بَكْرِ الْمُقْرِئْ

حضرت ''محمد بن ابراہیم بن یحییٰ بن اسحاق بن جیاد ابوبکر مقری رحمۃ اللہ علیہ'' ۴۶

(47) مُحَمَّدُبْنُ اِبْرَاهِيْمَ بْنِ اَحْمَدَ بْنِ صَالِحِ بْنِ دِيْنَارٍ اَلْبَغَوِيُّ اَبُوْ الْحَسَنِ

حضرت ''محمد بن ابراہیم بن صالح بن دینار بغوی ابوالحسن رحمۃ اللہ علیہ'' ۴۷

(48) مُحَمَّدُبْنُ اِبْرَاهِيْمَ بْنِ زِيَادِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ اَبُوْ عَبْدِ اللّٰهِ الطَّيَالِسِيُّ الرَّازِيُّ

حضرت ''محمد بن ابراہیم بن زیاد بن عبداللہ ابوعبداللہ طیالسی رازی رحمۃ اللہ علیہ'' ۴۸

(49) مُحَمَّدُبْنُ الْوَلِيْدِ بْنُ اَبَانَ بْنِ حَيَّانَ اَبُو الْحَسَنِ الْعُقَيْلِيُّ اَلْمِصْرِيُّ

حضرت ''محمد بن ولید بن ابان بن حیان ابوالحسن عقیلی مصری رحمۃ اللہ علیہ'' ۴۹

(50) مُحَمَّدُبْنُ اَحْمَدِ بْنِ عِيْسٰى بْنِ عَبْدِكِ الرَّازِىْ رَحِمَهُ اللّٰهُ

حضرت ''محمد بن احمد بن عیسیٰ بن عبدک رازی رحمۃ اللہ علیہ'' ۵۰

(51) مَحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدِ بْنِ مُوْسٰى اَبُوْ بَكْرِ الْعَصْفَرِىْ

حضرت ''محمد بن احمد بن موسیٰ ابوبکر عصفری رحمۃ اللہ علیہ'' ۵۱

(52) مُحَمَّدُبْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَامِدٍ الْكِنْدِيُّ اَلْبُخَارِيُّ

حضرت ''محمد بن احمد بن حامد کندی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' ۵۲

(53)مُحَمَّدُبْنُ اَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ اَحْمَدَ اَبُو الْحَسَنِ الْبَزَّارُ اَلْمَعْرُوْفُ بِابْنِ زَرْقُوَيْهِ

حضرت ''محمد بن احمد بن محمد بن احمد ابوحسن بزار المعروف ابن زرقویہ رحمۃ اللہ علیہ'' ۵۳

(54)مُحَمَّدُبْنُ اَحْمَدِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ الصَّمَدِ الْمُهْتَدِى بِاللّٰهِ

حضرت ''محمد بن احمد بن محمد بن عبداللہ بن عبدالصمد مہتدی باللہ رحمۃ اللہ علیہ'' ۵۴

(55)مُحَمَّدُبْنُ اَحْمَدَ بْنِ اَبِى الْعَوَامِ بْنِ يَزِيْدِ بْنِ دِيْنَارٍ اَبُوْ بَكْرِ الرَّيَاحِى اَلتَمِيْمِىُ

حضرت ''محمد بن احمد بن ابوالعوام بن یزید بن دینار ابوبکر ریاحی تمیمی رحمۃ اللہ علیہ'' ۵۵

(56)مُحَمَّدُبْنُ اَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ صَاعِدٍ قَاضِىُ قُضَاة نَيْسَابُوْر

حضرت ''محمد بن احمد بن محمد بن صاعد رحمۃ اللہ علیہ'' ۵۶

(57)مُحَمَّدُبْنُ اَحْمَدَ بْنِ يَعْقُوْبَ بْنِ شَبْةَ بْنِ الصَّلْتِ

حضرت ''محمد بن احمد بن یعقوب بن شبہ بن صلت رحمۃ اللہ علیہ'' ۵۷

(58)مُحَمَّدُبْنُ اَحْمَدِ بْنِ حَمَّادٍ اَبُو الْعَبَّاسِ الْاَثْرَمُ الْمُقْرِئُ

حضرت ''محمد بن احمد بن حماد ابوالعباس اثرم مقری رحمۃ اللہ علیہ'' ۵۸

(59)مُحَمَّدُبْنُ اِسْحَاقِ بْنِ اِبْرَاهِيْمَ بْنِ مَخْلَدِ بْنِ اِبْرَاهِيْمَ

حضرت ''محمد بن اسحاق بن ابراہیم بن مخلد بن ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' ۵۹

(60)مُحَمَّدُبْنُ اِسْحَاقِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عِيْسٰى اَبُوْ بَكْرِ التَّمَارُ

حضرت ''محمد بن اسحاق بن محمد بن عیسیٰ ابوبکر تمار رحمۃ اللہ علیہ'' ۶۰

(61)مُحَمَّدُبْنُ اِسْحَاقَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ اِسْحَاقِ بْنِ عِيْسَى بْنِ الطَّارِقِ اَبُوْ بَكْرٍ

حضرت ''محمد بن اسحاق بن محمد بن اسحاق بن عیسی بن طارق ابوبکر قطیعی ناقد رحمۃ اللہ علیہ'' ۶۱

(62)مُحَمَّدُبْنُ اِسْمَاعِيْلِ بْنِ اِبْرَاهِيْمِ بْنِ الْمُغِيْرَةِ الْجُعْفِىُّ الْبُخَارِىُّ صَاحِبُ الصَّحِيْحِ

حضرت ''محمد بن اسماعیل بن ابراہیم بن مغیرہ جعفی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' ۶۲

(63)مُحَمَّدُبْنُ اِدْرِيْسَ بْنِ الْعَبَّاس

حضرت ''امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ'' ۶۳

(64)مُحَمَّدُبْنُ بُكَيْرِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ بُكَيْر بْنِ وَاصِلٍ اَبُوْ الْحُسَيْنِ الْحَضْرَمِىُ

حضرت ''محمد بن بکیر بن محمد بن بکیر بن واصل ابوالحسن حضرمی رحمۃ اللہ علیہ'' ۶۴

(65)مُحَمَّدُبْنُ الْحَسَنِ بْنِ عَلِيِّ بْنِ حَامِدِ الْبُخَارِىُ اَبُوْ بَكْرٍ

حضرت ''محمد بن حسن بن علی بن حامد بخاری ابوبکر رحمۃ اللہ علیہ'' ۶۵

(66)مُحَمَّدُبْنُ الْحَسَنِ بْنِ الْفَرَجِ اَبُوْ بَكْرِ الْمُقْرِئُ اَلْمُؤَذِّنُ اَلْاَنْبَارِىُّ

حضرت ''محمد بن حسن بن فرج ابوبکر مقری مؤذن انباری رحمۃ اللہ علیہ'' ۶۶

(67)مُحَمَّدُبْنُ الْحَسَنِ بْنِ عَلِيِّ بْنِ مُحَمَّدٍ يَقْطِيْنِىُّ

حضرت ''محمد بن حسن بن علی بن محمد بن عیسیٰ بن یقطین یقطینی رحمۃ اللہ علیہ'' ۶۷

(68)مُحَمَّدُبْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ حَفْصِ بْنِ عُمَرَ اَبُوْ حَفْصِ الْخَثْعَمِىُّ الْاَشْنَانِىُّ اَلْكُوْفِىُّ

حضرت ''محمد بن حسین بن حفص بن عمر ابوحفص خثعمی اشنانی کوفی رحمۃ اللہ علیہ'' ۶۸

(69)مُحَمَّدُبْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ عَلِيِّ بْنِ حَمْدُوْنَ الْبَغْدَادِىُّ اَلْيَعْقُوْبِىُّ

حضرت ''محمد بن حسین بن علی بن حمدون بغدادی یعقوبی رحمۃ اللہ علیہ'' ۶۹

(70)مُحَمَّدُبْنُ الْحَسَنِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ خَلَفِ بْنِ اَحْمَدَ اَبُوْ يَعْلٰى

حضرت ''محمد بن حسن بن محمد بن خلف بن احمد ابویعلیٰ رحمۃ اللہ علیہ'' ۷۰

(71)مُحَمَّدُبْنُ خَلَفٍ اَبُوْ عَبْدِ اللّٰهِ التَّيْمِىُّ

حضرت ''محمد بن خلف ابوعبداللہ تیمی رحمۃ اللہ علیہ'' ۷۱

(72)مُحَمَّدُ بْنُ دَاوٗدِ بْنِ سُلَيْمَانَ

حضرت ''محمد بن داؤد بن سلیمان رحمۃ اللہ علیہ'' ۷۲

(73)مُحَمَّدُ بْنُ رَجَاءِ السُّدِىُّ اَبُوْ عَبْدِ اللّٰهِ النَّيْسَابُوْرِىُّ

حضرت ''محمد بن رجاء سدی ابوعبداللہ نیشاپوری رحمۃ اللہ علیہ'' ۷۳

(74)مُحَمَّدُبْنُ اَبِىْ رَجَاءِ الْخُرَاسَانِىُّ

حضرت ''محمد بن ابورجاء خراسانی رحمۃ اللہ علیہ'' ۷۴

(75)مُحَمَّدُ بْنُ سَلَامٍ اَبُوْ عَبْدِ اللّٰهِ الْبِيْكَنْدِىُّ

حضرت ''محمد بن سلام ابوعبداللہ بیکندی رحمۃ اللہ علیہ'' ۷۵

(76)مُحَمَّدُبْنُ سَعِيْدِ بْنِ حم اَبُوْ بَكْرِ الْحَافِظُ الْبُخَارِىُّ

حضرت ''محمد بن سعید بن حم ابوبکر الحافظ بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' ۷۶

(77)مُحَمَّدُبْنُ سَمَاعَةَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ هَلَالِ بْنِ وَكِيْعِ بْنِ بَشْرٍ اَبُوْ عَبْدِ اللّٰهِ التَّيْمِىُّ

حضرت ''محمد بن سماعہ بن عبداللہ بن ہلال بن وکیع بن بشر ابوعبداللہ تیمی رحمۃ اللہ علیہ'' ۷۷

(78)مُحَمَّدُبْنُ شُجَاعِ الثَّلْجِىُّ اَبُوْ عَبْدِ اللّٰهِ

حضرت ''محمد بن شجاع ثلجی ابوعبداللہ رحمۃ اللہ علیہ'' ۷۸

(79)مُحَمَّدُبْنُ شَوْكَةَ بْنِ نَافِعِ بْنِ شَدَّادٍ اَبُوْ جَعْفَرَ طُوْسِى الْاَصْلِ

حضرت ''محمد بن شوکہ بن نافع بن شداد ابوجعفر طوسی الاصل رحمۃ اللہ علیہ'' ۷۹

(80)مُحَمَّدُبْنُ صَدَقَةَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ مَسْرُوْقٍ

حضرت ''محمد بن صدقہ بن محمد بن مسروق رحمۃ اللہ علیہ'' ۸۰

(81)مُحَمَّدُبْنُ صَالِحِ بْنِ عَلِيِّ بْنِ يَحْيٰى بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الْقَاضِىْ اَبُوْ الْحَسَنِ

حضرت ''محمد بن صالح بن علی بن یحییٰ بن عبداللہ القاضی ابوالحسن رحمۃ اللہ علیہ'' ۸۱

(82)مُحَمَّدُبْنُ عُمَرَ السَّدُوْسِىُّ

حضرت ''محمد بن عمر سدوسی رحمۃ اللہ علیہ'' ۸۲

(83)مُحَمَّدُبْنُ عُمَرَ بْنِ وَاقِدٍ اَبُوْ عَبْدِ اللّٰهِ الْوَاقِدِىْ

حضرت ''محمد بن عمر بن واقد ابوعبداللہ واقدی رحمۃ اللہ علیہ'' ۸۳

(84)مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ جَعْفَرَ بْنِ خَشْنَامٍ

حضرت ''محمد بن عبدالرحمٰن بن جعفر بن خشنام رحمۃ اللہ علیہ'' ۸۴

(85)مُحَمَّدُبْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ صَالِحٍ اَبُوْ بَكْرٍ الْاَبْهَرِى الْفَقِيْهِ الْمَالِكِىْ

حضرت ''محمد بن عبداللہ بن محمد بن صالح ابوبکر ابہری الفقیہ مالکی رحمۃ اللہ علیہ'' ۸۵

(86)مُحَمَّدُبْنُ عَبْدِ الْبَاقِىْ بْنِ اَحْمَدَ بْنِ سُلَيْمَانَ بْنِ اَبِى الْقَاسِمِ بْنِ حَاجِبٍ

حضرت ''محمد بن عبدالباقی بن احمد بن سلیمان بن ابی قاسم بن حاجب رحمۃ اللہ علیہ'' ۸۶

(87)مُحَمَّدُبْنُ اَحْمَدَ بْنِ عَلِيِّ بْنِ اَحْمَدَ بْنِ يَعْقُوْبَ بْنِ بُنْدَارٍ اَبُو الْعَلَاءِ الْوَاسِطِىُّ

حضرت ''محمد بن احمد بن علی بن احمد بن یعقوب بن بندار ابوالعلاء الواسطی رحمۃ اللہ علیہ'' ۸۷

(88)مُحَمَّدُبْنُ عَبَادٍ بْنِ مُوْسٰى بْنِ رَاشِدٍ الْعُكْلِىْ

حضرت ''محمد بن عباد موسیٰ بن راشد عکلی رحمۃ اللہ علیہ'' ۸۸

(89)مُحَمَّدُ بْنُ عَبَّادٍ بْنِ الزَّبْرَقَانَ اَبُو عَبْدِ اللّٰهِ الْمَكِّى

حضرت ''محمد بن عباد بن زبرقان ابوعبداللہ المکی رحمۃ اللہ علیہ'' ۸۹

(90)مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَحْمَدَ بْنِ خَالِدٍ

حضرت ''محمد بن عبداللہ بن احمد بن خالد رحمۃ اللہ علیہ'' ۹۰

(91)مُحَمَّدُبْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عَبْدِ الْقَاهِرِ بْنِ اَسَدِ بْنِ مُسْلِمٍ اَبُوْ سَعِيْدِ الْاَسْدِى الْمُؤَدِّبِ

حضرت ''محمد بن عبدالملک بن عبدالقاہر بن اسد بن مسلم ابوسعید اسدی مؤدب رحمۃ اللہ علیہ'' ۹۱

(92)مُحَمَّدُبْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ الْحُسَيْنِ بْنِ خَيْرُوْنَ اَبُوْ مَنْصُوْرِ الْمُقْرِی

حضرت ''محمد بن عبدالملک بن حسین بن خیرون ابومنصور مقری رحمۃ اللہ علیہ'' ۹۲

(93)مُحَمَّدُبْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ دِيْنَارٍ اَبُوْ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَافِظُ الزَّاهِدُ مِنْ اَهْلِ نَيْسَابُوْرِ

حضرت ''محمد بن عبداللہ بن دینار ابوعبداللہ الحافظ الزاہد رحمۃ اللہ علیہ'' ۹۳

(94)مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيٰى

حضرت ''محمد بن علی بن محمد بن یحییٰ رحمۃ اللہ علیہ'' ۹۴

(95)مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اِسْحَاقَ بْنِ اِبْرَاهِيْمَ بْنِ الْخُرَاسَانِي

حضرت ''محمد بن عبداللہ بن اسحاق بن ابرہیم بن خراسانی رحمۃ اللہ علیہ'' ۹۵

(96)مُحَمَّدُبْنُ عِلِيِّ بْنِ الْحَسَنِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ اَبِیْ عُثْمَانَ الدِّقَاقِ اَبُوْ الْغَنَائِمِ

حضرت ''محمد بن علی بن حسن بن محمد بن ابی عثمان دقاق رحمۃ اللہ علیہ'' ۹۶

(97)مُحَمَّدُبْنُ عَبْدِ الْخَالِقِ بْنِ اَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ الْقَادِرِ

حضرت ''محمد بن عبدالخالق بن احمد بن عبدالقادر رحمۃ اللہ علیہ'' ۹۷

(98)مُحَمَّدُبْنُ عُثْمَانَ بْنِ كَرَامَةَ اَبُوْ جَعْفَرِ الْجُعْفِی الْكُوْفِیْ وَرَّاقِ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ مُوْسٰی

حضرت ''محمد بن عثمان بن کرامہ ابوجعفر جعفی کوفی وراق عبیداللہ بن موسیٰ رحمۃ اللہ علیہ'' ۹۸

(99)مُحَمَّدُبْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ بِشْرَانَ

حضرت ''محمد بن عبدالملک بن محمد بن عبداللہ بن بشران رحمۃ اللہ علیہ'' ۹۹

(100)مُحَمَّدُبْنُ عَبْدِ الْوَاحِدِ بْنِ عِلِيِّ بْنِ اِبْرَاهِيْمَ بْنِ رُوْزَبَه

حضرت ''محمد بن عبدالواحد بن علی بن ابراہیم بن روزبہ رحمۃ اللہ علیہ'' ۱۰۰

(101)مُحَمَّدُبْنُ عَبْدِ اللّٰهِ اَبُوْ بَكْرِ الْفَقِيْهُ

حضرت ''محمد بن عبداللہ ابوبکر الفقیہ شافعی رحمۃ اللہ علیہ'' ۱۰۱

(102)مُحَمَّدُبْنُ نَاصِرِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيِّ بْنِ عُمَرَ اَبُوْ الْفَضْلِ

حضرت ''محمد بن ناصر بن محمد بن علی بن عمر ابوالفضل رحمۃ اللہ علیہ'' ۱۰۲

(103)مُحَمَّدُبْنُ الْعَبَّاسِ بْنُ الْفَضْلِ اَبُوْ بَكْرِ الْبَزَّار

حضرت ''محمد بن عباس بن فضل ابوبکر بزار رحمۃ اللہ علیہ'' ۱۰۳

(104)مُحَمَّدُبْنُ عُمَرَ بْنِ الْحُسَيْنِ بْنِ الْخَطَّابِ بْنِ الزَّيَّاتِ بْنِ حَبِيْبِ الْفَقِيْهِ الْحَنَفِیْ

✿ حضرت ''محمد بن عمر بن حسین بن خطاب بن زیات بن حبیب فقیہ حنفی بغدادی رحمۃ اللہ علیہ'' ۱۰۴

(105)مُحَمَّدُبْنُ الْفَضْلِ بْنِ عَطِیَّةِ بْنِ عُمَرَ بْنِ خَلْفٍ

✿ حضرت ''محمد بن فضل بن عطیہ بن عمر بن خلف رحمۃ اللہ علیہ'' ۱۰۵

(106)مُحَمَّدُبْنُ الْقَاسِمِ بْنِ اِسْحَاقَ بْنِ اِسْمَاعِیْلَ بْنِ الصَّلْتِ الْبَلْخِیُّ اَبُوْ سَعِیْدِ السِّمْسَارِ

✿ حضرت ''محمد بن قاسم بن اسحاق بن اسماعیل بن صلت بلخی سمسار رحمۃ اللہ علیہ'' ۱۰۶

(107)مُحَمَّدُبْنُ مُحَمَّدِبْنِ عُثْمَانِ بْنِ عِمْرَانَ اَبُوْ مَنْصُوْرِ الْبُنْدَارُ

✿ حضرت ''محمد بن محمد بن عثمان بن عمران بندار رحمۃ اللہ علیہ'' ۱۰۷

(108)مُحَمَّدُبْنُ مُحَمَّدِبْنِ سُلَیْمَانِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْبَاغَنْدِیُّ

✿ حضرت ''محمد بن محمد بن سلیمان بن حارث بن عبدالرحمٰن باغندی رحمۃ اللہ علیہ'' ۱۰۸

(109)مُحَمَّدُبْنُ سُلَیْمَانَ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْبَاغَنْدِی

✿ حضرت ''محمد بن سلیمان بن حارث بن عبدالرحمٰن باغندی رحمۃ اللہ علیہ'' ۱۰۹

(110)مُحَمَّدُبْنُ مُحَمَّدِبْنِ الْاَزْهَرِیُّ سَعِیْدُ بْنُ اَبِیْ مُوْسَی الْاَشْعَرِی

✿ حضرت ''محمد بن محمد بن ازہری سعید بن ابی موسیٰ اشعری رحمۃ اللہ علیہ'' ۱۱۰

باب الالف

(111)اِبْرَاهِیْم اِبْنُ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ

✿ حضرت ''ابراہیم بن رسول اللہ (رضی اللہ عنہ، صلی اللہ علیہ وسلم)'' ۱۱۱

(112)اِبْرَاهِیْم بْنُ نُعَیْمِ بْنِ النَّحَامِ

✿ حضرت ''ابراہیم بن نعیم بن نحام رحمۃ اللہ علیہ'' ۱۱۲

(113)اِبْرَاهِیْم بْنُ قَیْسِ الْکِنْدِیُّ

✿ حضرت ''ابراہیم بن قیس الکندی رحمۃ اللہ علیہ'' ۱۱۳

(114)اِبْرَاهِیْم بْنُ یَزِیْدِ بْنِ عَمْرٍو

✿ حضرت ''ابراہیم بن یزید بن عمروان رحمۃ اللہ علیہ'' ۱۱۴

فَصْلٌ فِیْ ذِکْرِ مَنْ رَوٰی عَنْهُ اَبُوْ حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ فِیْ هٰذِهِ الْمَسَانِیْدِ مِنَ التَّابِعِیْنَ

''امام اعظم ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ نے جن تابعین سے روایت کی ہے''

(115)اِبْرَاهِیْم بْنُ الْمُنْتَشِرِ بْنِ الْاَجْدَعِ ابْنِ اَخِیْ مَسْرُوْقِ بْنِ الْاَجْدَعِ

✿ حضرت ''ابراہیم بن منتشر بن اجدع ابن اخی مسروق بن اجدع رحمۃ اللہ علیہ'' ۱۱۵

(116)اِبْرَاهِیم بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اِسْمَاعِیْلَ اَبُوْ اِسْمَاعِیْلِ السکسکی
❁ حضرت ''ابراہیم بن عبدالرحمٰن بن اسماعیل ابواسماعیل سکسکی رحمۃ اللہ علیہ'' ۱۱۶
(117)اِبْرَاهِیم بْنُ مُسْلِمِ الْهَجَرِیْ
❁ حضرت ''ابراہیم بن مسلم ہجری رحمۃ اللہ علیہ'' ۱۱۷
(118)اِبْرَاهِیم بْنُ مُهَاجِرِ الْبَجَلِی الْکُوْفِی
❁ حضرت ''ابراہیم بن مہاجر بجلی کوفی رحمۃ اللہ علیہ'' ۱۱۸
(119)اِسْمَاعِیْل بْنُ مُسْلِمِ الْمَکِّی
❁ حضرت ''حضرت اسماعیل بن مسلم مکی رحمۃ اللہ علیہ'' ۱۱۹
(120)اِسْمَاعِیْل بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ الْمَکِّیْ
❁ حضرت ''اسماعیل بن عبدالملک المکی رحمۃ اللہ علیہ'' ۱۲۰
(121)اِسْمَاعِیْل بْنُ رَبِیْعَةِ بْنِ عَمْرِو بْنِ سَعِیْدِ بْنِ الْعَاصِ الْاُمَوِی
❁ حضرت ''اسماعیل بن ربیعہ بن عمرو بن سعید بن العاص اموی رحمۃ اللہ علیہ'' ۱۲۱
(122)اِسْمَاعِیْل بْنُ اَبِیْ خَالِدٍ
❁ حضرت ''اسماعیل بن ابی خالد رحمۃ اللہ علیہ'' ۱۲۲
(123)اَیُّوْب بْنُ اَبِیْ تَمِیْمَةَ اَبُوْ بَکْرٍ
❁ حضرت ''ایوب ابن ابی تمیمہ ابوبکر رحمۃ اللہ علیہ'' ۱۲۳
(124)اَیُّوْب بْنُ عُتْبَةَ
❁ حضرت ''ایوب بن عتبہ رحمۃ اللہ علیہ'' ۱۲۴
(125)اَیُّوْب بْنُ عَائِذِ الطَّائِیْ
❁ حضرت ''ایوب بن عائذ الطائی رحمۃ اللہ علیہ'' ۱۲۵
(126)اِسْحَاق بْنُ سُلَیْمَانِ الرَّازِیْ
❁ حضرت ''اسحاق بن سلیمان رازی رحمۃ اللہ علیہ'' ۱۲۶

فَصْلٌ فِیْ ذِکْرِ اَصْحَابِ اَبِیْ حَنِیْفَةَ فِیْ هٰذِهِ الْمَسَانِیْد

اس فصل میں حضرت "امام اعظم ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ" سے روایت کرنے والے اصحاب کا ذکر ہے

(127)اِبْرَاهِیم بْنُ مُحَمَّدٍ اَبُوْ اِسْحَاق الْفَزَارِیُّ
❁ حضرت ''ابراہیم بن محمد ابواسحاق فزاری رحمۃ اللہ علیہ'' ۱۲۷

(128)اِبْرَاهِيْمُ بْنُ مَيْمُوْنَ اَبُوْ اِسْحَاقَ الْخُرَاسَانِیُّ

حضرت ''ابراہیم بن میمون ابواسحاق خراسانی رحمۃ اللہ علیہ'' ۱۲۸

(129)اِبْرَاهِيْمُ بْنُ طُهْمَانَ الْخُرَاسَانِیُّ

حضرت ''ابراہیم بن طہمان خراسانی رحمۃ اللہ علیہ'' ۱۲۹

(130)اِبْرَاهِيْمُ بْنُ اَيُّوْبَ الطِّبْرِی

حضرت ''ابراہیم بن ایوب طبری رحمۃ اللہ علیہ'' ۱۳۰

(131)اِبْرَاهِيْمُ الْجَرَّاح

حضرت ''ابراہیم الجراح رحمۃ اللہ علیہ'' ۱۳۱

(132)اِبْرَاهِيْمُ بْنُ الْمُخْتَارِ

حضرت ''ابراہیم بن مختار رحمۃ اللہ علیہ'' ۱۳۲

(133)اِسْمَاعِيْلُ بْنُ عَيَّاشِ بْنِ عُتَيْبَةَ الْحِمْصِیُّ الْعَنَسِیُّ

حضرت ''اسماعیل بن عیاش بن عتیبہ حمصی عنسی رحمۃ اللہ علیہ'' ۱۳۳

(134)اِبْرَاهِيْمُ بْنُ سَعِيْدِ بْنِ اِبْرَاهِيْمَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَوْفٍ

حضرت ''ابراہیم بن سعید بن ابراہیم بن عبدالرحمٰن بن عوف رحمۃ اللہ علیہ'' ۱۳۴

(135)اِبْرَاهِيْمُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْخَوَارَزْمِیُّ

حضرت ''ابراہیم بن عبدالرحمٰن خوارزمی رحمۃ اللہ علیہ'' ۱۳۵

(136)اِسْمَاعِيْلُ بْنُ اَبِیْ زِيَادٍ

حضرت ''اسماعیل بن ابی زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' ۱۳۶

(137)اِسْمَاعِيْلُ بْنُ مُوْسٰی

حضرت ''اسماعیل بن موسیٰ رحمۃ اللہ علیہ'' ۱۳۷

(138)اِسْمَاعِيْلُ بْنُ يَحْيٰی بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ طَلْحَةَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ

حضرت ''اسماعیل بن یحییٰ بن عبداللہ بن طلحہ بن عبداللہ بن عبدالرحمٰن بن ابوبکر صدیق رحمۃ اللہ علیہ'' ۱۳۸

(139)اِسْحَاقُ بْنُ يُوْسُفَ بْنِ مُحَمَّدٍ اَبُوْ مُحَمَّدٍ الْاَزْرَقُ الْوَاسِطِیُّ

حضرت ''اسحاق بن یوسف بن محمد ابومحمد ازرق واسطی رحمۃ اللہ علیہ'' ۱۳۹

(140)اِسْحَاقُ بْنُ حَاجِبِ بْنِ ثَابِتِ الْعَدْلِ

حضرت ''اسحاق بن حاجب بن ثابت العدل رحمۃ اللہ علیہ'' ۱۴۰

(141)اِسْحَاق بْنُ سُلَيْمَانِ الْخُرَاسَانِىُّ

حضرت ''اسحاق بن سلیمان خراسانی رحمۃ اللہ علیہ'' ۱۴۱

(142)اِسْحَاق بْنُ بَشْرِ الْبُخَارِىُّ مِنْ فُقَهَاءِ بُخَارى

حضرت ''اسحاق بن بشر البخاری رحمۃ اللہ علیہ'' ۱۴۲

(143)اَسْبَاط بْنُ مُحَمَّدِبْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ خَالِدِ بْنِ مَيْسَرَةَ اَبُوْ مُحَمَّدِ الْقَرَشِىُّ

حضرت ''اسباط بن محمد بن عبدالرحمن بن خالد بن میسرہ ابومحمد قرشی رحمۃ اللہ علیہ'' ۱۴۳

(144)اَسَد بْنُ عَمْرِو بْنِ عَامِرِ اَبُوْ الْمُنْذَرِ الْبَجَلِىُّ

حضرت ''اسد بن عمرو بن عامر ابومنذر بجلی رحمۃ اللہ علیہ'' ۱۴۴

(145)(اَبُوْ بَكْرِ) بْنُ عَيَّاشِ

حضرت ''ابوبکر بن دعیاش رحمۃ اللہ علیہ'' ۱۴۵

(146)اِسْرَائِيْل بْنُ يُوْنُسِ بْنِ اَبِىْ اِسْحَاقِ السَّبِيْعِى

حضرت ''اسرائیل بن یونس بن ابواسحٰق سبیعی رحمۃ اللہ علیہ'' ۱۴۶

(147)اَبَانُ بْنُ اَبِىْ عَيَّاشِ

حضرت ''ابان بن ابی عیاش رحمۃ اللہ علیہ'' ۱۴۷

(148)اَيُّوْب بْنُ هَانِىْ

حضرت ''ایوب بن ہانی رحمۃ اللہ علیہ'' ۱۴۸

(149)اَحْمَدُ بْنُ اَبِىْ ظَبْيَةَ

حضرت ''احمد ابن ابی ظبیہ رحمۃ اللہ علیہ'' ۱۴۹

(150)اِسْمَاعِيْلُ بْنُ مِلْحَانَ

حضرت ''اسماعیل بن ملحان رحمۃ اللہ علیہ'' ۱۵۰

(151)اِسْمَاعِيْلُ النَّسَوِىُّ

حضرت ''اسماعیل نسوی رحمۃ اللہ علیہ'' ۱۵۱

(152)اِسْمَاعِيْلُ بَيَّاعِ السَّابِرِىُّ

حضرت ''اسماعیل بن بیاع سابری رحمۃ اللہ علیہ'' ۱۵۲

(153)اِسْمَاعِيْلُ بْنُ عَلْبَانَ

حضرت ''اسماعیل بن علبان رحمۃ اللہ علیہ'' ۱۵۳

(154)اَخْضَرُ بْنُ حُكَيْمٍ
حضرت ''اخضر بن حکیم رحمۃ اللہ علیہ'' ۱۵۴
(155)اَلْيَسَعُ بْنُ طَلْحَةَ
حضرت ''یسع بن طلحہ رحمۃ اللہ علیہ'' ۱۵۵
(156)اِبْرَاهِيْمُ بْنُ سَعِيْدٍ
حضرت ''ابراہیم بن سعید رحمۃ اللہ علیہ'' ۱۵۶
(157)اَبْيَضُ بْنُ الْاَغَرِّ
حضرت ''ابیض بن الاغر رحمۃ اللہ علیہ'' ۱۵۷
(158)اِسْحَاقُ بْنُ بَشْرِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سَالِمٍ اَبُوْ حُذَيْفَةَ الْبُخَارِيُّ
حضرت ''اسحاق بن بشر بن محمد بن عبداللہ بن سالم ابوحذیفہ بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' ۱۵۸

فَصْلٌ فِیْ ذِكْرِ اَصْحَابِ بَعْضِ هٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ

اس فصل میں ان مسانید میں سے بعض اصحاب کا ذکر ہے

(159)اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَحْمَدَ بْنِ اِسْحَاقِ بْنِ مُوْسٰى بْنِ مِهْرَانَ
حضرت ''احمد بن عبداللہ بن احمد بن اسحاق بن موسیٰ بن مہران ابونعیم حافظ رحمۃ اللہ علیہ'' ۱۵۹
(160)اَحْمَد بْنُ مُحَمَّدِبْنِ خَالِدِ بْنِ خَلِیٍّ اَبُوْ بَكْرِ الْكَلَاعِيُّ
حضرت ''امام احمد بن محمد بن خالد بن خلی ابوبکر الکلاعی رحمۃ اللہ علیہ'' ۱۶۰

فَصْلٌ فِیْ ذِكْرِ مَنْ بَعْدِهِمْ مِنَ الْمَشَايِخِ رَحِمَهُمُ اللّٰهُ

اس فصل میں ان کے بعد کے مشائخ کا ذکر ہے

(161)اِبْرَاهِيْمُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ اَبُوْ اِسْحَاقَ الطَّبْرِيُّ الْمُقْرِيُّ
حضرت ''ابراہیم بن احمد بن محمد بن عبداللہ ابواسحاق طبری مقری رحمۃ اللہ علیہ'' ۱۶۱
(162)اِبْرَاهِيْم بْنُ اِسْحَاقِ بْنِ اِبْرَاهِيْمِ بْنِ بِشْرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ اَبُوْ اِسْحَاقَ الْحَرْبِيُّ
حضرت ''ابراہیم بن اسحاق بن ابرہیم بن بشر بن عبداللہ ابواسحق حربی رحمۃ اللہ علیہ'' ۱۶۲
(163)اِبْرَاهِيْم بْنُ عَلِيِّ بْنِ الْحَسَنِ بْنِ سُلَيْمَانِ بْنِ سُرَيْجٍ اَبُوْ اِسْحَاقُ الْبَاقِلَانِيُّ
حضرت ''ابراہیم بن علی بن حسن بن سلیمان بن سریج ابواسحق باقلانی رحمۃ اللہ علیہ'' ۱۶۳
(164)اِبْرَاهِيْم بْنُ مُحَمَّدِالْمَهْدِيُّ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الْمَنْصُوْرِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ
حضرت ''ابراہیم بن محمد مہدی بن عبداللہ منصور بن محمد بن علی بن عبداللہ بن عباس بن عبدالمطلب رحمۃ اللہ علیہ'' ۱۶۴

(165)اِبْرَاهِيْم بْنُ اِسْحَاقِ بْنِ الْقَيْسِ اَبُوْ اِسْحَاقَ الزُّهْرِیُ الْقَاضِیُ الْكُوْفِیُ

حضرت ''ابراہیم بن اسحٰق بن قیس ابواسحاق زہری قاضی کوفی رحمۃ اللہ علیہ'' ۱۶۵

(166)اِبْرَاهِيْمُ بْنُ مَخْلَدِ بْنِ جَعْفَرِ بْنِ مَخْلَدٍ اَبُوْ اِسْحَاقَ اَلْمَعْرُوْفُ بِالْبَاقِرْحِیْ

حضرت ''ابراہیم بن مخلد بن جعفر بن مخلد ابواسحٰق المعروف باقرحی رحمۃ اللہ علیہ'' ۱۶۶

(167)اِبْرَاهِيْمُ بْنُ الْوَلِيْدِ بْنِ اَيُّوْبَ اَبُوْ اِسْحَاقَ

حضرت ''ابراہیم بن ولید بن ایوب ابواسحٰق رحمۃ اللہ علیہ'' ۱۶۷

(168)اِبْرَاهِيْمُ بْنُ نَجِيْحِ بْنِ اِبْرَاهِيْمَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَسَنِ اَبُوْ الْهَيْثَمِ الْفَقِيْهِ الْكُوْفِیُ

حضرت ''ابراہیم بن نجیح بن ابراہیم بن محمد بن حسن ابوہیثم فقیہ کوفی رحمۃ اللہ علیہ'' ۱۶۸

(169)اِبْرَاهِيْمُ بْنُ مَنْصُوْرِ بْنِ مُوْسَى السَّامِرِیُ

حضرت ''ابراہیم بن منصور بن موسیٰ سامری رحمۃ اللہ علیہ'' ۱۶۹

(170)اِبْرَاهِيْمُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ اَبُوْ اِسْحَاقَ قَاضِیُ قَزْوِيْنَ

حضرت ''ابراہیم بن احمد بن عبداللہ ابواسحٰق قاضی قزوین رحمۃ اللہ علیہ'' ۱۷۰

(171)اِبْرَاهِيْمُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْهَمْدَانِیُ

حضرت ''ابراہیم بن حسین ہمدانی رحمۃ اللہ علیہ'' ۱۷۱

(172)اِبْرَاهِيْمُ بْنُ اِسْمَاعِيْلِ الزَّاهِدِ الصَّفَارِ اَبُوْ اِسْحَاقَ

حضرت ''ابراہیم بن اسماعیل الزاہد الصفار ابواسحٰق رحمۃ اللہ علیہ'' ۱۷۲

(173)اَلنَّاصِرُ لِدِيْنِ اللّٰهِ اَمِيْرُ الْمُؤْمِنِيْنَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

حضرت ''ناصرلدین اللہ امیرالمؤمنین ابوالعباس رحمۃ اللہ علیہ'' ۱۷۳

(174)اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ حَنْبَلَ بْنِ هَلَالِ بْنِ اَسَدٍ اَبُوْ عَبْدِ اللّٰهِ

حضرت ''احمد بن حنبل بن ہلال بن اسد ابوعبداللہ رحمۃ اللہ علیہ'' ۱۷۴

(175)اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَحْمَدَ اَبُوْ الْحُسَيْنِ الْبَزَّارُ الْمَعْرُوْفُ بِابْنِ النَّقُّوْرِ

حضرت ''امام احمد بن عبداللہ بن احمد ابوالحسین بزار المعروف ابن نقور رحمۃ اللہ علیہ'' ۱۷۵

(176)اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ اَحْمَدَ بْنِ غَالِبِ اَبُوْ بَكْرِ الْخَوَارَزِمِیُّ اَلْمَعْرُوْفُ بِالْبُرْقَانِیُ

حضرت ''امام احمد بن محمد بن احمد بن غالب ابوبکر خوارزمی المعروف برقانی رحمۃ اللہ علیہ'' ۱۷۶

(177)اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدُ بْنُ يُوْسُفَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ دَوْسَتِ اَبُوْ عَبْدِ اللّٰهِ الْبَزَّار

حضرت ''احمد بن محمد بن یوسف بن محمد بن دوست ابوعبداللہ البزار رحمۃ اللہ علیہ'' ۱۷۷

(178) اَحْمَدُ الْخَطِیْب بْنُ عَلِیِّ بْنِ ثَابِتِ بْنِ اَحْمَدِ بْنِ مَهْدِیْ الْخَطِیْبِ اَبُوْ بَکْرٍ

❁ حضرت ''احمد الخطیب بن علی بن ثابت بن احمد بن مہدی الخطیب ابوبکر الحافظ رحمۃ اللہ علیہ'' ۱۷۸

(179) اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بنِ الصَّلْتِ بنِ الْمُغْلَسِ الْحِمَانِیُّ

❁ حضرت ''احمد بن محمد بن صلت بن مغلس الحمانی رحمۃ اللہ علیہ'' ۱۷۹

(180) اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ بِشْرِ بْنِ عَلِیِّ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ جَعْفَرٍ اَبُوْ بَکْرِ الْمُقْرِیْ

❁ حضرت ''احمد بن محمد بن بشر بن علی بن محمد بن جعفر ابوبکر مقری رحمۃ اللہ علیہ'' ۱۸۰

(181) اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِبْنِ سَعِیْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اِبْرَاهِیْمِ بْنِ زِیَادِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ

❁ حضرت ''احمد بن محمد بن سعید بن عبدالرحمٰن بن ابراہیم بن زیاد بن عبداللہ بن عجلان ابن عقدہ رحمۃ اللہ علیہ'' ۱۸۱

(182) اَحْمَد بْنُ الْحَسَنِ بْنِ خَیْرُوْنَ بْنِ اِبْرَاهِیْمِ اَبُو الْفَضْلِ الْبَاقِلاَنِیْ

❁ حضرت ''احمد بن حسن بن خیرون بن ابراہیم ابوالفضل باقلانی رحمۃ اللہ علیہ'' ۱۸۲

(183) اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِبْنِ عَلِیِّ الْقَصَرِیْ

❁ حضرت ''احمد بن محمد بن علی قصری رحمۃ اللہ علیہ'' ۱۸۳

(184) اَحْمَدُ بْنُ عُمَرَ بْنِ سُرَیْجِ الْفَقِیْهُ الشَّافِعِیُّ اَبُوْ الْعَبَّاسِ الْقَاضِیْ

❁ حضرت ''احمد بن عمر بن سریج فقیہ شافعی ابوالعباس قاضی رحمۃ اللہ علیہ'' ۱۸۴

(186) اَحْمَد بْنُ عُمَرِ ابْنِ زَوْجِ الْحُرَّةِ اِبْنِ عَلِیٍّ اَبُو الْحُسَیْنِ النَّهْرَوَانِیْ

❁ حضرت ''احمد بن عمر ابن زوج الحرہ ابن علی ابوالحسین نہروانی رحمۃ اللہ علیہ'' ۱۸۵

(186) اَحْمَد بْنُ الْحَسَنِ بْنِ مُحَمَّدِ اَبُوْنَصْرَةِ یُعْرَفُ بِالشَّاهِیْ

❁ حضرت ''احمد بن حسن بن محمد ابونصرہ رحمۃ اللہ علیہ'' ۱۸۶

(187) اَحْمَدُ بْنُ یَحْیٰی بْنِ اِبْرَاهِیْمِ الْمَرْوَزِیُّ اَبُوْ بَکْرٍ

❁ حضرت ''احمد بن یحیٰی بن ابراہیم المرزوی ابوبکر رحمۃ اللہ علیہ'' ۱۸۷

(188) اَحْمَدُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ الْوَاحِدِ بْنِ اَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عُبَیْدِ اللّٰهِ

❁ حضرت ''احمد بن احمد بن عبدالواحد بن احمد بن محمد بن عبیداللہ رحمۃ اللہ علیہ'' ۱۸۸

(187) اَحْمَدُ بْنُ مَنْصُوْرِ بْنِ سَیَّارِ بْنِ مَعَارِكِ اَبُوْ بَکْرِ الرَّمَادِیْ

❁ حضرت ''احمد بن منصور بن سیار بن معارک ابوبکر رمادی رحمۃ اللہ علیہ'' ۱۸۹

(190) اَحْمَدُ بْنُ جَعْفَرٍبْنِ حَمْدَانِ بْنِ مَالِكِ الْقَطِیْعِیُّ

❁ حضرت ''احمد بن جعفر بن حمدان بن مالک قطیعی رحمۃ اللہ علیہ'' ۱۹۰

(191)اَحْمَدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ اَحْمَدَ بْنِ الْمُحَلِّيِّ الْبَزَّازُ اَبُوْ مَسْعُوْدٍ

✿ حضرت ''احمد بن علی بن محمد بن احمد بن محلی البزار ابو مسعود رحمۃ اللہ علیہ'' ۱۹۱

(192)اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِبْنِ اِسْحَاقَ اَبُوْ عَلِيٍّ الشَّاشِي

✿ حضرت ''احمد بن محمد بن اسحاق ابو علی شاشی الفقیہ رحمۃ اللہ علیہ'' ۱۹۲

(193)اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نَصْرِ بْنِ بَخْتَرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ صَالِحٍ اَبُوْ الْعَبَّاسِ الذُّهْلِیُ

✿ حضرت ''احمد بن عبداللہ بن نصر بن بختر بن عبداللہ بن صالح ابوالعباس ذہلی رحمۃ اللہ علیہ'' ۱۹۳

(194)اَحْمَدُ بْنُ عِيْسَى بْنِ جَمْهُوْرِ الْخَشَّابِ

✿ حضرت ''احمد بن عیسیٰ بن جمہور خشاب رحمۃ اللہ علیہ'' ۱۹۴

(195)اَحْمَدُ بْنُ الْقَاسِمِ بْنِ الْحَسَنِ الْمُقْرِیُ

✿ حضرت ''احمد بن قاسم بن حسن مقری رحمۃ اللہ علیہ'' ۱۹۵

(196)اَحْمَدُ بْنُ صَالِحٍ الْمِصْرِیُ اَبُوْ جَعْفَرٍ

✿ حضرت ''احمد بن صالح مصری ابوجعفر رحمۃ اللہ علیہ'' ۱۹۶

(197)اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُحَمَّدٍ اَبُوْ عَلِيٍّ الْكِنْدِی

✿ حضرت ''احمد بن عبداللہ بن محمد ابوعلی کندی رحمۃ اللہ علیہ'' ۱۹۷

(198)اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ زِيَادٍ اَبُوْ جَعْفَرِ الْحَدَّادِ الْبَغْدَادِی

✿ حضرت ''احمد بن عبداللہ بن زیاد ابوجعفر الاحداد بغدادی رحمۃ اللہ علیہ'' ۱۹۸

(199)اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ السُّكَرِیُ الْبَغْدَادِیُ

✿ حضرت ''احمد بن عبدالجبار سکری بغدادی رحمۃ اللہ علیہ'' ۱۹۹

(200)اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ الْعُطَارَدِیُ

✿ حضرت ''احمد بن عبدالجبار عطاردی رحمۃ اللہ علیہ'' ۲۰۰

(201)اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ زِيَادِ بْنِ اَيُّوبَ

✿ حضرت ''احمد بن محمد بن زیاد بن ایوب رحمۃ اللہ علیہ'' ۲۰۱

(202)اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ زِيَادٍ الْقَطَّانُ اَبُوْ سَهْلٍ

✿ حضرت ''احمد بن محمد بن عبداللہ بن زیاد القطان ابو سہل رحمۃ اللہ علیہ'' ۲۰۲

(203)اَحْمَدُ بْنُ حَارِثِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سَهْلٍ اَبُوْ عَبْدِ اللّٰهِ الزَّاهِدُ النَّيْسَابُوْرِیُ

✿ حضرت ''احمد بن حارث بن عبداللہ بن سہل ابوعبداللہ زاہد نیشاپوری رحمۃ اللہ علیہ'' ۲۰۳

(203)اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ اِبْرَاهِيمَ بْنِ سَلْفَةَ اَبُوْ طَاهِرٍ السَّلْفِیُّ الْاَصْبَهَانِیُّ
❁ حضرت ''احمد بن محمد بن ابراہیم بن سلفہ ابوطاہر سلفی اصفہانی رحمۃ اللہ علیہ'' ۲۰۴
(205)اَحْمَدُ بْنُ عَمْرِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الصُّوْفِی الْخَوَارَزِمِیُّ الْخَيُوْفِیْ
❁ حضرت ''احمد بن عمر بن محمد بن عبداللہ صوفی خوارزمی خیوفی نجم الدین کبریٰ ابوالجناب رحمۃ اللہ علیہ'' ۲۰۵
(206)اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِیِّ اَبُوْ عَلِیِّ الصَّيْرَفِیُّ اَلْمَعْرُوْفُ بِالْاَسُوْسِیْ
❁ حضرت ''احمد بن محمد بن علی ابوعلی صیر فی المعروف سوسی رحمۃ اللہ علیہ'' ۲۰۶
(207)اَحْمَدُ بْنُ تَمِيْمٍ
❁ حضرت ''احمد بن تمیم رحمۃ اللہ علیہ'' ۲۰۷
(208)اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يُوْسُفَ بْنِ سُلَيْمَانَ اَبُوْ عَبْدُ اللّٰهِ الشَّيْبَانِیْ
❁ حضرت ''احمد بن محمد بن یوسف بن سلیمان ابوعبداللہ شیبانی رحمۃ اللہ علیہ'' ۲۰۸
(209)اَحْمَدُ بْنُ سَعِيْدِ بْنِ اِبْرَاهِيْمَ اَبُوْ عَبْدِ اللّٰهِ الرَّبَاطِیُّ
❁ حضرت ''احمد بن سعید بن ابراہیم ابوعبداللہ رباطی رحمۃ اللہ علیہ'' ۲۰۹
(210)اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِبْنِ اَحْمَدَ بْنِ مَنْصُوْرٍ اَلْمَعْرُوْفُ بِالْعُتَيْقِیْ
❁ حضرت ''احمد بن محمد بن احمد بن منصور المعروف عتیقی رحمۃ اللہ علیہ'' ۲۱۰
(211)اَحْمَدُ بْنُ دَاوُدَ بْنِ يَزِيْدَ بْنِ مَاهَانِ اَبُوْ يَزِيْدَ السُّخْتِيَانِیُّ
❁ حضرت ''احمد بن داؤد بن یزید بن ماہان ابویزید سختیانی رحمۃ اللہ علیہ'' ۲۱۱
(212)اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِبْنِ شُعَيْبِ بْنِ صَالِحِ بْنِ الْحُسَيْنِ اَبُوْ مَنْصُوْرٍ
❁ حضرت ''احمد بن محمد بن شعیب بن صالح بن حسین ابومنصور رحمۃ اللہ علیہ'' ۲۱۲
(213)اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ بْنِ اَحْمَدَ بْنِ الْقَاسِمِ بْنِ اَحْمَدَ الْمَرْوَزِیْ الصَّيْرَفِیْ
❁ حضرت ''احمد بن عبدالجبار بن احمد بن قاسم بن احمد مروزی رحمۃ اللہ علیہ'' ۲۱۳
(214)اَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ اَحْمَدَ بْنِ الْحَسَنِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ خَدَّادٍ الْبَاقَلَانِی
❁ حضرت ''احمد بن حسن بن احمد بن حسن بن محمد بن خداد باقلانی کرخی ابوطاہر رحمۃ اللہ علیہ'' ۲۱۴
(215)اِسْمَاعِيْل بْنُ حَمَّادٍ بْنِ الْاِمَامِ اَبِیْ حَنِيْفَةَ
❁ حضرت 'اسماعیل بن حماد بن امام ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' ۲۱۵
(216)اِسْحَاقُ بْنُ اَبِیْ اِسْرَائِيْلِ اِبْرَاهِيْمُ
❁ حضرت ''اسحاق بن ابواسرائیل ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' ۲۱۶

(217)اِسْحَاقُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اِبْرَاهِيْمَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سَلْمَةَ اَبُوْ يَعْقُوْبَ الْكُوْفِيْ

حضرت ''اسحاق بن عبداللہ بن ابراہیم بن عبداللہ بن سلمہ ابو یعقوب کوفی رحمۃ اللہ علیہ'' ۲۱۷

(218)اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمِ بْنِ حَاتِمِ الْاَنْبَارِیْ

حضرت ''اسحاق بن ابراہیم بن حاتم انباری رحمۃ اللہ علیہ'' ۲۱۸

(219)اِسْحَاقُ بْنُ مُحَمَّدِبْنِ مَرْوَانَ اَبُو الْعَبَّاسِ

حضرت ''اسحاق بن محمد بن مروان ابوالعباس رحمۃ اللہ علیہ'' ۲۱۹

(220)اِدْرِيْسُ بْنُ عَلِيٍّ الْمُؤَدِّبُ

حضرت ''ادریس بن علی مؤدب رحمۃ اللہ علیہ'' ۲۲۰

(221)اِسْمَاعِيْلُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ عُمَرَ بْنِ الْاَشْعَثِ اَبُوْ الْقَاسِمِ السَّمَرْقَنْدِیْ

حضرت ''اسماعیل بن احمد بن عمر ابن اشعث ابوالقاسم سمرقندی رحمۃ اللہ علیہ'' ۲۲۱

باب الباء

(222)بِلَالُ بْنُ رَبَاحٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

حضرت ''بلال بن رباح رضی اللہ عنہ'' ۲۲۲

(223)بَرَاءُ بْنُ عَازِبٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

حضرت ''براء بن عازب رضی اللہ عنہ'' ۲۲۳

(224)بُرَيْدَةُ بْنُ حُصَيْبِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ الْاَعْرَجِ

حضرت ''بریدہ بن حصیب بن عبداللہ بن حارث بن اعرج رضی اللہ عنہ'' ۲۲۴

فَصْلٌ فِیْ ذِكْرِ مَنْ رَوٰی عَنْهُمُ الْاِمَامُ اَبُوْ حَنِيْفَةَ فِیْ هٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ مِنَ التَّابِعِيْنَ

ان تابعین کا ذکر جن سے امام اعظم ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ نے روایت کی ہے

(225)بَهْزُ بْنُ حُكَيْمِ بْنِ مُعَاوِيَةَ بْنِ حَيْدَةَ الْقُشَيْرِیُّ الْبَصْرِیُّ

حضرت ''بہز بن حکیم بن معاویہ بن حیدہ قشیری بصری رحمۃ اللہ علیہ'' ۲۲۵

(226)بَيَانُ بْنُ بَشْرٍ اَبُوْ بَشْرٍ الْكُوْفِیُّ الْاَحْمَسِیُّ الْمُعَلِّمُ رَحِمَهُ اللّٰهُ

حضرت ''بیان بن بشر ابو بشر کوفی احمسی معلم رحمۃ اللہ علیہ'' ۲۲۶

(227)بَكْرُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ هَلَالِ الْمُزَنِیِّ الْبَصَرِیِّ

حضرت ''بکر بن عبداللہ بن عمرو بن ہلال مزنی بصری رحمۃ اللہ علیہ'' ۲۲۷

فَصْلٌ فِیْ ذِکْرِ مَنْ یَرْوِیْ عَنِ الْاِمَامِ اَبِیْ حَنِیْفَةَ مِنْ اَصْحَابِهٖ

اس فصل میں "امام اعظم ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ" کے ان شاگردوں کا ذکر ہے جن کی آپ سے روایت کردہ احادیث ان مسانید میں موجود ہیں

(228)بَکْرُ بْنُ خُنَیْسٍ

❁ حضرت ''بکر بن خنیس رحمۃ اللہ علیہ'' ۲۲۸

(229)بِشْرُ بْنُ الْمُفَضَّلِ بْنِ لَاحِقٍ اَبُوْ اِسْمَاعِیْلَ الْبَصْرِیُّ

❁ حضرت ''بشر بن مفضل بن لاحق ابو اسماعیل بصری رحمۃ اللہ علیہ'' ۲۲۹

(230)بُکَیْر بْنُ مَعْرُوْفٍ

❁ حضرت ''بکیر بن معروف رحمۃ اللہ علیہ'' ۲۳۰

(231)بِلَالُ بْنُ اَبِیْ بِلَالٍ مَرْدَاسٌ الْفَزَارِیُّ

❁ حضرت ''بلال بن ابی بلال مرداس فزاری رحمۃ اللہ علیہ'' ۲۳۱

(232)بِشْر بْنُ زِیَادٍ

❁ حضرت ''بشر بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' ۲۳۲

(233)بَشَّارٌ بْنُ قِیْراطٍ

❁ حضرت ''بشار بن قیراط رحمۃ اللہ علیہ'' ۲۳۳

(234)بَقِیَّةُ بْنُ الْوَلِیْدِ اَبُوْ مُحَمَّدٍ الْکَلَاعِی الْحَضْرَمِیُّ اِبْنُ الْقَاسِمِ

❁ حضرت ''بقیہ بن ولید ابومحمد کلاعی حضرمی ابن القاسم رحمۃ اللہ علیہ'' ۲۳۴

فَصْلٌ فِیْ ذِکْرِ مَنْ بَعْدَهُمْ مِنَ الْمَشَائِخِ

اس فصل کے اندر ان کے بعد کے مشائخ کا ذکر ہے

(235)بِشْرُ بْنُ مُوْسٰی بْنِ صَالِحٍ اَبُوْ عَلِیٍّ الْاَسَدِیّ

❁ حضرت ''بشر بن موسیٰ بن صالح ابوعلی اسدی رحمۃ اللہ علیہ'' ۲۳۵

(236)بَشْرُ بْنُ الْوَلِیْدِ الْقَاضِیْ

❁ حضرت ''بشر بن ولید قاضی رحمۃ اللہ علیہ'' ۲۳۶

(237)بَدْرُ بْنُ الْهَیْثَمِ بْنِ خَلَفٍ بْنِ خَالِدٍ بْنِ رَاشِدٍ بْنِ الضَّحَّاكِ بْنِ النُّعْمَانِ

❁ حضرت ''بدر بن ہیثم بن خلف بن خالد بن راشد بن ضحاک بن نعمان بن عمرو رحمۃ اللہ علیہ'' ۲۳۷

باب التاء

(238)تَمِیْمٌ بْنُ اَوْسِ الدَّارِیُّ صَحَابِیُّ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

حضرت ''تمیم بن اوس داری صحابی رضی اللہ عنہ'' ۲۳۸

(239)تميم بنُ سَلْمَةِ السلمي الكوُفى

حضرت ''تمیم بن سلمہ سلمی کوفی رحمۃ اللہ علیہ'' ۲۳۹

(240)تَمَامُ بْنُ مِسْكِيْنٍ

حضرت ''تمام بن مسکین رحمۃ اللہ علیہ'' ۲۴۰

(141)تَمِيْمُ بْنُ الْمُنْتَصِرِ

حضرت ''تمیم بن منتصر رحمۃ اللہ علیہ'' ۲۴۱

باب الثاء

(241)ثَابِتٌ بْنُ قَيْسِ بْنِ شَمَّاسٍ صَحَابِىْ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ

حضرت ''ثابت بن قیس بن شماس صحابی رضی اللہ عنہ'' ۲۴۲

(243)ثَعْلَبَةٌ بْنُ الْحَكَمِ اللَّيْثِىُّ وَقِيْلَ الْخُشَنِىُّ صَحَابِىْ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ

حضرت ''ثعلبہ بن حکم لیثی رضی اللہ عنہ'' ۲۴۳

(244)ثَابِتٌ بْنُ اَبِىْ بُنْدَارِ بْنِ اِبْرَاهِيْمَ بْنِ بُنْدَارٍ اَبُوْ الْمَعَالِىْ الدِّيْنُوْرِىْ

حضرت ''ثابت بن ابی بندار بن ابراہیم بن بندار ابوالمعالی دینوری رضی اللہ عنہ'' ۲۴۴

باب الجیم

(245)جَرِيْرٌ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ اَبُوْ عَمْرٍو الْبَجَلِىُّ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ

حضرت ''جریر بن عبداللہ ابوعمرو بجلی رضی اللہ عنہ'' ۲۴۵

(246)جَابِرٌ بْنُ سَمُرَةَ

حضرت ''جابر بن سمرۃ رحمۃ اللہ علیہ'' ۲۴۶

(247)جُنْدُبٌ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْاَزْدِىْ

حضرت ''جندب بن عبداللہ الازدی رحمۃ اللہ علیہ'' ۲۴۷

(248)جَعْفَرٌ بْنُ مُحَمَّدِبْنِ عَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ بْنِ عَلِيِّ بْنِ اَبِىْ طَالِبٍ

حضرت ''جعفر بن محمد بن علی بن حسین بن علی بن ابی طالب رحمۃ اللہ علیہ'' ۲۴۸

(249)جَعْفَرٌ بْنُ اَبِىْ طَالِبِ الطَّيَّارِ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ

حضرت ''جعفر بن ابوطالب طیار رضی اللہ عنہ'' ۲۴۹

فَصْلٌ فِىْ ذِكْرِ مَنْ رَوٰى عَنْهُ الْاِمَامُ اَبُوْ حَنِيْفَةَ مِنَ التَّابِعِيْنَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُمْ

اس فصل میں ان تابعین کا ذکر ہے جن سے حضرت "امام اعظم ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ" نے روایت کی ہے -

(250) جَبْلَةُ بْنُ سُحَيْم
❁ حضرت "جبلہ بن سحیم رحمۃ اللہ علیہ" ۲۵۰

(251) جَوَّابُ بْنُ عُبَيْدِ اللّٰهِ التَّيْمِيُّ
❁ حضرت "جواب بن عبداللہ تیمی رحمۃ اللہ علیہ" ۲۵۱

(252) جَامِعُ بْنُ اَبِيْ رَاشِدٍ
❁ حضرت "جامع بن ابو راشد رحمۃ اللہ علیہ" ۲۵۲

(253) جُوَيْبِرُ بْنُ سَعِيْدِ الْكُوْفِيُّ
❁ حضرت "جویبر بن سعید کوفی رحمۃ اللہ علیہ" ۲۵۳

(254) جَامِعُ بْنُ شَدَّادٍ
❁ حضرت "جامع بن شداد رحمۃ اللہ علیہ" ۲۵۴

فَصْلٌ فِیْ ذِکْرِ اَصْحَابِ اَبِیْ حَنِیْفَةَ الَّذِیْنَ رَوَوْا عَنْهُ فِیْ هٰذِهِ الْمَسَانِیْدِ

اس فصل میں "امام اعظم ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ" روایت کرنے والے اصحاب کا ذکر ہے

(255) جُنَادَةُ بْنُ سَلْمٍ
❁ حضرت "جنادہ بن سلم رحمۃ اللہ علیہ" ۲۵۵

(256) جَارُوْدُ بْنُ يَزِيْدَ اَبُوْ عَلِيٍّ الْعَامِرِيُّ النَّيْسَابُوْرِيُّ
❁ حضرت "جارود بن یزید ابو علی عامری نیشاپوری رحمۃ اللہ علیہ" ۲۵۶

(257) جَرِيْرُ بْنُ عَبْدِ الْحَمِيْدِ
❁ حضرت "جریر بن عبدالحمید رحمۃ اللہ علیہ" ۲۵۷

(258) جَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ
❁ حضرت "جعفر بن عون رحمۃ اللہ علیہ" ۲۵۸

(259) جَرِيْرُ بْنُ حَازِمٍ
❁ حضرت "جریر بن حازم رحمۃ اللہ علیہ" ۲۵۹

فَصْلٌ فِیْ ذِکْرِ مَنْ بَعْدَهُمْ

اس فصل میں ان کے بعد کے مشائخ کا ذکر ہے

(260) جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ اَحْمَدَ بْنِ الْوَلِيْدِ الْبَاقِلَانِيُّ
❁ حضرت "جعفر بن محمد بن احمد بن ولید باقلانی رحمۃ اللہ علیہ" ۲۶۰

(261)جَعْفَرٌ بْنُ مُحَمَّدِبْنِ الْحَسَنِ بْنِ الْوَلِيْدِ بْنِ السَّكَنِ
حضرت ''جعفر بن محمد بن حسن بن ولید بن سکن رحمۃ اللہ علیہ'' ۲۶۱
(262)جَعْفَرٌ بْنُ عَلِيِّ بْنِ سَهْلِ الْحَافِظِ
حضرت ''جعفر بن علی بن سہل حافظ رحمۃ اللہ علیہ'' ۲۶۲
(263)جَعْفَرٌ بْنُ مُحَمَّدٍابُوْ مُحَمَّدٍ الْوَرَّاقُ
حضرت ''جعفر بن محمد ابو محمد وراق رحمۃ اللہ علیہ'' ۲۶۳
(264)جَعْفَرٌ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ الْحُسَيْنِ بْنِ اَحْمَدَ بْنِ جَعْفَرِ اَبُوْ مُحَمَّدٌ الْمُقْرِئُ
حضرت ''جعفر بن احمد بن حسین بن احمد بن جعفر ابو محمد مقری رحمۃ اللہ علیہ'' ۲۶۴

باب الحاء

(265)اَلْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ اَبِیْ طَالِبٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمَا
حضرت ''حسن بن علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ'' ۲۶۵
(266)اَلْحُسَيْنُ بْنُ عَلِيِ بنِ اَبِیْ طَالِبٍ كَرَّمَ اللّٰهُ وَجْهَهُ
حضرت ''امام حسین بن علی بن ابی طالب کرم اللہ تعالیٰ وجہہ الکریم'' ۲۶۶
(267)حُذَيْفَةُ بْنُ الْيَمَانِ اَبُوْ عَبْدِ اللّٰهِ الْعَبَسِیُّ
حضرت ''حذیفہ بن یمان ابوعبداللہ عبسی رضی اللہ عنہ'' ۲۶۷
(268)حَسَّانُ بْنُ ثَابِتٍ شَاعِرُ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ
حضرت ''حسان بن ثابت رضی اللہ عنہ'' یہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے شاعر تھے ۲۶۸
(269)حَفْصَةُ بِنْتُ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمَا
ام المومنین سیدہ ''حفصہ بنت عمر رضی اللہ عنہا'' ۲۶۹
(270)اَلْحَسَنُ بْنُ اَبِی الْحَسَنِ الْبَصَرِیُ
حضرت ''حسن بن ابوحسن بصری رحمۃ اللہ علیہ'' ۲۷۰
(271)حُمَيْدٌ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْحِمْيَرِیُ اَلْبَصْرِیُ اَلْفَقِيْهُ
حضرت ''حمید بن عبدالرحمٰن حمیری بصری فقیہ رحمۃ اللہ علیہ'' ۲۷۱
(272)حَارِثٌ بْنُ الْمُغِيْرَةِ بْنِ اَبِیْ ذُبَابِ الدَّوْسِیُّ اَلْحِجَازِیُّ
حضرت ''حارث بن مغیرہ بن ابوذباب دوسی حجازی رحمۃ اللہ علیہ'' ۲۷۲

فَصْلٌ فِیْ ذِکْرِ مَنْ رَوٰی عَنْہُ الْاِمَامُ اَبُوْ حَنِیْفَۃَ مِنَ التَّابِعِیْنَ

اس فصل میں امام اعظم رحمۃ اللہ علیہ سے روایت کرنے والے تابعین کا ذکر ہے

(273)اَلْحَسَنُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ عَلِيِّ بْنِ اَبِیْ طَالِبٍ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْھُمْ

❁ حضرت ''حسن بن حسن بن علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہم'' ۲۷۳

(274)اَلْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِبْنِ عَلِيِّ بْنِ اَبِیْ طَالِبٍ رِضْوَانُ اللّٰہِ عَلَیْھِمْ

❁ حضرت ''حسن بن محمد بن علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہم'' ۲۷۴

(275)اَلْحَسَنُ بْنُ سَعْدِ بْنِ مَعْبَدٍ مَوْلٰی عَلِيِّ بْنِ اَبِیْ طَالِبٍ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ

❁ حضرت ''حسن بن سعد بن معبد رحمۃ اللہ علیہ'' ۲۷۵

(276)اَلْحَسَنُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ السَّلَمِیُّ

❁ حضرت ''حسن بن عبدالرحمٰن سلمی رحمۃ اللہ علیہ'' ۲۷۶

(277)اَلْحَسَنُ بْنُ عَبْدِ اللّٰہِ بْنِ مَالِکِ بْنِ الْحُوَیْرِثِ اَللَّیْثِیُّ

❁ حضرت ''حسن بن عبداللہ بن مالک بن حویرث لیثی رحمۃ اللہ علیہ'' ۲۷۷

(278)حُمَیْدُ بْنُ قَیْسٍ الطَّوِیْلُ

❁ حضرت ''حمید بن قیس طویل رحمۃ اللہ علیہ'' ۲۷۸

(279)حَمَّادُ بْنُ اَبِیْ سُلَیْمَانَ

❁ حضرت ''حماد بن ابوسلیمان رحمۃ اللہ علیہ'' ۲۷۹

(280)حَکَمُ بْنُ عُتَیْبَۃَ

❁ حضرت ''حکم بن عتیبہ رحمۃ اللہ علیہ'' ۲۸۰

(281)حَارِثُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَن

❁ حضرت ''حارث بن عبدالرحمٰن رضی اللہ عنہ'' ۱۸۱

(282)حَجَّاجُ بْنُ اَرْطَاۃٍ

❁ حضرت ''حجاج بن ارطاۃ رحمۃ اللہ علیہ'' ۲۸۲

(282)حَبِیْبُ بْنُ اَبِیْ عَمْرَۃِ الْقَصَّاب

❁ حضرت ''حبیب بن ابی عمرۃ القصاب رحمۃ اللہ علیہ'' ۲۸۳

(284)حَبِیْبُ بْنُ اَبِیْ ذِئْبٍ

❁ حضرت ''حبیب بن ابن ابی ذئب رحمۃ اللہ علیہ'' ۲۸۴

(285)حُکَیْمُ بْنِ جُبَیْرٍ

۲۸۵

حضرت ''حکیم بن جبیر رحمۃ اللہ علیہ''

فَصْلٌ فِیْ ذِکْرِ مَنْ رَوٰی عَنْهُ شُیُوْخُ الْاِمَامِ اَبِیْ حَنِیْفَةَ مِنَ التَّابِعِیْنَ

ان تابعین کا ذکر جن سے امام اعظم ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ کے شیوخ نے روایت کی ہے

(286)حَارِثُ بْنُ سُوَیْدٍ

۲۸۶

حضرت ''حارث بن سوید رحمۃ اللہ علیہ''

(287)حِمْرَانُ بْنُ اَبَانَ

۲۸۷

حضرت ''حمران بن ابان رحمۃ اللہ علیہ''

(288)حِبَّةُ الْعُرْنِیُّ

۲۸۸

حضرت ''حبہ عرنی رحمۃ اللہ علیہ''

(289) حرقُوْسُ بْنُ بِشْرٍ

۲۸۹

حضرت ''حرقوش بن بشر رحمۃ اللہ علیہ''

فَصْلٌ فِیْ ذِکْرِ اَصْحَابِ اَبِیْ حَنِیْفَةَ الَّذِیْنَ رَوَوْا عَنْهُ فِیْ هٰذِهِ الْمَسَانِیْدِ

''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرنے والے آپ کے اصحاب کا ذکر

(290)حَمَّادُ بْنُ زَیْدٍ

۲۹۰

حضرت ''حماد بن زید رحمۃ اللہ علیہ''

(291)حَمَّادُ بْنُ اُسَامَةَ اَبُوْ اُسَامَةِ الْکُوْفِیُّ

۲۹۱

حضرت ''حماد بن اسامہ ابواسامہ کوفی رحمۃ اللہ علیہ''

(292)حَمَّادُ بْنُ زَیْدٍ النَّصِیْبِیُّ

۲۹۲

حضرت ''حماد بن زید نصیبی رحمۃ اللہ علیہ''

(293)حَمَّادُ بْنُ یَحْیٰی

۲۹۳

حضرت ''حماد بن یحیٰی رحمۃ اللہ علیہ''

(294)حَسَنُ بْنُ صَالِحِ بْنِ حَیٍّ

۲۹۴

حضرت ''حسن بن صالح بن حی رحمۃ اللہ علیہ''

(295)اَلْحَسَنُ بْنُ عَمَّارَةَ

۲۹۵

حضرت ''حسن بن عمارہ رحمۃ اللہ علیہ''

(296) حَفْصُ بْنُ غَيَاثٍ

حضرت ''حفص بن غیاث رحمۃ اللہ علیہ'' ۲۹۶

(297) حَاتِمُ بْنُ اِسْمَاعِيْلَ

حضرت ''حاتم بن اسماعیل رحمۃ اللہ علیہ'' ۲۹۷

(298) حَسَّانُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ الْكِرْمَانِيُّ

حضرت ''حسان بن ابراہیم الکرمانی رحمۃ اللہ علیہ'' ۲۹۸

(299) حَمْزَةُ بْنُ حَبِيْبِ الْمُقْرِيّ

حضرت ''حمزہ بن حبیب مقری رحمۃ اللہ علیہ'' ۲۹۹

(300) حُمَيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ

حضرت ''حمید بن عبدالرحمٰن رحمۃ اللہ علیہ'' ۳۰۰

(301) اَلْحَسَنُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ عَطِيَّةَ الْعَوْفِيُّ الْكُوْفِيُّ

حضرت ''حسن بن حسن بن عطیہ عوفی کوفی رحمۃ اللہ علیہ'' ۳۰۱

(302) حُكَيْمُ بْنُ زَيْدٍ

حضرت ''حکیم بن زید رحمۃ اللہ علیہ'' ۳۰۲

(303) اَلْحَسَنُ بْنُ الْفَرَّاتِ

حضرت ''حسن بن فرات رحمۃ اللہ علیہ'' ۳۰۳

(304) حَبَّانُ بْنُ سُلَيْمَانَ الْجُعْفِيُّ الْكُوْفِيُّ

حضرت ''حبان بن سلیمان جعفی کوفی رحمۃ اللہ علیہ'' ۳۰۴

(305) حُسَيْنُ بْنُ الْوَلِيْدِ

حضرت ''حسین بن ولید رحمۃ اللہ علیہ'' ۳۰۵

(306) حَسَنُ بْنُ الْحُرّ

حضرت ''حسن بن حر رحمۃ اللہ علیہ'' ۳۰۶

(307) حُرَيْثُ بْنُ نَبْهَانَ

حضرت ''حریث بن نبہان رحمۃ اللہ علیہ'' ۳۰۷

(308) حَسَنُ بْنُ بِشْرٍ

حضرت ''حسن بن بشر رحمۃ اللہ علیہ'' ۳۰۸

(309)حُسَيْنُ بْنُ عَلْوَانَ
حضرت ''حسن بن علوان رحمۃ اللہ علیہ'' ۳۰۹
(310)حَسَنُ بْنُ رَشِيْدٍ
حضرت ''حسن بن رشید رحمۃ اللہ علیہ'' ۳۱۰
(311)اَلْحَسَنُ بْنُ الْمُسَيَّبِ
حضرت ''حسن بن مسیب رحمۃ اللہ علیہ'' ۳۱۱

فَصْلٌ فِىْ ذِكْرِ اَصْحَابِ بَعْضِ هٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ

ان مسانید کے بعض اصحاب کا ذکر

(312)اَلْحَسَنُ بْنُ زِيَادٍ اَبُوْ عَلِيِّ اللُّؤْلُؤِىّ
حضرت حسن بن زیاد ابوعلی لولوی رحمۃ اللہ علیہ'' ۳۱۲
(313)حَمَّادُ بْنُ اَبِىْ حَنِيْفَةَ
حضرت ''حماد بن ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' ۳۱۳
(314)اَلْحُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدِبْنِ خِسْرَو الْبَلَخِىّ
حضرت ''حسین بن محمد بن خسرو البلخی رحمۃ اللہ علیہ'' ۳۱۴

فَصْلٌ فِىْ ذِكْرِ مَنْ بَعْدَهُمْ مِنَ الْمَشَائِخِ

اس فصل میں ان کے بعد کے مشائخ کا ذکر ھے

(315)اَلْحَسَنُ بْنُ حَسَنِ بْنِ شَاذَانَ
حضرت ''حسن بن حسن شاذان رحمۃ اللہ علیہ'' ۳۱۵
(316)اَلْحَسَنُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ الْعَبَّاسِ بْنِ الْفَضْلِ بْنِ الْمُغِيْرَةِ
حضرت ''حسن بن حسین بن عباس بن فضل بن مغیرہ رحمۃ اللہ علیہ'' ۳۱۶
(317)اَلْحَارِثُ بْنُ اَبِىْ اُسَامَةَ
حضرت ''حارث بن ابواسامہ رحمۃ اللہ علیہ'' ۳۱۷
(318)حَسَنُ بْنُ الْخَلَالِ
حضرت ''حسن بن خلال رحمۃ اللہ علیہ'' ۳۱۸
(319)حَسَنُ بْنُ اَبِى الْاَحْوَصِ

- حضرت ''حسن بن ابواحوص رحمۃ اللہ علیہ'' ۳۱۹

(320) حَسَنُ بْنُ غِيَاثٍ

- حضرت ''حسن بن غیاث رحمۃ اللہ علیہ'' ۳۲۰

(321) اَلْحَسَنُ بْنُ الصَّبَاحِ اَبُوْ عَلِيٍّ الْبَزَّارُ

- حضرت ''حسن بن صباح ابوعلی بزار رحمۃ اللہ علیہ'' ۳۲۱

(322) اَلْحَسَنُ بْنُ عَرْفَةَ بْنِ زَيْدٍ الْعَبَدِيّ

- حضرت ''حسن بن عرفہ بن زید عبدی رحمۃ اللہ علیہ'' ۳۲۲

(323) حُسَيْنُ بْنُ شَاكِرٍ وَهُوَ حُسَيْنُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ شَاكِرٍ

- حضرت ''حسین بن شاکر یہ عبداللہ بن شاکر رحمۃ اللہ علیہ'' ہیں ۳۲۳

(324) حُسَيْنُ بْنُ اِسْمَاعِيْلَ الْمُحَامِلِيُّ

- حضرت ''حسین بن اسماعیل محاملی رحمۃ اللہ علیہ'' ۳۲۴

(325) حُسَيْنُ بْنُ جَعْفَرٍ السَّلْمَانِيُّ

- حضرت ''حسین بن جعفر سلمانی رحمۃ اللہ علیہ'' ۳۲۵

(326) حُسَيْنُ بْنُ حُرَيْثٍ

- حضرت ''حسین بن حریث رحمۃ اللہ علیہ'' ۳۲۶

(327) حُسَيْنُ بْنُ حَسَنِ بْنِ عَطِيَّةَ بْنِ سَعْدِ بْنِ جُنَادَةَ اَبُوْ عَبْدِ اللّٰهِ

- حضرت ''حسین بن حسن بن عطیہ بن سعد بن جنادہ ابوعبداللہ عوفی رحمۃ اللہ علیہ'' ۳۲۷

(328) حُسَيْنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ مُحَمَّدِبْنِ جَعْفَرٍ اَبُوْ عَبْدِ اللّٰهِ الْقَاضِي الصَّيْمَرِي

- حضرت ''حسین بن علی بن محمد بن جعفر ابوعبداللہ قاضی صیمری رحمۃ اللہ علیہ'' ۳۲۸

(329) اَلْحُسَيْنُ بْنُ يُوْسُفَ اَبُوْ عَلِيٍّ الْمَدِيْنِيُّ

- حضرت ''حسین بن یوسف ابوعلی المدینی رحمۃ اللہ علیہ'' ۳۲۹

(330) اَلْحُسَيْنُ بْنُ يُوْسُفَ بْنِ عَلِيٍّ اَبُوْ عَلِيٍّ الصَّيْرَفِيُّ

- حضرت ''حسین بن یوسف بن علی ابوعلی صیرفی رحمۃ اللہ علیہ'' ۳۳۰

(331) حُمَيْدُ بْنُ الرَّبِيْعِ بْنِ مُحَمَّدِبْنِ مَالِكِ بْنِ مُحَمَّدِبْنِ عَبْدِ اللّٰهِ اللَّخْمِيُّ الْكُوْفِيُّ

- حضرت ''حمید بن ربیع بن محمد بن مالک بن محمد بن عبداللہ لخمی کوفی رحمۃ اللہ علیہ'' ۳۳۱

(332) حُسَيْنُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَحْمَدَ بْنِ الْحُسَيْن

حضرت ''حسین بن عبداللہ بن احمد بن حسین ابوالفرج مقری رحمۃ اللہ علیہ'' ۳۳۲

(333)حُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدِبْنِ مَعْقَلٍ اَبُوْ الْفَضْلِ النَّيْسَابُوْرِيّ

حضرت ''حسین بن محمد بن بن معقل ابوالفضل نیشاپوری رحمۃ اللہ علیہ'' ۳۳۳

(334)اَلْحَكَمُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ اَبُوْ مُطِيْعِ الْبَلَخِيُّ

حضرت ''حکم بن عبداللہ ابومطیع البلخی رحمۃ اللہ علیہ'' ۳۳۴

(335)حُسَيْنُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْاَنْطَاكِيُّ

حضرت ''حسین بن حسین انطاکی رحمۃ اللہ علیہ'' ۳۳۵

باب الخاء

(336)خُزَيْمَةُ بْنُ ثَابِتٍ الْاَنْصَارِيُّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

حضرت ''خزیمہ بن ثابت انصاری رضی اللہ عنہ'' ۳۳۶

فَصْلٌ فِىْ ذِكْرِ مَنْ رَوٰى عَنْهُ الْاِمَامُ اَبُوْ حَنِيْفَةَ

جن سے حضرت'' امام اعظم ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' نے روایت کی ہے

(337)خَالِدٌ بْنُ عَلْقَمَةَ

حضرت ''خالد بن علقمہ رحمۃ اللہ علیہ'' ۳۳۷

(338)خَالِدٌ بْنُ سَعِيْدٍ

حضرت ''خالد بن سعید رحمۃ اللہ علیہ'' ۳۳۸

(339)خَصِيْفٌ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ اَبُوْ عَوْنٍ

حضرت خصیف بن عبدالرحمٰن بن ابوعون رحمۃ اللہ علیہ'' ۳۳۹

(340)خَالِدٌ بْنُ عُبَيْدٍ

حضرت ''خالد بن عبید رحمۃ اللہ علیہ'' ۳۴۰

(341)خَالِدُ بْنُ عِرَاكٍ بْنِ مَالِكٍ

حضرت ''خالد بن عراک بن مالک رحمۃ اللہ علیہ'' ۳۴۱

فَصْلٌ فِىْ ذِكْرِ اَصْحَابِ الْاِمَامِ اَبِىْ حَنِيْفَةَ الَّذِيْنَ رَوَوْا عَنْهُ فِىْ هٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ

امام اعظم ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ سے روایت کرنے والے آپ کے اصحاب کا ذکر

(342)خَالِدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْوَاسِطِيُّ

حضرت ''خالد بن عبداللہ واسطی رحمۃ اللہ علیہ'' ۳۴۲

(343)خَالِدُ بْنُ خِدَاشٍ

حضرت "خالد بن خداش رحمۃ اللہ علیہ" ۳۴۳

(344)خَالِدُ بْنُ سُلَيْمَانَ

حضرت "خالد بن سلیمان رحمۃ اللہ علیہ" ۳۴۴

(345)خَلْفُ بْنُ خَلِيْفَةِ بْنِ صَاعِدِ بْنِ بَرَامٍ اَبُوْ اَحْمَدَ الْاَشْجَعِيُّ

حضرت "خلف بن خلیفہ بن صاعد بن برام ابواحمد اشجعی رحمۃ اللہ علیہ" ۳۴۵

(346)خَارِجَةُ بْنُ مُصْعَبٍ اَبُو الْحَجَّاجِ الْخُرَاسَانِيُّ الضَّبْعِيُّ

حضرت "خارجہ بن مصعب ابوالحجاج خراسانی ضبعی رحمۃ اللہ علیہ" ۳۴۶

(347)خَارِجَةُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سَعْدِ بْنِ اَبِيْ وَقَّاصٍ

حضرت "خارجہ بن عبداللہ بن سعد بن ابووقاص رحمۃ اللہ علیہ" ۳۴۷

(348)خَاقَانُ بْنُ الْحَجَّاجِ

حضرت "خاقان بن حجاج رحمۃ اللہ علیہ" ۳۴۸

(349)خَلْفُ بْنُ يَاسِيْنَ بْنِ مَعَاذِ الزَّيَّاتِ

حضرت "خلف بن یاسین بن معاذ زیات رحمۃ اللہ علیہ" ۳۴۹

(350)خُوَيْلُ الصَّفَّارُ وَقِيْلَ خُوَيْلِدُ الصَّفَّارُ

حضرت "خویل صفار اور ایک قول کے مطابق خویلد صفار رحمۃ اللہ علیہ" ۳۵۰

(351)خَالِدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ بُكَيْرِ السُّلَمِيُّ

حضرت "خالد بن عبدالرحمٰن بن بکیر سلمی رحمۃ اللہ علیہ" ۳۵۱

فَصْلٌ فِيْ ذِكْرِ مَنْ بَعْدَهُمْ

اس فصل میں ان کے بعد کے محدثین کا ذکر ہے

(352)خَالِدُ بْنُ صُبَيْحِ الْخَيْلَانِيُّ الشَّامِيُّ

حضرت "خالد بن صبیح الخیلانی شامی رحمۃ اللہ علیہ" ۳۵۲

(353)خَالِدُ بْنُ خَلِيٍّ الْكَلَاعِيُّ

حضرت "خالد بن خلی کلاعی رحمۃ اللہ علیہ" ۳۵۳

(354)خَلَّادُ بْنُ يَحْيٰى

حضرت "خلاد بن یحییٰ رحمۃ اللہ علیہ" ۳۵۴

(355)خَلْفُ بْنُ هِشَامِ الْمُقْرِی
حضرت ''خلف بن ہشام مقری رحمۃ اللہ علیہ'' ۳۵۵
(356)خَالِدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ اَبُوْ عَلِيٍّ الْخَالَدِيُّ
حضرت ''خالد بن عبداللہ ابوعلی خالدی رحمۃ اللہ علیہ'' ۳۵۶

باب الدال

(357)دَاوُدُ بْنُ الزُّبَيْرِ بْنِ الْعَوَّامِ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ
حضرت ''داؤد بن زبیر بن عوام رضی اللہ عنہ'' ۳۵۷
(358)دَاوُدُ بْنُ نُصَيْرٍ اَبُوْ سُلَيْمَانِ الطَّائِيُّ
حضرت ''داؤد بن نصر ابوسلیمان طائی رحمۃ اللہ علیہ'' ۳۵۸
(359)دَاوُدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْمَكِّيُّ الْعَطَّارُ اَبُوْ سُلَيْمَانَ
حضرت ''داؤد بن عبدالرحمٰن مکی عطار ابوسلیمان رحمۃ اللہ علیہ'' ۳۵۹
(360)دَاوُدُ بْنُ الزِّبْرُقَانِ
حضرت ''داؤد بن زبرقان رحمۃ اللہ علیہ'' ۳۶۰
(361)دَاوُدُ بْنُ الْمُحَبَّرِ
حضرت ''داؤد بن محبر رحمۃ اللہ علیہ'' ۳۶۱
(362)دَاوُدُ بْنُ رَشِيْدِ الْخَوَارَزِمِيّ
حضرت ''داؤد بن بشیر خورازمی رحمۃ اللہ علیہ'' ۳۶۲

فَصْلٌ فِیْ ذِكْرِ مَنْ بَعْدَهُمْ مِنَ الْمَشَايِخِ رَحِمَهُمُ اللّٰهُ

اس فصل میں ان کے بعد کے مشائخ کا ذکر ہے

(363)دَاوُدُ بْنُ عُلَيَّة
حضرت ''داؤد بن علیہ رحمۃ اللہ علیہ'' ۳۶۳
(364)دَاوُدُ السِّمْسَارُ
حضرت ''داؤد سمسار رحمۃ اللہ علیہ'' ۳۶۴

باب الذال

(365)اَبُوْ ذَرٍّ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ
حضرت ابوذر غفاری رضی اللہ عنہ ۳۶۵

(366)ذَرٌّ الْعِمْرَانِيّ

❁ حضرت ''ذرعمرانی قاص رحمۃ اللہ علیہ'' ۳۶۶

(367)ذَرُّ بْنِ زِيَادِ الْمَدَنِيّ

❁ حضرت ''ذربن زیاد مدنی رحمۃ اللہ علیہ'' ۳۶۷

(368)ذَاكِرُ بْنُ كَامِلِ بْنِ الْحُسَيْنِ بْنِ مُحَمَّدِبْنِ عُمَرَ الْخَفَّافُ اَبُوْ الْقَاسِمِ

❁ حضرت ''ذاکربن کامل بن حسین بن محمد بن عمر خفاف ابوالقاسم رحمۃ اللہ علیہ'' ۳۶۸

باب الراء

(369)رَافِعُ بْنُ خُدَيْجٍ اَبُوْ عَبْدُ اللّٰهِ الْحَارِثِيُّ الْاَنْصَارِيُّ الْاَوْسِيُّ الْمَدَنِيُّ

❁ حضرت ''رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ'' ابوعبداللہ حارثی انصاری اوسی مدنی رحمۃ اللہ علیہ'' ۳۶۹

(370)رِبْعِى بْنُ حِرَاشٍ الْعَبَسِيُّ الْكُوْفِيُّ

❁ حضرت ''ربعی بن حراش عبسی کوفی رحمۃ اللہ علیہ'' ۳۷۰

(371)رَبِيْعَةُ الرَّاْىِ بْنِ اَبِىْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ

❁ حضرت ''ربیعہ رائی بن ابوعبدالرحمٰن رحمۃ اللہ علیہ'' ۳۷۱

فَصْلٌ فِىْ ذِكْرِ مَنْ رَوٰى عَنْهُ الْاِمَامُ اَبُوْ حَنِيْفَةَ رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰى

ان محدثین کاذکر جن سے امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ نے روایت کی ہے

(372)رَبَاحُ الْكُوْفِيُّ

❁ حضرت ''رباح الکوفی رحمۃ اللہ علیہ'' ۳۷۲

(373)رَبَاحُ بْنُ زَيْدٍ

❁ حضرت ''رباح بن زید رحمۃ اللہ علیہ'' ۳۷۳

(374)رَبِيْعُ بْنُ سَبْرَةَ بْنِ مَعْبَدِ الْجُهَنِيُّ

❁ حضرت ''ربیع بن سبرہ بن معبد جہنی رحمۃ اللہ علیہ'' ۳۷۴

فَصْلٌ فِيْمَنْ رَوٰى عَنِ الْاِمَامِ اَبِىْ حَنِيْفَةَ فِىْ هٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ

ان محدثین کاذکر جنہوں نے امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ سے روایت کی ہے

(375)رَبِيْعُ بْنُ يُوْنُسَ اَبُوْ الْفَضْلِ حَاجِبُ الْمَنْصُوْرِ

❁ حضرت ''ربیع بن یونس ابوالفضل حاجب منصور رحمۃ اللہ علیہ'' ۳۷۵

(376)رِزْقُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيْزِ بْنِ الْحَارِثِ اَبُوْ مُحَمَّدِ التَّمِيْمِىْ

حضرت ''رزق اللہ بن عبدالوہاب بن عبدالعزیز بن حارث ابومحمد تیمی حنبلی رحمۃ اللہ علیہ'' ۳۷۶

باب الزاء

(377)زَيْدُ بْنُ ثَابِتِ الْاَنْصَارِيُّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

حضرت ''زید بن ثابت انصاری رضی اللہ عنہ'' ۳۷۷

(378)زَيْدُ بْنُ حَارِثَةَ بْنِ شَرَاحِيلَ بْنِ عَبْدِ الْعُزّٰى مَوْلٰى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ

حضرت ''زید بن حارثہ بن شراحیل بن عبدالعزیٰ رضی اللہ عنہ'' ۳۷۸

(379)زَيْدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ بْنِ عَلِيِّ بْنِ اَبِيْ طَالِبٍ رِضْوَانُ اللّٰهِ عَلَيْهِمْ

حضرت ''زید بن حسین بن علی بن ابوطالب رحمۃ اللہ علیہ'' ۳۷۹

(380)زَيْدُ بْنُ صَوْحَانِ الْعَبَدِيُّ

حضرت ''زید بن صوحان عبدی رحمۃ اللہ علیہ'' ۳۸۰

(381)زَيْدُ بْنُ اَسْلَمَ

حضرت ''زید بن اسلم رحمۃ اللہ علیہ'' ۳۸۱

فَصْلٌ فِيْ ذِكْرِ مَنْ رَوٰى عَنْهُ الْاِمَامُ اَبُوْ حَنِيْفَةَ فِيْ هٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ مِنَ التَّابِعِيْنَ وَغَيْرِهِمْ

ان تابعین کا ذکر جن سے حضرت ''امام اعظم ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' نے روایات لی ہیں

(382)زَيْدُ بْنُ اَبِيْ اُنَيْسَةَ الْكُوْفِيُّ

حضرت زید ابن ابی انیسہ کوفی رحمۃ اللہ علیہ'' ۳۸۲

(383)زَيْدُ بْنُ الْحَارِثِ

حضرت ''زید بن حارث رحمۃ اللہ علیہ'' ۳۸۳

(384)زَيْدُ بْنُ الْوَلِيْدِ مِنْ جُمْلَةِ التَّابِعِيْنَ

حضرت ''زید بن ولید رحمۃ اللہ علیہ'' ۳۸۴

(385)زِيَادُ بْنُ عَلَاقَةَ التَّغْلَبِيُّ الْكُوْفِيُّ

حضرت ''زیاد بن علاقہ ثعلبی کوفی رحمۃ اللہ علیہ'' ۳۸۵

(386)زِيَادُ بْنُ مَيْسَرَةَ مَوْلٰى عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَيَّاشِ بْنِ اَبِيْ رَبِيْعَةَ الْقُرَشِيُّ الْمَدَنِيُّ

حضرت ''زیاد بن میسرہ رحمۃ اللہ علیہ'' ۳۸۶

(387) زِيَادُ بْنُ كُلَيْبٍ

حضرت ''زیاد بن کلیب رحمۃ اللہ علیہ'' ۳۸۷

(388)زِيَادُ بْنُ حُدَيْرٍ

حضرت ''زیاد بن حدیر رحمۃ اللہ علیہ'' ۳۸۸

(389)زِرُّ بْنُ حُبَيْشٍ

حضرت ''حضرت زر بن حبیش رحمۃ اللہ علیہ'' ۳۸۹

(390)زُبَيْرُ بْنُ عَدِيٍّ

حضرت ''زبیر بن عدی رحمۃ اللہ علیہ'' ۳۹۰

(391)زَيْدُ بْنُ وَهْبٍ اَبُوْ سُلَيْمَانَ الْهَمْدَانِيُّ الْجُهَنِيُّ

حضرت ''زید بن وہب ابوسلیمان ہمدانی جہنی رحمۃ اللہ علیہ'' ۳۹۱

(392)زَيْدُ بْنُ خُلَيْدَةَ اَلسُّكَرِيُّ اَلْكُوْفِيّ

حضرت ''زید بن خلیدہ سکری کوفی رحمۃ اللہ علیہ'' ۳۹۲

فَصْلٌ فِىْ ذِكْرِ اَصْحَابِ اَبِىْ حَنِيْفَةَ الَّذِيْنَ رَوَوْا عَنْهُ فِىْ هٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ

امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ سے روایت کرنے والے آپ کے اصحاب کا ذکر

(393)زَكَرِيَّا بْنُ اَبِىْ زَائِدَةِ

حضرت ''زکریا بن ابی زائدہ رحمۃ اللہ علیہ'' ۳۹۳

(394)زُهَيْرُ بْنُ مُعَاوِيَةَ بْنِ حُدَيْجٍ

حضرت ''زہیر بن معاویہ بن حدیج رحمۃ اللہ علیہ'' ۳۹۴

(395)زَائِدَةُ بْنُ قُدَامَةَ اَبُو الصَّلْتِ اَلثَّقَفِيُّ اَلْكُوْفِيّ

حضرت ''زائدہ بن قدامہ ابوصلت ثقفی کوفی رحمۃ اللہ علیہ'' ۳۹۵

(396)زَافِرُ بْنُ اَبِىْ سُلَيْمَانَ اَلْاَيَادِيُّ اَلْقُوْهِسْتَانِيُّ قَاضِىْ سَجِسْتَانَ

حضرت ''زافر بن ابوسلیمان ایادی قوہستانی سجستان کے قاضی رحمۃ اللہ علیہ'' ۳۹۶

(397)زَيْدُ بْنُ الْحَبَّابِ بْنِ الْحَسَنِ اَلتَّيْمِيُّ اَلْعَكَلِيُّ اَلْكُوْفِيّ

حضرت ''زید بن حباب بن حسن تیمی عکلی کوفی رحمۃ اللہ علیہ'' ۳۹۷

(398)زُبَيْرُ بْنُ سَعِيْدٍ

حضرت ''زبیر بن سعید رحمۃ اللہ علیہ'' ۳۹۸

(399)زَكَرِيَّا بْنُ اَبِى الْعُتَيْكِ

حضرت ''زکریا ابن ابی عتیک رحمۃ اللہ علیہ'' ۳۹۹

فَصْلٌ فِیْ ذِکْرِ مَنْ بَعْدِهِمْ مِنَ الْمَشَائِخِ رَحِمَهُمُ اللّٰهُ تَعَالٰی

اس فصل میں ان کے بعد والے مشائخ کا ذکر ہے

(400)زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ

❁ حضرت ''زہیر بن حرب رحمۃ اللہ علیہ'' ۴۰۰

(401)زُفَرُ بْنُ الْهُذَيْلِ الْعَنْبَرِیُّ اَبُو الْهُذَيْلِ

❁ حضرت ''زفر بن ہذیل عنبری ابو ہذیل رحمۃ اللہ علیہ'' ۴۰۱

(402)زِيَادُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ الْفُرَاتِ

❁ حضرت ''زیاد بن حسن بن فرات رحمۃ اللہ علیہ'' ۴۰۲

(403)زَيْدَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ

❁ حضرت ''زیدان بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' ۴۰۳

(404)زَاهِرُ بْنُ طَاهِرِ بْنِ مُحَمَّدِبْنِ مُحَمَّدِبْنِ اَحْمَدَ بْنِ يُوْسُفَ الشَّحَامِیُّ

❁ حضرت ''زاہر بن طاہر بن محمد بن احمد بن یوسف شحامی رحمۃ اللہ علیہ'' ۴۰۴

(405)زَيْدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ زَيْدِ بْنِ الْحَسَنِ اَبُو الْيَمَنِ تَاجُ الدِّيْنِ الْكِنْدِیُّ

❁ حضرت ''زید بن حسن بن زید بن حسن ابوالیمن تاج الدین کندی رحمۃ اللہ علیہ'' ۴۰۵

باب السین

(406)سَعْدُ بْنُ اَبِیْ وَقَّاصٍ

❁ حضرت ''سعد بن وقاص یہ سعد بن مالک ابووقاص بن ابواسحٰق وہیب قرشی زہری رحمۃ اللہ علیہ'' ۴۰۶

(407)سُلَيْمَانُ بْنُ رَبِيْعَةَ التَّمِيْمِیّ الْبَاهِلِیّ

❁ حضرت ''سلیمان بن ربیعہ تیمی باہلی رحمۃ اللہ علیہ'' ۴۰۷

(408)سَمُرَةُ بْنُ جُنْدُبٍ

❁ حضرت ''سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ'' ۴۰۸

(409)سَبْرَةُ بْنُ مَالِكٍ لَهٗ صُحْبَةٌ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

❁ حضرت ''سبرہ بن مالک رضی اللہ عنہ'' ۴۰۹

(410)سَبِيْعَةُ بِنْتُ الْحَارِثِ لَهَا صُحْبَةٌ

❁ حضرت ''سبیعہ بنت حارث رضی اللہ عنہا'' ۴۱۰

(411)سَعْدُ بْنُ عُبَادَةٍ اَبُوْ ثَابِتِ الْاَنْصَارِیُّ الْخَزْرَجِیُّ الْمَدَنِیُّ

❁ حضرت سعد بن عبادہ ابو ثابت انصاری خزرجی مدنی رضی اللہ عنہ'' ۴۱۱

فَصْلٌ فِیْ ذِکْرِ مَنْ رَوٰی عَنْہُ الْاِمَامُ اَبُوْ حَنِیْفَۃَ مِنَ التَّابِعِیْنَ

ان تابعین کا ذکر جن سے امام اعظم ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ نے روایت کی ہے

(412)سَالِمُ بْنُ عَبْدِ اللّٰہِ بْنِ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ اَبُوْ عُمَرَ الْقَرَشِیُّ الْمَدَنِیُّ

❁ حضرت ''سالم بن عبداللہ بن عمر بن خطاب ابو عمر قرشی مدنی رحمۃ اللہ علیہ'' ۴۱۲

(413)سَعِیْدُ بْنُ مَسْرُوْقٍ اَبُوْ سُفْیَانَ الثَّوْرِیُّ التَّمِیْمِیُّ الْکُوْفِیّ

❁ حضرت ''سعید بن مسروق ابو سفیان ثوری تمیمی کوفی رحمۃ اللہ علیہ'' ۴۱۳

(414)سَلْمَانُ اَبُوْ حَازِمٍ مَوْلٰی عُنْزَۃِ الْاَشْجَعِیَّۃِ

❁ حضرت ''سلمان ابو حازم رحمۃ اللہ علیہ'' ۴۱۴

(415)سُلَیْمَانُ بْنُ بَشَّارٍ صَاحِبُ الْمَقْصُوْرَۃِ الْمَدَنِیّ

❁ حضرت ''سلیمان بن بشار رحمۃ اللہ علیہ'' ۴۱۵

(416)سَلْمَۃُ بْنُ کُھَیْلِ الْحَضْرَمِیُّ اَلْکُوْفِیُّ

❁ حضرت ''سلمہ بن کہیل حضرمی کوفی رحمۃ اللہ علیہ'' ۴۱۶

(417)سُلَیْمَانُ بْنُ اَبِیْ سُلَیْمَانَ اَبُوْ اِسْحَاقَ الشَّیْبَانِیُّ مَوْلَاھُمُ الْکُوْفِیُّ

❁ حضرت ''سلیمان بن ابو سلیمان ابو اسحاق شیبانی کوفی رحمۃ اللہ علیہ'' ۴۱۷

(418)سَلْمَۃُ بْنُ نُبَیْطٍ بْنِ شُرَیْطِ بْنِ اَنَسٍ اَبُوْ فِرَاسِ الْاَشْجَعِیُّ الْکُوْفِیُّ

❁ حضرت ''سلمہ بن نبیط بن شریط بن انس ابو فراس اشجعی کوفی رحمۃ اللہ علیہ'' ۴۱۸

(419)سَالِمُ بْنُ عَجْلَانَ الْاَفْطَسُ الْجَزَرِیُّ مَوْلٰی مُحَمَّدِ بْنِ مَرْوَانَ بْنِ الْحَکَمِ الْقَرَشِیُّ

❁ حضرت ''سالم بن عجلان افطس جزری رحمۃ اللہ علیہ'' ۴۱۹

(420)سُلَیْمَانُ بْنُ مِھْرَانِ الْاَعْمَشِ

❁ حضرت ''سلیمان بن مہران اعمش رحمۃ اللہ علیہ'' ۴۲۰

(421)سَعِیْدُ بْنُ اَبِیْ سَعِیْدِ الْمُقْبَرِیُّ

❁ حضرت ''سعید بن ابو سعید مقبری رحمۃ اللہ علیہ'' ۴۲۱

(422)سَعِیْدُ بْنُ الْمَرْزَبَانِ اَبُوْ سَعِیْدِ الْبَقَّالُ الْاَعْوَرُ مَوْلٰی حُذَیْفَۃِ الْعَبَسِیُّ

❁ حضرت ''سعید بن مرزبان ابو سعید البقال اعور رحمۃ اللہ علیہ'' ۴۲۲

(423)سُلَیْمٌ مَوْلَی الشَّعْبِیِّ الْکُوْفِیُّ

حضرت ''سلیم رحمۃ اللہ علیہ'' ۴۲۳

(424)سِمَاكُ بْنُ حَرْبِ الْكُوْفِيُّ

حضرت ''سماک بن حرب کوفی رحمۃ اللہ علیہ'' ۴۲۴

(425)سَعِيْدُ بْنُ جُبَيْرِ بْنِ هِشَامٍ

حضرت ''سعید بن جبیر بن ہشام رحمۃ اللہ علیہ'' ۴۲۵

(426)سَلْمَةُ بْنُ تَمَامٍ اَبُوْ عَبْدِ اللّٰهِ اَلشَّقَرِيُّ

حضرت ''سلمہ بن تمام ابوعبداللہ شقری رحمۃ اللہ علیہ'' ۴۲۶

(427)سُلَيْمَانُ بْنُ بُرَيْدَةَ بْنِ حَصِيْبِ الْاَسْلَمِيُّ

حضرت ''سلیمان بن بریدہ بن حصیب اسلمی رحمۃ اللہ علیہ'' ۴۲۷

فَصْلٌ فِیْ ذِکْرِ مَنْ رَوٰی عَنِ الْاِمَامِ اَبِیْ حَنِیْفَةَ فِیْ هٰذِهِ الْمَسَانِیْدِ

امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ سے روایت کرنے والے محدثین کا ذکر

(428)سُفْيَانُ بْنُ سَعِيْدِ الثَّوْرِيُّ اَبُوْ عَبْدِ اللّٰهِ

حضرت ''سفیان بن سعید ثوری ابوعبداللہ رحمۃ اللہ علیہ'' ۴۲۸

(429)سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ اَبُوْ مُحَمَّدٍ مَوْلٰى بَنِيْ هَلَالٍ

حضرت ''سفیان بن عیینہ ابومحمد بنی ہلال رحمۃ اللہ علیہ'' ۴۲۹

(430)سَعِيْدُ بْنُ اَبِيْ عُرُوْبَةَ اَبُو النَّضْرِ

حضرت ''سعید ابن ابی عروبہ ابونضر رحمۃ اللہ علیہ'' ۴۳۰

(431)سَعِيْدُ بْنُ اَوْسِ بْنِ اَيُّوْبِ الْاَنْصَارِيُّ صَاحِبُ النَّضْرِ

حضرت ''سعد بن اوس بن ایوب انصاری رحمۃ اللہ علیہ'' ۴۳۱

(432)سَعِيْدُ بْنُ سِنَانٍ اَبُوْ سِنَانِ الشَّيْبَانِيُّ

حضرت ''سعید بن سنان اوسنان شیبانی رحمۃ اللہ علیہ'' ۴۳۲

(433)سَعِيْدُ بْنُ الْحَكَمِ بْنِ اَبِيْ مَرْيَمَ الْمِصْرِيُّ اَبُوْ مُحَمَّدٍ الْجُمْحِيُّ

حضرت ''سعید بن حکم ابن ابی مریم مصری جمحی رحمۃ اللہ علیہ'' ۴۳۳

(434)سَعِيْدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الثَّقَفِيُّ الْكُوْفِيُّ الْوَرَّاقُ

حضرت ''سعید بن محمد ثقفی کوفی وراق رحمۃ اللہ علیہ'' ۴۳۴

(435)سَعِيْدُ بْنُ مُوْسٰى

حضرت ''سعید بن موسیٰ رحمۃ اللہ علیہ'' ۴۳۵

(436)سَعِيْدُ بْنُ سَلْمَةَ بْنِ هِشَامِ بْنِ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ مَرْوَانَ بْنِ الْحَكَمِ الْأُمَوِيُّ

حضرت ''سعید بن سلمہ بن ہشام بن عبدالملک بن مروان بن حکم اموی رحمۃ اللہ علیہ'' ۴۳۶

(437)سَعِيْدُ بْنُ الصَّلْتِ

حضرت ''سعید بن صلت رحمۃ اللہ علیہ'' ۴۳۷

(438)سُلَيْمَانُ بْنُ عَمْرِو بْنِ الْاَحْوَصِ الْاَزْدِي الْكُوْفِيّ

حضرت ''سلیمان بن عمرو بن احوص ازدی کوفی رحمۃ اللہ علیہ'' ۴۳۸

(439)سُلَيْمَانُ بْنُ مُسْلِمٍ

حضرت ''سلیمان بن مسلم رحمۃ اللہ علیہ'' ۴۳۹

(440)سُلَيْمَانُ بْنُ حَيَّانَ اَبُوْ خَالِدِ الْاَحْمَرُ الْاَزْدِيُّ الْجَعْفَرِيُّ

حضرت ''سلیمان بن حیان ابو خالد احمر ازدی جعفری رحمۃ اللہ علیہ'' ۴۴۰

(441)سُلَيْمَانُ بْنُ عَمْرٍو النَّخْعِيُّ

حضرت ''سلیمان بن عمرو بن عمر نخعی رحمۃ اللہ علیہ'' ۴۴۱

(442)سُوَيْدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيْزِ الدِّمِشْقِيُّ قَاضِيْ دِمَشْقَ

حضرت ''سوید بن عبدالعزیز دمشقی قاضی دمشق رحمۃ اللہ علیہ'' ۴۴۲

(443)سِنَانُ بْنُ هَارُوْنِ الْبُرْجَمِيُّ

حضرت ''سنان بن ہارون برجمی رحمۃ اللہ علیہ'' ۴۴۳

(444)سَابِقُ الْبَرْبَرِيُّ

حضرت ''سابق بربری رحمۃ اللہ علیہ'' ۴۴۴

(445)سَالِمُ بْنُ سَالِمٍ

حضرت ''سالم بن سالم رحمۃ اللہ علیہ'' ۴۴۵

(446)سَعِيْدُ بْنُ اَبِي الْجَهْمِ

حضرت ''سعید ابن ابی جہم رحمۃ اللہ علیہ'' ۴۴۶

فَصْلٌ فِيْ ذِكْرِ مَنْ بَعْدَهُمْ مِنَ الْمَشَائِخِ

ان کے بعد کے مشائخ کا ذکر

(447)سَعِيْدُ بْنُ اِسْرَائِيْلَ

حضرت ''سعید بن اسرائیل رحمۃ اللہ علیہ'' ۴۴۷

(448)سَعِيْدُ بْنُ الْقَاسِمِ بْنِ الْعَلَاءِ بْنِ خَالِدٍ اَبُوْ عَمْرٍو الْبَرْدَعِيُّ
❁ حضرت ''سعید بن قاسم بن علاء بن خالد ابوعمرو بردعی رحمۃ اللہ علیہ'' ۴۴۸
(449)سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ اَبُوْ الرَّبِيْعِ الزَّهْرَانِيّ
❁ حضرت ''سلیمان بن داؤد ابوربیع زہرانی رحمۃ اللہ علیہ'' ۴۴۹
(450)سُلَيْمَانُ بْنُ بِشْرٍ هُوَ سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ بْنِ بِشْرِ بْنِ زِيَادٍ اَبُوْ اَيُّوْبِ الْمُقْرِيّ
❁ حضرت ''سلیمان بن بشر سلیمان بن داؤد بن بشر بن زیاد ابوایوب مقری رحمۃ اللہ علیہ'' ۴۵۰
(451)سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ
❁ حضرت ''سلیمان بن حرب رحمۃ اللہ علیہ'' ۴۵۱
(452)سَهْلُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ عُثْمَانَ اَبُوْ حُمَيْدِ الطَّبْرِيّ
❁ حضرت ''سہل بن احمد بن عثمان ابوحمید طبری رحمۃ اللہ علیہ'' ۴۵۲
(453)سُوَيْدُ بْنُ سَعِيْدِ بْنِ سَهْلِ بْنِ شَهْرَيَارٍ اَبُوْ مُحَمَّدِ الْهَرَوِيُّ
❁ حضرت ''سوید بن سعید بن سہل بن شہریار رحمۃ اللہ علیہ'' ۴۵۳
(454)سوَادَةُ بنُ علي بنِ جابرٍ بنِ سوَادَةَ اَبُوْ الحسينِ الْاَخْمِيْمِيُّ
❁ حضرت ''سوادہ بن علی بن جابر بن سوادہ اخمیمی رحمۃ اللہ علیہ'' ۴۵۴
(455)سَوَّارُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ قُدَامَةَ اَبُوْ عَبْدِ اللّٰهِ الْعَنْبَرِيّ الْقَاضِيُّ
❁ حضرت ''سوار بن عبداللہ بن قدامہ ابوعبداللہ عنبری قاضی رحمۃ اللہ علیہ'' ۴۵۵

باب الشین

(456)شُرَيْحُ بْنُ هَانِيّ بْنِ يَزِيْدَ بْنِ كَعْبِ الْحَارِثِيّ
❁ حضرت ''شریح بن ہانی بن یزید بن کعب حارثی رحمۃ اللہ علیہ'' ۴۵۶
(457)شُرَيْحُ بْنُ الْحَارِثِ اَبُوْ اُمَيَّةِ الْقَاضِيُّ الْكِنْدِيُّ حَلِيْفٌ لَهُمْ
❁ حضرت ''شریح بن حارث ابوامیہ رحمۃ اللہ علیہ'' ۴۵۷
(458)شَقِيْقُ بْنُ سَلْمَةَ اَبُوْ وَائِلِ الْاَسَدِيُّ
❁ حضرت ''شقیق بن سلمہ ابووائل اسدی رحمۃ اللہ علیہ'' ۴۵۸
(459)شَدَّادُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ
❁ حضرت ''شداد بن عبداللہ رحمۃ اللہ علیہ'' ۴۵۹
(460)شَدَّادُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ اَبُوْ رُوْبَةِ الْبَصَرِيّ
❁ حضرت ''شداد بن عبداللہ ابوروبہ بصری رحمۃ اللہ علیہ'' ۴۶۰

فَصْلٌ فِیْ ذِکْرِ مَنْ رَوٰی عَنِ الْاِمَامِ اَبِیْ حَنِیْفَةَ فِیْ هٰذِهِ الْمَسَانِیْدِ

امام اعظم ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ سے روایت کرنے والے محدثین کا ذکر

(461)شَیْبَانُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ

❁ حضرت ''شیبان بن عبدالرحمٰن رحمۃ اللہ علیہ'' ۴۶۱

(462)شُرَحْبِیْلُ بْنُ سَعِیْدٍ اَبُوْ سَعِیْدِ الْخَطْمِیُّ

❁ حضرت ''شرحبیل بن سعید ابوسعید خطمی رحمۃ اللہ علیہ'' ۴۶۲

(463)شُرَحْبِیْلُ بْنُ مُسْلِمٍ

❁ حضرت ''شرحبیل بن مسلم رحمۃ اللہ علیہ'' ۴۶۳

(464)شَیْبَةُ بْنُ عَدِیِّ بْنِ الْمَسَاوِرِ

❁ حضرت ''شیبہ بن عدی بن مساور رحمۃ اللہ علیہ'' ۴۶۴

(465)شَرِیْکُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ اَبُوْ عَبْدِ اللّٰهِ النَّخْعِیُّ اَلْکُوْفِیُّ اَلْقَاضِیُّ

❁ حضرت ''شریک بن عبداللہ ابوعبداللہ نخعی کوفی قاضی رحمۃ اللہ علیہ'' ۴۶۵

(466)شُعْبَةُ بْنُ الْحَجَّاجِ بْنِ الْوَرْدِ بْنِ بِسْطَامِ الْعَتَکِیُّ مَوْلَاهُمْ

❁ حضرت ''شعبہ بن حجاج بن ورد بن بسطام رحمۃ اللہ علیہ'' ۴۶۶

(467)شُعَیْبُ بْنُ اَیُّوْبَ بْنِ زُرَیْقِ بْنِ مَعْبَدِ بْنِ شَیْطَا الصَّرِیْفِیْنِیُّ الْقَاضِیُّ

❁ حضرت ''شعیب بن ایوب بن زریق بن معبد بن شیطا صریفینی قاضی رحمۃ اللہ علیہ'' ۴۶۷

(468)شُعَیْبُ بْنُ حَرْبٍ اَبُوْ صَالِحِ الْمَدَائِنِیُّ

❁ حضرت ''شعیب بن حرب ابوصالح مدائنی رحمۃ اللہ علیہ'' ۴۶۸

(469)شُعَیْبُ بْنُ اِسْحَاقَ

❁ حضرت ''شعیب بن اسحاق رحمۃ اللہ علیہ'' ۴۶۹

(470)شُجَاعُ بْنُ الْوَلِیْدِ بْنِ قَیْسٍ اَبُوْ بَکْرِ الْبَکْرِیُّ الْکُوْفِیُّ

❁ حضرت ''شجاع بن ولید بن قیس ابوبکر بکری کوفی رحمۃ اللہ علیہ'' ۴۷۰

(471)شَبَابَةُ بْنُ سَوَّارٍ اَبُوْ عَمْرٍو الْفَزَارِیُّ مَوْلَاهُمْ

❁ حضرت ''شبابہ بن سوار ابوعمرو رحمۃ اللہ علیہ'' ۴۷۱

باب الصاد

(473)صَخْرُ الْغَامِدِیُّ صَحَابِیٌّ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

✿ حضرت ''صخر غامدی صحابی رضی اللہ عنہ'' ۴۷۲

(473)صَفْوَانُ بْنُ عَسَّالٍ الْمُرَادِيُّ لَهُ صُحْبَةٌ

✿ حضرت ''صفوان بن عسال مرادی رحمۃ اللہ علیہ'' ۴۷۳

(474)صَفْوَانُ بْنُ الْمُعَطَّلِ اَلسُّلَمِيُّ

✿ حضرت ''صفوان بن معطل سلمی رحمۃ اللہ علیہ'' ۴۷۴

(475)صَبِيٌّ بْنُ مَعْبَدٍ

✿ حضرت ''صبی بن معبد رحمۃ اللہ علیہ'' ۴۷۵

(476)صَالِحُ بْنُ بَيَانِ الثَّقَفِيُّ

✿ حضرت ''صالح بن بیان ثقفی رحمۃ اللہ علیہ'' ۴۷۶

(477)صِلَةُ بْنُ زُفَرَ

✿ حضرت ''صلہ بن زفر رحمۃ اللہ علیہ'' ۴۷۷

فَصْلٌ فِیْ ذِکْرِ مَنْ رَوٰی عَنِ الْاِمَامِ اَبِیْ حَنِیْفَةَ فِیْ هٰذِهِ الْمَسَانِیْدِ

ان محدثین کا ذکر جنہوں نے امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ سے روایت کی ہے

(478)صَلْتُ بْنُ بَهْرَامٍ

✿ حضرت ''صلت بن بہرام رحمۃ اللہ علیہ'' ۴۷۸

(479)صَلْتُ بْنُ الْحَجَّاجِ

✿ حضرت ''صلت بن حجاج رحمۃ اللہ علیہ'' ۴۷۹

(480)صَلْتُ بْنُ الْعَلَاءِ

✿ حضرت ''صلت بن علاء رحمۃ اللہ علیہ'' ۴۸۰

(481)صَبَاحُ بْنُ مَحَارِبٍ

✿ حضرت ''صباح بن محارب رحمۃ اللہ علیہ'' ۴۸۱

فَصْلٌ فِیْ ذِکْرِ مَنْ بَعْدَهُمْ مِنَ الْمَشَائِخِ رَحِمَهُمُ اللّٰهُ تَعَالٰی

اس فصل میں ان کے بعد کے مشائخ کا ذکر ہے

(482)صَالِحُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ يُوْنُسَ اَبُوْ الْحُسَيْنِ الْبَزَّازُ

✿ حضرت ''صالح بن احمد بن یونس ابوالحسین بزاز رحمۃ اللہ علیہ'' ۴۸۲

(483)صَالِحُ بْنُ مُحَمَّدِبْنِ نَصْرِ بْنِ مُحَمَّدِبْنِ عِيْسٰى بْنِ مُوْسٰى بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ

❁ حضرت''صالح بن محمد بن نصر بن محمد بن عیسیٰ بن موسیٰ بن عبداللہ ابومحمد رحمۃ اللہ علیہ'' ۴۸۳

(484)صَالِحُ بْنُ مُحَمَّدِبْنِ عُمَرَ بْنِ حَبِيْبِ بْنِ حَسَّانِ بْنِ مُنْذَر

❁ حضرت''صالح بن محمد بن عمر بن حبیب بن حسان بن منذر رحمۃ اللہ علیہ'' ۴۸۴

باب الضاد

(485)ضَمْرَةُ بْنُ حَبِيْبِ بْنِ صُهَيْبِ الزُّبَيْدِيُّ اَلشَّامِيُّ

❁ حضرت''ضمرہ بن حبیب بن صہیب زبیدی شامی رحمۃ اللہ علیہ'' ۴۸۵

(486)ضَحَّاكُ بْنُ مَخْلَدٍ

❁ حضرت''ضحاک بن مخلد رحمۃ اللہ علیہ'' ۴۸۶

(487)ضَحَّاكُ بْنُ حَمْزَةَ

❁ حضرت''ضحاب بن حمزہ رحمۃ اللہ علیہ'' ۴۸۷

(488)ضَحَّاكُ بْنُ مُسَافِرٍ

❁ حضرت''ضحاک بن مسافر رحمۃ اللہ علیہ'' ۴۸۸

(489)ضَرَّارٌ

❁ حضرت''ضرار رحمۃ اللہ علیہ'' ۴۸۹

باب الطاء

(490)طَلْحَةُ بْنُ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عُثْمَانَ بْنِ عَمْرِو بْنِ كَعْبِ بْنِ تَيْمِ بْنِ مُرَّةٍ اَبُوْ مُحَمَّدٍ

❁ حضرت''طلحہ بن عبیداللہ بن عثمان بن عمرو بن کعب بن تیم بن مرۃ رحمۃ اللہ علیہ'' ۴۹۰

(491)طَاوُسُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْيَمَانِيُّ

❁ حضرت''طاؤس بن عبداللہ یمانی رحمۃ اللہ علیہ'' ۴۹۱

(492)طَرِيْفُ بْنُ شِهَابٍ اَبُوْ سُفْيَانِ الْبَصَرِيُّ

❁ حضرت''طریف بن شہاب بصری رحمۃ اللہ علیہ'' ۴۹۲

(493)طَلْحَةُ بْنُ مُصَرِّفٍ الْيَامِيُّ الْهَمْدَانِيُّ

❁ حضرت''طلحہ بن مصرف یامی ہمدانی رحمۃ اللہ علیہ'' ۴۹۳

(494)طَلْحَةُ بْنُ نَافِعٍ

❁ حضرت''طلحہ بن نافع رحمۃ اللہ علیہ'' ۴۹۴

(495)طَلْحَةُ بْنُ سِنَانِ الْيَامِيُّ

حضرت ''طلحہ بن سنان یامی رحمۃ اللہ علیہ'' ۴۹۵

(496)طَلْقُ بْنُ حَبِيْبٍ

حضرت ''طلق بن حبیب رحمۃ اللہ علیہ'' ۴۹۶

(497)طَارِقُ بْنُ شِهَابٍ

حضرت ''طارق بن شہاب رحمۃ اللہ علیہ'' ۴۹۷

(498)طَاهِرُ بْنُ مُحَمَّدِبْنِ حَمْوَيْهِ

حضرت ''طاہر بن محمد بن حمویہ رحمۃ اللہ علیہ'' ۴۹۸

(499)طَرِيْفُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ اَبُو الْوَلِيْدِ الْمُوْصَلِيّ

حضرت ''طریف بن عبداللہ ابو ولید موصلی رحمۃ اللہ علیہ'' ۴۹۹

(500)طَلْحَةُ بْنُ مُحَمَّدِبْنِ جَعْفَرَ الشَّاهِدِ الْعَدْلِ اَبُو الْقَاسِمِ

حضرت ''طلحہ بن محمد جعفر شاہد عدل ابوالقاسم رحمۃ اللہ علیہ'' ۵۰۰

بَابُ الْعَيْنِ

(501)عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مَسْعُوْدِ بْنِ غَافِلِ بْنِ حَبِيْبِ بْنِ شَمْخِ بْنِ مَخْزُوْمِ بْنِ صَاهلَةَ بْنِ كَاهِلِ بْنِ الْحَارِثِ

حضرت ''عبداللہ بن مسعود بن غافل بن حبیب بن شمخ بن مخزوم بن صاہلہ بن کاہل بن حارث'' ۵۰۱

(502)عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا حِبْرُ هٰذِهِ الْاُمَّةِ وَهُوَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبَّاسِ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ

حضرت ''عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما'' ۵۰۲

(503)عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا اَبُوْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ

حضرت ''عبداللہ بن عمر بن خطاب ابوعبدالرحمٰن رضی اللہ عنہما'' ۵۰۳

(504)اَبُوْ بَكْرِ الصِّدِّيْقِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

حضرت ''ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ'' ۵۰۴

(505)عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اِبْنُ نُفَيْلِ بْنِ عَبْدِ الْعُزّٰى بْنِ رِبَاحِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ قَرْطِ

حضرت ''عمر بن خطاب بن نفیل بن عبدالعزی بن رباح بن عبداللہ بن قرط بن رزاح بن عدی بن کعب بن لوی بن غالب رضی اللہ عنہ'' ۵۰۵

(506)عُثْمَانُ بْنُ عَفَّانَ بْنِ اَبِيْ الْعَاصِ بْنِ اُمَيَّةَ بْنِ عَبْدِ شَمْسِ بْنِ عَبْدِ مَنَافِ ابْنِ قُصَيِّ بْنِ كِلَابِ

حضرت ''عثمان بن عفان بن ابی العاص بن امیہ بن عبد شمس بن عبد مناف بن قصی بن کلاب رضی اللہ عنہ'' ۵۰۶

(507)عَلِيُّ بْنُ اَبِيْ طَالِبٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اِبْنُ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ بْنِ هَاشِمِ بْنِ عَبْدِ مَنَافِ ابْنِ قُصَيِّ بْنِ كِلَابِ

حضرت ''علی بن ابی طالب بن عبدالمطلب بن ہاشم بن عبدمناف بن قصی بن کلاب رضی اللہ عنہ'' ۵۰۷

(508)عَائِشَةُ بِنْتُ اَبِیْ بَکْرِ الصِّدِّیْقِ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُمَا

ام المؤمنین سیدہ عائشہ صدیقہ طیبہ طاہرہ رضی اللہ عنہا بنت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہما'' ۵۰۸

(509)عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ اَبْزٰی

حضرت ''عبدالرحمٰن بن ابزیٰ رحمۃ اللہ علیہ'' ۵۰۹

(510)عَبْدُ اللّٰہِ بْنُ مُغَفَّلٍ

حضرت ''عبداللہ بن مغفل رحمۃ اللہ علیہ'' ۵۱۰

(511)عَطِیَّۃُ الْقُرَظِیُّ

حضرت ''عطیہ قرظی رحمۃ اللہ علیہ'' ۵۱۱

(512)عَرْفَجَۃُ بْنُ ضَرِیْحٍ

حضرت ''عرفجہ بن ضریح رحمۃ اللہ علیہ'' ۵۱۲

(513)عَمْرٌو بْنُ حُرَیْثٍ اَبُو سَعِیْدٍ الْمَخْزُوْمِیُّ الْقَرَشِیُّ

حضرت ''عمرو بن حریث ابوسعید مخزومی قرشی رضی اللہ عنہ'' ۵۱۳

(514)عَبْدُ اللّٰہِ بْنُ اَبِیْ قَتَادَۃَ

حضرت ''عبداللہ ابن ابی قتادہ رضی اللہ عنہ'' ۵۱۴

(515)اَبُوْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ السُّلَمِیُّ

حضرت ''ابوعبدالرحمٰن سلمی رحمۃ اللہ علیہ'' ۵۱۵

(516)اَبُوْ هُرَیْرَۃَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ'' ۵۱۶

(517)اَبُوْ سَلْمَۃَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ

حضرت ''ابوسلمہ بن عبدالرحمٰن رضی اللہ عنہ'' ۵۱۷

(518)عَتَّابُ بْنُ اُسَیْدٍ الْقَرَشِیُّ الْمَکِّیُّ

حضرت ''عتاب بن اسید قرشی مکی رضی اللہ عنہ'' ۵۱۸

(519)عَبْدُ اللّٰہِ بْنُ شَدَّادِ بْنِ الْهَادِ

حضرت ''عبداللہ بن شداد بن ہاد رضی اللہ عنہ'' ۵۱۹

(520)عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ سَابِطٍ

حضرت ''عبدالرحمٰن بن سابط رحمۃ اللہ علیہ'' ۵۲۰

(521)عِتْرِيْسُ بْنُ عَرْقُوْبَ
حضرت ''عتریس بن عرقوب رحمۃ اللہ علیہ'' ۵۲۱
(522)عَمَّارَةُ بْنُ ضَرِيْرٍ
حضرت ''عمارہ بن ضریر رحمۃ اللہ علیہ'' ۵۲۲
(523)عَطَاءُ بْنُ اَبِیْ رَبَاحَ
حضرت ''عطاء ابن ابی رباح رحمۃ اللہ علیہ'' ۵۲۳
(524)عِكْرَمَةٌ مَوْلٰى اِبْنِ عَبَّاس
حضرت ''عکرمہ رحمۃ اللہ علیہ'' ابن عباس کے آزاد کردہ '' ۵۲۴
(525)عَمْرٌو بْنُ دِيْنَارٍ
حضرت ''عمرو بن دینار رحمۃ اللہ علیہ'' ۵۲۵
(526)عَطَاءُ بْنُ يَسَارٍ
حضرت ''عطاء بن یسار رحمۃ اللہ علیہ'' ۵۲۶
(527)عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ هُرْمَزَ الْاَعْرَجُ اَبُوْ دَاوُدَ الْمَدَنِيُّ مَوْلٰى بَنِیْ عَبْدِ الْمُطَّلَبِ*
حضرت ''عبدالرحمٰن بن ہرمز اعرج ابوداؤد مدنی رحمۃ اللہ علیہ'' ۵۲۷
(528)عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ دِيْنَارٍ
حضرت ''عبداللہ بن دینار رحمۃ اللہ علیہ'' ۵۲۸
(529)عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عُمَيْرٍ
حضرت ''عبدالملک بن عمیر رحمۃ اللہ علیہ'' ۵۲۹
(530)عَامِرُ الشَّعْبِیُّ
حضرت ''عامر شعبی رحمۃ اللہ علیہ'' ۵۳۰
(531)عَلِيُّ بْنُ الْاَقْمَرِ الْوَادَعِيُّ الْكُوْفِيُّ*
حضرت ''علی بن اقمر وادعی کوفی رحمۃ اللہ علیہ'' ۵۳۱
(532)عَطِيَّةُ بْنُ سَعْدٍ الْعَوْفِيُّ
حضرت ''عطیہ بن سعد عوفی رحمۃ اللہ علیہ'' ۵۳۲
(533)عَطَاءُ بْنُ السَّائِبِ بْنِ يَزِيْدَ اَبُوْ يَزِيْدَ الثَّقَفِيُّ
حضرت ''عطاء بن سائب بن یزید ابو یزید ثقفی رحمۃ اللہ علیہ'' ۵۳۳

(534)عَلْقَمَةُ بْنُ مَرْثَدٍ

❁ حضرت ''علقمہ بن مرثد رحمۃ اللہ علیہ'' ۵۳۴

(535)عَبْدُ الْعَزِيْزِ بْنُ رَفِيْعٍ

❁ حضرت ''عبدالعزیز بن رفیع رحمۃ اللہ علیہ'' ۵۳۵

(536)عَبْدُ الْكَرِيْمِ بْنُ اَبِى الْمُخَارِقِ اَبُوْ اُمَيَّةَ الْمُعَلِّمِ الْبَصَرِيُّ

❁ حضرت ''عبدالکریم ابن ابی مخارق ابوامیہ معلم بصری رحمۃ اللہ علیہ'' ۵۳۶

(537)عَطَاءُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَوْهَبِ الْمَدَنِيُّ

❁ حضرت ''عطاء بن عبداللہ بن موہب مدنی رحمۃ اللہ علیہ'' ۵۳۷

(538)اَبُوْ اِسْحَاقَ اَلسَّبِيْعِيُّ عَمَرُو بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ

❁ حضرت ''ابواسحاق سبیعی عمرو بن بن عبداللہ رحمۃ اللہ علیہ'' ۵۳۸

(539)عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ خَلِيْفَةَ

❁ حضرت ''عبداللہ بن خلیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' ۵۳۹

(540)عَلِيّ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنُ عُتْبَةَ بْنِ مَسْعُوْدٍ

❁ حضرت ''علی بن عبداللہ بن عتبہ بن مسعود رحمۃ اللہ علیہ'' ۵۴۰

(541)عُثْمَانُ بْنُ عَاصِمٍ

❁ حضرت ''عثمان بن عاص رحمۃ اللہ علیہ'' ۵۴۱

(542)عَدِىُّ بْنُ ثَابِتٍ

❁ حضرت ''عدی بن ثابت رحمۃ اللہ علیہ'' ۵۴۲

(543)عَاصِمُ بْنُ كُلَيْبِ بْنِ شِهَابٍ الْجَرَمِيُّ الْكُوْفِيُّ

❁ حضرت ''عاصم بن کلیب بن شہاب جرمی کوفی رحمۃ اللہ علیہ'' ۵۴۳

(544)اَبُو الْحَسَنِ الزَّرَّادُ

❁ حضرت ''ابوالحسن زراد رحمۃ اللہ علیہ'' ۵۴۴

(545)عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ اَبِىْ زِيَادَةِ

❁ حضرت ''عبیداللہ بن ابی زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' ۵۴۵

(546)عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ اِيَاسٍ الشَّيْبَانِيُّ الْاَعْوَرُ

❁ حضرت ''عبدالملک بن ایاس شیبانی اعور رحمۃ اللہ علیہ'' ۵۴۶

(547)عَبْدُ الْكَرِيْمِ بْنُ مَعْقَلٍ

❁ حضرت ''عبدالکریم بن معقل رحمۃ اللہ علیہ'' ۵۴۷

(548)عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ حَزَمٍ

❁ حضرت ''عبدالرحمٰن بن حزم رحمۃ اللہ علیہ'' ۵۴۸

(549)عَبْدُ الْاَعْلٰى التَّيْمِيُّ

❁ حضرت ''عبدالاعلیٰ تیمی رحمۃ اللہ علیہ'' ۵۴۹

(550)عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَلِيّ بْنِ الْحُسَيْنِ بْنِ عَلِيّ بْنِ اَبِيْ طَالِبٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

❁ حضرت ''عبداللہ بن علی بن حسین بن علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ'' ۵۵۰

(551)عَمْرُو بْنُ شُعَيْبٍ

❁ حضرت ''عمرو بن شعیب رحمۃ اللہ علیہ'' ۵۵۱

(552)عَمْرُو بْنُ مُرَّةَ

❁ حضرت ''عمرو بن مرہ رحمۃ اللہ علیہ'' ۵۵۲

(553)عَاصِمُ بْنُ اَبِي النَّجُوْدِ

❁ حضرت ''عاصم بن ابونجود رحمۃ اللہ علیہ'' ۵۵۳

(554)عَطِيَّةُ بْنُ الْحَارِثِ الْهَمْدَانِيُّ الْكُوْفِيُّ اَبُوْ رَوْقٍ

❁ حضرت ''عطیہ بن حارث ہمدانی کوفی ابوروق رحمۃ اللہ علیہ'' ۵۵۴

(556)عَامِرُ بْنُ السَّمَطِ الْحِرَانِيُّ

❁ حضرت ''عامر بن سمط حرانی رحمۃ اللہ علیہ'' ۵۵۵

(557)عُبَيْدَةُ بْنُ مَعْتَبِ الضَّبِّيُّ

❁ حضرت ''عبیدہ بن معتب ضبی رحمۃ اللہ علیہ'' ۵۵۷

(558)عَاصِمُ الْاَحْوَلُ

❁ حضرت ''عاصم احول رحمۃ اللہ علیہ'' ۵۵۸

(559)عَطَاءُ بْنُ عَجَلَانَ الْبَصَرِيُّ

❁ حضرت ''عطاء بن عجلان بصری رحمۃ اللہ علیہ'' ۵۵۹

(560)عَلِيُّ بْنُ عَامِرٍ تَابِعِيٌّ

❁ حضرت علی بن عامر تابعی رحمۃ اللہ علیہ'' ۵۶۰

(561)عُبَایَةُ بْنُ رَفَاعَةَ بْنِ رَافِعٍ
حضرت ''عبایہ بن رفاعہ بن رافع رحمۃ اللہ علیہ'' ۵۶۱
(562)عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ الْحَسَنِ بْنِ عَلِيِّ بْنِ اَبِیْ طَالِبٍ كَرَّمَ اللّٰهُ وَجْهَهٗ
حضرت ''عبداللہ بن حسن بن حسن بن علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہم'' ۵۶۲
(563)عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَبِی الْحُسَیْنِ
حضرت ''عبداللہ بن عبدالرحمٰن بن ابوالحسین رحمۃ اللہ علیہ'' ۵۶۳
(564)عَمَّارُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ یَسَارِ الْجُهَنِیُّ
حضرت ''عمار بن عبداللہ بن یسار جہنی رحمۃ اللہ علیہ'' ۵۶۴
(565)عَامِرٌ اَبُوْ بُرْدَةَ الْاَشْعَرِیُّ
حضرت ''عامر ابو بردہ اشعری رحمۃ اللہ علیہ'' ۵۶۵
(566)عَمْرُو بْنُ عُبَیْدِ بْنِ بَابِ الْبَصَرِیُّ
حضرت ''عمرو بن عبید بن باب بصری رحمۃ اللہ علیہ'' ۵۶۶
(567)عِمْرَانُ بْنُ عُمَیْرٍ
حضرت ''عمران بن عمیر رحمۃ اللہ علیہ'' ۵۶۷
(568)عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ سَعِیْدِ بْنِ اَبِیْ سَعِیْدٍ الْمُقْبَرِیُّ
حضرت ''عبداللہ بن سعید بن ابوسعید مقبری رحمۃ اللہ علیہ'' ۵۶۸
(569)عِیْسَی بْنُ مَاهَانَ
حضرت ''عیسیٰ بن ماہان رحمۃ اللہ علیہ'' ۵۶۹
(570)عَبْدُالرَّحْمٰنِ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُتْبَةَ بْنِ مَسْعُوْدٍ
حضرت ''عبدالرحمٰن بن عبداللہ بن عتبہ بن مسعود رحمۃ اللہ علیہ'' ۵۷۰
(571)عُثْمَانُ بْنُ رَاشِدٍ
حضرت ''عثمان بن راشد رحمۃ اللہ علیہ'' ۵۷۱
(572)عَوْنُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُتْبَةَ بْنِ مَسْعُوْدٍ
حضرت ''عون بن عبداللہ بن عتبہ بن مسعود رحمۃ اللہ علیہ'' ۵۷۲
(573)عَوْنُ بْنُ اَبِیْ جُحَیْفَةَ
حضرت ''عون بن ابی جحیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' ۵۷۳

(574)عُتْبَةُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُتْبَةَ بْنِ مَسْعُوْدٍ
حضرت ''عتبہ بن عبداللہ بن عتبہ بن مسعود رحمۃ اللہ علیہ'' ۵۷۴

(575)عِرَاكُ بْنُ مَالِكٍ الْغِفَارِيُّ
حضرت ''عراک بن مالک غفاری رحمۃ اللہ علیہ'' ۵۷۵

فَصْلٌ فِيْ ذِكْرِ مَنْ رَوٰى عَنِ الْاِمَامِ اَبِيْ حَنِيْفَةَ فِيْ هٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ

اس فصل میں ان محدثین کا ذکر ہے جنہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کی ہے اور وہ روایات ان مسانید میں موجود ہیں۔

(576)عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْمُبَارَكِ اَبُوْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْمَرْوَزِيُّ
حضرت ''عبداللہ بن مبارک ابوعبدالرحمٰن مروزی رحمۃ اللہ علیہ'' ۵۷۶

(577)عَلِيُّ بْنُ صَالِحِ بْنِ حَيٍّ
حضرت ''علی بن صالح بن حی رحمۃ اللہ علیہ'' ۵۷۷

(578)عِيْسٰى بْنُ يُوْنُسَ بْنِ اَبِيْ اِسْحَاقَ اَبُوْ بَكْرِ السَّبِيْعِيُّ
حضرت ''عیسیٰ بن یونس بن ابی اسحاق ابوبکر سبیعی رحمۃ اللہ علیہ'' ۵۷۸

(579)عَلِيُّ بْنُ مِسْهَرٍ
حضرت علی بن مسہر رحمۃ اللہ علیہ'' ۵۷۹

(580)عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اِدْرِيْسَ بْنِ يَزِيْدَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْاَوْدَيُّ الْكُوْفِيُّ
حضرت ''عبداللہ بن یزید بن عبدالرحمٰن اودی کوفی رحمۃ اللہ علیہ'' ۵۸۰

(581)عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نُمَيْرٍ *
حضرت ''عبداللہ بن نمیر رحمۃ اللہ علیہ'' ۵۸۱

(582)عَبْدُ الْحَمِيْدِ الْحُمَيْدِيِّ الْحَمَّانِيُّ
حضرت ''عبدالحمید حمیدی حمانی رحمۃ اللہ علیہ'' ۵۸۲

(583)عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُحَارِبِيُّ
حضرت ''عبدالرحمٰن بن محمد محاربی رحمۃ اللہ علیہ'' ۵۸۳

(584)اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ ذَكَرَهُ الْبُخَارِيُّ فِيْ تَارِيْخِهٖ
حضرت ''ابوبکر بن ابی شیبہ رحمۃ اللہ علیہ'' ۵۸۴

(585)عَلِيُّ بْنُ هَاشِمٍ

حضرت ''علی بن ہاشم رحمۃ اللہ علیہ'' ۵۸۵

(586)عَمْرُوْ الْعَنْقَزِیُّ

حضرت ''عمروالعنقز ی رحمۃ اللہ علیہ'' ۵۸۶

(587)عَائِذُ بْنُ حَبِیْبِ الْھِرَوِیُّ

حضرت ''عائذ بن حبیب ہروی رحمۃ اللہ علیہ'' ۵۸۷

(588)عَبْدُ اللّٰہِ بْنُ زِیَادِ الْکُوْفِیُّ

حضرت ''عبداللہ بن زیاد کوفی رحمۃ اللہ علیہ'' ۵۸۸

(589)عَبْدُ رَبِّہٖ اَبُوْ شِھَابِ الْحَنَّاطُ

حضرت ''عبدربہ ابوشہاب الحناط رحمۃ اللہ علیہ'' ۵۸۹

(590)عَبْدُ الْمَلِكِ

حضرت ''عبدالملک رحمۃ اللہ علیہ'' ۵۹۰

(591)عَبْدُ الْحَمِیْدِ بْنُ عَبْدِ الْعَزِیْزِ بْنِ اَبِیْ رَوَّادٍ

حضرت ''عبدالحمید بن عبدالعزیز بن ابی رواد رحمۃ اللہ علیہ'' ۵۹۱

(592)اَلْمُقْرِیُّ عَبْدُ اللّٰہِ بْنُ یَزِیْدَ

حضرت ''مقری عبداللہ بن زید رحمۃ اللہ علیہ'' ۵۹۲

(593)عَبْدُ اللّٰہِ بْنُ عُمَرَ الْعُمَرِیُّ

حضرت ''عبداللہ بن عمر عمری رحمۃ اللہ علیہ'' ۵۹۳

(594)عَبْدُ الرَّزَّاقِ

حضرت ''عبدالرزاق رحمۃ اللہ علیہ'' ۵۹۴

(595)عَبْدُ الرَّزَّاقِ بْنِ سَعِیْدِ الْبَصَرِیُّ

حضرت ''عبدالرزاق بن سعید بصری رحمۃ اللہ علیہ'' ۵۹۵

(596)عُمَرُ بْنُ الْھَیْثَمِ

حضرت ''عمر بن ہیثم رحمۃ اللہ علیہ'' ۵۹۶

(597)عَبْدُ اللّٰہِ بْنُ دَاوُدَ الْخُرَیْبِیُّ

حضرت ''عبداللہ بن داؤد خریبی رحمۃ اللہ علیہ'' ۵۹۷

(598)عَبْدُ اللّٰہِ بْنُ وَاقِدِ الْحُرَّانِیُّ

حضرت ''عبداللہ بن واقد حرانی رحمۃ اللہ علیہ'' ۵۹۸

(599)عَفَّانُ بْنُ شَيْبَانَ

حضرت ''عفان بن شیبان رحمۃ اللہ علیہ'' ۵۹۹

(600)عَلِيُّ بْنُ عَاصِمِ بْنِ مَرْزُوْقٍ

حضرت ''علی بن عاصم بن مرزوق رحمۃ اللہ علیہ'' ۶۰۰

(601)عَلَاءُ بْنُ هَارُوْنَ

حضرت ''علاء بن ہارون رحمۃ اللہ علیہ'' ۶۰۱

(602)عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زِيَادٍ

حضرت ''عبدالواحد بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' ۶۰۲

(603)عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْحُمَيْرِيُّ

حضرت ''عبداللہ بن حمید بن عبدالرحمٰن حمیری رحمۃ اللہ علیہ'' ۶۰۳

(604)عَوْنُ بْنُ جَعْفَرٍ الْمُعَلِّمُ*

حضرت ''عون بن جعفر معلم رحمۃ اللہ علیہ'' ۶۰۴

(605)عُمَرُ بْنُ الْقَاسِمِ بْنِ حَبِيْبِ التَّمَارُ

حضرت ''عمر بن قاسم بن حبیب تمار رحمۃ اللہ علیہ'' ۶۰۵

(606)عِبَادُ بْنُ صُهَيْبِ الْبَصَرِيُّ

حضرت ''عباد بن صہیب بصری رحمۃ اللہ علیہ'' ۶۰۶

(607)عُمَرُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ مَقْدَمِ الْمُقَدَّمِيُّ اَبُوْ جَعْفَرٍ

حضرت ''عمر بن علی بن مقدم المقدمی ابوجعفر رحمۃ اللہ علیہ'' ۶۰۷

(608)عُثْمَانُ بْنُ زَائِدَةَ الْكُوْفِيُّ

حضرت ''عثمان بن زائدہ کوفی رحمۃ اللہ علیہ'' ۶۰۸

(609)عَلِيُّ بْنُ غُرَابٍ اَبُو الْحَسَنِ الْفَزَارِيُّ الْكُوْفِيُّ

حضرت ''علی بن غراب ابوالحسن فزاری کوفی رحمۃ اللہ علیہ'' ۶۰۹

(610)عُمَرُ بْنُ عِيْسٰى بْنِ سُوَيْدٍ اَبُوْ نُعَامَةَ الْعَدَوِيُّ الْبَصَرِيُّ

حضرت ''عمر بن عیسیٰ بن سوید ابونعامہ عدوی بصری رحمۃ اللہ علیہ'' ۶۱۰

(611)عَبْدُ الْعَزِيْزِ التَّرْمِذِيُّ

✿ حضرت ''عبدالعزیز ی ترمذی رحمۃ اللہ علیہ'' ۶۱۱

(612)عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الزَّبُيْرِ اَبُوْ بَكْرِ الْحُمَيْدِيُّ الْقَرَشِيُّ الْمَكِّيُّ

✿ حضرت ''عبداللہ بن زبیر ابوبکر حمیدی قرشی مکی رحمۃ اللہ علیہ'' ۶۱۲

(613)عَلِيّ بْنُ مُجَاهِدٍ

✿ حضرت ''علی بن مجاہد رحمۃ اللہ علیہ'' ۶۱۳

(614)عُمَرُ بْنُ عُثْمَانَ

✿ حضرت ''عمر بن عثمان رحمۃ اللہ علیہ'' ۶۱۴

(615)عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْوَلِيْدِ الْعَدَنِيُّ اَبُوْ مُحَمَّدٍ

✿ حضرت ''عبداللہ بن ولید عدنی ابومحمد رحمۃ اللہ علیہ'' ۶۱۵

(616)عَلَاءُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ حَسَّانِ الطَّائِيُّ

✿ حضرت ''علاء بن محمد بن حسان الطائی رحمۃ اللہ علیہ'' ۶۱۶

(617)عُمَرُ بْنُ سَعِيْدِ بْنِ مَسْرُوْقٍ

✿ حضرت ''عمر بن سعید بن مسروق رحمۃ اللہ علیہ'' ۶۱۷

(618)عَبْثَرُ بْنُ الْقَاسِمِ

✿ حضرت ''عبثر بن قاسم رحمۃ اللہ علیہ'' ۶۱۸

(619)عُمَرُ بْنُ الرَّمَاحِ الضَّرِيْرُ

✿ حضرت ''عمر بن رماح الضریر رحمۃ اللہ علیہ'' ۶۱۹

(620)عَبْدُ الْكَرِيْمِ بْنُ عُبَيْدِ اللّٰهِ الْجُرْجَانِيُّ

✿ حضرت ''عبدالکریم بن عبیداللہ جرجانی رحمۃ اللہ علیہ'' ۶۲۰

(621)عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ حَمَّادٍ الْخَجَنْدِيُّ

✿ حضرت ''عبدالواحد بن حماد خجندی رحمۃ اللہ علیہ'' ۶۲۱

(622)عَاصِمُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْاَسَدِيُّ

✿ حضرت ''عاصم بن عبداللہ اسدی رحمۃ اللہ علیہ'' ۶۲۲

(623)عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَبْدِ رَبِّهِ الْبَلَخِيُّ

✿ حضرت ''عبدالوہاب بن عبدربہ بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' ۶۲۳

(624)عُمَرُ بْنُ ذَرِّ الْهَمْدَانِيُّ

حضرت ''عمر بن ذر ہمدانی رحمۃ اللہ علیہ'' ۶۲۴

(625)عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ شَدَّادِ الْاَعْرَجِ الْمَدِيْنِيُّ

حضرت ''عبداللہ بن شداد اعرج مدینی رحمۃ اللہ علیہ'' ۶۲۵

(626)عَبْدُ الْعَزِيْزِ النَّهَاوَنْدِيُّ

حضرت ''عبدالعزیز نہاوندی رحمۃ اللہ علیہ'' ۶۲۶

(627)عَلَاءُ بْنُ حُصَيْنٍ

حضرت ''علاء بن حصین رحمۃ اللہ علیہ'' ۶۲۷

(628)عَبْدُ الْمَلِكِ الشَّامِيُّ

حضرت ''عبدالملک شامی رحمۃ اللہ علیہ'' ۶۲۸

(629)عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ زَيْدٍ

حضرت ''عبداللہ بن زید رضی اللہ عنہ'' ۶۲۹

(630)عَتَّابُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ شَوْذَبٍ

حضرت ''عتاب بن محمد شوذب رحمۃ اللہ علیہ'' ۶۳۰

(631)عِمْرَانُ بْنُ عُبَيْدِ الْمَكِّيُّ

حضرت ''عمران بن عبید مکی رحمۃ اللہ علیہ'' ۶۳۱

(632)عِمْرَانُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ

حضرت ''عمران بن ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' ۶۳۲

(633)عُمَرُ بْنُ اَيُّوْبِ الْمُوْصَلِيُّ

حضرت ''عمر بن ایوب موصلی رحمۃ اللہ علیہ'' ۶۳۳

(634)عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ هَانِيِّ اَبُوْ نُعَيْمِ الثَّقَفِيُّ الْكُوْفِيُّ

حضرت ''عبدالرحمٰن بن ہانی ابونعیم ثقفی کوفی رحمۃ اللہ علیہ'' ۶۳۴

(635)عَبْدُ الرَّحِيْمِ بْنُ سُلَيْمَانِ الرَّازِيُّ الْخَطَابِيُّ

حضرت ''عبدالرحیم بن سلیمان رازی خطابی رحمۃ اللہ علیہ'' ۶۳۵

(636)عَبْدُ الْوَارِثِ بْنُ سَعِيْدٍ اَبُوْ عُبَيْدَةَ*

حضرت ''عبدالوارث بن سعید ابوعبیدہ رحمۃ اللہ علیہ'' ۶۳۶

(637)عُمَرُ بْنُ حَبِيْبٍ قَاضِى الْبَصَرَةِ

❁ حضرت ''عمر بن حبیب قاضی بصرہ رحمۃ اللہ علیہ''	۶۳۷
(638)عَبْدُ الْوَھَّابِ بْنُ نَجْدَةَ	
❁ حضرت ''عبدالوہاب بن نجدہ رضی اللہ عنہ''	۶۳۸
(639)عَمْرُو بْنُ مَجْمَعٍ اَبُوْ الْمُنْذِرِ السَّكُوْنِيُّ الْكُوْفِيُّ	
❁ حضرت ''عمرو بن مجمع ابو منذر سکونی کوفی رحمۃ اللہ علیہ''	۶۳۹
(640)عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ خُثَيْمٍ	
❁ حضرت ''عبداللہ بن عثمان بن خثیم رضی اللہ عنہ''	۶۴۰
(641)عَبْدُ الْحَكَمِ الْوَاسِطِيُّ	
❁ حضرت ''عبدالحکیم واسطی رحمۃ اللہ علیہ''	۶۴۱
(642)عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ مَالِكِ بْنِ مِغْوَلٍ	
❁ حضرت ''عبدالرحمٰن بن مالک بن مغول رحمۃ اللہ علیہ''	۶۴۲
(643)عِيْسٰى بْنُ مُوْسٰى الْبُخَارِيُّ اَبُوْ اَحْمَدَ التَّيْمِيُّ	
❁ حضرت ''عیسیٰ بن موسیٰ بخاری ابو احمد تیمی رحمۃ اللہ علیہ''	۶۴۳
(644)عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مَيْمُوْنَ اَبُوْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْكُوْفِيُّ	
❁ حضرت ''عبداللہ بن میمون ابو عبدالرحمٰن کوفی رحمۃ اللہ علیہ''	۶۴۴
(645)عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنِ زَيْدٍ	
❁ حضرت ''عبدالواحد بن زید رحمۃ اللہ علیہ''	۶۴۵
(646)عبدُ اللهِ بنُ عوْنِ المعرُوْفُ بابنِ عوْنٍ اَبُوْ عوْنِ الْبَصَرِيُّ	
❁ حضرت ''عبداللہ بن عون رحمۃ اللہ علیہ''	۶۴۶
(647)عِبَادُ بْنُ الْعَوَّامِ	
❁ حضرت ''عباد بن عوام رحمۃ اللہ علیہ''	۶۴۷
(648)عَفِيْفُ بْنُ سَالِمٍ	
❁ حضرت ''عفیف بن سالم رحمۃ اللہ علیہ''	۶۴۸
فَصْلٌ فِيْ ذِكْرِ مَنْ رَوٰى عَنْهُ بَعْضُ شُيُوْخِ اَبِيْ حَنِيْفَةَ مِنَ التَّابِعِيْنَ	
ان تابعین کا ذکر جن سے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے بعض شیوخ نے روایت کی ہے	
(649)عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ شَدَّادِ بْنِ الْهَادِ اَبُوْ الْوَلِيْدِ اللَّيْثِيُّ الْمَدَنِيُّ	

حضرت ''عبداللہ بن شداد بن ہاد ابوولید لیثی مدنی رحمۃ اللہ علیہ'' ۶۴۹

(650)عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَبِی الْجَعْدِ الْاَشْجَعِیُّ

حضرت ''عبداللہ بن جعد اشجعی رحمۃ اللہ علیہ'' ۶۵۰

(651)عَاصِمُ بْنُ حُمَیْدِ السَّکُوْنِیِّ الْحِمَصِیُّ تَابِعِیٌّ

حضرت ''عاصم بن حمید سکونی حمصی تابعی رحمۃ اللہ علیہ'' ۶۵۱

(652)عَاصِمُ بْنُ ضَمْرَةَ السَّلُوْلِیِّ الْکُوْفِیِّ

حضرت ''عاصم بن ضمرہ سلولی کوفی رحمۃ اللہ علیہ'' ۶۵۲

(653)عَمْرُوبْنُ مَیْمُوْنَ الْاَوْدِیُّ

حضرت ''عمرو بن میمون اودی رحمۃ اللہ علیہ'' ۶۵۳

(654)عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْحَارِثِ بْنِ نَوْفَلِ الْهَاشِمِیُّ مِنَ التَّابِعِیْنَ

حضرت ''عبداللہ بن حارث بن نوفل ہاشمی رحمۃ اللہ علیہ'' ۶۵۴

(655)عِمْرَانُ بْنُ مُسْلِمِ الْجُعْفِیُّ کُوْفِیٌّ

حضرت ''عمران بن مسلم جعفی کوفی رحمۃ اللہ علیہ'' ۶۵۵

(656)عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَیْرِ بْنِ الْعَوَامِ

حضرت ''عروہ بن زبیر بن عوام رحمۃ اللہ علیہ'' ۶۵۶

(657)عَلْقَمَةُ بْنُ وَقَاصِ اللَّیْثِیُّ الْمَدَنِیُّ

حضرت ''علقمہ بن وقاص لیثی مدنی رحمۃ اللہ علیہ'' ۶۵۷

(658)عَبْدُ الْعَزِیْزِ بْنُ اَبِیْ رَوَّادَ اَبُوْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ مَوْلٰی الْاَزْدِ

حضرت ''عبدالعزیز بن ابورواد ابوعبدالرحمٰن رحمۃ اللہ علیہ'' ۶۵۸

فَصْلٌ فِیْ ذِکْرِ اَصْحَابِ بَعْضِ هٰذِهِ الْمَسَانِیْدِ

اس فصل کے اندر ان مسانید کے بعض اصحاب کا ذکر ہے

(659)اَبُوْ مُحَمَّدِ الْبُخَارِیُّ الْحَارِثِیُّ

حضرت ''ابومحمد بخاری حارثی رحمۃ اللہ علیہ'' ۶۵۹

(660)اَبُوْ اَحْمَدِ بْنِ عَدِیٍّ

حضرت ''ابواحمد بن عدی رحمۃ اللہ علیہ'' ۶۶۰

فَصْلٌ فِیْ ذِکْرِ مَنْ بَعْدَهُمْ مِنَ الْمَشَائِخِ

اس فصل میں ان کے بعد کے مشائخ کا ذکر ہے

(661)عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَسَنِ الْخَلَالُ اَبُوْ الْقَاسِمِ

❁ حضرت ''عبداللہ بن محمد بن حسن خلال ابوالقاسم رحمۃ اللہ علیہ'' ۶۶۱

(662)عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ عُمَرَبْنِ اَحْمَدِ بْنِ مُحَمَّدٍ اَبُو الْحَسَنِ الْعَدَلُ

❁ حضرت ''عبدالرحمٰن بن عمر بن احمد بن محمد ابوالحسن العدل رحمۃ اللہ علیہ'' ۶۶۲

(663)عِیْسٰی بْنُ اَبَانَ

❁ حضرت ''عیسیٰ بن ابان رحمۃ اللہ علیہ'' ۶۶۳

(664)عَلِیُّ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ حَیَّانَ بْنِ عَمَّارٍ

❁ حضرت ''علی بن حسن بن حیان بن عمارہ رحمۃ اللہ علیہ'' ۶۶۴

(665)اَبُوْ الْقَاسِمِ ابْنِ الثَّلاَجِ

❁ حضرت ''ابوالقاسم بن ثلاج رحمۃ اللہ علیہ'' ۶۶۵

(666)اِبْنُ اَبِیْ الدُّنْیَا

❁ حضرت ''ابن ابی دنیا رحمۃ اللہ علیہ'' ۶۶۶

(667)عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدِ الْقَاضِیُّ

❁ حضرت ''عبداللہ بن احمد القاضی رحمۃ اللہ علیہ'' ۶۶۷

(668)عَلِیُّ بْنُ شُعَیْبِ الْبَزَازُ

❁ حضرت ''علی بن شعیب البزاز رحمۃ اللہ علیہ'' ۶۶۸

(669)اَبُو الْبَخْتَرِیِّ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ شَاکِرِ الْعَنْبَرِیُّ

❁ حضرت ''ابوالبختری عبداللہ بن محمد بن شاکر عنبری رحمۃ اللہ علیہ'' ۶۶۹

(670)عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْهَیْثَمِ

❁ حضرت ''عبداللہ بن ہیثم رحمۃ اللہ علیہ'' ۶۷۰

(671)عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ هَارُوْنَ

❁ حضرت ''عبداللہ بن ہارون رحمۃ اللہ علیہ'' ۶۷۱

(672)عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلِ بْنِ هَلاَلِ بْنِ رَاشِدٍ اَبُوْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الشَّیْبَانِیُّ

❁ حضرت ''عبداللہ بن احمد بن حنبل بن بلال بن راشد ابوعبدالرحمٰن شیبانی رحمۃ اللہ علیہ'' ۶۷۲

(673)عَلِیُّ بْنُ الْمُثَنّٰی

حضرت ''علی بن مثنیٰ رحمۃ اللہ علیہ'' ۶۷۳

(674)عَلِیُّ التُّسْتَرِیُّ اَبُوْ الْقَاسِمِ

حضرت ''علی تستری ابوالقاسم رحمۃ اللہ علیہ'' ۶۷۴

(675)عَلِیُّ بْنُ الْکَاسِ اَلْقَاضِیُّ

حضرت ''علی بن کاس القاضی رحمۃ اللہ علیہ'' ۶۷۵

(676)عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ عَلِیٍّ

حضرت ''عبدالصمد بن علی رحمۃ اللہ علیہ'' ۶۷۶

(677)اَبُو الْقَاسِمِ الْبَغَوِیُّ

حضرت ''ابوالقاسم بغوی رحمۃ اللہ علیہ'' ۶۷۷

(678)عَلِیّ بْنُ مَعْبَدٍ

حضرت ''علی بن معبد رحمۃ اللہ علیہ'' ۶۷۸

(679)عَلِیُّ بْنُ عُمَرَبْنِ اَحْمَدَ بْنِ مَهْدِیّ بْنِ مَسْعُوْدِ بْنِ الْعَمَّانِ بْنِ الْخَیَّارِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ اَبُوْ الْحَسَنِ الدَّارُقُطْنِیُّ

حضرت ''علی بن عمر بن احمد بن مہدی بن مسعود بن عمان بن خیار بن عبداللہ ابوالحسن دار قطنی رحمۃ اللہ علیہ'' ۶۷۹

(680)اَبُوْ حَفْصِ ابْنُ شَاهِیْنَ عُمَرُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ عُثْمَانَ بْنِ اَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدٍ بْنِ اَیُّوْبَ اَبُوْ حَفْصٍ

حضرت ''ابوحفص بن شاہین عمر بن احمد بن عثمان بن احمد بن محمد بن ایوب ابوحفص واعظ رحمۃ اللہ علیہ'' ۶۸۰

(681)قَاضِیُ الْقُضَاةِ عَبْدُ الْجَبَّارِ

حضرت ''قاضی القضاۃ عبدالجبار رحمۃ اللہ علیہ'' ۶۸۱

(682)اَبُوْ خَازِمِ الْقَاضِیُ عَبْدُ الْحَمِیْدِ بْنِ عَبْدُ اللّٰهِ اَبُوْ خَازِمِ الْقَاضِیُ

حضرت ''ابوخازم قاضی عبدالحمید بن عبداللہ ابوخازم قاضی رحمۃ اللہ علیہ'' ۶۸۲

(683)عَلِیُّ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْعَبَّاسِ بْنِ الْمُغِیْرَةِ الْجَوْهَرِیُّ اَبُوْ مُحَمَّدٍ

حضرت ''علی بن عبداللہ بن عباس بن مغیرہ جوہری ابومحمد رحمۃ اللہ علیہ'' ۶۸۳

(684)عُثْمَانُ بْنُ اَبِیْ شَیْبَةَ

حضرت ''عثمان بن ابی شیبہ رحمۃ اللہ علیہ'' ۶۸۴

(685)عَلِیُّ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عَبْدِ رَبِّهٖ اَبُو الْحَسَنِ الطَّائِیُّ

حضرت ''علی بن عبدالملک بن عبدربہ ابوالحسن طائی رحمۃ اللہ علیہ'' ۶۸۵

(686)عَلِيُّ بْنُ عِيْسٰى الْوَزِيْرُ

✿ حضرت ''علی بن عیسیٰ وزیر رحمۃ اللہ علیہ'' ۶۸۶

(687)عَلِيُّ بْنُ عِيْسٰى بْنِ عَلِيِّ بْنِ عِيْسٰى بْنِ اَبَانَ بْنِ الْوَزِيْرُ الْمَذْكُوْرُ اَبُوْ الْحُسَيْنِ

✿ حضرت ''علی بن عیسیٰ بن علی بن عیسیٰ بن ابان بن وزیر رحمۃ اللہ علیہ'' ۶۸۷

(688)عَبْدُ الرَّحْمٰنِ ابْنُ الْجَوْزِيِّ

✿ حضرت ''عبدالرحمٰن ابن جوزی رحمۃ اللہ علیہ'' ۶۸۸

(689)عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْمُبَارَكِ بْنِ طَالِبِ بْنِ الْحَسَنِ بْنِ خَلْفِ الْعَكْبَرِيُّ اَبُوْ مُحَمَّدِ الْحَنْبَلِيُّ

✿ حضرت ''عبداللہ بن مبارک بن طالب بن حسن بن خلف عکبر ابومحمد حنبلی رحمۃ اللہ علیہ'' ۶۸۹

(690)عَبْدُ الْبَاقِي بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الْاَنْصَارِيُّ

✿ حضرت ''عبدالباقی بن محمد بن عبداللہ انصاری رحمۃ اللہ علیہ'' ۶۹۰

(691)عَبْدُ السَّلَامِ الْقَزْوِيْنِيْ

✿ حضرت ''عبدالسلام قزوینی رحمۃ اللہ علیہ'' ۶۹۱

(692)عُبَيْدُ اللّٰهِ

✿ حضرت ''عبیداللہ رحمۃ اللہ علیہ'' ۶۹۲

(693)عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ الْمُبَارِكِ الْاَنْمَاطِيُّ

✿ حضرت ''عبدالوہاب بن مبارک انماطی رحمۃ اللہ علیہ'' ۶۹۳

(694)عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ سَكِيْنَةَ

✿ حضرت ''عبدالوہاب بن سکینہ رحمۃ اللہ علیہ'' ۶۹۴

(695)عَبْدُ الْمُغِيْثِ بْنُ زُهَيْرِ بْنِ عَلَوِيْ اَبُو الْعَزِيْزِ اَبِيْ حَرْبٍ

✿ حضرت ''عبدالمغیث بن زہیر بن علوی ابوالعزیز ابوحرب رحمۃ اللہ علیہ'' ۶۹۵

(696)عَبْدُ الْمُنْعَمِ بْنُ كُلَيْبٍ

✿ حضرت ''عبدالمنعم بن کلیب رحمۃ اللہ علیہ'' ۶۹۶

(697)عَلِيُّ بْنُ عَسَاكِرِ الدِّمَشْقِيُّ

✿ حضرت ''علی بن عساکر دمشقی رحمۃ اللہ علیہ'' ۶۹۷

(698)غَالِبُ بْنُ الْهُذَيْلِ اَبُوْ الْهُذَيْلِ

✿ حضرت ''غالب بن ہذیل ابوالہذیل رحمۃ اللہ علیہ'' ۶۹۸

(699)غَیْلَانٌ

✿ حضرت ''غیلان رحمۃ اللہ علیہ'' ۶۹۹

(700)(فَاطِمَةُ) بِنْتُ قَيْسٍ

✿ سیدہ ''فاطمہ بنت قیس رضی اللہ عنہا'' ۷۰۰

(701)فَاطِمَةُ بِنْتُ اَبِیْ حُبَيْشٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهَا

✿ سیدہ ''فاطمہ بنت حبیش رضی اللہ عنہا'' ۷۰۱

فَصْلٌ فِیْ ذِكْرِ مَنْ رَوٰی عَنْهُ الْاِمَامُ اَبِیْ حَنِیْفَةَ مِنَ التَّابِعِیْنَ

اس فصل میں ان تابعین کا ذکر ہے جن سے امام اعظم ابو حنیفہ رضی اللہ عنہ روایات لی ہیں

(702)فُرَاتُ بْنُ اَبِیْ فُرَاتٍ

✿ حضرت ''فرات ابن ابی فرات رحمۃ اللہ علیہ'' ۷۰۲

(703)فُرَاتُ بْنُ يَحْيٰى الْهَمْدَانِیُّ الْمُكْتِبُ الْكُوْفِیُّ

✿ حضرت ''فرات بن یحییٰ ہمدانی مکتب کوفی رحمۃ اللہ علیہ'' ۷۰۳

(704)اَلْفَضْلُ بْنُ دُكَيْنٍ اَبُوْ نُعَيْمٍ

✿ حضرت ''فضل بن دکین ابونعیم رحمۃ اللہ علیہ'' ۷۰۴

(705)اَلْفَضْلُ بْنُ مُوْسٰى السَّیْنَانِیُّ الْمَرْوَزِیُّ

✿ حضرت ''فضل بن موسیٰ سینانی مروزی رحمۃ اللہ علیہ'' ۷۰۵

(706)فُضَيْلُ بْنُ عَيَّاضٍ الزَّاهِدُ

✿ حضرت ''فضیل بن عیاض الزاہد رحمۃ اللہ علیہ'' ۷۰۶

(707)فَرُّوْخُ بْنُ عُبَادَةَ

✿ حضرت ''فروخ بن عبادہ رحمۃ اللہ علیہ'' ۷۰۷

(708)فَرْجُ بْنُ بَيَانٍ

✿ حضرت ''فرج بن بیان رحمۃ اللہ علیہ'' ۷۰۸

فَصْلٌ فِیْ ذِكْرِ مَنْ بَعْدَهُمْ مِنَ الْمَشَائِخِ

اس فصل میں ان کے بعد کے مشائخ کا ذکر ہے

(709)فَضْلُ بْنُ غَانِمٍ اَبُوْ عَلِیِّ الْخُزَاعِیُّ

✿ حضرت ''فضل بن غانم ابوعلی خزاعی رحمۃ اللہ علیہ'' ۷۰۹

(710)اَلْفَضْلُ بْنُ الْعَبَّاسِ الْمَرْوَزِیُّ اَبُوْ بَکْرٍ

❁ حضرت ''فضل بن عباس مروزی ابوبکر رحمۃ اللہ علیہ'' ۷۱۰

(711)قُطْبَةُ بْنُ مَالِكٍ

❁ حضرت ''قطبہ بن مالک رضی اللہ عنہ'' ۷۱۱

فَصْلٌ فِیْ ذِکْرِ مَنْ رَوٰی عَنْهُ الْاِمَامُ اَبُوْ حَنِیْفَةَ مِنَ التَّابِعِیْنَ

اس فصل میں ان تابعین کا ذکر ہے جن سے حضرت ''امام اعظم ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' نے روایت کی ہے

(712)اَلْقَاسِمُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ*

❁ حضرت ''قاسم بن عبدالرحمٰن بن عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ'' ۷۱۲

(713)قَاسِمُ بْنُ مُحَمَّدٍ اَبُوْ نُهَیْكٍ الْاَسَدِیُّ

❁ حضرت ''قاسم بن محمد ابونہیک اسدی رحمۃ اللہ علیہ'' ۷۱۳

(714)قَیْسُ بْنُ مُسْلِمٍ

❁ حضرت ''قیس بن مسلم رحمۃ اللہ علیہ'' ۷۱۴

(715)قَتَادَةُ

❁ حضرت ''قتادہ رحمۃ اللہ علیہ'' ۷۱۵

(716)قُزْعَةُ بْنُ یَحْیٰی

❁ حضرت ''قزعہ بن بن یحیٰی رحمۃ اللہ علیہ'' ۷۱۶

فَصْلٌ فِیْ ذِکْرِ مَنْ رَوٰی عَنِ الْاِمَامِ اَبِیْ حَنِیْفَةَ فِیْ هٰذِهِ الْمَسَانِیْدِ

اس فصل میں ان مسانید میں ''امام اعظم ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرنے والے راویوں کا تذکرہ ہے

(717)قَاسِمُ بْنُ الْحَكَمِ

❁ حضرت ''قاسم بن حکم رحمۃ اللہ علیہ'' ۷۱۷

(718)قَاسِمُ بْنُ غُصْنٍ

❁ حضرت ''قاسم بن غصن رحمۃ اللہ علیہ'' ۷۱۸

(719)قَاسِمُ بْنُ مَعْنِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ

❁ حضرت ''قاسم بن معن بن عبداللہ بن مسعود رحمۃ اللہ علیہ'' ۷۱۹

(720)قَاسِمُ بْنُ غِنَامٍ

❁ حضرت ''قاسم بن غنام رحمۃ اللہ علیہ'' ۷۲۰

(721)قَاسِمُ بْنُ يَزِيْدِ الْجُرَمِيُّ

❁ حضرت ''قاسم بن یزید جرمی رحمۃ اللہ علیہ'' ۷۲۱

(722)قَيْسُ بْنُ الرَّبِيْعِ

❁ حضرت ''قیس بن ربیع رحمۃ اللہ علیہ'' ۷۲۲

فَصْلٌ فِیْ ذِكْرِ مَنْ بَعْدَهُمْ مِنَ الْمَشَايِخِ

اس فصل میں ان کے بعد کے مشائخ کا ذکر ھے

(723)قَاسِمُ بْنُ الْمُسَاوِرِ الْجَوْهَرِيُّ

❁ حضرت ''قاسم بن مساور جوہری رحمۃ اللہ علیہ'' ۷۲۳

(724)قَاسِمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عِبَادِ بْنِ حَبِيْبِ بْنِ الْمُهَلَّبِ بْنِ اَبِیْ صَفْرَةَ اَبُوْ مُحَمَّدٍ الْاَزْدِیُّ الْبَصْرِیُّ

❁ حضرت ''قاسم بن محمد بن عباد بن حبیب بن مہلب بن ابی صفرہ ابومحمد الازدی بصری رحمۃ اللہ علیہ'' ۷۲۴

(725)قَاسِمُ بْنُ مُحَمَّدٍ

❁ حضرت ''قاسم بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' ۷۲۵

(726)قَاسِمُ بْنُ هَارُوْنَ بْنِ جَمْهُوْرِ بْنِ مَنْصُوْرٍ اَبُوْ مُحَمَّدٍ الْاَصْفَهَانِیُّ

❁ حضرت ''قاسم بن ہارون بن جمہور بن منصور ابومحمد اصفہانی رحمۃ اللہ علیہ'' ۷۲۶

(727)قَاسِمُ بْنُ خَالِدٍ

❁ حضرت ''قاسم بن خالد رحمۃ اللہ علیہ'' ۷۲۷

(728)قُطْنُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ اَبُوْ سَعِيْدِ الْقُشَيْرِیُّ النَّيْسَابُوْرِیُّ

❁ حضرت ''قطن بن ابراہیم ابوسعید قشیری نیشاپوری رحمۃ اللہ علیہ'' ۷۲۸

(729)كَعْبُ بْنُ مَالِكِ بْنِ اَبِیْ كَعْبِ بْنِ الْقَيْسِ الْاَنْصَارِیُّ السُّلَمِیُّ الْمَدَنِیُّ

❁ حضرت ''کعب بن مالک بن ابی کعب بن قیس انصاری سلمی مدنی رضی اللہ عنہ'' ۷۲۹

(730)كَعْبُ الْاَحْبَارِ

❁ حضرت ''کعب الاحبار رضی اللہ عنہ'' ۷۳۰

(731)كَثِيْرُ بْنُ جَمْهَانَ مِنَ التَّابِعِيْنَ

❁ حضرت ''کثیر بن جمہان رحمۃ اللہ علیہ'' ۷۳۱

(732)كَثِيْرُ بْنُ هِشَامٍ اَبُوْ سَهْلِ الْكَلَابِیُّ الرَّقِّیُّ

❁ حضرت ''کثیر بن ہشام ابوسہل کلابی رقی رحمۃ اللہ علیہ'' ۷۳۲

(733)كَنَانَةُ بْنُ جَبْلَةَ

❁ حضرت ''کنانہ بن جبلہ رحمۃ اللہ علیہ'' ۷۳۳

(734)كَادِحُ الزَّاهِدِ

❁ حضرت ''کادح الزاہد رحمۃ اللہ علیہ'' ۷۳۴

(735)لَيْثُ بْنُ اَبِیْ سُلَيْمٍ

❁ حضرت ''لیث بن ابی سلیم رحمۃ اللہ علیہ'' ۷۳۵

(736)لَيْثُ بْنُ سَعْدٍ اَبُوْ الْحَارِثِ مَوْلٰی فَهْمٍ مَصْرِیٌّ

❁ حضرت ''لیث بن سعد ابوالحارث رحمۃ اللہ علیہ'' ۷۳۶

(737)لَيْثُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ لَيْثِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ اَبُوْ نَصْرٍ الْكَاتِبُ الْمَرْوَزِیُّ

❁ حضرت ''لیث بن محمد بن لیث بن عبدالرحمٰن ابونصر کاتب مروزی رحمۃ اللہ علیہ'' ۷۳۷

(738)مَعَاذُ بْنُ جَبَلٍ اَبُوْ عَبْدِ اللّٰهِ الْاَنْصَارِیّ الْخَزْرَجِیُّ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ*

❁ حضرت ''معاذ بن جبل ابوعبداللہ انصاری خزرجی رضی اللہ عنہ'' ۷۳۸

(739)اَلْمُغِيْرَةُ بْنُ شُعْبَةَ اَبُوْ عَبْدِ اللّٰهِ

❁ حضرت ''مغیرہ بن شعبہ ابوعبداللہ رحمۃ اللہ علیہ'' ۷۳۹

(740)مَسْرُوْقُ بْنُ الْاَجْدَعِ

❁ حضرت ''مسروق بن اجدع رحمۃ اللہ علیہ'' ۷۴۰

(741)مَسْرُوْقُ بْنُ مَخْرَمَةَ بْنِ نَوْفَلٍ اَبُوْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْقَرَشِیُّ

❁ حضرت ''مسروق بن مخرمہ بن نوفل ابوعبدالرحمٰن قرشی رضی اللہ عنہ'' ۷۴۱

(742)مُنْذَرُ الثَّوْرِیُّ

❁ حضرت ''منذر ثوری رحمۃ اللہ علیہ'' ۷۴۲

فَصْلٌ فِیْ ذِكْرِ مَنْ رَوٰی عَنْهُ الْاِمَامُ اَبُوْ حَنِيْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

اس فصل میں ان محدثین کا ذکر ہے جن سے حضرت "امام اعظم ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ" نے روایت لی ہے

(743)مُسْلِمُ بْنُ عِمْرَانَ اَبُوْ عَبْدِ اللّٰهِ الْبَطِيْنُ الْكُوْفِیُّ

❁ حضرت ''مسلم بن عمران ابوعبداللہ بطین کوفی رحمۃ اللہ علیہ'' ۷۴۳

(744)مُسْلِمُ بْنُ سَالِمٍ اَبُوْ فَرْوَةَ النَّهْدِیُّ

❁ حضرت ''مسلم بن سالم ابوفروہ نہدی رحمۃ اللہ علیہ'' ۷۴۴

(745)مُسْلِمُ بْنُ كَيْسَانَ اَبُوْ عَبْدِ اللّٰهِ الضَّرِيْرُ الْاَعْوَرُ

حضرت ''مسلم بن کیسان ابوعبداللہ الضریر اعور رحمۃ اللہ علیہ'' ۷۴۵

(746)مَنْصُوْرُ بْنُ الْمُعْتَمِرِ اَبُوْ عَتَابِ السُّلَمِيُّ الْكُوْفِيُّ

حضرت ''منصور بن معتمر ابوعتاب سلمی کوفی رحمۃ اللہ علیہ'' ۷۴۶

(747)مِخْوَلُ بْنُ رَاشِدٍ

حضرت ''مخول بن راشد رحمۃ اللہ علیہ'' ۷۴۷

((748)مُعَاوِيَةُ) بْنُ اِسْحَاقَ بْنِ طَلْحَةَ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ الْقَرَشِيُّ

حضرت ''معاویہ بن اسحٰق بن طلحہ بن عبیداللہ قرشی رحمۃ اللہ علیہ'' ۷۴۸

(749)مَسْرُوْقُ اَبُوْ بَكْرِ التَّيْمِيُّ مُؤَدِّبُ التَّيْمِ

حضرت ''مسروق ابوبکر تیمی مودب التیم رحمۃ اللہ علیہ'' ۷۴۹

(750)مَزَاحِمُ بْنُ زُفَرَ التَّيْمِيُّ الْكُوْفِيُّ

حضرت ''مزاحم بن زفر تیمی کوفی رحمۃ اللہ علیہ'' ۷۵۰

(751)مَنْصُوْرُ بْنُ زَاذَانَ الْوَاسِطِيُّ

حضرت ''منصور بن زازان واسطی رحمۃ اللہ علیہ'' ۷۵۱

(752)مُوْسٰى بْنُ اَبِيْ عَائِشَةَ مَوْلٰى آلِ جَعْدَةَ بْنِ هُبَيْرَةَ كُوْفِيٌّ

حضرت ''موسیٰ بن ابی عائشہ رحمۃ اللہ علیہ'' ۷۵۲

(753)مُوْسٰى بْنُ سَالِمٍ اَبُوْ الْجَهْضَمِ

حضرت ''موسیٰ بن سالم ابوالجہضم رحمۃ اللہ علیہ'' ۷۵۳

(754)مُبَارَكُ بْنُ فُضَالَةَ بْنِ اَبِيْ اُمَيَّةَ مَوْلٰى عُمَرَبْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ الْعَدَوِيُّ الْبَصَرِيُّ

حضرت ''مبارک بن فضالہ بن ابی امیہ رحمۃ اللہ علیہ'' ۷۵۴

(755)مُنْذَرُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُنْذَرِ بْنِ الزُّبَيْرِ بْنِ الْعَوَامِ الْقَرَشِيُّ الْاَسَدِيُّ

حضرت ''منذر بن عبداللہ بن منذر بن زبیر بن عوام قرشی اسدی رحمۃ اللہ علیہ'' ۷۵۵

(756)مَيْمُوْنُ بْنُ مِهْرَانِ اَبُوْ اَيُّوْبُ الْجَرِيْرِيّ

حضرت ''میمون بن مہران ابوایوب جریری رحمۃ اللہ علیہ'' ۷۵۶

(757)مَجَالِدُ بْنُ سَعِيْدٍ

حضرت ''مجالد بن سعید رحمۃ اللہ علیہ'' ۷۵۷

(758)مِنْهَالُ بْنُ خَلِيْفَةَ
حضرت ''منہال بن خلیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' ۷۵۸
(759)مُوْسٰی بْنُ طَلْحَةَ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ التَّيْمِيُّ الْقَرَشِيُّ الْمَدَنِيُّ
حضرت ''موسیٰ بن طلحہ بن عبید اللہ تیمی قرشی مدنی رحمۃ اللہ علیہ'' ۷۵۹
(760)مُوْسٰی بْنُ اَبِیْ كَثِيْرِ الْاَنْصَارِيُّ اَبُوْ الصَّبَاحِ
حضرت ''موسیٰ بن ابوکثیر انصاری ابوالصباح رحمۃ اللہ علیہ'' ۷۶۰
(761)مَنْصُوْرُ بْنُ دِيْنَارٍ
حضرت ''منصور بن دینار رحمۃ اللہ علیہ'' ۷۶۱

فَصْلٌ فِیْ ذِكْرِ مَنْ يَرْوِیْ عَنِ الْاِمَامِ اَبِیْ حَنِيْفَةَ رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰی

اس فصل میں ان محدثین کا ذکر ہے جنہوں نے امام اعظم ابوحنیفہ رضی اللہ عنہ سے روایت لی ہے

(762)مُغِيْرَةُ بْنُ مِقْسَمٍ الضَّبِّيُّ اَبُوْ هَاشِمٍ الْكُوْفِيُّ
حضرت ''مغیرہ بن مقسم ضبی ابوہاشم کوفی رحمۃ اللہ علیہ'' ۷۶۲
(763)مِسْعَرُ بْنُ كِدَامِ بْنِ ظَهِيْرٍ اَبُوْ سَلَمَةَ الْهِلَالِيُّ الْعَامِرِيُّ الْكُوْفِيُّ
حضرت ''مسعر بن کدام بن ظہیر ابوسلمہ ہلالی العامری کوفی رحمۃ اللہ علیہ'' ۷۶۳
(764)مُصْعَبُ بْنُ الْمِقْدَامِ اَبُوْ عَبْدِ اللّٰهِ الْخَثْعَمِيُّ الْكُوْفِيُّ
حضرت ''مصعب بن مقدام ابوعبداللہ خثعمی کوفی رحمۃ اللہ علیہ'' ۷۶۴
(765)مَشْمَعَلُ بْنُ مِلْحَانَ الطَّائِيُّ الْكُوْفِيُّ
حضرت ''مشمعل بن ملحان طائی کوفی رحمۃ اللہ علیہ'' ۷۶۵
(766)مِنْدَلُ بْنُ عَلِيٍّ الْعَنَزِيُّ اَبُوْ عَبْدِ اللّٰهِ الْكُوْفِيُّ
حضرت ''مندل بن علی عنزی ابوعبداللہ کوفی رحمۃ اللہ علیہ'' ۷۶۶
(767)مُنِيْبُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ
حضرت ''منیب بن عبداللہ رحمۃ اللہ علیہ'' ۷۶۷
(768)مَعْمَرُ بْنُ رَاشِدٍ اَبُوْ عُرْوَةَ الْبَصْرِيُّ
حضرت ''معمر بن راشد ابوعروۃ بصری رحمۃ اللہ علیہ'' ۷۶۸
(769)مُعَاذُ بْنُ عِمْرَانَ الْمُوْصَلِيّ
حضرت ''معاذ بن عمران موصلی رحمۃ اللہ علیہ'' ۷۶۹
(770)مُوْسٰی بْنُ طَارِقٍ التَّمِيْمِيّ
حضرت ''موسیٰ بن طارق تمیمی رحمۃ اللہ علیہ'' ۷۷۰

(771)مَكِّيُّ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ
✿ حضرت ''مکی بن ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' ۷۷۱

(772)(مُوْسَى) بْنُ سُلَيْمَانَ
✿ حضرت ''موسیٰ بن سلیمان رحمۃ اللہ علیہ'' ۷۷۲

(773)مُعَلَّى بْنُ مَنْصُوْرٍ
✿ حضرت ''معلیٰ بن منصور رحمۃ اللہ علیہ'' ۷۷۳

(774)مُسَيَّبُ بْنُ شَرِيْكٍ
✿ حضرت ''مسیب بن شریک رحمۃ اللہ علیہ'' ۷۷۴

(775)مَيْمُوْنُ بْنُ سَيَّاهٍ
✿ حضرت ''میمون بن سیاہ رحمۃ اللہ علیہ'' ۷۷۵

(776)مَسْرُوْحُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ اَبُوْ شِهَابٍ
✿ حضرت ''مسروح بن عبدالرحمٰن ابوشہاب رحمۃ اللہ علیہ'' ۷۷۶

(777)مُطَّلِبُ بْنُ زِيَادٍ
✿ حضرت ''مطلب بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' ۷۷۷

(778)مَرْوَانُ الْجَزَرِيُّ
✿ حضرت ''مروان الجزری رحمۃ اللہ علیہ'' ۷۷۸

(779)مُصْعَبُ بْنُ سَلَامِ التَّمِيْمِيُّ
✿ حضرت ''مصعب بن سلام تمیمی رحمۃ اللہ علیہ'' ۷۷۹

(780)مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ الْفَزَارِيُّ
✿ حضرت ''مروان بن معاویہ الفزاری رحمۃ اللہ علیہ'' ۷۸۰

(781)مُغِيْرَةُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ
✿ حضرت ''مغیرہ بن عبداللہ رحمۃ اللہ علیہ'' ۷۸۱

فَصْلٌ فِیْ ذِکْرِ مَنْ بَعْدَهُمْ

اس فصل میں ان کے بعد کے محدثین کا ذکر ہے

(782)مَالِكُ بْنُ اَنَسِ بْنِ مَالِكِ بْنِ اَبِیْ عَامِرٍ اَبُوْ عَبْدِ اللّٰهِ الْاَصْبَحِیّ
✿ حضرت ''مالک بن انس بن ابوعامر ابوعبداللہ اصبحی رحمۃ اللہ علیہ'' ۷۸۲

(783)مُكَرَّمُ بْنُ اَحْمَدَ الْقَاضِیُّ

حضرت ''مکرم بن احمد قاضی رحمۃ اللہ علیہ'' ۷۸۳

(784)مَنْصُوْرُ بْنُ عَبْدِ الْمُنْعَمِ الْفَزَارِیُّ

حضرت ''منصور بن عبدالمنعم فزاری رحمۃ اللہ علیہ'' ۷۸۴

(785)مُبَارَکُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ الصَّیْرَفِیُّ

حضرت ''مبارک بن عبدالجبار صیرفی رحمۃ اللہ علیہ'' ۷۸۵

(786)مُوْسٰی بْنُ سُلَیْمَانَ اَبُوْ سُلَیْمَانِ الْجَوْزَجَانِیُّ

حضرت ''موسیٰ بن سلیمان ابوسلیمان جوز جانی رحمۃ اللہ علیہ'' ۷۸۶

(787)مُعَافٰی بْنُ زَکَرِیَّا اَبُوْ الْفَرَجِ الْقَاضِیُ

حضرت ''معافی بن زکریا ابوالفرج قاضی رحمۃ اللہ علیہ'' ۷۸۷

(788)مَعْمَرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ حُسَیْنِ بْنِ جَامِعٍ مِنَ الْمُتَاَخِّرِیْنَ

حضرت ''معمر بن محمد بن حسین بن جامع رحمۃ اللہ علیہ'' ۷۸۸

(789)مُجَاهِدُ بْنُ مُوْسٰی الْخَوَارَزِمِیُّ

حضرت ''مجاہد بن موسیٰ خوارزمی رحمۃ اللہ علیہ'' ۷۸۹

(790)مُعَاوِیَۃُ بْنُ عَمْرٍو الْاَزْدِیُّ

حضرت ''معاویہ بن عمر ازدی رحمۃ اللہ علیہ'' ۷۹۰

(791)نُعْمَانُ بْنُ بَشِیْرِ بْنِ سَعِیْدِ الْاَنْصَارِیُّ

حضرت ''نعمان بن بشیر بن سعید انصاری رحمۃ اللہ علیہ'' ۷۰۱

(792)نَافِعُ بْنُ جُبَیْرِ بْنِ مُطْعَمِ الْمَدَنِیُّ

حضرت ''نافع بن جبیر بن مطعم مدنی رضی اللہ عنہ'' ۷۹۲

(793)نَصْرُ بْنُ طَرِیْفِ بْنِ جُزْءٍ

حضرت ''نصر بن طریف بن جزء رحمۃ اللہ علیہ'' ۷۹۳

فَصْلٌ فِیْ ذِکْرِ مَنْ رَوٰی عَنْہُ الْاِمَامُ اَبُوْ حَنِیْفَۃَ مِنَ التَّابِعِیْنَ

اس فصل میں ان تابعین کا ذکر ہے جن سے حضرت "امام اعظم ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ" روایت کرتے ہیں

(794)نَافِعُ مُوْلٰی عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ

حضرت ''نافع رحمۃ اللہ علیہ'' ۷۹۴

(795)نَاصِحُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَجْلَانَ

❁ حضرت ''ناصح بن عبداللہ بن عجلان رحمۃ اللہ علیہ'' ۷۹۵

(796)اَلنَّزَالُ بْنُ سَبْرَةَ الْهِلَالِيُّ الْعَامِرِيّ

❁ حضرت ''نزال بن سبرہ ہلالی العامری رحمۃ اللہ علیہ'' ۷۹۶

(797)نَافِعُ الْمُقْرِیْ

❁ حضرت ''نافع المقری رحمۃ اللہ علیہ'' ۷۹۷

(798)نُعَيْمُ بْنُ عُمَرَ الْمَدَنِيُّ

❁ حضرت ''نعیم بن عمر مدنی رحمۃ اللہ علیہ'' ۷۹۸

(799)نُوْحُ بْنُ دَرَّاجٍ

❁ حضرت ''نوح بن دراج رحمۃ اللہ علیہ'' ۷۹۹

(800)نُوْحُ بْنُ اَبِیْ مَرْيَمٍ

❁ حضرت ''نوح بن ابومریم رحمۃ اللہ علیہ'' ۸۰۰

(801)نَصْرُ بْنُ عَبْدِ الْكَرِيْمِ اَبُوْ سَهْلِ الْبَلَخِيُّ

❁ حضرت ''نصر بن عبدالکریم ابوسہل بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' ۸۰۱

(802)نُعْمَانُ بْنُ عَبْدِ السَّلَامِ اَبُوْ الْمُنْذِرِ

❁ حضرت ''نعمان بن عبدالسلام ابومنذر رحمۃ اللہ علیہ'' ۸۰۲

فَصْلٌ فِیْ ذِكْرِ مَنْ بَعْدَهُمْ مِنَ الْمَشَائِخِ

اس فصل میں بعد کے مشائخ کا ذکر ہے

(803)نَصْرُ اللّٰهِ الْقَزَّازُ

❁ حضرت ''نصر اللہ قزاز رحمۃ اللہ علیہ'' ۸۰۳

(804)نُعَيْمُ بْنُ حَمَّادِ بْنِ مُعَاوِيَةَ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ هَمَّامِ بْنِ سَلْمَةَ بْنِ مَالِكٍ اَبُوْ عَبْدِ اللّٰهِ الْخُزَاعِيُّ

❁ حضرت ''نعیم بن حماد بن معاویہ بن حارث بن ہمام بن سلمہ بن مالک ابوعبداللہ خزاعی رحمۃ اللہ علیہ'' ۸۰۴

(805)نَصْرُ بْنُ مُغِيْرَةِ الْبُخَارِیُّ

❁ حضرت ''نصر بن مغیرہ بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' ۸۰۵

(806)نَصْرُ بْنُ اَحْمَدَ

❁ حضرت ''نصر بن احمد رحمۃ اللہ علیہ'' ۸۰۶

(807)نَصْرُ بْنُ اَحْمَدَ

❁ حضرت ''نصر بن احمد رحمۃ اللہ علیہ'' ۸۰۷

(808)وَائِلُ بْنُ حُجْرٍ

❁ حضرت ''وائل بن حجر رحمۃ اللہ علیہ'' ۸۰۸

(809)وَقْیَانُ بْنُ یَعْقُوْبَ

❁ حضرت ''وقیان بن یعقوب رحمۃ اللہ علیہ'' ۸۰۹

(810)وَاصِلُ بْنُ حَیَّانٍ

❁ حضرت ''واصل بن حیان رحمۃ اللہ علیہ'' ۸۱۰

(811)وَلَّادُ بْنُ دَاوُدَ بْنِ عَلِیِّ الْمَدَنِیّ

❁ حضرت ''ولاد بن داؤد بن علی مدنی رحمۃ اللہ علیہ'' ۸۱۱

(812)وَلِیْدُ بْنُ سَرِیْعٍ

❁ حضرت ''ولید بن سریع رحمۃ اللہ علیہ'' ۸۱۲

(813)وَکِیْعُ بْنُ الْجَرَّاحِ

فَصْلٌ فِیْ ذِکْرِ اَصْحَابِ اَبِیْ حَنِیْفَةَ فِیْ هٰذِهِ الْمَسَانِیْدِ

اس فصل میں امام اعظم ابو حنیفہ رضی اللہ عنہ کے اصحاب کا ذکر ہے

❁ حضرت ''وکیع بن جراح رحمۃ اللہ علیہ'' ۸۱۳

(814)وَلِیْدُ بْنُ الْقَاسِمِ بْنِ الْوَلِیْدِ الْهَمْدَانِیُّ

❁ حضرت ''ولید بن قاسم بن ولید ہمدانی رحمۃ اللہ علیہ'' ۸۱۴

(815)وُهَیْبُ بْنُ الْوَرْدِ

❁ حضرت ''وہیب بن ورد رحمۃ اللہ علیہ'' ۸۱۵

(816)وَلِیْدُ بْنُ مُسْلِمٍ

❁ حضرت ''ولید بن مسلم رحمۃ اللہ علیہ'' ۸۱۶

(817)وَسِیْمُ بْنُ جَمِیْلٍ

❁ حضرت ''وسیم بن جمیل رحمۃ اللہ علیہ'' ۸۱۷

(818)وَضَّاحُ بْنُ یَزِیْدَ التَّمِیْمِیُّ الْکُوْفِیُّ

❁ حضرت ''وضاح بن یزید تمیمی کوفی رحمۃ اللہ علیہ'' ۸۱۸

(819)هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَیْرِ بْنِ الْعَوَامِ اَبُو الْمُنْذِرِ الْاَسَدِیُّ الْمَدَنِیُّ

❁ حضرت ''ہشام بن عروہ بن زبیر بن عوام ابومنذر اسدی مدنی رحمۃ اللہ علیہ'' ۸۱۹

(820)هِشَامُ بْنُ عَائِذٍ

❁ حضرت ''ہشام بن عائذ رحمۃ اللہ علیہ'' ۸۲۰

(821)هَاشِمُ بْنُ هَاشِمِ بْنِ عُتْبَةَ بْنِ اَبِیْ وَقَّاصِ الزُّهْرِیُّ

❁ حضرت ''ہاشم بن ہاشم بن عتبہ بن ابووقاص زہری رحمۃ اللہ علیہ'' ۸۲۱

(822)هَیْثَمُ بْنُ حَبِیْبِ الصَّیْرَفِیُّ

❁ حضرت ''ہیثم بن حبیب صیرفی رحمۃ اللہ علیہ'' ۸۲۲

(823)هَیْثَمُ بْنُ الْحَسَنِ اَبُوْ غَسَّانِ

❁ حضرت ''ہیثم بن حسن ابوغسان رحمۃ اللہ علیہ'' ۸۲۳

(824)هِشَامُ بْنُ یُوْسُفَ

❁ حضرت ''ہشام بن یوسف رحمۃ اللہ علیہ'' ۸۲۴

(825)هُشَیْمُ بْنُ بَشِیْرٍ اَبُوْ مُعَاوِیَةَ السُّلَمِیُّ الْوَاسِطِیُّ

❁ حضرت ''ہشیم بن بشیر ابومعاویہ سلمی واسطی رحمۃ اللہ علیہ'' ۸۲۵

(826)هَیَّاجُ بْنُ بِسْطَامِ الْحَنْظَلِیُّ الْهَرَوِیُّ اَبُوْ خَالِدِ التَّمِیْمِیُّ

❁ حضرت ''ہیاج بن بسطام حنظلی ہروی ابوخالد تمیمی رحمۃ اللہ علیہ'' ۸۲۶

(827)هَوْذَةُ بْنُ خَلِیْفَةَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَبِیْ بَكْرَةٍ اَبُوْ الْاَشْهَبِ الثَّقَفِیُّ

❁ حضرت ''ہوذہ بن خلیفہ بن عبداللہ بن عبدالرحمٰن بن ابوبکرہ ابوالاشہب ثقفی رحمۃ اللہ علیہ'' ۸۲۷

(828)هَارُوْنُ بْنُ الْمُغِیْرَةِ

❁ حضرت ''ہارون بن مغیرہ رحمۃ اللہ علیہ'' ۸۲۸

(829)هَیْثَمُ بْنُ عَدِیِّ الطَّائِیُّ

❁ حضرت ''ہیثم بن عدی طائی رحمۃ اللہ علیہ'' ۸۲۹

فَصْلٌ فِیْ ذِكْرِ مَنْ بَعْدَهُمْ مِنَ الْمَشَائِخِ

اس فصل میں ان سے بعد کے مشائخ کا تذکرہ ھے

(830)هِبَةُ اللّٰهِ بْنُ عَلِیِّ بْنِ الْفَضْلِ الشِّیْرَازِیُّ

❁ حضرت ''ہبۃ اللہ بن علی بن فضل شیرازی رحمۃ اللہ علیہ'' ۸۳۰

(831)هِبَةُ اللّٰهِ بْنُ الْمُبَارَكِ

❁ حضرت ''ہبۃ اللہ بن مبارک رحمۃ اللہ علیہ'' ۸۳۱

(832)یَحْیٰی بْنُ سَعِیْدِ بْنِ قَیْسِ بْنِ عَمْرٍو الْاَنْصَارِیُّ

❁ حضرت ''یحییٰ بن سعید بن قیس بن عمرو انصاری رحمۃ اللہ علیہ'' ۸۳۲

(833)یَحْیٰی بْنُ اَبِیْ حَیَّۃٍ

❁ حضرت ''یحییٰ بن ابی حیہ رحمۃ اللہ علیہ'' ۸۳۳

(834)یَحْیٰی بْنُ عَمْرٍو بْنِ سَلْمَۃَ الْھَمْدَانِیُّ

❁ حضرت ''یحییٰ بن عمرو بن سلمہ ہمدانی رحمۃ اللہ علیہ'' ۸۳۴

(835)یَحْیٰی بْنُ عَبْدِ الْمَجِیْدِ بْنِ وَھْبِ الْقَرَشِیُّ

❁ حضرت ''یحییٰ بن عبدالمجید بن وہب قرشی رحمۃ اللہ علیہ'' ۸۳۵

(836)یَحْیٰی بْنُ عَامِرِ الْبَجَلِیُّ

❁ حضرت ''یحییٰ بن عامر بجلی رحمۃ اللہ علیہ'' ۸۳۶

(837)یَحْیٰی بْنُ عَبْدِ اللّٰہِ بْنِ مَوْھَبِ الْقَرَشِیُّ التَّیْمِیُّ

❁ حضرت ''یحییٰ بن عبداللہ بن موہب القرشی التیمی رحمۃ اللہ علیہ'' ۸۳۷

(838)یَزِیْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ اَبُوْ دَاوٗدَ الْاَوْدِیُّ

❁ حضرت ''یزید بن عبدالرحمٰن ابوداؤد اودی رحمۃ اللہ علیہ'' ۸۳۸

(839)یَزِیْدُ بْنُ صُھَیْبِ الْفَقِیْرُ

❁ حضرت ''یزید بن صہیب الفقیر رحمۃ اللہ علیہ'' ۸۳۹

(840)یزِیدُ الرَّشْکُ

❁ حضرت ''یزید الرشک رحمۃ اللہ علیہ'' ۸۴۰

(841)یُوْنُسُ بْنُ اَبِیْ فَرْوَۃَ

❁ حضرت ''یونس بن ابوفروہ رحمۃ اللہ علیہ'' ۸۴۱

(842)یُوْنُسُ بْنُ زَھْرَانَ

❁ حضرت ''یونس بن زہران رحمۃ اللہ علیہ'' ۸۴۲

(843)یَزِیْدُ بْنُ رَبِیْعَۃَ اَبُوْ کَامِلِ الرَّحْبِیُّ الدِّمِشْقِیُّ الصَّنْعَانِیُّ

❁ حضرت ''یزید بن ربیعہ ابوکامل رحبی دمشقی الصنانی رحمۃ اللہ علیہ'' ۸۴۳

(844)یَحْیٰی بْنُ مُھَاجِرٍ

❁ حضرت ''یحییٰ مہاجر رحمۃ اللہ علیہ'' ۸۴۴

(845)يَحْيٰى بْنُ مَعْمَرٍ

حضرت ''یحییٰ بن معمر رحمۃ اللہ علیہ'' ۸۴۵

فَصْلٌ فِىْ ذِكْرِ اَصْحَابِ اَبِىْ حَنِيْفَةَ الَّذِيْنَ رَوَوْا عَنْهُ فِىْ هٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ

امام اعظم ابو حنیفہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرنے والے آپ کے اصحاب کا تذکرہ

(846)يَحْيٰى الْعَطَّارُ

حضرت ''یحییٰ عطار رحمۃ اللہ علیہ'' ۸۴۶

(847)يَحْيٰى بْنُ زَكَرِيَّا بْنِ اَبِىْ زَائِدَةٍ

حضرت ''یحییٰ بن زکریا بن ابی زائدہ رحمۃ اللہ علیہ'' ۸۴۷

(848)يَحْيٰى بْنِ الْيَمَانِ اَبُوْ زَكَرِيَّا الْعَجَلِيُّ الْكُوْفِى

حضرت ''یحییٰ بن الیمان ابوزکریا عجلی کوفی رحمۃ اللہ علیہ'' ۸۴۸

(849)يَحْيٰى بْنُ سَعِيْدِ الْمَدَنِيُّ التَّمِيْمِىُّ

حضرت ''یحییٰ بن سعید المدنی تمیمی رحمۃ اللہ علیہ'' ۸۴۹

(850)يَحْيٰى بْنُ سُلَيْمِ الطَّائِفِىُّ

حضرت ''یحییٰ بن سلیم طائفی رحمۃ اللہ علیہ'' ۸۵۰

(851)يَحْيَى بْنُ اَيُّوْبَ الْمِصْرِىُّ اَبُوْ الْعَبَّاسِ

حضرت ''یحییٰ بن ایوب مصری ابوالعباس رحمۃ اللہ علیہ'' ۸۵۱

(852)يَحْيٰى بْنُ حَاجِبٍ

حضرت ''یحییٰ بن حاجب رحمۃ اللہ علیہ'' ۸۵۲

(853)يَحْيٰى بْنُ هَاشِمِ بْنِ كَثِيْرِ بْنِ قَيْسِ الْغَسَانِىُّ

حضرت ''یحییٰ بن ہاشم بن کثیر بن قیس غسانی رحمۃ اللہ علیہ'' ۸۵۳

(854)يَحْيٰى بْنُ عَنْبَسَةَ الْقَرَشِىُّ الْبَصَرِىُّ

حضرت ''یحییٰ بن عنبسہ قرشی بصری رحمۃ اللہ علیہ'' ۸۵۴

(855)يَحْيٰى بْنُ نُوْحٍ

حضرت ''یحییٰ بن نوح رحمۃ اللہ علیہ'' ۸۵۵

(856)يُوْسُفُ بْنُ اِسْحَاقِ بْنِ اَبِىْ اِسْحَاقِ السَّبِيْعِىُّ

حضرت ''یوسف بن اسحٰق بن ابواسحٰق سبیعی رحمۃ اللہ علیہ'' ۸۵۶

(857)یُوْسُفُ بْنُ یَعْقُوْبَ

❁ حضرت ''یوسف بن یعقوب رحمۃ اللہ علیہ'' ۸۵۷

(858)یُوْسُفُ بْنُ خَالِدِ السَّمْتِیُّ

❁ حضرت ''یوسف بن خالد سمتی رحمۃ اللہ علیہ'' ۸۵۸

(859)یُوْسُفُ بْنُ بُنْدَارٍ

❁ حضرت ''یوسف بن بندار رحمۃ اللہ علیہ'' ۸۵۹

(860)یَزِیْدُ بْنُ هَارُوْنِ الْوَاسِطِیُّ

❁ حضرت ''یزید بن ہارون واسطی رحمۃ اللہ علیہ'' ۸۶۰

(861)یَزِیْدُ بْنُ زُرَیْعٍ اَبُوْ مُعَاوِیَةَ الْعَائِشِیُّ

❁ حضرت ''یزید بن زریع ابومعاویہ العائشی رحمۃ اللہ علیہ'' ۸۶۱

(862)یَزِیْدُبْنُ لَبِیْبِ بْنِ اَبِیْ الْجَعْدِ

❁ حضرت ''یزید بن لبیب بن ابوالجعد رحمۃ اللہ علیہ'' ۸۶۲

(863)یَزِیْدُ بْنُ سُلَیْمَانَ

❁ حضرت ''یزید بن سلیمان رحمۃ اللہ علیہ'' ۸۶۳

(864)یُوْنُسُ بْنُ بُکَیْرٍ اَبُوْ بَکْرِ الشَّیْبَانِیُّ الْکُوْفِیُّ

❁ حضرت ''یونس بن بکیر ابوبکر شیبانی کوفی رحمۃ اللہ علیہ'' ۸۶۴

(865)یَعْقُوْبُ بْنُ یُوْسُفَ

❁ حضرت ''یعقوب بن یوسف رحمۃ اللہ علیہ'' ۸۶۵

(866)اَبُوْ یُوْسُفَ

❁ حضرت امام ''ابو یوسف رحمۃ اللہ علیہ'' ۸۶۶

فَصْلٌ فِیْ ذِکْرِ مَنْ بَعْدَهُمْ مِنَ الْمَشَائِخِ

اس فصل میں ان کے بعد کے مشائخ کا ذکر ہے

(867)یَحْیٰی بْنُ مَعِیْنِ بْنِ عَوْنِ بْنِ زِیَادِ بْنِ بِسطَامِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ

❁ حضرت ''یحیٰی بن معین بن عون بن زیاد بن بسطام بن عبدالرحمٰن رحمۃ اللہ علیہ'' ۸۶۷

(868)یَحْیٰی بْنُ اَکْثَمِ الْقَاضِیْ

❁ حضرت ''یحیٰی بن اکثم قاضی رحمۃ اللہ علیہ'' ۸۶۸

(869) يَحْيٰى بْنُ عَبْدِ الْحَمِيْدِ الْحِمَانِيُّ

حضرت ''یحییٰ بن عبدالحمید حمانی رحمۃ اللہ علیہ'' ۸۶۹

(870) يَحْيٰى بْنُ اَسْعَدَ بْنِ يُوْنُسَ

حضرت ''یحییٰ بن اسعد بن یونس رحمۃ اللہ علیہ'' ۸۷۰

(871) يُوْسُفُ ابْنُ الْجَوْزِيِ

حضرت ''یوسف ابن جوزی رحمۃ اللہ علیہ'' ۸۷۱

(872) يَحْيَى بْنُ اَيُّوبَ الْمُقَابَرِيُّ

حضرت ''یحییٰ بن ایوب مقابری رحمۃ اللہ علیہ'' ۸۷۲

(873) يَحْيٰى بْنُ صَاعِدٍ

حضرت ''یحییٰ بن صاعد رحمۃ اللہ علیہ'' ۸۷۳

(874) يَحْيَى بْنُ اِسْمَاعِيْلِ

حضرت ''یحییٰ بن اسماعیل رحمۃ اللہ علیہ'' ۸۷۴

(875) يُوْسُفُ بْنُ يَعْقُوْبَ بْنِ اِسْحَاقَ بْنِ بَهْلُوْلِ بْنِ حَسَّانِ بْنِ سِنَانِ اَبُوْ بَكْرِ الْاَزْرَقُ التَّنُوْخِيُّ الْكَاتِبُ

حضرت ''یوسف بن یعقوب بن اسحٰق بن بہلول بن حسان بن سنان ابوبکر ازرق تنوخی کاتب رحمۃ اللہ علیہ'' ۸۷۵

(876) يُوْسُفُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ صَاعِدٍ

حضرت ''یوسف بن محمد بن صاعد رحمۃ اللہ علیہ'' ۸۷۶

(877) يوْسفُ بنُ عِيْسٰى الطَّبَّاعُ

حضرت ''یوسف بن عیسیٰ طباع رحمۃ اللہ علیہ'' ۸۷۷

(878) يَعْقُوْبُ بْنُ شَيْبَةَ بْنِ الصَّلْتِ بْنِ عَصْفُوْرَ اَبُوْ يُوْسُفِ السُّدُوْسِيُّ

حضرت ''یعقوب بن شیبہ بن صلت بن عصفور ابو یوسف سدوسی رحمۃ اللہ علیہ'' ۸۷۸

(879) يَعْقُوْبُ بْنُ اِسْحَاقِ بْنِ بَهْلُوْلٍ

حضرت ''یعقوب بن اسحٰق بن بہلول رحمۃ اللہ علیہ'' ۸۷۹

فَصْلٌ فِىْ اَصْحَابِ الْكُنٰى مِنْ مَشَائِخِ الْاِمَامِ اَبِىْ حَنِيْفَةَ رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰى

اس فصل میں امام اعظم ابو حنیفہ رضی اللہ عنہ کے ان مشائخ کا ذکر ہے جن کی پہچان ان کی کنیت ہے

(880) مِنْهُمْ اَبُوْ السَّوَارِ

حضرت ''ابوسوار رحمۃ اللہ علیہ'' ۸۸۰

(881)وَمِنهُم اَبُوْ غَسَّانَ

✿حضرت ''ابوغسان رحمۃ اللہ علیہ'' ۸۸۱

(882)وَمِنهُم اَبُوْ عَوْنٍ

✿حضرت ''ابوعون رحمۃ اللہ علیہ'' ۸۸۲

(883)وَمِنهُم اَبُوْ عَبْدِ اللّٰهِ

✿حضرت ''ابوعبداللہ رحمۃ اللہ علیہ'' ۸۸۳

(884)وَمِنهُم اَبُوْ خَالِد

✿حضرت ''ابوخالد رحمۃ اللہ علیہ'' ۸۸۴

(885)وَمِنهُم اَبُوْ يَحْيٰى

✿حضرت ''ابویحیٰ رحمۃ اللہ علیہ'' ۸۸۵

(886)وَمِنهُم اَبُوْ بَكْرِ بْنِ حَفْصِ بْنِ عُمَرَ الزُّهْرِيُّ الْكُوْفِيُّ غَيْرُ مُسَمًّى

✿حضرت ''ابوبکر بن حفص بن عمر زہری رحمۃ اللہ علیہ'' ۸۸۶

(887)وَمِنهُم اَبُوْ مُحَمَّدٍ

✿حضرت ''ابومحمد رحمۃ اللہ علیہ'' ۸۸۷

(888)وَمِنهُم اَبُوْ صَخْرَةِ المحارَبى

✿حضرت ''ابوصخرہ المحاربی رحمۃ اللہ علیہ'' ۸۸۸

اَصْحَابُ الْكُنٰى مِنْ اَصْحَابِ الْاِمَامِ اَبِىْ حَنِيفَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ

امام اعظم ابو حنیفہ رضی اللہ عنہ کی وہ اصحاب جن کو کنیت سے ذکر کیا گیا ہے -

(889)مِنهُم اَبُوْ زُهَيْرٍ

✿حضرت ''ابوزہیر رحمۃ اللہ علیہ'' ۸۸۹

(890)اَبُوْ حَمْزَةِ السَّابُوْنِيُّ

✿حضرت ''ابوحمزہ سابونی رحمۃ اللہ علیہ'' ۸۹۰

(891)اَبُوْ مَعَاذٍ

✿حضرت ''ابومعاذ رحمۃ اللہ علیہ'' ۸۹۱

(892)اَبُوْ جُنَادَةَ

✿حضرت ''ابوجنادہ رحمۃ اللہ علیہ'' ۸۹۲

اَلْبَابُ الثَّانِیْ وَالثَّلاثُوْنَ فِی الْاَضْحِیَۃِ وَالصَّیْدِ وَالذَّبَائِحِ

بتیسواں باب: قربانی اور شکار اور ذبیحہ کے بیان میں

☼ حشرات الارض کو کھانا منع ہے ☼

1514/(اَبُوْ حَنِیْفَۃَ) (عَنْ) نَافِعٍ (عَنْ) اِبْنِ عُمَرَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُمَا قَالَ نُھِیْنَا عَنْ اَکْلِ حِشَاشِ الْاَرْضِ

✧ ✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت نافع رحمۃ اللہ علیہ سے، وہ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں، وہ فرماتے ہیں: ہمیں حشرات الارض کے کھانے سے منع کیا گیا ہے۔

(أخرجه) أبو محمد البخاری (عن) محمد بن القاسم (عن) عبد الله بن محمد الطیالسی البلخی (عن) القاسم بن الحکم (عن) الإمام أبی حنیفة

اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''محمد بن قاسم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبداللہ بن محمد طیالسی بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''قاسم بن حکم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ تیر کھا کر جو شکار نگاہوں میں رہا، اس کو کھاؤ، جو اوجھل ہو گیا، اس کو مت کھاؤ ☼

1515/(اَبُوْ حَنِیْفَۃَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) سَعِیْدِ بْنِ جُبَیْرٍ (عَنْ) اِبْنِ عَبَّاسٍ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُمَا قَالَ اَتَاہُ عَبْدٌ اَسْوَدُ فَقَالَ اَنَا فِیْ مَاشِیَۃٍ وَاِنِّیْ بِسَبِیْلٍ مِنَ الطَّرِیْقِ اَفَاَسْقِی مِنْ اَلْبَانِھَا قَالَ لَا قَالَ فَاَرْمِی الصَّیْدَ فَاُصْمِی وَاُنْمِی قَالَ کُلْ مَا اُصْمِیْتَ وَدَعْ مَا اُنْمِیْتَ

✧ ✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے وہ حضرت سعید بن جبیر رضی اللہ عنہ سے، وہ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں، انہوں نے فرمایا: ان کے پاس ایک حبشی غلام آیا، اس نے کہا: میں جانوروں کے ایک ریوڑ میں ہوتا ہوں، (بعض اوقات) میں راستے میں ہوتا ہوں تو کیا میں ان کے دودھ پی سکتا ہوں؟ آپ نے فرمایا: جی نہیں۔ اس نے کہا: کیا میں شکار پر تیر چلاتا ہوں تو کچھ میری نگاہوں میں رہتے ہیں اور کچھ نگاہوں سے اوجھل ہو جاتے ہیں۔ انہوں نے فرمایا: جو نگاہوں میں رہے اس کو کھا لو اور جو اوجھل ہو جائے اس کو چھوڑ دو۔

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن فی الآثار فرواه عن الإمام أبی حنیفة قال محمد معنی قوله ما أصمیت ما لا یتواری عن بصرك وما أنمیت ما یتواری عن بصرك فإذا تواری عن بصرك وأنت فی طلبه حتی تصیبه لیس به

(١٥١٤)اخرجه الحصكفی فی مسند الامام (٣٩٩)

(١٥١٥)اخرجه محمد بن الحسن الشیبانی فی الآثار (٨٣٢)فی الاطعمة :باب الصید یرمیه 'وعبد الرزاق(٨٤٥٣)فی المناسك :باب الصید یغیب مقتله 'والبیهقی فی السنن الكبری ٢٤١:٩فی الصید :باب الارسال علی الصید 'والطبرانی فی الكبیر(١٢٣٧٠)٢٧:١٢

جرح غير سهمك فلا بأس بأكله (أخرجه) الحسن بن زياد في مسنده (عن) الإمام أبي حنيفة

○اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن ﷫'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ ﷫کے حوالے سے آثار میں ذکر کیا ہے۔پھر حضرت ''امام محمد ﷫'' نے فرمایا: ان کے قول ما اصمیت کا مطلب ہے ''جو تیری نگاہوں سے اوجھل نہ ہو''۔اور ما انمیت کا مطلب ہے ''جو تیری نگاہوں سے اوجھل نہ ہو''۔جب وہ تیری نگاہ سے اوجھل ہو جائے اور تو اس کو ڈھونڈتا پھر رہا ہو، پھر تو اس تک پہنچ جائے، اس کے جسم پر تیرے تیر کے علاوہ اور کوئی زخم نہ ہو تو اس کو کھانے میں کوئی حرج نہیں ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''حسن بن زیاد ﷫'' نے اپنی مسند میں حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ ﷫'' سے روایت کیا ہے۔

☼رسول اکرم ﷺ نے پالتو گدھوں کا گوشت کھانے سے منع فرمایا☼

1516/(اَبُوْ حَنِيْفَةَ) (عَنْ) قَتَادَةَ (عَنْ) اَبِيْ قَلابَةَ (عَنْ) اَبِيْ ثَعْلَبَةَ الْخَشْنِيْ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ نَهَانَا اَنْ نَاْكُلَ لُحُوْمَ الْحُمُرِ الْاَهْلِيَةِ

✧✧حضرت امام اعظم ابوحنیفہ ﷫ حضرت قتادہ ﷫ سے وہ حضرت ابوقلابہ ﷫ سے، وہ حضرت ابوثعلبہ خشنی ﷜ سے روایت کرتے ہیں، وہ فرماتے ہیں: رسول اکرم ﷺ نے ہمیں پالتو گدھوں کا گوشت کھانے سے منع فرمایا ہے۔

(أخرجه) الحافظ طلحة بن محمد في مسنده (عن) أبي العباس أحمد بن عقدة (عن) أحمد ابن حازم (عن) عبيد الله بن موسى (عن) أبي حنيفة

(ورواه) (عن) أحمد بن محمد بن سعيد الهمداني (عن) منذر بن محمد (عن) الحسين بن محمد (عن) أبي يوسف وأسد بن عمرو (عن) الإمام أبي حنيفة رضي الله عنهم

○اس حدیث کو حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد ﷫'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی سند یوں ہے) حضرت ''ابوعباس احمد بن عقدہ ﷫'' سے، انہوں نے حضرت ''احمد بن حازم ﷫'' سے، انہوں نے حضرت ''عبیداللہ بن موسیٰ ﷫'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ ﷫'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد ﷫'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی سند یوں ہے) حضرت ''احمد بن محمد بن سعید ہمدانی ﷫'' سے، انہوں نے حضرت ''منذر بن محمد ﷫'' سے، انہوں نے حضرت ''حسین بن محمد ﷫'' سے، انہوں نے حضرت ''امام ابویوسف ﷫'' اور حضرت ''اسد بن عمرو ﷫'' سے، ان دونوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ ﷫'' سے روایت کیا ہے۔

☼ذبح کی ہوئی بکری کے پیٹ سے زندہ بچہ برآمد ہوا، اس کو ذبح کئے بغیر نہیں کھا سکتے☼

1517/(اَبُوْ حَنِيْفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) اِبْرَاهِيْمَ فِي الْجَنِيْنِ تُذْبَحُ اُمُّهُ وَهُوَ فِيْ بَطْنِهَا اَنَّهُ لاَ تَكُوْنُ ذَكَاتُهُ ذَكَاةَ اُمِّهٖ وَلاَ تَكُوْنُ ذَكَاةُ نَفْسٍ ذَكَاةَ نَفْسَيْنِ

✧✧حضرت امام اعظم ابوحنیفہ ﷫ حضرت ''حماد ﷫'' سے، وہ حضرت ''ابراہیم ﷫'' سے روایت کرتے ہیں، انہوں

(١٥١٦) اخرجه الطحاوي في شرح معاني الآثار٤:٢٠٦ واحمد٤:١٩٤ وابو عوانة٥:١٣٩ والطبراني في الكبير٢٢ (٥٦٢) والبيهقي في السنن الكبرى٩:٣٣١ وابن ابي عاصم في الآحاد والمثاني (٢٦٣٠) وابن حبان (٥٢٧٩)

(١٥١٧) اخرجه محمد بن الحسن الشيباني في الآثار (٨٠٨) وفي الموطا٢٨٤ وعبد الرزاق٤:٥٠١ (٨٦٤٥) في المناسك: باب الجنين لكن بخلاف قوله: هٰهنا والبيهقي في السنن الكبرى٦:٣٣٦ في الضحايا: باب ذكاة ما في بطن الذبيحة

نے جنین کے بارے میں فرمایا: اس کی ماں کو بھی ذبح کیا جائے گا اور جو اس کے پیٹ میں ہے اس کو بھی ذبح کیا جائے گا۔ کیونکہ اس کا ذبح کرنا اس کے ماں کے ذبح کرنے میں شامل نہیں ہے اور ایک جان کو ذبح کرنا دو جانوں کا ذبح کرنا قرار نہیں پا سکتا۔

(أخرجه) الحافظ الحسين بن محمد بن خسرو البلخي في مسنده (عن) أبي القاسم بن أحمد بن عمر (عن) أبي القاسم عبد الله بن الحسن الخلال (عن) عبد الرحمن بن عمر عن أبي عبد الله محمد بن إبراهيم البغوى (عن) محمد بن شجاع (عن) الحسن بن زياد (عن) الإمام أبي حنيفة

(وأخرجه) الإمام محمد بن الحسن في الآثار فرواه (عن) الإمام أبي حنيفة ثم قال محمد ولسنا نأخذ بهذا ويصير الجنين مذكى بذكاة أمه وأخذ أبو حنيفة بقول إبراهيم

(وأخرجه) الحسن بن زياد في مسنده (عن) الإمام أبي حنيفة رضي الله عنه

○اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''ابوقاسم بن احمد بن عمر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوقاسم عبد اللہ بن حسن خلال رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبد الرحمٰن بن عمر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوعبداللہ محمد بن ابراہیم بغوی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن شجاع رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں ذکر کیا ہے۔ پھر حضرت ''امام محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے فرمایا: ہم اس کو نہیں اپناتے، بلکہ پیٹ کا بچہ ماں کے ذبح سے ہی ذبح قرار پاتا ہے، اور حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' کا قول اپنایا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ تیز دھار پتھر سے ذبح کیا ہوا جانور حلال ہے ☼

1518/(اَبُوْحَنِیْفَةَ) (عَنْ) نَافِعٍ (عَنْ) اِبْنِ عُمَرَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمَا اَنَّ كَعْبَ بْنَ مَالِكٍ اَتَى النَّبِیَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ فَقَالَ یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَنَّ عَمَةً لِیْ كَانَتْ رَاعِیَةٌ فَخَافَتْ عَلٰى شَاةٍ مِنْهَا الْمَوْتَ فَذَبَحَتْهَا بِمَرْوَةٍ فَاَمَرَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ بِاَكْلِهَا

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت نافع رحمۃ اللہ علیہ سے، وہ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں: حضرت کعب بن مالک رضی اللہ عنہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں آئے اور عرض کی: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! بے شک میری ایک لونڈی بکریاں چراتی تھی، اس کو ایک بکری کے مرنے کا خدشہ ہوا تو اس نے پتھر کے ساتھ اس کو ذبح کر دیا۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کے کھانے کی اجازت عطا فرمائی۔

(أخرجه) أبو محمد البخاري (عن) محمد بن المنذر بن سعيد الهروى (عن) أحمد بن عبد الله الكندى (عن) على بن سعيد (عن) محمد بن الحسن عن أبي حنيفة

(ورواه) أيضاً (عن) أحمد بن محمد بن سعيد الهمداني (عن) محمد بن المغيرة (عن) القاسم بن الحكم (عن) أبي

(١٥١٨) اخرجه محمد بن الحسن الشيباني في الآثار (٨١٤) وفي الموطا ٢١٨ والبخاري (٢١٨١) في الوكالة: باب اذا ابصر الراعي او الوكيل شاة تموت او شيئا يفسد وابن حبان (٥٨٦٢) والدارمي ٢: ٩ (١٩٧٧) وعبد الرزاق (٨٥٤٩) وابن ابي شيبة ٥: ٣٩٢

حنيفة قال محمد رحمه الله وربما أدخل أبو حنيفة بينه وبين نافع عبد الملك بن عمير

(وأخرجه) الحافظ طلحة بن محمد في مسنده (عن) محمد بن مخلد العطار (عن) أحمد بن محمد بن موسى (عن) محمد بن موسى الاصطخرى (عن) إسماعيل ابن يحيى الأزدى (عن) الليث بن حماد (عن) أبي يوسف القاضي (عن) أبي حنيفة (عن) عبد الملك بن عمير (عن) نافع

(ورواه) أيضاً (عن) صالح بن أحمد (عن) محمد بن معاوية الأنماطي (عن) محمد بن الحسن (عن) أبي حنيفة (عن) عبد الملك بن أبي بكر يعني ابن جريج (عن) نافع (عن) ابن عمر

(ورواه) أيضاً (عن) أحمد بن محمد بن سعيد (عن) أحمد بن خازم (عن) عبيد الله بن موسى (عن) ابن ميسرة (عن) أبي عبد الرحمن المقرى (عن) الإمام أبي حنيفة

(قال) الحافظ رواه (عن) أبي حنيفة حمزة بن حبيب الزيات (و) أبو يوسف (و) الحسن بن زياد (و) أيوب بن هاني (و) أسد بن عمرو (و) ياسين بن معاذ الزيات (و) سعيد بن عمرو (و) محمد بن الحسن

(ورواه) الحافظ أيضاً في حرف النون في ترجمة نافع (عن) صالح بن أحمد الهروى (عن) محمد ابن شوكة (عن) القاسم بن الحكم (عن) أبي حنيفة (عن) نافع

(وأخرجه) الحافظ محمد بن المظفر في مسنده (عن) الحسين بن الحسين الأنطاكي (عن) أحمد بن عبد الله الكندى (عن) إبراهيم بن الجراح (عن) أبي يوسف عن أبي حنيفة (عن) عبد الملك (عن) نافع (عن) ابن عمر رضي الله عنهما

(ورواه) أيضاً (عن) يحيى بن محمد بن عثمان (عن) عبيد الله بن محمد (عن) أبي حنيفة (عن) عبد الملك (عن) نافع (عن) ابن عمر رضي الله عنهما

(وأخرجه) الحافظ أبو عبد الله الحسين بن محمد بن خسرو في مسنده في حرف العين (عن) عبد الملك بن أبي بكر فقال أخبرنا الثقة أبو الفضل أحمد بن خيرون (عن) أبي على الحسن بن أحمد بن شاذان (عن) أبي نصر أحمد بن اشكاب القاضي البخارى (عن) عبد الله بن طاهر القزويني (عن) إسماعيل بن توبة القزويني (عن) محمد بن الحسن (عن) الإمام أبي حنيفة

(ورواه) (عن) المبارك بن عبد الجبار الصيرفي (عن) أبي محمد الجوهرى (عن) الحافظ محمد بن المظفر (عن) الحسين بن الحسين الأنطاكي بإسناده المذكور إلى أبي حنيفة

(ورواه) (عن) أبي طالب بن يوسف (عن) أبي محمد الجوهرى (عن) أبي بكر الأبهرى (عن) أبي عروبة الحرانى (عن) جده (عن) عمرو بن أبي عمرو (عن) أبي حنيفة (عن) عبد الملك بن أبي بكر يعني ابن جريج

(ورواه) في حرف النون (عن) نافع فقال أخبرنا أبو الحسين المبارك بن عبد الجبار الصيرفي (عن) أبي محمد الجوهرى (عن) الإمام الحافظ محمد بن المظفر بأسانيده إلى أبي حنيفة

(وأخرجه) الإمام محمد بن الحسن في الآثار فرواه (عن) الإمام أبي حنيفة

(وأخرجه) الحافظ أبو بكر أحمد بن محمد بن خالد بن خلى الكلاعي في مسنده (عن) أبيه محمد بن خالد بن خلى (عن) أبيه خالد بن خلى (عن) محمد بن خالد الوهبي (عن) الإمام أبي حنيفة رضي الله عنه

(وأخرجه) الإمام محمد بن الحسن في نسخته فرواه (عن) الإمام أبي حنيفة رضي الله عنه

○اس حدیث کوحضرت ''ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''محمد بن منذر بن سعید ہروی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''احمد بن عبد اللہ

کندی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''علی بن سعید رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے،اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''احمد بن محمد بن سعید ہمدانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''محمد بن مغیرہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''قاسم بن حکم رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔ حضرت ''امام محمد رحمۃ اللہ علیہ'' فرماتے ہیں' بعض اوقات اسناد بیان کرتے ہوئے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' نے ان کے اور حضرت ''نافع رحمۃ اللہ علیہ'' کے درمیان حضرت ''عبدالملک بن عمیر رحمۃ اللہ علیہ'' کا ذکر نہیں کیا۔

○اس حدیث کو حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے،اس کی سند یوں ہے) حضرت ''محمد بن مخلد عطار رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''احمد بن محمد بن موسیٰ رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''محمد بن موسیٰ اصطخری رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''اسماعیل ابن یحییٰ ازدی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''لیث بن حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''امام ابویوسف قاضی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''عبد الملک بن عمیر رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''نافع رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے،اس کی سند یوں ہے) حضرت ''صالح بن احمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''محمد بن معاویہ انماطی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''عبدالملک بن ابوبکر یعنی ابن جریج رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''نافع رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما'' سے رویت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے،اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''احمد بن محمد بن سعید رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''احمد بن خازم رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''عبید اللہ بن موسیٰ رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''ابن میسرہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''ابوعبد الرحمٰن مقری رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے

○ حضرت ''حافظ ابومحمد حارثی رحمۃ اللہ علیہ'' نے فرمایا ہے: اس حدیث کو حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے حضرت ''حمزہ بن حبیب زیات رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''ابویوسف رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت '' حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''ایوب بن ہانی رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''اسد بن عمرو رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''یاسین بن معاذ زیات رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''سعید بن عمرو رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''محمد بن حسن'' نے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے،اس کی اسناد یوں ہے) ان کا ذکر حرف نون کے ترجمہ میں گزر چکا ہے۔

○حضرت ''صالح بن احمد ہروی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''محمد بن شوکت رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''قاسم بن حکم رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''نافع'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''حافظ محمد بن مظفر رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں حضرت ''حسین بن حسین انطاکی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''احمد بن عبداللہ کندی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''ابراہیم بن جراح رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''امام ابویوسف رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت '' امام اعظم ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''عبد الملک رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''نافع رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما'' سے روایت کیا ہے۔

اس حدیث کو حضرت ''حافظ محمد بن مظفر رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں حضرت ''حسین بن حسین انطا کی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''یحییٰ بن محمد بن عثمان رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبیداللہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبدالملک رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''نافع رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما'' سے روایت کیا ہے۔

اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں حرف ''عین'' کے تحت ذکر کیا ہے۔ انہوں نے حضرت ''عبد الملک بن ابوبکر رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے، وہ کہتے ہیں، ہمیں خبر دی ہے حضرت ''حضرت ''ابوفضل احمد بن خیرون رحمۃ اللہ علیہ'' نے، انہوں نے حضرت ''ابوعلی حسن بن احمد بن شاذان رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابونصر احمد بن اشکاب قاضی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبداللہ بن طاہر قزوینی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''اسماعیل بن توبہ قزوینی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

اس حدیث کو حضرت ''حافظ محمد بن مظفر رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں حضرت ''حسین بن حسین انطا کی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''مبارک بن عبد الجبار صیر فی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابومحمد جوہری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حافظ محمد بن مظفر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسین بن حسین انطا کی رحمۃ اللہ علیہ'' سے مذکورہ اسناد کے ہمراہ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ'' سے روایت کیا ہے۔

اس حدیث کو حضرت ''حافظ محمد بن مظفر رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں حضرت ''حسین بن حسین انطا کی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوطالب بن یوسف رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابومحمد جوہری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوبکر ابہری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوعروبہ حرانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ''دادا رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عمرو بن ابی عمرو رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبدالملک بن ابوبکر یعنی ابن جریج رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کی ہے۔

اس حدیث کو حضرت ''حافظ محمد بن مظفر رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں حضرت ''حسین بن حسین انطا کی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''نافع رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے، انہوں نے کہا: ہمیں خبر دی ہے حضرت ''ابوحسین مبارک بن عبد الجبار صیر فی رحمۃ اللہ علیہ'' نے، انہوں نے حضرت ''ابومحمد جوہری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام حافظ محمد بن مظفر رحمۃ اللہ علیہ'' سے ان کی اسانید کے ہمراہ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ کے حوالے سے آثار میں ذکر کیا ہے۔

اس حدیث کو حضرت ''ابوبکر احمد بن محمد بن خالد بن خلی کلاعی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) اپنے والد حضرت'' محمد بن خالد بن خلی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے والد حضرت ''خالد بن خلی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن خالد وہبی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنے نسخہ میں حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☆ فتح خیبر کے موقع پر پالتو گدھوں کا گوشت کھانے اور عورتوں کے ساتھ متعہ سے منع کر دیا گیا ☆

1519/(اَبُوْحَنِيْفَةَ) (عَنْ) نَافِعٍ (عَنْ) اِبْنِ عُمَرَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ نَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ عَامَ خَيْبَرَ عَنْ لُحُوْمِ الْحُمُرِ الْاَهْلِيَّةِ وَعَنْ مُتْعَةِ النِّسَاءِ

(۱۵۱۹) اخرجه الطحاوی فی شرح معانی الآثار ۲۰٤:٤ واحمد ۲۱:۲ والبخاری (۵۵۲۳) والنسائی ۲۰۳:۷ وابن عبدالبر فی التمهید ۱۲٦:۱۰ وابن ابی شیبة ۲٦۱:۸ وابوعوانة ۱٦۰:۵ والطبرانی فی الکبیر (۱۳٤۲۱)

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت نافع رحمۃ اللہ علیہ سے، وہ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں انہوں نے فرمایا: رسول اکرم ﷺ نے فتح خیبر والے سال پالتو گدھوں کا گوشت کھانے سے بھی منع فرمایا اور عورتوں کے ساتھ متعہ (وقتی نکاح) سے بھی منع فرمایا۔

(أخرجه) أبو محمد البخاری (عن) محمد بن الفضل (و) إسماعيل بن بشر (و) محمد بن منصور وأبی سليمان النخعيين (عن) مكى بن إبراهيم بن بشر (عن) الإمام أبی حنيفة

(ورواه) أيضاً (عن) أحمد بن محمد بن سعيد الهمدانی (عن) فاطمة بنت حبيب قالت هذا كتاب حمزة (عن) الإمام أبی حنيفة

(ورواه) أيضاً (عن) أحمد بن محمد الكوفی (وعن) محمد بن عبد الله بن نوفل (عن) أبی يحيى عبد الحميد الحمانی (عن) الإمام أبی حنيفة

(ورواه) أيضاً (عن) علی بن محمد السرخسی (عن) الحسن بن الصباح (عن) عمرو بن الهيثم (عن) الإمام أبی حنيفة

(ورواه) أيضاً (عن) محمد بن حمدان (عن) عمار ابن رجاء (عن) محمد بن إسحاق النيسابوری (عن) محمد بن عثمان (وعن) عبد الله ابن محمد البلخی (عن) محمد بن أبان (وعن) أحمد بن محمد بن سعيد الهمدانی (وعن) أحمد بن يحيى بن زكريا كلهم قالوا (أخبرنا) عبيد الله بن موسى (عن) الإمام أبی حنيفة

(ورواه) أيضاً (عن) أحمد بن محمد الهمدانی (عن) جعفر بن محمد (عن) أبيه خاقان بن الحجاج (عن) الإمام أبی حنيفة

(ورواه) أيضاً (عن) أحمد بن محمد قال قرأت فی كتاب الحسين بن علی (عن) يحيى ابن الحسين (عن) أبيه (عن) الإمام أبی حنيفة

(ورواه) أيضاً (عن (أحمد بن محمد (عن) يوسف بن يعقوب (عن) عبيد بن يعيش (عن) يونس بن بكير (عن) الإمام أبی حنيفة

(ورواه) أيضاً (عن) أحمد بن محمد (عن) محمد بن أحمد ابن عبد الملك (عن) أحمد (عن) إسحاق بن يوسف (عن) الإمام أبی حنيفة

(ورواه) أيضاً (عن) علی بن عبدة البخاری (عن) يوسف بن عيسى (عن) الفضل بن موسى (عن) الإمام أبی حنيفة

(ورواه) أيضاً (عن) علی بن الحسن المسروری (عن) الفضل بن عبد الجبار (عن) يحيى بن نصر بن حاجب (عن) الإمام أبی حنيفة

(ورواه) أيضاً (عن) حمدان بن ذی النون (عن) شداد بن حكيم (عن) زفر (عن) الإمام أبی حنيفة

(ورواه) أيضاً (عن) محمد بن أحمد (عن) منذر بن محمد (عن) حسين بن محمد (عن) أبی يوسف (و) أسد بن عمرو (عن) الإمام أبی حنيفة

(ورواه) أيضاً (عن) محمد بن رضوان (عن) محمد بن سلام (عن) محمد بن الحسن (عن) الإمام أبی حنيفة

(ورواه) أيضاً (عن) أحمد بن محمد (عن) منذر بن محمد (عن) أبيه (عن) الحسن بن زياد وأيوب بن هانی (عن) الإمام أبی حنيفة

(ورواه) أيضاً (عن) أحمد بن محمد (عن) جعفر بن محمد (عن) أبيه (عن) عثمان بن دينار (عن) الإمام أبي حنيفة
(ورواه) أيضاً (عن) أحمد بن يعقوب (عن) عبد الله ابن ميمونة (عن) صالح بن أحمد البغدادى عن أحمد بن إسحاق بن صالح (عن) خالد بن خداش (عن) أحمد بن محمد (عن) إبراهيم بن إسحاق الحربى (عن) خالد بن خداش كلهم قالوا أخبرنا خويل الصفار (عن) الإمام أبي حنيفة
(ورواه) أيضاً (عن) صالح بن أحمد (عن) محمد بن إسماعيل (عن) أبي يحيى عبد الحميد الحمانى (عن) الإمام أبي حنيفة
(ورواه) أيضاً (عن) عبد الله ابن محمد بن على (عن) عبد الله بن أحمد (عن) المقرى (عن) الإمام أبي حنيفة
(ورواه) أيضاً (عن) أحمد بن المنذر (عن) أبيه (عن) عثمان بن محمد (عن) أبيه (عن) الإمام أبي حنيفة
(قال) أبو محمد البخارى زاد حمزة وابن موسى وابن الفرات وابن بكير وأبو يوسف والفضل بن موسى وابن حاجب وزفر وأبو يوسف ومحمد وأسد ابن عمرو والحسن بن زياد وابن هانى والحمانى والمقرى وأبو خزيمة الأسدى وابن أبي الجهم وإبراهيم عند قوله ومتعة النساء وما كنا مسافحين وكذلك خويل الصفار فى رواية أحمد بن محمد دون غيرها
(وأخرجه) الحافظ طلحة بن محمد فى مسنده (عن) أبي عبد الله محمد بن مخلد (عن) عبد الله بن محمد (عن) مكى بن إبراهيم (عن) الإمام أبي حنيفة(وأخرجه) الحافظ محمد بن المظفر فى مسنده (عن) أحمد بن محمد (عَنِ) الْهَيْثَمِ ابن صالح والحسين بن الحسين كلاهما (عن) أحمد بن عبد الله الكندى (عن) على ابن معبد (عن) محمد بن الحسن (عن) أبي حنيفة
(ورواه) (عن) محمد بن إبراهيم ابن أحمد (عن) محمد بن شجاع (عن) الحسن بن زياد (عن) أبي حنيفة
(ورواه) (عن) محمد بن جعفر (عن) أحمد بن إسحاق (عن) خالد بن خداش (عن) خويل الصفار (عن) الإمام أبي حنيفة
(وأخرجه) الحافظ أبو عبد الله الحسين بن محمد بن خسرو البلخى فى مسنده (عن) أبي الغنائم محمد بن على بن الحسين بن أبي عثمان (عن) أبي الحسن بن محمد بن أحمد الحسن (عن) أبي سهل أحمد بن محمد بن عبد الله بن زياد القطان (عن) إسماعيل بن محمد بن أبي بكر القاضى (عن) مكى بن إبراهيم (عن) أبي حنيفة
(ورواه) (عن) المبارك بن عبد الجبار (عن) أبي محمد الجوهرى (عن) الحافظ محمد بن المظفر بأسانيده إلى أبي حنيفة
(ورواه) (عن) أبي الفضل أحمد بنخيرون (عن) أبي على بن شاذان (عن) القاضى أبي نصر أحمد بن اشكاب (عن) عبد الله بن طاهر القزوينى (عن) إسماعيل بن توبة القزوينى (عن) محمد بن الحسن (عن) أبي حنيفة وما زاد فى آخره وما كنا مسافحين
(وأخرجه) الحسن بن زياد فى مسنده (عن) الإمام أبي حنيفة
(وأخرجه) الحافظ أبو القاسم عبد الله بن محمد بن أبي العوام السغدى فى مسنده (عن) محمد بن أحمد بن حماد (عن) أحمد بن يحيى الأزدى (عن) عبيد الله ابن موسى (عن) الإمام أبي حنيفة رضى الله عنه

○اس حدیث کوحضرت ''ابومحمد بخاری ﷫'' نے حضرت ''محمد بن فضل ﷫'' اورحضرت ''اسماعیل بن بشر ﷫'' اورحضرت ''محمد بن منصور نخعی ﷫'' اورحضرت ''ابوسلیمان نخعی ﷫'' سے، انہوں نے حضرت ''مکی بن ابراہیم بن بشر ﷫'' سے، انہوں نے حضرت ''امام

اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابو محمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''احمد بن محمد بن سعید ہمدانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے سیدہ ''فاطمہ بنت حبیب رحمۃ اللہ علیہا'' سے روایت کیا ہے، انہوں نے کہا' یہ حضرت ''حمزہ رحمۃ اللہ علیہ'' کی کتاب ہے، اس میں ہے، حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ'' نے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابو محمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''احمد بن محمد کوفی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن عبداللہ بن نوفل رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابویحییٰ عبدالحمید حمانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابو محمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''علی بن محمد سرخسی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسن بن صباح رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عمرو بن ہیثم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابو محمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''محمد بن حمدان رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عمار بن رجاء رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن اسحاق نیشاپوری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن عثمان رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبداللہ ابن محمد بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن ابان رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''احمد بن محمد بن سعید ہمدانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''احمد بن یحییٰ بن زکریا رحمۃ اللہ علیہ'' نے حدیث بیان کی ہے، وہ کہتے ہیں: ہمیں حدیث بیان کی ہے حضرت ''عبیداللہ بن موسیٰ رحمۃ اللہ علیہ'' نے، انہوں نے حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابو محمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''احمد بن محمد ہمدانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''جعفر بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے والد حضرت ''خاقان بن حجاج رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابو محمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''احمد بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' فرماتے ہیں' میں نے حضرت ''حسین بن علی رحمۃ اللہ علیہ'' کی کتاب میں پڑھا ہے انہوں نے حضرت ''یحییٰ بن حسین رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابو محمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''احمد بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''یوسف بن یعقوب رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبید بن یعیش رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''یونس بن بکیر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابو محمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''احمد بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن احمد بن عبد الملک رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''احمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''اسحاق بن یوسف رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابو محمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''علی بن عبدہ بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''یوسف بن عیسیٰ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''فضل بن موسیٰ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''علی بن حسن مسروری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''فضل بن عبدالجبار رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''یحییٰ بن نصر بن حاجب رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''حمران بن ذی النون رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''شداد بن حکیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''زفر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''محمد بن احمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''منذر بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسین بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام ابویوسف رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''اسد بن عمرو رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''محمد بن رضوان رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن سلام رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''احمد بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''منذر بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''ایوب بن ہانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، ان دونوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''احمد بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''جعفر بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عثمان بن دینار رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''احمد بن یعقوب رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبداللہ بن میمونہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''صالح بن احمد بغدادی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''احمد بن اسحاق بن صالح رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''خالد بن خداش رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''احمد بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابراہیم بن اسحاق حربی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''خالد بن خداش رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے، ان سب نے کہا 'ہمیں خبر دی ہے حضرت ''خویل صفار رحمۃ اللہ علیہ'' نے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''صالح بن احمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن اسماعیل رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابویحییٰ عبدالحمید حمانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''عبد اللہ ابن محمد بن علی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبد اللہ بن احمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''مقری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام ابوحنیفہؒ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''احمد

بن منذر رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے اپنے ''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''عثمان بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے اپنے ''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ'' سے روایت کیا ہے۔

○حضرت ''ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے فرمایا: کچھ محدثین نے اس حدیث کی روایت میں،لفظ ''متعۃ النساء'' کے ساتھ ''وما کنا مسافحین'' کے الفاظ کا بھی اضافہ کیا ہے۔(ان محدثین کے اسمائے گرامی یہ ہیں)

حضرت ''ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ''،حضرت ''حمزہ رحمۃ اللہ علیہ''،حضرت ''ابن موسیٰ رحمۃ اللہ علیہ''،حضرت ''ابن الفرات رحمۃ اللہ علیہ''،حضرت ''ابن بکیر رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''ابویوسف رحمۃ اللہ علیہ''،حضرت ''فضل بن موسیٰ رحمۃ اللہ علیہ''،حضرت ''ابن حاجب رحمۃ اللہ علیہ''،حضرت ''زفر رحمۃ اللہ علیہ''،حضرت ''ابویوسف رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''محمد رحمۃ اللہ علیہ''،حضرت ''اسد ابن عمرو رحمۃ اللہ علیہ''،حضرت ''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ''،حضرت ''ابن ہانی رحمۃ اللہ علیہ''،حضرت ''حمانی رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''مقری رحمۃ اللہ علیہ''،حضرت ''ابوخزیمہ اسدی رحمۃ اللہ علیہ''،حضرت ''ابن ابوجہم رحمۃ اللہ علیہ''،حضرت ''ابراہیم۔

اسی طرح حضرت ''خویل صفار رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''احمد بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' کی روایت میں اضافہ کیا ہے،کسی اور کی سند میں یہ اضافہ نہیں کیا

○اس حدیث کو حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے،اس کی سند یوں ہے) حضرت ''ابوعبد اللہ محمد بن مخلد رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''عبد اللہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''مکی بن ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے ... نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''حافظ محمد بن مظفر رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں حضرت ''احمد بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''ہیثم بن صالح رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''حسین بن حسین رحمۃ اللہ علیہ'' سے،ان دونوں نے حضرت ''احمد بن عبداللہ کندی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''علی بن معبد رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ سے روایت کیا ہے۔ ○اس حدیث کو حضرت ''حافظ محمد بن مظفر رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں حضرت ''احمد بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''محمد بن ابراہیم بن احمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''محمد بن شجاع رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''حافظ محمد بن مظفر رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں حضرت ''احمد بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''محمد بن جعفر رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''احمد بن اسحاق رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''خالد بن خداش رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''خویل صفار رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے،اس کی اسناد یوں ہے) نے حضرت ''ابوغنائم محمد بن علی بن حسین بن ابو عثمان رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''ابوحسن بن محمد بن احمد حسن رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''ابوسہل احمد بن محمد بن عبداللہ بن زیاد قطان رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''اسماعیل بن محمد بن ابوبکر قاضی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''مکی بن ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے،اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''مبارک بن عبد الجبار رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''ابومحمد جوہری رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''حافظ محمد بن مظفر رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے،انہوں نے اپنی اسناد کے ہمراہ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے،اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''ابوفضل احمد بن خیرون رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''ابوعلی بن شاذان رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''قاضی ابونصر احمد بن اشکاب

رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''عبد اللہ بن طاہر قزوینی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''اسماعیل بن توبہ قزوینی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے،اس روایت میں آخر میں ''ومـا کـنـا مسافحین'' کے الفاظ کا اضافہ نہیں ہے۔

○اس حدیث کو حضرت''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت''حافظ ابوقاسم عبد اللہ بن محمد بن ابوالعوام سعدی'' نے اپنی مسند میں حضرت''محمد بن احمد بن حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''احمد بن یحییٰ ازدی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''عبید اللہ ابن موسیٰ رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے پالتو گدھوں کا گوشت کھانے سے منع فرمایا ہے☼

1520/(اَبُـوْحَـنِـيْـفَةَ) (عَنْ) اَبِىْ اِسْحَاقِ (عَنِ) الْبَرَاءِ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ نَهَى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ عَنْ اَكْلِ لُحُوْمِ الْحُمُرِ الْاَهْلِيَةِ

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ابواسحاق رحمۃ اللہ علیہ سے،وہ حضرت براء رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے فرمایا: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے پالتو گدھوں کا گوشت کھانے سے منع فرمایا ہے۔

(أخـرجـه) أبو محمد البخارى (عن) محمد بن حميد بن محمد بن إسماعيل البغدادى (عن) أبى صابر (عن) على بن الحسن (عن) حفص بن عبد الرحمن (عن) الإمام أبى حنيفة

○اس حدیث کو حضرت''ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت''محمد بن حمید بن محمد بن اسماعیل بغدادی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''ابوصابر رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''علی بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''حفص بن عبدالرحمٰن رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے خرگوش کا گوشت کھانے کی اجازت دی ہے☼

1521/(اَبُـوْحَـنِـيْـفَةَ) (عَـنْ) مُوْسَى بْنِ طَلْحَةَ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ (عَنْ) اِبْنِ الْحُوْتَكِيَّةِ (عَنْ) عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِـىَ الـلّٰـهُ عَـنْـهُ اَنَّـهٗ سُئِلَ عَنْ لَحْمِ الْاَرْنَبِ فَقَالَ لَوْلَا اَنِّىْ اَتَخَوَّفُ اَنْ اَزِيْدَ اَوْ اَنْقُصَ مِنْهُ لَحَدَّثْتُكُمْ وَلٰكِنِّىْ مُرْسِلٌ اِلٰى بَعْضِ مَنْ شَهِدَ الْحَدِيْثَ فَاَرْسَلَ اِلٰى عَمَّارِ بْنِ يَاسِرٍ وَاَمَرَهٗ اَنْ يُحَدِّثَهٗ فَقَالَ عَمَّارٌ اَهْدٰى اَعْرَابِىٌّ اِلَى النَّبِىِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ اَرْنَبًا مَشْوِيًّا فَاَمَرَ بِاَكْلِهَا

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت موسیٰ بن طلحہ بن عبیداللہ رحمۃ اللہ علیہ سے،وہ حضرت ابن حوتکیہ رحمۃ اللہ علیہ سے روایت

(١٥٢٠)اخرجه الحصكفى فى مسند الامام (٢٩٨)والطحاوى فى شرح معانى الآثار ٢٠٥:٤وابن حبان (٥٢٧٧) واحمد ٢٩١:٤والبخارى (٥٥٢٥)فى الذبائح:باب لحوم الحمر الاهلية والبيهقى فى السنن الكبرى ٣٢٩:٩ومسلم (١٩٣٨) (٢٨)فى الصيد:باب تحريم اكل لحم الحمر الانسية وابن ماجة (٣١٩٤)

(١٥٢١)اخرجه البيهقى فى السنن الكبرى ٣٢١:٩فى الضحايا:باب ماجاء فى الارنب وابويعلى (١٦١٢)والطيالسى ١٩٦:١(٩٤٣)واحمد ٣١:١

کرتے ہیں: حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ سے خرگوش کے گوشت کے بارے میں پوچھا گیا۔ آپ نے فرمایا: اگر مجھے اس بات کا خدشہ نہ ہوتا کہ میں حدیث کے اندر کمی یا زیادتی کر بیٹھوں گا تو میں تمہیں ضرور بتاتا۔ میں تمہیں ایسے شخص کی جانب بھیج دیتا ہوں جو حدیث کے گواہ تھے، پھر انہوں نے حضرت عمار بن یاسر رضی اللہ عنہ کی جانب بھیجا اور ان کو حکم دیا کہ وہ ان کو حدیث بیان کریں۔ حضرت عمار رضی اللہ عنہ نے بتایا: ایک دیہاتی نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں بھنا ہوا خرگوش پیش کیا، حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے (دوسرے لوگوں کو) اس کے کھانے کا حکم دیا۔ (خود نہ کھایا)

(أخرجه) الحسين بن محمد بن خسرو البلخي في مسنده (عن) أبي الحسين المبارك بن عبد الجبار الصيرفي (عن) أبي محمد الفارسي (عن) الحافظ محمد بن المظفر عن محمد بن إبراهيم ابن حبيش (عن) محمد بن شجاع (عن) الحسن بن زياد (عن) الإمام أبي حنيفة

(وأخرجه) الحسن بن زياد في مسنده (عن) أبي حنيفة (وأخرجه) الحافظ أبو بكر أحمد بن محمد بن خالد بن خلي الكلاعي في مسنده (عن) أبيه محمد بن خالد بن خلي (عن) أبيه خالد بن خلي (عن) محمد بن خالد الوهبي (عن) أبي حنيفة

(وأخرجه) محمد بن الحسن في نسخة فرواه (عن) أبي حنيفة رضي الله عنه

○ اس حدیث کو حضرت "ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ" نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت "ابو حسین مبارک بن عبدالجبار صیرفی رحمۃ اللہ علیہ" سے، انہوں نے حضرت "ابومحمد فارسی رحمۃ اللہ علیہ" سے، انہوں نے حضرت "حافظ محمد بن مظفر رحمۃ اللہ علیہ" سے، انہوں نے حضرت "محمد بن ابراہیم ابن حبیش رحمۃ اللہ علیہ" سے، انہوں نے حضرت "محمد بن شجاع رحمۃ اللہ علیہ" سے، انہوں نے حضرت "حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ" سے، انہوں نے حضرت "امام اعظم ابوحنیفہ" سے روایت کیا ہے۔

○ اس حدیث کو حضرت "حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ" نے اپنی مسند میں حضرت "امام اعظم ابوحنیفہ" سے روایت کیا ہے۔

○ اس حدیث کو حضرت "ابوبکر احمد بن محمد بن خالد بن خلی کلاعی رحمۃ اللہ علیہ" نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) اپنے والد حضرت "محمد بن خالد بن خلی رحمۃ اللہ علیہ" سے، انہوں نے اپنے والد حضرت "خالد بن خلی رحمۃ اللہ علیہ" سے، انہوں نے حضرت "محمد بن خالد وہبی رحمۃ اللہ علیہ" سے، انہوں نے حضرت "امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ" سے روایت کیا ہے۔

○ اس حدیث کو حضرت "محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ" نے اپنی مسند میں حضرت "امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ" کے حوالے سے روایت کیا ہے۔

☼ پالتو گدھوں کا گوشت کھانا ناجائز ہے ☼

☼ مالِ غنیمت سے ملنے والی حاملہ لونڈی سے صحبت ناجائز ہے ☼

☼ جو درندے کیلوں سے اور جو پرندے پنجوں سے شکار کرتے ہیں ان کا گوشت ناجائز ہے ☼

1522/(اَبُوْحَنِيْفَةَ) (عَنْ) قَتَادَةَ (عَنْ) اَبِيْ قِلَابَةِ (عَنْ) اَبِيْ ثَعْلَبَةَ الْخُشْنِيْ (عَنِ) النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ اَنَّهٗ نَهٰى عَنْ اَكْلِ كُلِّ ذِيْ نَابٍ مِنَ السِّبَاعِ اَوْ مِخْلَبٍ مِنَ الطَّيْرِ وَاَنْ تُوْطَاَ الْحُبَالٰى مِنَ الْفَيْءِ وَاَنْ تُؤْكَلَ الْحُمُرُ الْاَهْلِيَّةُ

(۱۵۲۲) قد تقدم في (۱۵۱۶)

✦✦ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت قتادہ رحمۃ اللہ علیہ سے وہ حضرت ابوقلابہ رحمۃ اللہ علیہ سے، وہ حضرت ثعلبہ خشنی رحمۃ اللہ علیہ سے روایت کرتے ہیں' انہوں نے فرمایا: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے نوکیلے دانتوں سے شکار کرنے والے درندوں کا گوشت کھانے سے منع فرمایا ہے اور پنجے سے شکار کرنے والے پرندوں کا گوشت کھانے سے منع فرمایا ہے اور اس بات سے منع فرمایا ہے کہ مالِ غنیمت سے حاصل ہونے والی حاملہ لونڈیوں کے ساتھ صحبت کی جائے اور اس بات سے منع فرمایا ہے کہ پالتو گدھوں کا گوشت کھایا جائے۔

(أخرجه) الحافظ طلحة بن محمد في مسنده (عن) أحمد بن محمد (عن) الحسن بن عيينة بن عبد الرحمن عن الحسن بن زياد (عن) أبي حنيفة

(وأخرجه) أبو عبد الله الحسين بن خسرو البلخي في مسنده (عن) أبي الفضل أحمد بن خيرون (عن) أبي علي بن شاذان (عن) القاضي أبي نصر أحمد ابن اشكاب (عن) عبد الله بن طاهر (عن) إسماعيل بن توبة (عن) محمد ابن الحسن (عن) الإمام أبي حنيفة الحديث بتمامه

(وأخرجه) القاضي عمر بن الحسن الأشناني (عن) عبد الله بن كثير التمار (عن) يحيى بن الحسن بن الفرات (عن) زياد بن الحسن (عن) أبيه (عن) الإمام أبي حنيفة إلى قوله وأن توطء الحبالى من الفيء فحسب

○ اس حدیث کو حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی سند یوں ہے) حضرت ''احمد بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسن بن عیینہ بن عبدالرحمٰن رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○ اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''ابوفضل احمد بن خیرون رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوعلی بن شاذان رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''قاضی ابونصر احمد ابن اشکاب رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبداللہ بن طاہر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''اسماعیل بن توبہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے مکمل حدیث روایت کی ہے۔

○ اس حدیث کو حضرت ''قاضی عمر بن حسن اشنانی رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''عبداللہ بن کثیر تمار رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''یحییٰ بن حسن بن فرات رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''زیاد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے ان الفاظ وان توطء الحبالی من الفیء تک روایت کیا ہے

☼ غزوہ خیبر کے موقع پر رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے پالتو گدھوں کا گوشت کھانے سے منع فرما دیا ☼

1523/(اَبُوْ حَنِيْفَةَ) (عَنْ) مَحَارِبِ بْنِ دِثَارٍ (عَنْ) اِبْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ نَهَى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ خَيْبَرٍ عَنْ لُحُوْمِ الْحُمُرِ الْاَهْلِيَةِ

✦✦ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت محارب بن دثار رحمۃ اللہ علیہ سے، وہ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں' انہوں نے فرمایا: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے غزوۂ خیبر کے موقع پر پالتو گدھوں کا گوشت کھانے سے منع فرما دیا تھا۔

(أخرجه) أبو محمد البخاري (عن) أحمد بن محمد (عن) القاسم بن محمد (عن) الوليد بن حماد (عن) الحسن بن زياد (عن) الإمام أبي حنيفة

(١٥٢٣) قد تقدم في (١٥١٩)

(وأخرجه) الحافظ طلحة بن محمد في مسنده (عن) أبي العباس أحمد بن عقدة (عن) الوليد بن حماد (عن) الحسن (عن) الإمام أبي حنيفة رضي الله عنه

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد بخاری ﷫'' نے حضرت ''احمد بن محمد ﷫'' سے،انہوں نے حضرت ''قاسم بن محمد ﷫'' سے،انہوں نے حضرت ''ولید بن حماد ﷫'' سے،انہوں نے حضرت ''حسن بن زیاد ﷫'' سے،انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد ﷫'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے،اس کی سند یوں ہے) حضرت ''ابوعباس احمد بن عقدہ ﷫'' سے،انہوں نے حضرت ''ولید بن حماد ﷫'' سے،انہوں نے حضرت ''حسن ﷫'' سے،انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ ﷫'' سے روایت کیا ہے۔

☼ گھوڑے کا گوشت مکروہ ہے ☼

1524/(اَبُوْحَنِيْفَةَ) (عَنِ) الْهَيْثَمِ (عَنْ) اِبْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا اَنَّهُ كَرِهَ لَحْمَ الْفَرَسِ

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ ﷫ حضرت ہیثم ﷫ سے،وہ حضرت عبداللہ بن عباس ﷠ سے روایت کرتے ہیں: انہوں نے گھوڑے کے گوشت کو مکروہ قرار دیا ہے۔

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن في الآثار فرواه عن الإمام أبي حنيفة ثم قال محمد وهذا قول أبي حنيفة ولسنا نأخذ بهذا لا نرى بلحم الفرس بأساً وقد جاء في إحلاله آثار كثيرة

○اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن ﷫'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ ﷫ کے حوالے سے آثار میں ذکر کیا ہے۔پھر حضرت ''امام محمد ﷫'' نے فرمایا: یہ قول حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ ﷫'' کا ہے۔ہم اس پر عمل نہیں کرتے،ہم گھوڑے کا گوشت کھانے میں کوئی حرج نہیں سمجھتے۔کیونکہ گھوڑے کے گوشت حلال ہونے میں بہت سارے آثار مروی ہیں۔

☼ ضرورت ہو تو مشرکوں کے برتن اچھی طرح دھو کر استعمال کر سکتے ہیں ☼

1525/(اَبُوْحَنِيْفَةَ) (عَنْ) قَتَادَةَ (عَنْ) اَبِيْ قِلَابَةَ (عَنْ) اَبِيْ ثَعْلَبَةَ الْخُشْنِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ (عَنِ) النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ اَنَّهُمْ قَالُوْا اِنَّا بِاَرْضِ شِرْكٍ اَفَنَاْكُلُ فِيْ آنِيَتِهِمْ قَالَ اِنْ لَمْ تَجِدُوْا مِنْهَا بُدًّا فَاغْسِلُوْهَا ثُمَّ طَهِّرُوْهَا وَكُلُوْا فِيْهَا

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ ﷫ حضرت قتادہ ﷫ سے،وہ حضرت ابوقلابہ ﷫ سے،وہ حضرت ابوثعلبہ خشنی ﷜ سے روایت کرتے ہیں،وہ فرماتے ہیں: لوگوں نے عرض کیا: یارسول اللہ ﷺ! ہم مشرکوں کی سرزمین میں رہتے ہیں،کیا ہم ان کے

(۱۵۲۴)اخرجه محمد بن الحسن الشيباني في الآثار(۸۱۸)وابن ابي شيبة۵:۱۲۰(۲۴۳۰۸)في الاطعمة:ماقالوا في اكل لحوم الخليل وابن جرير في التفسير۱۴:۵۳والسيوطي في الدر المنثور۴:۱۱۱

(۱۵۲۵)اخرجه محمد بن الحسن الشيباني في الآثار(۸۲۸)وابن حبان(۵۸۷۹)ومسلم(۱۹۳۰)في الصيد:باب الصيد بالكلاب المعلمة وابن الجارود(۹۱۷)والبيهقي في السنن الكبرى۹:۲۴۴واحمد۴:۱۹۵والبخاري(۵۴۷۸)في الصيد:باب صيد الفرس وابو داود(۲۸۵۵)في الصيد:باب في الصيد

برتنوں کے اندر کھا پی سکتے ہیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: اگر اس کے بغیر گزارا نہ ہوتو ان کو دھولیا کرو اچھی طرح پاک کر کے اس کے اندر کھالیا کرو۔

(أخرجه) الحافظ طلحة بن محمد في مسنده (عن) ابن عقدة (عن) أحمد بن حازم (عن) عبيد الله بن موسى (عن) أبي حنيفة

(وأخرجه) أبو عبد الله بن خسرو البلخي في مسنده (عن) أبي الفضل بن خيرون (عن) أبي علي بن شاذان (عن) أبي نصر بن اشكاب (عن) عبد الله بن ظاهر (عن) إسماعيل بن توبة القزويني (عن) محمد بن الحسن (عن) أبي حنيفة(وأخرجه) محمد بن الحسن في الآثار فرواه عن الإمام أبي حنيفة رحمه الله

○اس حدیث کو حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی سند یوں ہے) حضرت ''بن عقدہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''احمد بن حازم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبید اللہ بن موسیٰ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''ابوفضل بن خیرون رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوعلی بن شاذان رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابونصر بن اشکاب رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبد اللہ بن طاہر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''اسماعیل بن توبہ قزوینی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں نقل کیا ہے۔

☼ حاملہ لونڈی کے ساتھ صحبت کرنا، پالتو گدھوں کا گوشت کھانا منع ہے ☼

1526/(اَبُوْحَنِيْفَةَ) (عَنْ) مَكْحُوْلِ الشَّامِيِّ (عَنْ) اَبِيْ ثَعْلَبَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ (عَنِ) النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ اَنَّهُ نَهَى عَنْ اَكْلِ كُلِّ ذِىْ نَابٍ مِنَ السِّبَاعِ وَذِىْ مِخْلَبٍ مِنَ الطُّيُوْرِ وَاَنْ تُوْطَىْءَ الْحُبَالَى مِنَ الْفَىْءِ حَتّٰى يَضَعْنَ حَمَلَهُنَّ وَاَنْ تُؤْكَلَ لُحُوْمُ الْحُمُرِ الْاَهْلِيَةِ

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت مکحول شامی رحمۃ اللہ علیہ سے، وہ حضرت ثعلبہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں: رسول اکرم ﷺ نے کیلے والے دانتوں سے شکار کرنے والے درندوں کا گوشت کھانے سے اور پنجے سے شکار کرنے والے پرندوں کا گوشت کھانے سے منع فرمایا ہے اور مالِ غنیمت سے حاصل ہونے والی حاملہ لونڈیوں کے ساتھ صحبت کرنے سے منع فرمایا، جب تک کہ ان کی پیدائش نہ ہو جائے اور پالتو گدھوں کا گوشت کھانے سے منع فرمایا ہے۔

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن في الآثار فرواه عن الإمام أبي حنيفة

○اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں ذکر کیا ہے۔

(۱۵۲٦) اخرجه محمد بن الحسن الشيباني في الآثار (۸۵۰) وابن ابي شيبة ۵:۱٤۹ (۲٤٦۱۵) في اللباس والزينة: من رخص في لبس الخز؛ والزيلعي في نصب الراية ٤:۲۲۹ وابن سعد في الطبقات الكبرى في ترجمة عبدالله بن ابي اوفى

☼ پالتوں گدھوں کے گوشت اور ان کی چربی میں کوئی خیر نہیں ☼

1527/(اَبُوْحَنِيْفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) اِبْرَاهِيْمَ لاَ خَيْرَ فِيْ لُحُوْمِ الْحُمُرِ الْاَهْلِيَّةِ وَاَلْبَانِهَا

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں' وہ فرماتے ہیں: پالتو گدھوں کے گوشت اور ان کے دودھ میں کوئی خیر نہیں ہے۔

(أخرجه) محمد بن الحسن فی الآثار فرواه (عن) الإمام أبی حنیفة(وأخرجه) الحافظ أبو بکر أحمد بن محمد بن خالد بن خلی الکلاعی فی مسنده (عن) أبیه محمد بن خالد بن خلی (عن) أبیه خالد بن خلی (عن) محمد بن خالد الوهبی (عن) أبی حنیفة رضی الله عنه

○اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں نقل کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابوبکر احمد بن محمد بن خالد بن خلی کلاعی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) اپنے والد حضرت ''محمد بن خالد بن خلی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے والد حضرت ''خالد بن خلی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن خالد وہبی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ سے روایت کیا ہے۔

☼ جو درندے کیلے والے دانتوں سے شکار کرتے ہیں، ان کا گوشت ناجائز ہے ☼

1528/(اَبُوْحَنِيْفَةَ) (عَنْ) مَحَارِبِ بْنِ دِثَارٍ (عَنْ) اِبْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ نَهَى يَوْمَ خَيْبَرَ عَنْ لُحُوْمِ كُلِّ ذِىْ نَابٍ مِنَ السِّبَاعِ

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت محارب بن دثار رحمۃ اللہ علیہ سے، وہ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے غزوۂ خیبر کے موقع پر کیلے والے دانتوں کے ساتھ شکار کرنے والے درندوں کا گوشت کھانے سے منع فرمایا ہے۔

(أخرجه) أبو محمد البخاری عن أحمد بن محمد (عن) القاسم بن محمد (عن) الولید ابن حماد (عن) الحسن بن زیاد (عن) أبی حنیفة(وأخرجه) الحافظ طلحة بن محمد فی مسنده عن أبی العباس بن عقدة عن الولید بن حماد (عن) الحسن بن زیاد عن أبی حنیفة

غیر أنه قال نهی عن کل ذی ناب من السباع وعن متعة النساء و (عن) کل ذی مخلب من الطیر

(وأخرجه) أبو عبد الله الحسین بن محمد بن خسرو البلخی فی مسنده (عن) أبی الفضل بن خیرون (عن) أبی بکر الخیاط عن أبی عبد الله بن دوست العلاف (عن) القاضی عمر بن الحسن الأشنانی (عن) محمد بن عبد الله بن سلیمان الحضرمی (عن) الولید بن حماد اللؤلؤی (عن) الحسن بن زیاد (عن) أبی حنیفة

(وأخرجه) القاضی عمر الأشنانی بإسناده المذکور إلی أبی حنیفة

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''احمد بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''قاسم بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ولید ابن حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم

(۱۵۲۷)اخرجه محمد بن الحسن الشیبانی فی الآثار (۸۱۹) (۱۵۲۸)قد تقدم فی (۱۵۲۳)

ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں ذکر کیا ہے (اس کی سند یوں ہے) رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوعباس بن عقدہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ولید بن حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوحنیفہ'' سے روایت کیا ہے۔ اس میں یہ بھی ہے نهى عن كل ذى ناب من السباع وعن متعه النساء كل ذى مخلب من الطير (ہر کیلے والے دانتوں سے شکار کرنے والے درندوں کا گوشت کھانے اور عورتوں کے ساتھ متعہ سے منع فرمایا اور پنجے سے شکار کرنے والے پرندوں کا گوشت کھانے سے منع فرمایا)

○اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''ابوفضل بن خیرون رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوبکر الخیاط رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوعبداللہ بن دوست علاف رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''قاضی عمر بن حسن اشنانی رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''محمد بن عبداللہ بن سلیمان حضرمی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ولید بن حماد لولوی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے

○اس حدیث کو حضرت ''قاضی عمر اشنانی رحمۃ اللہ علیہ'' نے روایت کیا ہے، انہوں نے اپنی اسناد کے ہمراہ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ تیرا تیر اور گھوڑا تیرے لئے جو چھوڑ دے، اس کو کھا سکتے ہو ☼

1529/(اَبُوْ حَنِيْفَةَ) عَنْ قَتَادَةِ عَنْ اَبِىْ ثَعْلَبَةِ (عَنِ) النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ اَنَّهُ قَالَ كُلْ مَا اَمْسَكَ عَلَيْكَ سَهْمُكَ وَفَرُسُكَ

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت قتادہ رحمۃ اللہ علیہ سے وہ حضرت ابوثعلبہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: وہ چیز کھاؤ جس کو تیرا تیر اور تیرا گھوڑا تیرے لئے چھوڑ دے۔

(أخرجه) الحسن بن زياد عن أبى حنيفة (وأخرجه) الحافظ أبو بكر أحمد بن محمد بن خالد بن خلى الكلاعى (عن) أبيه محمد بن خالد بن خلى (عن) أبيه خالد بن خلي (عن) محمد بن خالد الوهبى (عن) أبى حنيفة

(وأخرجه) محمد بن الحسن فى نسخته فرواه عن الإمام أبى حنيفة

○اس حدیث کو حضرت ''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابوبکر احمد بن محمد بن خالد بن خلی کلاعی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) اپنے والد حضرت ''محمد بن خالد بن خلی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے والد حضرت ''خالد بن خلی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن خالد وہبی حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنے نسخہ میں حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ چوپایوں اور پرندوں میں حلت وحرمت کا معیار ☼

1530/(اَبُوْ حَنِيْفَةَ) (عَنْ) قَتَادَةَ بْنِ دِعَامَةَ (عَنْ) اَبِىْ قِلَابَةَ قَالَ نَهَى النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ عَنْ

(١٥٢٩) تقدم فى (١٥٢٥)

اَكْلِ كُلِّ ذِىْ نَابٍ مِنَ السِّبَاعِ وَذِىْ مِخْلَبٍ مِنَ الطَّيْرِ

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت قتادہ بن دعامہ رحمۃ اللہ علیہ سے، وہ حضرت ابوقلابہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے کیلے والے دانتوں کے ساتھ شکار کرنے والے درندوں کا گوشت کھانے سے منع فرمایا ہے اور پنجوں کے ساتھ شکار کرنے والے پرندوں کا گوشت کھانے سے منع فرمایا ہے۔

(أخرجه) الحافظ طلحة بن محمد في مسنده (عن) صالح بن أحمد بن محمد بن سعيد العوفي (عن) أبيه (عن) أبي يوسف (عن) الإمام أبي حنيفة

(وأخرجه) أبو عبد الله الحسين بن محمد بن خسرو البلخي في مسنده (عن) أبي الفضل بن خيرون (عن) أبي علي بن شاذان (عن) عبد الله بن طاهر (عن) إسماعيل بن توبة القزويني (عن) محمد بن الحسن (عن) الإمام أبي حنيفة

(وأخرجه) الحسن بن زياد في مسنده (عن) الإمام أبي حنيفة

(وأخرجه) الحافظ أبو بكر أحمد بن محمد بن خالد بن خلي الكلاعي في مسنده (عن) أبيه محمد بن خالد بن خلي (عن) أبيه خالد بن خلي (عن) محمد بن خالد الوهبي (عن) الإمام أبي حنيفة

(وأخرجه) محمد بن الحسن في نسخته فرواه (عن) الإمام أبي حنيفة رضي الله عنه

○ اس حدیث کو حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی سند یوں ہے) حضرت ''صالح بن احمد بن محمد بن سعید عوفی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام ابویوسف رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○ اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''ابوفضل بن خیرون رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوعلی بن شاذان رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبداللہ بن طاہر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''اسماعیل بن توبہ قزوینی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○ اس حدیث کو حضرت ''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○ اس حدیث کو حضرت ''ابوبکر احمد بن محمد بن خالد بن خلی کلاعی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) اپنے والد حضرت ''محمد بن خالد بن خلی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے والد حضرت ''خالد بن خلی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن خالد وہبی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○ اس حدیث کو حضرت ''محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنے نسخہ میں حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ چوپایوں اور پرندوں میں حلت وحرمت کا معیار ☼

1531/ (اَبُوْحَنِيْفَةَ) (عَنْ) مَكْحُوْلٍ (عَنْ) اَبِىْ ثَعْلَبَةَ (عَنْ) رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ اَنَّهٗ نَهٰى

(۱۵۳۰) اخرجه الطحاوى فى شرح معانى الآثار ۲۰۶:۴ واحمد ۱۹۴:۴ وابو عوانة ۱۳۹:۵ والطبرانى فى الكبير ۲۲ (۵۶۲) والبيهقى فى السنن الكبرى ۳۳۱:۹ ومالك فى الموطا ۴۹۶:۲ والدارمى (۱۹۸۰) وابن حبان (۵۲۷۹)

(۱۵۳۱) قد تقدم فى (۱۵۳۰)

عَنْ اَكْلِ كُلِّ ذِىْ نَابٍ مِنَ السِّبَاعِ وَذِىْ مِخْلَبٍ مِنَ الطَّيْرِ

✧✧ حضرت امام اعظم ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت مکحول رحمۃ اللہ علیہ سے، وہ حضرت ابوثعلبہ رحمۃ اللہ علیہ سے روایت کرتے ہیں: رسول اکرم ﷺ نے کیلے والے دانتوں کے ساتھ شکار کرنے والے درندوں کا گوشت کھانے سے منع فرمایا ہے اور پنجوں کے ساتھ شکار کرنے والے پرندوں کا گوشت کھانے سے منع فرمایا ہے۔

(أخرجه) الحافظ طلحة بن محمد (عن) ابن عقدة (عن) أحمد بن حازم (عن) عبيد الله عن الإمام أبى حنيفة

(وأخرجه) القاضى عمر بن الحسن الأشنانى (عن) محمد بن على (عن) بشر بن الوليد (عن) أبى يوسف عن الإمام أبى حنيفة

(وأخرجه) أبو عبد الله الحسين بن محمد بن خسرو البلخى فى مسنده (عن) أبى الفضل بن خيرون (عن) خاله أبى على (عن) أبى عبد الله بن دوست العلاف (عن) القاضى الأشنانى بإسناده إلى أبى حنيفة رضى الله عنه

○ اس حدیث کو حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''ابن عقدہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''احمد بن حازم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبید اللہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○ اس حدیث کو حضرت ''قاضی عمر بن حسن اشنانی رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''محمد بن علی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''بشر بن ولید رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام ابو یوسف رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام ابو حنیفہ'' سے روایت کیا ہے۔

○ اس حدیث کو حضرت ''ابو عبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''ابوفضل بن خیرون رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ماموں حضرت ''ابوعلی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوعبداللہ بن دوست علاف رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''قاضی اشنانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ پنجوں سے شکار کرنے والے پرندوں کا گوشت کھانا منع ہے ☼

1532/(اَبُوْحَنِيْفَةَ) (عَنْ) مَحَارِبِ بْنِ دِثَارٍ (عَنْ) اِبْنِ عُمَرَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُمَا اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ نَهَى يَوْمَ خَيْبَرٍ عَنْ اَكْلِ كُلِّ ذِىْ مخلب مِنَ الطَّيْرِ

✧✧ حضرت امام اعظم ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت محارب بن دثار رحمۃ اللہ علیہ سے، وہ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں: رسول اکرم ﷺ نے غزوۂ خیبر کے موقع پر پنجوں سے شکار کرنے والے پرندوں کا گوشت کھانے سے منع فرمایا ہے۔

(أخرجه) أبو محمد البخارى (عن) أحمد بن محمد (عن) القاسم بن محمد (عن) الوليد بن حماد (عن) الحسن بن زياد (عن) أبى حنيفة

قال أحمد بن محمد روى الحسن بن زياد هذه الأحاديث فى كتاب المغازى الذى صنفه هكذا (عن) أبى حنيفة وروى فى سائر الكتب (عن) نافع (عن) ابن عمر رضى الله عنهما

○ اس حدیث کو حضرت ''ابو محمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''احمد بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''قاسم بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ولید بن حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت

(۱۵۳۲) قد تقدم فی (۱۵۲۸)

کیا ہے۔

○ حضرت ''امام احمد بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' فرماتے ہیں، حضرت ''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' نے یہ احادیث کتاب المغازی میں حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کی ہیں۔ اور باقی تمام کتابوں میں یہ حدیث حضرت ''نافع رحمۃ اللہ علیہ'' کے، واسطے سے حضرت ''ابن عمر رضی اللہ عنہما'' سے روایت کی گئی ہے۔

☼ پہلے قربانی کا گوشت تین دن سے زیادہ رکھنا منع تھا، پھر اجازت دے دی گئی ☼

1533/(اَبُوْحَنِیْفَۃَ) (عَنْ) عَلْقَمَۃَ بْنِ مَرْثَدٍ (عَنْ) اِبْنِ بُرَیْدَۃَ عَنْ اَبِیْہِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ کُنْتُ نَھَیْتُکُمْ عَنْ لُحُوْمِ الْاَضَاحِیْ اَنْ تُمْسِکُوْھَا فَوْقَ ثَلَاثَۃِ اَیَّامٍ فَاَمْسِکُوْا مَا بَدَا لَکُمْ وَتَزَوَّدُوْا فَاِنَّمَا نَھَیْتُکُمْ لِیُوْسِعَ مُوْسِرُکُمْ عَلٰی مُعْسِرِکُمْ

✧ ✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ''علقمہ بن مرثد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابن بریدہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: میں نے تمہیں قربانی کا گوشت تین دن سے زیادہ تک سنبھال کر رکھنے سے منع کیا تھا، اب تم جتنا چاہو روک سکتے ہو، اور زادِراہ کے طور پر بھی استعمال کر سکتے ہو، میں تمہیں اس لئے منع کیا کرتا تھا تاکہ تم میں سے جو کشادہ دست ہیں وہ تنگدستوں کے لئے وسعت کریں۔

(أخرجه) الحسن بن زياد فى مسنده (عن) الإمام أبى حنيفة رضى الله عنه

اس حدیث کو حضرت ''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ شکاری کتا جو چھوڑ دے، تم وہ نہ چھوڑو، جو وہ نہ چھوڑے، وہ تم چھوڑ دو ☼

1534/(اَبُوْحَنِیْفَۃَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) سَعِیْدِ بْنِ جُبَیْرٍ (عَنْ) اِبْنِ عَبَّاسٍ اَنَّہٗ قَالَ کُلْ مَا اَمْسَکَ عَلَیْکَ کَلْبُکَ اِذَا کَانَ مُعَلَّماً اِذَا قَتَلَ وَلَمْ یَاْکُلْ فَاِذَا اَکَلَ فَلَا تَاْکُلْ فَاِنَّمَا اَمْسَکَ عَلٰی نَفْسِہٖ

✧ ✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''سعید بن جبیر رضی اللہ عنہ'' سے، وہ حضرت ''عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما'' سے روایت کرتے ہیں، وہ فرماتے ہیں: تیرا کتا تیرے لئے جو چھوڑ دے اس کو تو کھا جبکہ وہ کتا سدھایا ہوا ہو، جبکہ وہ جانور کو صرف مارے لیکن خود نہ کھائے۔ اگر وہ خود کھانے لگ جائے تو پھر تو نہ کھا کیوں کہ اس نے وہ شکار اپنے لئے کیا ہے۔

(أخرجه) الحافظ محمد بن المظفر فى مسنده عن محمد بن إبراهيم (عن) أبى عبد الله محمد بن شجاع الثلجى (عن) الحسن بن زياد (عن) الإمام أبى حنيفة

(وأخرجه) الحافظ الحسين بن محمد بن خسرو فى مسنده (عن) المبارك بن عبد الجبار الصيرفى (عن) أبى محمد الحسن بن على الفارسى (عن) الحافظ محمد ابن المظفر (عن) محمد بن إبراهيم (عن) محمد بن شجاع

(۱۵۳۳)اخرجه محمد بن الحسن الشيباني فى الآثار(۲۶۹)و مسلم(۹۷۶)وابو داود(۳۲۳۴)وعبدالرزاق(۶۷۰۸)فى الجنائز :باب فى زيارة القبور وابن ابى شيبة ۳:۳۴۲فى الجنائز :باب من رخص فى زيارة القبور

(۱۵۳۴)اخرجه محمد بن الحسن الشيباني فى الآثار(۸۲۶)وعبدالرزاق۴:۴۷۳(۸۵۱۴)فى المناسك :باب الجارح يأكل والبيهقى فى السنن الكبرى۹:۲۳۸وابن ابى شيبة ۴:۲۳۸(۱۹۵۶۲)فى الصيد :ماقالوا فى الكلب يأكل من صيده

(عن) الحسن بن زياد (عن) الإمام أبي حنيفة

(وأخرجه) الإمام محمد بن الحسن في الآثار فرواه (عن) الإمام أبي حنيفة(وأخرجه) الحسن بن زياد في مسنده (عن) الإمام أبي حنيفة رضي الله عنه

○اس حدیث کوحضرت ''حافظ محمد بن مظفر رحمۃ اللہ'' نے اپنی مسند میں حضرت ''محمد بن ابراہیم رحمۃ اللہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوعبداللہ محمد بن شجاع ثلجی رحمۃ اللہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ'' سے روایت کیا ہے

○اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''مبارک بن عبد الجبار صیرفی رحمۃ اللہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابومحمد حسن بن علی فارسی رحمۃ اللہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حافظ محمد بن مظفر رحمۃ اللہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن ابراہیم رحمۃ اللہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن شجاع رحمۃ اللہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کوحضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ کے حوالے سے آثار میں ذکر کیا ہے۔

○اس حدیث کوحضرت ''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ'' نے اپنی مسند میں حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ عورت کا ذبح کیا ہوا جانور حلال ہے ☼

1535/(اَبُوْحَنِيْفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) اِبْرَاهِيْمَ (عَنْ) عَلْقَمَةَ (عَنْ) عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ اَكَلَ قَالَ صَالِحٌ وَاَحْمَدُ مِنْ ذَبِيْحَةِ امْرَاَةٍ وَقَالَ عَبْدُ اللّٰهِ وَمُحَمَّدٌ مِنْ ذَبِيْحَةِ الْمَرْاَةِ

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ حضرت ''حماد رحمۃ اللہ'' سے، وہ حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ'' سے روایت کرتے ہیں، وہ حضرت علقمہ رحمۃ اللہ سے، وہ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے عورت کے ذبح کئے ہوئے جانور کا گوشت کھایا (اس حدیث کی روایت میں حضرت ''صالح رحمۃ اللہ'' اور حضرت ''احمد رحمۃ اللہ'' نے یہ الفاظ استعمال کئے ہے ''من ذبیحة امراة'' اور حضرت ''عبداللہ رحمۃ اللہ'' اور حضرت ''محمد رحمۃ اللہ'' نے یہ الفاظ استعمال کئے ہیں ''من ذبیحة المراة'')

(أخرجه) أبو محمد البخاري (عن) صالح بن أحمد وأبي مقاتل وأحمد بن محمد بن سعيد كلاهما (عن) سعيد بن عثمان بن بكير الأهوازي (عن) زيد بن الحريش (عن) أبي همام الأهوازي محمد بن الزبرقان (عن) مروان بن سالم (عن) الإمام أبي حنيفة

(ورواه) (عن) أبي علي عبد الله بن محمد بن علي البلخي الحافظ (عن) نعيم ابن ناعم السمرقندي (عن) يحيى بن يزيد إمام مسجد الأهواز (عن) محمد بن الزبرقان (عن) مروان بن سالم (عن) الإمام أبي حنيفة

(وأخرجه) الحافظ طلحة بن محمد في مسنده (عن) صالح بن أحمد وعلي ابن محمد بن عبيد كلاهما (عن) سعيد بن عثمان بن بكير الأهوازي (عن) زيد ابن الحريش (عن) أبي همام الأهوازي محمد بن الزبرقان (عن) مروان بن سالم (عن) الإمام أبي حنيفة

(وأخرجه) الحافظ الحسين بن محمد بن خسرو البلخي في مسنده (عن) أبي الغنائم محمد بن علي بن الحسن

(۱۵۳۵) اخرجه الحصكفي في مسند الامام (۴۰۹)

بن أبی عثمان (عن) أبی الحسن محمد بن أحمد بن محمد ابن زرقویه (عن) أبی سهل أحمد بن محمد بن زیاد (عن) أبی سهل سعید بن عثمان (عن) زید بن الحریش (عن) أبی همام محمد بن الزبرقان (عن) مروان ابن سالم (عن) الإمام أبی حنیفة

(وأخرجه) القاضی عمر بن الحسن الأشنانی (عن) أبی سهل سعید بن بکیر الأهوازی (عن) أبی همام محمد بن الزبرقان (عن) مروان بن سالم (عن) الإمام أبی حنیفة

(وأخرجه) القاضی أبو بکر محمد بن عبد الباقی (عن) القاضی أبی یعلی محمد بن الحسین بن الفراء (عن) أبی القاسم علی بن علی بن عیسی الوزیر (عن) محمد بن محمد النیسابوری (عن) عبد الله بن أحمد بن موسی (عن) زید بن الحریش (عن) أبی همام الأهوازی (عن) مروان بن سالم (عن) الإمام أبی حنیفة رضی الله عنه

○اس حدیث کوحضرت''ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت''صالح بن احمد رحمۃ اللہ علیہ''اورحضرت''ابومقاتل رحمۃ اللہ علیہ''اورحضرت''احمد بن محمد بن سعید رحمۃ اللہ علیہ'' سے،ان دونوں نے حضرت''سعید بن عثمان بن بکیراہوازی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''زید بن حریش رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے اپنے والدحضرت''امام اہوازی محمد بن زبرقان رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''مروان بن سالم رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کوحضرت''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اوراسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے،اس کی اسناد یوں ہے) حضرت''ابوعلی عبداللہ بن محمد بن علی بلخی حافظ رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''نعیم بن ناعم سمرقندی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''یحیٰی بن یزیدامام مسجد اہوازی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''محمد بن زبرقان رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''مروان بن سالم رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کوحضرت''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکرکیاہے،اس کی سند یوں ہے) حضرت''صالح بن احمد رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت''علی بن محمد بن عبید رحمۃ اللہ علیہ'' سے،ان دونوں نے حضرت''سعید بن عثمان بن بکیرلاہوازی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''زید بن حریش رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے اپنے والدحضرت''امام اہوازی محمد بن زبرقان رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''مروان بن سالم رحمۃ اللہ علیہ'' سے ،انہوں نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کوحضرت''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے،اس کی اسناد یوں ہے) حضرت'' ابوالغنائم محمد بن علی بن حسن بن ابو عثمان رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''ابوحسن محمد بن احمد بن محمد بن زرقویہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''ابوسہل احمد بن محمد بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''ابوسہل سعید بن عثمان رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''زید بن حریش رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے اپنے والدحضرت''امام محمد بن زبرقان رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''مروان بن سالم رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت''قاضی عمر بن حسن اشنانی رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت''ابوسہل سعید بن بکیر الاہوازی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے اپنے والدحضرت''امام محمد بن زبرقان رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''مروان بن سالم رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کوحضرت''قاضی ابوبکرمحمد بن عبدالباقی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''قاضی ابویعلیٰ محمد بن حسین بن الفراء رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت''ابوقاسم علی بن علی بن عیسیٰ وزیر رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''محمد بن محمد نیشاپوری رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''عبد اللہ بن احمد بن موسیٰ رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''زید بن حریش رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے اپنے والدحضرت''امام اہوازی رحمۃ اللہ علیہ'' سے

،انہوں نے حضرت ''مروان بن سالم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

✿ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں ''گوہ'' کا ہدیہ پیش کیا گیا، حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے نہیں کھائی ✿

1536/(اَبُوْ حَنِيْفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) اِبْرَاهِيْمَ (عَنْ) عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا اَنَّهُ اُهْدِيَ اِلَيْهَا ضَبٌّ فَسَاَلَتِ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ فَنَهَى عَنْ اَكْلِهِ فَجَاءَ سَائِلٌ فَاَمَرَتْ لَهُ بِهِ فَقَالَ لَهَا النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ اَتُطْعِمِيْنَ مَا لَا تَاْكُلِيْنَ

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں' ام المومنین سیدہ عائشہ صدیقہ طیبہ طاہرہ رضی اللہ عنہا روایت کرتی ہیں: ان کے پاس ایک ''گوہ'' ہدیہ کے طور پر لائی گئی، میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا: تو حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کے کھانے سے منع فرما دیا۔ ایک سائل آیا، میں نے وہ گوہ اس سائل کو دینے کا حکم دے دیا تو رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان سے فرمایا: جو خود نہیں کھاتی وہ تم دوسروں کا کھلا رہی ہو۔

(أخرجه) البخاری (عن) صالح بن منصور بن نصر الصغانی (عن) حم بن نوح (عن) أبی سعد الصغانی (عن) الإمام أبی حنيفة

(وأخرجه) الحافظ الحسين بن محمد بن خسرو البلخی فی مسنده (عن) أبی طالب بن يوسف (عن) أبی محمد الجوهری (عن) أبی بكر الأبهری (عن) أبی عروبة الحرانی (عن) جده عمرو بن أبی عمرو (عن) محمد بن الحسن (عن) أبی حنيفة

(ورواه) أيضاً (عن) أبی القاسم بن أحمد بن عمر (عن) عبد الله بن الحسن الخلال (عن) عبد الرحمن بن عمر (عن) محمد بن إبراهيم (عن) محمد بن شجاع عن الحسن بن زياد (عن) الإمام أبی حنيفة

(وأخرجه) الإمام محمد بن الحسن فی الآثار فرواه (عن) الإمام أبی حنيفة ثم قال محمد وبه نأخذ وهو قول أبی حنيفة(وأخرجه) الحسن بن زياد (عن) الإمام أبی حنيفة

(وأخرجه) الحافظ أبو بكر أحمد بن محمد بن خالد بن خلی الكلاعی فی مسنده (عن) أبيه محمد بن خالد بن خلی (عن) أبيه خالد بن خلی (عن) محمد بن خالد الوهبی (عن) الإمام أبی حنيفة رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰى

(وأخرجه) محمد بن الحسن فی نسخته فرواه (عن) الإمام أبی حنيفة

○اس حدیث کو حضرت ''بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''صالح بن منصور بن نصر صغانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حم بن نوح رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوسعد صغانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''ابوطالب بن یوسف رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابومحمد جوہری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوبکر ابہری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوعروبہ حرانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے دادا حضرت ''عمرو بن ابوعمرو رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت''

(١٥٣٦) اخرجه محمد بن الحسن الشيبانی فی الموطا٢٨١' والحصكفی فی مسند الامام (٤٠١) 'والطحاوی فی شرح معانی الآثار٢٠١:٤' والبيهقی فی السنن الكبری ٣٢٥:٩ ' واحمد١٠٥:٦ ' وابو يعلی (٤٤٦١)

ابوقاسم بن احمد بن عمر ﷫'' سے،انہوں نے حضرت''عبد اللہ بن حسن خلال ﷫'' سے،انہوں نے حضرت''عبد الرحمٰن بن عمر ﷫'' سے،انہوں نے حضرت''محمد بن ابراہیم ﷫'' سے،انہوں نے حضرت''محمد بن شجاع ﷫'' سے،انہوں نے حضرت''حسن بن زیاد ﷫'' سے،انہوں نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت''امام محمد بن حسن ﷫'' نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ ﷫کے حوالے سے آثار میں ذکر کیا ہے۔اس کے بعد حضرت''امام محمد ﷫'' نے فرمایا ہے: ہم اسی کو اختیار کرتے ہیں۔اور یہی حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ ﷫'' کا موقف ہے۔

○اس حدیث کو حضرت''حسن بن زیاد ﷫'' سے،انہوں نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ ﷫'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت''ابوبکر احمد بن محمد بن خالد بن خلی کلاعی ﷫'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے،اس کی اسناد یوں ہے) اپنے والد حضرت''محمد بن خالد بن خلی ﷫'' سے،انہوں نے اپنے والد حضرت''خالد بن خلی ﷫'' سے،انہوں نے حضرت''محمد بن خالد وہبی ﷫'' سے،انہوں نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ ﷫'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت''محمد بن حسن ﷫'' نے اپنے نسخہ میں حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ ایک گائے کو سات افراد کی طرف سے قربان کیا جا سکتا ہے ☼

1537/(اَبُوْحَنِیْفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) اِبْرَاهِیْمَ (عَنْ) اِبْنِ مَسْعُوْدٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّهٗ قَالَ اَلْبَقَرَةُ تُجْزِءُ عَنْ سَبْعَةٍ

✧✧ حضرت امام اعظم ابو حنیفہ ﷫ حضرت''حماد ﷫'' سے،وہ حضرت''ابراہیم ﷫'' سے روایت کرتے ہیں' حضرت عبداللہ بن مسعود ﷛ نے فرمایا: گائے سات آدمیوں کی طرف سے کافی ہے۔

(أخرجه) الحافظ محمد بن المظفر في مسنده (عن) أبي الحسن محمد بن إبراهيم بن أحمد البغوى (عن) محمد بن شجاع الثلجي (عن) الحسن بن زياد اللؤلؤى (عن) أبي حنيفة

(وأخرجه) الحافظ الحسين بن محمد بن خسرو في مسنده (عن) المبارك بن عبد الجبار الصيرفي (عن) أبي محمد الحسن بن علي الفارسي (عن) محمد بن المظفر الحافظ بأسانيده المذكورة أبي حنيفة رضي الله عنه

○اس حدیث کو حضرت''حافظ محمد بن مظفر ﷫'' نے اپنی مسند میں حضرت''ابوحسن محمد بن ابراہیم بن احمد بغوی ﷫'' سے،انہوں نے حضرت''محمد بن شجاع ثلجی ﷫'' سے،انہوں نے حضرت''حسن بن زیاد لولوی ﷫'' سے،انہوں نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ ﷫'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی ﷫'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے،اس کی اسناد یوں ہے) حضرت''مبارک بن عبدالجبار صیرفی ﷫'' سے،انہوں نے حضرت''ابومحمد حسن بن علی فارسی ﷫'' سے،انہوں نے حضرت''محمد بن مظفر ﷫'' سے روایت کیا ہے،انہوں نے اپنی اسناد کے ہمراہ حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ ﷫'' سے روایت کیا ہے۔

☼ ایک گائے کی قربانی سات افراد کی طرف سے کی جا سکتی ہے ☼

1538/(اَبُوْحَنِیْفَةَ) (عَنْ) مُسْلِمِ الْاَعْوَرِ (عَنْ) رَجُلٍ (عَنْ) اَمِیْرِ الْمُؤْمِنِیْنَ عَلِیِّ بْنِ اَبِیْ طَالِبٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ اَلْبَقَرَةُ تُجْزِءُ عَنْ سَبْعَةٍ یُضَحُّوْنَ بِهَا

(۱۵۳۷) اخرجه الطحاوي في شرح معاني الآثار ۱۷۵:۴ (۶۱۱۹) في الصيد والذبائح والاضاحي

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت مسلم اعور رحمۃ اللہ علیہ سے، وہ ایک آدمی سے وہ امیر المومنین حضرت علی ابن ابی طالب رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے فرمایا: گائے سات افراد کی طرف سے کفایت کرتی ہے سات آدمی ایک گائے کی قربانی کر سکتے ہیں۔

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن فى الآثار فرواه (عن) الإمام أبى حنيفة ثم قال محمد وبه نأخذ وهو قول أبى حنيفة رحمه الله

○اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں نقل کیا ہے۔اس کے بعد حضرت ''امام محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے فرمایا ہے: ہم اسی کو اختیار کرتے ہیں۔اور یہی حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کا موقف ہے۔

☼ شکاری کتے کو بسم اللہ پڑھ کر چھوڑا، اس کا مارا ہوا شکار کھا سکتے ہیں، اگر چہ وہ اس کو مار ہی ڈالے ☼

1539/(اَبُوْحَنِيْفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) اِبْرَاهِيْمَ (عَنْ) هَمَّامِ بْنِ الْحَارِثِ (عَنْ) عَدِيِّ بْنِ حَاتِمٍ قَالَ سَاَلْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنَّا نَبْعَثُ الْكِلَابَ الْمُعَلَّمَةَ اَفَنَاْكُلُ مَا اَمْسَكْنَ عَلَيْنَا فَقَالَ اِذَا ذَكَرْتَ اِسْمَ اللّٰهِ فَكُلْ مَا اَمْسَكْنَ عَلَيْكَ مَا لَمْ يُشْرِكْهَا كَلْبٌ مِنْ غَيْرِهَا قُلْتُ وَاِنْ قَتَلَتْهُ قَالَ وَاِنْ قَتَلَتْهُ قُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَحَدُنَا يَرْمِي الْمِعْرَاضَ قَالَ اِذَا رَمَيْتَ فَسَمَّيْتَ فَخَرِقَ فَكُلْ وَاِنْ اَصَابَ بِعَرْضِهٖ فَلَا تَاْكُلْ

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ہمام بن حارث رحمۃ اللہ علیہ سے، وہ حضرت عدی بن حاتم رحمۃ اللہ علیہ سے روایت کرتے ہیں آپ فرماتے ہیں میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا: ہم سدھائے ہوئے کتوں کو چھوڑتے ہیں، تو کیا وہ کتے جو ہمارے لئے چھوڑ دیں، روک کر رکھ لیں، کیا ہم اس کو کھا لیا کریں؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب تو نے اللہ کا نام لیا تھا تو جو انہوں نے چھوڑ دیا اس کو تو کھا، جب تک کہ کوئی اور کتا اس میں شریک نہ ہوا ہو۔ میں نے کہا: اگر وہ کتا اس کو مار ڈالے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اگر چہ مار ڈالے۔ میں نے عرض کیا: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہم میں سے کوئی شخص تیر پھینکتا ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب تو نے پھینکا اور اللہ کا نام لے کر پھینکا اور وہ اس کو چیرتے ہوئے گزر گیا ہو تو اس کو کھالو اور اگر وہ چوڑائی میں اس کو لگا ہو تو مت کھاؤ۔

(أخرجه) أبو محمد البخارى (عن) الحسن بن على الترمذى (عن) عبد العزيز بن خالد الترمذى (عن) أبى حنيفة
(ورواه) أيضاً (عن) محمد ابن يوسف السرخسى (عن) أحمد بن مصعب (عن) الفضل بن موسى (عن) أبى حنيفة
(ورواه) أيضاً (عن) محمد بن الحسن البزار (عن) محمد بن شجاع (عن) حماد بن قيراط الخراسانى (عن) الإمام

(١٥٣٨) اخرجه محمد بن الحسن الشيبانى فى الآثار (٧٩٢) والطحاوى فى شرح معانى الآثار ١٧٥:٤ (٦١١٩) فى الصيد والذبائح والاضاحى

(١٥٣٩) اخرجه الحصكفى فى مسند الامام (٤٠٢) وابن حبان (٥٨٨١) ومسلم (١٩٢٩) (١) فى الصيد بالكلاب المعلمة والبيهقى فى السنن الكبرى ٢٣٥:٩ وابو داود (٢٨٤٧) فى الصيد: باب اتخاذ الكلاب للصيد وغيره والطيالسى (١٠٣١) واحمد ٢٥٨:٤ والبخارى (٥٤٧٧) فى الذبائح وابن ماجة (٣٢١٥)

أبی حنیفة

(وأخرجه) الحافظ طلحة بن محمد فی مسنده (عن) صالح بن أحمد (عن) محمد بن شوكة المؤدب (عن) القاسم بن الحكم (عن) أبی حنیفة مختصرًا قال سألت رسول الله صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ عن صید قتله الكلب قبل إدراكی ذكاته فأمرنی بأكله

(وأخرجه) الحافظ الحسین بن محمد بن خسرو البلخی فی مسنده (عن) أبی القاسم بن أحمد بن عمر (عن) عبد الله بن الحسین (عن) عبد الرحمن بن عمر بن أحمد عن أبی الحسن محمد بن إبراهیم بن أحمد (عن) أبی عبد الله محمد بن شجاع (عن) الحسن بن زیاد (عن) أبی حنیفة

(ورواه) مختصرًا بمعناه (عن) أبی طالب بن یوسف (عن) أبی محمد الجوهری (عن) أبی بكر الأبهری (عن) أبی عروبة الحرانی (عن) جده عمرو بن أبی عمرو (عن) محمد بن الحسن (عن) الإمام أبی حنیفة

(ورواه) محمد بن الحسن فی الآثار فرواه عن الإمام أبی حنیفة رحمه الله

○اس حدیث کوحضرت ''ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''حسن بن علی ترمذی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبدالعزیز بن خالد ترمذی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کوحضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اوراسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''محمد بن یوسف سرخسی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''احمد بن مصعب رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''فضل بن موسیٰ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کوحضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اوراسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''محمد بن حسن بزار رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن شجاع رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حماد بن قیراط خراسانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کوحضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی سند یوں ہے) حضرت ''صالح بن احمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن شوکت مؤدب رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''قاسم بن حکم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے مختصر طور پر روایت کیا ہے۔ اس میں یہ ہے سالت رسول اللّٰہ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ (عن) صید قتله الكلب قبل ادراكی ذكاته فامرنی باكله (میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا: شکاری کتا میرے پہنچ کر ذبح کرنے سے پہلے ہی شکار کو مار ڈالے تو کیا کروں؟ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کے کھانے کی اجازت عطا فرمائی)

○اس حدیث کوحضرت ''ابوقاسم بن احمد بن عمر رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''عبداللہ بن حسین رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبدالرحمٰن بن عمر بن احمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوحسن محمد بن ابراہیم بن احمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوعبداللہ محمد بن شجاع رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کوحضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں ذکر کیا ہے (اس کی سند یوں ہے، مختصر طور پر حدیث بیان کی۔ اور معنی اُسی حدیث کا ہے۔) حضرت ''ابوطالب بن یوسف رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابومحمد جوہری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوبکر ابہری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوعروبہ حرانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے دادا حضرت ''عمرو بن ابوعمرو رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کوحضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں نقل کیا ہے۔

سدھائے ہوئے کتے نے شکار کو مار ڈالا، اس کو ذبح کرنے کا موقع نہ ملا، اس کو کھا سکتے ہیں

1540/(اَبُوْحَنِيْفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) اِبْرَاهِيْمَ (عَنْ) عَدِىُّ بْنُ حَاتِمٍ اَنَّهُ سَاَلَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ عَنِ الصَّيْدِ اِذَا قَتَلَهُ الْكَلْبُ قَبْلَ اَنْ تُدْرِكَ ذَكَاتَهُ فَاَمَرَهُ النَّبِىُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ بِاَكْلِهٖ اِذَا كَانَ مُعَلَّماً

حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں' وہ حضرت عدی بن حاتم رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں' انہوں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا: کتا جب شکا کو مار ڈالے اور اس کو ذبح کرنے کی نوبت نہ آئے تو کیا کیا جائے؟ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کو حکم دیا کہ اس کو کھا لو جبکہ وہ کتا سدھایا ہوا ہو۔

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن فى الآثار فرواه (عن) الإمام أبى حنيفة ثم قال محمد وبه نأخذ وهو قول أبى حنيفة

(وأخرجه) الحافظ أبو بكر أحمد بن محمد بن خالد بن خلى الكلاعى فى مسنده (عن) أبيه محمد بن خالد بن خلى (عن) أبيه خالد بن خلى (عن) محمد بن خالد الوهبى (عن) الإمام أبى حنيفة

(وأخرجه) محمد بن الحسن فى نسخته فرواه (عن) أبى حنيفة رضى الله عنه

اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں نقل کیا ہے۔ اس کے بعد حضرت ''امام محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے فرمایا ہے: ہم اسی کو اختیار کرتے ہیں۔ اور یہی حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ کا موقف ہے۔

اس حدیث کو حضرت ''ابوبکر احمد بن محمد بن خالد بن خلی کلاعی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) اپنے والد حضرت ''محمد بن خالد بن خلی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے والد حضرت ''خالد بن خلی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن خالد وہبی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ'' سے روایت کیا ہے۔

اس حدیث کو حضرت ''محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنے نسخہ میں، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ سے روایت کیا ہے۔

سدھایا ہوا کتا شکار روک لے، تو کھا لو، کتا سدھایا ہوا نہ ہو تو اس کو مت کھاؤ

1541/(اَبُوْحَنِيْفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) اِبْرَاهِيْمَ قَالَ اِذَا اَمْسَكَ عَلَيْكَ كَلْبُكَ الْمُعَلَّمُ فَكُلْ وَاِذَا اَمْسَكَ عَلَيْكَ غَيْرُ الْمُعَلَّمِ فَلَا تَاْكُلْ

حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں' انہوں نے فرمایا: جب تیرا سدھایا ہوا کتا تیرے لئے شکار روک لے تو، تو اس کو کھا لے اور جب وہ کتا جو سدھایا ہوا نہ ہو، وہ تیرے لئے

(۱۵٤۰) اخرجه محمد بن الحسن الشیبانی فی الآثار (۸۲٤) وابن حبان (۵۸۸۰) والدارقطنی ٤:۲۹٤ وعبدالرزاق (۸۵۰۲) واحمد ٤:۲۵۷ والبخاری (۵٤۸٤) فی الذبائح والصید: باب اذا غاب یومین اوثلاثۃ وابن ماجة (۳۲۱۳) والطبرانی فی الکبیر ۱۷ (۱۵٤) والبیهقی فی السنن الکبری ۹:۲۳٦

(۱۵٤۱) اخرجه محمد بن الحسن الشیبانی فی الآثار (۸۲۵) وابن ابی شیبة ٤:۲٤۱ (۱۹۵۹۱) فی الصید: فی الکلب یرسل علی صیده فیتعقبه غیره

روک کر رکھے تو اس کو مت کھا۔

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن في الآثار فرواه (عن) الإمام أبي حنيفة (وأخرجه) الحسن بن زياد في مسنده فرواه (عن) أبي حنيفة رضي الله عنه

○ اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں نقل کیا ہے۔

○ اس حدیث کو حضرت ''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ سے روایت کیا ہے۔

☼ تین دن سے زیادہ تک قربانی کا گوشت رکھنے سے جو اس وقت ممانعت تھی، اس کی بنیادی وجہ ☼

1542/(اَبُوْحَنِيْفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ وَعَلْقَمَةَ بْنِ مَرْثَدٍ اَنَّهُمَا حَدَّثَا (عَنْ) عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ بُرَيْدَةَ (عَنْ) اَبِيْهِ (عَنِ) النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ اَنَّهُ قَالَ اِنَّمَا نَهَيْتُكُمْ (عَنْ) لُحُوْمِ الْاَضَاحِيِّ اَنْ تُمْسِكُوْهَا فَوْقَ ثَلَاثَةِ اَيَّامٍ لِيُوْسِعَ مُوْسِعُكُمْ عَلٰى فَقِيْرِكُمْ

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت علقمہ بن مرثد رحمۃ اللہ علیہ سے روایت کرتے ہیں' وہ دونوں بیان کرتے ہیں' حضرت عبداللہ بن بریدہ رحمۃ اللہ علیہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: میں تمہیں قربانی کا گوشت تین دن سے زیادہ تک سنبھال کر رکھنے سے اس لئے منع کیا کرتا تھا تا کہ جو کشادہ دست لوگ ہیں وہ محتاجوں کو دیں۔

(أخرجه) أبو محمد البخاري (عن) أحمد بن محمد (عن) محمد بن إسماعيل (عن) أبي صالح (عن) الليث (عن) أبي عبد الرحمن الخراساني (عن) أبي حنيفة

○ اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''احمد بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن اسماعیل رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوصالح رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''لیث رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوعبدالرحمٰن خراسانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ بنی تغلب کے نصاریٰ کا ذبیحہ جائز ہے ☼

1543/(اَبُوْحَنِيْفَةَ) (عَنِ) الْهَيْثَمِ عَنْ عِكْرِمَةَ (عَنْ) اِبْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا اَنَّهُ سُئِلَ عَنْ ذَبَائِحِ نَصَارٰى بَنِيْ تَغْلَبِ وَالْفَلَاحِيْنَ وَلَمْ يَقْرَأُوا الْاِنْجِيْلَ فَقَرَاَ هٰذِهِ الْاٰيَةِ (وَمَنْ يَّتَوَلَّهُمْ مِنْكُمْ فَاِنَّهُ مِنْهُمْ) وَلَا بَاْسَ بِذَبَائِحِهِمْ

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ہیثم رحمۃ اللہ علیہ سے، وہ حضرت عکرمہ رحمۃ اللہ علیہ سے، وہ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں' ان سے بنی تغلب کے نصاریٰ کے ذبیحہ کے بارے میں اور وہاں کے کسانوں کے ذبیحہ کے بارے میں پوچھا گیا، انہوں نے انجیل نہیں پڑھی تھی تو انہوں نے یہ آیت پڑھ کر سنائی:

وَمَنْ يَّتَوَلَّهُمْ مِّنْكُمْ فَاِنَّه مِنْهُمْ

(۱۵۴۲) قد تقدم في (۱۵۳۳)

(۱۵۴۳) اخرجه ابن جرير في التفسير ۵:۶۱۸ (۱۲۱۶۹)

''اورتم میں جوکوئی ان سے دوستی رکھے گا تو وہ انہیں میں سے ہے''۔(ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

فرمایا: ان کے ذبیحے میں کوئی حرج نہیں ہے۔

(أخرجه) القاضي عمر ابن الحسن الأشناني (عن) محمد بن علي (عن) بشر بن الوليد (عن) أبي يوسف القاضي (عن) أبي حنيفة(وأخرجه) الحافظ الحسين بن محمد بن خسرو البلخي (عن) أبي الفضل أحمد بن خيرون (عن) أبي بكر الخياط (عن) أبي عبد الله بن دوست العلاف (عن) القاضي عمر بن الحسن الأشناني (عن) الإمام أبي حنيفة رضي الله عنه

○اس حدیث کوحضرت''قاضی عمر بن حسن اشنانی رحمۃ اللہ علیہ''سے، انہوں نے محمد بن علی رحمۃ اللہ علیہ''سے، انہوں نے حضرت''بشر بن ولید رحمۃ اللہ علیہ''سے ،انہوں نے حضرت''امام ابویوسف قاضی رحمۃ اللہ علیہ''سے، انہوں نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ''سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ''نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے،اس کی اسنادیوں ہے) حضرت''ابوفضل احمد بن خیرون رحمۃ اللہ علیہ''سے، انہوں نے حضرت''ابوبکر خیاط رحمۃ اللہ علیہ''سے، انہوں نے حضرت''ابوعبداللہ بن دوست علاف رحمۃ اللہ علیہ''سے، انہوں نے حضرت''قاضی عمر بن حسن اشنانی رحمۃ اللہ علیہ''سے، انہوں نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ''سے روایت کیا ہے۔

☼ایک اونٹ میں سات آدمی شریک ہوسکتے ہیں☼

1544/(اَبُوْحَنِيْفَةَ) (عَنِ) الْهَيْثَمِ (عَنْ) جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الْاَنْصَارِيْ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ قَالَ يَشْتَرِكُ كُلُّ سَبْعَةٍ فِيْ جَزُوْرٍ

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ہیثم رحمۃ اللہ علیہ سے، وہ حضرت جابر بن عبداللہ انصاری رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں 'رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ایک اونٹ میں سات آدمی شریک ہوسکتے ہیں۔

(أخرجه) الحافظ طلحة بن محمد في مسنده (عن) أبي علي بن محمد بن عبيد (عن (حمد بن محمد بن عبيد (عن) المتسحر بن الصلت (عن) أبيه (عن) النجم بن بشير (عن) أبي يوسف القاضي (عن) أبي حنيفة

(ورواه) أيضاً (عن) أبي العباس أحمد بن عقدة (عن) يحيى بن إسماعيل (عن) الحسن بن إسماعيل (عن) الحسين بن الحسن بن عطية (عن) الإمام أبي حنيفة

(وأخرجه) الحافظ محمد بن المظفر في مسنده (عن) عثمان بن سهل بن مخلد (عن) الحسن بن محمد بن الصباح (عن) أسد بن عمرو (عن) أبي حنيفة

(وأخرجه) أبو عبد الله الحسين بن محمد بن خسرو البلخي في مسنده (عن) أبي الحسين المبارك بن عبد الجبار الصيرفي (عن) أبي محمد الجوهري (عن) الحافظ محمد بن المظفر بإسناده المذكور إلى أبي حنيفة

(ورواه) الحسين بن خسرو (عن) أبي المعالي ثابت بن بندار بن إبراهيم (عن) أبي محمد الحسن بن محمد الخلال (عن) أبي عمر بن حيويه (عن) أبي القاسم عثمان بن سهل بن مخلد البزاز (عن) الحسن بن محمد بن

(١٥٤٤) اخرجه ابن حبان(٤٠٠٤) والحاكم في المستدرك ٢٣٠:٤ والدارمي ٧٨:٧ والبيهقي في السنن الكبرى ٧٨:٦ واحمد ٢٩٢:٣ ومسلم (١٣١٨) (٣٥١) في الحج :باب الاشتراك في الهدى والبيهقي في السنن الكبرى ٢٣٤:٥ وابوداود (٢٨٠٧) في الاضاحي :باب في البقر والجزور عن كم تجزى

الصباح الزعفرانی (عن) أسد بن عمرو (عن) الإمام أبی حنیفة رضی اللہ عنہ

○اس حدیث کو حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے،اس کی سند یوں ہے) حضرت ''ابوعلی بن محمد بن عبید رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''احمد بن محمد بن عبید رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''منتصر بن صلت رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے اپنے ''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''نجم بن بشیر رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''امام ابویوسف قاضی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے،اس کی سند یوں ہے) حضرت ''ابوعباس احمد بن عقدہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''یحیٰی بن اسماعیل رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''حسن بن اسماعیل رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''حسین بن حسن بن عطیہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''حافظ محمد بن مظفر رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں حضرت ''عثمان بن سہل بن مخلد رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''حسن بن محمد بن صباح رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''اسد بن عمرو رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے،اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''ابو حسین مبارک بن عبد الجبار صیرفی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''ابومحمد جوہری رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''حافظ محمد بن مظفر رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے،انہوں نے اپنی اسناد کے ہمراہ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے،اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''حسین بن خسرو رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''ابومعالی ثابت بن بندار بن ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''ابومحمد حسن بن محمد خلال رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''ابوعمر بن حیویہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''ابوقاسم عثمان بن سہل بن مخلد بزاز رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''حسن بن محمد بن صباح زعفرانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''اسد بن عمرو رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ابو بردہ بن نیار کی وہ قربانی بھی قبول کر لی جو انہوں نے نماز عید سے کر لی تھی ☼

1545/(اَبُوْحَنِيْفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) اِبْرَاهِيْمَ وَالشَّعْبِيِّ (عَنْ) اَبِيْ بُرْدَةَ بْنِ نِيَارٍ اَنَّهٗ ذَبَحَ شَاةً قَبْلَ الصَّلَاةِ فَذَكَرَ ذٰلِكَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ فَقَالَ تُجْزِءُ عَنْكَ وَلَا تُجْزِءُ عَنْ اَحَدٍ بَعْدَكَ

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے،وہ حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں'وہ حضرت شعبی رحمۃ اللہ علیہ سے روایت کرتے ہیں'وہ حضرت ابو بردہ بن نیار رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں'انہوں نے نماز سے پہلے بکری ذبح کر لی،اس بات کا تذکرہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں کیا گیا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تیری طرف سے تو یہ ہو گئی ہے لیکن تیرے علاوہ کسی اور کے لئے یہ جائز نہیں ہے۔

(۱۵۴۵)اخرجه الحصكفي في مسند الامام (۴۱۲) والطحاوي في شرح معاني الآثار ۱۷۲:۴ في الضحايا:باب من نحر يوم النحر قبل ان ينحر الامام وابو يعلى (۱۶۶۱۰) والترمذي (۱۵۰۸) في الاضاحي:باب ماجاء في الذبح بعد الصلاة واحمد ۲۹۷:۴ ومسلم (۱۹۶۱)(۵) في الاضاحي:باب وقتها والبخاري (۵۵۵۶) في الاضاحي وابوداود (۲۸۰۱) في الضحايا:باب مايجوز من السن في الضحايا والبيهقي في السنن الكبرى ۲۶۹:۹

(أخرجه) أبو محمد البخاری (عن) محمد بن إبراهيم بن زياد الرازی (عن) أبی بلال (عن) أبی یوسف القاضی (عن) الإمام أبی حنيفة

○اس حدیث کو حضرت ''ابو محمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''محمد بن ابراہیم بن زیاد رازی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابو بلال رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام ابو یوسف قاضی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ اللہ تعالیٰ نے ان کے ذبیحہ کو حلال کیا ہے، جو وہ کہتے ہیں، وہ سب جانتا ہے ☼

1546/(اَبُوْحَنِيْفَةَ) (عَنِ) الْهَيْثَمِ بْنِ حَبِيْبٍ (عَنِ) الشَّعْبِيِّ اَنَّهُ قَالَ قَدْ اَحَلَّ اللّٰهُ ذَبَائِحَهُمْ وَهُوَ يَعْلَمُ مَا يَقُوْلُوْنَ

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ہیثم بن حبیب رحمۃ اللہ علیہ سے، وہ حضرت شعبی رحمۃ اللہ علیہ سے روایت کرتے ہیں' وہ فرماتے ہیں: اللہ تعالیٰ نے ان کے ذبیحے کو حلال کیا ہے اور وہ جانتا ہے جو وہ کہتے ہیں۔

(أخرجه) الحافظ أبو عبد الله الحسين بن محمد بن خسرو البلخی فی مسنده (عن) أبی سعيد أحمد بن عبد الجبار (عن) أبی القاسم التنوخی (عن) القاضی أبی القاسم بن الثلاج (عن) أبی العباس أحمد بن عقدة (عن) محمد بن الحسن (عن) أبيه (عن) يحيى بن مهاجر العبدی الكوفی (عن) الإمام أبی حنيفة رضی الله عنه

○اس حدیث کو حضرت ''ابو عبد اللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''ابو سعید احمد بن عبد الجبار رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابو قاسم تنوخی سے، انہوں نے قاضی ابو قاسم بن ثلاج رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابو عباس احمد بن عقدہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''یحییٰ بن مہاجر عبدی کوفی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ جس جانور کی دم کٹی ہو، اس کی قربانی کرنے میں حرج نہیں ہے ☼

1547/(اَبُوْحَنِيْفَةَ) (عَنْ) حَبِيْبِ بْنِ اَبِيْ عَمْرِو الْاَسَدِيِّ (عَنْ) سَعِيْدِ بْنِ جُبَيْرٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا بَاْسَ اَنْ يُضَحِّيَ بِالْبُتَيْرَاءِ

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت حبیب بن ابی عمرو اسدی رحمۃ اللہ علیہ سے، وہ حضرت سعید بن جبیر رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جس کی دم کٹی ہوئی ہو اس کی قربانی کرنے میں کوئی حرج نہیں ہے۔

(أخرجه) الحافظ طلحة بن محمد فی مسنده (عن) أبی العباس أحمد بن محمد بن سعيد الهمدانی (عن) محمد بن عبيد بن عيينة (عن) أبی فروة (عن) أسد بن عمرو (عن) أبی حنيفة رضی الله عنه

○اس حدیث کو حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں ذکر کیا ہے (اس کی سند یوں ہے) انہوں نے حضرت ''ابو عباس احمد بن محمد بن سعید ہمدانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن عبید بن عیینہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابو فروہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''اسد بن عمرو رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

(۱۵۴۶) اخرجه ابن ابی شیبة ۴۳۷:۶ (۲۲۶۸۵) فی السیر: ما قالوا فی طعام الیهودی والنصرانی وعبد الرزاق ۴۸۷:۴ (۸۵۷۵) فی المناسك: باب ذبیحة اهل الكتاب

☼ رسول اکرم ﷺ نے خرگوش کا گوشت کھانے کی اجازت عطا فرمائی ☼

1548/(اَبُوْ حَنِيْفَةَ) (عَنِ) الْهَيْثَمِ (عَنِ) الشَّعْبِيِّ اَنَّ رَجُلاً مِنْ بَنِيْ سَلْمَةَ اَصَابَ اَرْنَباً وَلَمْ يَجِدْ سِكِّيْناً فَذَبَحَهَا بِمَرْوَةٍ فَسَالَ عَنْهَا النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ فَاَمَرَهُ بِاَكْلِهَا

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ہیثم رحمۃ اللہ علیہ سے، وہ حضرت شعبی رحمۃ اللہ علیہ سے روایت کرتے ہیں: بنی سلمہ کے ایک آدمی نے ایک خرگوش شکار کیا، اس کو ذبح کرنے کے لئے اس کے پاس چھری موجود نہیں تھی، تو اس نے تیز دھار پتھر سے اس کو ذبح کر لیا، پھر رسول اکرم ﷺ سے اس کے بارے میں مسئلہ پوچھا تو حضور ﷺ نے اس کو کھانے کی اجازت عطا فرمائی۔

(أخرجه) الحافظ طلحة بن محمد في مسنده (عن) محمد بن مخلد (عن) بشر بن موسى (عن) المقرى (عن) أبي حنيفة

(وأخرجه) أبو عبد الله الحسين بن محمد بن خسرو البلخي في مسنده (عن) أبي الغنائم محمد بن أبي عثمان (عن) أبي الحسن بن زرقويه (عن) أبي سهل أحمد بن محمد بن زياد القطان (عن) بشر بن موسى (عن) أبي عبد الرحمن المقرى (عن) أبي حنيفة

(ورواه) (عن) أبي الحسين المبارك بن عبد الجبار الصيرفي (عن) أبي محمد الجوهري (عن) الحافظ محمد بن المظفر (عن) أبي على الحسن بن محمد بن سعدان (عن) الحسن بن على بن عثمان (عن) أبي يحيى عبد الحميد الحماني (عن) أبي حنيفة

(وأخرجه) القاضي أبو بكر محمد بن عبد الباقي الأنصاري في مسنده (عن) أبي محمد الحسن بن على الجوهري (عن) أبي بكر أحمد بن محمد بن جعفر بن حمدان القطيعي (عن) بشر بن موسى (عن) أبي عبد الرحمن المقرى (عن) أبي حنيفة

(وأخرجه) الإمام محمد بن الحسن في الآثار فرواه (عن) الإمام أبي حنيفة ثم قال محمد وبه نأخذ وهو قول أبي حنيفة رضي الله عنه

○ اس حدیث کو حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی سند یوں ہے) حضرت ''محمد بن مخلد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''بشر بن موسیٰ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''مقری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○ اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''ابوغنائم محمد بن ابوعثمان رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوحسن بن زرقویہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوسہل احمد بن محمد بن زیاد قطان رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''بشر بن موسیٰ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوعبدالرحمٰن مقری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○ اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''ابوحسین مبارک بن عبدالجبار صیرفی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابومحمد جوہری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حافظ محمد بن

(١٥٤٨) اخرجه محمد بن الحسن الشيباني في الآثار (٨٠٢) وابن حبان (٥٨٨٧) وابوداود (٢٨٢٢) في الاضاحي: باب في الذبيحة بالمروة والطيالسي (١١٨٣) وعبدالرزاق (٨٦٩٢) واحمد ٣: ٤٧١ وابن ابي شيبة ٥: ٣٨٩ وابن ماجة (٣١٧٥)

مظفر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوعلی حسن بن محمد بن سعدان رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسن بن علی بن عثمان رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابویحییٰ عبدالحمید حمانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''قاضی ابوبکر محمد بن عبدالباقی انصاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں حضرت ''ابومحمد حسن بن علی جوہری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوبکر احمد بن محمد بن جعفر بن حمدان قطیعی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''بشر بن موسیٰ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوعبد الرحمٰن مقری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ کے حوالے سے آثار میں ذکر کیا ہے۔ اس کے بعد حضرت ''امام محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے فرمایا ہے: ہم اسی کو اختیار کرتے ہیں۔ اور یہی حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کا موقف ہے۔

☼ ہر مسلمان کے دل میں ''بسم اللہ'' ہوتی ہے، چاہے وہ زبان سے بسم اللہ نہ بھی پڑھے ☼

1549/(اَبُوْحَنِیْفَةَ) (عَنْ) یَزِیْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ (عَنْ) رَجُلٍ (عَنْ) جَابِرٍ اَنَّهُ قَالَ فِیْ قَلْبِ كُلِّ مُسْلِمٍ اَلتَّسْمِیَّةُ سَمّٰی اَوْ لَمْ یُسَمِّ

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ''یزید بن عبدالرحمٰن رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ ایک آدمی سے، وہ حضرت ''جابر رضی اللہ عنہ'' سے روایت کرتے ہیں' انہوں نے فرمایا: ہر مسلمان کے دل کے اندر بسم اللہ شریف ہوتی ہے، چاہے وہ زبان سے بسم اللہ پڑھے یا نہ پڑھے۔

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن فی الآثار فرواه عن الإمام أبی حنیفة ثم قال محمد وبه نأخذ إذا ترك التسمیة ناسیاً

○اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ کے حوالے سے آثار میں ذکر کیا ہے۔ اس کے بعد حضرت ''امام محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے فرمایا ہے: ہم اسی کو اختیار کرتے ہیں۔ جب وہ ذبح کے وقت بسم اللہ پڑھنا بھول جائے۔

☼ ہر مسلمان کا ذبیحہ حلال ہے ☼

1550/(اَبُوْحَنِیْفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) رَجُلٍ (عَنْ) جَابِرٍ قَالَ ذَكَاةُ كُلِّ مُسْلِمٍ حَلَّتُهُ

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ ایک آدمی سے، وہ حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں' وہ فرماتے ہیں: ہر مسلمان کا ذبیحہ حلال ہے۔

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن فی الآثار فرواه عن الإمام أبی حنیفة ثم قال محمد یعنی بذلك أن الرجل یذبح وینسی اسم الله تعالی قال لا بأس بأكل ذبیحته

○اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ کے حوالے سے آثار میں ذکر کیا ہے۔ پھر حضرت ''امام

(۱۵۴۹) اخرجه محمد بن الحسن الشیبانی فی الآثار (۸۰۰) والعثمانی فی اعلاء السنن ۱۷:۷۹ (۵۴۷۵) فی الذبائح: باب فی حل متروك التسمیة ناسیاً

(۱۵۵۰) اخرجه محمد بن الحسن الشیبانی فی الآثار (۸۰۱) فی الذبائح: باب الذبائح وعبدالرزاق (۸۵۴۰) فی المناسك: باب التسمیة عند الذبائح

محمد ''نے فرمایا: اس کا مطلب یہ ہے کہ کوئی شخص جانور ذبح کرنے لگا ہو، وہ اللہ کا نام پڑھنا بھول جائے تو اس کا ذبیحہ کھانے میں کوئی حرج نہیں ہے۔

☼ دانت، ناخن اور ہڈی کے سوا ہر اس چیز سے ذبح کر سکتے ہیں جو رگوں کو کاٹ کر خون بہادے ☼

1551/(اَبُوْحَنِیْفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) اِبْرَاهِیْمَ (عَنْ) عَلْقَمَةَ قَالَ اِذْبَحْ بُكُلِّ شَیْءٍ اَفْرَی الْاَوْدَاجَ وَاَنْهَرَ الدَّمَ مَا خَلَا السِّنِّ وَالظُّفُرُ وَالْعَظْمِ فَاِنَّهَا مُدَی الْحَبَشَةِ

✧✧ حضرت امام اعظم ابو حنیفہ حضرت ''حماد'' سے، وہ حضرت ''ابراہیم'' سے روایت کرتے ہیں، وہ حضرت علقمہ سے روایت کرتے ہیں، آپ فرماتے ہیں: ہر ایسی چیز کے ساتھ ذبح کر سکتے ہو جو رگوں کو کاٹ دے اور خون بہادے سوائے دانت، ناخن اور ہڈی کے کیونکہ یہ حبشیوں کی چھریاں ہیں۔

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن فی الآثار فرواه (عن) الإمام أبی حنیفة رضی الله عنه

○اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ'' کے حوالے سے آثار میں نقل کیا ہے۔

☼ پتھر کے ساتھ جانور ذبح کیا، حلال ہے ☼

1552/(اَبُوْحَنِیْفَةَ) (عَنِ) الْهَیْثَمِ بْنِ حَبِیْبٍ الصَّیْرَفِیِّ (عَنِ) الشَّعْبِیِّ (عَنْ) جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ اَنَّهُ قَالَ خَرَجَ غُلَامٌ مِنَ الْاَنْصَارِ اِلٰی قِبَلِ اُحُدٍ فَاصْطَادَ اَرْنَباً فَلَمْ یَجِدْ مَا یَذْبَحُهَا بِهٖ فَذَبَحَهَا بِحَجَرٍ فَجَاءَ اِلٰی رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ قَدْ عَلَّقَهَا بِیَدِهٖ فَاَمَرَهُ بِاَكْلِهَا

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ حضرت ہیثم بن حبیب صیرفی سے، وہ حضرت شعبی سے، وہ حضرت جابر بن عبداللہ سے روایت کرتے ہیں، انہوں نے فرمایا: انصار کا ایک غلام احد پہاڑ کی جانب گیا، اس نے ایک خرگوش شکار کیا تو اس کے پاس ذبح کرنے کے لئے کوئی چیز نہیں تھی، اس نے پتھر کے ساتھ اس کو ذبح کر لیا پھر وہ رسول اکرم کی بارگاہ میں آیا اور ہاتھ میں اس کو لٹکایا ہوا تھا، حضور نے اس کو کھانے کی اجازت عطا فرمائی۔

(أخرجه) أبو محمد البخاری (عن) محمد بن الأشرس بن موسی الأسلمی (عن) حفص بن عبد الله

(ورواه) (عن) صالح بن محمد الأسدی (عن) قطن ابن إبراهیم النیسابوری (عن) حفص بن عبد الله (عن) إبراهیم بن طهمان (عن) أبی حنیفة

(ورواه) (عن) أحمد بن محمد بن عقبة الهمدانی (عن) نصر بن محمد بن محمد بن نصر الکندی (عن) محمد بن مهاجر (عن) حفص بن عبد الرحمن (عن) أبی حنیفة (عَنِ) الْهَیْثَمِ (عَنِ) الشَّعْبِیِّ (عن) جابر بن عبد الله أن رجلاً

(۱۵۵۱) اخرجه محمد بن الحسن الشیبانی فی الآثار (۸۰۳) فی الذبائح 'واحمد ۳:۴۶۳ 'والبخاری (۵۵۴۳) فی الصید: اذا اصاب القوم غنیمة 'ومسلم (۱۹۶۸) (۲۰) فی الاضاحی: باب جواز الذبائح بکل ماانهر الدم 'وابوداود (۲۸۲۱) فی الاضاحی: باب فی الذبیحة بالمروة 'والترمذی (۱۴۹۱) فی الاحکام والفوائد: باب ماجاء فی الذکوة باالنصب وغیره

(۱۵۵۲) اخرجه الحصکفی فی مسند الامام (۴۰۸) 'والترمذی (۱۴۷۲) فی الذبائح: باب ماجاء فی الذبیحة بالمروة 'والبیهقی فی السنن الکبری ۹:۳۲۱ فی الضحایا

أصاب أرنبين فذبحهما بمروة يعني بحجر فأمره النبي صَلّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ بأكلهما

(ورواه) (عن) أحمد بن محمد بن سعيد الهمداني قال قرأت في كتاب حمزة ابن حبيب حدثنا أبو حنيفة

(ورواه) (عن) أحمد بن محمد بن عقدة (عن) الحسن بن علي بن عفان (عن) عبد الحميد أبي يحيى الحماني (عن) الإمام أبي حنيفة

(ورواه) (عن) إسماعيل بن بشر وحمدان بن ذي النون (عن) مكي ابن إبراهيم (عن) أبي حنيفة

(ورواه) (عن) أحمد بن محمد (عن) بشر بن موسى (عن) المقرى (عن) أبي حنيفة

(ورواه) (عن) أحمد بن محمد (عن) أحمد بن حازم (عن) عبيد الله بن موسى (عن) أبي حنيفة

(ورواه) (عن) أحمد بن محمد (عن) الحسن بن عمر بن إبراهيم (عن) أبيه (عن) جده إبراهيم بن طهمان (عن) أبي حنيفة

(ورواه) (عن) أحمد بن محمد (عن) محمد بن عبد الله المسروقي قال وجدت في كتاب جدى (عن) أبي حنيفة

(ورواه) (عن) محمد بن يزيد بن أبي خالد البخاري (عن) الحسن بن عمر بن شقيق (عن) أبي يوسف القاضي (عن) الإمام أبي حنيفة(وأخرجه) الحافظ محمد بن المظفر في مسنده (عن) الحسن بن محمد بن سعدان (عن) الحسن بن علي بن عفان (عن) أبي يحيى (عن) أبي حنيفة

○اس حدیث کوحضرت''ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت''محمد بن اشرس بن موسیٰ اسلمی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''حفص بن عبد اللہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کوحضرت''ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت''محمد بن اشرس بن موسیٰ اسلمی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''صالح بن محمد اسدی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''قطن بن ابراہیم نیشاپوری رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''حفص بن عبد اللہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''ابراہیم بن طہمان رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کوحضرت''ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت''محمد بن اشرس بن موسیٰ اسلمی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''احمد بن محمد بن عقبہ ہمدانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''نصر بن محمد بن محمد بن نصر کندی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''محمد بن مہاجر رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''حفص بن عبد الرحمٰن رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''ہیثم رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''شعبی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہما'' سے مروی ہے ایک شخص نے دو خرگوش شکار کئے،ان کو پتھر کے ساتھ ذبح کیا،رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کے کھانے کی اجازت دی۔

○اس حدیث کوحضرت''ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت''محمد بن اشرس بن موسیٰ اسلمی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''احمد بن محمد بن سعید ہمدانی رحمۃ اللہ علیہ'' روایت کیا ہے،انہوں نے کہا'میں نے حضرت''حمزہ بن حبیب رحمۃ اللہ علیہ'' کی کتاب میں پڑھا ہے،اس میں ہے،ہمیں حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' نے حدیث بیان کی

○اس حدیث کوحضرت''ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت''محمد بن اشرس بن موسیٰ اسلمی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''احمد بن محمد بن عقدہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''حسن بن علی بن عفان رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''عبدالحمید ابویحییٰ حمانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کوحضرت''ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت''محمد بن اشرس بن موسیٰ اسلمی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''اسماعیل بن بشر رحمۃ اللہ علیہ''،حضرت''حمدان بن ذی النون رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''مکی ابن ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''امام اعظم

ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''محمد بن اشرس بن موسیٰ اسلمی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''احمد بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''بشر بن موسیٰ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''مقری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''محمد بن اشرس بن موسیٰ اسلمی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''احمد بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''احمد بن حازم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبیداللہ بن موسیٰ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''محمد بن اشرس بن موسیٰ اسلمی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''احمد بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسن بن عمر بن ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے دادا حضرت ''ابراہیم بن طہمان رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''محمد بن اشرس بن موسیٰ اسلمی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''احمد بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن عبداللہ مسروقی رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے، وہ فرماتے ہیں: میں نے اپنے دادا کی کتاب میں پڑھا ہے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''محمد بن اشرس بن موسیٰ اسلمی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن یزید بن ابو خالد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسن بن عمر بن شقیق رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام ابویوسف قاضی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''حافظ محمد بن مظفر رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں حضرت ''حسن بن محمد بن سعدان رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسن بن علی بن عفان رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابویحییٰ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ایک قربانی اپنی طرف سے، اور ایک امت کی طرف سے کیا کرتے تھے ☼

1553/(اَبُـوْ حَنِيْفَةَ) (عَنِ) الْهَيْثَمِ (عَنْ) عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ سَابِطٍ (عَنْ) جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ ضَحّٰى بِكَبْشَيْنِ اَجْذَعَيْنِ اَقْرَنَيْنِ اَمْلَحَيْنِ اَحَدُهُمَا عَنْ نَفْسِهٖ وَالْآخَرُ عَنْ مَنْ شَهِدَ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مِنْ اُمَّتِهٖ

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ہیثم رحمۃ اللہ علیہ سے، وہ حضرت عبدالرحمٰن بن سابط رحمۃ اللہ علیہ سے، وہ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے دو مینڈھوں کی قربانی کی دونوں ایک ایک سال کے تھے اور ان کے رنگ میں سیاہی اور سفیدی تھی۔ ان میں سے ایک مینڈھا اپنی طرف سے اور دوسرا اپنی امت کے تمام کلمہ گو لوگوں کی طرف سے ذبح کیا۔

(أخـرجـه) أبـو مـحـمـد الـبـخـاري (عن) صالح بن أحمد الهروي (عن) محمد بن شوكة (عن) القاسم بن الحكم العرني (عن) الإمام أبي حنيفة ولم يذكر جابراً

(۱۵۵۳) اخرجه محمد بن الحسن الشيباني في الآثار (۷۹۰) والطحاوي في شرح معاني الآثار ۱۷۷:٤ وابوداؤد (۲۷۸۵) في الضحايا: باب مايستحب من الضحايا وابن ماجة (۳۱۲۱) في الاضاحي: باب اضاحي رسول الله صلى الله عليه وسلم

(ورواه) (عن) محمد بن إبراهيم بن زياد (عن) أبي همام الوليد بن شجاع (عن) أبيه (عن) أبي حنيفة (عَنِ) الْهَيْثَمِ (عن) عبد الرحمن بن سابط (عن) جابر بن عبد الله الأنصاري

(وأخرجه) الحافظ طلحة بن محمد في مسنده (عن) صالح بن أحمد (عن) محمد بن شوكة (عن) القاسم بن الحكم (عن) الإمام أبي حنيفة رضي الله عنه (وأخرجه) الإمام محمد بن الحسن في الآثار فرواه (عن) الإمام أبي حنيفة

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''صالح بن احمد ہروی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن شوکت رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''قاسم بن حکم عرنی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے، اس میں حضرت ''جابر رضی اللہ عنہ'' کا ذکر نہیں ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''محمد بن ابراہیم بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے والد حضرت ''امام ولید بن شجاع رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے والد ''رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ہیثم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبدالرحمٰن بن سابط رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''جابر بن عبداللہ انصاری رضی اللہ عنہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں ذکر کیا ہے (اس کی سند یوں ہے) انہوں نے حضرت ''صالح بن احمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن شوکت رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''قاسم بن حکم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں ذکر کیا ہے۔

☼ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سینگوں والے مینڈھوں کی قربانی کیا کرتے تھے ☼

1554/(اَبُـوْ حَنِيْفَةَ) (عَنْ) سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ (عَنْ) عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيْلٍ (عَنْ) اَبِيْ سَلْمَةَ (عَنْ) اَبِيْ هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ (عَنِ) النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ اَنَّهُ اِذَا ضَحّٰى اِشْتَرٰى كَبْشَيْنِ عَظِيْمَيْنِ اَقْرَنَيْنِ وَذَكَرَ الْحَدِيْثَ اِلٰى آخِرِهٖ

✧ ✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت سفیان ثوری رحمۃ اللہ علیہ سے، وہ حضرت عبداللہ بن محمد بن عقیل رحمۃ اللہ علیہ سے، وہ حضرت ابوسلمہ رضی اللہ عنہ سے، وہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جب قربانی کرنا چاہتے تو سینگوں والے دو موٹے تازے مینڈھے خریدتے۔ اس کے بعد پوری حدیث بیان کی۔

(أخرجه) أبو بكر محمد بن عبد الباقي الأنصاري في مسنده (عن) أبي بكر أحمد بن علي بن ثابت الخطيب (عن) أبي سعيد المالينی (عن) عبد الرحمن بن محمد (عن) محمد بن سعيد الحافظ بسمرقند (عن) محمد بن سعيد البخاري (عن) محمد بن المنذر (عن) خالد بن الحسن السمرقندي (عن) داود بن أبي داود النجاري (عن) يحيى ابن نصر بن حاجب (عن) الإمام أبي حنيفة رضي الله عنه

○اس حدیث کو حضرت ''ابوبکر محمد بن عبدالباقی انصاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں حضرت ''ابوبکر احمد بن علی بن ثابت خطیب رحمۃ اللہ علیہ'' سے،

(۱۵۵۴) قد تقدم فی (۱۵۵۳) من حدیث جابر بن عبد اللہ

انہوں نے حضرت ''ابوسعید مالینی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''عبد الرحمٰن بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''محمد بن سعید حافظ رحمۃ اللہ علیہ'' سے (سمرقند میں) انہوں نے حضرت ''محمد بن سعید بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''محمد بن منذر رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''خالد بن حسن سمرقندی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''داؤد بن ابوداؤد نجاری رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''یحییٰ بن نصر بن حاجب رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ حاجیوں کے سوا تمام شہر والوں پر قربانی واجب ہے ☼

1555/(اَبُوْحَنِيْفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) اِبْرَاهِيْمَ اَلْاَضْحِيَةُ وَاجِبَةٌ عَلٰى اَهْلِ الْاَمْصَارِ اِلَّا الْحَاجُّ

✧✧ حضرت امام اعظم ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے،وہ حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں'وہ فرماتے ہیں: تمام شہر والوں پر قربانی واجب ہے سوائے حاجیوں کے۔

(أخرجه) الحافظ الحسين بن محمد بن خسرو فى مسنده (عن) أبى القاسم بن أحمد بن عمر (عن) عبد الله بن الحسن الخلال (عن) عبد الرحمن بن عمر (عن) أبى عبد الله محمد بن إبراهيم البغوى (عن) أبى عبد الله محمد بن شجاع الثلجى (عن) الحسن بن زياد (عن) الإمام أبى حنيفة (وأخرجه) الإمام محمد بن الحسن فى الآثار فرواه عن الإمام أبى حنيفة ثم قال محمد وبه نأخذ وهو قول أبى حنيفة رضى الله عنه

○اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے،اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''ابوقاسم بن احمد بن عمر رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''عبداللہ بن حسن خلال رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''عبدالرحمٰن بن عمر رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''ابوعبداللہ محمد بن ابراہیم بغوی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''ابوعبداللہ محمد بن شجاع ثلجی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ کے حوالے سے آثار میں ذکر کیا ہے،اس کے بعد حضرت ''امام محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے فرمایا ہے: ہم اسی کو اختیار کرتے ہیں۔اور یہی حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کا موقف ہے۔

☼ قربانی تین دن ہوسکتی ہے، پہلا دن نحر کا اور دو دن اس کے بعد ☼

1556/(اَبُوْحَنِيْفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) اِبْرَاهِيْمَ قَالَ اَلْاُضْحِيَةُ ثَلَاثَةُ اَيَّامٍ يَوْمَ النَّحْرِوَيَوْمَانِ بَعْدَهٗ

✧✧ حضرت امام اعظم ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے،وہ حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں'وہ فرماتے ہیں: قربانی تین دن ہوسکتی ہے، پہلا دن نحر کا اور اس کے بعد دو دن۔

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن فى الآثار فرواه (عن) الإمام أبى حنيفة ثم قال محمد وبه نأخذ وهو قول أبى حنيفة رضى الله عنه

○اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں نقل کیا ہے۔اس کے بعد حضرت ''امام محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے فرمایا ہے: ہم اسی کو اختیار کرتے ہیں۔اور یہی حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کا موقف ہے۔

(۱۵۵۵) اخرجه محمد بن الحسن الشيباني في الآثار (۷۸۸) وعبد الرزاق ۳۸۲:۴ (۸۱۴۳) في المناسك: باب الضحايا

(۱۵۵۶) اخرجه محمد بن الحسن الشيباني في الآثار (۷۸۹) وابويوسف في الآثار ۶۱ وابن حزم في المحلي بالآثار ۳۷۵:۷

☼ اونٹ وحشی ہو جائے تو جیسے بھی ممکن ہو اس کو مار ڈالو ☼

1557/(اَبُوْ حَنِيْفَةَ) (عَنْ) سَعِيْدِ بْنِ مَسْرُوْقِ الثَّوْرِيِّ وَالِدِ سُفْيَانَ (عَنْ) عِبَايَةَ بْنِ رَفَاعَةَ (عَنْ) رَافِعِ بْنِ خُدَيْجٍ اَنَّهُ شَرَّدَ بَعِيْرٌ مِنْ اِبِلِ الصَّدَقَةِ فَطَلَبُوْهُ فَلَمَّا اَعْيَاهُمْ اَنْ يَاْخُذُوْهُ رَمَاهُ رَجُلٌ بِسَهْمٍ فَاَصَابَهُ فَقَتَلَهُ فَسَاَلُوْا النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ فَاَمَرَ بِاَكْلِهِ وَقَالَ اِنَّ لَهَا اَوَابِدُ كَاَوَابِدِ الْوَحْشِ فَاِذَا اَحْسَسْتُمْ مِنْهَا شَيْئاً فَاصْنَعُوْا مِثْلَ مَا صَنَعْتُمْ بِهٰذَا

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت سعید بن مسروق ثوری رحمۃ اللہ علیہ جو کہ حضرت سفیان رحمۃ اللہ علیہ کے والد ہیں ان سے وہ حضرت عبایہ بن رفاعہ رضی اللہ عنہ سے، وہ حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں' صدقہ کے اونٹوں میں سے ایک اونٹ سرکش ہو گیا، لوگوں نے اس کو پکڑنا چاہا، جب وہ اس کو پکڑنے سے عاجز ہو گئے تو ایک آدمی نے اس کو تیر مارا، وہ تیر ٹھیک نشانے پر لگا، اس کو قتل کر دیا۔ پھر انہوں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا تو حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کے کھانے کی اجازت عطا فرمائی اور فرمایا: بعض اوقات اونٹ بھی وحشی درندوں کی طرح وحشی ہو جاتے ہیں جب تم ان میں اس طرح کی کوئی چیز محسوس کرو تو اسی طرح کیا کرو جس طرح تم نے اس اونٹ کے ساتھ کیا ہے۔

(أخرجه) أبو محمد البخارى (عن) حماد بن ذى النون وإسماعيل بن بشر كلاهما (عن) مكى بن إبراهيم (عن) أبى حنيفة

(ورواه) (عن) محمد بن الأشرس السلمى (عن) الجارود بن يزيد (عن) الإمام أبى حنيفة

(ورواه) عن أحمد بن محمد بن سعيد الهمدانى (عن) فاطمة بنت محمد بن حبيب قال هذا كتاب حمزة بن حبيب فقرأت فيه حدثنا أبو حنيفة

(ورواه) (عن) أحمد بن محمد (عن) أحمد بن حازم وعن يحيى بن صاعد (عن) محمد بن عثمان كلاهما (عن) عبيد الله بن موسى (عن) أبى حنيفة

(ورواه) (عن) أبى الحسن صالح بن أحمد بن أبى مقاتل السمرقندى (عن) محمد بن شوكة (عن) القاسم بن الحكم (عن) أبى حنيفة غير أنه قال فاصنعوا هكذا

(ورواه) (عن) أحمد بن أبى صالح (عن) يعقوب بن إسحاق (عن) عثمان بن أبى شيبة (عن) على بن مسهر (عن) أبى حنيفة إلى قوله كأوابد الوحش

(ورواه) (عن) أحمد بن محمد (عن) محمد بن عبد الرحمن بن محمد بن مسروق قال وجدت فى كتاب جدى محمد بن مسروق (عن) أبى حنيفة

(ورواه) (عن) أبيه (عن) أحمد بن زهير (عن) عبيد الله بن موسى وعبد الله بن يزيد المقرى كلاهما (عن) أبى حنيفة

(ورواه) (عن) أبى عبد الله محمد بن عمران البلخى (عن) الليث بن مساور (عن) إسحاق بن يوسف الأزرق (عن)

(۱۵۵۷) اخرجه الحصكفى فى مسند الامام (۴۰۵) وابن حبان (۵۸۸۶) والبخارى (۲۴۸۸) فى الشركة: باب قسمة الغنائم وابوداود الطيالسى (۹۶۳) وعبدالرزاق (۸۴۸۱) والحميدى (۴۱۱) واحمد ۳: ۴۶۳ والطبرانى فى الكبير (۴۳۸۰)

أبـي حـنـيـفة(وأخـرجـه) الـحـافظ طلحة بن محمد في مسنده (عن) صالح بن أحمد (عن) محمد بن شوكة (عن) القاسم بن الحكم (عن) أبي حنيفة قال الحافظ

(ورواه) (عن) أبي حنيفة حمزة بن حبيب وعلى بن مسهر وأسد بن عمرو وعبيد الله بن موسى ومحمد بن الحسن رحـمة الله عـليهـم(وأخـرجـه) الـحـافـظ محمد بن المظفر في مسنده (عن) أبي على الحسن بن محمد ابن شعبة الأنصارى (عن) محمد بن عمران الهمدانى (عن) القاسم بن الحكم (عن) أبي حنيفة

(ورواه) (عـن) الحسين بن الحسين الأنطاكي (عن) أحمد بن عبد الله الكندى (عن) على بن معبد (عن) محمد بن الحسن (عن) أبي حنيفة

(ورواه) (عن) أبي القاسم عمر بن أحمد بن هارون (عن) إسماعيل بن محمد بن كثير (عن) مكي بن إبراهيم (عن) أبي حنيفة

(ورواه) (عن) محمد بن إبراهيم (عن) محمد ابن شجاع (عن) ابن زياد (عن) أبي حنيفة

(ورواه) مـطـولاً (عن) محمد بن محمد ابن سليمان (عن) محمد بن عبد الملك بن أبي الشوارب (عن) أبي عوانة (عـن) سـعيد ابن مسروق (عن) عباية بن رفاعة أن رافع بن خديج قال كنا مع رسول الله صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ بـذى الـحـليـفة قـال وأصـاب الناس جوع وأصبنا غنماً وإبلاً قال وكان رسول الله صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ آخر القوم قال فعجلوا وذبحوا ونصبوا القدور فرفعوا إلى رسول الله صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ فأمر فأكفنت القدور ثم قسـم فعدل عشرة من الغنم ببعير فند منها بعير وفي القوم خيل فطلبوه فأعياهم فرماه رجل بسهم فحبسه الله تعالى فـقال رسول الله صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ إن لها أوابد كأوابد الوحش فإذا ند عليكم منها شيء فاصنعوا به هكذا فـقـال رجـل إنا نلقى العدو وليس معنا مدى فنذبح بالقصب فقال رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم ما أنهر الدم وذكر اسم الله عليه فكلوا إلا السن والظفر وسأحدثكم عن ذلك أما السن فعظم وأما الظفر فمدى الحبشة

(وأخرجه) الحافظ أبو عبد الله الحسين بن محمد بن خسرو البلخي في مسنده (عن) أبي الفضل أحمد بن خيرون (عـن) أبـي عـلـي الـحـسـن بـن شـاذان (عـن) أبـي نـصر أحمد بن اشكاب (عن) عبد الله بن طاهر القزويني (عن) إسماعيل ابن توبة القزويني (عن) محمد بن الحسن (عن) الإمام أبي حنيفة

(ورواه) (عـن) أبـي الحسين المبارك بن عبد الجبار الصيرفي (عن) أبي محمد الجوهرى (عن) الحافظ محمد بن المظفر بطرقه إلى أبي حنيفة

(وأخـرجـه) الإمـام محمد بن الحسن في الآثار فرواه (عن) الإمام أبي حنيفة ثم قال محمد وبه نأخذ وهو قول أبي حنيفة

(وأخرجه) الحسن بن زياد في مسنده فرواه (عن) الإمام أبي حنيفة(وأخرجه) الحافظ أبو بكر أحمد بن محمد بن خـالـد بـن خـلـي الكلاعي في مسنده (عن) أبيه محمد بن خالد بن خلي (عن) أبيه خالد بن خلي (عن) محمد ابن خالد الوهبي (عن) الإمام أبي حنيفة رضى الله عنه

○اس حدیث کوحضرت''ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت''حماد بن ذی النون رحمۃ اللہ علیہ''اورحضرت''اسماعیل بن بشر رحمۃ اللہ علیہ'' سے،ان دونوں نے حضرت''مکی بن ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کوحضرت''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اوراسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے،اس کی اسناد یوں ہے)حضرت''محمد بن اشرس سلمی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''جارود بن یزید رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''احمد بن محمد بن سعید ہمدانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''فاطمہ بنت محمد بن حبیب رحمۃ اللہ علیہا'' سے روایت کیا ہے، انہوں نے کہا' یہ حضرت ''حمزہ بن حبیب رحمۃ اللہ علیہ'' کی کتاب ہے، میں نے اس میں پڑھا ہے، اس میں ہے، ہمیں حدیث بیان کی ہے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ'' نے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''احمد بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''احمد بن حازم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''یحییٰ بن صاعد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن عثمان رحمۃ اللہ علیہ'' سے، ان دونوں نے حضرت ''عبیداللہ بن موسیٰ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''ابو حسن صالح بن احمد بن ابومقاتل سمرقندی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن شوکت رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''قاسم بن حکم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔ تاہم اس میں یہ الفاظ ہیں فاصنعوا ھکذا (تو اسی طرح کیا کرو)

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''احمد بن ابوصالح رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''یعقوب بن اسحاق رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عثمان بن ابوشیبہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''علی بن مسہر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے ان الفاظ تک روایت کیا ہے کاوابد الوحش

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''احمد بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن عبدالرحمٰن بن محمد بن مسروق رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے، وہ فرماتے ہیں' میں نے اپنے دادا کی کتاب میں پایا ہے، انہوں نے حضرت ''محمد بن مسروق رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''اپنے والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''احمد بن زہیر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبیداللہ بن موسیٰ وعبداللہ بن یزید مقری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، ان دونوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''ابوعبد اللہ محمد بن عمران بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''لیث بن مساور رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''اسحاق بن یوسف ازرق رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی سند یوں ہے) حضرت ''صالح بن احمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن شوکت رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''قاسم بن حکم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی سند یوں ہے) حضرت ''ابوحنیفہ حمزہ بن حبیب رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''علی بن مسہر رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''اسد بن عمرو رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''عبید اللہ بن موسیٰ رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''حافظ محمد بن مظفر رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں حضرت ''ابوعلی حسن بن محمد بن شعبہ انصاری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن عمران ہمدانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''قاسم بن حکم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے

روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''حافظ محمد بن مظفر رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں حضرت ''ابوعلی حسن بن محمد بن شعبہ انصاری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسین بن حسین انطا کی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''احمد بن عبد اللہ کندی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''علی بن معبد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''حافظ محمد بن مظفر رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں حضرت ''ابوعلی حسن بن محمد بن شعبہ انصاری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوقاسم عمر بن احمد بن ہارون رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''اسماعیل بن محمد بن کثیر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''مکی بن ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''حافظ محمد بن مظفر رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں حضرت ''ابوعلی حسن بن محمد بن شعبہ انصاری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن شجاع رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''حافظ محمد بن مظفر رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں حضرت ''ابوعلی حسن بن محمد بن شعبہ انصاری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن محمد بن سلیمان رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن عبد الملک بن ابوشوارب رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوعوانہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''سعید بن مسروق رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبایہ بن رفاعہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے، حضرت ''رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ'' فرماتے ہیں' ہم رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ ذی الحلیفہ میں تھا، لوگوں کو بہت بھوک لگی، کچھ اونٹ اور بھیڑ بکریاں ہمارے ہاتھ لگیں، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم قافلے کے بالکل پیچھے آرہے تھے، لوگوں نے جلد بازی کی، جانور ذبح کئے، ہانڈیاں چڑھادیں، پھر انہوں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں پیش کیا، حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے حکم دیا، ان ہانڈیوں کو انڈیل دیا گیا، پھر مال غنیمت تقسیم کیا، ایک اونٹ کے برابر دس بکریاں قرار دی گئیں۔ ان میں سے ایک اونٹ بدک گیا، لوگوں کے پاس گھوڑے موجود تھے، یہ لوگ اس کے تعاقب میں نکلے، لیکن وہ ہاتھ نہ آیا، ایک شخص اس کو تیر مار دیا، اللہ تعالیٰ نے وہ تیر درست نشانے پر پہنچایا۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: وحشی درندوں کی طرح اونٹ بھی وحشی ہوجاتے ہیں۔ جب کوئی اونٹ اس طرح وحشی ہوجائے تو اس کے ساتھ اسی طرح کیا کرو۔ ایک شخص نے کہا: ہماری دشمن سے مڈبھیڑ ہوجاتی ہے، ہمارے پاس چھری نہیں ہوتی، ہم کسی بانس کی کھپچی کے ساتھ ذبح کرلیتے ہیں۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو چیز خون بہادے اور ذبح کے وقت اللہ کا نام لو تو اس کو کھالیا کرو، البتہ دانت اور ناخن کے ساتھ ذبح مت کرو۔ جو دانت سے ذبح منع کیا گیا ہے، اس کی وجہ یہ ہے کہ یہ ہڈی ہے۔ اور ناخن سے اس لئے منع کیا گیا ہے کیونکہ حبشی لوگ اس کو چھری کے طور پر استعمال کرتے ہیں۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''ابوفضل احمد بن خیرون رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوعلی حسن بن شاذان رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابونصر احمد بن اشکاب رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبد اللہ بن طاہر قزوینی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''اسماعیل بن توبہ قزوینی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''ابو حسین مبارک بن عبدالجبار صیرفی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابومحمد جوہری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حافظ محمد بن مظفر رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی اسناد کے ہمراہ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں ذکر کیا ہے اس کے

بعد حضرت ''امام محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے فرمایا ہے: ہم اسی کو اختیار کرتے ہیں۔ اور یہی موقف حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کا ہے۔

○ اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں ذکر کیا ہے

○ اس حدیث کو حضرت ''ابوبکر احمد بن محمد بن خالد بن خلی کلاعی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) اپنے والد حضرت ''محمد بن خالد بن خلی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے والد حضرت ''خالد بن خلی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد ابن خالد وہبی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ اونٹ کنویں میں گر گیا، نہ نکال سکے، نہ ذبح کر سکے، پہلو میں چھری مار دو، مر گیا تو حلال ہے ☼

1558/(اَبُوْ حَنِیْفَۃَ) (عَنْ) سَعِیْدِ بْنِ مَسْرُوْقِ الثَّوْرِیِّ (عَنْ) عَبَایَۃَ بْنِ رَفَاعَۃَ (عَنْ) اِبْنِ عُمَرَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُمَا اَنَّ بَعِیْرًا تَرَدّٰی فِی الْمَدِیْنَۃِ فِیْ بِیْرٍ فَلَمْ یَقْدَرُوْا عَلٰی نَحْرِہٖ فَوَجٰی بِسِکِّیْنٍ مِنْ قِبَلِ خَاصِرَتِہٖ حَتّٰی مَاتَ فَاَخَذَ مِنْہُ عَبْدُ اللّٰہِ بِنِ عُمَرَ عُشْرًا بِدَرْہَمِیْنِ

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت سعید بن مسروق ثوری رحمۃ اللہ علیہ سے، وہ حضرت عبایہ بن رفاعہ رحمۃ اللہ علیہ سے، وہ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں: ایک اونٹ مدینہ منورہ میں ایک کنویں کے اندر گر گیا، لوگ اس کو (نہ نکال سکے اور نہ ہی) ذبح کر سکے، انہوں نے اس کے پہلو کی طرف ایک چھری ماردی وہ اس کو جا کر لگی اور وہ مر گیا تو حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نے دو درہم دے کر اس کا دسواں حصہ ان سے لے لیا۔

(أخرجه) أبو عبد الله الحسين بن محمد بن خسرو في مسنده (عن) أبي القاسم بن أبي بكر المقرى (عن) عبد الله بن الحسن الخلال (عن) عبد الرحمن ابن عمر (عن) محمد بن إبراهيم بن حبيش (عن) محمد بن شجاع الثلجي (عن) الحسن بن زياد (عن) الإمام أبي حنيفة

(وأخرجه) الإمام محمد بن الحسن في الآثار فرواه (عن) الإمام أبي حنيفة ثم قال محمد وبه نأخذ وهو قول أبي حنيفة رضي الله عنه

○ اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''ابوقاسم بن ابوبکر مقری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبداللہ بن حسن خلال رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبدالرحمٰن بن عمر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن ابراہیم بن حبیش رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن شجاع ثلجی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○ اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ کے حوالے سے آثار میں ذکر کیا ہے اس کے بعد حضرت ''امام محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے فرمایا ہے: ہم اسی کو اختیار کرتے ہیں۔ اور یہی حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کا موقف ہے۔

☼ اونٹ کنویں سے نہ نکالا جا سکے، جہاں بھی لگ سکے اس کو چھری مار دو، ذبح ہو جائے گا ☼

1559/(اَبُوْ حَنِیْفَۃَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) اِبْرَاھِیْمَ فِی الْبَعِیْرِ یَتَرَدّٰی قَالَ اِذَا لَمْ تَقْدَرْ عَلٰی مَنْحَرِہٖ فَحَیْثُ مَا

(۱۵۵۸) اخرجه محمد بن الحسن الشيباني في الآثار (۸۰٦) وابن ابي شيبة ٤:٢٦١ (۱۹۸۳۱) في الصيد: من قال تكون الذكوة في غير الحلق واللبة، والبيهقي في السنن الكبرى ٦:٢٤٦ في الصيد والذبائح: باب ماجاء في ذكاة مالا يقدر على ذبحه الابرمي او سلاح، وفي المعرفة ٧:١٨٣ (٥٦٠٦) في الصيد: باب محل الذكاة في المقدور عليه وفي غير المقدور عليه

وَجَأْتَ فَهُوَ مَنْحَرُهُ

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں' وہ فرماتے ہیں: ایک اونٹ ایک کنویں میں گر گیا، انہوں نے فرمایا ''جب تم اس کو نحر کرنے کی جگہ پر چھری نہ چلا سکو تو جہاں بھی چھری لگ جائے، وہی اس کے نحر کرنے کی جگہ ہے''۔

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن في الآثار فرواه (عن) الإمام أبي حنيفة ثم قال محمد وبه نأخذ وهو قول أبي حنيفة(وأخرجه) الحسن بن زياد في مسنده عن الإمام أبي حنيفة رضي الله عنه

○اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں نقل کیا ہے۔ اس کے بعد حضرت ''امام محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے فرمایا ہے: ہم اسی کو اختیار کرتے ہیں۔ اور یہی حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کا موقف ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ قربانی کرنا رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی سنت ہے ☼

1560/(اَبُوْحَنِيْفَةَ) (عَنْ) جَبْلَةَ بْنِ سُحَيْمٍ (عَنْ) اِبْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ جَرَتِ السُّنَّةُ مِنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ فِي الْاُضْحِيَةِ

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت جبلہ بن سحیم رحمۃ اللہ علیہ سے، وہ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں' انہوں نے فرمایا: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے قربانی کے اندر سنت جاری ہے۔

(أخرجه) أبو محمد البخاري (عن) محمد بن إبراهيم بن زياد (عن) عمرو بن حميد قاضي الدينور (عن) سليمان النخعي (عن) الإمام أبي حنيفة رضي الله عنه

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''محمد بن ابراہیم بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عمرو بن حمید قاضی دینور رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''سلیمان نخعی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ اپنی قربانی کا تمام گوشت دوسروں کو کھلا دیں اور خود کچھ نہ کھائیں، اس میں کوئی حرج نہیں ☼

1561/(اَبُوْحَنِيْفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) اِبْرَاهِيْمَ فِي الرَّجُلِ يُطْعِمُ اُضْحِيَتَهُ وَلَا يَاْكُلُ مِنْهَا شَيْئًا قَالَ لَا بَاْسَ بِهٖ

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں' وہ فرماتے ہیں: ایک آدمی جو اپنی قربانی دوسروں کو کھلا دے اور خود اس میں سے کچھ نہ کھائے۔ انہوں نے فرمایا: کوئی حرج نہیں ہے۔

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن في الآثار فرواه (عن) الإمام أبي حنيفة ثم قال محمد وبه نأخذ وهو قول أبي حنيفة رضي الله عنه

(۱۵۵۹)اخرجه محمد بن الحسن الشيباني في الآثار (۸۱۷)في الذبائح والصيد: باب الذبائح وابن ابي شيبة ۵:۲۸۶ في الصيد: باب ماقالوا في الانسية توحش من الابل والبقر

(۱۵۶۱)اخرجه محمد بن الحسن الشيباني في الآثار (۷۹۳)في الاضحية: باب الاضحية واخصاء الفحل

○اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں نقل کیا ہے۔اس کے بعد حضرت ''امام محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے فرمایا ہے: ہم اسی کو اختیار کرتے ہیں۔اور یہی حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کا موقف ہے۔

☼ابو کباش کے مینڈھے بک نہیں رہے تھے،حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے آواز لگائی تو بک گئے☼

1562/(اَبُوْحَنِيْفَةَ) (عَنْ) كِدَامِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيِّ عَنْ أَبِي كَبَّاشٍ اَنَّهُ جَلَبَ كُبَّاشاً اِلَى الْمَدِيْنَةِ فَجَعَلَ النَّاسُ لَا يَشْتَرَوْنَهَا فَجَاءَ اَبُوْ هُرَيْرَةَ فَجَسَّهَا فَقَالَ نِعْمَ الاُضْحِيَةُ الْجَذْعُ السَّمِيْنُ فَاشْتَرَوُا النَّاسُ

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''کدام بن عبدالرحمٰن سلمی رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں'وہ حضرت ابو کباش رحمۃ اللہ علیہ سے روایت کرتے ہیں وہ کچھ مینڈھے مدینہ لے گئے،لیکن لوگ اس کو خرید نہیں رہے تھے،حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ آئے اور اس کو روک لیا اور انہوں نے ان الفاظ میں آواز لگانا شروع کر دی''یہ قربانی موٹی تازی ہے بہت اچھی ہے'' پھر لوگوں نے ان کو خرید لیا۔

(أخرجه) الحافظ طلحة بن محمد في مسنده عن ابن عقدة (عن) جعفر بن محمد (عن) الحسين الجعفي (عن) عبد الله ابن عمر (عن) أسد بن عمرو (عن) الإمام أبي حنيفة رضي الله عنه

(وأخرجه) الحافظ أبو عبد الله الحسين بن محمد بن خسرو البلخي في مسنده (عن) أبي الفضل أحمد بن خيرون (عن) أبي علي بن شاذان (عن) أبي نصر أحمد ابن اشكاب (عن) عبد الله بن طاهر (عن) إسماعيل بن توبة القزويني (عن) محمد ابن الحسن (عن) أبي حنيفة

(وأخرجه) الإمام محمد بن الحسن في الآثار فرواه (عن) الإمام أبي حنيفة مختصرًا قال سمعت أبا هريرة يقول نعم الأضحية الجذع السمين من الضان ثم قال محمد وبه نأخذ. وهو قول أبي حنيفة رضي الله عنه

○اس حدیث کو حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں ذکر کیا ہے (اس کی سند یوں ہے) حضرت ''ابن عقدہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''جعفر بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''حسین جعفی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''عبداللہ بن عمر رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''اسد بن عمرو رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے،اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''ابوفضل احمد بن خیرون رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''ابوعلی بن شاذان رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''ابونصر احمد ابن اشکاب رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''عبداللہ بن طاہر رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''اسماعیل بن توبہ قزوینی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''محمد ابن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں ذکر کیا ہے،انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے،وہ فرماتے ہیں'میں نے حضرت ''ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ'' کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے''کتنی اچھی موٹی تازی قربانی ہے،یہ موٹے مینڈھے ہیں'' اس کے بعد حضرت ''امام محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے فرمایا ہے: ہم اسی کو اختیار کرتے ہیں۔اور یہی حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کا موقف ہے۔

(۱۵۶۲)اخرجه محمد بن الحسن الشيباني في الآثار(۷۹۱)في الاضحية:باب الاضحية واخصاء الفحل

☼ ذی الحجہ کے ابتدائی دس دنوں میں خوب عبادت کیا کرو ☼

1563/(اَبُوْحَنِیْفَةَ) (عَنْ) مِخْوَلِ بْنِ رَاشِدٍ (عَنْ) مُسْلِمِ الْبَطِیْنِ (عَنْ) سَعِیْدِ بْنِ جُبَیْرٍ (عَنْ) اِبْنِ عَبَّاسٍ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْھُمَا قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ مَا مِنْ اَیَّامٍ اَفْضَلُ عِنْدَ اللّٰہِ تَعَالٰی مِنْ اَیَّامِ عَشَرِ الْاَضْحٰی فَاَکْثَرُوْا فِیْھِنَّ مِنْ ذِکْرِ اللّٰہِ عَزَّ وَجَلَّ

✦✦ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت مخول بن راشد رحمۃ اللہ علیہ سے، وہ حضرت مسلم بطین رحمۃ اللہ علیہ سے، وہ حضرت سعید بن جبیر رضی اللہ عنہ سے، وہ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں ذی الحجہ کے شروع والے دس دنوں سے افضل کوئی دن نہیں ہے، ان کے اندر اللہ تعالیٰ کا کثرت سے ذکر کیا کرو۔

(أخرجه) أبو محمد البخاری (عن) أحمد بن محمد بن حبيب النسوی (عن) غسان بن بحر النسوی (عن) عبد الكريم الجرجانی (عن) أبی حنيفة

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''احمد بن محمد بن حبیب نسوی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''غسان بن بحر نسوی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبدالکریم جرجانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ قربانی کا جانور خریدا تو تندرست تھا، بعد میں کوئی عیب لاحق ہو گیا تو کیا کرے ☼

1564/(اَبُوْحَنِیْفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) اِبْرَاھِیْمَ فِی الْاُضْحِیَةِ یَشْتَرِیْھَا الرَّجُلُ وَھِیَ صَحِیْحَةٌ ثُمَّ یَعْرِضُ بِھَا عَوْرٌ اَوْ عَجْفٌ اَوْ عَرْجٌ قَالَ تُجْزِیْہِ اِنْ شَاءَ اللّٰہُ تَعَالٰی

✦✦ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں' ایک آدمی قربانی کا جانور خریدتا ہے، اس وقت وہ تندرست ہوتا ہے، پھر اس کو کوئی عارضہ لاحق ہوتا ہے تو وہ بھینگا، لنگڑا یا اپاہج ہو جاتا ہے (تو وہ کیا کرے؟) آپ نے فرمایا: اگر اللہ نے چاہا تو وہ اس کے لئے کفایت کرے گا۔

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن فی الآثار فرواه (عن) الإمام أبی حنيفة ثم قال محمد ولسنا نأخذ بهذا لا تجزء إذا اعورت أو عجفت بحيث لا تنقی أو عرجت حتی لا تستطيع أن تمشی وهو قول أبی حنيفة رضی الله عنه

○اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں نقل کیا ہے۔ پھر حضرت ''امام محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے فرمایا: ہم اس کو نہیں اپناتے۔ اگر وہ اندھا ہو گیا، یا اتنا لاغر ہو گیا کہ اس کی ہڈیوں میں گودا تک نہ رہا یا ایسا لنگڑا ہو گیا کہ وہ چل بھی نہ سکتا ہو۔ ایسے جانور کی قربانی جائز نہیں ہے۔ اور یہی حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کا موقف ہے۔

(۱۵۶۳) اخرجه الحصكفی فی مسند الامام (۴۱۰) وابن حبان (۳۲۴) واحمد ۱: ۲۲۴ والترمذی (۷۵۷) فی الصوم: باب فی العمل فی ايام العشر والبغوی فی شرح السنة (۱۱۲۵) وابن ماجة (۱۷۲۷) فی الصيام: باب صيام العشر والبيهقی فی السنن الكبری ۴: ۲۸۴ والبخاری (۹۶۹) فی العيدين: باب فضل العمل فی ايام التشريق

(۱۵۶۴) اخرجه محمد بن الحسن الشيبانی فی الآثار (۷۹۴) فی الاضحية: باب الاضحية واخصاء الفحل

☼ قربانی کی کھال کسی سامان کے بدلے بیچنا، دراہم کے بدلے نہ بیچنا، اس کو صدقہ کرنا ☼

1565/(اَبُوْ حَنِيْفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) اِبْرَاهِيْمَ قَالَ لَا بَاْسَ اَنْ تَشْتَرِیَ بِجِلْدِ اُضْحِيَتِكَ مَتَاعاً وَلَا تَبِيْعُهُ بِدَرَاهِمَ قَالَ اِبْرَاهِيْمُ وَاَمَّا اَنَا فَاَتَصَدَّقُ بِجِلْدِ اُضْحِيَتِیْ

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں' انہوں نے فرمایا: اس بات میں کوئی حرج نہیں ہے کہ تم اپنی قربانی کی کھال کے بدلے کوئی سامان خریدلو۔ البتہ اس کو دراہم کے بدلے مت بیچو۔ بہرحال میں تو اپنی قربانی کی کھال صدقہ کرتا ہوں۔

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن فی الآثار فرواه عن أبی حنیفة ثم قال محمد وبه نأخذ وهو قول أبی حنیفة رضی الله عنه

○ اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں نقل کیا ہے۔ اس کے بعد حضرت ''امام محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے فرمایا ہے: ہم اسی کو اختیار کرتے ہیں۔ اور یہی حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کا موقف ہے۔

☼ دو دانت کے بکرے یا دنبے کی قربانی دینی چاہئے ☼

1566/(اَبُوْ حَنِيْفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) اِبْرَاهِيْمَ فِی الْجَذْعِ مِنَ الضَّانِ يُضَحّٰی بِهٖ قَالَ يُجْزِءُ وَالثَّنِیُّ اَفْضَلُ

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں' بھیڑ کے ایک سالہ بچے کی قربانی دی جاسکتی ہے لیکن بہتر ہے کہ وہ دو دانت کا ہو۔

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن فی الآثار فرواه (عن) الإمام أبی حنیفة رضی الله عنه

○ اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں نقل کیا ہے۔

☼ خصی جانور کی قربانی زیادہ بہتر ہے، کیونکہ اس میں مقصود تندرستی ہے اور وہ خصی میں زیادہ ہے ☼

1567/(اَبُوْ حَنِيْفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ قَالَ سُئِلَ اِبْرَاهِيْمُ عَنِ الْخَصِیِّ وَالْفَحْلِ اَنَّهُمَا اَكْمَلُ فِی الْاُضْحِيَةِ فَقَالَ اَلْخَصِیُّ لِاَنَّهُ اِنَّمَا طَلَبُ صَلَاحِهٖ

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں' آپ فرماتے ہیں: حضرت ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ سے خصی جانور اور فحل جانور (جو خصی نہ ہو) کے بارے میں پوچھا گیا کہ ان میں سے قربانی زیادہ افضل کس کی ہے؟ انہوں نے کہا: خصی کی۔ اس لئے کہ مطلوب اس کی تندرستی ہے۔

(۱۵۶۵) اخرجه محمد بن الحسن الشیبانی فی الآثار (۷۹۵) فی الاضحیة: باب الاضحیة واخصاء الفحل

(۱۵۶۶) اخرجه محمد بن الحسن الشیبانی فی الآثار (۷۹۶) فی الاضحیة: باب الاضحیة واخصاء الفحل

(۱۵۶۷) اخرجه محمد بن الحسن الشیبانی فی الآثار (۷۹۷) فی الاضحیة: باب الاضحیة واخصاء الفحل

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن فی الآثار فرواه (عن) الإمام أبی حنیفة رضی الله عنه

○اس حدیث کوحضرت ''امام محمد بن حسن ﷫'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ ﷫'' کے حوالے سے آثار میں نقل کیا ہے۔

☼ جانورکوذبح کرتے وقت اللہ تعالیٰ کے نام کے ساتھ کسی کا نام لینا مکروہ ہے ☼

1568/(اَبُوْحَنِیْفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) اِبْرَاهِیْمَ اَنَّهُ كَانَ یَكْرَهُ اَنْ یُّذْكَرَ اِسْمُ اِنْسَانٍ مَعَ اِسْمِ اللّٰهِ تَعَالٰی عَلٰی ذَبِیْحَةٍ بِاَنْ یَّقُوْلَ بِسْمِ اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ تُقَبَّلْ مِنْ فُلَانٍ

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ ﷫ حضرت ''حماد ﷫'' سے، وہ حضرت ''ابراہیم ﷫'' سے روایت کرتے ہیں' وہ اس بات کومکروہ سمجھا کرتے تھے کہ کسی ذبیحہ پر اللہ تعالیٰ کے نام کے ساتھ کسی انسان کا نام ذکرکیا جائے یعنی اس طرح کہا جائے کہ بسم اللہ اللهم تقبل من فلان (اللہ کے نام سے شروع، اے اللہ اس کوفلاں کی طرف سے قبول فرما)

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن فی الآثار فرواه (عن) الإمام أبی حنیفة ثم قال محمد وبه نأخذ وهو قول أبی حنیفة رضی الله عنه

○اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن ﷫'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ ﷫'' کے حوالے سے آثار میں نقل کیا ہے۔اس کے بعد حضرت ''امام محمد ﷫'' نے فرمایا ہے: ہم اسی کواختیار کرتے ہیں۔اور یہی حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ ﷫'' کا موقف ہے۔

☼ کتا چھوڑتے وقت بسم اللہ پڑھنا بھول گیا، کتے نے جانور پکڑکر مارڈالا، نہ کھائیں ☼

1569/(اَبُوْحَنِیْفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) اِبْرَاهِیْمَ فِی الَّذِیْ یُرْسِلُ كَلْبَهُ وَیَنْسٰی ذِكْرَ اللّٰهِ تَعَالٰی فَاَخَذَ فَقَتَلَ قَالَ اَكْرَهُ اَكْلَهُ وَاِنْ كَانَ یَهُوْدِیاً اَوْ نَصْرَانیاً فَمِثْلُ ذٰلِكَ

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ ﷫ حضرت ''حماد ﷫'' سے، وہ حضرت ''ابراہیم ﷫'' سے روایت کرتے ہیں' جو اپنے کتے کوچھوڑتا ہے اور اللہ کا نام لینا بھول جاتا ہے، وہ کتا جانورکو پکڑکر قتل کردیتا ہے (توکیا کریں؟) آپ نے فرمایا: میں اس کا کھانا ناپسند کرتا ہوں، اگر وہ یہودی ہو یا نصرانی ہوتب بھی یہی حکم ہے۔

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن فی الآثار فرواه (عن) أبی حنیفة ثم قال محمد ولسنا نأخذ بهذا لا بأس بأكله إذا ترك التسمیة ناسیاً وهو قول أبی حنیفة رضی الله عنه

○اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن ﷫'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ ﷫'' کے حوالے سے آثار میں نقل کیا ہے۔پھر حضرت ''امام محمد ﷫'' نے فرمایا: ہم اس کونہیں اپناتے، اگر بسم اللہ پڑھنا بھول گیا تھا اور کتے نے جانورکو مارڈالا تو اس کوکھانے میں کوئی حرج نہیں ہے۔اور یہی حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ ﷫'' کا موقف ہے۔

(۱۵۶۸) اخرجه محمدبن الحسن الشیبانی فی الآثار (۷۹۹) فی الذبائح والصید:باب الذبائح

(۱۵۶۹) اخرجه محمدبن الحسن الشیبانی فی الآثار (۸۲۷) وابن ابی شیبة ۲۴۱:۴ (۱۹۵۹۷) فی الصید:باب اذانسی ان یسمی ثم سمی قبل ان یقتل

☼ باز یا شکرا اگر چہ شکار میں سے خود بھی کھالیں تب بھی بچا ہوا تم کھا سکتے ہو ☼

1570/(اَبُوْحَنِيْفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) سَعِيْدِ بْنِ جُبَيْرٍ (عَنْ) اِبْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا اَنَّهُ قَالَ كُلْ مَا اَمْسَكَ عَلَيْكَ صَقْرُكَ اَوْ بَازِيْكَ وَاِنْ اَكَلَ مِنْهُ فَاِنَّ تَعْلِيْمَ الصَّقْرِ وَالْبَازِيِّ اِذَا دَعَوْتَهُ اَنْ يُّجِيْبَكَ فَاِنَّكَ لاَ تَسْتَطِيْعُ اَنْ تَضْرِبَهُ لِيَدَعَ الْاَكْلَ

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت سعید بن جبیر رضی اللہ عنہ سے، وہ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں' انہوں نے فرمایا: تیرا شکرا یا تیرا باز جو کچھ تیرے لئے روک لے، اس کو کھا اگر چہ وہ خود بھی اس میں سے کھائے، اس لئے کہ شکرے اور باز کو یہی سکھایا جا سکتا ہے کہ جب وہ اس کو بلائے تو وہ تیری بات کو سن کر پہنچ جائے۔ تو اس کو مار کر اس سے کھانا نہیں چھڑوا سکتا۔

(أخرجه) الحافظ الحسين بن محمد بن خسرو في مسنده (عن) أبي القاسم بن أحمد بن عمر (عن) عبد الله بن الحسن الخلال (عن) عبد الرحمن بن عمر (عن) محمد ابن إبراهيم البغوی (عن) أبي عبد الله محمد بن شجاع الثلجي (عن) الحسن بن زياد (عن) الإمام أبي حنيفة

(وأخرجه) الإمام محمد بن الحسن في الآثار فرواه (عن) الإمام أبي حنيفة ثم قال محمد وبه نأخذ وهو قول أبي حنيفة

(وأخرجه) الحسن بن زياد في مسنده (عن) الإمام أبي حنيفة رضي الله عنه

○ اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''ابوقاسم بن احمد بن عمر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبداللہ بن حسن خلال رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبدالرحمٰن بن عمر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن ابراہیم بغوی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوعبداللہ محمد بن شجاع ثلجی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○ اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں ذکر کیا ہے اس کے بعد حضرت ''امام محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے فرمایا ہے: ہم اسی کو اختیار کرتے ہیں۔ اور یہی حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کا موقف ہے۔

○ اس حدیث کو حضرت ''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ شکاری کتے نے جو چیز تیرے لئے چھوڑ دی ہے، وہ کھانا جائز ہے اگر چہ اس نے مار ڈالا ہو ☼

1571/(اَبُوْحَنِيْفَةَ) (عَنْ) اِبْرَاهِيْمَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْتَشِرِ (عَنْ) اَبِيْهِ (عَنْ) عَدِيِّ بْنِ حَاتِمٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ كُلْ مَا اَمْسَكَ عَلَيْكَ الْجَارِحُ اِنْ قَتَلَ

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ابراہیم بن محمد بن منتشر رحمۃ اللہ علیہ سے، وہ اپنے والد سے، وہ حضرت عدی بن حاتم رضی اللہ عنہ سے راویت کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: وہ چیز کھا جو شکاری کتے نے تیرے لئے چھوڑ دی ہے اگر چہ اس نے اس کو مار ڈالا ہو۔

(۱۵۷۱) قد تقدم فی (۱۵۳۹)

(أخرجه) الحافظ طلحة بن محمد في مسنده (عن) علي بن محمد ابن عبيد (عن) محمد بن كثير بن سهل (عن) عمه أبي صالح بن سهل عن الصباح ابن محارب (عن) أبي حنيفة رضي الله عنه

○اس حدیث کو حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی سند یوں ہے) حضرت ''علی بن محمد بن عبید رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن کثیر بن سہل رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے چچا حضرت ''ابوصالح بن سہل رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''صباح بن محارب رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ سے روایت کیا ہے۔

☼ شکار دو حصوں میں کٹ گیا، اگر دونوں حصے برابر ہوں یا سر کی طرف والا چھوٹا ہے تو کھالو ☼

1572/(اَبُوْحَنِيْفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) اِبْرَاهِيْمَ فِيْ رَجُلٍ يَرْمِيْ الصَّيْدَ اَوْ يَضْرِبُهُ قَالَ اِذَا قَطَعَهُ بِنِصْفَيْنِ فَكُلْهُمَا جَمِيْعاً وَاِنْ كَانَ مِمَّا يَلِيَ الرَّأْسَ اَقَلَّ فَكُلْهُمَا جَمِيْعاً وَاِنْ كَانَ مِمَّا يَلِيَ الرَّأْسَ اَكْثَرَ فَكُلْ مِمَّا يَلِيَ الرَّأْسَ وَدَعِ الْبَاقِيَ مِمَّا يَلِيْ الْعَجُزَ فَاِنْ قَطَعَتْ مِنْهُ قِطْعَةٌ اَوْ عُضْوٌ فَبَانَ فَلَا تَاْكُلْ اِلَّا اَنْ يَكُوْنَ مُعَلَّقاً فَاِنْ كَانَ مُعَلَّقاً فَكُلْ

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں' ایک آدمی شکار پر تیر پھینکتا ہے یا اس کو مارتا ہے، آپ نے فرمایا: جب اس کو دو حصوں میں کاٹ دے گا تو ان دونوں حصوں کو تو کھا سکتا ہے، اور اگر سر کی طرف والا حصہ کم ہو تب بھی تو دونوں حصوں کو کھا سکتا ہے اور اگر سر کی طرف والا حصہ زیادہ ہو تو پھر سر کی طرف والا حصہ کھالے اور جو دم کی جانب ہے اس کو چھوڑ دے اور اگر اس کا کوئی ٹکڑا کٹ گیا یا کوئی عضو کٹ گیا اور الگ ہو گیا تو اس کو نہ کھا سوائے اس صورت کے کہ وہ اس کے ساتھ لٹک رہا ہو۔ اگر وہ اس کے ساتھ لٹک رہا ہو تو پھر کھا سکتا ہے۔

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن في الآثار فرواه (عن) الإمام أبي حنيفة ثم قال محمد وبه نأخذ وهو قول أبي حنيفة رضي الله عنه

○اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں نقل کیا ہے۔ اس کے بعد حضرت ''امام محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے فرمایا ہے: ہم اسی کو اختیار کرتے ہیں۔ اور یہی حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کا موقف ہے۔

☼ سدھایا ہوا گھوڑا اور کتا جو تیرے لئے روک کر رکھے، اس کو کھا سکتے ہو ☼

1573/(اَبُوْحَنِيْفَةَ) (عَنْ) قَتَادَةَ (عَنْ) اَبِيْ قِلَابَةَ (عَنْ) اَبِيْ ثَعْلَبَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ (عَنِ) النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ اَنَّهُ قَالَ قُلْنَا اِنَّا بِاَرْضِ صَيْدٍ فَقَالَ كُلْ مَا اَمْسَكَ عَلَيْكَ سَهْمُكَ وَفَرَسُكَ وَكَلْبُكَ اِذَا كَانَ مُعَلَّماً

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت قتادہ رحمۃ اللہ علیہ سے، وہ حضرت ابوقلابہ رحمۃ اللہ علیہ سے، وہ حضرت ابوثعلبہ رضی اللہ عنہ سے

(۱۵۷۲) اخرجه محمد بن الحسن الشيباني في الآثار (۸۳۱) في الاطعمة: باب الصيد رميه الطبع الجديد وعبد الرزاق (۸۴۵۳) في المناسك: باب الصيد يقطع بعضه

(۱۵۷۳) قد تقدم في (۱۵۲۵)

راویت کرتے ہیں' ہم نے عرض کیا: ہم شکار والے علاقے میں ہوتے ہیں، آپ ﷺ نے فرمایا: تیرا تیر، گھوڑا اور کتا جبکہ سکھایا ہوا ہو، جو تیرے لئے روک کر کے رکھے اس کو تو کھا سکتا ہے۔

(أخرجه) الحافظ طلحة بن محمد في مسنده (عن) علي بن محمد بن عبيد عن محمد بن علي المديني (عن) سعيد بن سليمان (عن) محمد بن الحسن (عن) أبي حنيفة

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن في الآثار فرواه (عن) أبي حنيفة رضي الله عنه والله تعالى أعلم

○اس حدیث کو حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''اپنی مسند میں ذکر کیا ہے (اس کی سند یوں ہے) انہوں نے حضرت ''علی بن محمد بن عبید رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن علی مدینی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''سعید بن سلیمان رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں نقل کیا ہے۔

اَلْبَابُ الثَّالِثُ وَالثَّلاَثُوْنَ فِی الْاَیْمَانِ

تینتسواں باب: قسموں کے بارے میں

☆ اللہ تعالیٰ تمہاری ان قسموں کے بارے مؤاخذہ نہیں کرے گا جو بے ارادہ زبان سے نکل جاتی ہیں ☆

1574/(اَبُـوْ حَنِیْفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) اِبْرَاهِیْمَ عَنِ الْاَسْوَدِ (عَنْ) عَائِشَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهَا قَالَتْ سَمِعْنَا فِیْ قَوْلِ اللّٰهِ تَعَالٰی (لَا یُؤَاخِذُکُمُ اللّٰهُ بِاللَّغْوِ فِیْ اَیْمَانِکُمْ) هُوَ قَوْلُ الرَّجُلِ اَلَا وَاللّٰهِ بَلٰی وَاللّٰهِ

✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں' وہ حضرت اسود رحمۃ اللہ علیہ سے روایت کرتے ہیں: ام المومنین ''سیدہ عائشہ صدیقہ طیبہ طاہرہ رضی اللہ عنہا'' فرماتی ہیں: ہم نے اللہ تعالیٰ کے اس قول میں سنا ہے:

لَا یُؤَاخِذُکُمُ اللّٰهُ بِاللَّغْوِ فِیْٓ اَیْمٰنِکُمْ

''اللہ تمہیں نہیں پکڑتا ان قسموں میں جو بے ارادہ زبان سے نکل جائے''۔ (ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

اس سے مراد آدمی کا یہ کہنا ہے ''الا واللہ یا بلی واللہ۔

(أخرجه) أبو محمد البخاری فی مسنده (عن) أبی العباس أحمد ابن محمد بن عقدة (عن) محمد بن عبد الرحمن بن محمد بن مسروق (عن) جده محمد ابن مسروق (عن) الإمام أبی حنیفة

(أخرجه) الحافظ الحسین بن محمد بن خسرو البلخی فی مسنده (عن) أحمد ابن علی بن محمد الخطیب (عن) محمد بن أحمد الخطیب (عن) علی بن ربیعة (عن) الحسن بن رشیق (عن) محمد بن محمد بن حفص (عن) صالح بن محمد (عن) حماد بن أبی حنیفة (عن) الإمام أبی حنیفة غیر أنه قال فی آخره بلی و الله مما یصل به کلامه و لا یعقد به قلبه

○ اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں حضرت ''ابوعباس احمد بن محمد بن عقدہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن عبدالرحمٰن بن محمد بن مسروق رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے دادا حضرت ''محمد ابن مسروق رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○ اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''احمد ابن علی بن محمد خطیب رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن احمد خطیب رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''علی بن ربیعہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسن بن رشیق رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن محمد بن حفص رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''صالح بن

(۱۵۷٤) اخرجه الحصکفی فی مسند الامام (۳۱۰) وابن حبان (٤۳۳۳) وابوداود (۳۲۵٤) فی الایمان والنذور: باب لغو الیمین ومن طریقة البیهقی فی السنن الکبریٰ ۱: ٤۹ وابن جریر فی التفسیر (٤۳۸۲) والشافعی فی المسند ۲: ۷٤ والبخاری (٦٦٦۳) فی الایمان والنذور: باب (لا یواخذکم الله باللغو فی ایمانکم) وابن الجارود (۹۲۵)

محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حماد بن ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے، لیکن اس کے آخر میں یہ ہے بلی واللہ مما یصل بہ کلامہ ولا یعقد بہ قلبہ (بلی واللہ اور اسی طرح کی اور قسمیں کھانا جو دل کے ارادے کے بغیر ہی گفتگو میں شامل ہوتی ہیں)

☼ مہینہ کبھی ۲۹ دن کا اور کبھی ۳۰ دن کا ہوتا ہے ☼

1575/(اَبُوْحَنِیْفَةَ) (عَنْ) اَبِیْ الْعَطُوْفِ الْجَرَّاحِ بْنِ الْمِنْهَالِ الشَّامِیِّ (عَنِ) الزُّهْرِیِّ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ حَلَفَ اَنْ لَا یَدْخُلَ عَلٰی اَزْوَاجِهٖ شَهْرًا فَلَمَّا کَانَ تِسْعَةٌ وَّعِشْرِیْنَ فَقَالَ اَلشَّهْرُ یَکُوْنُ کَذٰلِكَ وَیَکُوْنُ ثَلَاثُوْنَ

✦ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ابوعطوف جراح بن منہال شامی رحمۃ اللہ علیہ سے، وہ حضرت زہری رحمۃ اللہ علیہ سے روایت کرتے ہیں: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ قسم کھائی تھی کہ اپنی بیویوں کے پاس پورا مہینہ نہیں جائیں گے، جب ۲۹ دن ہو گئے تو فرمایا: مہینہ کبھی اتنا بھی ہوتا ہے اور کبھی ۳۰ دن کا ہوتا ہے۔

(أخرجه) الحافظ طلحة بن محمد في مسنده (عن) أبي العباس أحمد بن عقدة (عن) جعفر بن محمد بن مروان (عن) أبيه (عن) عبد الله بن الزبير (عن) أبي حنيفة

(وأخرجه) الحافظ الحسين بن محمد بن خسرو في مسنده (عن) أبي الفضل أحمد بن خيرون (عن) أبي علي الحسن بن شاذان (عن) أبي نصر أحمد بن اشكاب (عن) عبد الله بن طاهر (عن) إسماعيل بن توبة (عن) محمد بن الحسن (عن) أبي حنيفة رضي الله عنه

○ اس حدیث کو حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں ذکر کیا ہے (اس کی سند یوں ہے) حضرت ''ابوعباس احمد بن عقدہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''جعفر بن محمد بن مروان رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبد اللہ بن زبیر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○ اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''ابوفضل احمد بن خیرون رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوعلی حسن بن شاذان رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابونصر احمد بن اشکاب رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبد اللہ بن طاہر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''اسماعیل بن توبہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ قسم میں استثناء کرنا جائز ہے ☼

1576/(اَبُوْحَنِیْفَةَ) (عَنِ) الْقَاسِمِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ (عَنْ) اَبِیْهِ (عَنْ) عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ رَضِیَ اللّٰهِ عَنْهُ

(١٥٧٥) اخرجه البخاري (٢٤٦٨) في المظالم: باب الغرفة والعلية المشرفة، وفي الادب المفرد (٨٣٥)، واحمد ٣٤:١، ومسلم (١٤٧٩) (٣٤) في الطلاق: باب في الايلاء، والترمذي (٣٣٨٨) في التفسير: باب ومن سورة التحريم، والبيهقي في السنن الكبرى ٣٧:٧، وابويعلى (١٦٤)

(١٥٧٦) اخرجه محمد بن الحسن الشيباني في الآثار (٧١٣)، والحصكفي في مسند الامام (٣١٣)، والبيهقي في السنن الكبرى ٤٦:١٠، في الايمان: باب الاستثناء في اليمين، والطبراني في الكبير (٩١٩٩)، وعبد الرزاق (١٦١١٥)

قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ مَنْ حَلَفَ عَلٰی یَمِیْنٍ فَاسْتَثْنٰی فَلَہٗ ثُنْیَاہُ

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت قاسم بن عبدالرحمٰن رحمۃ اللہ علیہ سے، وہ اپنے والد سے، وہ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جس نے کوئی قسم کھائی اور اس کے اندر کوئی استثناء کرلیا تو اس کا استثناء کرنا جائز ہے۔

(أخرجه) أبو محمد البخاری (عن) محمد بن إبراهيم بن زياد الرازی (عن) عمرو بن حميد (عن) علی بن الفرات (عن) أبی حنيفة قال أبو محمدالبخاری لم يسنده إلا علی بن الفرات

(وأخرجه) الحافظ طلحة بن محمد فی مسنده (عن) أبی العباس أحمد بن عقدة (عن) المنذر بن محمد (عن) الحسن بن محمد (عن) أبی يوسف وأسد بن عمرو (عن) أبی حنيفة

(وأخرجه) الحافظ أبو عبد الله الحسين بن محمد بن خسرو البلخی فی مسنده (عن) أبی الفضل أحمد بن خيرون (عن) أبی علی بن شاذان (عن) القاضی أبی نصر أحمد بن اشكاب (عن) عبد الله بن طاهر (عن) إسماعيل بن توبة القزوينی (عن) محمد بن الحسن (عن) أبی حنيفة

(وأخرجه) الإمام محمد بن الحسن فی الآثار فرواه عن الإمام أبی حنيفة لكن مقصورًا علی ابن مسعود فقال قال ابن مسعود رضی الله عنه من حلف وقال إن شاء الله فقد استثنی

○ اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''محمد بن ابراہیم بن زیاد رازی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عمرو بن حمید رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''علی بن فرات رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔ حضرت ''ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' فرماتے ہیں' اس حدیث کو مسند حدیث کے طور پر صرف حضرت ''علی بن فرات رحمۃ اللہ علیہ'' نے روایت کیا ہے۔

○ اس حدیث کو حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں ذکر کیا ہے (اس کی سند یوں ہے) حضرت ''ابوعباس احمد بن عقدہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''منذر بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسن بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام ابویوسف رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''اسد بن عمرو رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○ اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''ابوفضل احمد بن خیرون رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوعلی بن شاذان رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''قاضی ابو نصر احمد بن اشکاب رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبداللہ بن طاہر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''اسماعیل بن توبہ قزوینی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○ اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں ذکر کیا ہے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے، لیکن یہ حضرت ''ابن مسعود رضی اللہ عنہ'' تک رکی ہوئی ہے۔ پھر حضرت ''ابن مسعود رضی اللہ عنہ'' نے فرمایا: جس نے قسم کھائی اور ساتھ ''ان شاءاللہ'' کہہ دیا، تو استثناء ہو گیا۔

☼ اللہ تعالیٰ کی نافرمانی والے کام کی منت ماننا جائز نہیں ہے ☼

1577/(اَبُوْ حَنِیْفَۃَ) (عَنِ) الشَّعْبِیِّ قَالَ سَمِعْتُہٗ یَقُوْلُ لَا نَذْرَ فِیْ مَعْصِیَۃِ اللّٰہِ تَعَالٰی وَلَا کَفَّارَۃَ قَالَ اَبُوْ حَنِیْفَۃَ

(۱۵۷۷) اخرجه محمد بن الحسن الشيبانی فی الآثار (۷۲۰) وابن ابی شيبة ۳:۶۹ (۱۲۱۴۹) فی الايمان والنذور: من قال: لا نذر فی معصية الله ولا فيما لا يملك وعبد الرزاق ۸:۴۴۲ (۱۵۸۴۲) والبيهقی فی السنن الكبری ۱۰:۶۹

فَقُلْتُ لَهُ اَلَيْسَ قَدْ ذَكَرَ فِي الظِّهَارِ وَاَنَّهُمْ لَيَقُوْلُوْنَ مُنْكَرًا مِنَ الْقَوْلِ وَزُوْرًا وَجُعِلَ فِيْهِ الْكَفَّارَةُ فَقَالَ اَقِيَاسُ اَنْتَ

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت شعبی رحمۃ اللہ علیہ سے روایت کرتے ہیں' آپ فرماتے ہیں: میں نے ان کو یہ کہتے ہوئے سنا ہے ''اللہ تعالیٰ کی نافرمانی والے کام کی نذر ماننا جائز نہیں ہے اوراس کا کوئی کفارہ نہیں''۔ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' فرماتے ہیں: میں نے ان سے کہا: کیا ظہار کے اندراس کا ذکر نہیں ہے؟:

اِنَّهُمْ لَيَقُوْلُوْنَ مُنْكَرًا مِّنَ الْقَوْلِ وَزُوْرًا

''وہ بیشک بُری اور نِری جھوٹ بات کہتے ہیں''۔ (ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

اوراس میں کفارہ بھی رکھا گیا ہے، توانہوں نے کہا: کیا یہ تمہارا قیاس ہے؟

(أخرجه) الحافظ ابن خسرو في مسنده (عن) أبي سعيد أحمد بن عبد الجبار بن أحمد (عن) أبي القاسم علي بن الحسن التنوخي (عن) أبي القاسم بن الثلاج (عن) أبي العباس أحمد ابن عقدة (عن) محمد بن عبد الله بن أبي حكيمة (عن) أبيه (عن) محمد بن الهيثم (عن) الإمام أبي حنيفة

(وأخرجه) الإمام محمد بن الحسن في الآثار فرواه (عن) الإمام أبي حنيفة ثم قال محمد ولسنا نأخذ بهذا عليه الكفارة ومن ذلك إذا حلف الرجل أن لا يكلم أباه وأمه وأن لا يحج ولا يتصدق ونحو ذلك من أنواع البر فليفعل الذي يحلف أن لا يفعله وليكفر عن يمينه ثم قال محمد ألا ترى أن الله جعل الظهار منكرًا من القول وزورًا وجعل فيه الكفارة وكذلك هذا أمر هذا كله قول أبي حنيفة رضي الله عنه

○اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''ابوسعید احمد بن عبدالجبار بن احمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوقاسم علی بن حسن تنوخی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوقاسم بن ثلاج رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوعباس احمد بن عقدہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن عبداللہ بن ابوحکیمہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن ہیثم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں ذکر کیا ہے۔ پھر حضرت ''امام محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے فرمایا: ہم اس پر عمل نہیں کرتے، بلکہ اس پر کفارہ بھی ہے، یہی وجہ ہے کہ اگر کسی نے قسم کھائی ''وہ اپنی ماں سے بات نہیں کرے گا، یا اپنے باپ سے بات نہیں کرے گا یا حج نہیں کرے گا، یا قسم کھائی کہ صدقہ نہیں کرے گا، اسی طرح مختلف نیکیوں کے نہ کرنے کی قسم کھائی تو، اس نے جو نیک کام نہ کرنے کی قسم کھائی ہے، وہ کام کرے اور اپنی قسم کا کفارہ دے، پھر حضرت ''امام محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے فرمایا: آپ اسی چیز کو دیکھ لیجئے کہ اللہ تعالیٰ نے ظہار کو منکر من القول اور زور قرار دیا ہے، اوراس میں کفارہ بھی رکھا ہے۔ اس مسئلے کا یہی حکم حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے نزدیک بھی ہے۔

☼ اللہ تعالیٰ کی نافرمانی والے کام کی نذر ماننا جائز نہیں ہے اوراس کا کفارہ قسم کا کفارہ ہے ☼

1578/(اَبُوْ حَنِيْفَةَ) (عَنْ) مُحَمَّدِ بْنِ الزُّبَيْرِ الْحَنْظَلِيِّ التَّيْمِيِّ (عَنْ) الْحَسَنِ (عَنْ) عُمَرَ اَنَّ ابْنَ الْحُصَيْنِ

(۱۵۷۸) اخرجه محمد بن الحسن الشيباني في الآثار (۷۱۹) والحصكفي في مسند الامام (۳۰۸) وابن حبان (۴۳۹۱) وعبد الرزاق (۱۵۸۱۴) والشافعي ۲:۷۵ واحمد ۴:۴۳۰ والحميدي (۸۲۹) ومسلم (۱۶۴۱) في النذور: باب لا وفاء لنذر في معصية وابو داود (۳۳۱۶) في الايمان والنذور: باب النذر فيما لا يملك

قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ لاَ نَذْرَ فِيْ مَعْصِيَةِ اللّٰهِ تَعَالٰى وَكَفَّارَتُهُ كَفَّارَةُ الْيَمِيْنِ

حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت محمد بن زبیر حنظلی تیمی رحمۃ اللہ علیہ سے، وہ حضرت حسن رحمۃ اللہ علیہ سے، وہ حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں' آپ فرماتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اللہ تعالیٰ کی نافرمانی والے کام کی نذر ماننا جائز نہیں ہے اور اس کا کفارہ قسم کا کفارہ ہے۔

(أخرجه) أبو محمد البخاري (عن) هارون بن هشام الكلشاني (عن) أبي حفص أحمد بن حفص (وعن) القاسم بن عباد الترمذي (عن) محمد بن أمية الساوي (عن) عيسى بن موسى غنجار (وعن) محمد بن عبد الله بن محمد السعدي (عن) أحمد بن الجنيد الحنظلي (وعن) محمد بن إسحاق السمسار البلخي (عن) جمعة بن عبد الله

(وعن) أحمد بن محمد الهمداني (عن) حسين بن محمد بن علي

(وعن) زكريا بن يحيى بن الحارث النيسابوري (عن) منذر بن محمد (عن) أحمد بن حفص بن عبد الله (عن) أبيه كلهم جميعاً (عن) أسد بن عمرو (عن) الإمام أبي حنيفة

(ورواه) (عن) محمد بن رميح (عن) عبد الحميد بن بيان الواسطي (عن) إسحاق بن يوسف الأزرق (عن) أبي حنيفة بلفظ آخر أنه قال صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ لا نذر في غضب وكفارته كفارة يمين

(ورواه) (عن) علي بن الحسن بن عبدة البخاري (عن) يوسف بن عيسى و (عن) عبد الله بن محمد بن علي (عن) محمد بن حرب المروزي (وعن) إسرائيل بن السميدع (عن) حامد بن آدم كلهم (عن) الفضل بن موسى السيناني (عن) أبي حنيفة باللفظ الأول أنه قال لا نذر في معصية الله وكفارته كفارة يمين

(ورواه) (عن) محمد بن خزيمة القلانسي (عن) حم بن نوح (عن) أبي سعيد الصغاني (عن) أبي حنيفة وسفيان الثوري باللفظ الأول لا نذر في معصية الله وكفارته كفارة يمين

(ورواه) (عن) حمدان بن ذي النون (عن) إبراهيم بن سليمان الزيات (عن) زفر (عن) الإمام أبي حنيفة بإسناده أنه قال صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ لا نذر في معصية وكفارته كفارة يمين

(ورواه) كذلك (عن) أحمد بن محمد (عن) فاطمة بنت محمد بن حبيب قالت هذا كتاب حمزة بن حبيب فقرأت فيه حدثنا أبو حنيفة

(ورواه) (عن) أحمد بن محمد (عن) منذر بن محمد (عن) أبيه (عن) أيوب بن هاني (عن) الإمام أبي حنيفة

(ورواه) (عن) صالح بن أحمد بن أبي مقاتل (عن) شعيب بن أيوب (عن) أبي يحيى الحماني (عن) الإمام أبي حنيفة

(ورواه) (عن) يحيى بن محمد بن صاعد (عن) محمد بن عثمان بن كرامة (عن) عبيد الله بن موسى (عن) الإمام أبي حنيفة

(ورواه) (عن) أحمد بن محمد قال قرأت في كتاب حسين بن علي (عن) يحيى بن حسن (عن) زياد بن حسن بن فرات (عن) أبيه (عن) الإمام أبي حنيفة

(ورواه) (عن) أحمد بن محمد (عن) منذر بن محمد (عن) أبيه (عن) عمه (عن) أبيه سعيد بن أبي الجهم (عن) الإمام أبي حنيفة

(ورواه) (عن) محمد ابن المنذر البلخي (عن) يحيى بن أيوب (عن) محمد بن يزيد عن الإمام أبي حنيفة

(ورواه) (عن) محمد بن الحسن البزار (عن) بشر بن الوليد (عن) أبى يوسف القاضى (عن) الإمام أبى حنيفة

(ورواه) (عن) محمد بن رضوان (عن) محمد بن سلام (عن) محمد بن الحسن (عن) الإمام أبى حنيفة

(ورواه) (عن) حماد بن أحمد (عن) الوليد بن حماد (عن) الحسن بن زياد (عن) الإمام أبى حنيفة

(ورواه) (عن) عمه جبريل بن يعقوب (عن) أحمد بن نصر (عن) أبى مقاتل (عن) الإمام أبى حنيفة

(ورواه) (عن) رجاء بن يزيد النسفى (عن) يوسف بن الفرج الكشى (عن) عبد الرزاق (عن) أبى حنيفة (عن) محمد بن الزبير الحنظلى عن الحسن عن عمران بن حصين قال من نذر أن يطيع الله فليطعه ومن نذر أن يعصى الله فلا يعصه ولا نذر فى غضب (أخرجه) الحافظ طلحة ابن محمد فى مسنده (عن) صالح بن أحمد (عن) شعيب بن أيوب (عن) أبى يحيى الحمانى (عن) الإمام أبى حنيفة باللفظ الأول لا نذر فى معصية وكفارته كفارة اليمين(وأخرجه) الحافظ الحسين بن محمد بن خسرو البلخى (عن) أبى الفضل أحمد بن خيرون (عن) أبى على الحسن بن شاذان (عن) القاضى أبى نصر أحمد ابن اشكاب (عن) أبى حفص عمر بن محمد البخارى (عن) أبى طاهر أسباط بن اليسع (عن) أحمد بن الجنيد الحنظلى (عن) أسد بن عمرو (عن) الإمام أبى حنيفة

(ورواه) (عن) أبى سعيد أحمد بن عبد الجبار (عن) أبى القاسم التنوخى (عن) أبى القاسم بن الثلاج (عن) أحمد بن محمد بن سعيد (عن) عبد الرحمن بن روح ابن حرب (عن) شريح (عن) محمد بن يزيد الواسطى (عن) الإمام أبى حنيفة (وأخرجه) القاضى عمر بن الحسن الأشنانى (عن) محمد بن جعفر بن غسان (عن) عمار بن خالد (عن) إسحاق الأزرق (عن) الإمام أبى حنيفة

(ورواه) (عن) محمد بن زرعة بن شداد البلخى (عن) إسماعيل بن عبد الله الهروى (عن) على بن مصعب (عن) خارجة بن مصعب (عن) الإمام أبى حنيفة(وأخرجه) القاضى أبو بكر محمد بن عبد الباقى الأنصارى فى مسنده (عن) المبارك بن عبد الوهاب بن محمد بن منصور (عن) أبى عبد الله الحسين ابن أحمد بن محمد بن طلحة (عن) جده محمد بن طلحة (عن) القاضى أبى نصر أحمد ابن اشكاب (وعن) أبى حفص عمر بن محمد (عن) أبى طاهر أسباط بن اليسع (عن) أحمد بن الجنيد الحنظلى (عن) أسد بن عمرو (عن) الإمام أبى حنيفة

(وأخرجه) الإمام محمد بن الحسن فى الآثار فرواه (عن) الإمام أبى حنيفةثم قال محمد وبه نأخذ وهو قول أبى حنيفة

(وأخرجه) الحافظ أبو بكر أحمد بن محمد بن خالد بن خلى الكلاعى فى مسنده (عن) أبيه محمد بن خالد بن خلى (عن) أبيه خالد بن خلى (عن) محمد بن خالد الوهبى (عن) الإمام أبى حنيفة رضى الله عنه

(وأخرجه) محمد بن الحسن فى نسخته (عن) الإمام أبى حنيفة رضى الله عنه

○اس حدیث کوحضرت ''ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''ہارون بن ہشام کلشانی رحمۃ اللہ علیہ'' کے واسطے سے،حضرت ''ابوحفص احمد بن حفص رحمۃ اللہ علیہ'' سے اورحضرت ''قاسم بن عبادترمذی رحمۃ اللہ علیہ'' کے واسطے سے حضرت ''محمد بن امیہ ساوی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''عیسیٰ بن موسیٰ غنجار رحمۃ اللہ علیہ'' سے اور حضرت ''محمد بن عبداللہ بن محمد سعدی رحمۃ اللہ علیہ'' کے واسطے سے حضرت ''احمد بن جنید حنظلی محمد بن اسحاق سمسار بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''جمعہ بن عبداللہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے اور حضرت ''احمد بن محمد ہمدانی رحمۃ اللہ علیہ'' کے واسطے سے حضرت ''حسین بن محمد بن علی رحمۃ اللہ علیہ'' سے اور حضرت ''زکریا بن یحییٰ بن حارث نیشاپوری رحمۃ اللہ علیہ'' کے واسطے سے حضرت ''منذر بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''احمد بن حفص بن عبداللہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے اپنے ''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''اسد بن عمرو رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''محمد بن رمیح رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبد الحمید بن بیان واسطی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''اسحاق بن یوسف ازرق رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے الفاظ کے کچھ فرق کے ساتھ روایت کیا ہے۔ اس میں یہ الفاظ ہیں قَالَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ لا نذر فی غضب و کفارتہ کفارۃ یمین (رسول اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: غضب والے کام کی منت نہیں ماننی چاہئے لیکن اس کا کفارہ قسم والا ہے)

اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''علی بن حسن بن عبدہ بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''یوسف بن عیسیٰ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبداللہ بن محمد بن علی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن حرب مروزی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''اسرائیل بن سمیدع رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حامد بن آدم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''فضل بن موسیٰ سینانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے پہلے والے الفاظ کے ساتھ روایت کیا ہے، وہ الفاظ یہ ہیں قال لا نذر فی معصیہ اللّٰہ و کفارتہ کفارۃ یمین (اللہ تعالیٰ کی نافرمانی والے کی منت جائز نہیں ہے، تاہم اس کا کفارہ قسم والا ہے)۔

اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''محمد بن خزیمہ قلانسی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حم بن نوح رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوسعید صغانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''سفیان ثوری رحمۃ اللہ علیہ'' سے پہلے الفاظ کے ہمراہ نقل کیا ہے وہ الفاظ یہ ہیں لا نذر فی معصیہ اللّٰہ و کفارتہ کفارۃ یمین (اللہ تعالیٰ کی نافرمانی والے کام کی منت ماننا جائز نہیں ہے، تاہم اس کا کفارہ قسم والا ہے)

اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''حمدان بن ذی النون رحمۃ اللہ علیہ'' سے انہوں نے حضرت ''ابراہیم بن سلیمان زیات رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''زفر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے اپنی اسناد کے ہمراہ روایت کیا ہے، اس کے الفاظ یوں ہیں قَالَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ لا نذر فی معصیہ و کفارتہ کفارۃ یمین (رسول اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: گناہ کے کام کی منت جائز نہیں ہے، اس کا کفارہ قسم والا کفارہ ہے)

اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''احمد بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''فاطمہ بنت محمد بن حبیب رحمۃ اللہ علیہا'' سے روایت کیا ہے، انہوں نے کہا: یہ حضرت ''حمزہ بن حبیب رحمۃ اللہ علیہ'' کی کتاب ہے، میں نے اس میں پڑھا ہے، ہمیں حدیث بیان کی ہے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' نے۔

اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''احمد بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''منذر بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ایوب بن ہانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''صالح بن احمد بن ابومقاتل رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''شعیب بن ایوب رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابویحییٰ حمانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''یحییٰ بن محمد بن صاعد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن عثمان بن کرامہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبید اللہ بن موسیٰ رحمۃ اللہ علیہ'' سے

،انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابو محمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''احمد بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' فرماتے ہیں: میں نے حضرت ''حسین بن علی رحمۃ اللہ علیہ'' کی کتاب میں پڑھا ہے، انہوں نے حضرت ''یحییٰ بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''زیاد بن حسن بن فرات رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابو محمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''احمد بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''منذر بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ''چچا رحمۃ اللہ علیہ'' سے ،انہوں نے اپنے والد حضرت ''سعید بن ابوجہم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابو محمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''محمد بن منذر بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''یحییٰ بن ایوب رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن یزید رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابو محمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''محمد بن حسن بزار رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''بشر بن ولید رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام ابو یوسف قاضی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابو محمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''محمد بن رضوان رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن سلام رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابو محمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''حماد بن احمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ولید بن حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابو محمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) اپنے چچا حضرت ''جبریل بن یعقوب رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''احمد بن نصر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابومقاتل رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابو محمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''رجاء بن یزید نسفی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''یوسف بن فرج کشی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبد الرزاق رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت'' حضرت ''محمد بن زبیر حنظلی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسن رحمۃ اللہ علیہ'' سے ،انہوں نے حضرت ''عمران بن حصین رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے، وہ فرماتے ہیں: جس نے یہ منت مانی کہ وہ اللہ تعالیٰ کی اطاعت کرے گا، وہ اطاعت کرے، اور جس نے یہ منت مانی کہ وہ اللہ تعالیٰ کی نافرمانی کرے گا، وہ اُس کی نافرمانی نہ کرے بلکہ غضب والے کام کی نذر ہوتی ہی نہیں۔

○اس حدیث کو حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں ذکر کیا ہے (اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''صالح بن احمد رحمۃ اللہ علیہ''

سے،انہوں نے حضرت''شعیب بن ایوب رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''ابویحییٰ حمانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''امام اعظم ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے پہلے الفاظ کے ہمراہ روایت کیا ہے،وہ یہ کہ لا نذر فی معصیہ و کفارتہ کفارہ الیمین (اللہ تعالیٰ کی نافرمانی والے کام کی منت نہیں ہے)

○اس حدیث کو حضرت''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے،اس کی اسنادیوں ہے) حضرت''ابوفضل احمد بن خیرون رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''ابوعلی حسن بن شاذان رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''قاضی ابونصر احمد بن اشکاب رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''ابوحفص عمر بن محمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''ابوطاہر اسباط بن یسع رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''احمد بن جنید حنظلی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''اسد بن عمرو رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے،اس کی اسنادیوں ہے) حضرت''ابوسعید احمد بن عبدالجبار رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''ابوقاسم تنوخی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''ابوقاسم بن ثلاج رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''احمد بن محمد بن سعید رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''عبدالرحمٰن بن روح بن حرب رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''شریح رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''محمد بن یزید واسطی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت''قاضی عمر بن حسن اشنانی رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت''محمد بن جعفر بن غسان رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''عمار بن خالد رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''اسحاق ازرق رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت''قاضی عمر بن حسن اشنانی رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت''محمد بن جعفر بن غسان رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''محمد بن زرعہ بن شداد بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''اسماعیل بن عبداللہ ہروی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''علی بن مصعب رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''خارجہ بن مصعب رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت''قاضی ابوبکر محمد بن عبدالباقی انصاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں حضرت''مبارک بن عبدالوہاب بن محمد بن منصور رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''ابوعبداللہ حسین بن احمد بن محمد بن طلحہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے اپنے دادا حضرت''محمد بن طلحہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''قاضی ابونصر احمد بن اشکاب رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''ابوحفص عمر بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''ابوطاہر اسباط بن یسع رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''احمد بن جنید حنظلی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''اسد بن عمرو رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں ذکر کیا ہے اس کے بعد حضرت''امام محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے فرمایا ہے: ہم اسی کو اختیار کرتے ہیں۔اور یہی حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کا موقف ہے۔

○اس حدیث کو حضرت''ابوبکر احمد بن محمد بن خالد بن خلی کلاعی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے،اس کی اسنادیوں ہے) اپنے والد حضرت''محمد بن خالد بن خلی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے اپنے والد حضرت''خالد بن خلی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''محمد بن خالد وہبی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت''محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنے نسخہ میں حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ جھوٹی قسمیں ہنستے بستے شہروں کو کھنڈر بنا دیتی ہیں ☼

1579/(اَبُوْحَنِیْفَةَ) (عَنْ) نَاصِحِ بْنِ عُبَیْدِ اللّٰهِ وَیُقَالُ اِبْنُ عَجْلَانِ (عَنْ) یَحْیٰی بْنِ اَبِیْ کَثِیْرٍ (عَنْ) اَبِیْ سَلْمَةَ (عَنْ) اَبِیْ هُرَیْرَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ لَیْسَ فِیْمَا عُصِیَ اللّٰهُ تَعَالٰی بِهٖ اَعْجَلُ عِقَاباً مِنَ الْبَغْیِ وَلَیْسَ فِیْمَا اُطِیْعَ اللّٰهُ تَعَالٰی فِیْهِ شَیْءٌ اَسْرَعُ ثَوَاباً مِنَ الصِّلَةِ وَالْیَمِیْنُ الْفَاجِرَةُ تَدَعُ الدِّیَارَ بِلَاقِعِ

✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ناصح بن عبیداللہ رحمۃ اللہ علیہ سے (اور یہ بھی کہا جاتا ہے کہ حضرت ابن عجلان رحمۃ اللہ علیہ سے)، وہ حضرت یحییٰ بن ابی کثیر رحمۃ اللہ علیہ سے، وہ حضرت ابوسلمہ رضی اللہ عنہ سے، وہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں' وہ فرماتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اللہ تعالیٰ کی نافرمانی والے کاموں میں بغاوت سے زیادہ کوئی چیز جلدی عذاب نہیں لاتی اور جو چیزیں اللہ تعالیٰ کی فرمانبرداری کے زمرے میں آتی ہیں ان میں صلہ رحمی سے زیادہ جلدی ثواب کسی چیز کا نہیں ملتا اور جھوٹی قسم یہ ہنستے بستے شہروں کو کھنڈر بنا دیتی ہے۔

(أخرجه) أبو محمد البخاری (عن) أحمد بن یعقوب بن زیاد البلخی (عن) یعقوب ابن حمید الکوفی (عن) علی بن ظبیان (عن) أبی حنیفة

(ورواه) (عن) محمد بن علی بن سهل المروزی (عن) محمد بن عمرو الرازی (عن) حکام بن سلم عن الإمام أبی حنیفة غیر أنه قال لیس شیء أعجل ثواباً من صلة الرحم ولیس شیء أعجل عقاباً من البغی وقطیعة الرحم والیمین الفاجرة تدع الدیار بلاقع

(ورواه) (عن) محمد بن رضوان (عن) محمد بن سلام (عن) محمد بن الحسن (عن) أبی حنیفة بإسناده غیر أنه قال قال علیه الصلاة والسلام ما من عمل أطیع الله فیه أعجل ثوابا من صلة الرحم وما من عمل عصی الله فیه أعجل عقوبة من البغی والیمن الفاجرة تدع الدیار بلاقع

(ورواه) (عن) محمد بن رمیح (وعن) أحمد بن محمد بن سهل الترمذی کلاهما (عن) صالح بن محمد (عن) حماد بن أبی حنیفة عن الإمام أبی حنیفة بإسناده أنه قال علیه الصلاة والسلام الیمین الفاجرة تدع الدیار بلاقع

(ورواه) (عن) محمد بن رمیح وأحمد بن محمد کلاهما (عن) صالح بن محمد (عن (حماد بن أبی حنیفة (عن) الإمام أبی حنیفة عن رجل (عن) یحیی بن أبی کثیر (عن) أبی سلمة (عن) أبی هریرة رضی الله عنه عن النبی صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ قال ما من عمل أطیع الله فیه أعجل ثواباً من صلة الرحم وما من عمل عصی الله تعالی فیه أعجل عقاباً من البغی

(ورواه) (عن) صالح بن أحمد بن أبی مقاتل (عن) محمد بن شوکة (عن) القاسم بن الحکم (عن) أبی حنیفة إلی قوله بلاقع

(ورواه) (عن) أحمد بن محمد بن سعید الهمدانی (عن) عبد الله بن أحمد (عن) المقری (عن) الإمام أبی حنیفة (عن) ناصح (عن) یحیی بن أبی کثیر عن مجاهد وعکرمة (عن) أبی هریرة مثله(وأخرجه) الحافظ طلحة بن

(۱۵۷۹) اخرجه الحصکفی فی مسند الامام (۳۰۷) والبیهقی فی السنن الکبری ۳۵:۱۰ فی الایمان :باب ماجاء فی الیمین الغموس وفی شعب الایمان (۴۸۴۲) والطبرانی فی الاوسط ۹۶:۱۰ وعبدالرزاق ۱۷۱:۱۱ (۲۰۲۳۱) فی الجامع :باب صلة الرحم

محمد فی مسنده (عن) صالح بن أحمد (عن) أبی بکر (عن) محمد بن صالح المکی (عن) عبیدة بن یعیش (عن) یونس بن بکیر (عن) الإمام أبی حنیفة

(ورواه) أیضاً (عن) محمد بن مخلد العطار (عن) محمد ابن الفضل (عن) سعید بن سلیمان (عن) محمد بن الحسن (عن) الإمام أبی حنیفة

(ورواه) (عن) ابن عقدة (عن) الحسن بن جعفر (عن) جعفر بن حمید (عن) علی بن ظبیان (عن) الإمام أبی حنیفة بمعناه

(وأخرجه) الحافظ محمد بن المظفر فی مسنده (عن) أبی عبد الرحمن الرملی (عن) محمد البغدادی (عن) القاسم بن الحکم (عن) الإمام أبی حنیفة

(ورواه) (عن) عبد الصمد (عن) أحمد بن محمد بن نصر الترمذی (عن) محمد ابن الحسن (عن) أبی حنیفة

(ورواه) (عن) الحسین بن الحسین الأنطاکی (عن) أحمد بن عبد الله الکندی (عن) علی بن معبد (عن) محمد بن الحسن (عن) أبی حنیفة

(ورواه) (عن) الحسن بن محمد بن شعبة (عن) محمد بن عمران (عن) القاسم بن الحکم (عن) الإمام أبی حنیفة

(وأخرجه) الحافظ أبو عبد الله بن الحسین بن محمد بن خسرو البلخی فی مسنده (عن) أبی الفضل أحمد بن خیرون (عن) أبی علی الحسن بن شاذان (عن) القاضی أبی نصر أحمد بن اشکاب عن عبد الله بن طاهر (عن) إسماعیل بن توبة القزوینی (عن) محمد بن الحسن (عن) الإمام أبی حنیفة

(ورواه) (عن) أبی الحسن المبارک بن عبد الجبار (عن) أبی محمد الجوهری (عن) الحافظ محمد ابن المظفر بأسانیده المذکورة إلی أبی حنیفة

(وأخرجه) القاضی أبو بکر محمد بن عبد الباقی الأنصاری (عن) أبی بکر أحمد بن علی بن ثابت الخطیب (عن) محمد بن أحمد بن رزق الله (عن) القاضی أبی نصر أحمد بن نصر بن اشکاب الزعفرانی (عن) عبد الله بن طاهر القزوینی (عن) إسماعیل بن توبة القزوینی (عن) محمد بن الحسن (عن) الإمام أبی حنیفة

(وأخرجه) الحافظ أبو بکر أحمد بن محمد بن خالد بن خلی الکلاعی فی مسنده (عن) أبیه محمد بن خالد بن خلی (عن) أبیه خالد بن خلی (عن) محمد بن خالد الوهبی (عن) الإمام أبی حنیفة

(وأخرجه) محمد بن الحسن فی نسخته فرواه (عن) أبی حنیفة رضی الله عنه

○اس حدیث کوحضرت''ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت''احمد بن یعقوب بن زیاد بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''یعقوب بن حمید کوفی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''علی بن ظبیان رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کوحضرت''ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت''احمد بن یعقوب بن زیاد بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''محمد بن علی بن سہل وزملی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''محمد بن عمرو رازی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''حکام بن سلم رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے،لیکن اس میں کچھ الفاظ کا تغیر ہے،وہ یہ ہے لیس شیء اعجل ثواباً من صلہ الرحم ولیس شیء اعجل عقاباً من البغی وقطیعہ الرحم والیمین الفاجرہ تدع الدیار بلاقع (صلہ رحمی سے زیادہ جلدی کسی نیکی کا ثواب نہیں ملتا اور بغاوت اور قطعہ رحمی سے زیادہ جلدی کسی گناہ کا عذاب نہیں ملتا،اور جھوٹی قسمیں بستے شہروں کو کھنڈر بنا دیتی ہیں)

○اس حدیث کوحضرت''ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت''احمد بن یعقوب بن زیاد بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''محمد بن

رضوان رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن سلام رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے اپنی اسناد کے ہمراہ روایت کیا ہے، اس کے الفاظ میں کچھ تغیر ہے، وہ یہ ہے قال علیہ الصلاہ والسلام ما من عمل اطیع اللّٰہ فیہ اعجل ثوابا من صلہ الرحم وما من عمل عصی اللّٰہ فیہ اعجل عقوبہ من البغی والیمن الفاجرہ تدع الدیار بلاقع (رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشادفرمایا: صلہ رحمی سے زیادہ جلدی کسی نیکی کا ثواب نہیں ملتا اور بغاوت اور قطعہ رحمی سے زیادہ جلدی کسی گناہ کا عذاب نہیں ملتا، اور جھوٹی قسمیں بستے شہروں کو کھنڈر بنا دیتی ہیں)

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''احمد بن یعقوب بن زیاد بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن ربیع رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''احمد بن محمد بن سہل ترمذی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، ان دونوں نے حضرت ''صالح بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حماد بن ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے اپنی اسناد کے ہمراہ روایت کیا ہے اس کے الفاظ یہ ہیں قال علیہ الصلاہ والسلام الیمین الفاجرہ تدع الدیار بلاقع (رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشادفرمایا: جھوٹی قسم شہروں کو کھنڈر بنا دیتی ہے)

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''احمد بن یعقوب بن زیاد بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن ربیع رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''احمد بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، ان دونوں نے حضرت ''صالح بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حماد بن ابوحنیفہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے ایک آدمی سے، انہوں نے حضرت ''یحییٰ بن ابوکثیر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوسلمہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے والد حضرت ''ابوہریرہ رضی اللہ عنہ'' سے روایت کیا ہے۔ عن النبی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْهِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ قال ما من عمل اطیع اللّٰہ فیہ اعجل ثواباً من صلہ الرحم وما من عمل عصی اللّٰہ تعالی فیہ اعجل عقاباً من البغی (رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشادفرمایا: صلہ رحمی سے زیادہ جلدی کسی نیکی کا ثواب نہیں ملتا اور بغاوت اور قطعہ رحمی سے زیادہ جلدی کسی گناہ کا عذاب نہیں ملتا، اور جھوٹی قسمیں بستے شہروں کو کھنڈر بنا دیتی ہیں)

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''احمد بن یعقوب بن زیاد بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''صالح بن احمد بن ابومقاتل رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن شوکت رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''قاسم بن حکم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے ''بلاقع'' کے الفاظ تک روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''احمد بن یعقوب بن زیاد بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''احمد بن محمد بن سعید ہمدانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبداللہ بن احمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''مقری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ناصح رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''یحییٰ بن ابوکثیر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''مجاہد رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''عکرمہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، ان دونوں نے اپنے والد حضرت ''ہریرہ رضی اللہ عنہ'' سے سابقہ حدیث کی مثل حدیث بیان کی۔

○اس حدیث کو حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں ذکر کیا ہے (اس کی سند یوں ہے) حضرت ''صالح بن احمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوبکر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن صالح مکی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبیدہ بن یعیش رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''یونس بن بکیر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں ذکر کیا ہے (اس کی سند یوں ہے) حضرت ''محمد بن مخلد عطار رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد ابن فضل رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''سعید بن سلیمان رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں ذکر کیا ہے (اس کی سند یوں ہے) حضرت ''ابن عقدہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں

نے حضرت ''حسن بن جعفر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''جعفر بن حمید رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''علی بن ظبیان رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''حافظ محمد بن مظفر رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں حضرت ''ابوعبد الرحمٰن رملی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بغدادی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''قاسم بن حکم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''حافظ محمد بن مظفر رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں حضرت ''ابوعبد الرحمٰن رملی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبد الصمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''احمد بن محمد بن نصر ترمذی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد ابن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''حافظ محمد بن مظفر رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں حضرت ''ابوعبد الرحمٰن رملی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسین بن حسین انطا کی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''احمد بن عبد اللہ کندی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''علی بن معبد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''حافظ محمد بن مظفر رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں حضرت ''ابوعبد الرحمٰن رملی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسن بن محمد بن شعبہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن عمران رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''قاسم بن حکم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابوعبد اللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''ابوفضل احمد بن خیرون رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوعلی حسن بن شاذان رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''قاضی ابونصر احمد بن اشکاب رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبد اللہ بن طاہر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''اسماعیل بن توبہ قزوینی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابوعبد اللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''ابو حسن مبارک بن عبد الجبار رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابومحمد جوہری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حافظ محمد بن مظفر رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے، انہوں نے اپنی اسناد کے ہمراہ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''قاضی ابوبکر محمد بن عبد الباقی انصاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''ابوبکر احمد بن علی بن ثابت خطیب رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن احمد بن رزق اللہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''قاضی ابونصر احمد بن نصر بن اشکاب زعفرانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبد اللہ بن طاہر قزوینی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''اسماعیل بن توبہ قزوینی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابوبکر احمد بن محمد بن خالد بن خلی کلاعی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) اپنے والد حضرت ''محمد بن خالد بن خلی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے والد حضرت ''خالد بن خلی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن خالد وہبی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنے نسخہ میں حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ سے روایت کیا ہے۔

1580/(اَبُوْ حَنِیْفَۃَ) رَوٰی ھٰذَا الْحَدِیْثَ (عَنْ) رَجُلٍ (عَنْ) یَحْیٰی بْنِ اَبِیْ کَثِیْرٍ (عَنْ) اَبِیْ سَلْمَۃَ (عَنْ) اَبِیْ

(۱۵۸۰) قد تقدم

هُرَيْرَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ یہ حدیث ایک آدمی سے روایت کرتے ہیں، انہوں نے حضرت یحییٰ بن کثیر رحمۃ اللہ علیہ سے، انہوں نے حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کی ہے۔

(أخرجه) الحافظ أبو عبد الله الحسين بن محمد بن خسرو البلخي في مسنده (عن) أبي بكر أحمد بن علي بن محمد الخطيب (عن) أبي طاهر محمد بن أحمد بن أبي النصر (عن) أبي الحسين علي بن ربيعة بن علي (عن) الحسين بن رشيق (عن) أبي عبد الله محمد بن حفص الطالقاني (عن) صالح بن محمد الترمذي (عن) حماد ابن أبي حنيفة (عن) الإمام أبي حنيفة رضي الله عنه

○اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''ابوبکر احمد بن علی بن محمد خطیب رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوطاہر محمد بن احمد بن ابونصر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوحسین علی بن ربیعہ بن علی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسین بن رشیق رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوعبداللہ محمد بن حفص طالقانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''صالح بن محمد ترمذی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حماد بن ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ گناہ کی منت نہیں اور جس چیز کے مالک نہیں اس کی منت نہیں، اس کا کفارہ قسم والا ہے ☼

1581/(اَبُوْحَنِيْفَةَ) (عَنِ) الْحَسَنِ بْنِ اَبِى الْحَسَنِ (عَنْ) عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ (عَنِ) النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ اَنَّهٗ قَالَ لَا نَذْرَ فِىْ مَعْصِيَةِ اللّٰهِ وَلَا فِيْمَا لَا يَمْلِكُ وَكَفَّارَةُ كُلِّ وَاحِدٍ مِّنْهُمَا كَفَّارَةُ يَمِيْنٍ

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت حسن بن ابوحسن رحمۃ اللہ علیہ سے، وہ حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اللہ تعالیٰ کے نافرمانی والے کام کی نذر ماننا جائز نہیں ہے اور جس چیز کے مالک نہیں ہیں اس کی نذر ماننا جائز نہیں ہے اور ان میں سے ہر ایک کا کفارہ قسم کا کفارہ ہے۔

(أخرجه) الحافظ طلحة بن محمد في مسنده (عن) علي بن محمد بن عبيد بن علي (عن) سعيد بن سليمان (عن) محمد بن الحسن (عن) الإمام أبي حنيفة (وأخرجه) الحسن بن زياد في مسنده (عن) الإمام أبي حنيفة رضي الله عنه

○اس حدیث کو حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی سند یوں ہے) حضرت ''علی بن محمد بن عبید بن علی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''سعید بن سلیمان رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ قسم کے کفارہ میں لباس، کھانا اور غلام آزاد کرنا، کوئی بھی صورت اختیار کر سکتے ہیں ☼

1582/(اَبُوْحَنِيْفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) اِبْرَاهِيْمَ مَا كَانَ فِى الْقُرْآنِ (اَوْ) فَصَاحِبُهٗ فِيْهِ بِالْخِيَارِ اَىْ ذٰلِكَ

(۱۵۸۱) قد تقدم في (۱۵۷۸)

شَاءَ فَعَلَ يَعْنِيْ فِي الْكَفَّارَةِ

✧✧ حضرت امام اعظم ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں' وہ فرماتے ہیں: قرآن میں (قسم کے کفارے کے بیان میں جو لفظ) ''او'' (استعمال ہوا ہے، اس کا مفاد یہ ہے کہ) کفارہ دینے والا ان میں سے جو چاہے اختیار کر سکتا ہے۔

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن في الآثار فرواه عن الإمام أبي حنيفة ثم قال محمد ومن ذلك قوله تعالى في كفارة اليمين (إطعام عشرة مساكين من أوسط ما تطعمون أهليكم أو كسوتهم أو تحرير رقبة) فأى الكفارات كفر بها يمينه أجزأه ولا يجزيه الصيام إن كان يجد بعض هذه الأشياء لأن الله تعالى يقول (فمن لم يجد فصيام ثلاثة أيام) ولم يخيره في الصوم وهذا كله قول أبي حنيفة رضي الله عنه

○ اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں ذکر کیا ہے۔ پھر حضرت ''امام محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے فرمایا: اللہ تعالیٰ نے قسم کے کفارہ کے بارے فرمایا اطعام عشره مساكين من اوسط ما تطعمون اهليكم او كسوتهم او تحرير رقبه (دس مسکینوں کو کھانا کھلانا، یا ان کو لباس دینا یا ایک غلام آزاد کرنا ہے) لہذا کفارہ دینے والا ان میں سے جو بھی اپنا لے گا اس کا کفارہ ادا ہو جائے گا۔ لیکن جس کے پاس ان تین چیزوں میں سے کسی ایک کی بھی گنجائش ہے، وہ روزے نہیں رکھ سکتا کیونکہ اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا ہے فمن لم يجد فصيام ثلاثه ايام (جو یہ نہ پائے، وہ تین روزے رکھے) یہ تمام حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کا بھی مذہب ہے۔

☼ صدقہ کرتے وقت اپنے بچوں کا بھی خیال رکھیں، جو ان ضروریات سے زائد ہو، وہ صدقہ کریں ☼

1583/(اَبُوْ حَنِيْفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) اِبْرَاهِيْمَ اِذَا جَعَلَ الرَّجُلُ مَالَهُ فِي الْمَسَاكِيْنِ صَدَقَةً فَلْيَنْظُرْ مَا يَسَعُهُ وَيَسَعُ عِيَالَهُ فَلْيُمْسِكْهُ وَلْيَتَصَدَّقْ بِالْفَضْلِ فَاِذَا اَيْسَرَ تَصَدَّقَ بِمِثْلِ مَا اَمْسَكَ

✧✧ حضرت امام اعظم ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں' وہ فرماتے ہیں: جب کوئی آدمی اپنا مال مسکینوں میں صدقہ کرتا ہے تو وہ اس بات کا جائزہ لے کہ اس کو اور اس کے بچوں کسی چیز کی ضرورت ہے، ایسی چیز روک کر رکھے اور جو اضافی ہو اس کو صدقہ کر دے اور جب وہ خوشحال ہو تو جتنا اپنے لئے روک کر رکھا ہے اتنا صدقہ بھی کرے۔

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن في الآثار فرواه عن الإمام أبي حنيفة ثم قال محمد وبه نأخذ وهو قول أبي حنيفة رضي الله عنه

○ اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں ذکر کیا ہے اس کے بعد حضرت ''امام محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے فرمایا ہے: ہم اسی کو اختیار کرتے ہیں۔ اور یہی حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کا موقف ہے۔

(۱۵۸۲) اخرجه محمد بن الحسن الشيباني في الآثار (۷۲۱) وابن ابي شيبة ۳:۹۸ (۱۲۴۵۸) في الايمان والنذور: باب ماقالوا: ما كان في القرآن: او فصاحبه مخير فيه

(۱۵۸۳) اخرجه محمد بن الحسن الشيباني في الآثار (۲۷۳) وابو يوسف في الآثار ۹۲ وعبد الرزاق ۸:۴۸۴ (۱۵۹۹۳) في الايمان والنذور: باب من قال: مالي في سبيل الله نحوه

اپنے بستر پر نہ سونے کی قسم کھائی، کیا کرے؟

1584/(اَبُوْحَنِیْفَۃَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) اِبْرَاھِیمَ اَنَّ مَعْقِلَ بْنَ مَقْرَنٍ اَتٰی عَبْدَ اللّٰہِ بْنِ مَسْعُوْدٍ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ فَقَالَ حَلَفْتُ اَنْ لاَ اَنَامَ عَلٰی فِرَاشِیْ فَقَالَ اِبْنُ مَسْعُوْدٍ (یا اَیُّھَا الَّذِیْنَ آمَنُوا لاَ تُحَرِّمُوا طَیِّبَاتِ مَا اَحَلَّ اللّٰہُ لَکُمْ)

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں' حضرت معقل بن مقرن رحمۃ اللہ علیہ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کے پاس آئے اور کہا: میں نے یہ قسم کھائی ہے کہ میں اپنے بستر پر نہیں سوؤں گا ۔حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے یہ آیت پڑھی:

یٰۤاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا لَا تُحَرِّمُوْا طَیِّبٰتِ مَاۤ اَحَلَّ اللّٰہُ لَکُمْ

''اے ایمان والو حرام نہ ٹھہراؤ وہ ستھری چیزیں کہ اللہ نے تمہارے لئے حلال کیں''۔ (ترجمہ کنز الایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

(أخرجه) القاضی عمر بن الحسن الأشنانی (عن) جعفر بن محمد بن مروان (عن) أبیه (عن) عبد الله ابن الزبیر (عن) الإمام أبی حنیفة رضی الله عنه

(وأخرجه) الحافظ أبو عبد الله ابن خسرو (عن) أبی الفضل بن خیرون (عن) خاله أبی علی الباقلانی (عن) عبد الله بن دوست العلاف (عن) القاضی عمر الأشنانی باسناده (عن) الإمام أبی حنیفة

(وأخرجه) الإمام محمد بن الحسن فی الآثار فرواه (عن) الإمام أبی حنیفة ثم قال محمد فی آخره وجعل علیه کفارة عتق رقبة

○اس حدیث کو حضرت ''قاضی عمر بن حسن اشنانی رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''جعفر بن محمد بن مروان رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبداللہ بن زبیر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''ابوفضل بن خیرون رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ماموں حضرت ''ابوعلی باقلانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبداللہ بن دوست علاف رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''قاضی عمر اشنانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے، انہوں نے اپنی اسناد کے ہمراہ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں ذکر کیا ہے، پھر حضرت ''امام محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اس کے آخر میں فرمایا: اس پر ایک غلام آزاد کرنا کفارہ ہے۔

غلام آزاد کرنے کی منت مانی تو مہنگا غلام آزاد کرے

1585/(اَبُوْحَنِیْفَۃَ) (عَنْ) اَبِیْ مَعْشَرٍ زِیَادِ بْنِ کُلَیْبِ الْکُوْکَبِیِّ الْکُوْفِیِّ (عَنْ) سَعِیْدِ بْنِ جُبَیْرٍ (عَنْ) اِبْنِ عُمَرَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْھُمَا اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ اَوْجَبَ نَذْرَ عَبْدٍ فَعَلَیْہِ اَفْضَلُ الْاَثْمَانِ فَاِنْ لَمْ یَجِدْ فَالَّذِیْ یَلِیْہِ فَاِنْ لَمْ یَجِدْ فَالَّذِیْ یَلِیْہِ

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ابومعشر زیاد بن کلیب کوکبی کوفی رحمۃ اللہ علیہ سے، وہ حضرت سعید بن جبیر رضی اللہ عنہ سے، وہ

(۱۵۸۴) اخرجه محمد بن الحسن الشیبانی فی الآثار (۶۱۸) والطبرانی فی الکبیر ۹: ۳۴۰ (۹۶۹۲) و (۹۶۹۳)

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: غلام آزاد کرنے کی منت مانی، اس کے ذمے سب سے مہنگا غلام آزاد کرنا ہے، اگر وہ نہ ہو سکے تو جو اس سے کم قیمت ہے، اگر وہ نہ ہو سکے تو پھر جو اس سے کم قیمت ہے۔

(وأخرجه) الحافظ طلحة بن محمد في مسنده (عن) أحمد بن محمد بن سعيد (عن) أسد بن محمد بن المثنى (عن) أبيه (عن) المسيب بن شريك (عن) الإمام أبي حنيفة رضي الله عنه

○اس حدیث کو حضرت "حافظ طلحہ بن محمد رحمہ اللہ" نے حضرت "اپنی مسند میں ذکر کیا ہے (اس کی سند یوں ہے) حضرت "احمد بن محمد بن سعید رحمہ اللہ" سے، انہوں نے حضرت "اسد بن محمد بن مثنیٰ رحمہ اللہ" سے، انہوں نے اپنے "والد رحمہ اللہ" سے، انہوں نے حضرت "مسیب بن شریک رحمہ اللہ" سے، انہوں نے حضرت "امام اعظم ابوحنیفہ رحمہ اللہ" سے روایت کیا ہے۔

☼ قسم کے مختلف الفاظ جن کے بولنے پر قسم پڑ جاتی ہے توڑنے پر کفارہ دینا ہوگا ☼

1586/(اَبُوْحَنِيْفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) اِبْرَاهِيْمَ اُقْسِمُ وَاُقْسِمُ بِاللّٰهِ وَاَشْهَدُ وَاَشْهَدُ بِاللّٰهِ وَاَحْلِفُ وَاَحْلِفُ بِاللّٰهِ وَعَلٰى عَهْدِ اللّٰهِ وَعَلٰى ذِمَّةِ اللّٰهِ وَعَلٰى نَذْرِ اللّٰهِ وَهُوَ يَهُوْدِيٌّ وَهُوَ نَصْرَانِيٌّ وَهُوَ مَجُوْسِيٌّ وَهُوَ بَرِيْءٌ مِنَ الْاِسْلَامِ كُلُّ هٰذَا يَمِيْنٌ يُكَفِّرُ لَهَا اِذَا حَنَثَ

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمہ اللہ حضرت "حماد رحمہ اللہ" سے، وہ حضرت "ابراہیم رحمہ اللہ" سے روایت کرتے ہیں، وہ فرماتے ہیں: "میں قسم کھاتا ہوں، میں اللہ کی قسم کھاتا ہوں، میں گواہی دیتا ہوں، میں اللہ کی گواہی دیتا ہوں، میں حلف دیتا ہوں، میں اللہ کا حلف دیتا ہوں، مجھ پر اللہ کا عہد ہے، مجھ پر اللہ کا ذمہ ہے، مجھ پر اللہ کی نذر ہے" کہا، یا اس نے کہا: میں یہودی ہوں گا یا نصرانی ہوں گا یا مجوسی ہوں گا یا اس نے کہا: وہ اسلام سے بری ہوگا، یہ سب کی سب قسمیں بنتی ہیں اور جب کوئی اس کو توڑ بیٹھے گا تو اس کا کفارہ دے گا۔

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن في الآثار فرواه (عن) الإمام أبي حنيفة ثم قال محمد وبه نأخذ وهو قول أبي حنيفة رضي الله عنه

○اس حدیث کو حضرت "امام محمد بن حسن رحمہ اللہ" نے حضرت "امام اعظم ابوحنیفہ رحمہ اللہ" کے حوالے سے آثار میں نقل کیا ہے۔ اس کے بعد حضرت "امام محمد رحمہ اللہ" نے فرمایا ہے: ہم اسی کو اختیار کرتے ہیں۔ اور یہی حضرت "امام اعظم ابوحنیفہ رحمہ اللہ" کا موقف ہے۔

☼ قسم کا کفارہ، دس مسکینوں کو کھانا کھلانا، لباس دینا یا غلام آزاد کرنا ہے ورنہ تین روزے ☼

1587/(اَبُوْحَنِيْفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) اِبْرَاهِيْمَ فِيْ كَفَّارَةِ الْيَمِيْنِ اِطْعَامُ عَشَرَةِ مَسَاكِيْنَ كُلُّ مِسْكِيْنٍ نِصْفُ صَاعٍ مِنْ بُرٍّ اَوْ كِسْوَتُهُمْ وَهِيَ ثَوْبٌ ثَوْبٌ اَوْ تَحْرِيْرُ رَقَبَةٍ فَمَنْ لَمْ يَجِدْ فَصِيَامُ ثَلَاثَةِ اَيَّامٍ مُتَتَابِعَاتٍ لَا يُجْزِيْهِ اَنْ يُفَرِّقَ بَيْنَهُنَّ لِاَنَّ فِيْ قِرَاءَةِ ابْنِ مَسْعُوْدٍ فَصِيَامُ ثَلَاثَةِ اَيَّامٍ مُتَتَابِعَاتٍ

(۱۵۸٦) اخرجه محمد بن الحسن الشيباني في الآثار (۷۰۹) وعبدالرزاق ٤٨٠:٨ (۱۵۹۷۳) في الايمان والنذور: باب من حلف على ملة غير الاسلام وابن ابي شيبة ۸٦:۳ (۱۲۳۳۵) في الايمان والنذور: من قال: اقسم باالله ولله على نذر سواء

(۱۵۸۷) اخرجه محمد بن الحسن الشيباني في الآثار (۷۱۰) وابن ابي شيبة ۷۳:۳ (۱۲۱۹٤) في الايمان والنذور: في كفاره اليمين من قال: نصف صاع وعبدالرزاق ۵۱۲:۸ (۱٦۰۹۷)

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں' انہوں نے فرمایا: قسم کا کفارہ دس مسکینوں کو کھانا کھلانا ہے،، ہر مسکین کو آدھا صاع گندم دے۔ یا ان کو کپڑا پہنانا اور وہ ایک ایک لباس ہوگا یا غلام آزاد کرنا ہے، جو شخص یہ نہ پائے تو وہ تین دن کے مسلسل روزے رکھے

ان روزوں کو الگ الگ کرنا جائز نہیں ہے اس لئے کہ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کی قرأت میں ہے:

فَمَنْ لَّمْ يَجِدْ فَصِيَامُ ثَلٰثَةِ اَيَّامٍ فِي الْحَجِّ وَسَبْعَةٍ اِذَا رَجَعْتُمْ

''پھر جسے مقدور نہ ہو تو تین روزے حج کے دنوں میں رکھے اور سات جب اپنے گھر پلٹ کر جاؤ''

(ترجمہ کنز الایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن في الآثار فرواه (عن) الإمام أبي حنيفة ثم قال محمد وبه نأخذ وهو قول أبي حنيفة رضي الله عنه

○اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں نقل کیا ہے۔اس کے بعد حضرت ''امام محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے فرمایا ہے: ہم اسی کو اختیار کرتے ہیں۔اور یہی حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کا موقف ہے۔

☼ قسم کے کفارے میں کھانا کھلانا ہو تو دس مسکینوں کو صبح شام کا کھانا کھلانا ہوگا ☼

1588/(اَبُوْ حَنِيْفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) اِبْرَاهِيْمَ قَالَ اِذَا اَرَدْتَّ اَنْ تُطْعِمَ فِيْ كَفَّارَةِ الْيَمِيْنِ فَغَدَاءَ وَعِشَاءَ

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں' انہوں نے فرمایا: جب تو قسم کے کفارے کے طور پر کھانا کھلانا چاہے تو صبح اور شام کا دو وقت کا کھانا کھلا۔

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن في الآثار فرواه (عن) الإمام أبي حنيفة ثم قال محمد وبه نأخذ وهو قول أبي حنيفة رضي الله عنه

○اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں نقل کیا ہے۔اس کے بعد حضرت ''امام محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے فرمایا ہے: ہم اسی کو اختیار کرتے ہیں۔اور یہی حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کا موقف ہے۔

☼ کافر کو بلاوجہ قتل کرنے کا کفارہ یہ ہے کہ ایک مینڈھا صدقہ کر دیا جائے ☼

1589/(اَبُوْ حَنِيْفَةَ) (عَنْ) سَمَّاكِ بْنِ حَرْبِ الْبَكْرِيِّ (عَنْ) مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْتَشِرِ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ اِلٰى اِبْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا فَقَالَ اِنِّيْ نَذَرْتُ اَنْ اَنْحَرَ اِبْنِيْ فَقَالَ لَهُ اِذْهَبْ اِلٰى مَسْرُوْقٍ فَسَلْهُ ثُمَّ اَخْبِرْنِيْ بِقَوْلِهٖ فَفَعَلَ فَقَالَ لَهُ مَسْرُوْقٌ اِنْ كَانَتْ نَفْساً مُؤْمِنَةً فَقَتَلْتَهَا عَجَّلْتَ اِلَى النَّارِ وَاِنْ كَانَتْ فَاجِرَةٌ عَجَّلْتَهَا اِلَى النَّارِ

(۱۵۸۸) اخرجه محمد بن الحسن الشيباني في الآثار (۷۱۱) وابو يوسف في الآثار ۱۶۸

(۱۵۸۹) اخرجه محمد بن الحسن الشيباني في الآثار (۷۲۵) وعبد الرزاق (۱۵۹۰۵) في الايمان والنذور: باب من نذر لينحرن نفسه وابن ابي شيبة ۳: ۱۰۴ (۱۲۵۱۳) في الايمان والنذور: في الرجل يقول: وهو ينحر ابنه والبيهقي في السنن الكبرى ۱۰: ۷۳ وفي المعرفة (۵۸۳۴) والطبراني في الكبير (۱۱۴۴۳)

فَانْحَرْ كَبْشاً يُجْزِيْكَ فَأَخْبَرَ ابْنَ عَبَّاسٍ بِذٰلِكَ فَقَالَ وَاَنَا اَقُوْلُ كَذٰلِكَ

حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت سماک بن حرب البکری رحمۃ اللہ علیہ سے، وہ حضرت محمد بن منتشر رحمۃ اللہ علیہ سے روایت کرتے ہیں، وہ فرماتے ہیں: ایک آدمی حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کے پاس آیا اور کہا: میں نے یہ نذر مانی ہے کہ میں اپنے بیٹے کو قربان کروں گا۔ انہوں نے اس سے کہا: تو حضرت مسروق رضی اللہ عنہ سے جا کر پوچھ۔ پھر وہ جو جواب دیں مجھے آ کر بتانا۔ انہوں نے ایسے ہی کیا۔ حضرت مسروق رضی اللہ عنہ نے ان سے کہا: اگر نفسِ مؤمنہ ہو اور تو اس کو قتل کرے تو تو دوزخ کی جانب جلدی چلا جائے گا اور اگر وہ نفسِ فاجرہ ہو (یعنی کافر ہو) تو تو اس کو جلدی دوزخ کی جانب بھیج دے گا تو ایک مینڈھا ذبح کر دے، وہ تیرے لئے کافی ہے۔ انہوں نے حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کو جا کر یہ بات بتائی تو انہوں نے فرمایا: میں بھی یہی کہتا۔

(أخرجه) الحافظ طلحة بن محمد في مسنده (عن) ابن الأحيد بن كاس (عن) أحمد بن حازم (عن) عبيد الله بن موسى (عن) الإمام أبي حنيفة

(وأخرجه) الحافظ أبو عبد الله الحسين بن محمد بن خسرو البلخي في مسنده (عن) أبي الفضل أحمد بن الحسن بن خيرون (عن) أبي علي الحسن بن أحمد بن شاذان (عن) أبي نصر أحمد بن نصر بن اشكاب القاضي البخاري (عن) عبد الله ابن طاهر القزويني (عن) إسماعيل بن توبة القزويني (عن) محمد بن الحسن (عن) الإمام أبي حنيفة

(وأخرجه) الإمام محمد بن الحسن في الآثار فرواه (عن) الإمام أبي حنيفة رضي الله عنه

اس حدیث کو حضرت "حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ" نے اپنی مسند میں ذکر کیا ہے (اس کی سند یوں ہے) حضرت "ابن احید بن کاس رحمۃ اللہ علیہ" سے، انہوں نے حضرت "احمد بن حازم رحمۃ اللہ علیہ" سے، انہوں نے حضرت "عبیداللہ بن موسیٰ رحمۃ اللہ علیہ" سے، انہوں نے حضرت "امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ" سے روایت کیا ہے۔

اس حدیث کو حضرت "ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ" نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت "ابوفضل احمد بن حسن بن خیرون رحمۃ اللہ علیہ" سے، انہوں نے حضرت "ابوعلی حسن بن احمد بن شاذان رحمۃ اللہ علیہ" سے، انہوں نے حضرت "ابونصر احمد بن نصر بن اشکاب قاضی بخاری رحمۃ اللہ علیہ" سے، انہوں نے حضرت "عبداللہ بن طاہر قزوینی رحمۃ اللہ علیہ" سے، انہوں نے حضرت "اسماعیل بن توبہ قزوینی رحمۃ اللہ علیہ" سے، انہوں نے حضرت "محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ" سے، انہوں نے حضرت "امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ" سے روایت کیا ہے۔

اس حدیث کو حضرت "امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ" نے حضرت "امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ" کے حوالے سے آثار میں ذکر کیا ہے۔

جس نے اپنے آپ کو قربان کرنے کی منت مانی، وہ ایک مینڈھا ذبح کر دے

1590/(اَبُوْحَنِيْفَةَ) (عَنْ) سَمَّاكِ بْنِ حَرْبٍ (عَنْ) مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْتَشِرِ (عَنْ) اِبْنِ عَبَّاسٍ فِي الرَّجُلِ يَجْعَلُ عَلٰى نَفْسِهٖ لِلّٰهِ اَنْ يَذْبَحَ نَفْسَهُ عَلَيْهِ اَنْ يَذْبَحَ كَبْشاً اَوْ شَاةً

حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت سماک بن حرب رحمۃ اللہ علیہ سے، وہ حضرت محمد بن منتشر رحمۃ اللہ علیہ سے، وہ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں: ایک آدمی جو اپنے آپ پر یہ بات لازم کر دیتا ہے کہ میں اللہ کے لئے اپنے آپ کو ذبح کروں

(۱۵۹۰) اخرجه محمد بن الحسن الشيباني في الآثار (۷۳۶) وقد تقدم في (۱۵۸۹)

گا، اس کے ذمے لازم ہے کہ وہ ایک مینڈھا ذبح کردے یا ایک بکری ذبح کردے۔

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن فی الآثار فرواه عن الإمام أبی حنیفة

○ اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں ذکر کیا ہے۔

☼ جس نے اپنے بیٹے کو قربان کرنے کی منت مانی، وہ ۱۰۰ اونٹنیاں ذبح کرے ☼

1591/(اَبُوْحَنِیْفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) اِبْرَاهِیْمَ فِی الرَّجُلِ یَجْعَلُ عَلٰی نَفْسِهٖ اَنْ یَّنْحَرَ اِبْنَهٗ اَنَّ عَلَیْهِ مِائَةَ نَاقَةٍ یَنْحَرُهَا

✦ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں' ایک ایسا شخص جو اپنے ذمے یہ لازم کرلیتا ہے کہ وہ اپنے بیٹے کو قربان کرے گا تو اس کے ذمے لازم ہے کہ ایک سو اونٹنیاں ذبح کرے۔

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن فی الآثار فرواه عن الإمام أبی حنیفة قال محمد ولسنا نأخذ بهذا وإنما نأخذ بقول ابن عباس رضی الله عنهما ومسروق بن الأجدع وهو قول أبی حنیفة

○ اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں ذکر کیا ہے۔ پھر حضرت ''امام محمد رحمۃ اللہ علیہ'' فرماتے ہیں' ہم اس کو نہیں اپناتے ہیں، ہم حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما ''اور حضرت مسروق بن اجدع رضی اللہ عنہ'' کا قول اپناتے ہیں، اور حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کا بھی یہی موقف ہے۔

☼ کفارے میں مکاتب، ام ولد اور مدبر نہیں دیئے جاسکتے، کفارہ ظہار میں بچہ اور کافر غلام جائز نہیں ☼

1592/(اَبُوْحَنِیْفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) اِبْرَاهِیْمَ لَا یُجْزِءُ الْمَكَاتَبُ وَلَا اُمُّ الْوَلَدِ وَلَا الْمُدَبَّرُ فِیْ شَیْءٍ مِنَ الْكَفَّارَاتِ وَیُجْزِءُ الصَّبِیُّ وَالْكَافِرُ فِی الظِّهَارِ

✦ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں' انہوں نے فرمایا: مکاتب، اُمِ ولد اور مدبر کفارے میں نہیں دیئے جاسکتے اور ظہار کے کفارے میں بچہ اور کافر غلام نہیں دیئے جاسکتے۔

أخرجه) الإمام محمد بن الحسن فی الآثار فرواه عن الإمام أبی حنیفة ثم قال محمد وبهذا كله نأخذ إلا فی خصلة واحدة إذا أعتق مكاتباً ما أدى شیئاً من مكاتبته أجزأه ذلك وهو قول أبی حنیفة رضی الله عنه

○ اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں ذکر کیا ہے۔ پھر حضرت ''امام محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے فرمایا: ہم اس کو اپناتے ہیں، سوائے ایک صورت کے، وہ یہ کہ جب کسی نے اپنے کسی غلام کو مکاتب بنایا، لیکن اس نے اپنے بدل کتابت میں سے کچھ بھی ادا نہیں کیا تھا، تو ایسا مکاتب کفارے میں دے سکتے ہیں۔ اور یہی حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کا موقف ہے۔

(۱۵۹۱) اخرجه محمد بن الحسن الشیبانی فی الآثار (۷۲۴) وابن ابی شیبة ۳:۱۰۴ (۱۲۵۱۹) فی الایمان والنذور: فی الرجل یقول: هو ینحر ابنه عن ابراهیم فی رجل نذر ان ینحر ابنه قال: یحجه وینحر بدنه

(۱۵۹۲) اخرجه محمد بن الحسن الشیبانی فی الآثار (۷۱۳) وابن ابی شیبه ۳:۷۹ (۱۲۲۵۶) فی الایمان والنذور: فی عتق المدبر فی الكفارات وعبدالرزاق ۸:۵۱۱ (۱۶۰۹۰) فی ایمان والنذور: باب اطعام عشر مساكین او كسوتهم

☆ کچھ قسمیں ایسی ہوتی ہیں جن کا کفارہ دیا جاتا ہے اور کچھ قسموں میں صرف توبہ ہی کرنا ہوتی ہے ☆

1593/(اَبُوْحَنِيْفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) اِبْرَاهِيْمَ اَلْيَمِيْنُ يَمِيْنَانِ يَمِيْنٌ تُكَفَّرُ وَيَمِيْنٌ فِيْهَا الْاِسْتِغْفَارُ فَالْيَمِيْنُ الَّتِيْ تُكَفَّرُ فَالرَّجُلُ يَقُوْلُ وَاللّٰهِ لَاَفْعَلَنَّ وَالَّتِيْ فِيْهَا الْاِسْتِغْفَارُ فَالَّذِيْ يَقُوْلُ وَاللّٰهِ لَقَدْ فَعَلْتُ

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں' انہوں نے فرمایا: قسم دو طرح کی ہوتی ہے۔ ایک قسم جس کا کفارہ دیا جاتا ہے اور ایک قسم وہ ہوتی ہے جس میں استغفار کیا جاتا ہے۔ وہ قسم جس کا کفارہ دیا جاتا ہے وہ یہ ہے کہ جس طرح کوئی شخص کہے ''اللہ کی قسم میں فلاں کام کروں گا'' اور وہ قسم جس کے اندر صرف اللہ تعالیٰ سے معافی مانگنا ہے وہ یہ ہے کہ جیسے کوئی شخص کہے ''اللہ کی قسم میں نے تو فلاں کام ایسے کیا ہے''۔

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن فی الآثار فرواه (عن) الإمام أبی حنيفة رضی الله عنه

○ اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں نقل کیا ہے۔

☆ قسم کھائی، ساتھ ہی ''ان شاء اللہ'' کہہ دیا، وہ قسم نہ ہوئی ☆

1594/(اَبُوْحَنِيْفَةَ) (عَنْ) عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ (عَنْ) سَعِيْدِ بْنِ اَبِيْ سَعِيْدِ الْمَقْبُرِيِّ (عَنْ) عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ مَنْ حَلَفَ عَلٰى يَمِيْنٍ فَقَالَ اِنْ شَاءَ اللّٰهُ فَلَا حِنْثَ عَلَيْهِ مَوْقُوْفٌ

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت عبیداللہ بن عمر رحمۃ اللہ علیہ سے، وہ حضرت سعید بن ابوسعید مقبری رحمۃ اللہ علیہ سے، وہ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں' انہوں نے فرمایا: جس نے کوئی قسم اٹھائی ساتھ ہی ان شاء اللہ کہہ دیا تو اس کی قسم نہیں ہے (یہ حدیث موقوف ہے)۔

(وأخرجه) الحافظ طلحة بن محمد فی مسنده (عن) أحمد بن محمد بن سعيد الهمدانی (عن) المنذر بن محمد (عن) أبيه (عن) الحسن بن زياد (عن) أبی حنيفة

(قال) الحافظ ورواه (عن) أبی حنيفة حمزة بن حبيب الزيات والحسن بن زياد وأبو يوسف وأسد بن عمرو رحمة الله عليهم أجمعين

(وأخرجه) الحافظ أبو عبد الله الحسين بن محمد بن خسرو فی مسنده (عن) أبی الفضل أحمد بن الحسن بن خيرون (عن) أبی علی الحسن بن أحمد ابن إبراهيم بن شاذان (عن) أبی نصر أحمد بن نصر بن اشكاب القاضی البخاری (عن) عبد الله بن طاهر القزوينی (عن) إسماعيل بن توبة القزوينی (عن) محمد بن الحسن (عن) الإمام أبی حنيفة ثم قال محمد فبهذا كله نأخذ وهو قول أبی حنيفة فی الأيمان كلها إذا كان قوله إن شاء الله موصولاً بكلامه قبل كلامه أو بعد كلامه

(۱۵۹۳) اخرجه محمد بن الحسن الشيبانی فی الآثار (۷۲۸) وعبدالرزاق ۸:۴۹۱ (۱۶۰۱۹) باب من قال: علی مائة رقبة من ولد اسماعيل وما لا يكفر من الايمان

(۱۵۹۴) اخرجه محمد بن الحسن الشيبانی فی الآثار (۷۱۵) وعبدالرزاق ۸:۵۱۶ (۱۶۱۱۱) و (۱۶۱۱۵) باب الاستثناء فی اليمين والبيهقی فی السنن الكبری ۱۰:۶۰ فی الايمان: باب الاستثناء فی اليمين

(وأخرجه) الإمام محمد بن الحسن في الآثار فرواه (عن) الإمام أبي حنيفة

اس حدیث کو حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں ذکر کیا ہے (اس کی سند یوں ہے) حضرت ''احمد بن محمد بن سعید ہمدانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''منذر بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔ حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' فرماتے ہیں: یہ حدیث حضرت ''ابوحنیفہ حمزہ بن حبیب زیات رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابو یوسف رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''اسد بن عمرو رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''ابوفضل احمد بن حسن بن خیرون رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوعلی حسن بن احمد بن ابراہیم بن شاذان رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابونصر احمد بن نصر بن اشکاب قاضی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبد اللہ بن طاہر قزوینی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''اسماعیل بن توبہ قزوینی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے، پھر حضرت ''امام محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے فرمایا: ہم ان سب کو اپناتے ہیں، تمام قسموں میں حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کا بھی یہی مذہب ہے۔ جبکہ اس نے اپنی قسم کے ساتھ متصل ہی ''ان شاء اللہ'' کہا ہو۔ چاہے قسم کے الفاظ سے پہلے کہا ہو یا بعد میں۔

اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں ذکر کیا ہے۔

جس نے قسم کھائی پھر فوراً ''ان شاء اللہ'' کہہ دیا، وہ قسم سے نکل گیا

1595/(اَبُوْ حَنِيْفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) اِبْرَاهِيْمَ مَنْ حَلَفَ عَلٰى يَمِيْنٍ فَقَالَ اِنْ شَاءَ اللّٰهُ مُتَّصِلاً فَقَدْ خَرَجَ عَنِ الْيَمِيْنِ

حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں، وہ فرماتے ہیں: جس نے کوئی قسم کھائی اور پھر متصل ہی ان شاء اللہ کہہ دیا تو وہ قسم سے نکل گیا۔

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن في الآثار فرواه (عن) الإمام أبي حنيفة

اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں نقل کیا ہے۔

اگر قسم میں فوراً استثناء نہ کیا، تو وہ استثناء نہ ہوا

1596/(اَبُوْ حَنِيْفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) اِبْرَاهِيْمَ اَلْاِسْتِثْنَاءُ اِذَا كَانَ مُتَّصِلاً وَاِلَّا فَلَا شَيْءَ

حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں، وہ فرماتے ہیں: استثناء اس وقت ہوتا ہے جبکہ متصل ہو اگر فوراً استثناء نہ کیا تو وہ استثناء نہ ہوا۔

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن في الآثار فرواه عن الإمام أبي حنيفة رضي الله عنه قال محمد وبهذا كله نأخذ

(۱۵۹۵) اخرجه محمد بن الحسن الشيباني في الآثار (۷۱۴) في الايمان والنذور: باب الاستثناء في اليمين

(۱۵۹۶) اخرجه محمد بن الحسن الشيباني في الآثار (۷۱۶) في الايمان والنذور: باب الاستثناء في اليمين وعبد الرزاق ۸:۵۱۸ (۱۶۱۲۲) عن الثوري نحوه

وهو قول أبی حنیفة وذلك یجزئه وإن لم یرفع به صوته

○اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں ذکر کیا ہے، پھر حضرت ''امام محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے فرمایا: ہم ان تمام کو اپناتے ہیں، یہی حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کا مذہب ہے۔ وہ ''ان شاء اللہ'' کے الفاظ اگرچہ بلند آواز سے نہ کہے تب بھی استثناء درست ہے۔

☼جب استثناء کے الفاظ بولتے ہوئے ہونٹوں کو حرکت ہوگئی تو استثناء ہوگیا☼

1597/(اَبُوْحَنِیْفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) اِبْرَاهِیْمَ اِذَا حَرَّكَ شَفَتَیْهِ بِالْاِسْتِثْنَاءِ فَقَدِ اسْتَثْنٰی

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں، وہ فرماتے ہیں: جب استثناء کے لئے ہونٹ کو حرکت ہوگی تو استثناء ہوگیا۔

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن فی الآثار فرواه (عن) الإمام أبی حنیفة ثم قال محمد وبهذا نأخذ وهو قول أبی حنیفة رضی الله عنه

○اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں نقل کیا ہے۔ پھر حضرت ''امام محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے فرمایا: ہم اسی کو اپناتے ہیں۔ اور یہی حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کا موقف ہے۔

☼جس نے قسم کھائی، ساتھ ''ان شاء اللہ'' کہہ دیا، اس کا استثناء ہوگیا☼

1598/(اَبُوْحَنِیْفَةَ) (عَنْ) عُثْمَانَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَوْهَبٍ (عَنْ) اَبِیْهِ (عَنْ) عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّهٗ قَالَ مَنْ حَلَفَ عَلٰی یَمِیْنٍ فَقَالَ اِنْ شَاءَ اللّٰهُ فَقَدِ اسْتَثْنٰی

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت عثمان بن عبداللہ بن موہب رحمۃ اللہ علیہ سے، وہ اپنے والد سے، وہ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں، انہوں نے فرمایا: جس نے کوئی قسم اٹھائی اور ساتھ ان شاء اللہ کہہ دیا اس نے استثناء کرلیا۔

(أخرجه) الحافظ أبو عبد الله الحسین بن محمد بن خسرو البلخی فی مسنده (عن) الشیخ أبی سعد محمد بن عبد الملك الأدیب (عن) ابن قشیش (عن) أبی بكر الأبهری (عن) أبی عروبة الحرانی (عن) جده عمرو بن أبی عمرو (عن) محمد بن الحسن (عن) الإمام أبی حنیفة رضی الله عنه

○اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''شیخ ابوسعد محمد بن عبدالملک ادیب رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابن قشیش رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوبکر ابہری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوعروبہ حرانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے دادا حضرت ''عمرو بن ابوعمرو رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

(۱۵۹۷) اخرجه محمد بن الحسن الشیبانی فی الآثار (۷۱۷) فی الایمان والنذور: باب الاستثناء فی الیمین، وعبدالرزاق ۸:۵۱۹ (۱۶۱۲۶) فی الایمان: باب الاستثناء فی الیمین

(۱۵۹۸) اخرجه محمد بن الحسن الشیبانی فی الآثار (۷۱۳) فی الایمان والنذور: باب الاستثناء فی الیمین، وعبدالرزاق (۱۶۱۱۵) فی الایمان والنذور: باب الاستثناء فی الیمین، والبیهقی فی السنن الکبری ۱۰:۴۶

☼ جس نے قسم کھائی، ساتھ ہی ''ان شاء اللہ'' کہہ دیا، اس نے استثناء کرلیا ☼

1599/(اَبُـوْحَـنِيْفَةَ) (عَنْ) عُتْبَةَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ (عَنِ) الْقَاسِمِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ (عَنْ) اَبِيْهِ (عَنْ) عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبَّاسٍ وَعَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ اَنَّهُمَا قَالاَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ مَنْ حَلَفَ عَلٰى يَمِيْنٍ فَقَالَ اِنْ شَاءَ اللّٰهُ تَعَالٰى فَقَدِ اسْتَثْنٰى

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت عتبہ بن عبداللہ رحمۃ اللہ علیہ سے، وہ حضرت قاسم بن عبدالرحمٰن رحمۃ اللہ علیہ سے، وہ اپنے والد سے، وہ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما اور حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں' ان دونوں نے فرمایا' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جس نے کوئی قسم کھائی اور اس کے ساتھ ہی ان شاء اللہ تعالیٰ کہہ دیا اس نے قسم میں استثناء کرلیا۔

(أخـرجـه) الحافظ طلحة بن محمد في مسنده (عن) أبي العباس أحمد بن محمد بن عقدة (عن) المنذر بن محمد (عن) أبيه (عن) عمه الحسين بن سعيد (عن) أبيه (عن) الإمام أبي حنيفة رضي الله عنه

(وأخـرجـه) الـحافظ أبو عبد الله الحسين بن خسرو في مسنده (عن) أبي الفضل أحمد بن خيرون (عن) خاله أبي عـلـي البـاقـلانـي (عـن) أبـي عبد الله بن دوست العلاف (عن) القاضي عمر بن الحسن الأشناني (عن) المنذر بن محمد ابن المنذر القابوسي (عن) أبيه (عن) عمه (عن) أبيه سعيد بن أبي الجهم (عن) الإمام أبي حنيفة

(وأخرجه) القاضي عمر بن الحسن الأشناني بإسناده المذكور إلى أبي حنيفة رضي الله عنه

○اس حدیث کو حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں ذکر کیا ہے (اس کی سند یوں ہے) حضرت ''ابوعباس احمد بن محمد بن عقدہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''منذر بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے چچا حضرت ''حسین بن سعید رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''ابوفضل احمد بن خیرون رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ماموں حضرت ''ابوعلی باقلانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوعبداللہ بن دوست علاف رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''قاضی عمر بن حسن اشنانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''منذر بن محمد بن منذر قابوسی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ''چچا رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے والد حضرت ''سعید بن ابوجہم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''قاضی عمر بن حسن اشنانی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مذکورہ اسناد کے ہمراہ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ یمین لغو وہ ہے جو بلاضرورت اپنی گفتگو میں ''لا واللہ یا بلا واللہ'' جیسے الفاظ استعمال کئے جاتے ہیں ☼

1600/(اَبُـوْحَـنِيْفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) اِبْرَاهِيْمَ (عَنْ) عَائِشَةَ اُمِّ الْمُؤْمِنِيْنَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا اَنَّهَا قَالَتْ فِي اللَّغْوِ هُوَ كُلُّ شَيْءٍ يَصِلُ بِهِ الرَّجُلُ كَلاَمَهُ لاَ يُرِيْدُ يَمِيْناً لاَ وَاللّٰهِ وَبَلٰى وَاللّٰهِ وَمَا لاَ يَعْقِدُ عَلَيْهِ قَلْبُهُ

(۱۵۹۹) قلت: وقد اخرج ابن حبان (۴۳۴۳) وابو یعلی (۲۶۷۵) والطحاوی فی شرح مشکل الآثار ۲۷۸:۳ عن ابن عباس قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم واللہ لاغزون قریشاً واللہ لاغزون قریشاً واللہ لاغزون قریشاً ثم سکت فقال ان شاء اللہ

(۱۶۰۰) قد تقدم فی (۱۵۷۴)

✦✦ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں' ام المومنین سیدہ عائشہ صدیقہ طیبہ طاہرہ رضی اللہ عنہا نے لغو قسم کے بارے میں کہا: جب کوئی شخص اپنی گفتگو میں ''لا واللہ'' یا ''بلی واللہ'' جیسے قسمیہ الفاظ شامل کرے لیکن اس کا قسم کا ارادہ نہ ہو، اس کو یمین لغو کہتے ہیں۔

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن في الآثار فرواه (عن) الإمام أبي حنيفة ثم قال محمد وبه نأخذ ومن اللغو أيضاً الرجليحلف على الشيء يرى أنه على ما حلف عليه فيكون على غير ذلك فهو أيضاً من اللغو وهو قول أبي حنيفة رضي الله عنه

○اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں نقل کیا ہے۔ اس کے بعد حضرت ''امام محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے فرمایا ہے: ہم اسی کو اختیار کرتے ہیں۔ اور یہ بھی یمین لغو میں سے ہی ہے کہ آدمی اپنے طور پر سچی قسم کھائے ،لیکن حقیقت میں واقعہ اس کے خلاف ہو، اور اس حقیقت کا اس کو علم نہ ہو، وہ اپنے علم کے مطابق سچی قسم ہی کھا رہا ہو اور یہی حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کا موقف ہے۔

☼ کوہ حراء پر رات تک ننگا کھڑا ہونے کی منت مانی، وہ منت پوری نہ کرے، اس کا کفارہ دے ☼

1601/(اَبُوْحَنِيْفَةَ) (عَنِ) الْهَيْثَمِ (عَنْ) اِبْنِ عُمَرَ اَتَاهُ رَجُلٌ فَقَالَ اِنِّيْ نَذَرْتُ اَنْ اَقُوْمَ عَلٰى حِرَاءِ عُرْيَانًا يَوْمًا اِلَى اللَّيْلِ فَقَالَ اَوْفِ بِنَذْرِكَ ثُمَّ اَتَى اِبْنَ عَبَّاسٍ فَقَالَ لَهُ ذٰلِكَ فَقَالَ اَوَلَسْتَ تُصَلِّيْ قَالَ لَهُ اَجَلْ قَالَ اَفَعُرْيَانًا تُصَلِّيْ قَالَ لَا قَالَ اَوَلَيْسَ قَدْ حَنِثْتَ اِنَّمَا اَرَادَ الشَّيْطَانُ اَنْ يُسْخِرَ بِكَ وَيُضْحِكَ مِنْكَ هُوَ وَجُنُوْدُهُ اِذْهَبْ فَاعْتَكِفْ يَوْمًا وَكَفِّرْ عَنْ يَمِيْنِكَ فَاَقْبَلَ الرَّجُلُ حَتّٰى وَقَفَ عَلٰى اِبْنِ عُمَرَ فَاَخْبَرَهُ بِقَوْلِ اِبْنِ عَبَّاسٍ فَقَالَ وَمَنْ يَّقْدِرُ مِنَّا عَلٰى مَا يَسْتَنْبِطُ اِبْنُ عَبَّاسٍ

✦✦ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ہیثم رحمۃ اللہ علیہ سے، وہ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں: ان کے پاس ایک آدمی آیا اور اس نے کہا: میں نے یہ نذر مانی ہے کہ میں کوہِ حرا پر رات تک ننگا کھڑا رہوں گا۔ آپ نے فرمایا: تو اپنی نذر کر پورا کر۔ پھر وہ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کے پاس آیا۔ انہوں نے اس سے کہا: کیا تو نماز نہیں پڑھتا؟ اس نے کہا: جی ہاں۔ آپ نے فرمایا: کیا تو ننگا نماز پڑھتا ہے؟ اس نے کہا: جی نہیں۔ آپ نے فرمایا: کیا تیری قسم نہیں ٹوٹ گئی؟ شیطان تیرے ساتھ مذاق کرنا چاہتا ہے، شیطان اور اس کا لشکر تجھ پر ہنس رہے ہیں۔ تو جا اور جا کر ایک دن کا اعتکاف کر لے اور اپنی قسم کا کفارہ دے۔ وہ آدمی گیا اور آ کر حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کے پاس کھڑا ہو گیا اور ان کو حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کا فتویٰ سنایا تو انہوں نے کہا: حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما جس طرح مسائل اخذ کر لیتے ہیں ہم میں سے کون اتنی طاقت رکھتا ہے؟۔

(أخرجه) الحافظ طلحة بن محمد في مسنده (عن) أبي عبد الله محمد بن مخلد العطار (عن) بشر بن موسى (عن) أبي عبد الرحمن المقرى (عن) الإمام أبي حنيفة

(۱۶۰۱) اخرجه ابن ابي شيبة ۳: ۷۰(۱۲۱۵۲) في الايمان والنذور: من قال: لا نذر في معصية الله ولا فيما لا يملك، وعبد الرزاق ۸: ۴۳۸(۱۵۸۳۶) في الايمان والنذور: باب لا نذر في معصية الله، والبيهقي في السنن الكبرى ۱۰: ۷۲ في الايمان: باب من جعل فيه كفارة مرفوعاً بدون ذكر القصة

(وأخرجه) الحافظ أبو عبد الله الحسين بن محمد بن خسرو البلخي في مسنده (عن) أبي الحسين المبارك بن عبد الجبار الصيرفي (عن) أبي منصور محمد بن محمد ابن عثمان (عن) أبي بكر أحمد بن جعفر بن حمدان (عن) بشر بن موسى (عن) أبي عبد الرحمن المقرى (عن) لإمام أبي حنيفة رضي الله عنه

○اس حدیث کو حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں ذکر کیا ہے (اس کی سند یوں ہے) حضرت ''ابوعبداللہ محمد بن مخلد عطار رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''بشر بن موسیٰ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوعبدالرحمٰن مقری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''ابو حسین مبارک بن عبدالجبار صیرفی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابومنصور محمد بن محمد ابن عثمان رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوبکر احمد بن جعفر بن حمدان رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''بشر بن موسیٰ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوعبدالرحمٰن مقری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

اَلْبَابُ الرَّابِعُ وَالثَّلاثُوْنَ فِي الدَّعْوٰى

چونتیسواں باب: دعویٰ کے بیان میں

☼ایک اونٹنی کے دو دعوے دار تھے، دونوں نے گواہ پیش کر دیئے، فیصلہ قبضہ والے کے حق میں ہوا☼

1602/(اَبُـوْحَنِيْفَةَ) (عَنْ) اَبِيْ الزُّبَيْرِ (عَنْ) جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ اَنَّ رَجُلَيْنِ اِخْتَصَمَا اِلَيْهِ فِيْ نَاقَةٍ وَاَقَامَ كُلُّ وَاحِدٍ بَيِّنَةً اَنَّهَا نَتَجَتْ عِنْدَهُ فَقَضٰى بِهَا لِلَّذِيْ هِيَ فِيْ يَدِهٖ

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ابوزبیر رحمۃ اللہ علیہ سے، وہ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں: دو آدمی رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں ایک اونٹنی کے بارے میں جھگڑا لے کر آئے، دونوں نے اس بات پر گواہ قائم کر دیئے کہ اس نے اس کے ہاں بچہ پیدا کیا ہے۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس اونٹنی کا فیصلہ اس شخص کے حق میں دیا جس کے قبضے میں تھی۔

(أخرجه) أبو محمد البخاری (عن) محمد بن المنذر (عن) أحمد بن عبد الله الكندی (عن) إبراهيم بن الجراح (عن) الإمام أبی يوسف القاضی (عن) الإمام أبی حنيفة رضی الله عنهما

(وأخرجه) الحافظ طلحة بن محمد فی مسنده (عن) أبی العباس أحمد بن محمدابن سعيد بن عقدة عن إسحاق بن حاتم الأنباری (عن) أحمد بن عبد الله الكندی (عن) إبراهيم بن الجراح (عن) أبی يوسف القاضی (عن) الإمام أبی حنيفة

(ورواه) أيضاً (عن) أبی العباس بن عقدة (عن) داود بن يحيی (عن) محمد بن العلاء (عن) محمد بن بشر (عن) الإمام أبی حنيفة

(وأخرجه) الحافظ محمد بن المظفر فی مسنده (عن) الحسين بن الحسين الأنطاكی (عن) أحمد بن عبد الله الكندی (عن) علی بن معبد (عن) أبی يوسف القاضی (عن) الإمام أبی حنيفة

(وأخرجه) القاضی محمد بن عبد الباقی الأنصاری (عن) أبی محمد الجوهری (عن) أبی بكر أحمد بن جعفر بن حمدان (عن) بشر بن موسی (عن) المقری (عن) الإمام أبی حنيفة رضی الله عنه

○اس حدیث کو حضرت ''ابو محمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''محمد بن منذر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''احمد بن عبداللہ کندی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابراہیم بن جراح رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام ابویوسف قاضی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی سند یوں ہے) حضرت ''ابوعباس احمد بن محمد بن سعید بن عقدہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''اسحاق بن حاتم انباری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''احمد بن عبداللہ کندی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں

(۱۶۰۲) اخرجه الحصكفی فی مسند الامام (۴۹۷) والبيهقی فی السنن الكبری ۱۰:۲۵٦ فی الدعوی والبينات وفی المعرفة (۵۹۸۴) فی الدعوی والدارقطنی ۴:۲۰۹ من طريق ابی حنيفة

نے حضرت ''ابراہیم بن جراح رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام ابویوسف قاضی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''ابوعباس بن عقدہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''داؤد بن یحییٰ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن علاء رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن بشر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''حافظ محمد بن مظفر رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں حضرت ''حسین بن حسین انطاکی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''احمد بن عبداللہ کندی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''علی بن معبد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام ابویوسف قاضی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''قاضی محمد بن عبدالباقی انصاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''ابومحمد جوہری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوبکر احمد بن جعفر بن حمدان رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''بشر بن موسیٰ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''مقری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼مدعی و منکر دونوں نے گواہ پیش کر دیئے، فیصلہ قبضہ دار کے حق میں ہوا☼

1603/(اَبُوْحَنِيْفَةَ) (عَنِ) الْهَيْثَمِ بْنِ حَبِيْبِ الصَّيْرَفِيِّ (عَنِ) الشَّعْبِيِّ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا اَنَّ رَجُلَيْنِ اِخْتَصَمَا اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ فِيْ نَاقَةٍ فَقَالَ كُلُّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا اَنَّهَا نَتَجَتْ عِنْدَهُ وَاَقَامَ بَيِّنَةً فَقَضٰى بِهَا لِلَّذِيْ فِيْ يَدِهٖ

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ہیثم بن حبیب صیرفی رحمۃ اللہ علیہ سے، وہ حضرت شعبی رحمۃ اللہ علیہ سے، وہ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں' آپ فرماتے ہیں: دو آدمی ایک اونٹنی کے بارے میں اپنا جھگڑا رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں لے کر آئے، دونوں میں سے ہر ایک کا دعویٰ یہ تھا کہ اس نے اس کے ہاں بچہ پیدا کیا ہے اور ہر ایک نے گواہ بھی قائم کر دیئے۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس اونٹنی کا فیصلہ اس شخص کے حق میں دیا جس کے قبضے میں اونٹنی تھی۔

(أخرجه) الحافظ محمد بن المظفر فى مسنده (عن) أبى بكر محمد بن عمران بن موسى الهمدانى عن محمد بن عبد الله بن منصور (عن) يزيد بن نعيم (عن) الإمام محمد بن الحسن (عن) الإمام أبى حنيفة

(وأخرجه) الحافظ أبو عبد الله الحسين بن محمد بن خسرو البلخى فى مسنده (عن) أبى الحسين المبارك بن عبد الجبار الصيرفى (عن) أبى محمد الجوهرى (عن) الحافظ محمد بن المظفر بإسناده المذكور إلى أبى حنيفة

(ورواه) أبو عبد الله ابن خسرو فى مسنده (عن) أبى الحسين المبارك بن عبد الجبار الصيرفى (عن) أبى منصور محمد بن عثمان (عن) أبى بكر أحمد بن جعفر بن حمدان (عن) بشر بن موسى (عن) أبى عبد الرحمن المقرى عن الإمام أبى حنيفة رضى الله عنه

○اس حدیث کو حضرت ''حافظ محمد بن مظفر رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں حضرت ''ابوبکر محمد بن عمران بن موسیٰ ہمدانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن عبداللہ بن منصور رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''یزید بن نعیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' سے

(١٦٠٣) قد تقدم فى (١٦٠٢)

،انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے،اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''ابو حسین مبارک بن عبد الجبار صیرفی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''ابومحمد جوہری رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''حافظ محمد بن مظفر رحمۃ اللہ علیہ'' سے مذکورہ اسناد کے ہمراہ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے،اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''ابو حسین مبارک بن عبدالجبار صیرفی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''ابومنصور محمد بن عثمان رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''ابوبکر احمد بن جعفر بن حمدان رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''بشر بن موسیٰ رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''ابوعبد الرحمٰن مقری رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ مدعی کے پاس گواہ نہ ہوں تو قسم مدعیٰ علیہ سے لی جائے گی ☼

1604/(اَبُوْحَنِيْفَةَ).(عَنْ) حَمَّادٍ (عَنِ) الشَّعْبِيِّ (عَنْ) اِبْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ اَلْمُدَّعٰى عَلَيْهِ اَوْلٰى بِالْيَمِيْنِ اِذَا لَمْ تَكُنْ لَهُ بَيِّنَةٌ

✧ ✧ حضرت امام اعظم ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت شعبی رحمۃ اللہ علیہ سے،وہ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں' وہ فرماتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: مدعیٰ علیہ قسم کھانے کا زیادہ اہل ہے جب مدعی کے پاس گواہ نہ ہوں۔

(أخرجه) أبو محمد البخارى (عن) محمد بن المنذر بن سعيد الهروى (عن) أحمد ابن عبد الله الكندى (عن) إبراهيم بن الجراح (عن) الإمام أبى يوسف القاضى (عن) الإمام أبى حنيفة

(وأخرجه) الحافظ محمد بن المظفر فى مسنده (عن) أحمد بن على بن شعيب (عن) أحمد بن عبد الله الحلاج (عن) إبراهيم بن الجراح (عن) أبى يوسف القاضى (عن) الإمام أبى حنيفة

(وأخرجه) القاضى أبو بكر محمد بن عبد الباقى الأنصارى فى مسنده (عن) أبى الغنائم عبد الصمد بن على بن الحسن بن المامون (عن) أبى الحسن على بن عمر الدارقطنى (عن) أبى عبد الله الحسين بن الحسين بن عبد الرحمن الأنطاكى (عن) أحمد بن عبد الله بن أحمد الكندى (عن) إبراهيم بن الجراح (عن) الإمام أبى يوسف القاضى (عن) الإمام أبى حنيفة رضى الله عنه

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''محمد بن منذر بن سعید ہروی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''احمد بن عبداللہ کندی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''ابراہیم بن جراح رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''امام ابویوسف قاضی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''حافظ محمد بن مظفر رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں حضرت ''احمد بن علی بن شعیب رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''احمد بن عبداللہ حلاج رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''ابراہیم بن جراح رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''امام ابویوسف قاضی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

(١٦٠٤) اخرجه الحصكفى فى مسند الامام (٤٩٤) وابن حبان (٥٠٨٢) وعبد الرزاق (١٥١٩٣) والشافعى ٢:١٨١ والبخارى (٤٥٥٢) فى التفسير والطبرانى فى الكبير (١١٢٢٥) والبيهقى فى السنن الكبرى ١٠:٢٥٢ والبغوى فى شرح السنة (٢٥٠) واحمد ١:٣٤٣

○اس حدیث کو حضرت ''قاضی ابوبکر محمد بن عبد الباقی انصاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں حضرت ''ابوغنائم عبد الصمد بن علی بن حسن بن مامون رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوحسن علی بن عمر دارقطنی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن حسین بن عبد الرحمٰن انطاکی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''احمد بن عبداللہ بن احمد کندی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابراہیم بن جراح رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام ابویوسف قاضی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ گواہ پیش کرنا مدعی کی ذمہ داری ہے، وہ گواہ پیش نہ کر سکے تو قسم مدعیٰ علیہ سے لی جائے گی ☼

1605/(اَبُوْحَنِيْفَةَ) (عَنْ) عَمَرِو بْنَ شُعَيْبٍ (عَنْ) اَبِيْهِ (عَنْ) جَدِّهٖ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ قَالَ اَلْبَيِّنَةُ عَلٰى اَلْمُدَّعِيْ وَالْيَمِيْنُ عَلَى الْمُدَّعٰى عَلَيْهِ اِذَا اَنْكَرَ

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت عمرو بن شعیب رحمۃ اللہ علیہ سے، وہ اپنے والد سے، وہ ان کے دادا سے روایت کرتے ہیں، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: گواہ پیش کرنا مدعی کے ذمہ ہے اور جب مدعیٰ علیہ اس کا انکار کرے تو اس کے ذمے قسم ہے۔

(أخرجه) الحافظ طلحة بن محمد في مسنده (عن) أحمد بن محمد بن سعيد الهمداني (عن) عبد الله بن محمد بن يعقوب البخاری (عن) أحمد بن أبی صالح (عن) محمد بن خشنام الزاهد (عن) هشام بن عبد الله الكندی عن الإمام أبی يوسف القاضی (عن) الإمام أبی حنيفة رضی الله عنهما

○اس حدیث کو حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں ذکر کیا ہے (اس کی سند یوں ہے) حضرت ''احمد بن محمد بن سعید ہمدانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبداللہ بن محمد بن یعقوب بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''احمد بن ابوصالح رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن خشنام زاہد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ہشام بن عبداللہ کندی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام ابویوسف قاضی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ مظلوم اور ظالم کی قسم میں نیت کے معتبر ہونے کا میعار ☼

1606/(اَبُوْحَنِيْفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) اِبْرَاهِيْمَ اِذَا اِسْتَحْلَفَ الرَّجُلَ وَهُوَ مَظْلُوْمٌ فَالْيَمِيْنُ عَلٰى مَا نَوٰى وَعَلٰى مَا وَرّٰى وَاِذَا كَانَ ظَالِماً فَالْيَمِيْنُ عَلٰى نِيَّةِ الْمُسْتَحْلِفِ

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں، وہ فرماتے ہیں: جب کسی آدمی سے قسم لی جائے اور وہ مظلوم ہو تو قسم اس بات پر ہوگی جو اس نے نیت کی ہے اور جو اس نے چھپایا ہے۔ اور جب وہ ظالم ہوگا تو پھر قسم، قسم لینے والے کی نیت پر ہوگی۔

أخرجه) الإمام محمد بن الحسن فی الآثار فرواه عن الإمام أبی حنيفة ثم قال محمد وبه نأخذ اليمين فی ذلك علی ما بينه وبين الله تعالى وهو قول أبی حنيفة

(١٦٠٥) اخرجه البيهقی فی السنن الكبری ٨:١٢٣فی القسامة :باب اهل القسامة والبداية فيهامع اللوث بايمان المدعی و١٠:٢٥٦فی الدعوی:باب المتداعيين يتداعيان شيئافی يد احدهما والترمذی(١٣٤١)فی الدعوی:باب ماجاء فی ان البينة علی المدعی واليمين علی المدعی عليه

(١٦٠٦) اخرجه محمد بن الحسن الشيبانی فی الآثار(٧٢٧)فی الايمان والنذور:باب ما حلف وهو مظلوم وعبد الرزاق (١٦٠٢٥)فی الايمان والنذور:باب اليمين بمايصدقه صاحبك وتلك الرجل فی يمينه والعثمانی فی اعلاء السنن ١١:٤٨٣

○اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں ذکر کیا ہے اس کے بعد حضرت ''امام محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے فرمایا ہے: ہم اسی کو اختیار کرتے ہیں۔قسم کا تعلق بندے اور اللہ تعالیٰ کے درمیان ہوتا ہے۔اور یہی حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کا موقف ہے۔

☼ مدعی گواہ پیش کرے، اگر وہ گواہ پیش نہیں کرسکتا تو مدعیٰ علیہ قسم دے ☼

1607/(اَبُوْحَنِيْفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) اِبْرَاهِيْمَ (عَنْ) شُرَيْحِ بْنِ الْحَارِثِ (عَنْ) عُمَرَ ابْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ (عَنِ) النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ اَنَّهُ قَضَى بِالْبَيِّنَةِ عَلَى الْمُدَّعِيْ وَالْيَمِيْنِ عَلَى الْمُدَّعٰى عَلَيْهِ اِذَا اَنْكَرَ

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں' وہ شریح بن حارث رحمۃ اللہ علیہ سے، وہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ فیصلہ فرمایا ہے کہ مدعی کے ذمے گواہ پیش کرنا ہے اور اگر وہ گواہ پیش نہ کرسکے تو مدعی علیہ کے ذمے قسم ہے۔

أخرجه) الحافظ الحسين بن محمد ابن خسرو في مسنده (عن) أبي القاسم بن أحمد بن عمر (عن) أبي عبد الله محمد ابن علي بن الحسين (عن) أبي أحمد محمد بن عبد الله بن أحمد بن جامع (عن) أبي بكر محمد بن الحسن بن إبراهيم (عن) إسحاق بن خالد بن يزيد (عن) عبد الله ابن عبد الرحمن القرشي كلاهما (عن) الإمام أبي حنيفة رضي الله عنه

○اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''ابوقاسم بن احمد بن عمر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوعبداللہ محمد ابن علی بن حسین رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابواحمد محمد بن عبداللہ بن احمد بن جامع رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوبکر محمد بن حسن بن ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''اسحاق بن خالد بن یزید رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبداللہ بن عبدالرحمٰن قرشی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، ان دونوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ گواہ پیش کرنا مدعی کی ذمہ داری ہے، قسم مدعیٰ علیہ سے لی جائے گی ☼

1608/(اَبُوْحَنِيْفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) اِبْرَاهِيْمَ اَلْبَيِّنَةُ عَلَى الْمُدَّعِي وَالْيَمِيْنُ عَلَى الْمُدَّعٰى عَلَيْهِ وَكَانَ لَا يَرُدُّ الْيَمِيْنَ

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں' وہ فرماتے ہیں: گواہ پیش کرنا مدعی کے ذمے ہے اور قسم مدعی علیہ سے لی جائے گی اور آپ قسم کو لوٹاتے نہیں تھے۔

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن في الآثار فرواه (عن) الإمام أبي حنيفة ثم قال محمد وبه نأخذ وهو قول أبي حنيفة

○اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں نقل کیا ہے۔اس کے بعد حضرت ''امام محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے فرمایا ہے: ہم اسی کو اختیار کرتے ہیں۔ اور یہی حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کا موقف ہے۔یہی حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کا مذہب ہے۔

(١٦٠٧) اخرجه البيهقي في السنن الكبرى ٢٥٢:١٠ وفي المعرفة ٣٦٦:٧ (٥٨٧٣) والدارقطني ٢٠٥:٤

(١٦٠٨) اخرجه محمد بن الحسن الشيباني في الآثار (٧٨٦) في البيوع: باب من ادعى دعوى هو على رجل

اَلْبَابُ الْخَامِسُ وَالثَّلاَثُوْنَ فِی الشَّهَادَاتِ

پینتیسواں باب: شہادات (گواہیوں) کے بیان میں

☆رسول اکرم ﷺ نے حضرت خزیمہ کی گواہی کو دو مردوں کی گواہی کے برابر قرار دیا☆

1609/(اَبُوْحَنِیْفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) اِبْرَاهِیْمَ (عَنْ) اَبِیْ عَبْدِ اللّٰهِ (عَنْ) خُزَیْمَةَ بْنِ ثَابِتٍ اَنَّهُ مَرَّ عَلٰی رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلّٰی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ وَمَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ اَعْرَابِیٌّ یَجْحَدُ بَیْعَةً فَقَالَ خُزَیْمَةُ اَشْهَدُ لَقَدْ بَایَعْتَهُ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلّٰی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ مِنْ اَیْنَ عَلِمْتَ قَالَ تَجِیْئُنَا بِالْوَحْیِ مِنَ السَّمَاءِ فَنُصَدِّقُكَ قَالَ فَجَعَلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلّٰی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ شَهَادَتَهُ بِشَهَادَةِ رَجُلَیْنِ

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں' وہ حضرت ابوعبداللہ رضی اللہ عنہ سے، وہ حضرت خزیمہ بن ثابت رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں' وہ رسول اکرم ﷺ کے پاس سے گزرے، اس وقت حضور ﷺ کے پاس ایک دیہاتی تھا جو آپ ﷺ کے سودے کا انکار کر رہا تھا۔ حضرت خزیمہ نے کہا: میں گواہی دیتا ہوں کہ تو نے حضور ﷺ کے ساتھ سودا کرلیا تھا۔ رسول اکرم ﷺ نے پوچھا: تجھے کیسے پتا چلا؟ حضرت خزیمہ رضی اللہ عنہ نے کہا: آپ ہمارے پاس آسمانی وحی لے کر آئے، ہم اس کی تصدیق کرتے ہیں، تو رسول اکرم ﷺ نے ان کی گواہی دو مردوں کے برابر قرار دی۔

(أخرجه) أبو محمد البخاری (عن) أبی بكر أحمد بن حمدان بن ذی النون (عن) محمد بن الحسين الجريری (عن)(أبی جنادة حصين بن مخارق (عن) أبی حنيفة

(ورواه) أيضاً (عن) جعفر بن محمد الباقلانی (عن) محمد بن أحمد الأزدی (عن) آدم بن حوشب (عن) الإمام أبی حنيفة

(ورواه) (عن) صالح بن أحمد بن أبی مقاتل (عن) شعيب بن أيوب (عن) أبی يحيى عبد الحميد الحمانی

(ورواه) أيضاً (عن) أحمد بن محمد بن سعيد الهمدانی (عن) جعفر بن محمد بن مروان (عن) أبی طاهر (عن) علی بن عبيد الله (عن) محمد بن إسحاق (عن) أبی حنيفة ولفظه جعل شهادة خزيمة بشهادة رجلين

(ورواه) بهذا اللفظ (عن) أحمد ابن محمد (عن) يوسف بن موسى (عن) عبد الرحمن بن عبد الصمد (عن) جده (عن) الإمام أبی حنيفة وزاد فيه حتى مات

(ورواه) (عن) عبد الصمد بن الفضل وحمدان بن ذی النون وأحيد بن الحسين الماميانی كلهم (عن) مكی بن

(١٦٠٩) اخرجه الطحاوی فی شرح معانی الآثار٤:١٤٦وفی شرح مشكل الآثار (٤٨٠٢)' واحمد٥:٢١٦' وابوداود (٣٦٠٧)'وابن ابی عاصم فی الآحاد والمثانی (٢٠٨٥)'والطبرانی فی الكبير٢٢ (٩٤٦)'والحاكم فی المستدرك٢:١٧-والبيهقی فی السنن الكبرى١٠:١٤٥

إبراهيم السرخسي (عن) إسحاق بن إبراهيم (عن) أبيه (عن) المغيث بن بديل (عن) خارجة (عن) الإمام أبي حنيفة

(ورواه) (عن) أحمد بن صالح البلخي (عن) أحمد بن يعقوب (عن) آدم بن حوشب الهمداني (عن) الإمام أبي حنيفة (وأخرجه) الحافظ الحسين بن محمد بن خسرو البلخي في مسنده (عن) أبي سعيد أحمد بن عبد الجبار بن أحمد بن القاسم (عن) القاضي أبي القاسم التنوخي (عن) أبي القاسم بن الثلاج (عن) أحمد بن محمد بن سعيد بن عقدة (عن) جعفر بن محمد بن مروان (عن) أبي طاهر أحمد بن علي بن عبيد الله بن عمر (عن) محمد بن إسحاق بن سيار (عن) أبي حنيفة

(ورواه) (عن) محمد بن صالح الترمذي(عن) محمد بن مصفي الحمصي (عن) عبد الله بن يزيد (عن) أبي حنيفة(وأخرجه) الحافظ طلحة بن محمد في مسنده (عن) صالح بن أحمد (عن) عبيد الله المقرى (عن) أبي عبد الرحمن بن يزيد المقرى (عن) أبي حنيفة مختصرًا أن النبي صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ جعل شهادة خزيمة بشهادة رجلين

(ورواه) كاملاً (عن) صالح بن أحمد (عن) شعيب بن أيوب (عن) أبي يحيى الحماني (عن) أبي حنيفة رضي الله عنه

○اس حدیث کوحضرت''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے،اس کی اسنادیوں ہے) حضرت''ابوبکر احمد بن حمدان بن ذی النون رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''محمد بن حسین الجریری رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''ابو جنادہ حصین بن مخارق رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کوحضرت''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے،اس کی اسنادیوں ہے) حضرت''جعفر بن محمد باقلانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''محمد بن احمد الازدی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''آدم بن حوشب رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کوحضرت''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے،اس کی اسنادیوں ہے) حضرت''صالح بن احمد بن ابومقاتل رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''شعیب بن ایوب رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''ابویحییٰ عبدالحمید حمانی'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کوحضرت''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے،اس کی اسنادیوں ہے) حضرت''احمد بن محمد بن سعید ہمدانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''جعفر بن محمد بن مروان رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''ابوطاہر رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''علی بن عبید اللہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''محمد بن اسحاق رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے،اس کے الفاظ یہ ہیں جعل شهادة خزيمة بشهادة رجلين (حضرت خزیمہ رضی اللہ عنہ کی گواہی کو دومردوں کی گواہی کے برابر قرار دیا)

○اس حدیث کوحضرت''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (انہیں الفاظ کے ہمراہ بھی روایت کیا ہے،اس کی اسنادیوں ہے) حضرت''احمد ابن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''یوسف بن موسیٰ رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''عبد الرحمٰن بن عبد الصمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے اپنے''دادا رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کوحضرت''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے،اس کی اسنادیوں ہے) حضرت''عبد

الصمد بن فضل رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''حمدان بن ذی النون رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''احید بن حسین ماميانی رحمۃ اللہ علیہ'' ان سب نے حضرت ''مکی بن ابراہیم سرخسی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''اسحاق بن ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''مغیث بن بدیل رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''خارجہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○ اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''احمد بن صالح بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''احمد بن یعقوب رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''آدم بن حوشب ہمدانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○ اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''ابوسعید احمد بن عبدالجبار بن احمد بن قاسم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''قاضی ابوقاسم تنوخی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوقاسم بن ثلاج رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''احمد بن محمد بن سعید بن عقدہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''جعفر بن محمد بن مروان رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوطاہر احمد بن علی بن عبید اللہ بن عمر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن اسحاق بن سیار رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے

○ اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''محمد بن صالح ترمذی سے، انہوں نے محمد بن مصفی حمصی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبداللہ بن یزید رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○ اس حدیث کو حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں ذکر کیا ہے (اس کی سند یوں ہے) حضرت ''صالح بن احمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبید اللہ مقری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوعبدالرحمٰن بن یزید مقری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے مختصر طور پر روایت کیا ہے، کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت خزیمہ رضی اللہ عنہ کی گواہی دومردوں کے برابر قرار دی۔

○ اس حدیث کو حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں ذکر کیا ہے (اس کی سند یوں ہے) حضرت ''صالح بن احمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''شعیب بن ایوب رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابویحییٰ حمانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ سے روایت کیا ہے۔

☼ جس آیت میں وصیت کی بابت ذمی کی گواہی کے جواز کا حکم ہے، وہ آیت منسوخ ہے ☼

1610/(اَبُوْحَنِيْفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) اِبْرَاهِيْمَ فِيْ قَوْلِهٖ تَعَالٰى (شَهَادَةُ بَيْنِكُمْ اِذَا حَضَرَ اَحَدَكُمُ الْمَوْتُ) الآيَةَ قَالَ اَلآيَةُ مَنْسُوْخَةٌ

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں' وہ فرماتے ہیں: اللہ تعالیٰ کا یہ فرمان:

شَهٰدَةُ بَيْنِكُمْ اِذَا حَضَرَ اَحَدَكُمُ الْمَوْتُ

''تمہاری آپس کی گواہی جب تم میں کسی کو موت آئے''۔ (ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

(۱۶۱۰) اخرجه محمد بن الحسن الشيباني في الآثار (۶۳۹) في الشهادات: باب شهادة اهل الذمة على المسلمين وابويوسف في الآثار ۱۶۲

یہ آیت منسوخ ہے۔

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن فی الآثار فرواه عن الإمام أبی حنیفة ثم قال محمد وبه نأخذ وهو قول أبی حنیفة وإنما یعنی بهذه الشهادة عند حضور الموت علی الوصیة إذا لم یکن أحد من المسلمین جاز شهادة أهل الذمة علی وصیة المسلم ثم نسخ ذلک فلا تجوز شهادة الذمی علی وصیة المسلم وغیرها وإنما تقبل شهادة المسلمین

○اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں ذکر کیا ہے اس کے بعد حضرت ''امام محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے فرمایا ہے: ہم اسی کو اختیار کرتے ہیں۔ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کا یہی مذہب ہے۔ اس شہادت کا مطلب یہ ہے کہ جب کسی شخص کی موت کا وقت قریب ہو اور وہ وصیت کرنے لگا ہو، اس کے پاس کوئی مسلمان موجود نہ ہو تو مسلمان کی وصیت پر ذمی کی شہادت کی اجازت دی گئی تھی، مگر اس کو منسوخ کر دیا گیا، لہٰذا اب ذمی کی مسلمان کے بارے میں وصیت کے معاملے میں اور کسی دوسرے معاملے میں گواہی قبول نہیں ہے، دو مسلمانوں کی گواہی قبول کی جائے گی

☼ عورتوں کی گواہی حدود اور قصاص کے مقدمات کے سوا باقی سب میں قبول ہے ☼

1611/(اَبُوْحَنِیْفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) اِبْرَاهِیْمَ شَهَادَةُ النِّسَاءِ جَائِزَةٌ فِیْ کُلِّ شَیْءٍ مَا خَلاَ الْحُدُوْدِ وَالْقِصَاصِ وَهُوَ قَوْلُ اَبِیْ حَنِیْفَةَ

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں' وہ فرماتے ہیں: عورتوں کی گواہی ہر چیز میں جائز ہے سوائے حدود اور قصاص کے۔

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن فی الآثار فرواه (عن) الإمام أبی حنیفة ثم قال محمد ونحن نقول ما خلا الحدود والقصاص وهو قول أبی حنیفة (وأخرجه) الحسن بن زیاد فی مسنده (عن) أبی حنیفة رضی الله عنه

○اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں نقل کیا ہے۔ پھر حضرت ''امام محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے فرمایا: ہم کہتے ہیں: حدود اور قصاص کے سوا سب میں ان کی گواہی قبول ہے، یہی حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کا مذہب ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ بچے کے رونے کے بارے ایک عورت کی گواہی قبول ہے ☼

1612/(اَبُوْحَنِیْفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) اِبْرَاهِیْمَ اَنَّهُ کَانَ یُجِیْزُ شَهَادَةَ الْمَرْاَةِ عَلَی الْاِسْتِهْلَالِ فِی الصَّبِیِّ

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں' وہ بچے

(۱۶۱۱) اخرجه محمد بن الحسن الشیبانی فی الآثار (۶۴۶) والبیهقی فی السنن الکبری ۱۰: ۱۴۸ فی الشهادات: باب الشهادة فی الطلاق والرجعة وما فی معناهما من النکاح والقصاص والحدود وعبدالرزاق ۸: ۳۳۰ (۱۵۴۰۶) وابن ابی شیبة ۵: ۵۲۸ (۲۸۷۰۷) فی الشهادة النساء فی الحدود

(۱۶۱۲) اخرجه محمد بن الحسن الشیبانی فی الآثار (۶۴۷) وعبدالرزاق ۸: ۳۳۴ (۱۵۴۳۲) فی الشهادات: باب شهادة المرأة فی الرضاع والنفاس وابن ابی شیبة ۴: ۳۲۵ (۲۰۷۰۵) فی البیوع الاقضیة: ماتجوز فیه شهادة النساء

کے رونے کے معاملے میں عورت کی گواہی کو جائز قرار دیتے تھے۔

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن فى الآثار فرواه عن الإمام أبى حنيفة ثم قال محمد وبه نأخذ إذا كانت عدلة مسلمة وكان أبو حنيفة يقول لا تقبل فى الاستهلال إلا شهادة رجلين أو رجل وامرأتين فأما الولادة من الزوجة فتقبل شهادة المرأة إذا كانت عدلة مسلمة وهما عندنا سواء

○اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں ذکر کیا ہے اس کے بعد حضرت ''امام محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے فرمایا ہے: ہم اسی کو اختیار کرتے ہیں۔ جب وہ عورت عادلہ اور اور مسلمان ہو۔ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' بچے کے رونے سے متعلق دو مردوں کی یا ایک مرد کے ساتھ دو عورتوں کی گواہی قبول کرتے ہیں، البتہ یہ بچہ اسی عورت کا ہے، اس بارے میں ایک عورت کی گواہی قبول کرتے ہیں، اگر وہ عورت مسلمان ہو اور عادل ہو۔ ہم بھی یہی کہتے ہیں۔

☼ جھوٹی گواہی دینے والے کے لئے جب تک دوزخ کا فیصلہ نہ ہو جائے، وہ ہل بھی نہ سکے گا ☼

1613/(اَبُوْحَنِيْفَةَ) (عَنْ) مَحَارِبِ بْنِ دِثَارٍ (عَنْ) اِبْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ شَاهِدُ الزُّوْرِ لَا تَزُوْلُ قَدَمَاهُ حَتّٰى تَجِبَ لَهُ النَّارُ

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت محارب بن دثار رحمۃ اللہ علیہ سے، وہ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں' وہ فرماتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جھوٹی گواہی دینے والا اس وقت تک اپنے قدم نہیں اٹھا پائے گا جب تک اس کے لئے دوزخ کا فیصلہ نہ ہو جائے۔

(أخرجه) الحافظ محمد بن المظفر فى مسنده (عن) أبى بكر مكرم بن أحمد بن مكرم و (عن) أبى محمد عبد الله بن أحمد كلاهما (عن) أبى حازم عبد الحميد بن عبد العزيز (عن) شعيب بن أيوب (عن) الحسن بن زياد (عن) الإمام أبى حنيفة

(وأخرجه) الحافظ أبو عبد الله الحسين بن محمد بن خسرو البلخى فى مسنده (عن) المبارك بن عبد الجبار الصيرفى (عن) أبى محمد الفارسى الجوهرى (عن) الحافظ محمد بن المظفر بإسناده المذكور إلى أبى حنيفة

(وأخرجه) القاضى أبو بكر محمد بن عبد الباقى (عن) أبى بكر أحمد بن ثابت (عن) الحسن بن محمد الخلال (عن) محمد بن المظفر (عن) أبى بكر مكرم بن أحمد ابن مكرم (و) أبى محمد عبد الله بن أحمد كلاهما (عن) أبى حازم عبد الحميد بن عبد العزيز (عن) شعيب بن أيوب (عن) الحسن بن زياد (عن) الإمام أبى حنيفة

○اس حدیث کو حضرت ''حافظ محمد بن مظفر رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں حضرت ''ابوبکر مکرم بن احمد بن مکرم رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''ابومحمد عبداللہ بن احمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، ان دونوں نے حضرت ''ابوحازم عبد الحمید بن عبد العزیز رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''شعیب بن ایوب رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''مبارک بن عبدالجبار صیرفی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابومحمد فارسی جوہری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حافظ محمد بن مظفر رحمۃ اللہ علیہ'' سے

(١٦١٣) اخرجه ابو يعلى (٥٦٧٣) وابن ماجة (٢٣٧٣) فى الاحكام :باب شهادة الزور والخطيب فى تاريخ بغداد ٢٠٣:٢ و٦٣:١١ والبيهقى فى السنن الكبرى ١٢٢:١٠ والحاكم فى المستدرك ٩٨:٤ وابونعيم فى الحلية ٣٦٤٧

روایت کیا ہے، انہوں نے اپنی سابقہ اسناد کے ہمراہ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''قاضی ابوبکر محمد بن عبد الباقی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوبکر احمد بن ثابت رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسن بن محمد خلال رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن مظفر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوبکر مکرم بن احمد بن مکرم رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''ابومحمد عبداللہ بن احمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، ان دونوں نے حضرت ''ابوحازم عبدالحمید بن عبدالعزیز رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''شعیب بن ایوب رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ جب کوئی گواہ جھوٹا ثابت ہوتا تو قاضی ''شریح'' اس کے جھوٹا ہونے کی تشہیر کرواتے تھے ☼

1614/(اَبُوْحَنِیْفَةَ) (عَنِ) الْهَیْثَمِ (عَنْ) مَّنْ حَدَّثَهُ (عَنْ) شُرَیْحٍ قَالَ کَانَ اِذَا اَخَذَ شَاهِدَ زُوْرٍ فَاِنْ کَانَ مِنْ اَهْلِ السُّوْقِ بَعَثَ بِهٖ اِلَی السُّوْقِ فَقَالَ لِرَسُوْلِهٖ قُلْ لَهُمْ اِنَّ شُرَیْحاً یُقْرِئُکُمُ السَّلَامَ وَیَقُوْلُ اِنَّا وَجَدْنَا هٰذَا شَاهِدَ زُوْرٍ فَاحْذَرُوْهُ وَاِنْ کَانَ مِنَ الْعَرَبِ اَرْسَلَ بِهٖ اِلٰی مَسْجِدِ قَوْمِهٖ اَجْمَعَ مَا کَانُوْا فَقَالَ الرَّسُوْلُ مِثْلَ مَا قَالَ فِی الْمَرَّةِ الْاُوْلٰی

✧ ✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ہیثم رحمۃ اللہ علیہ سے، وہ اس شخص سے جس نے ان کو حدیث بیان کی ہے اور وہ حضرت شریح رحمۃ اللہ علیہ کے بارے میں روایت کرتے ہیں' جب آپ کسی جھوٹے گواہ کو پکڑتے اگر وہ بازار والوں میں سے ہوتا تو اس کو بازار کی طرف بھیج دیتے اور اپنے قاصد کو فرماتے کہ ان کو کہنا کہ شریح تمہیں سلام کہتے ہیں اور کہتے ہیں کہ ہم نے اس کو جھوٹی گواہی دیتے ہوئے پایا ہے اس سے بچو اور اگر اس کا تعلق عرب سے ہوتا تو اس کو اس قوم کی مسجد میں بھیج دیتے جتنے لوگ وہاں پر موجود ہوتے اور اپنے قاصد سے کہتے اسی طرح کہنا جیسے پہلے والے کے بارے میں کہا۔

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن في الآثار فرواه (عن) الإمام أبي حنيفة ثم قال محمد وبه كان يأخذ أبو حنيفة لا يرى عليه ضرباً وأما قولنا فإنا نرى عليه مع ذلك التعزير ولا يبلغ به أربعين سوطاً

○اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں نقل کیا ہے۔ پھر حضرت ''امام محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے فرمایا' حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' اسی کو اختیار کرتے تھے، وہ اس کو مارتے نہیں تھے۔ ہم یہ کہتے ہیں' کہ اس کو تعزیر کے طور پر کوئی نہ کوئی سزا ضرور دی جائے، اور یہ سزا چالیس کوڑوں سے کم ہی ہو۔

☼ حضرت عامر شعبی، جھوٹی گواہی دینے والے کو ۴۰ کوڑے مارا کرتے تھے ☼

1615/(اَبُوْحَنِیْفَةَ) (عَنْ) رَجُلٍ (عَنْ) عَامِرٍ الشَّعْبِیِّ اَنَّهُ کَانَ یَضْرِبُ شَاهِدَ الزُّوْرِ مَا بَیْنَهُ وَبَیْنَ الْاَرْبَعِیْنَ سَوْطاً

(۱۶۱۴) اخرجه محمد بن الحسن الشيباني في الآثار (٦٤٤) وابن ابي شيبة ٦:٥٥٠ (٢٣٠٣٥) في البيوع والاقضية: شاهد الزور ما يصنع به؛ والبيهقي في السنن الكبرى ١٠:١٤٢؛ وعبدالرزاق ٨:٣٢٦ (١٥٣٩١)

(۱۶۱۵) اخرجه محمد بن الحسن الشيباني في الآثار (٦٤٥) باب شهادة الزور؛ وابن ابي شيبة ٤:٥٥١ (٢٣٠٤٠) في البيوع والاقضية: شاهد الزور ما يصنع به؛ وعبدالرزاق ٨:٣٢٦ (١٥٣٨٩) باب عقوبة شاهد الزور

✦✦ حضرت امام اعظم ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ ایک آدمی سے، وہ حضرت عامر شعبی رحمۃ اللہ علیہ سے روایت کرتے ہیں: وہ جھوٹی گواہی دینے والے کو چالیس کوڑوں تک کی سزا دیا کرتے تھے۔

(اَبُوْحَنِیْفَۃَ) (عَنْ) رَجُلٍ (عَنْ) عَامِرِ الشَّعْبِیِّ اَنَّہٗ کَانَ یَضْرِبُ شَاھِدَ الزُّوْرِ مَا بَیْنَہٗ وَبَیْنَ الْاَرْبَعِیْنَ سَوْطاً

○اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں نقل کیا ہے۔ پھر اس کے بعد حضرت امام ''محمد رحمۃ اللہ علیہ'' فرماتے ہیں: ہم اسی کو اختیار کرتے ہیں۔

☼ قاذف کی توبہ سے، اس کا فسق ختم ہو جاتا ہے، لیکن اس کی گواہی کبھی بھی قبول نہیں کی جائے گی ☼

1616/(اَبُوْحَنِیْفَۃَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) اِبْرَاھِیْمَ عَنْ شُرَیْحٍ فِیْ قَوْلِہٖ تَعَالٰی (ولا تَقْبَلُوا لَھُمْ شَھَادَۃً اَبَدًا وَّاُولٰٓئِکَ ھُمُ الْفَاسِقُوْنَ اِلَّا الَّذِیْنَ تَابُوا مِنْ بَعْدِ ذٰلِکَ وَاَصْلَحُوا فَاِنَّ اللّٰہَ غَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ) قَالَ اِذَا تَابَ ذَھَبَ عَنْہُ اِسْمُ الْفِسْقِ وَاَمَّا الشَّھَادَۃُ فَلَا تُقْبَلُ لَہٗ اَبَداً

✦✦ حضرت امام اعظم ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں وہ حضرت شریح رحمۃ اللہ علیہ سے روایت کرتے ہیں: اللہ تعالیٰ کا ارشاد:

وَّ لَا تَقْبَلُوْا لَھُمْ شَھٰدَۃً اَبَدًا وَ اُولٰٓئِکَ ھُمُ الْفٰسِقُوْنَ اِلَّا الَّذِیْنَ تَابُوْا مِنْ بَعْدِ ذٰلِکَ وَ اَصْلَحُوْا فَاِنَّ اللّٰہَ غَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ

''اور ان کی کوئی گواہی کبھی نہ مانو اور وہی فاسق ہیں مگر جو اس کے بعد توبہ کرلیں اور سنور جائیں تو بیشک اللہ بخشنے والا مہربان ہے''۔ (ترجمہ کنز الایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

آپ فرماتے ہیں: جب بندہ توبہ کر لیتا ہے تو اس سے فسق کا لیبل ختم ہو جاتا ہے لیکن شہادت تو کبھی بھی اس کی قبول نہیں کی جاتی۔

(أخرجه) الحافظ الحسين بن محمد بن خسرو في مسنده (عن) أبي القاسم ابن أحمد بن عمر (عن) عبد الله بن الحسن (عن) عبد الرحمن بن عمر بن إبراهيم البغوى (عن) محمد بن شجاع (عن) الحسن بن زياد (عن) الإمام أبي حنيفة

(وأخرجه) الإمام محمد بن الحسن في الآثار فرواه عن الإمام أبي حنيفة ثم قال محمد وبه نأخذ وهو قول أبي حنيفة رضي الله عنه

○اس حدیث کو حضرت ''ابو عبد اللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''ابو قاسم بن احمد بن عمر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبد اللہ بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبد الرحمٰن بن عمر بن ابراہیم بغوی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن شجاع رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

(١٦١٦) اخرجه محمد بن الحسن الشيباني في الآثار (٦٤١) وابو يوسف في الآثار ١٦٣ وعبد بن حميد في المسند ٤٨:١ و٣٤٧:١ وعبد الرزاق ٣٨٧:٧ (١٣٥٧٣) وابن ابي شيبة ٣٣٠:٤ (٢٠٦٥١) والبيهقي في السنن الكبرى ١٥٦:١٠

○اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں ذکر کیا ہے۔اس کے بعد حضرت ''امام محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے فرمایا ہے: ہم اسی کو اختیار کرتے ہیں۔اور یہی حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کا موقف ہے۔

☼ قاضی شریح کا موقف ہے کہ توبہ کے بعد قاذف کی گواہی قبول ہے ☼

1617 /(اَبُوْحَنِيْفَةَ) (عَنِ) الْهَيْثَمِ (عَنْ) عَامِرِ الشَّعْبِيِّ (عَنْ) شُرَيْحٍ قَالَ أُجِيْزُ شَهَادَةَ الْقَاذِفِ إِذَا تَابَ

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ہیثم رحمۃ اللہ علیہ سے، وہ حضرت عامر شعبی رحمۃ اللہ علیہ سے، وہ حضرت شریح رحمۃ اللہ علیہ سے روایت کرتے ہیں' آپ فرماتے ہیں: تہمت لگانے والے کی گواہی اس وقت قبول کر لی جاتی ہے جب وہ توبہ کر لے۔

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن في الآثار فرواه (عن) أبي حنيفة ثم قال محمد ولسنا نأخذ بهذا (وأخرجه) الحسن بن زياد في مسنده (عن) الإمام أبي حنيفة رضي الله عنه

○اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں نقل کیا ہے۔پھر حضرت ''امام محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے فرمایا: ہم اس کو اختیار نہیں کرتے۔

○اس حدیث کو حضرت ''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ قاضی شریح نے اس آدمی کی گواہی قبول کی جس کا ہاتھ کٹا ہوا تھا ☼

1618/(اَبُوْحَنِيْفَةَ) (عَنِ) الْهَيْثَمِ (عَنْ) عَامِرِ الشَّعْبِيِّ (عَنْ) شُرَيْحٍ قَالَ أَتَاهُ أَقْطَعُ بَنِي الْأَسَدِ فَقَالَ أَتَقْبِلُ شَهَادَتِيْ وَكَانَ مِنْ خِيَارِهِمْ فَقَالَ نَعَمْ وَأَرَاكَ لِذٰلِكَ أَهْلاً

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ہیثم رحمۃ اللہ علیہ سے، وہ حضرت عامر شعبی رحمۃ اللہ علیہ سے، وہ حضرت شریح رحمۃ اللہ علیہ سے روایت کرتے ہیں' وہ فرماتے ہیں: ان کے پاس بنی اسد کے ہاتھ کٹے ہوئے شخص کو لایا گیا، اس نے کہا: کیا آپ میری گواہی قبول کریں گے؟ یہ ان کے سب سے معتبر لوگوں میں سے تھا، آپ نے فرمایا: جی ہاں۔اور میں تجھے اس کا اہل سمجھتا ہوں۔

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن في الآثار فرواه عن الإمام أبي حنيفة ثم قال محمد وبه نأخذ كل محدود في سرقة أو زنا أو غير ذلك إذا تاب تقبل شهادته إلا المحدود في القذف خاصة لقوله تعالى (ولا تقبلوا لهم شهادةً أبدا)

○اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں ذکر کیا ہے اس کے بعد حضرت ''امام محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے فرمایا ہے: ہم اسی کو اختیار کرتے ہیں۔ہر وہ شخص جس کو چوری یا زنا یا کسی اور جرم میں حد لگ چکی ہو، جب وہ توبہ کر لیتا ہے تو اس کی گواہی قبول کی جاتی ہے سوائے اس شخص کے جس کو تہمت کے مقدمہ میں حد لگی ہو، اس کی گواہی قبول نہیں ہے کیونکہ اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا ہے ولا تقبلوا لهم شهادةً ابدا (اور ان کی گواہی کبھی قبول نہ کرو)

(۱۶۱۷) اخرجه محمد بن الحسن الشيباني في الآثار (۶۴۲) في الشهادات: باب شهادة المحدود، وعبد الرزاق ۳۶۳:۸ (۱۵۵۵۲) في الشهادات: باب شهادة القاذف، وابن ابي شيبة ۱۷۰:۶ في البيوع والاقضية: باب في شهادة القاذفين من قال: هي جائزة اذا تاب، والبيهقي في السنن الكبرى ۱۵۳:۱۰

(۱۶۱۸) اخرجه محمد بن الحسن الشيباني في الآثار (۶۴۳) في الشهادات: باب شهادة المحدود، وعبد الرزاق ۳۸۸:۷ (۱۳۵۷۵) في الطلاق: باب قوله تعالىٰ: (ولا تقبلوا لهم شهادة ابداً)، وابن ابي شيبة ۲۱۱:۷ في البيوع والاقضية: باب شهادة الاقطع

☼ غیر مسلم نے مسلمان پر تہمت لگائی، قبول اسلام کے بعد اس کی گواہی قبول ہے ☼

1619/(اَبُوْ حَنِيْفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) اِبْرَاهِيْمَ فِيْ نَصْرَانِيٍّ قَذَفَ مُسْلِمَةً فَضُرِبَ الْحَدَّ ثُمَّ اَسْلَمَ جَازَتْ شَهَادَتُهُ

✦✦ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں' اگر کوئی عیسائی کسی مسلمان پر تہمت لگائے اور اس پر حد بھی لگادی جائے تو پھر وہ اسلام لے آئے تو اس کی گواہی قبول ہے

(أخرجه) الإمام محمد فی الآثار فرواه (عن) الإمام أبی حنیفة ثم قال محمد وبه نأخذ وهو قول أبی حنیفة رضی الله عنه

○ اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں نقل کیا ہے۔ اس کے بعد حضرت ''امام محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے فرمایا ہے: ہم اسی کو اختیار کرتے ہیں۔ اور یہی حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کا موقف ہے۔

☼ ایک اونٹنی کے دو مدعیوں نے گواہ پیش کر دیئے، حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے قابض کے حق میں فیصلہ کر دیا ☼

1620/(اَبُوْ حَنِيْفَةَ) (عَنِ) الْهَيْثَمِ (عَنْ) رَجُلٍ (عَنْ) جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ اِخْتَصَمَ رَجُلَانِ فِيْ نَاقَةٍ كُلُّ وَاحِدٍ مِّنْهُمَا يُقِيْمُ الْبَيِّنَةَ اَنَّهَا نَاقَتُهُ اَنْتَجَهَا فَقَضٰى بِهَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ لِلَّذِيْ هِيَ فِيْ يَدِهٖ

✦✦ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ہیثم رحمۃ اللہ علیہ سے، وہ ایک آدمی سے، وہ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں' آپ نے فرمایا: دو آدمی ایک اونٹنی کے بارے جھگڑ پڑے، دونوں میں سے ہر ایک نے گواہ بھی پیش کر دیئے کہ یہ اونٹنی اس کے ہاں پیدا ہوئی تھی۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس اونٹنی کا فیصلہ اس شخص کے حق میں دیا جس کے قبضے میں اونٹنی تھی۔

(أخرجه) أبو محمد البخاری (عن) محمد ابن یزید (عن) أبی خالد البخاری (عن) الحسن بن عمر بن شقیق و (عن) محمد بن الحسن البزار عن بشر بن الولید و (عن) أحمد بن محمد بن سعید الهمدانی (عن) محمد بن سعید العوفی (عن) أبیه کلهم (عن) أبی یوسف عن الإمام أبی حنیفة

(ورواه) (عن) محمد بن قدامة بن سیار الزاهد (عن) محمد بن العلاء أبی کریب (عن) محمد بن بشر (عن) الإمام أبی حنیفة

○ اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''محمد بن یزید رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوخالد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسن بن عمر بن شقیق رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''محمد بن حسن بزار رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''بشر بن ولید رحمۃ اللہ علیہ'' سے اور حضرت ''احمد بن محمد بن سعید ہمدانی رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''محمد بن سعید عوفی رحمۃ اللہ علیہ'' انہوں نے اپنے والد سے، ان سب نے حضرت ''امام ابویوسف رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○ اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''محمد بن قدامہ بن سیار زاہد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن علاء ابوکریب رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن بشر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں

(۱٦۱۹) اخرجه محمد بن الحسن الشیبانی فی الآثار (٦٤٠) فی الشهادات: باب شهادة المحدود وابویوسف فی الآثار ١٦٢

(۱٦۲۰) قد تقدم فی (١٦٠٢)

نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

ایک اونٹنی کے دو مدعیوں نے گواہ پیش کر دیئے، حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے قابض کے حق میں فیصلہ کر دیا

1621/(اَبُوْحَنِيْفَةَ) (عَنِ) الْهَيْثَمِ (عَنْ) رَجُلٍ (عَنْ) جَابِرٍ اَنَّ رَجُلَيْنِ اَتَيَا رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ فِيْ نَاقَةٍ فَاَقَامَ هٰذَا بَيِّنَةً اَنَّهُ نتجها وَاَقَامَ هٰذَا بَيِّنَةً اَنَّهُ نتجها فَجَعَلَهَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ لِلَّذِيْ فِيْ يَدِهٖ

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ہیثم رحمۃ اللہ علیہ سے وہ ایک آدمی سے، وہ حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں: دو آدمی رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں ایک اونٹنی کا جھگڑا لے کر آئے اور اِس نے بھی اس بات پر گواہ پیش کر دیئے کہ یہ اس کے ہاں پیدا ہوئی ہے اور اُس نے بھی گواہ پیش کر دیئے کہ یہ اُس کے ہاں پیدا ہوئی ہے تو رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کا فیصلہ اس شخص کے حق میں کر دیا جس کے ہاتھ میں اونٹنی تھی۔

(عن) محمد بن منذر (عن) محمد بن سعيد العوفي (عن) أبيه عن أبي يوسف (عن) الإمام أبي حنيفة ولم يذكر الرجل بين الهيثم وجابر

(ورواه) أيضاً (عن) أحمد بن محمد بن عتبة (عن) بشر بن موسى المقرى (عن) الإمام أبي حنيفة ولم يذكر جابراً

○ اس حدیث کو حضرت ''محمد بن منذر رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''محمد بن سعید العوفی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے والد حضرت ''ابو یوسف رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے، لیکن انہوں نے حضرت ''ہیثم رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''جابر رحمۃ اللہ علیہ'' کے درمیان کسی شخص کا ذکر نہیں کیا۔

○ اس حدیث کو حضرت ''محمد بن منذر رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''احمد بن محمد بن عتبہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''بشر بن موسیٰ مقری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے، اس میں بھی حضرت ''جابر رضی اللہ عنہ'' کا ذکر نہیں ہے۔

باپ، بیٹے، شوہر، بیوی، شریک اور تہمت کی سزا یافتہ کی گواہی قبول نہیں

1622/(اَبُوْحَنِيْفَةَ) عَنِ الْهَيْثَمِ (عَنْ) عَامِرِ الشَّعْبِيْ (عَنْ) شُرَيْحٍ اَنَّهُ قَالَ اَرْبَعَةٌ لَا تَجُوْزُ لَهُمْ شَهَادَةُ الْاَبِ لِابْنِهٖ وَالْاِبْنُ لِاَبِيْهِ وَالزَّوْجُ لِامْرَاَتِهٖ وَالْمَرْاَةُ لِزَوْجِهَا وَالشَّرِيْكُ لِشَرِيْكِهٖ وَالْمَحْدُوْدُ فِيْ قَذْفٍ

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ہیثم رحمۃ اللہ علیہ سے، وہ حضرت عامر شعبی رحمۃ اللہ علیہ سے، وہ حضرت شریح رحمۃ اللہ علیہ سے روایت کرتے ہیں' انہوں نے فرمایا: چار شخص ایسے ہیں' جن کی گواہی قابلِ قبول نہیں ہے۔ باپ کی گواہی بیٹے کے حق میں، بیٹے کی گواہی باپ کے حق میں۔ شوہر کی گواہی بیوی کے حق میں اور بیوی کی گواہی شوہر کے حق میں۔ شریک کی گواہی شریک کے حق میں۔ وہ شخص جس کو تہمت لگانے کی سزا ہو چکی ہو۔

(۱۶۲۱) قد تقدم فی (۱۶۰۲)

(۱۶۲۲) اخرجه محمد بن الحسن الشيباني في الآثار (۶۴۸) وعبد الرزاق ۸:۳۴۴ في الشهادات: باب شهادة الاخ لاخيه والابن لابيه والزوج لامرأته وابن ابي شيبة ۷:۲۰۴ في البيوع والاقضية: باب في شهادة الولد لوالده

(أخرجه) الحافظ طلحة بن محمد في مسنده (عن) أبي عبد الله محمد بن مخلد (عن) بشر بن موسى (عن) أبي عبد الرحمن المقرى (عن) الإمام أبي حنيفة

(وأخرجه) الحافظ أبو عبد الله بن خسرو البلخي (عن) أبي القاسم بن أحمد ابن عثمان (عن) عبد الله بن الحسن الخلال (عن) عبد الرحمن بن عمر (عن) محمد بن إبراهيم البغوى (عن) محمد بن شجاع (عن) الحسن بن زياد (عن) الإمام أبي حنيفة

(وأخرجه) الإمام محمد بن الحسن في الآثار فرواه (عن) الإمام أبي حنيفة ثم قال محمد وبه نأخذ وهو قول أبي حنيفة إلا أنا نقول تجوز شهادة الشريك لشريكه فيما هو في غير شركتهما

(أخرجه) الحسن بن زياد في مسنده (عن) الإمام أبي حنيفة

(وأخرجه) الحافظ أبو بكر أحمد بن محمد بن خالد بن خلي الكلاعي في مسنده (عن) أبيه محمد بن خالد بن خلي (عن) أبيه خالد بن خلي (عن) محمد بن خالد الوهبي (عن) الإمام أبي حنيفة رضي الله عنه

○اس حدیث کو حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی سند یوں ہے) حضرت ''ابوعبد اللہ محمد بن مخلد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''بشر بن موسیٰ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوعبدالرحمٰن مقری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''ابوقاسم بن احمد ابن عثمان رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبداللہ بن حسن خلال رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبدالرحمٰن بن عمر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن ابراہیم بغوی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن شجاع رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں ذکر کیا ہے۔ اس کے بعد حضرت ''امام محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے فرمایا ہے: ہم اسی کو اختیار کرتے ہیں۔ اور یہی حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کا موقف ہے۔ لیکن ہم یہ کہتے ہیں کہ ایک شریک کی دوسرے شریک کے حق میں ان امور میں گواہی قبول ہے جن میں ان کی شرکت نہیں ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابوبکر احمد بن محمد بن خالد بن خلی کلاعی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) اپنے والد حضرت ''محمد بن خالد بن خلی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے والد حضرت ''خالد بن خلی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن خالد وہبی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے

باپ کی گواہی بیٹے کے حق میں، بیٹے کی گواہی باپ کے حق میں قبول نہیں ہے ☼

1643/(اَبُوْحَنِيْفَةَ) (عَنِ) الْهَيْثَمِ (عَنْ) عَامِرِ الشَّعْبِيِّ اَنَّهُ قَالَ لَا تَجُوْزُ شَهَادَةُ الْمَرْاَةِ لِزَوْجِهَا وَلَا الزَّوْجِ لِامْرَاَتِهِ وَلَا الْاَبُ لِاِبْنِهِ وَلَا الْاِبْنُ لِاَبِيْهِ وَلَا الشَّرِيْكُ لِشَرِيْكِهِ وَلَا الْمَحْدُوْدُ فِيْ قَذَفٍ

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ہیثم رحمۃ اللہ علیہ سے، وہ حضرت عامر شعبی رحمۃ اللہ علیہ سے روایت کرتے ہیں' انہوں نے فرمایا: عورت کی گواہی اس کے شوہر کے حق میں جائز نہیں ہے اور نہ ہی شوہر کی گواہی اس کی بیوی کے حق میں جائز ہے، نہ باپ کی

(١٦٤٣) تقدم في (١٦٢٢)

گواہی بیٹے کے حق میں اور نہ بیٹے کی گواہی باپ کے حق میں۔ اور نہ ہی ایک شریک کی گواہی اپنے شریک کے حق میں۔ اور نہ ہی اس شخص کی گواہی قابل قبول ہے جس پر تہمت کی حد لگ چکی ہو۔

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن في الآثار فرواه (عن) الإمام أبي حنيفة ثم قال محمد وبه نأخذ وهو قول أبي حنيفة

○اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں نقل کیا ہے۔ اس کے بعد حضرت ''امام محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے فرمایا ہے: ہم اسی کو اختیار کرتے ہیں۔ اور یہی حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کا موقف ہے۔

☼ جس کو تہمت کی حد لگ چکی ہے اس کی گواہی قبول نہیں، چاہے وہ توبہ بھی کر لے ☼

1624/(اَبُوْ حَنِيْفَةَ) (عَنِ) الْهَيْثَمِ (عَنْ) عَامِرِ الشَّعْبِيِّ اَنَّهُ قَالَ لَا اَسْمَعُ شَهَادَةَ الْمَحْدُوْدِ فِي الْقَذْفِ وَاِنْ تَابَ

✦✦ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ہیثم رحمۃ اللہ علیہ سے وہ حضرت عامر شعبی رحمۃ اللہ علیہ سے روایت کرتے ہیں' انہوں نے فرمایا: جس کو تہمت کے معاملے میں سزا مل چکی ہو وہ اگر چہ توبہ کر لے تب بھی میں اس کی گواہی نہیں سنتا۔

(أخرجه) الحافظ أبو عبد الله الحسين بن محمد بن خسرو البلخي في مسنده (عن) أبي سعيد أحمد بن عبد الجبار بن أحمد (عن) أبي القاسم التنوخي (عن) أبي القاسم بن الثلاج (عن) أبي العباس بن عقدة (عن) عبد الوهاب بن عبد الرحمن بن شيبة قال هذا كتاب جدي شيبة بن عبد الرحمن (عن) عبد الملك بن عبد الرحمن بن عبد الله الأصبهاني الكوفي (عن) الإمامأبي حنيفة قال ولا أعلمهن إلا وقد سمعت من أبي حنيفة رضي الله عنه

○اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''ابوسعید احمد بن عبد الجبار بن احمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوقاسم تنوخی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوقاسم بن ثلاج رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوعباس بن عقدہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبد الوہاب بن عبد الرحمٰن بن شیبہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے' انہوں نے کہا: میں نے اپنے دادا حضرت ''شیبہ بن عبد الرحمٰن رحمۃ اللہ علیہ'' کی کتاب پڑھا ہے، انہوں نے حضرت ''عبد الملک بن عبد الرحمٰن بن عبد اللہ اصبہانی کوفی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے، آپ فرماتے ہیں' میں یہی سمجھتا ہوں کہ یہ انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے سنی ہیں۔

☼ بچوں کی گواہی، عورتوں اور مردوں کے زخموں، انگلیوں کی دیت، جانور کی آنکھ پھوڑنے کی سزا ☼

1625/(اَبُوْ حَنِيْفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) اِبْرَاهِيْمَ (عَنْ) شُرَيْحٍ اَنَّهُ كَتَبَ اِلَيْهِ هِشَامٌ اَوْ اِبْنُ هُبَيْرَةَ يَسْاَلُهُ عَنْ خَمْسٍ عَنْ شَهَادَةِ الصِّبْيَانِ وَعَنْ جِرَاحَاتِ النِّسَاءِ وَالرِّجَالِ وَدِيَةِ الْاَصَابِعِ وَعَنْ عَيْنِ الدَّابَّةِ وَالرَّجُلِ يُقِرُّ بِوَلَدِهٖ عِنْدَ الْمَوْتِ فَكَتَبَ اِلَيْهِ اَنَّ شَهَادَةَ الصِّبْيَانِ بَعْضُهُمْ عَلٰى بَعْضٍ جَائِزَةٌ اِذَا اتَّفَقُوْا عَلَيْهِ وَجِرَاحَاتُ النِّسَاءِ وَالرِّجَالِ يَسْتَوِيَانِ فِي السِّنِّ وَالْمُوْضِحَةِ وَيَخْتَلِفَانِ فِيْمَا سِوٰى ذٰلِكَ وَدِيَةُ اَصَابِعِ الْيَدَيْنِ وَالرِّجْلَيْنِ سَوَاءٌ وَفِيْ

(١٦٢٥) اخرجه محمد بن الحسن الشيباني في الآثار (٦٥٠) وابن ابي شيبة ٣٦٤:٤ (٢١٠٢٩) في البيوع: في شهادة الصبيان وعبد الرزاق ٣٥٠:٨ (١٥٥٠٠) في الشهادات: باب شهادة الصبيان

عَیْنِ الدَّابَۃِ رُبُعُ ثَمَنِھَا وَالرَّجُلُ یُقِرُّ بِوَلَدِہٖ عِنْدَ الْمَوْتِ اَنَّہٗ اُصَدِّقُ مَا یَکُوْنُ عِنْدَ الْمَوْتِ

✦✦ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں' وہ حضرت قاضی شریح رحمۃ اللہ علیہ سے روایت کرتے ہیں: ان کی جانب ہشام یا ابن ہبیرہ نے پانچ شخصوں کے بارے میں پوچھنے کے لئے مکتوب لکھا۔ ○ بچوں کی گواہی۔ ○ عورتوں اور مردوں کے زخم۔ ○ انگلیوں کی دیت۔ ○ جانور کی آنکھ پھوڑنے کی سزا۔ ○ وہ شخص جو موت کے وقت اپنے کسی بچے کا اقرار کرتا ہے۔

انہوں نے جواب میں لکھا: ○ بچوں میں سے ایک کی دوسرے پر گواہی جائز ہے جبکہ وہ اس پر متفق ہوں۔ ○ مردوں اور عورتوں کے زخم برابر ہیں دانت اور چہرے میں بھی۔ اس کے علاوہ میں مختلف ہوتے ہیں۔ ○ ہاتھوں اور پاؤں کی انگلیوں کی دیت برابر ہے اور ○ جانور کی آنکھ پھوڑنے میں اس کی کل قیمت کا ایک چوتھائی حصہ ہے اور ○ وہ آدمی جو موت کے وقت اپنے لئے بچے کا اقرار کرتا ہے، تو جو اس نے کہا ہے، میں اس کو سچ قرار دیتا ہوں۔

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن فی الآثار فرواه (عن) الإمام أبی حنیفة ثم قال محمد وبه کله نأخذ وهو قول أبی حنیفة رضی الله عنه إلا فی خصلتین إحداهما شهادة الصبیان عندنا باطلة اتفقوا أو اختلفوا لأن الله عز وجل یقول فی کتابه (واشهدوا ذوی عدل منکم واستشهدوا شهیدین من رجالکم فإن لم یکونا رجلین فرجل وامرأتان ممن ترضون من الشهداء) والصبیان لیسوا ممن یوصف أن یکونوا عدولاً ولا ممن یرضی به من الشهداء والخصلة الأخری جراحات النساء علی النصف من جراحات الرجال فی کل شیء من السن والموضحة وغیر ذلك وهو قول أبی حنیفة رضی الله عنه

○ اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں نقل کیا ہے۔ پھر حضرت ''امام محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے فرمایا: ہم ان سب کو اختیار کرتے ہیں، یہی حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کا موقف ہے۔ سوائے دو صورتوں کے۔

○ ہمارے نزدیک بچوں کی گواہی باطل ہے چاہے وہ متفق ہوں یا مختلف۔ کیونکہ اللہ تعالیٰ نے قرآن کریم میں ارشاد فرمایا ہے
وَاسْتَشْهِدُوْا شَهِیْدَیْنِ مِنْ رِّجَالِکُمْ فَاِنْ لَّمْ یَکُوْنَا رَجُلَیْنِ فَرَجُلٌ وَّامْرَاَتَانِ مِمَّنْ تَرْضَوْنَ مِنَ الشُّهَدَآءِ اَنْ تَضِلَّ اِحْدٰىهُمَا فَتُذَکِّرَ اِحْدٰىهُمَا الْاُخْرٰی

''دو گواہ کرلو اپنے مردوں میں سے پھر اگر دو مرد نہ ہوں تو ایک مرد اور دو عورتیں ایسے گواہ جن کو پسند کرو کہ کہیں ان میں ایک عورت بھولے تو اس ایک کو دوسری یاد دلا دیا''

اور بچوں کو عدول یا غیر عدول قرار نہیں دیا جا سکتا اور نہ ہی وہ پسندیدہ گواہ ہو سکتے ہیں۔ اور دوسری بات یہ کہ عورتوں کے ہر طرح کے زخموں کی دیت مردوں کے برابر ہے، خواہ چہرے کا ہو یا کوئی اور۔ اور یہی حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کا موقف ہے۔

☼ زنا، قذف، شراب نوشی اور نشہ کے بارے میں عورتوں کی گواہی قبول نہیں ☼

1626/(اَبُوْحَنِیْفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) اِبْرَاهِیْمَ اَرْبَعَةٌ لَا تَجُوْزُ فِیْهَا شَهَادَةُ النِّسَاءِ الزِّنَا وَالْقَذْفُ وَشُرْبُ

(۱۶۲۶) اخرجه محمد بن الحسن الشیبانی فی الآثار (۶۵۱) وابن ابی شیبة (۸۷۶۵) (۱۰۰:۵۹) فی الحدود: باب فی شهادة النساء فی الحدود

اَلْخَمْرِ وَالسُّكْرُ

✦✦ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں، وہ فرماتے ہیں: ۔ چار معاملات میں عورتوں کی گواہی قابلِ قبول نہیں ہے۔ زنا۔ قذف۔ شراب نوشی۔ نشہ۔

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن في الآثار فرواه (عن) الإمام أبي حنيفة ثم قال محمد وبه نأخذ وهو قول أبي حنيفة رضي الله عنه

○اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں نقل کیا ہے۔اس کے بعد حضرت ''امام محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے فرمایا ہے: ہم اسی کو اختیار کرتے ہیں۔ اور یہی حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کا موقف ہے۔

☼ گواہی دینے والے کو اللہ کے عذاب سے ڈرانا چاہئے تا کہ وہ سچی گواہی دے ☼

1627/(اَبُوْحَنِيْفَةَ) قَالَ كُنَّا عَنْدَ مَحَارِبِ بْنِ دِثَارٍ فَتَقَدَّمَ اِلَيْهِ رَجُلَانِ فَادَّعٰى اَحَدُهُمَا عَلَى الْآخِرِ قَالَ فَجَحَدَ الْمُدَّعٰى عَلَيْهِ فَسَاَلَهُ الْبَيِّنَةَ فَجَاءَ رَجُلٌ فَشَهِدَ عَلَيْهِ فَقَالَ الْمَشْهُوْدُ عَلَيْهِ لَا وَاللّٰهِ الَّذِيْ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ مَا شَهِدَ عَلَيَّ بِحَقٍّ وَمَا عَلِمْتُهُ اِلَّا رَجُلاً صَالِحاً غَيْرَ هٰذِهِ الزَّلَّةِ فَاِنَّهُ فَعَلَ هٰذَا لَحِقْدٍ كَانَ فِيْ قَلْبِهٖ عَلِيَّ وَكَانَ مَحَارِبُ مُتَّكِئاً فَاسْتَوٰى جَالِساً ثُمَّ قَالَ يَا هٰذَا الرَّجُل سَمِعْتُ اِبْنَ عُمَرَ يَقُوْلُ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ لَيَاْتِيَنَّ عَلَى النَّاسِ يَوْمٌ يُشِيْبُ فِيْهِ الْوِلْدَانُ وَتَضَعُ الْحَوَامِلُ مَا فِيْ بُطُوْنِهَا وَتَضْرِبُ الْحَيْوَانَاتُ بِاَذْنَابِهَا وَتَضَعُ مَا فِيْ بُطُوْنِهَا لِشَدَّةِ ذٰلِكَ الْيَوْمِ وَلَا ذَنْبَ عَلَيْهَا فَاِنْ كُنْتَ شَهِدْتَّ بِحَقٍّ فَاَقِمْ عَلَيْهَا وَاِنْ كُنْتَ شَهِدْتَّ بَاطِلاً فَاتَّقِ اللّٰهَ وَغَطِّ رَاْسَكَ وَاخْرُجْ مِنْ ذٰلِكَ الْبَابِ

✦✦ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں: ہم حضرت محارب بن دثار رحمۃ اللہ علیہ کے پاس موجود تھے، ان کے پاس دو آدمی آئے، ان میں سے ایک نے دوسرے پر دعویٰ کیا۔ مدعیٰ علیہ نے انکار کر دیا، انہوں نے گواہی طلب کی تو ایک شخص آیا اور اس نے آکر گواہی دی، جس کے خلاف گواہی دی گئی تھی، اس نے کہا: اس ذات کی قسم جس کے سوا کوئی معبود نہیں ہے، اس نے میرے خلاف سچی گواہی نہیں دی ہے، میں اس کو نیک آدمی سمجھتا ہوں لیکن یہ اس نے غلط بیانی کی ہے کیونکہ اس شخص کے دل میں میرے بارے میں حسد ہے اس کی وجہ سے اس نے ایسا کیا ہے۔

حضرت محارب بن دثار رضی اللہ عنہ ٹیک لگائے ہوئے تھے، وہ سیدھے ہو کر بیٹھ گئے اور فرمایا: اے شخص! میں نے حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: لوگوں پر ایسا زمانہ بھی آئے گا جس میں بچے بوڑھے ہو جائیں گے اور حاملہ عورتیں اپنے پیٹوں کے حمل پیدا کر دیں گی اور حیوانات کو ان کی دموں پر مارا جائے گا اور اس دن کی شدت کی وجہ سے ان کے پیٹوں کے حمل بھی گر جائیں گے ان کا تو کوئی گناہ نہیں ہوگا، اگر تو نے حق کی گواہی دی ہے تو اس پر قائم رہ اور اگر تو نے جھوٹی گواہی دی ہے تو اللہ سے ڈر اور اپنا سر ڈھانپ اور دروازے سے نکل جا۔

(أخرجه) الحافظ أبو عبد الله الحسين بن محمد بن خسرو البلخي في مسنده (عن) أبي الحسين عاصم ابن

(۶۱۲۷) قد تقدم في (۱۶۱۳) مختصراً

الحسين بن على بن عاصم (عن) أبى بكر محمد بن أحمد بن يوسف بن وصيف (عن) عبد الله بن محمد بن جعفر بن شاذان (عن) أبى محمد سليمان بن داود بن كثير الكندى (عن) الحسن بن أبى العيس (عن) الحسن بن زياد اللؤلؤى (عن) الإمام أبى حنيفة (وأخرجه) القاضى أبو بكر محمد بن عبد الباقى الأنصارى فى مسنده (عن) القاضى أبى الحسين محمد بن المهتدى بالله (عن) القاضى أبى حازم (عن) حميد بن عبد العزيز (عن) شعيب بن أيوب الصيرفى (عن) الحسن بن زياد (عن) الإمام أبى حنيفة

○اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''ابو حسین عاصم بن حسین بن علی بن عاصم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوبکر محمد بن احمد بن یوسف بن وصیف رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبداللہ بن محمد بن جعفر بن شاذان رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابومحمد سلیمان بن داؤد بن کثیر کندی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسن بن ابوعیس رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسن بن زیاد لولوئی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''قاضی ابوبکر محمد بن عبدالباقی انصاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں حضرت ''قاضی ابوحسین محمد بن مہتدی باللہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''قاضی ابوحازم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حمید بن عبدالعزیز رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''شعیب بن ایوب صیرفی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

اَلْبَابُ السَّادِسُ وَالثَّلَاثُوْنَ فِیْ اَدَبِ الْقَاضِیْ

چھتیسواں باب: ادب القاضی کے بیان میں

☼ حاکم غصے کی کیفیت میں کوئی فیصلہ نہ کرے ☼

1628/(اَبُوْحَنِیْفَةَ) (عَنْ) عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَیْرٍ (عَنْ) اَبِیْ بَكْرَةَ اَنَّهٗ كَتَبَ اِلَیْهِ اَنَّهٗ سَمِعَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ یَقُوْلُ لَا یَقْضِی الْحَاكِمُ وَهُوَ غَضْبَانُ

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت عبدالملک بن عمیر رحمۃ اللہ علیہ سے، وہ حضرت ابوبکرہ رحمۃ اللہ علیہ سے روایت کرتے ہیں: انہوں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے ''حاکم غصے کے عالم میں کوئی فیصلہ نہ کرے''۔

(أخرجه) أبو محمد البخارى (عن) صالح بن أحمد القيراطى (عن) عبدوس بن بشر (عن) أبى يوسف (عن) الإمام أبى حنيفة رضى الله عنه

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''صالح بن احمد قیراطی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبدوس بن بشر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام ابویوسف رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ پڑوسی اپنی لکڑی تمہاری دیوار پر رکھنا چاہے تو اس کو منع مت کرو ☼

1629/(اَبُوْحَنِیْفَةَ) (عَنْ) عَلِیِّ بْنِ الْاَقْمَرِ (عَنْ) مَسْرُوْقٍ (عَنْ) عَائِشَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهَا قَالَتْ قَالَ رَسُوْلُ

(١٦٢٨) اخرجه الحصكفى فى مسند الامام (٤٩٢) والطحاوى فى الشروط ٢:٨٤٥ وابن حبان (٥٠٦٣) ومسلم

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ إِذَا أَرَادَ جَارُ أَحَدِكُمْ أَنْ يَّضَعَ خَشْبَتَهُ عَلٰى حَائِطٍ فَلَا يَمْنَعُهُ

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت علی بن اقمر رحمۃ اللہ علیہ سے، وہ حضرت مسروق رحمۃ اللہ علیہ سے، وہ ام المومنین سیدہ عائشہ صدیقہ طیبہ طاہرہ رضی اللہ عنہا سے روایت کرتے ہیں انہوں نے فرمایا' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جب تم میں سے کسی کا پڑوسی اپنا شہتیر تمہاری دیوار پر رکھنا چاہے تو اس کو منع مت کرو۔

(أخرجه) أبو محمد البخاری (عن) عبد الله بن جامع الحلوانی (وعن) عبد الله بن یحیی السرخسی کلاهما (عن) یوسف بن سعید (عن) أحمد بن محمد بن عبید (عن) علی بن محمد کلاهما (عن) بشر بن المنذر (عن) القاسم بن غصن (عن) الإمام أبی حنیفة غیر أنه قال علی حائط جاره فلا یمنعه

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''عبداللہ بن جامع حلوانی رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''عبداللہ بن یحییٰ سرخسی رحمۃ اللہ علیہ'' سے ،ان دونوں نے حضرت ''یوسف بن سعید رحمۃ اللہ علیہ'' سے ،انہوں نے حضرت ''احمد بن محمد بن عبید رحمۃ اللہ علیہ'' سے ،انہوں نے حضرت ''علی بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے ،ان دونوں نے حضرت ''بشر بن منذر رحمۃ اللہ علیہ'' سے ،انہوں نے حضرت ''قاسم بن غصن رحمۃ اللہ علیہ'' سے ،انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے ،اس میں یہ الفاظ بھی ہیں علی حائط جارہ فلا یمنعہ۔

☼ امارت، امانت ہے، جس نے اس کا حق ادا نہ کیا، اس کے لئے قیامت میں حسرت ہوگی ☼

1630/(اَبُوْحَنِیْفَةَ) (عَنِ) الْهَیْثَمِ (عَنِ) الْحَسَنِ (عَنْ) اَبِیْ ذَرٍّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ یَا اَبَا ذَرٍّ اَلْاِمَارَةُ اَمَانَةٌ وَهِیَ یَوْمُ الْقِیَامَةِ حَسْرَةٌ وَنَدَامَةٌ اِلَّا مَنْ اَخَذَهَا بِحَقِّهَا وَاَدّٰی الَّذِیْ عَلَیْهِ وَاَنّٰی لَهُ ذٰلِكَ

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ہیثم رحمۃ اللہ علیہ سے وہ حضرت حسن رحمۃ اللہ علیہ سے، وہ حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے فرمایا' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اے ابوذر! امارت امانت ہے، یہ قیامت کے دن حسرت ہوگی اور ندامت ہوگی سوائے اس شخص کے کہ جس نے اس کو حق کے ساتھ لیا اور فرائض منصبی کو ادا کیا لیکن یہ کون کرسکتا ہے۔

(أخرجه) أبو محمد البخاری (عن) عبد الله بن عبید الله بن شریح (عن) علی بن خشرم (عن) یحیی ابن نصر بن حاجب القرشی (عن) الإمام أبی حنیفة رضی الله عنه

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''عبد اللہ بن عبید اللہ بن شریح رحمۃ اللہ علیہ'' سے ،انہوں نے حضرت ''علی بن خشرم رحمۃ اللہ علیہ'' سے ،انہوں نے حضرت ''یحییٰ ابن نصر بن حاجب قرشی رحمۃ اللہ علیہ'' سے ،انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

(۱۶۳۰) اخرجه الحصکفی فی مسند الامام (۴۸۹) والطحاوی فی شرح مشکل الآثار (۵۶) ومحمد بن الحسن الشیبانی فی الآثار (۹۱۵) وابن حبان (۵۵۶۴) وابن سعد فی الطبقات الکبری ۲۳۱:۴ ویعقوب بن سفیان الفسوی فی التاریخ ۴۶۳۳:۲ ومسلم (۱۸۲۶) فی الامارة :باب کراهیة الامارة بغیر ضرورة وابو داود (۲۸۶۸) فی الوصایا :باب ما جاء فی الدخول فی الوصایا

☼ جان بوجھ کر ناحق فیصلہ کرنے والا اور جہالت کی وجہ سے ناحق فیصلہ کرنے والا دونوں دوزخی ہیں ☼

1631/(اَبُوْحَنِیْفَۃَ) (عَنِ) الْحَسَنِ بْنِ عُبَیْدِ اللّٰہِ (عَنْ) حَبِیْبِ بْنِ اَبِیْ ثَابِتٍ (عَنْ) اَبِیْ ھُرَیْرَۃَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ اَلْقُضَاۃُ ثَلَاثَۃٌ قَاضِیَانِ فِی النَّارِ قَاضٍ یَقْضِیْ فِی النَّاسِ بِغَیْرِ عِلْمٍ وَیُوْکِلُ بَعْضُھُمْ مَالَ بَعْضٍ وَقَاضٍ تَرَکَ عِلْمَہٗ وَیَقْضِیْ بِغَیْرِ حَقٍّ فَھٰذَانِ فِی النَّارِ وَقَاضٍ یَقْضِیْ بِکِتَابِ اللّٰہِ فَھُوَ فِی الْجَنَّۃِ

✦✦ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت حسن بن عبید اللہ رحمۃ اللہ علیہ سے، وہ حضرت حبیب بن ابی ثابت رحمۃ اللہ علیہ سے، وہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: قاضی تین طرح کے ہوتے ہیں، دو طرح کے قاضی دوزخی ہیں۔ ایک ایسا قاضی جو لوگوں کے درمیان علم کے بغیر فیصلہ کرتا ہے اور کسی کا مال کسی کو کھلا دیتا ہے۔ ایک قاضی ایسا جو اپنا علم چھوڑ دیتا ہے اور ناحق فیصلہ کر دیتا ہے یہ دونوں دوزخی ہیں اور ایک قاضی ایسا جو اللہ تعالیٰ کی کتاب کے مطابق فیصلہ کرتا ہے یہ جنتی ہے۔

(أخرجه) أبو محمد البخاری (عن) صالح بن أبی رمیح عن إسماعیل ابن عبد اللہ القشیری (عن) أحمد بن الجراح القهستانی (عن) أبی إسحاق الفزاری عن الإمام أبی حنیفة رضی اللہ عنه

○ اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''صالح بن ابو رمیح رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''اسماعیل بن عبد اللہ قشیری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''احمد بن جراح قہستانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابواسحاق فزاری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ حضرتِ شعبی نے گورنر کے عہدہ سے بچنے کے لئے شطرنج بطور حربہ کھیلا ☼

1632/(اَبُوْحَنِیْفَۃَ) قَالَ رَاَیْتُ الشَّعْبِیَّ یَلْعَبُ بِالشَّطْرَنْجِ وَاِنَّمَا فَعَلَ ذٰلِکَ فِرَارًا مِنْ اَنْ یُوَلِّیَہٗ بَعْضُھُمْ

✦✦ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں: میں نے حضرت شعبی رحمۃ اللہ علیہ کو شطرنج کھیلتے ہوئے دیکھا اور یہ انہوں نے فقط اس لئے کیا تاکہ کسی اور کو گورنر بنایا جائے اور ان کی جان چھوٹ جائے۔

(أخرجه) الحافظ محمد بن المظفر فی مسنده (عن) عبد الصمد ابن علی بن محمد (عن) صالح بن أحمد بن أبی مقاتل (عن) أبیه (عن) عبد الرحمن بن مسهر (عن) الإمام أبی حنیفة رضی اللہ عنه

○ اس حدیث کو حضرت ''حافظ محمد بن مظفر رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں حضرت ''عبد الصمد بن علی بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''صالح بن احمد بن ابی مقاتل رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبد الرحمٰن بن مسہر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

(۱۶۳۱) اخرجه الحصکفی فی مسند الامام (۴۹۱) والترمذی (۱۳۲۲) والبیهقی فی السنن الکبری ۱۱۷:۱۰ والحاکم فی المستدرک ۹۰:۴ من بریدة عن ابیه

(۱۶۳۲) اخرجه الحصکفی فی مسند الامام (۳۷۲) والطبرانی فی الاوسط ۵۲:۵ (۴۰۹۱) والحاکم فی المستدرک ۱۲۰:۲ واورده الهیثمی فی مجمع الزوائد ۲۶۶:۷ وفی مجمع البحرین ۲۹۷:۳ (۳۷۵۰) فی المناقب: مناقب حمزه عم رسول اللہ صلی اللہ علیه وسلم

اَلبَابُ السَّابِعُ وَالثَّلاثُوْنَ فِی السِّیَرِ

سینتیسواں باب: سیر کے بیان میں

☼ جو حکمران کو نیکی کا حکم دے اور برائی سے روکے قیامت کے دن اس کا مقام ☼

1633/(اَبُوْحَنِیْفَةَ) (عَنْ) عِکْرِمَةَ عَنْ اِبْنِ عَبَّاسٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمَا اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ قَالَ سَیِّدُ الشُّهَدَاءِ یَوْمَ الْقِیَامَةِ حَمْزَةُ بْنُ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ ثُمَّ رَجُلٌ رَحَلَ اِلٰی اِمَامٍ فَاَمَرَهُ وَنَهَاهُ

✧✧ حضرت امام اعظم ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت عکرمہ رحمۃ اللہ علیہ سے، وہ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: قیامت کے دن تمام شہیدوں کے سردار حضرت حمزہ بن عبدالمطلب رضی اللہ عنہ ہوں گے، پھر وہ شخص جو اپنے حکمران کی طرف سفر کر کے گیا اور اس کو نیکی کا حکم دیا اور برائی سے منع کیا۔

(أخرجه) أبو محمد البخاری (عن) إبراهیم بن منصور البخاری عن محمد بن ثور عن حمدان بن حمید عن الحسن بن رشید عن الإمام أبی حنیفة

(ورواه) أیضاً (عن) العباس بن عزیز القطان المروزی (عن) محمد ابن عبدة (عن) حامد بن آدم (عن) الحسن بن رشید (عن) الإمام أبی حنیفة غیر أنه قال إلی إمام جائر فأمره ونهاه

(ورواه) أیضاً بهذا اللفظ (عن) محمد بن إبراهیم بن ناصح بو مرو عن محمد بن عیسی (عن) أحمد بن أبی ظبیة (عن) الإمام أبی حنیفة

(وأخرجه) الحافظ طلحة بن محمد فی مسنده (عن) أحمد بن محمد بن عمر بن مصعب المروزی (عن) عمه (عن) الحسین بن الجارث (عن) الحسین بن رشید (عن) الإمام أبی حنیفة

(وأخرجه) الحافظ أبو عبد الله الحسین بن محمد بن خسرو فی مسنده (عن) الشریف النقیب أبی طالب علی بن محمد بن المحسن نقیب مقابر قریش بمدینة السلام (عن) القاضی الشریف واهب بن العباس بن محمد بن علی بن محمد بن عبد الله بن عبد الصمد بن المهتدی بالله (عن) أبی الحسن علی بن عمر السکری (عن) أبی سعید حاتم بن الحسن الشاشی (عن) أحمد بن زرعة (عن) الحسن بن رشید (عن) أبی مقاتل (عن) الإمام أبی حنیفة

(وأخرجه) القاضی أبو بکر محمد بن عبد الباقی الأنصاری فی مسنده (عن) القاضی أبی الحسین بن محمد بن علی بن المهتدی بالله (عن) أبی الحسین علی بن عمر السکری (عن) أبی سعید حاتم بن الحسن الشاشی (عن) أحمد بن زرعة (عن) الحسن بن رشید (عن) أبی مقاتل عن الإمام أبی حنیفة رضی الله عنه

(ورواه) (عن) القاضی أبی الحسین محمد بن علی بن المهتدی بالله (عن) أبی الحسن علی بن عمر السکری (عن) أبی سعید حاتم بن الحسن الشاشی (عن) أحمد بن زرعة (عن) الحسن بن رشید (عن) أبی مقاتل (عن) أبی حنیفة رضی الله عنه

○اس حدیث کو حضرت ''احمد بن محمد بن عمر بن مصعب مروزی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنے چچا حضرت ''رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسین بن حارث رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسین بن رشید رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''شریف نقیب ابوطالب علی بن محمد بن محسن نقیب مقابر قریش رحمۃ اللہ علیہ'' سے (مدینۃ السلام میں) انہوں نے حضرت ''قاضی شریف واہب بن عباس بن محمد بن علی بن محمد بن عبداللہ بن عبدالصمد بن مہتدی باللہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوحسن علی بن عمر سکری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوسعید حاتم بن حسن شاشی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''احمد بن زرعہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسن بن رشید رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابومقاتل رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''قاضی ابوبکر محمد بن عبدالباقی انصاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں حضرت ''قاضی ابوحسین بن محمد بن علی بن مہتدی باللہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوحسین علی بن عمر سکری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوسعید حاتم بن حسن الشاشی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''احمد بن زرعہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسن بن رشید رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابومقاتل انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''قاضی ابوبکر محمد بن عبدالباقی انصاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں حضرت ''قاضی ابوحسین محمد بن علی بن مہتدی باللہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوحسن علی بن عمر سکری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوسعید حاتم بن حسن الشاشی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''احمد بن زرعہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسن بن رشید رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابومقاتل رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''احمد بن محمد بن عمر بن مصعب مروزی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنے چچا سے، انہوں نے حضرت ''حسین بن حارث رحمۃ اللہ علیہ'' سے ،انہوں نے حضرت ''حسین بن رشید رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''شریف نقیب ابو طالب علی بن محمد بن محسن رحمۃ اللہ علیہ'' (یہ مدینۃ السلام میں قریش کے قبرستان کے نگران تھے)، انہوں نے حضرت ''قاضی شریف واہب بن عباس بن محمد بن علی بن محمد بن عبداللہ بن عبدالصمد بن مہتدی باللہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوحسن علی بن عمر سکری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوسعید حاتم بن حسن الشاشی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''احمد بن زرعہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسن بن رشید رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابومقاتل رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''قاضی ابوبکر محمد بن عبدالباقی انصاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں حضرت ''قاضی ابوحسین بن محمد بن علی بن مہتدی باللہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوحسین علی بن عمر سکری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوسعید حاتم بن حسن الشاشی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''احمد بن زرعہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسن بن رشید رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابومقاتل انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''قاضی ابوبکر محمد بن عبدالباقی انصاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں حضرت ''قاضی ابوحسین محمد بن علی بن مہتدی باللہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوحسن علی بن عمر سکری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوسعید حاتم بن حسن الشاشی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''احمد بن زرعہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسن بن رشید رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابومقاتل رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں

نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

٭ مدینہ منورہ آنے سے پہلے حضور ﷺ نے بدر کا مال غنیمت تقسیم نہیں فرمایا تھا ٭

1634/(اَبُوْحَنِیْفَةَ) (عَنْ) مِقْسَمٍ مَوْلَی ابْنِ عَبَّاسٍ (عَنْ) اِبْنِ عَبَّاسٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمَا عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ اَنَّهٗ لَمْ یُقَسِّمْ شَیْئاً مِنْ غَنَائِمِ بَدْرٍ اِلَّا مِنْ بَعْدِ مَقْدَمِهِ الْمَدِیْنَةِ

✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کے آزاد کردہ حضرت مقسم رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں' وہ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں' رسول اکرم ﷺ نے بدر کی غنیموں میں سے کوئی چیز بھی تقسیم نہیں کی تھی، مدینہ منورہ میں واپس آ کر سب کچھ تقسیم کیا۔

(أخرجه) أبو محمد البخاری (عن) أبی سعید بن جعفر البختری (عن) یحیی بن فروخ (عن) محمد بن بشر (عن) الإمام أبی حنیفة رضی الله عنه

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''ابوسعید بن جعفر بختری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''یحییٰ بن فروخ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن بشر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

٭ مال غنیمت میں گھڑ سوار کے دو حصے اور پیدل کا ایک حصہ ٭

1635/(اَبُوْحَنِیْفَةَ) (عَنْ) زَکَرِیَّا بْنِ الْحَارِثِ (عَنِ) الْمُنْذِرِ بْنِ اَبِیْ حَنِیْفَةَ اَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ اِسْتَعْمَلَهٗ عَلٰی سَرِیَّةٍ فَغَنَمَ فَسَهَمَ لِلْفَارِسِ سَهْمَیْنِ وَلِلرَّاجِلِ سَهْماً وَاحِداً فَبَلَغَ ذٰلِكَ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت زکریا بن حارث رحمۃ اللہ علیہ سے، وہ حضرت منذر بن ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ سے، وہ روایت کرتے ہیں' حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے ان کو ایک جنگی مہم کا امیر بنایا، ان کو بہت سارا مالِ غنیمت ملا آپ نے گھڑ سوار کو دو حصے دیئے اور پیدل کو ایک حصہ۔ یہ بات حضرت عمر رضی اللہ عنہ تک پہنچی تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ اس تقسیم پر خوش ہوئے۔

(أخرجه) الحافظ طلحة بن محمد فی مسنده (عن) أبی العباس أحمد بن عقدة (عن) أبی العباس أحمد بن عبد الله الصباح (عن) أحمد بن یعقوب (عن) عبد الله بن خالد بن زیاد (عن) الإمام أبی حنیفة قال الحافظ ورواه أبو یوسف (عن) الإمام أبی حنیفة رضی الله عنه

○اس حدیث کو حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی سند یوں ہے) حضرت ''ابوعباس احمد بن عقدہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوعباس احمد بن عبداللہ صباح رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''احمد بن یعقوب رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں

(۱۶۳۴) اخرجه الحصکفی فی مسند الامام (۳۲۶) وابو یوسف فی الرد علی سیر الاوزاعی ۸

(۱۶۳۵) اخرجه محمد بن الحسن الشیبانی فی الآثار (۸۶۱) ابو یوسف فی الخراج ۲۰ وعبد الرزاق ۱۸۳:۵ (۹۳۱۳) وابن ابی شیبة ۴۰۲:۵ (۱۵۰۳۸) فی الجهاد: باب البراذین مالها وکیف یقسم لها وسعید بن منصور ۲۸۰:۲ (۲۷۷۲) والبیهقی فی السنن الکبری ۳۲۸:۶

نے حضرت ''عبداللہ بن خالد بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○ حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' فرماتے ہیں' یہ حدیث حضرت ''امام ابویوسف رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کی ہے۔

☼ قبل تقسیم خمس کا مال بیچنا منع ہے ☼

1636/(اَبُوْحَنِیْفَةَ) (عَنْ) نَافِعٍ (عَنِ) ابْنِ عُمَرَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ نَهَی رَسُوْلُ اللّٰهُ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ اَنْ یُّبَاعَ الْخُمْسُ حَتّٰی یُقَسَّمَ

✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت نافع رحمۃ اللہ علیہ سے، وہ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے خمس کا مال تقسیم سے پہلے بیچنے سے منع فرمایا ہے۔

(أخرجه) أبو محمد البخاری(عن) أحمد بن محمد بن سعید الهمدانی (عن) جعفر بن محمد بن موسی (عن) أبیه (عن) عثمان بن دینار (عن) الإمام أبی حنیفة(وأخرجه) الحافظ طلحة بن محمد فی مسنده (عن) أبی العباس بن عقدة (عن) جعفر بن محمد بن موسی (عن) أبیه (عن) عثمان بن دینار (عن) الإمام أبی حنیفة رضی الله عنه

○ اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''احمد بن محمد بن سعید ہمدانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''جعفر بن محمد بن موسیٰ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عثمان بن دینار رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○ اس حدیث کو حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی سند یوں ہے) حضرت ''ابوعباس بن عقدہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''جعفر بن محمد بن موسیٰ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عثمان بن دینار رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ عبداللہ بن ابی اوفیٰ کے ہاتھ میں ایک زخم تھا جو غزوہ خیبر کے موقع پر ان کو لگا تھا ☼

1637/(اَبُوْحَنِیْفَةَ) (عَنْ) اَبِیْ سَعْدٍ سَعِیْدِ بْنِ الْمَرْزَبَانِ الْاَعْوَرِ قَالَ رَاَیْتُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنِ اَبِیْ اَوْفٰی فِیْ یَدِهٖ ضَرْبَةٌ فَقَالَ اَصَابَتْنِیْ هٰذِهٖ یَوْمَ خَیْبَرَ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ

✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ابوسعد سعید بن مرزبان اعور رحمۃ اللہ علیہ سے روایت کرتے ہیں' وہ فرماتے ہیں: میں نے حضرت عبداللہ ابن ابی اوفیٰ رضی اللہ عنہ کو دیکھا کہ ان کے ہاتھ کے اندر ایک زخم تھا، آپ نے فرمایا: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ غزوۂ خیبر میں یہ زخم مجھے لگا تھا۔

(أخرجه) الحافظ محمد بن المظفر فی مسنده (عن) علی بن أحمد بن سلیمان (عن) أحمد بن عبد الله الکندی (عن) ابن معبد عن الإمام محمد بن الحسن (عن) الإمام أبی حنیفة(وأخرجه) الحافظ أبو عبد الله الحسین بن

(١٦٣٦)اورده السید المرتضیٰ الزبیدی فی الجواهر ١:٣٣١

(١٦٣٧)قلت:وقد اخرج ابن حجر فی الاصابة ٤:٣٩عن احمد عن یزید عن اسماعیل نرئیت علی ساعد عبدالله بن ابی اوفی ضربة فقال:ضربتها یوم حنین فقلت:اشهدت حنیناً؟قال:نعم وقیل غیر ذالک

محمد بن خسرو فی مسنده (عن) أبی الحسین المبارك بن عبد الجبار الصیرفی (عن) أبی محمد الجوهری (عن) الحافظ محمد بن المظفر بأسانیده إلی أبی حنیفة رضی الله عنه

○اس حدیث کوحضرت ''حافظ محمد بن مظفر رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں حضرت ''علی بن احمد بن سلیمان رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''احمد بن عبداللہ کندی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابن معبد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کوحضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''ابو حسین مبارک بن عبد الجبار صیرفی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابومحمد جوہری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حافظ محمد بن مظفر رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے، انہوں نے اپنی اسناد کے ہمراہ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ حاملہ لونڈی جب تک بچہ پیدا نہ کر لے، اس کے ساتھ صحبت جائز نہیں ☼

1638/(اَبُوْحَنِیْفَةَ) (عَنْ) نَافِعٍ (عَنِ) ابْنِ عُمَرَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ نَهٰی رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ اَنْ تُوْطَاَ الْحُبَالٰی حَتّٰی یَضَعْنَ مَا فِیْ بُطُوْنِهِنَّ

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت نافع رحمۃ اللہ علیہ سے، وہ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: حاملہ لونڈیوں کے ساتھ اس وقت تک ہمبستری نہ کرو جب تک ان کے پیٹ میں جو کچھ ہے وہ پیدا نہ کر لیں۔

(أخرجه) أبو محمد البخاری (عن) أحمد بن محمد بن سعید (عن) جعفر بن محمد (عن) أبیه عن عثمان بن دینار (عن) الإمام أبی حنیفة رضی الله عنه

○اس حدیث کوحضرت ''ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''احمد بن محمد بن سعید رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''جعفر بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے والد حضرت ''عثمان بن دینار رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ عورت مرتد ہو جائے تو اس کو قتل نہ کیا جائے ☼

1639/(اَبُوْحَنِیْفَةَ) (عَنْ) عَاصِمِ بْنِ اَبِی النَّجُوْدِ (عَنْ) زِرِّ بْنِ حُبَیْشٍ (عَنْ) اِبْنِ عَبَّاسٍ فِی الْمَرْاَةِ تَرْتَدُّ قَالَ تُسْتَحْیٰی

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت عاصم بن ابی نجود رحمۃ اللہ علیہ سے، وہ حضرت زر بن حبیش رضی اللہ عنہ سے، وہ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں: جو عورت مرتد ہو جائے، اس کو قتل نہیں کیا جائے گا۔

(أخرجه) الحافظ طلحة بن محمد فی مسنده (عن) أبی عبد الله محمد بن مخلد (عن) العباس بن محمد المروزی (عن) أبی عاصم (عن) سفیان (عن) الإمام أبی حنیفة

(١٦٣٨) أخرجه عبد الرزاق ٧:٢٢٧ (١٢٩٠٤) باب عدة الأمة تباع... عن الشعبی قال: أصاب المسلمون نساء یوم اوطاس فأمرهم النبی صلی الله علیه وسلم ان لا یقعوا علی حامل حتی تضع ولا علی غیر حامل حتی تحیض حیضة

(١٦٣٩) أخرجه ابو یوسف فی الخراج ١٩٦ وابن ابی شیبة ٥:٥٥٧ (٢٨٩٨٥) فی الحدود: فی المرتدة مایصنع بها و ٦:٤٤٦ (٣٢٧٦٣) فی السیر: ما قالوا فی المرتدة عن الاسلام وعبد الرزاق ١٠:١٧٧ (١٨٧٣١) فی اللقطة: باب کفر المرأة بعد اسلامها والبیهقی فی السنن الکبری ٨:٢٠٣

(ورواه) أيضاً (عن) أبي عبد الله محمد ابن مخلد (عن) محمد بن الحسين بن اشكاب (عن) أبي قطن (عن) الإمام أبي حنيفة (وأخرجه) الحسن بن زياد في مسنده (عن) الإمام أبي حنيفة

(وأخرجه) الحافظ محمد بن المظفر في مسنده (عن) محمد بن مخلد بن حفص (عن) العباس بن محمد (عن) أبي عاصم (عن) سفيان (عن) الإمام أبي حنيفة

(ورواه) (عن) محمد بن مخلد (عن) أحمد بن منصور الرمادی (عن) يزيد المدنی (عن) سفيان قال حدثنا بعض أصحابنا (عن) أبي عاصم الحديث (وأخرجه) الحافظ أبو عبد الله بن خسرو البلخي في مسنده (عن) أبي الفضل أحمد بن الحسن بن خيرون (عن) أبي علي الحسن بن شاذان (عن) القاضي أبي نصر أحمد بن اشكاب (عن) أبي محمد عبد الله بن عبد الوهاب (عن) إسماعيل ابن توبة (عن) محمد بن الحسن (عن) الإمام أبي حنيفة

(ورواه) (عن) المبارك بن عبد الجبار الصيرفي (عن) أبي محمد الجوهری (عن) الحافظ محمد بن المظفر بإسناده المذكورة إلى أبي حنيفة رضی الله عنه

○اس حدیث کو حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی سند یوں ہے) حضرت ''ابوعبد اللہ محمد بن مخلد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عباس بن محمد مروزی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوعاصم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''سفیان رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی سند یوں ہے) حضرت ''ابوعبد اللہ محمد ابن مخلد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن حسین بن اشکاب رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوقطن رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''حافظ محمد بن مظفر رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں حضرت ''محمد بن مخلد بن حفص رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عباس بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوعاصم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''سفیان رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''حافظ محمد بن مظفر رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں حضرت ''محمد بن مخلد بن حفص رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن مخلد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''احمد بن منصور رمادی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''یزید مدنی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''سفیان رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے، انہوں نے ہمارے بعض اصحاب کے حوالے حضرت ''ابوعاصم رحمۃ اللہ علیہ'' سے یہ حدیث روایت کی ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''ابوفضل احمد بن حسن بن خیرون رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوعلی حسن بن شاذان رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''قاضی ابونصر احمد بن اشکاب رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابومحمد عبد اللہ بن عبد الوہاب رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''اسماعیل ابن توبہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''مبارک بن عبد الجبار صیرفی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابومحمد جوہری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حافظ محمد بن مظفر رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے، انہوں نے اپنی اسناد کے ہمراہ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ بیعت لیتے وقت بھی حضور ﷺ نے کسی عورت سے ہاتھ نہیں ملایا ☼

1640/(اَبُوْ حَنِيْفَةَ) (عَنْ) مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ (عَنْ) أُمَيْمَةَ بِنْتِ رُقَيْقَةَ قَالَتْ اَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ لَأُبَايِعَهُ فَقَالَ اِنِّيْ لَسْتُ أُصَافِحُ النِّسَاءِ

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت محمد بن منکدر رحمۃ اللہ علیہ سے، وہ امیمہ بنت رقیقہ سے روایت کرتے ہیں' وہ فرماتی ہیں' میں رسول اکرم ﷺ کی بارگاہ میں بیعت کے لئے حاضر ہوئی، آپ ﷺ نے فرمایا: میں عورتوں سے ہاتھ نہیں ملاتا۔

(أخرجه) أبو محمد البخاری (عن) صالح بن أبی رميح (عن) أبی بكر الصغانی (عن) علی بن الحسن المروزی (عن) إبراهيم بن رستم (عن) قيس بن الربيع (عن) الإمام أبی حنيفة رضی الله عنه

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''صالح بن ابورمیح رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوبکر صغانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''علی بن حسن مروزی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابراہیم بن رستم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''قیس بن ربیع رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ حضرت اعمش نے اپنے اور حضرت علی کے بارے فضیلت کی ایک بات کہی ☼

1641/(اَبُوْ حَنِيْفَةَ) دَخَلَ عَلٰى سُلَيْمَانَ بْنِ مِهْرَانِ الْاَعْمَشِ وَمَعَهُ اِبْنُ اَبِ لَيْلٰى وَابْنُ شِبْرِمَةَ فِيْ مَرْضِهِ الَّذِيْ مَاتَ فِيْهِ فَقَالَ لَهُ اَبُوْ حَنِيْفَةَ يَا اَبَا مُحَمَّدٍ اِنَّكَ فِيْ اَوَّلِ يَوْمٍ مِنْ اَيَّامِ الْآخِرَةِ وَآخَرَ يَوْمٍ مِنْ اَيَّامِ الدُّنْيَا فَقَدْ كُنْتَ تُحَدِّثُ عَنْ عَلِيِّ بْنِ اَبِيْ طَالِبٍ اَحَادِيْثَ اِنْ سَكَتَّ عَنْهَا كَانَ خَيْرًا فَقَالَ الْاَعْمَشُ اَلْمِثْلِيْ يُقَالُ هٰذَا اَسْنِدُوْنِيْ اَسْنِدُوْنِي حَدَّثَنِيْ اَبُو الْمُتَوَكِّلِ النَّاجِيْ عَنْ اَبِيْ سَعِيْدِ الْخُدْرِيْ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ اِذَا كَانَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ يَقُوْلُ اللّٰهُ تَبَارَكَ وَتَعَالٰى لِيْ وَلِعَلِيٍّ اُدْخِلَا الْجَنَّةَ مَنْ اَحَبَّكُمَا وَاُدْخِلَا النَّارَ مَنْ اَبْغَضَكُمَا وَذٰلِكَ قَوْلِهِ تَعَالٰى (اَلْقِيَا فِيْ جَهَنَّمَ كُلَّ كَفَّارٍ عَنِيْدٍ) الآيَة فَقَالَ اَبُوْ حَنِيْفَةَ قُوْمُوْا لا يَجِيْءُ بَاَعْظَمَ مِنْ هٰذَا

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ' حضرت سلیمان بن مہران اعمش رحمۃ اللہ علیہ کے پاس گئے، ان کے ہمراہ حضرت ابن ابی لیلیٰ رحمۃ اللہ علیہ اور حضرت شبرمہ رحمۃ اللہ علیہ تھے، یہ ان کی اس مرض کی بات ہے جس میں ان کا انتقال ہوا۔ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا: اے ابومحمد! آپ آخرت کے ایام میں سے پہلے دن میں ہیں اور دنیا کے ایام میں سب سے آخری دن میں ہیں، آپ حضرت علی ابن ابی طالب رضی اللہ عنہ کے بارے کچھ باتیں بیان کیا کرتے تھے، اگر آپ ان کے بارے میں خاموش رہتے تو اچھا تھا۔ حضرت اعمش رحمۃ اللہ علیہ نے کہا: میرے جیسے شخص کو یوں کہا جا رہا ہے؟ مجھے بٹھاؤ، مجھے بٹھاؤ۔ مجھے ابوالمتوکل ناجی نے یہ بتایا ہے کہ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' رسول اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: جب قیامت کا دن ہوگا تو اللہ تعالیٰ مجھے اور علی سے فرمائے گا: جو

(١٦٤٠) اخرجه احمد ٦:٢٥٧ والحميدی (٣٤١) والترمذی فی السنن (١٥٩٧) وابن ماجة (٢٨٧٤) وابن ابی عاصم فی الآحاد والمثانی (٣٣٤٠) والطبرانی فی الكبير ٢٤ (٤٧٣) والحاكم فی المستدرك ٤:٧١

(١٦٤١) قد تقدم

شخص تم دونوں سے محبت کیا کرتا تھا تم اس کو جنت میں لے جاؤ اور جو تم سے بغض رکھتے تھے تم ان کو دوزخ میں بھیج دو یہ اللہ تعالیٰ کا وہ ارشاد ہے:

اَلْقِيَا فِيْ جَهَنَّمَ كُلَّ كَفَّارٍ عَنِيْدٍ

''حکم ہوگا تم دونوں جہنم میں ڈال دو ہر بڑے ناشکرے ہٹ دھرم کو''۔ (ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا: یہاں سے اٹھ جاؤ، یہ کہیں اس سے بڑی بات بھی نہ کردے۔

(أخرجه) الحافظ أبو عبد الله الحسن بن خسرو في مسنده (عن) المبارك بن عبد الجبار الصيرفي (عن) أبي محمد الجوهري (عن) الحافظ محمد بن المظفر (عن) أبي بكر محمد بن عمر بن موسى الهمداني (عن) إسحاق النخعي (عن) محمد بن الطفيل (عن) شريك بن عبد الله قال كنا عند الأعمش إذ دخل أبو حنيفة

(وأخرجه) القاضي عمر بن الحسن الأشناني (عن) إسحاق بن محمد بن أبان (عن) أبي يحيى عبد الحميد الحماني (عن) شريك بن عبد الله أنه قال كنا عند الأعمش إذ دخل عليه أبو حنيفة وابن أبي ليلى وابن شبرمة

○ اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''مبارک بن عبدالجبار صیرفی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابومحمد جوہری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حافظ محمد بن مظفر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوبکر محمد بن عمر بن موسیٰ ہمدانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''اسحاق نخعی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن طفیل رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''شریک بن عبداللہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے، وہ کہتے ہیں' ہم حضرت ''اعمش رحمۃ اللہ علیہ'' کے پاس موجود تھے کہ ان کے پاس حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' آئے۔

○ اس حدیث کو حضرت ''قاضی عمر بن حسن اشنانی رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''اسحاق بن محمد بن ابان رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابویحییٰ عبدالحمید حمانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''شریک بن عبداللہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے، وہ کہتے ہیں' ہم حضرت ''اعمش رحمۃ اللہ علیہ'' کے پاس تھے، ان کے پاس حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''ابن ابی لیلیٰ رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''ابن شبرمہ رحمۃ اللہ علیہ'' تشریف لائے۔

☼ حضرت زبیر رضی اللہ عنہ کو رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنا حواری قرار دیا ☼

1642/(اَبُوْحَنِيْفَةَ) (عَنْ) مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ (عَنْ) جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ مَنْ يَّاْتِيْنَا بِالْخَبَرِ لَيْلَةَ الْاَحْزَابِ قَالَ الزُّبَيْرُ اَنَا ثُمَّ قَالَ مَنْ يَّاْتِيْنَا بِالْخَبَرِ فَقَالَ الزُّبَيْرُ اَنَا قَالَ ذٰلِكَ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ لِكُلِّ نَبِيٍّ حَوَارِيٌ وَحَوَارِيُ الزُّبَيْرُ

✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت محمد بن منکدر رحمۃ اللہ علیہ سے، وہ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں' وہ فرماتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے غزوہ احزاب کی رات ارشاد فرمایا: ہمارے پاس (دشمن کی) خبر کون لائے گا؟ حضرت زبیر رضی اللہ عنہ نے کہا: میں۔ پھر فرمایا: ہمارے پاس خبر کون لائے گا؟ حضرت زبیر رضی اللہ عنہ نے کہا: میں۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے تین مرتبہ یہی ارشاد فرمایا (تینوں مرتبہ حضرت زبیر رضی اللہ عنہ نے اپنے آپ کو پیش کیا)۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ہر نبی کا کوئی حواری ہوتا ہے اور میرا

(١٦٤٢) اخرجه ابن حبان (٦٩٨٥) واحمد ٣:٣١٤ وابن ابي شيبة ١٢:٩٢ ومسلم (٢٤١٥) في فضائل الصحابة: باب من فضائل طلحة والزبير والبخاري (٢٨٤٦) في الجهاد: باب فضل الطليعة وابن ماجة (١٢٢) في المقدمة: باب في فضائل اصحاب رسول الله صلى الله عليه وسلم

حواری زبیر ہے۔

(أخرجه) أبو محمد البخاری (عن) محمد بن أحمد بن إسماعيل البغدادی (عن) أبی صابر النيسابوری (عن) علی بن الحسن (عن) جعفر بن عبد الرحمن (عن) الإمام أبی حنيفة رضی الله عنه

○اس حدیث کوحضرت ''ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''محمد بن احمد بن اسماعیل بغدادی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوصابر نیشاپوری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''علی بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''جعفر بن عبدالرحمٰن رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☆ اللہ جسے چاہتا ہے ہدایت دیتا ہے، جسے چاہتا ہے گمراہ کر دیتا ہے، جابیہ میں حضرت عمر کا خطبہ ☆

1643/(اَبُوْحَنِیْفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) اِبْرَاهِیْمَ (عَنْ) عَلْقَمَةَ (عَنْ) عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ خَطَبَ النَّاسَ بِالْجَابِیَةِ فَقَالَ فِیْ خُطْبَتِهٖ اِنَّ اللّٰهَ یُضِلُّ مَنْ یَّشَاءُ وَیَهْدِیْ مَنْ یَّشَاءُ فَقَالَ قَسٌّ مِنَ الْقُسُوْسِ مَا یَقُوْلُ الْاَمِیْرُ قَالُوْا یَقُوْلُ یُضِلُّ مَنْ یَّشَاءُ وَیَهْدِیْ مَنْ یَّشَاءُ فَقَالَ الْقَسُّ اَللّٰهُ اَعْدَلُ مِنْ اَنْ یُّضِلَّ فَبَلَغَ ذٰلِكَ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ فَقَالَ بَلٰی وَاللّٰهِ اَضَلَّكَ وَلَوْلَا اَعْهُدَكَ لَضَرَبْتُ عُنُقَكَ

✧ ✧ حضرت امام اعظم ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''علقمہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''عبداللہ بن مسعود'' رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں' حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے جابیہ کے علاقے میں لوگوں کو خطبہ دیا اور اپنے خطبے میں فرمایا: بے شک اللہ تعالیٰ جسے چاہتا ہے گمراہ کرتا ہے اور جسے چاہتا ہے ہدایت دیتا ہے ایک پادری نے کہا: امیر صاحب کیا کہہ رہے ہیں؟ لوگوں نے کہا: یہ کہہ رہے ہیں کہ اللہ جسے چاہتا ہے گمراہ کر دیتا ہے اور جسے چاہتا ہے ہدایت دیتا ہے ۔تو پادری نے کہا: اللہ اس بات سے زیادہ عادل ہے کہ وہ کسی کو گمراہ کرے۔ اس بات کی اطلاع حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ تک پہنچی تو انہوں نے فرمایا: جی ہاں۔ اللہ کی قسم اس نے تجھے گمراہ کر دیا ہے اور اگر تیرا عہد میرے ساتھ نہ ہوتا تو میں تیری گردن مار دیتا۔

(أخرجه) القاضی أبو بكر محمد ابن عبد الباقی الأنصاری (عن) أبی بكر أحمد بن ثابت الخطيب (عن) الأزهری (عن) محمد بن المظفر (عن) أحمد بن يزيد (عن) سعيد بن عثمان بن سعيد البغدادی (عن) محمد بن سماعة (عن) الحسن (عن) الإمام أبی حنيفة رضی الله عنه

○اس حدیث کوحضرت ''قاضی ابوبکر محمد بن عبدالباقی انصاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''ابوبکر احمد بن ثابت خطیب رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ازہری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن مظفر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''احمد بن یزید رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''سعید بن عثمان بن سعید بغدادی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن سماعہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسن رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☆ فتح مکہ کے موقع پر رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے کمان حمائل کی ہوئی تھی، سیاہ رنگ کا عمامہ باندھ رکھا تھا ☆

1644/ (اَبُوْحَنِیْفَةَ) (عَنْ) عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ دِیْنَارٍ (عَنْ) عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ كَانَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ

(١٦٤٤) اخرجه ابن ماجة (٣٥٨٦) في اللباس: باب العمامة السوداء، وابن ابي شيبة ٥:١٧٩ (٢٤٩٥٥) في اللباس والزينة في العمائم السود

وَسَلَّمَ يَوْمَ فَتْحِ مَكَّةَ عَلٰى بَعِيْرٍ وَرْقَاءٍ مُتَقَلِّداً بِقَوْسٍ وَمُتَعَمِّماً بِعِمَامَةٍ سَوْدَاءَ مِنْ وَبَرٍ .

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت عبداللہ بن دینار رحمۃ اللہ علیہ سے، وہ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں، وہ فرماتے ہیں، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم فتح مکہ کے دن اپنے گندمی اونٹ پر تھے، کمان حمائل کی ہوئی تھی اور سیاہ رنگ کا اونی عمامہ باندھا ہوا تھا۔

(أخرجه) أبو محمد البخاری (عن) أبی سعید کتابة (عن) أحمد بن سعید الثقفی (عن) المغیرة بن عبد الله (عن) الإمام أبی حنیفة

○اس حدیث کو حضرت ''ابو محمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''ابوسعید رحمۃ اللہ علیہ'' سے (تحریری طور پر)، انہوں نے حضرت ''احمد بن سعید ثقفی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''مغیرہ بن عبد اللہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ ہوازن کے قیدیوں نے جب اسلام قبول کرلیا تو رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کو واپس بھیج دیا ☼

1645/(اَبُوْحَنِيْفَةَ) (عَنْ) صَالِحِ بْنِ اَبِیْ الْاَخْضَرِ (عَنِ) الزُّهْرِیِّ (عَنْ) عُرْوَةَ ابْنِ الزُّبَيْرِ وَسَعِيْدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ (عَنْ) مَرْوَانَ وَالْمِسْوَرِ بْنِ مَخْرِمَةَ قَالَا رَدَّ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ سِتَّةَ آلَافٍ مِنْ سَبِیِّ هَوَازِنَ مِنَ الرِّجَالِ وَالنِّسَاءِ وَالْوِلْدَانِ حِيْنَ اَسْلَمُوْا وَخَيَّرَ نِسَاءً كُنَّ عِنْدَ رِجَالٍ مِنْ قُرَيْشٍ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَوْفٍ وَصَفْوَانَ بْنِ اُمَيَّةَ قَدْ كَانَا اِسْتَأْسَرَا الْمَرْاَتَيْنِ اللَّتَيْنِ كَانَتَا عِنْدَهُمَا مِنْ هَوَازِنَ خَيَّرَهُمَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ فَاخْتَارَتَا قَوْمَهُمَا

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت صالح بن ابواخضر رحمۃ اللہ علیہ سے، وہ حضرت زہری رحمۃ اللہ علیہ سے، وہ حضرت عروہ بن زبیر رضی اللہ عنہ اور حضرت سعید بن مسیب رضی اللہ عنہ سے، وہ حضرت مروان رضی اللہ عنہ اور حضرت مسور بن مخرمہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں، وہ فرماتے ہیں: ہوازن کے مرد اور عورتوں اور بچوں میں سے ۶ ہزار قیدی جب اسلام لے آئے تو حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کو واپس بھیج دیا عورتوں کو یہ اختیار دیا کہ وہ قریش کے مردوں کے پاس رہیں۔ ہوازن کے قیدیوں میں سے دو عورتیں حضرت ''عبداللہ بن عوف'' اور حضرت ''صفوان بن امیہ رضی اللہ عنہ'' کے پاس تھیں، انہوں نے ان کو لونڈیاں بنا رکھا تھا۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کو بھی اختیار دیا تو ان دونوں نے اپنی قوم میں جانے کو ترجیح دی۔

(أخرجه) محمد بن الحسن فی نسخته فرواه (عن) الإمام أبی حنیفة رضی الله عنه

○اس حدیث کو حضرت ''محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنے نسخہ میں حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ قریظہ کے قیدیوں میں بالغوں کو قتل کر دیا گیا اور نابالغوں کو چھوڑ دیا گیا ☼

1646/(اَبُوْحَنِيْفَةَ) (عَنْ) عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ (عَنْ) عَطِيَّةَ الْقُرَظِیِّ قَالَ عَرَضْنَا يَوْمَ قُرَيْظَةَ فَمَنْ اَنْبَتَ

(١٦٤٥) اخرجه احمد ٤:٣٢٧ والبخاری (٤٣١٨) و(٤٣٩١) وابوداود (٢٦٩٣) والبیهقی فی السنن الکبری ٦:٣٦٠ وفی دلائل النبوة ٥:١٩٠ والنسائی فی السنن الکبری (٨٨٧٦)

قُتِلَ وَمَنْ لَمْ يَنْبُتْ اُسْتُحْيِيَ

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت عبدالملک بن عمیر رحمۃ اللہ علیہ سے، وہ حضرت عطیہ قرظی رحمۃ اللہ علیہ سے روایت کرتے ہیں، وہ فرماتے ہیں: قریظہ کے دن ہمارا معائنہ کیا گیا، جس کی بغلوں میں بال اگے ہوئے تھے اس کو قتل کر دیا گیا اور جس کے نہیں اگے تھے اس کو قتل نہ کیا گیا۔

(أخرجه) أبو محمد البخاری (عن) أحمد بن محمد بن سعيد الهمدانی (عن) الحسن بن عمر بن إبراهيم (عن) أبيه (عن) إسماعيل بن حماد (عن) أبی حنيفة قال إسماعيل بن حماد حدثنی أبی والقاسم بن معن كلاهما (عن) عبد الملك بن عمير

(ورواه) أيضاً أبو محمد البخاری (عن (محمد بن المنذر (عن) أحمد بن عبد الله الكندی (عن) أحمد بن الجراح (عن) أبی يوسف القاضی (عن) الإمام أبی حنيفة ولفظة عطية عرضت على النبی صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ يوم فتح قريظة فقال انظروا فإن كان أنبت فاضربوا عنقه فوجدونی لم أنبت فخلى سبيلی

(ورواه) أيضاً (عن) محمد ابن صالح (عن) عبد الله الطبری (عن) محمد بن حريث الواسطی (عن) أبی عاصم (عن) زفر (عن) أبی حنيفة ولفظ عطية كنت من سبی قريظة فعرضونی ونظروا إلى عانتی فوجدونی لم أنبت فلحقونی بالسبی

(وأخرجه) الحافظ طلحة بن محمد فی مسنده (عن) أبی العباس أحمد بن عقدة (عن) محمد بن المنذر بن سعيد (عن) أحمد بن عبد الله الكندی (عن) إبراهيم بن الجراح (عن) أبی يوسف القاضی (عن) الإمام أبی حنيفة

(وأخرجه) الحافظ محمد بن المظفر فی مسنده (عن) أحمد بن شعيب والحسين بن الحسين الأنطاكی كلاهما (عن) أحمد بن عبد الله الكندی (عن) إبراهيم بن الجراح (عن) أبی يوسف (عن) الإمام أبی حنيفة

(وأخرجه) الحافظ أبو عبد الله الحسين بن محمد بن خسرو البلخی فی مسنده (عن) أبی الحسين المبارك بن عبد الجبار الصيرفی (عن) أبی محمد الجوهری (عن) الحافظ محمد بن المظفر بإسناده المذكور إلى أبی حنيفة رضی الله عنه

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''احمد بن محمد بن سعید ہمدانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسن بن عمر بن ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''اسماعیل بن حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے، انہوں نے کہا' حضرت ''اسماعیل بن حماد رحمۃ اللہ علیہ'' کہتے ہیں' ہمیں حدیث بیان کی ہے میرے والد اور حضرت ''قاسم بن معن رحمۃ اللہ علیہ'' نے ان دونوں نے حضرت ''عبدالملک بن عمیر رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''احمد بن محمد بن سعید ہمدانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن منذر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''احمد بن عبد اللہ کندی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''احمد بن جراح رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام ابویوسف قاضی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے، اس روایت میں الفاظ حضرت ''عطیہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے ہیں۔ وہ الفاظ یہ ہیں عرضت على النبی صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ يوم فتح قريظه فقال انظروا فان كان انبت فاضربوا عنقه فوجدونی لم انبت فخلی سبيلی (فتح قریظہ کے موقع پر مجھے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں پیش کیا گیا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ اس کا جائزہ لو، اگر اس کے بغل کے بال اگ چکے ہیں تو اس کو قتل کر دو اور اگر نہیں اگے تو اس کو چھوڑ

دو،انہوں نے دیکھا،میرے بال نہیں اگے تھے تو مجھے چھوڑ دیا گیا)

○اس حدیث کو حضرت''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اوراسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیاہے،اس کی اسنادیوں ہے)حضرت''محمد بن صالح رحمۃ اللہ علیہ''سے،انہوں نے حضرت''عبداللہ طبری رحمۃ اللہ علیہ''سے،انہوں نے حضرت''محمد بن حریث واسطی رحمۃ اللہ علیہ''سے،انہوں نے حضرت''ابوعاصم رحمۃ اللہ علیہ''سے،انہوں نے حضرت''زفر رحمۃ اللہ علیہ''سے،انہوں نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ''سے روایت کیاہے،اس روایت میں الفاظ حضرت''عطیہ رحمۃ اللہ علیہ''کے ہیں،وہ الفاظ یہ ہیں کنت من سبی قریظه فعرضونی ونظروا الی عانتی فوجدونی لم انبت فلحقونی بالسبی (میں قریظہ کے قیدیوں میں تھا،انہوں نے میراجائزہ لیامیری بغلوں کودیکھا،میرے بال اگے ہوئے نہیں تھے توانہوں نے مجھے قیدیوں میں ڈال دیا)

○اس حدیث کو حضرت''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ''نے اپنی مسند میں (ذکرکیاہے،اس کی سند یوں ہے)حضرت''ابوعباس احمد بن عقدہ رحمۃ اللہ علیہ''سے،انہوں نے حضرت''محمد بن منذر بن سعید رحمۃ اللہ علیہ''سے،انہوں نے حضرت''احمد بن عبداللہ کندی رحمۃ اللہ علیہ''سے،انہوں نے حضرت''ابراہیم بن جراح رحمۃ اللہ علیہ''سے،انہوں نے حضرت''امام ابویوسف قاضی رحمۃ اللہ علیہ''سے،انہوں نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ''سے روایت کیاہے۔

○اس حدیث کو حضرت''حافظ محمد بن مظفر رحمۃ اللہ علیہ''نے اپنی مسند میں حضرت''احمد بن شعیب رحمۃ اللہ علیہ''اورحضرت''حسین بن حسین انطاکی رحمۃ اللہ علیہ''سے،ان دونوں نے حضرت''احمد بن عبداللہ کندی رحمۃ اللہ علیہ''سے،انہوں نے حضرت''ابراہیم بن جراح رحمۃ اللہ علیہ''سے،انہوں نے حضرت''امام ابویوسف رحمۃ اللہ علیہ''سے،انہوں نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ''سے روایت کیاہے۔

○اس حدیث کو حضرت''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ''نے اپنی مسند میں (روایت کیاہے،اس کی اسنادیوں ہے)حضرت''ابوحسین مبارک بن عبدالجبار صیرفی رحمۃ اللہ علیہ''سے،انہوں نے حضرت''ابومحمد جوہری رحمۃ اللہ علیہ''سے،انہوں نے حضرت''حافظ محمد بن مظفر رحمۃ اللہ علیہ''سے روایت کیاہے،انہوں نے اپنی اسناد کے ہمراہ حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ''سے روایت کیاہے۔

☼ مشرکین نے خندق میں گرے مشرک کے لئے مال کی پیشکش کی،حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ٹھکرادی ☼

1647/(اَبُوْحَنِيْفَةَ) (عَنِ) الْحَكَمِ بْنِ عُتَيْبَةَ (عَنْ) مِقْسَمٍ (عَنْ) اِبْنِ عَبَّاسٍ اَنَّ رَجُلاً مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ يَوْمَ الْخَنْدَقِ وَقَعَ فِي الْخَنْدَقِ فَاَعْطَى الْمُشْرِكُوْنَ عَنْهُ مَالاً فَنَهَاهُمْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ عَنْ ذٰلِكَ

✦✦ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت حکم بن عتیبہ رحمۃ اللہ علیہ سے،وہ حضرت مقسم رحمۃ اللہ علیہ سے،وہ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں:جنگِ خندق کے موقع پرمشرکین میں سے ایک شخص خندق کے اندرگرگیا،مشرکین نے اس کی واپسی کے لئے مال کی پیشکش کی،رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے انکارکردیا۔

(أخرجه) أبو محمد البخاری عن صالح بن أحمد القیراطی (عن) عبدوس بن بشر (عن) الإمام أبی یوسف (عن)

(١٦٤٦)اخرجه الحصكفى فى مسندالامام(٣٢٣)والطحاوى فى شرح معانى الآثار٣:٢٢٠واحمد٥:٣١٠وابن ابى شيبة١٢:٣٨٤و٥٣٩، والترمذى(١٥٨٤)وابن ماجة(٢٥٤١)وابن ابى عاصم فى الآحادوالمثانى(٢١٨٩)، وعبدالرزاق(١٨٧٤٣)

(١٦٤٧)اخرجه الحصكفى فى مسندالامام(٣٢٤)ابويوسف فى الخراج٢١٦واحمد١:٢٤٨ابن ابى شيبة١٢:٤١٩والبيهقى فى السنن الكبرى٩:١٣٣والترمذى(١٧١٥)فى الجهاد:باب ماجاء لاتفاز جيفة الاسير

الإمام أبی حنیفة وابن أبی لیلی رضی الله عنهم

○اس حدیث کوحضرت''ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت''صالح بن احمد قیراطی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''عبدوس بن بشر رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''امام ابویوسف رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ''اورحضرت''ابن ابی لیلیٰ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ حضرت عمر بن خطاب نے سب سے پہلے مخصوص لوگوں کے لئے سرکاری طور پر وظائف مقرر کئے ☼

1648/(اَبُوْحَنِیْفَةَ) (عَنْ) اَبِیْ اِسْحَاقَ السَّبِیْعِیِّ (عَنْ) مُصْعَبِ بْنِ اَبِیْ وَقَّاصٍ اَنَّ عُمَرَ ابْنَ الْخَطَّابِ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ اَوَّلَ مَنْ فَرَضَ الْاَعْطِیَةَ فَفَرَضَ لِاَصْحَابِ بَدْرٍ مِنَ الْمُهَاجِرِیْنَ وَالْاَنْصَارِ سِتَّةَ آلَافٍ وَفَرَضَ لِاَزْوَاجِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ وَفَضَّلَ لِعَائِشَةَ اِذْ فَرَضَ لَهَا اِثْنَیْ عَشَرَ اَلْفاً وَلِسَائِرِهِنَّ عَشَرَةَ آلَافٍ حَاشَا جُوَیْرِیَّةَ وَصَفِیَّةَ اِذْ فَرَضَ لَهُنَّ سِتَّةَ آلَافٍ وَفَرَضَ لِلْمُهَاجِرَاتِ الْاُوَلِ اَسْمَاءَ بِنْتِ اَبِیْ بَكْرٍ وَاَسْمَاءَ بِنْتِ عُمَیْسٍ وَاُمِّ عَبْدٍ اَلْفاً اَلْفاً

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ابواسحاق سبیعی رحمۃ اللہ علیہ سے،وہ حضرت مصعب بن ابی وقاص رحمۃ اللہ علیہ سے روایت کرتے ہیں: حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ وہ پہلی شخصیت ہیں جنہوں نے وظائف مقرر کئے،مہاجرین اور انصار میں سے اصحابِ بدر کے لئے چھ ہزار اور رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی ازواج کے لئے بھی وظائف مقرر کئے،جبکہ ام المومنین سیدہ عائشہ صدیقہ طیبہ طاہرہ رضی اللہ عنہا کا وظیفہ زیادہ رکھا۔ان کے لئے بارہ ہزار اور باقی تمام کے لئے دس ہزار،سوائے جویریہ اور صفیہ کے کہ ان کے لئے چھ ہزار وظیفہ مقرر کیا۔پہلی مہاجرات کے لئے یعنی سیدہ اسماء بنت ابوبکر اور اسماء بنت عمیس اور ام عبد کے لئے ایک ایک ہزار

(أخرجه) الحافظ طلحة بن محمد فی مسنده (عن) أحمد بن سعید (عن) الحسین بن عمر بن إبراهیم (عن) أبیه (عن) إسماعیل بن حماد (عن) أبیه (عن) الأعمش (عن) الإمام أبی حنیفة رضی الله عنه

○اس حدیث کو حضرت''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ''نے اپنی مسند میں(ذکر کیا ہے،اس کی سند یوں ہے)حضرت''احمد بن سعید رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''حسین بن عمر بن ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے اپنے''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''اسماعیل بن حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے اپنے ''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''اعمش رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت'' امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ جہاد کے شوقین ایک شخص کو رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ماں باپ کی خدمت کی تاکید فرمائی ☼

1649/(اَبُوْحَنِیْفَةَ) (عَنْ) عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ (عَنْ) اَبِیْهِ (عَنْ) عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ اَتٰی

(۱٦٤٨)اخرجه ابوعبیده فی الاموال ۲۸۷(٥٥٤)'ابن ابی شیبة ٦:٤٥٥(۳۲۸٥٦)فی السیر:ماقالوا فی الفروض وتدوین الدواوین 'وابن سعد فی الطبقات الکبری۳:۳۳۱

(۱٦٤۹)اخرجه الطبرانی فی الاوسط(۲۳۳۱)'وابوداود(۲٥۲۸)فی الجهاد:باب فی الرجل یغزو وابواه کارهان 'والنسائی ۷:۱٤۳فی البیعة:باب البیعة علی الهجرة 'وابن ماجة(۲۷۸۲)فی الجهاد:باب الرجل یغزو وله ابوان' واحمد ۲:۱٦۰'والحمیدی ۲:٦۲٦(٥٨٤)'والبخاری فی الادب المفرد(۱۹)'وعبدالرزاق٥:۱۷٥(۹۲۸٥)

النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ رَجُلٌ يُرِيْدُ الْجِهَادَ فَقَالَ اَحَيٌّ وَالِدَاكَ قَالَ نَعَمْ قَالَ فَفِيْهِمَا فَجَاهِدْ

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت عطاء بن سائب رحمۃ اللہ علیہ سے، وہ اپنے والد سے، وہ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں' وہ فرماتے ہیں: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں ایک ایسا آدمی آیا جو جہاد پر جانا چاہتا تھا۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے پوچھا: کیا تیرے والدین زندہ ہیں؟ اس نے کہا: جی ہاں۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ان کی خدمت کر، اسی کے اندر تجھے جہاد کا ثواب مل جائے گا۔

(أخرجه) أبو محمد البخاری (عن) أحمد بن محمد بن سعيد الهمدانی (عن) عبد الله بن أحمد بن بهلول قال هذا كتاب جدی إسماعيل بن حماد فقرأت فيه حدثنی أبی (عن) أبی حنيفة (عن) عطاء بن السائب

(وأخرجه) الحافظ طلحة بن محمد فی مسنده (عن) أحمد بن محمد بن سعيد (عن) عبد الله بن أحمد بن البهلول (عن) إسماعيل بن حماد (عن) أبيه (عن) الإمام أبی حنيفة

○ اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''احمد بن محمد بن سعید ہمدانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبداللہ بن احمد بن بہلول رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے، انہوں نے کہا' یہ میرے دادا حضرت ''اسماعیل بن حماد رحمۃ اللہ علیہ'' کی کتاب ہے میں نے اس میں پڑھا ہے، ہمیں حدیث بیان کی ہے میرے والد نے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عطاء بن سائب رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○ اس حدیث کو حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی سند یوں ہے) حضرت ''احمد بن محمد بن سعید رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبداللہ بن احمد بن بہلول رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''اسماعیل بن حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ والدین کو ناراض کر کے جہاد پر جانا رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو پسند نہیں ہے ☼

1650/(اَبُوْحَنِيْفَةَ) (عَنْ) مُحَمَّدِ بْنِ شَوْكَةَ (عَنْ) اَبِیْ قَيْسٍ الْبَجَلِیِّ مَوْلٰی جَرِيْرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الْبَجَلِیِّ اَنَّ رَجُلاً قَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنِّیْ جِئْتُ اُجَاهِدُ مَعَكَ وَتَرَكْتُ وَالِدِیْ يَبْكِيَانِ قَالَ فَانْطَلِقْ فَاَضْحِكْهُمَا كَمَا اَبْكَيْتَهُمَا

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت محمد بن شوکہ رحمۃ اللہ علیہ سے، وہ ابوقیس بجلی رحمۃ اللہ علیہ (جو کہ حضرت جریر بن عبداللہ بجلی رحمۃ اللہ علیہ کے آزاد کردہ ہیں) سے، وہ ایک آدمی سے روایت کرتے ہیں' اس نے کہا: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میں آپ کے ہمراہ جہاد پر جانا چاہتا ہوں اور میں اپنے والدین کو روتے ہوئے چھوڑ کر آیا ہوں۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تو چلا جا اور جس طرح ان کو رلایا ہے اسی طرح ان کو خوش کر۔

(أخرجه) الحافظ طلحة بن محمد فی مسنده (عن) أبی العباس بن سعيد (عن) يحيی بن إسماعيل الجريری (عن) الحسين بن إسماعيل (عن) محمد بن الحسن (عن) الإمام أبی حنيفة

(وأخرجه) القاضی عمر بن الحسن الأشنانی (عن) يحيی بن إسماعيل الجريری (عن) الحسن بن إسماعيل

(۱۶۵۰) اخرجه محمد بن الحسن الشيبانی فی الآثار (۸۷٤) فی الادب: باب صلة الرحم وبر الوالدين

الجریری (عن) محمد بن الحسن (عن) الإمام أبی حنیفة

(وأخرجه) الحافظ أبو عبد الله بن خسرو البلخی فی مسنده (عن) أبی الفضل أحمد بن خیرون (عن) خاله أبی علی الباقلانی (عن) أبی عبد الله بن دوست العلاف (عن) القاضی عمر بن الحسن الأشنانی بإسناده إلی أبی حنیفة

(وأخرجه) الإمام محمد بن الحسن فی الآثار فرواه (عن) الإمام أبی حنیفة ثم قال محمد وبه نأخذ لا ینبغی لرجل أن یخرج إلا بقول والدیه إلا أن یضطر المسلمون إلیه فإذا اضطروا إلیه فلیخرج وهو قول أبی حنیفة رضی الله عنه

○اس حدیث کوحضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکرکیا ہے،اس کی سند یوں ہے)،انہوں نے حضرت ''ابوعباس بن سعید رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''یحییٰ بن اسماعیل جریری رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''حسین بن اسماعیل رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کوحضرت ''قاضی عمر بن حسن اشنانی رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''یحییٰ بن اسماعیل جریری رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''حسن بن اسماعیل جریری رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے

○اس حدیث کوحضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے،اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''ابوفضل احمد بن خیرون رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے اپنے ماموں حضرت ''ابوعلی باقلانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''ابوعبداللہ بن دوست علاف رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''قاضی عمر بن حسن اشنانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے،انہوں نے اپنی اسناد کے ہمراہ حضرت ''امام اعظم حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کوحضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں ذکرکیا ہے۔اس کے بعد حضرت ''امام محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے فرمایا ہے: ہم اسی کو اختیار کرتے ہیں۔ماں باپ کی اجازت کے بغیر جہاد پر نہیں جانا چاہئے،البتہ اگر اہل اسلام کو اس کی اضطرار کی حالت تک ضرورت ہوتو پھر جاسکتا ہے۔یہی حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کا موقف ہے۔

☼اچھائی کی رہنمائی کرنے والا بھی اچھائی کرنے والے کی طرح ہے☼

1651/(اَبُوْحَنِیْفَةَ) (عَنْ) عَلْقَمَةَ بْنِ مَرْثَدٍ (عَنْ) اِبْنِ بُرَیْدَةَ (عَنْ) اَبِیْهِ (عَنِ) النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ قَالَ اَتَاهُ رَجُلٌ فَاسْتَحْمَلَهُ فَقَالَ لَهُ مَا عِنْدِیْ مَا اَحْمِلُكَ عَلَیْهِ وَلٰکِنْ سَاَدُلُّكَ عَلٰی مَنْ یَّحْمِلُكَ اِنْطَلِقْ اِلٰی مَقْبَرَةِ بَنِیْ فُلَانٍ فَاِنَّ فِیْهَا شَاباً مِنَ الْاَنْصَارِ یَتَرَامٰی مَعَ اَصْحَابٍ لَهُ وَمَعَهُ بَعِیْرٌ لَهُ فَاسْتَحْمِلْهُ فَاِنَّهُ سَیَحْمِلُكَ فَانْطَلَقَ الرَّجُلُ فَاِذَا هُوَ یَتَرَامٰی مَعَ اَصْحَابٍ لَهُ فَقَصَّ عَلَیْهِ الرَّجُلُ قَوْلَ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ فَاسْتَحْلَفَ الْفَتٰی بِاللّٰهِ لَقَدْ قَالَ هٰذَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ فَحَلَفَ لَهُ مَرَّتَیْنِ اَوْ ثَلَاثاً ثُمَّ حَمَلَهُ عَلَیْهِ فَمَرَّ بِهٖ عَلَی النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ فَاَخْبَرَهُ بِالْخَبَرِ فَقَالَ لَهُ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ اِنْطَلِقْ فَاِنَّ الدَّالَ عَلَی الْخَیْرِ کَفَاعِلِهٖ

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت علقمہ بن مرثد رحمۃ اللہ علیہ سے،وہ حضرت ابن ابی بریدہ سے،وہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس ایک آدمی آیا اور اس نے سواری کے لئے جانور مانگا۔رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

(۱۶۵۱)اخرجه احمد ۵:۲۵۷ من طریق ابی حنیفة وابن عدی فی الکامل ۳:۲۹۸ واورده الهیثمی فی مجمع الزوائد ۱:۱۶۶

میرے پاس کوئی جانور نہیں ہے جس کے اوپر تجھے سوار کروں لیکن میں تجھے ایسے شخص کے پاس بھیجتا ہوں جو تجھے سواری دے گا۔ تو فلاں قبیلے کے قبرستان میں چلا جا وہاں پر ایک انصاری نوجوان ہے جو اپنے ساتھیوں کے ہمراہ تیر اندازی کر رہا ہے اس کے پاس ایک اونٹ ہے تو جا کر اس سے سواری مانگ وہ تجھے سوار کرا دے گا۔ وہ آدمی چلا گیا جب وہ گیا تو وہ اپنے ساتھیوں کے ہمراہ تیر اندازی کر رہا تھا، اس آدمی نے رسول اکرم ﷺ کی بات اس کے سامنے ذکر کی، اس نے نوجوان نے اس سے قسم لی کہ تو قسم کھا کر بتا کہ واقعی رسول اکرم ﷺ نے یہ فرمایا ہے؟ اس نے دو یا تین مرتبہ قسم کھائی۔ اس کو سواری کے لئے جانور دے دیا پھر وہ اس جانور سمیت رسول اکرم ﷺ کے قریب سے گزرا اور حضور ﷺ کو یہ بات بتائی تو رسول اکرم ﷺ نے اس کو فرمایا: تو چلا جا اس لئے کہ بھلائی پر راہنمائی کرنے والا بھی بھلائی کرنے والے کی طرح ہوتا ہے۔

(أخرجه) أبو محمد البخاری (عن) عمه جبریل بن یعقوب بن الحارث (عن) أحمد بن نصر العتکی (عن) أبیه (عن) أبی مقاتل (عن) الإمام أبی حنیفة

(ورواه) (عن) أحمد بن محمد بن سعید الهمدانی (عن) محمد بن عبد الله بن سلیمان (عن) القاسم بن زکریا (عن) مصعب بن المقدام (عن(أبی حنیفة

(ورواه) (عن) محمد بن یاسین بن النصر النیسابوری (عن) أبیه (عن) مصعب بن المقدام (عن) الإمام أبی حنیفة رضی الله عنه

(ورواه) (عن) أحمد بن محمد بن سعید قال قرأت فی کتاب إسماعیل بن حماد ابن أبی حنیفة (عن) أبی یوسف القاضی (عن) أبی حنیفة (عن) علقمة بن مرثد (عن) النبی صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ لم یجاوز به علقمة

(ورواه) (عن) صالح بن محمد الأسدی (و) صالح بن أحمد بن أبی مقاتل (و) الحسن بن سفیان النسوی کلهم (عن) محمد بن بشار المعروف ببندار

(ورواه) (عن) أحمد بن اللیث (عن) حفص بن عمر

(ورواه) (عن) عبد الله بن محمد بن علی الحافظ (عن) محمد بن المثنی

(ورواه) (عن) علی بن محمد بن عبد الرحمن السرخسی (و) أحید بن جریر بن المسیب اللؤلؤی کلاهما (عن) محمد بن موسی

(ورواه) (عن) محمد بن عاصم المروزی (و) إبراهیم بن منصور البخاری کلاهما (عن) علی بن خشرم

(ورواه) (عن) أحمد بن محمد بن سعید الهمدانی (عن) محمد بن غالب بن حرب (عن) عمرو بن أسویة الواسطی کلهم جمیعاً (عن) إسحاق بن یوسف الأزرق (عن) الإمام أبی حنیفة

(ورواه) (عن) القاسم بن عباد (عن) الحسین بن عبد الأول النخعی (

ورواه) (عن) أحمد بن محمد بن سعید (عن) محمد بن عبد الله بن سلیمان (عن) حسین بن عبد الأول وقاسم بن دینار کلهم (عن) مصعب بن المقدام (عن) الإمام أبی حنیفة

(ورواه) (عن) أحمد بن محمد (عن) عبد الواحد بن حماد بن الحارث الخجندی (عن) أبیه (عن) النضر بن محمد (عن) الإمام أبی حنیفة رضی الله عنه

○ اس حدیث کو حضرت ''ابو محمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنے چچا حضرت ''جبریل بن یعقوب بن حارث رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''احمد بن

نصر عتکی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے اپنے ''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''ابومقاتل رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے،اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''احمد بن محمد بن سعید ہمدانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''محمد بن عبد اللہ بن سلیمان رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''قاسم بن زکریا رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''مصعب بن مقدام رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''امام اعظم حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے،اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''محمد بن یاسین بن نصر نیشاپوری رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے اپنے ''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''مصعب بن مقدام رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے،اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''احمد بن محمد بن سعید رحمۃ اللہ علیہ'' فرماتے ہیں' میں نے حضرت ''اسماعیل بن حماد بن ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کی کتاب میں پڑھا ہے،انہوں نے حضرت ''امام ابویوسف قاضی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''علقمہ رضی اللہ عنہ'' سے واسطے سے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان روایت کیا ہے،اس میں وہ علقمہ سے آگے نہیں گئے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے،اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''صالح بن محمد اسدی رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''صالح بن احمد بن ابومقاتل رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''حسن بن سفیان نسوی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''محمد بن بشار معروف بندار رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے،اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''احمد بن لیث رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''حفص بن عمر'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے،اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''عبد اللہ بن محمد بن علی حافظ رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''محمد بن مثنیٰ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے،اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''علی بن محمد بن عبد الرحمٰن سرخسی رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''احید بن جریر بن مسیب لولوئی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،ان دونوں نے حضرت ''محمد بن موسیٰ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے،اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''محمد بن عاصم مروزی رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''ابراہیم بن منصور بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' سے،ان دونوں نے حضرت ''علی بن خشرم'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے،اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''احمد بن محمد بن سعید ہمدانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''محمد بن غالب بن حرب رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''عمرو بن اسویہ واسطی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''اسحاق بن یوسف ازرق رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے،اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''قاسم

بن عباد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسین بن عبدالاول نخعی'' سے روایت کیا ہے۔

○ اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''احمد بن محمد بن سعید رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن عبد اللہ بن سلیمان رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسین بن عبد الاول رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''قاسم بن دینار رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''مصعب بن مقدام رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○ اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''احمد بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبد الواحد بن حماد بن حارث خجندی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''نضر بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ نیکی پر راہنمائی کرنے والا بھی نیکی کرنے والے کی طرح ہے ☼

1652/(اَبُوْ حَنِيْفَةَ) (عَنْ) عَلْقَمَةَ بْنِ مَرْثَدٍ (عَنْ) اِبْنِ بُرَيْدَةَ (عَنْ) اَبِيْهِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ اَلدَّالُّ عَلَى الْخَيْرِ كَفَاعِلِهٖ

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت علقمہ بن مرثد رحمۃ اللہ علیہ سے، وہ حضرت ابن بریدہ سے، وہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: نیکی پر راہنمائی کرنے والا بھی نیکی کرنے والے کی طرح ہے۔

(ورواه) (عن) عبد الله بن محمد بن علي النهرواني (عن) شعيب بن أيوب ورزق الله بن موسى كلاهما (عن) أبي يحيى الحماني (عن) الإمام أبي حنيفة

(وأخرجه) الحافظ طلحة بن محمد في مسنده (عن) إسحاق بن محمد بن مروان (عن) أبيه (عن) مصعب بن المقدام (عن) الإمام أبي حنيفة

(وأخرجه) القاضي عمر بن الحسن الأشناني (عن) محمد بن سليمان الحضرمي (عن) القاسم بن دينار (عن) مصعب بن المقدام (عن) الإمام أبي حنيفة

(وأخرجه) الحافظ أبو عبد الله الحسين بن محمد بن خسرو البلخي في مسنده (عن) أبي الفضل أحمد بن الحسن بن خيرون (عن) خاله أبي علي الباقلاني (عن) أبي عبد الله بن دوست العلاف (عن) القاضي عمر بن الحسن الأشناني بإسناده إلى أبي حنيفة

(وأخرجه) الإمام محمد بن الحسن في الآثار فرواه (عن) الإمام أبي حنيفة رضي الله تعالى عنه

○ اس حدیث کو حضرت ''عبد اللہ بن محمد بن علی نہروانی رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''شعیب بن ایوب رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''رزق اللہ بن موسیٰ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، ان دونوں نے حضرت ''ابویحییٰ حمانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○ اس حدیث کو حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی سند یوں ہے) حضرت ''اسحاق بن محمد بن مروان رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''مصعب بن مقدام رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○ اس حدیث کو حضرت ''قاضی عمر بن حسن اشنانی رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''محمد بن سلیمان حضرمی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''قاسم بن

(١٦٥٢) قد تقدم وهو سابقه

دینار رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''مصعب بن مقدام رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''ابوفضل احمد بن حسن بن خیرون رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ماموں حضرت ''ابوعلی باقلانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوعبداللہ بن دوست علاف رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''قاضی عمر بن حسن اشنانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے، انہوں نے اپنی اسناد کے ہمراہ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'''' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں ذکر کیا ہے۔

☼ جہاد پر روانہ ہونے والے مجاہدین کے لئے رسول اکرم ﷺ کی خصوصی ہدایات ☼

1653/(اَبُوْحَنِیْفَةَ) (عَنْ) عَلْقَمَةَ بْنِ مَرْثَدٍ (عَنْ) اِبْنِ بُرَیْدَةَ (عَنْ) اَبِیْهِ قَالَ كَانَ النَّبِیُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ اِذَا بَعَثَ جَیْشاً اَوْ سَرِیَّةً اَوْصَى صَاحِبَهُمْ فِیْ خَاصَةِ نَفْسِهٖ بِتَقْوَى اللّٰهِ وَاَوْصَى بِمَنْ مَعَهُ مِنَ الْمُسْلِمِیْنَ خَیْرًا ثُمَّ قَالَ اغْزُوا بِسْمِ اللّٰهِ فِیْ سَبِیْلِ اللّٰهِ فَقَاتِلُوْا مَنْ كَفَرَ بِاللّٰهِ وَلَا تَغُلُّوْا وَلَا تَغْدِرُوْا وَلَا تُمَثِّلُوْا وَلَا تَقْتُلُوْا وَلِیْداً وَلَا شَیْخاً كَبِیْرًا وَاِذَا لَقِیْتُمْ عَدُوَّكُمْ فَادْعُوْهُمْ اِلَى الْاِسْلَامِ فَاِنْ قَبِلُوْا فَادْعُوْهُمْ اِلَى التَّحَوُّلِ مِنْ دَارِهِمْ اِلَى دَارِ الْمُهَاجِرِیْنَ فَاِنْ اَبَوْا فَاَخْبِرُوْهُمْ اَنَّهُمْ كَاَعْرَابِ الْمُسْلِمِیْنَ یَجْرِیْ عَلَیْهِمْ حُكْمُ اللّٰهِ الَّذِیْ یَجْرِیْ عَلَى الْمُسْلِمِیْنَ وَلَیْسَ لَهُمْ فِی الْقِسْمَةِ وَلَا فِی الْفَیْءِ نَصِیْبٌ فَاِنْ اَبَوْا عَنِ الْاِسْلَامِ فَادْعُوْهُمْ اِلَى اِعْطَاءِ الْجِزْیَةِ فَاِنْ قَبِلُوْا فَكُفُّوْا عَنْهُمْ عَنْ قِتَالِهِمْ وَاِنْ اَبَوْا فَقَاتِلُوْهُمْ فَاِنْ حَاصَرْتُمْ اَهْلَ حِصْنٍ فَاَرَادُوْكُمْ اَنْ یَنْزِلُوْا عَلَى حُكْمِ اللّٰهِ فَلَا تَفْعَلُوْا فَاِنَّكُمْ لَا تَدْرُوْنَ مَا حُكْمُ اللّٰهِ فِیْهِمْ وَلٰكِنْ اَنْزِلُوْهُمْ عَلَى حُكْمِكُمْ ثُمَّ احْكُمُوْا فِیْهِمْ مَا بَدَا لَكُمْ وَاِنْ اَرَادُوْكُمْ اَنْ تُعْطُوْهُمْ ذِمَّةَ اللّٰهِ وَذِمَّةَ رَسُوْلِهٖ فَلَا تَفْعَلُوْا وَاَعْطُوْهُمْ ذِمَّمَكُمْ وَذِمَّمَ آبَائِكُمْ فَاِنَّكُمْ اِنْ تَخْفِرُوْا بِذِمَّتِكُمْ اَهْوَنُ

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ' حضرت علقمہ بن مرثد رحمۃ اللہ علیہ سے، وہ ابن بریدہ سے، وہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں' انہوں نے فرمایا: رسول اکرم ﷺ جب کوئی لشکر یا کوئی چھوٹی جنگی مہم روانہ فرماتے تو ان کے امیر کو تاکید کرتے کہ اللہ تعالیٰ کی ذات سے ڈرنا اور جو مسلمان ان کے ہمراہ ہیں، ان کے ساتھ بھلائی کرنا، پھر فرماتے: اللہ کے نام سے جہاد کرو، اللہ کی راہ میں جہاد کرو، جو اللہ کا انکار کرے ان کو قتل کرو، اور ملاوٹ مت کرو، غداری مت کرو، کسی کی شکلیں مت بگاڑو، کسی بچے کو اور بوڑھے کو قتل مت کرنا، جب تم اپنے دشمن سے ملو تو ان کو اسلام کی دعوت دو اگر وہ قبول کرلیں تو ان کو ان کے اپنے ملک سے مہاجرین کے ملک کی طرف منتقل ہونے کی دعوت دو اگر وہ انکار کریں تو ان کو یہ بتادو کہ وہ دیہاتی مسلمانوں کی طرح ہونگے، ان کے اوپر اللہ تعالیٰ کے وہی احکام جاری کئے جائیں گے، جو دیگر مسلمانوں پر کئے جاتے ہیں لیکن تقسیم میں اور مال غنیمت میں ان کا کوئی حصہ نہیں ہوگا، اگر

(۱۶۵۳) اخرجه الحصكفی فی مسند الامام (۳۲۱) وابن حبان (۴۷۳۹) ومسلم (۱۷۳۱) (۲) فی الجهاد: باب تأمیر الامیر الامام الامراء علی البعوث والبیهقی فی السنن الكبری ۴۹:۹ واحمد ۳۵۲:۵ والدارمی ۲۱۵:۲ ابوداود (۲۶۱۲) فی الجهاد: باب فی دعاء المشركین

وہ اسلام سے انکار کریں تو ان کو جزیہ دینے کی دعوت دو، اگر اس کو قبول کرلیں تو ان کو مارنے سے ہاتھ روک لو، اگر وہ اس کا بھی انکار کریں تو ان سے جہاد کرو۔ اگر تم کسی قلعہ والوں کا محاصرہ کرو تو اگر وہ تمہارے بارے میں یہ ارادہ کریں کہ وہ لوگ اللہ کے حکم پر اتر آئیں تو ایسا مت کرنا کیونکہ تم نہیں جانتے کہ ان کے بارے میں اللہ کا حکم کیا ہے۔ ان کو اپنے حکم پر اتارو پھر ان کے درمیان وہ فیصلہ کرو جو تمہیں مناسب لگے۔ اگر تم ارادہ کرو کہ تم ان کو اللہ اور اس کے رسول کا ذمہ دو گے تو ایسا مت کرنا ان کو اپنا اور اپنے آباء کا ذمہ دو، کیونکہ اگر تمہارے ذمے توڑ دیئے جائیں تو اس میں ان کو گناہ کم ہوگا۔

(أخرجه) أبو محمد البخاری (عن) محمد بن يزيد بن خالد البخاری الكلاباذی (عن) الحسن بن عمر ابن شقيق (عن) أبی يوسف القاضی (عن) الإمام أبی حنيفة

(ورواه) أيضاً (عن) الطيب بن محمد بن غالب البيكندی (عن) مسروق بن المرزبان (عن) الحسن بن زياد اللؤلؤی (عن) الإمام أبی حنيفة

(ورواه) (عن) أبی سهل ابن بشر الكندی البخاری (عن) الفتح بن عمرو (عن) الحسن بن زياد (عن) الإمام أبی حنيفة

(ورواه) (عن) أحمد بن محمد بن سعيد (عن) المنذر بن محمد (عن) أبيه (عن) الحسن بن زياد (عن) الإمام أبی حنيفة

(ورواه) (عن) محمد ابن رضوان (عن) محمد بن سلام (عن) الإمام محمد بن الحسن الشيبانی (عن) الإمام أبی حنيفة

(ورواه) أيضاً (عن) زكريا بن يحيى بن كثير الأصفهانی (عن) أحمد بن رستة (عن) محمد بن المغيرة (عن) الحكم (عن) زفر (عن) الإمام أبی حنيفة

(ورواه) (عن) أحمد بن محمد بن سعيد (عن) الحسن بن عمر (عن) أبيه (عن) إسماعيل بن حماد (عن) أبيه والقاسم بن معن وأبی يوسف القاضی (عن) أبی حنيفة من قوله إذا حاصرتم أهل حصن إلى آخر الحديث

(ورواه) أيضاً (عن) أحمد بن محمد بن سعيد (عن) عبد الله بن أحمد بن نوح (عن) أبيه (عن) خارجة بن مصعب (عن) الإمام أبی حنيفة (و) سفيان الثوری غير أنه قال كان النبی صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ إذا أمر أميرا وبعث سرية الحديث

(ورواه) (عن) أحمد بن محمد بن سعيد (عن) محمد بن عبد الله بن مسروق قال وجدت فی كتاب جدی (حدثنا) أبو حنيفة الحديث غير أنه قال كان النبی صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ إذا بعث جيشاً قال لهم انطلقوا بسم الله وفی سبيل الله إلى قوله ولا تقتلوا وليداً

(ورواه) (عن) صالح بن أحمد بن أبی مقاتل (عن) عثمان بن سعيد (عن) أبی عبد الرحمن المقری (عن) أبی حنيفة بألفاظ قريبة

(ورواه) (عن) محمد بن حامد المكتب الترمذی (عن) يحيى بن خالد (عن) أبی سعيد الصغانی (عن) أبی حنيفة باللفظ الأول

(ورواه) (عن) أحمد بن محمد بن سعيد (عن) المنذر بن محمد (عن) أبيه (عن) عمه (عن) أبيه سعيد بن أبی الجهم (عن) الإمام أبی حنيفة

(ورواہ) (عن) أحمد بن محمد (عن) منذر بن محمد (عن) أبیه (عن) أیوب ابن هانی (عن) الإمام أبی حنیفة
(ورواہ) (عن) أحمد بن محمد قال قرأت فی کتاب حسین بن علی حدثنا یحیی بن زیاد بن الحسن بن فرات (عن) أبیه (عن) أبی حنیفة بإسنادہ قال کان رسول الله صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ إذا بعث جیشاً قال لهم انطلقوا بسم الله وفی سبیل الله قاتلوا من کفر بالله ولا تغلوا ولا تغدروا ولا تمثلوا ولا تقتلوا ولیداً ولا شیخاً کبیراً
(وأخرجه) الحافظ طلحة بن محمد فی مسندہ (عن) صالح بن أحمد (عن) عثمان بن سعید (عن) أبی عبد الرحمن المقری (عن) الإمام أبی حنیفة باللفظ الآخر إلی قوله ولیداً (قال) الحافظ
(ورواہ) (عن) الإمام أبی حنیفة داود الطائی وحمزة بن حبیب الزیات رحمة الله علیهم
(وأخرجه) الحافظ أبو عبد الله الحسین بن محمد بن خسرو البلخی فی مسندہ (عن) أبی الفضل أحمد بن الحسن بن خیرون (عن) أبی علی الحسن بن شاذان (عن) القاضی أبی نصر أحمد بن نصر بن اشکاب الزعفرانی (عن) إبراهیم بن حمد الصیرفی (عن) أبی یونس إدریس بن إبراهیم المقانعی (عن) الحسن ابن زیاد (عن) الإمام أبی حنیفة الحدیث بتمامه
(ورواہ) (عن) عبد الله ابن أحمد بن عمر (عن) عبد الله بن الحسن الخلال (عن) عبد الرحمن بن عمر (عن) محمد بن إبراهیم (عن) محمد بن شجاع (عن) الحسن بن زیاد (عن) الإمام أبی حنیفة
(وأخرجه) القاضی عمر بن الحسن الأشنانی (عن) سماعة بن محمد بن سماعة (عن) أبیه محمد بن سماعة (عن) أبی یوسف القاضی (عن) الإمام أبی حنیفة
(وأخرجه) الإمام محمد بن الحسن فی الآثار فرواہ (عن) الإمام أبی حنیفة ثم قال محمد وبه نأخذ وهو قول أبی حنیفة رضی الله عنه

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''محمد بن یزید بن خالد بخاری کلاباذی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسن بن عمر بن شقیق رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام ابو یوسف قاضی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''طیب بن محمد بن غالب بیکندی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''مسروق بن مرزبان رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسن بن زیاد لولوئی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''ابوسہل بن بشر کندی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''فتح بن عمرو رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''احمد بن محمد بن سعید رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''منذر بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''محمد بن رضوان رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن سلام رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام محمد بن حسن شیبانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے

حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''زکریا بن یحییٰ بن کثیر اصفہانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''احمد بن رستہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن مغیرہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حکم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''زفر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''احمد بن محمد بن سعید رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسن بن عمر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''اسماعیل بن حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے والد حضرت ''قاسم بن معن رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''ابویوسف قاضی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے اذا حاصرتم اهل حصن سے حدیث کے آخر تک روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''احمد بن محمد بن سعید رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبد اللہ بن احمد بن نوح رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''خارجہ بن مصعب رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''سفیان ثوری رحمۃ اللہ علیہ'' نے روایت کیا ہے، لیکن اس میں یہ بھی ہے کَانَ النبی صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ اذا امر امیرا وبعث سریه (جب رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کسی کو امیر مقرر کرتے، اور کوئی جنگی مہم روانہ کرتے، اس کے بعد پوری حدیث بیان کی)

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''احمد بن محمد بن سعید رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن عبداللہ بن مسروق رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے، انہوں نے فرمایا' میں نے اپنے دادا کی کتاب میں پڑھا ہے، ہمیں حدیث بیان کی ہے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' نے۔ لیکن اس میں یہ بھی ہے کَانَ النبی صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ اذا بعث جیشاً قال لهم انطلقوا بسم اللّٰه وفی سبیل اللّٰه (ان الفاظ سے حدیث شروع کی اور یہاں تک روایت کی) ولا تقتلوا ولیدا (کسی بچے کو قتل نہ کرنا)

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''صالح بن احمد بن ابومقاتل رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عثمان بن سعید رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوعبدالرحمٰن مقری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے ملتے جلتے الفاظ کے ہمراہ روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''محمد بن حامد مکتب ترمذی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''یحییٰ بن خالد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوسعید صغانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے پہلے الفاظ کے ہمراہ روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''احمد بن محمد بن سعید رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''منذر بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ''چچا رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے والد حضرت ''سعید بن ابوجہم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''احمد بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''منذر بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ایوب بن

ہانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''احمد بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' فرماتے ہیں میں نے حضرت ''حسین بن علی رحمۃ اللہ علیہ'' کی کتاب میں پڑھا ہے، اس میں ہے، ہمیں حدیث بیان کی ہے حضرت ''یحییٰ بن زیاد بن حسن بن فرات رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنے ''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے اپنی اسناد کے ہمراہ روایت کیا ہے۔ اس سے آگے یہ الفاظ ہیں کان رسول اللّٰه صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ اذا بعث جيشاً قال لهم انطلقوا بسم اللّٰه وفي سبيل اللّٰه قاتلوا من كفر باللّٰه ولا تغلوا ولا تغدروا ولا تمثلوا ولا تقتلوا وليداً ولا شيخاً كبيرًا (رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جب کوئی جنگی مہم روانہ فرماتے تو ان کو کہتے اللہ کے نام سے روانہ ہو جاؤ، اللہ کی راہ میں چلو، جو اللہ کا انکار کرے اس سے جہاد کرو، خیانت مت کرو، غداری مت کرو، مثلہ مت کرو، بچوں اور بوڑھوں کو قتل مت کرو)

○اس حدیث کو حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی سند یوں ہے) حضرت ''صالح بن احمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عثمان بن سعید رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوعبدالرحمٰن مقری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے پہلے الفاظ کے ساتھ ولید تک روایت کیا ہے

○حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' فرماتے ہیں یہی حدیث حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے حضرت ''داؤد طائی رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''حمزہ بن حبیب زیات رحمۃ اللہ علیہ'' نے بھی روایت کی ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''ابوفضل احمد بن حسن بن خیرون رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوعلی حسن بن شاذان رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''قاضی ابونصر احمد بن نصر بن اشکاب زعفرانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابراہیم بن حمد صیرفی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابویونس ادریس بن ابراہیم مقانعی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے مکمل حدیث روایت کی ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''عبد اللہ بن احمد بن عمر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبد اللہ بن حسن خلال رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبد الرحمٰن بن عمر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن شجاع رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''قاضی عمر بن حسن اشنانی رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''سماعہ بن محمد بن سماعہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے والد حضرت ''محمد بن سماعہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام ابویوسف قاضی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں ذکر کیا ہے۔ اس کے بعد حضرت ''امام محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے فرمایا ہے: ہم اسی کو اختیار کرتے ہیں۔ اور یہی حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کا موقف ہے۔

☼ جن تک اسلام کی دعوت نہ پہنچی ہو، ان سے جہاد سے قبل ان کو اسلام کی دعوت دینی چاہیے ☼

1654/(اَبُوْ حَنِيْفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) اِبْرَاهِيْمَ اِذَا قَاتَلْتَ قَوْماً فَادْعُهُمْ اِذَا لَمْ تَبْلُغْهُمُ الدَّعْوَةُ فَاِنْ كَانَتْ

(١٦٥٤) اخرجه محمد بن الحسن الشيباني في الآثار (٨٦٠) وعبد الرزاق ٥:٢١٧ (٩٤٢٦) في الجهاد: باب دعاء العدو

قَدْ بَلَغَتْهُمُ الدَّعْوَةُ فَإِنْ شِئْتَ فَادْعُهُمْ وَإِنْ شِئْتَ فَلَا تَدْعُهُمْ

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ، حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ''، وہ حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں، وہ فرماتے ہیں: جب تو کسی قوم سے جہاد کرے تو ان کو اسلام کی دعوت دے جبکہ ان کے پاس اسلام کی دعوت نہ پہنچی ہو، اگر ان تک پہلے سے ہی اسلام کی دعوت پہنچ چکی ہو تو اب تمہاری مرضی ہے کہ چاہے تو ان کو اسلام کی دوبارہ دعوت دو اور چاہو تو نہ دو۔

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن في الآثار فرواه (عن) الإمام أبي حنيفة ثم قال محمد وبه نأخذ وهو قول أبي حنيفة

(وأخرجه) الحسن بن زياد في مسنده فرواه (عن) الإمام أبي حنيفة

(وأخرجه) الحافظ أبو بكر أحمد بن محمد بن خالد بن خلي الكلاعي في مسنده (عن) أبيه محمد بن خالد بن خلي (عن) أبيه خالد بن خلي (عن) محمد بن خالد الوهبي (عن) الإمام أبي حنيفة

(وأخرجه) الإمام محمد بن الحسن في مسنده فرواه أيضاً (عن) الإمام أبي حنيفة رضي الله عنه

○اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں نقل کیا ہے۔ اس کے بعد حضرت ''امام محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے فرمایا ہے: ہم اسی کو اختیار کرتے ہیں۔ اور یہی حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کا موقف ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں ذکر کیا ہے انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابوبکر احمد بن محمد بن خالد بن خلی کلاعی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) اپنے والد حضرت ''محمد بن خالد بن خلی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے والد حضرت ''خالد بن خلی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن خالد وہبی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مثلہ کرنے یعنی ناک کان وغیرہ کاٹ کر لاش کی بےحرمتی کرنے سے منع فرمایا☼

1655/(اَبُوْحَنِيْفَةَ) (عَنْ) عَلْقَمَةَ بْنِ مَرْثَدٍ (عَنْ) سُلَيْمَانَ بْنِ بُرَيْدَةَ (عَنْ) اَبِيْهِ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ نَهٰى عَنِ الْمُثْلَةِ

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت علقمہ بن مرثد رحمۃ اللہ علیہ سے، وہ حضرت سلیمان بن بریدہ رحمۃ اللہ علیہ سے، وہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مثلہ (شکلیں بگاڑنے) سے منع فرمایا ہے۔

(أخرجه) أبو محمد البخاري (عن) أحمد بن محمد بن التيمي (عن) عبد الله بن عمر الصفار (عن) يحيى بن غيلان (عن) عبد الله بن زريع (عن) الإمام أبي حنيفة

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''احمد بن محمد بن تیمی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبداللہ بن عمر صفار رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''یحییٰ بن غیلان رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبداللہ بن زریع رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

(١٦٥٥) تقدم في (١٦٥٣)

☼ مال غنیمت میں گھڑ سوار کو دو اور پیدل کو ایک حصہ ملا ☼

1656/(اَبُوْحَنِیْفَةَ) (عَنْ) عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ دَاوُدَ (عَنِ) الْمُنْذِرِ بْنِ اَبِیْ حَنِیْفَةَ قَالَ بَعَثَهُ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ فِیْ جَیْشٍ اِلٰی مِصْرٍ فَاَصَابُوْا غَنَائِمَ فَقَسَّمَ لِلْفَارِسِ سَهْمَیْنِ وَلِلرَّاجِلِ سَهْماً فَرَضٰی بِذٰلِكَ عُمَرُ

✦✦ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت عبداللہ بن داؤد رحمۃ اللہ علیہ سے وہ حضرت ''منذر بن ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ سے روایت کرتے ہیں: حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے مصر کی جانب انہیں ایک لشکر میں بھیجا، ان کو بہت سارا مالِ غنیمت ملا، انہوں نے گھڑ سوار کو دو حصے اور پیدل کو ایک حصہ دیا، حضرت عمر رضی اللہ عنہ اس تقسیم پر راضی ہو گئے۔

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن في الآثار فرواه (عن) الإمام أبي حنيفة ثم قال محمد وهو قول أبي حنيفة ولسنا نأخذ بهذا ولكنا نرى أن يكون للفارس ثلاثة أسهم وللراجل سهم واحد

○ اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں نقل کیا ہے۔ پھر حضرت ''امام محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے فرمایا: یہی حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کا مذہب ہے۔ لیکن اس پر عمل نہیں کرتے، ہم یہ کہتے ہیں کہ گھڑ سوار کے تین اور پیدل کا ایک حصہ ہے۔

☼ غنیمت سے خمس سے اضافی مال بھی مسلمانوں میں تقسیم کرنا مستحب ہے ☼

1657/(اَبُوْحَنِیْفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) اِبْرَاهِیْمَ اَنَّهُ کَانَ یَسْتَحِبُّ النَّفْلَ لِنَصْرِ الْمُسْلِمِیْنَ بِذٰلِكَ عَلٰی عَدُوِّهِمْ

✦✦ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ سے روایت کرتے ہیں' غنیمت کے خمس سے اضافی مال مسلمانوں میں تقسیم کرنا مستحب ہے کیونکہ اس سے دشمنوں کے خلاف مسلمانوں کی مدد ہوتی ہے

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن في الآثار فرواه (عن) الإمام أبي حنيفة ثم قال محمد وبه نأخذ وهو قول أبي حنيفة

○ اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں نقل کیا ہے۔ اس کے بعد حضرت ''امام محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے فرمایا ہے: ہم اسی کو اختیار کرتے ہیں۔ اور یہی حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کا موقف ہے۔

☼ جس نے کسی کافر کو قتل کیا، اس کافر کا تمام ساز و سامان قتل کرنے والے کو ملے گا ☼

1658/(اَبُوْحَنِیْفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) اِبْرَاهِیْمَ مَنْ قَتَلَ قَتِیْلاً فَلَهُ سَلْبُهُ وَمَنْ جَاءَ بِسَلْبٍ فَهُوَ لَهُ وَمَنْ جَاءَ بِرَاْسٍ فَلَهُ کَذَا وَکَذَا فَهُوَ النَّفْلُ

✦✦ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ سے روایت کرتے ہیں وہ فرماتے

(١٦٥٦) اخرجه محمد بن الحسن الشيباني في الآثار (٨٦١) ابو يوسف في الخراج ٢٠ وقد تقدم في (١٦٣٥)

(١٦٥٧) اخرجه محمد بن الحسن الشيباني في الآثار (٨٧٣) في الجهاد: باب الغنيمة والنفل (الطبع الجديد)

(١٦٥٨) اخرجه محمد بن الحسن الشيباني في الآثار (٨٧٣) في الجهاد: باب الغنيمة والنفل (الطبع الجديد)

ہیں: جس نے کسی کو قتل کیا اس کا ساز و سامان اس کے قاتل کو ملے گا اور جو کوئی ساز و سامان لے کر آیا وہ اسی کا ہے اور جو سر لے کر آیا ہے، اس کو یہ یہ چیزیں ملیں گی کیونکہ وہ مالِ غنیمت ہے۔

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن في الآثار فرواه (عن) الإمام أبي حنيفة ثم قال محمد وبه نأخذ وهو قول أبي حنيفة رضي الله عنه

○اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں نقل کیا ہے۔ اس کے بعد حضرت ''امام محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے فرمایا ہے: ہم اسی کو اختیار کرتے ہیں۔ اور یہی حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کا موقف ہے۔

☼ ایک مجاہد کے زخمی ہاتھ کو دیکھ کر حضرت عمر پر رقت طاری ہوگئی ☼

1659/(اَبُوْ حَنِيْفَةَ) (عَنْ) عَلِيِّ بْنِ الْاَقْمَرِ (عَنْ) عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِيْ اَوْفٰى اَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَطْعَمَ النَّاسَ بِالْمَدِيْنَةِ فَرَاٰى رَجُلاً يَاْكُلُ بِشِمَالِهٖ فَقَالَ كُلْ بِيَمِيْنِكَ فَقَالَ اِنَّهَا اُصِيْبَتْ يَوْمَ مُؤْتَةَ فَجَلَسَ عُمَرُ يَبْكِيْ قَائِلاً مَنْ يُوَضِّيْكَ مَنْ يُغْسِلُ ثَوْبَكَ وَاَمَرَ لَهٗ بِجَارِيَةٍ فَارِهَةٍ وَكِسْوَةٍ وَرَاحِلَةٍ فَضَجَّ الْمُسْلِمُوْنَ بِالدُّعَاءِ لِعُمَرَ لَمَّا رَاَوْا مِنْ رَاْفَتِهٖ وَتَفَقُّدِهٖ لِاَحْوَالِ الْاُمَّةِ

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت علی بن اقمر رحمۃ اللہ علیہ سے، وہ حضرت عبداللہ بن ابی اوفی رحمۃ اللہ علیہ سے روایت کرتے ہیں: حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے مدینہ منورہ میں لوگوں کو کھانا کھلایا، آپ نے ایک آدمی کو دیکھا کہ وہ بائیں ہاتھ سے کھانا کھا رہا تھا۔ آپ نے فرمایا: دائیں ہاتھ سے کھاؤ۔ اس نے کہا: جنگِ موتہ میں مجھے زخم آ گیا تھا۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ بیٹھ کر رونے لگ گئے اور یہ کہنے لگے ''تجھے وضو کون کرواتا ہے اور تیرے کپڑے کون دھوتا ہے'' پھر آپ نے ایک نوجوان لونڈی اس کو دی اور لباس دیا اور سواری دی تو مسلمانوں نے آپ کی نرمی کا یہ انداز اور امت کے احوال پر اس قدر سنجیدگی دیکھی تو سب کی چیخیں نکل گئیں۔

(أخرجه) الحافظ طلحة بن محمد في مسنده (عن) ابن الجعاني (عن) أسد بن عمر (عن) الإمام أبي حنيفة

(وأخرجه) الإمام محمد بن الحسن في الآثار فرواه (عن) الإمام أبي حنيفة رضي الله تعالى عنه

○اس حدیث کو حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی سند یوں ہے) حضرت ''ابن جعانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''اسد بن عمرو رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں ذکر کیا ہے۔

☼ سب سے افضل جہاد ظالم بادشاہ کے سامنے حق بات کہنا ہے ☼

1660/(اَبُوْ حَنِيْفَةَ) (عَنْ) عَلْقَمَةَ بْنِ مَرْثَدٍ (عَنْ) اِبْنِ بُرَيْدَةَ (عَنْ) اَبِيْهِ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ قَالَ اَفْضَلُ الْجِهَادِ كَلِمَةُ حَقٍّ عِنْدَ سُلْطَانٍ جَائِرٍ

(١٦٥٩) اخرجه محمد بن الحسن الشيباني في الآثار (٨٧٨) في الادب: باب فضائل الصحابة اصحاب النبي صلى الله عليه وسلم ومن كان يتذاكر الفقه

(١٦٦٠)...واورده المرتضى الزبيدي في العقود الجواهر المنيفة ١: ٣٢٢

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت علقمہ بن مرثد رحمۃ اللہ علیہ سے وہ ابن بریدہ رحمۃ اللہ علیہ سے وہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: سب سے افضل جہاد ظالم بادشاہ کے سامنے حق بات کہنا ہے۔

(أخرجه) أبو محمد البخاری (عن) عبد الله بن محمد بن علی المقری النهروانی (عن) علی بن حفص بن عمرو بن آدم (عن) أحمد بن محمد من ولد تمیم (عن) محمد بن الزبرقان أبی همام الأهوازی (عن) الإمام أبی حنیفة رضی الله تعالی عنه

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''عبداللہ بن محمد بن علی مقری نہروانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''علی بن حفص بن عمرو بن آدم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''احمد بن محمد'' سے (جو کہ تمیم کی اولاد میں سے ہیں)، انہوں نے حضرت ''محمد بن زبرقان ابو ہمام اہوازی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ'' سے روایت کیا ہے۔

✿ عالم جب تک لوگوں میں بیٹھا رہتا ہے، لوگ ذکر اللہ میں مشغول رہتے ہیں ✿

1661/(اَبُوْ حَنِیْفَةَ) (عَنْ) عَلِیِّ بْنِ عَامِرٍ وَعَلِیِّ بْنِ الْاَقْمَرِ (عَنِ) الْاَغَرِّ (عَنْ) عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِیْ اَوْفٰی (عَنِ) النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ مَا جَلَسَ عَالِمٌ فِی النَّاسِ یَذْکُرُوْنَ اللّٰهَ تَعَالٰی اِلَّا غَشِیَتْهُمُ الرَّحْمَةُ وَذَکَرَهُمُ اللّٰهُ فِیْمَنْ عِنْدَهٗ

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت علی بن عامر رحمۃ اللہ علیہ اور حضرت علی بن اقمر رحمۃ اللہ علیہ سے، وہ حضرت اغر رحمۃ اللہ علیہ سے، وہ حضرت عبداللہ بن ابی اوفی رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جب تک عالم لوگوں میں بیٹھا رہتا ہے، لوگ اللہ کا ذکر کرتے رہتے ہیں، ان پر رحمت سایہ فگن ہوتی ہے اور اللہ تعالیٰ ان کا ذکر اس جماعت میں کرتا ہے جو جماعت اللہ کی بارگاہ میں موجود ہوتی ہے۔

(أخرجه) الحافظ طلحة بن محمد فی مسنده (عن) أبی العباس أحمد بن عقدة (عن) جعفر بن محمد (عن) أبیه (عن) عبد الله بن الزبیر (عن) الإمام أبی حنیفة رضی الله عنه (قال) الحافظ (ورواه) الإمام أبو یوسف القاضی (عن) الإمام أبی حنیفة

○اس حدیث کو حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی سند یوں ہے) حضرت ''ابوعباس احمد بن عقدہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''جعفر بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبد اللہ بن زبیر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی سند یوں ہے) حضرت ''امام ابویوسف قاضی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

✿ جس نے مجاہدین کے گھر والے سے خیانت کی قیامت کے دن اس سے قصاص لیا جائے گا ✿

1662/(اَبُوْ حَنِیْفَةَ) (عَنْ) عَلْقَمَةَ بْنِ مَرْثَدٍ (عَنْ) اِبْنِ بُرَیْدَةَ (عَنْ) اَبِیْهِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ جَعَلَ اللّٰهُ تَعَالٰی حُرْمَةَ نِسَاءِ الْمُجَاهِدِیْنَ عَلَی الْقَاعِدِیْنَ کَحُرْمَةِ اُمَّهَاتِهِمْ وَمَا مِنْ رَجُلٍ مِنَ

الْقَاعِدِيْنَ يَخُوْنَ اَحَداً مِنَ الْمُجَاهِدِيْنَ فِيْ اَهْلِهٖ اِلَّا قِيْلَ لَهٗ يَوْمَ الْقِيَامَةِ اِقْتَصِّ فَمَا ظَنُّكُمْ

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت علقمہ بن مرثد رحمۃ اللہ علیہ سے، وہ حضرت ابن بریدہ رحمۃ اللہ علیہ سے، وہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اللہ تعالیٰ نے مجاہدین کی عورتیں جہاد پر نہ جانے والوں پر اسی طرح حرام کی ہیں جس طرح ان کی مائیں ان پر حرام ہیں۔ اور جو شخص جہاد پر نہیں گیا اور وہ مجاہدین میں سے کسی کے گھر میں خیانت کرے تو قیامت کے دن اس کو کہا جائے گا کہ اس سے قصاص لے لو، تو تمہارا کیا خیال ہے؟۔

(أخرجه) أبو محمد البخاری (عن) صالح بن أحمد بن أبی مقاتل (عن) شعیب بن أیوب (عن) أبی یحیی عبد الحمید الحمانی (عن) الإمام أبی حنیفة رضی اللہ عنه

○ اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''صالح بن احمد بن ابومقاتل رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''شعیب بن ایوب رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابویحییٰ عبدالحمید حمانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

✿ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے مختلف شخصیات کے لئے سرکاری طور پر وظائف مقرر فرمائے ✿

1663/(اَبُوْحَنِيْفَةَ) وَسُفْيَانَ الثَّوْرِیُّ (عَنْ) اَبِیْ اِسْحَاقِ السَّبِيْعِیُّ (وَ) مُصْعَبُ بْنُ سَعْدٍ قَالَ سُفْيَانُ (عَنْ) عَامِرِ بْنِ سَعْدٍ اَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ اَوَّلُ مَنْ فَرَضَ الْعَطِيَّةَ فَرَضَ الْمُهَاجِرِيْنَ وَالْاَنْصَارَ مِنْ اَهْلِ بَدْرٍ سِتَّةَ آلَافٍ وَفَرَضَ لِاَزْوَاجِ النَّبِیِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ وَفَضَّلَ عَائِشَةَ فَفَرَضَ لَهَا اِثْنَیْ عَشَرَ اَلْفاً وَلِسَائِرِهِنَّ عَشَرَةَ آلَافٍ غَيْرَ جُوَيْرِيَةَ وَصَفِيَّةَ فَرَضَ لَهُمَا سِتَّةَ آلَافٍ وَفَرَضَ لِلْمُهَاجِرَاتِ الْاُوَلِ اَسْمَاءَ بِنْتِ اَبِیْ بَكْرٍ وَاَسْمَاءَ بِنْتِ عُمَيْسٍ اَلْفاً اَلْفاً

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت سفیان ثوری رحمۃ اللہ علیہ سے، وہ حضرت ابواسحاق سبیعی رحمۃ اللہ علیہ سے، وہ حضرت مصعب بن سعد رحمۃ اللہ علیہ سے روایت کرتے ہیں، وہ فرماتے ہیں، حضرت سفیان رحمۃ اللہ علیہ نے حضرت عامر بن سعد رحمۃ اللہ علیہ سے روایت کیا ہے، حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ وہ پہلے شخص ہیں جنہوں نے مہاجرین اور انصار کے وظائف مقرر کئے۔ اہل بدر کے لئے ۶ ہزار مقرر کئے۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی ازواج کے لئے بھی وظائف مقرر کئے۔ لیکن ان میں ام المومنین سیدہ عائشہ صدیقہ طیبہ طاہرہ رضی اللہ عنہا کو فضیلت دی، ان کے لئے ۱۲ ہزار رکھے اور باقی سب کے لئے دس ہزار، سوائے جویریہ اور صفیہ کے، ان کے لئے ۶، ۶ ہزار رکھے۔ پہلی مہاجرات کے لئے بھی وظیفہ رکھا، پہلی مہاجرات میں سیدہ اسماء بنت ابی بکر اور اسماء بنت عمیس کے لئے ایک ایک ہزار رکھا۔

(أخرجه) القاضی عمر بن الحسن الأشنانی (عن) الحسین بن عمر ابن الأحوص (عن) أبیه (عن) إسماعیل بن حماد (عن) الإمام أبی حنیفة

(وأخرجه) أبو عبد اللہ الحسین بن محمد بن خسرو فی مسنده (عن) أبی الفضل أحمد بن الحسن بن خیرون (عن) خاله أبی علی الباقلانی (عن) أبی عبد اللہ بن دوست العلاف (عن) القاضی عمر بن الحسن الأشنانی بإسناده

(۱۶۶۲) اخرجه احمد ۵:۳۵۲ ومسلم (۱۸۹۷) (۱۳۹) وابن ابی عاصم فی الجهاد (۱۰۰) والنسائی ۶:۵۰ وابن حبان (۴۶۳۴) والحمیدی (۹۰۷) وسعید بن منصور (۲۳۳۱) وابوداود (۲۴۹۲) والبیهقی فی السنن الکبری ۹:۱۷۳ وابونعیم فی الحلیة ۷:۲۵۷

(۱۶۶۳) اخرجه ابویوسف فی الخراج ۵۰ وعبدالرزاق ۱۱:۱۰۰ (۲۰۰۳۶) باب الدیوان وعبدالله بن المبارک فی الزهد ۲۶۵

المذكور إلى أبي حنيفة رضي الله عنه

○اس حدیث کو حضرت ''قاضی عمر بن حسن اشنانی رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''حسین بن عمر بن احوص رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''اسماعیل بن حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''ابوفضل احمد بن حسن بن خیرون رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ماموں حضرت ''ابوعلی باقلانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوعبداللہ بن دوست علاف رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''قاضی عمر بن حسن اشنانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے، انہوں نے سابقہ اسناد کے ہمراہ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ حضرت عامر شعبی غزوات والی احادیث بیان کیا کرتے تھے، حضرت ابن عمر سنا کرتے تھے ☼

1664/(اَبُوْحَنِيْفَةَ) (عَنِ) الْهَيْثَمِ (عَنْ) عَامِرِ الشَّعْبِيِّ قَالَ كَانَ يُحَدِّثُ عَنِ الْمَغَازِيْ وَابْنُ عَمَرَ يَسْمَعُهُ فَقَالَ حِيْنَ سَمِعَ حَدِيْثَهُ اَنَّهُ يَحَدِّثُ كَاَنَّهُ شَهِدَ الْقَوْمَ

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ہیثم رحمۃ اللہ علیہ سے وہ حضرت عامر شعبی رحمۃ اللہ علیہ سے روایت کرتے ہیں، وہ فرماتے ہیں: وہ مغازی کے بارے میں احادیث روایت کیا کرتے تھے اور حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سنا کرتے تھے، جب وہ حدیث سنتے تو فرماتے: یہ واقعات یوں بیان کرتے ہیں گویا کہ دیکھ دیکھ کر بیان کر رہے ہوں۔

(أخرجه) أبو محمد البخاري (عن) أحمد بن محمد بن سعيد الهمداني (عن) عبد الله بن أحمد بن بهلول قال هذا كتاب جدي إسماعيل فقرأت فيه حدثني القاسم بن معن (عن) الإمام أبي حنيفة رضي الله عنه

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''احمد بن محمد بن سعید ہمدانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبداللہ بن احمد بن بہلول رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے، انہوں نے کہا: یہ میرے دادا حضرت ''اسماعیل رحمۃ اللہ علیہ'' کی کتاب ہے، میں نے اس میں پڑھا ہے، ہمیں حدیث بیان کی ہے حضرت ''قاسم بن معن رحمۃ اللہ علیہ'' نے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ اہل حرب نے مسلمان کا مال غصب کر لیا، پھر مسلمانوں کو وہ مال ملا، تو مالک زیادہ حق رکھتا ہے ☼

1665/(اَبُوْحَنِيْفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) اِبْرَاهِيْمَ مَا اَحْرَزَ اَهْلُ الْحَرْبِ مِنْ اَمْوَالِ الْمُسْلِمِيْنَ ثُمَّ اَصَابَهُ الْمُسْلِمُوْنَ فَهُوَ رُدَّ عَلٰى صَاحِبِهٖ اِنْ اَصَابَهُ قَبْلَ الْقِسْمَةِ وَاِنْ اَصَابَهُ بَعْدَ الْقِسْمَةِ فَهُوَ اَحَقُّ بِالثَّمَنِ

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ سے روایت کرتے ہیں وہ فرماتے ہیں: اہلِ حرب مسلمانوں کے جو مال غصب کر لیں پھر مسلمانوں کو وہ مل جائیں تو اگر تقسیم سے پہلے کسی کو اپنا مال نظر آ جائے تو اس کو لوٹایا جائے گا اور اگر تقسیم کے بعد اس کو اپنا مال ملا تو وہ لینے کا حق تو رکھتا ہے لیکن قیمت ادا کر کے۔

(۱٦٦٤) اخرجه الحصكفي في مسند الامام (٣٨٦) و (٣٨٧)

(۱٦٦٥) اخرجه محمد بن الحسن الشيباني في الآثار (٨٦٤) وابن ابي شيبة ٥١١:٦ (٣٣٣٥٢) في السير: في العبد يأسره المسلمون ثم يظهر عليه العدو وسعيد بن منصور في السنن ٣١١:٢ وعبد الرزاق ١٩٦:٥ (٩٣٦٣) في الجهاد: باب المتاع يصيبه العدو ثم وجده صاحبه

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن فی الآثار فرواه (عن) الإمام أبی حنیفة ثم قال محمد وبه نأخذ وهو قول أبی حنیفة رضی الله عنه وأراد بالثمن القیمة

○اس حدیث کوحضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں نقل کیا ہے۔اس کے بعدحضرت ''امام محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے فرمایا ہے: ہم اسی کواختیار کرتے ہیں۔یہی حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کا مذہب ہے۔اورثمن سے مراد قیمت ہے۔

☼عامر شعبی غزوات کا بیان بہت احسن انداز میں کیا کرتے تھے☼

1666/(اَبُوْحَنِيْفَةَ) (عَنْ) اَبِیْ هِنْدِ الْحَارِثِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ عَامِرٍ اَنَّهٗ کَانَ يُحَدِّثُ عَنْ مَغَازِیْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ فِیْ حَلْقَةٍ فِيْهَا اِبْنُ عُمَرَ فَقَالَ اِنَّهٗ لَيُحَدِّثُ حَدِيْثاً کَاَنَّهٗ شَهِدَ الْقَوْمَ

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ابوہند حارث بن عبدالرحمٰن رحمۃ اللہ علیہ سے وہ حضرت عامر رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں: وہ ایک حلقے میں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے غزوات کے بارے بیان کررہے تھے،اس حلقے میں حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بھی موجود تھے،انہوں نے کہا: یہ حدیث اس طرح بیان کرتے ہیں جس طرح کے لوگوں میں خودموجود ہیں۔

(أخرجه) أبو محمد البخاری (عن) أحمد بن محمد (عن) جعفر بن محمد (عن) أبیه (عن) عبد الله بن الزبیر عن الإمام أبی حنیفة

(ورواه) (عن) أحمد بن محمد قال قرأت فی کتاب إسماعیل بن حماد (عن) (عن) أبی یوسف القاضی (عن) الإمام أبی حنیفة (عن) أبی هند (عن) أشیاخهم

(أخرجه) أبو عبد الله الحافظ الحسین بن محمد بن خسرو البلخی فی مسنده (عن) أبی الفضل أحمد بن الحسن بن خیرون (عن) خاله أبی علی الباقلانی (عن) أبی عبد الله بن دوست العلاف (عن) القاضی عمر بن الحسن الأشنانی (عن) جعفر بن مروان (عن) أبیه (عن) عبد الله بن الزبیر (عن) الإمام أبی حنیفة

○اس حدیث کوحضرت ''ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''احمد بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''جعفر بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے اپنے ''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''عبداللہ بن زبیر رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کوحضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اوراسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے،اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''احمد بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' فرماتے ہیں' میں نے حضرت ''اسماعیل بن حماد رحمۃ اللہ علیہ'' کی کتاب میں پڑھا ہے،انہوں نے حضرت ''امام ابویوسف قاضی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''ابوہند رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے ان کے اشیاخ سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کوحضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسروبلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے،اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''ابوفضل احمد بن حسن بن خیرون رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے اپنے ماموں حضرت ''ابوعلی باقلانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''ابوعبداللہ بن دوست علاف رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''قاضی عمر بن حسن اشنانی رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''جعفر بن مروان رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے اپنے ''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''عبداللہ بن زبیر رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

(۱٦٦٦) تقدم فی (۱٦٦٤)

☼ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کو باغی گروہ سے لڑائی میں شمولیت نہ کرنے پر بہت افسوس تھا ☼

1667/(اَبُوْحَنِیْفَۃَ) (عَنْ) عَطَاءِ بْنِ اَبِیْ رَبَاحٍ (عَنْ) عَبْدِ اللّٰہِ بْنِ عُمَرَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْھُمَا اَنَّہٗ قَالَ مَا آسِیْ عَلٰی شَیْءٍ کَمَا آسِیْ عَلٰی اَنْ لاَ اَکُوْنَ قَاتَلْتُ الْفِئَۃَ الْبَاغِیَۃَ وَعَلٰی صَوْمِ الْھَوَاجِرِ

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت عطاء بن ابی رباح رحمۃ اللہ علیہ سے، وہ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں' انہوں نے فرمایا: مجھے کبھی کسی چیز پر افسوس نہیں ہوا جتنا اس بات پر افسوس ہوا ہے کہ میں نے باغی گروہ کے ساتھ جہاد نہیں کیا اور میں نے صوم ہواجر یعنی گرمیوں کے روزے نہیں رکھے۔

(أخرجه) الحافظ محمد بن المظفر في مسنده (عن) أبي عبد الله محمد بن القاسم بن زكريا المحاربي (عن) عباد بن يعقوب (عن) عفان يعني ابن سيار الجرجاني القاضي (عن) الإمام أبي حنيفة رضي الله عنه

○اس حدیث کو حضرت ''حافظ محمد بن مظفر رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''ابوعبداللہ محمد بن قاسم بن زکریا محاربی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عباد بن یعقوب رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عفان یعنی ابن سیار جرجانی قاضی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ جہنم کا ایک دروازہ ان لوگوں کے لئے مخصوص ہے جو مسلمان پر ہتھیار لہراتے ہیں ☼

1668/(اَبُوْحَنِیْفَۃَ) (عَنْ) اَبِیْ جَنَابٍ یَحْیٰی بْنِ اَبِیْ حَیَّۃَ (عَنْ) اُحَیْدٍ (عَنْ) اِبْنِ عُمَرَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْھُمَا قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ مَنْ سَلَّ السَّیْفَ عَلٰی اُمَّتِیْ فَاِنَّ لِجَھَنَّمَ سَبْعَۃَ اَبْوَابٍ بَابٌ مِنْھَا لِمَنْ سَلَّ السَّیْفَ

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ابو جناب یحییٰ بن ابو حیہ رحمۃ اللہ علیہ سے، وہ حضرت احید رحمۃ اللہ علیہ سے، وہ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جس نے میرے کسی امتی پر تلوار سونتی، جہنم کے سات دروازے ہیں ان میں سے ایک دروازہ تلوار سونتنے والے کے لئے ہے۔

(أخرجه) أبو محمد البخاري (عن) محمد بن حمدان (عَنْ) مُحَمَّدِ بْنِ قَيْسٍ الدامغاني (عن) عمار بن رجاء (عن) عمير ابن يعيش (عن) محمد بن القاسم الأسدي (عن) الإمام أبي حنيفة رضي الله عنه

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''محمد بن حمدان رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن قیس دامغانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عمار بن رجاء رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عمیر بن یعیش رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن قاسم اسدی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

(۱۶۶۷) اخرجه الطبراني في الاوسط ۸:۲:۴۰ (۷۸۱۹) واورده الهيثمي في مجمع الزوائد ۴:۱۸۲ وفي مجمع البحرين ۲:۵۱ (۱۴۶۲)

(۱۶۶۸) اخرجه الطحاوي في شرح مشكل الآثار (۱۳۳۳) وابن ابي شيبة ۱۰:۱۲۱ ومسلم (۹۸ X ۱۶۱) والبخاري (۶۸۷۴) والنسائي في المجتبى ۷:۱۱۷ وفي الكبرى (۳۵۶۳) وابو يعلى (۵۸۴۷) والخطيب في تاريخ بغداد ۷:۲۳۶

☼ کسی مجاہد کو ایک کوڑا دینا، پھر ایک کوڑا دینا، ایک حج کے بعد دوسرے حج کے مترادف ہے ☼

1669/(اَبُوْحَنِيْفَةَ) (عَنْ) يَحْيٰى بْنِ عَمَرٍو الْاَسْلَمِيِّ الْهَمْدَانِيِّ الْوَادِعِيِّ (عَنْ) اَبِيْهِ عَمْرٍو (عَنْ) عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ قَالَ لَاَنْ اُعِيْنُ غَازِياً بِالسَّوْطِ يَسْتَعِيْنُ بِهٖ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ اَحَبُّ اِلَيَّ مِنْ حَجَّةٍ فِيْ اَثْرِ حَجَّةٍ

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت یحییٰ بن عمرو اسلمی ہمدانی وادعی رحمۃ اللہ علیہ سے، وہ اپنے والد عمرو رحمۃ اللہ علیہ سے، وہ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں' انہوں نے فرمایا: میں کسی مجاہد کی ایک کوڑے کے ساتھ مدد کروں اور اس کے ذریعے اللہ کی راہ میں مدد کروں، یہ میری نگاہ میں ایک حج کے بعد دوسرے حج سے بھی زیادہ محبوب ہے۔

(أخرجه) الحافظ طلحة بن محمد في مسنده (عن) أحمد بن محمد بن سعيد الهمداني (عن) عبد الله بن أحمد بن نوح (عن) أبيه (عن) خالد بن سليمان (عن) الإمام أبي حنيفة رضي الله عنه

○اس حدیث کو حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی سند یوں ہے) حضرت ''احمد بن محمد بن سعید ہمدانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبداللہ بن احمد بن نوح رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''خالد بن سلیمان رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

(۱۶۶۹) اخرجه ابن ابی شیبة۵:۳۱۰في الجهاد:باب ماذكر في فضل الجهاد الحث عليه

اَلْبَابُ الثَّامِنُ وَالثَّلَاثُوْنَ فِی الْحَظْرِ وَالْاِبَاحَةِ

اٹھتیسواں باب: حظر واباحت کے بیان میں

☼ ریشمی کپڑا وہ پہنتا ہے جس کا آخرت میں کوئی حصہ نہ ہو ☼

1670/(اَبُوْحَنِیْفَةَ) (عَنِ) الْحُکَیْمِ بْنِ عُتَیْبَةَ (عَنْ) عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَبِی لَیْلٰی (عَنْ) حُذَیْفَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ نَهٰی عَنْ لُبْسِ الدِّیْبَاجِ وَالْحَرِیْرِ قَالَ اِنَّمَا یَفْعَلُ ذٰلِكَ مَنْ لَا خَلَاقَ لَهٗ

✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت حکیم بن عتیبہ رحمۃ اللہ علیہ سے، وہ حضرت عبدالرحمٰن بن ابی لیلیٰ رحمۃ اللہ علیہ سے، وہ حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے دیباج اور حریر (ریشم کی دو قسمیں) سے پہننے سے منع فرمایا ہے اور فرمایا: یہ کپڑا وہ پہنتا ہے جس کا آخرت میں کوئی حصہ نہیں ہوتا۔

(أخرجه) أبو محمد البخاری (عن) أحمد بن محمد بن سعید الهمدانی قال قرأت فی کتاب حمزة بن حبیب (عن) الإمام أبی حنیفة

(وأخرجه) الحافظ أبو عبد الله الحسین ابن محمد بن خسرو البلخی فی مسنده (عن) أبی الفضل أحمد خیرون (عن) خاله أبی علی الباقلانی (عن) أبی عبد الله ابن دوست العلاف (عن) القاضی عمر بن الحسن الأشنانی (عن) صالح بن أحمد ابن أبی مقاتل المروزی (عن) إدریس بن إبراهیم (عن) الحسین بن زیاد (عن) الإمام أبی حنیفة

(وأخرجه) القاضی عمر بن الحسن الأشنانی بإسناده المذکور إلی أبی حنیفة

○ اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''احمد بن محمد بن سعید ہمدانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے، وہ فرماتے ہیں' میں نے حضرت ''حمزہ بن حبیب رحمۃ اللہ علیہ'' کی کتاب میں پڑھا ہے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○ اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''ابوفضل احمد خیرون رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ماموں حضرت ''ابوعلی باقلانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوعبد اللہ ابن دوست علاف رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''قاضی عمر بن حسن اشنانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''صالح بن احمد بن ابومقاتل مروزی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ادریس بن ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسین بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○ اس حدیث کو حضرت ''قاضی عمر بن حسن اشنانی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی اسناد کے ہمراہ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

(١٦٧٠) اخرجه الحصکفی فی مسند الامام (٤١٨) وابن حبان (٥٣٣٩) والحمیدی (٤٤٠) ومسلم (٢٠٦٧) فی اللباس والزینة: باب تحریم استعمال الذهب والفضة والخطیب فی تاریخ بغداد ٣:١٠ والنسائی ١٩٨:٨ وابن الجارود (٨٦٥) والبخاری (٥٨٣٧) فی اللباس: باب افتراش الحریر والبیهقی فی السنن الکبریٰ ٢٨:١٠ واحمد ٢٩٧:٥

☼ عبداللہ بن مسعود سُر کے ساتھ اذان کو ناپسند کرتے تھے ☼

1671/(اَبُوْحَنِيْفَةَ) (عَنْ) اَبِیْ حَمْزَةَ مَيْمُوْنَ الْاَعْوَرِ (عَنْ) اِبْرَاهِيْمَ النَّخْعِيِّ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ ابْنِ مَسْعُوْدٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ كَرِهَ الْاَذَانَ بِالتَّغَنِّی وَقَالَ اِنَّهٗ مِنْ فِعْلِ الْجَاهِلِيَّةِ

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ابوحمزہ میمون اعور رحمۃ اللہ علیہ سے، وہ حضرت ابراہیم نخعی رحمۃ اللہ علیہ سے، وہ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں: انہوں نے سُر کے ساتھ اذان کو ناپسند کیا ہے اور فرمایا کہ یہ جاہلیت کی رسموں میں سے ہے۔

(أخرجه) الحافظ طلحة بن محمد في مسنده (عن) أبي العباس أحمد بن عقدة (عن) عبد الواحد بن حماد بن الحارث الخجندي (عن) أبيه (عن) النضر بن محمد (عن) الإمام أبي حنيفة

(وأخرجه) القاضي عمر بن الحسن الأشناني عن عبيد بن كثير التمار (عن) يحيى بن الحسن بن الفرات (عن) عمه زياد بن الحسن عن الإمام أبي حنيفة

(وأخرجه) الحافظ أبو عبد الله بن خسرو البلخي في مسنده (عن) أبي الفضل أحمد بن الحسن بن خيرون (عن) خاله أبي علي الباقلاني (عن) أبي عبد الله بن دوست العلاف (عن) القاضي عمر بن الحسن الأشناني بإسناده إلى أبي حنيفة

○ اس حدیث کو حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی سند یوں ہے) حضرت ''ابوعباس احمد بن عقدہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبدالواحد بن حماد بن حارث خجندی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''نضر بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○ اس حدیث کو حضرت ''قاضی عمر بن حسن اشنانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبید بن کثیر تمار رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''یحییٰ بن حسن بن فرات رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے چچا حضرت ''زیاد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○ اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''ابوفضل احمد بن حسن بن خیرون رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ماموں حضرت ''ابوعلی باقلانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوعبداللہ بن دوست علاف رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''قاضی عمر بن حسن اشنانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے، انہوں نے اپنی اسناد کے ہمراہ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے سونے اور چاندی کے برتنوں میں کھانے پینے سے منع فرمایا ہے ☼

1672/(اَبُوْحَنِيْفَةَ) (عَنِ) الْحَكَمِ بْنِ عُتَيْبَةَ (عَنْ) عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَبِی لَيْلٰی قَالَ كُنَّا مَعَ حُذَيْفَةَ بِالْمَدَائِنِ فَاسْتَسْقٰی دَهْقَانَ فَاَتَاهُ بِهٖ فِیْ جَامٍ مِنْ فِضَّةٍ فَرَمٰی بِهٖ ثُمَّ قَالَ اِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ نَهٰی عَنْ آنِيَةِ الذَّهَبِ وَالْفِضَّةِ وَقَالَ هِیَ لَهُمْ فِی الدُّنْيَا وَلَكُمْ فِی الْآخِرَةِ

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت حکم بن عتیبہ رحمۃ اللہ علیہ سے، وہ حضرت عبدالرحمٰن بن ابی لیلیٰ رحمۃ اللہ علیہ سے روایت

(١٦٧٢) قد تقدم في (١٦٧٠)

کرتے ہیں' وہ فرماتے ہیں: ہم حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ کے ہمراہ مدائن میں تھے، انہوں نے ایک دہقان سے پانی مانگا تو وہ چاندی کے ایک کٹورے میں پانی لے آیا، انہوں نے وہ پھینک دیا اور فرمایا: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے سونے اور چاندی کے برتنوں سے منع فرمایا ہے اور فرمایا: یہ کافروں کے لئے دنیا میں ہے اور تمہارے لئے آخرت میں۔

(أخرجه) أبو محمد البخاری (عن) أحمد ابن محمد قال قرأت فی کتاب حمزة بن حبیب الزیات حدثنا الإمام أبو حنیفة

(وأخرجه) الحافظ أبو عبد الله الحسین بن محمد بن خسرو البلخی فی مسنده (عن) أبی الغنائم (عن) محمد بن علی بن میمون المقری (عن) الشریف أبی عبد الله بن محمد بن علی بن عبد الرحمن العلوی عن جعفر بن محمد بن الحسین (عن) أبی العباس أحمد بن محمد بن سعید بن عقدة (عن) فاطمة بنت محمد بن حبیب قال سمعت أبی یقول هذا کتاب حمزة فقرأت (عن) الإمام أبی حنیفة رضی الله عنه

○ اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''احمد بن محمد رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں' میں نے حضرت ''حمزہ بن حبیب زیات رحمۃ اللہ علیہ'' کی کتاب میں پڑھا ہے' انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○ اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''ابوغنائم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن علی بن میمون مقری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''شریف ابوعبداللہ بن محمد بن علی بن عبدالرحمٰن علوی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''جعفر بن محمد بن حسین رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوعباس احمد بن محمد بن سعید بن عقدہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''فاطمہ بنت محمد بن حبیب رحمۃ اللہ علیہا'' سے روایت کیا ہے، وہ فرماتی ہیں' میں نے اپنے والد کو یہ کہتے ہوئے سنا ہے' یہ حضرت ''حمزہ رحمۃ اللہ علیہ'' کی کتاب ہے میں نے اس میں پڑھا ہے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ کسان والے واقعے پر مشتمل حدیث کا ایک اور حوالہ ☼

1673/(اَبُوْحَنِیْفَةَ) (عَنْ) مُسْلِمِ بْنِ سَالِمِ بْنِ فَیْرَوْزِ الْجُهَنِیّ (عَنْ) عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَبِی لَیْلٰی (عَنْ) حُذَیْفَةَ بْنِ الْیَمَانِ اَنَّهُمْ نَزَلُوْا مَعَهُ عَلٰی دَهْقَانٍ فَاَتَاهُمْ بِطَعَامٍ ثُمَّ اَتَاهُمُ الْحَدِیْثُ

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت مسلم بن سالم بن فیروز جہنی رحمۃ اللہ علیہ سے، وہ حضرت عبدالرحمٰن بن ابی لیلیٰ رحمۃ اللہ علیہ سے روایت کرتے ہیں' وہ حضرت حذیفہ بن یمان رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں' ان کے ہمراہ ایک دہقان یعنی کسان کے پاس ٹھہرے، وہ ان کے پاس کھانا لے کر آیا، پھر ان کے پاس پانی لے کر آیا اور اس کے بعد سابقہ حدیث کی مثل حدیث بیان کی۔

(أخرجه) الحافظ طلحة بن محمد فی مسنده (عن) أبی العباس أحمد ابن عقدة (عن) أحمد بن حازم (عن) عبد الله بن الزبیر (عن) الإمام أبی حنیفة

(وأخرجه) الحافظ أبو عبد الله بن خسرو البلخی فی مسنده (عن) أبی الفضل أحمد بن خیرون (عن) خاله أبی علی الباقلانی (عن) أبی عبد الله أحمد بن دوست العلاف (عن) القاضی عمر بن الحسن الأشنانی (عَنِ) الْهَیْثَمِ بن المقری (عن) أحمد بن عثمان (عن) حکیم (عن) عبد الله بن موسی (عن) الإمام أبی حنیفة

(وأخرجه) القاضی عمر بن الحسن الأشنانی باسناده هذا إلی أبی حنیفة (وأخرجه) الإمام محمد بن الحسن فی

(۱۶۷۳) قد تقدم

مسنده فرواه (عن) الإمام أبی حنیفة

○اس حدیث کو حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے،اس کی سند یوں ہے) حضرت ''ابوعباس احمد بن عقدہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''احمد بن حازم رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''عبداللہ بن زبیر رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے،اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''ابوفضل احمد بن خیرون رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے اپنے ماموں حضرت ''ابوعلی باقلانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''ابوعبداللہ احمد بن دوست علاف رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''قاضی عمر بن حسن اشنانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''ہیثم بن مقری رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''احمد بن عثمان رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''حکیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''عبد اللہ بن موسیٰ رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''قاضی عمر اشنانی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی اسناد کے ہمراہ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں ذکر کیا ہے،انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مہمان کے لئے تکلف سے منع فرمایا،سرکہ بہترین سالن ہے ☼

1674/(اَبُوْحَنِیْفَةَ) (عَنْ) مَحَارِبِ بْنِ دِثَارٍ (عَنْ) جَابِرٍ اَنَّهُ دَخَلَ عَلَیْهِ یَوْماً قَوْمٌ فَقَرَّبَ لَهُمْ خُبْزاً وَخَلًّا ثُمَّ قَالَ اِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ نَهَانَا عَنِ التَّكَلُّفِ وَلَوْلَا ذٰلِكَ لَتَكَلَّفْتُ لَكُمْ فَاِنِّیْ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ یَقُوْلُ نِعْمَ الْاِدَامُ اَلْخَلُّ

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت محارب بن دثار رحمۃ اللہ علیہ سے،وہ حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں' ایک دن ان کے پاس کچھ لوگ آئے ،انہوں نے ان کو روٹی اور سرکہ پیش کیا، پھر فرمایا: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں تکلف سے منع فرمایا ہے اور اگر ایسی بات نہ ہوتی تو میں تمہارے لئے تکلف کرتا۔ میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے کہ سرکہ بہت اچھا سالن ہے۔

(أخرجه) أبو محمد البخاری (عن) أحمد بن محمد بن سعید (عن) المنذر بن محمد (عن) أبیه (عن) سلیمان بن أبی کریمة (عن) الإمام أبی حنیفة

(وأخرجه) الحافظ طلحة بن محمد فی مسنده (عن) أبی العباس أحمد بن عقدة (عن) المنذر بن محمد (عن) أبیه (عن) سلیمان بن أبی کریمة (عن) أبی حنیفة ومسعر بن کدام

(وأخرجه) الحافظ الحسین بن خسرو فی مسنده (عن) سعید بن أبی القاسم بن أحمد (عن) أحمد بن محمد بن سعید (عن) ابن عقدة (عن) المنذر بن محمد (عن) أبیه (عن) سلیمان بن أبی کریمة الشامی (عن) الإمام أبی

(١٦٧٤) اخرجه الحصکفی فی مسند الامام (٤١٤) وابویعلی (١٩٨١) وابوداود (٣٨٢٠) فی الاطعمة: باب فی الخبز والترمذی (١٨٤٣) فی الاطعمة: باب ماجاء فی الخل وفی الشمائل (١٥٥) وابن ماجة (٣٣١٧) فی الاطعمة: باب الائتدام بالخل واحمد ٣: ٤٠٠ ومسلم (٢٠٥٢)

حنیفة و مسعر ابن کدام

○اس حدیث کو حضرت "ابو محمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ" نے حضرت "احمد بن محمد بن سعید رحمۃ اللہ علیہ" سے، انہوں نے حضرت "منذر بن محمد رحمۃ اللہ علیہ" سے، انہوں نے اپنے "والد رحمۃ اللہ علیہ" سے، انہوں نے حضرت "سلیمان بن ابو کریمہ رحمۃ اللہ علیہ" سے، انہوں نے حضرت "امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ" سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت "حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ" نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی سند یوں ہے) حضرت "ابوعباس احمد بن عقدہ رحمۃ اللہ علیہ" سے، انہوں نے حضرت "منذر بن محمد رحمۃ اللہ علیہ" سے، انہوں نے اپنے "والد رحمۃ اللہ علیہ" سے، انہوں نے حضرت "سلیمان بن ابو کریمہ رحمۃ اللہ علیہ" سے، انہوں نے حضرت "امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ" اور حضرت "مسعر بن کدام" سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت "ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ" نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت "سعید بن ابوقاسم بن احمد رحمۃ اللہ علیہ" سے، انہوں نے حضرت "احمد بن محمد بن سعید رحمۃ اللہ علیہ" سے، انہوں نے حضرت "بن عقدہ رحمۃ اللہ علیہ" سے، انہوں نے حضرت "منذر بن محمد رحمۃ اللہ علیہ" سے، انہوں نے اپنے "والد رحمۃ اللہ علیہ" سے، انہوں نے حضرت "سلیمان بن ابو کریمہ الشامی رحمۃ اللہ علیہ" سے، انہوں نے حضرت "امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ" اور حضرت "مسعر بن کدام" سے روایت کیا ہے۔

☼ جانور کو صاف ستھرا اور فربہ کرنا مقصود ہو تو اس کو خصی کرنے میں کوئی حرج نہیں ہے ☼

1675/(اَبُوْحَنِيْفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) اِبْرَاهِيْمَ قَالَ لَا بَأْسَ بِاِخْصَاءِ الْبَهَائِمِ اِذَا أُرِيْدَ بِهَا صَلَاحُهَا

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت "حماد رحمۃ اللہ علیہ" سے، وہ حضرت ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ سے روایت کرتے ہیں' وہ فرماتے ہیں: جب جانور کو صاف ستھرا کرنا مقصود ہو تو ان کو خصی کرنے میں کوئی حرج نہیں ہے۔

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن في الآثار فرواه (عن) أبي حنيفة ثم قال محمد وبه نأخذ وهو قول أبي حنيفة رضي الله عنه

○اس حدیث کو حضرت "امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ" نے حضرت "امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ" کے حوالے سے آثار میں نقل کیا ہے۔ اس کے بعد حضرت "امام محمد رحمۃ اللہ علیہ" نے فرمایا ہے: ہم اسی کو اختیار کرتے ہیں۔ اور یہی حضرت "امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ" کا موقف ہے۔

☼ جو جھوٹ بول بول کر لوگوں ہنساتا ہے، اس کیلئے ہلاکت ہے، اس کیلئے ہلاکت ہے، ہلاکت ہے ☼

1676/(اَبُوْحَنِيْفَةَ) (عَنْ) بَهْزِ بْنِ حُكَيْمِ بْنِ مُعَاوِيَةَ (عَنْ) اَبِيْهِ (عَنْ) جَدِّهٖ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ وَيْلٌ لِلَّذِيْ يُحَدِّثُ فَيَكْذِبُ فَيُضْحِكُ بِهِ الْقَوْمَ وَيْلٌ لَهٗ وَيْلٌ لَهٗ

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت بہز بن حکیم بن معاویہ رحمۃ اللہ علیہ سے، وہ اپنے والد سے، وہ ان کے دادا سے روایت کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ہلاکت ہے اس شخص کے لئے جو جھوٹ بولتا ہے اور لوگوں کو ہنساتا ہے اس کے لئے ہلاکت ہے، اس کے لئے ہلاکت ہے۔

(١٦٧٥) اخرجه محمد بن الحسن الشيباني في الآثار (٧٩٨)

(١٦٧٦) اخرجه احمد ٥:٥ وابوداؤد (٤٩٩٠) وابن عبدالبر في التمهيد ١٦:٢٥٦ وفي الاستذكار (٤١٤٢٥) والترمذي (٢٣١٥) والطبراني في الكبير ١٩ (٩٥٠) والبيهقي في السنن الكبرى ١٠:١٩٦ والحاكم في المستدرك ١:٤٦

(أخرجه) الحافظ أبو عبد الله الحسين بن محمد بن خسرو البلخي في مسنده (عن) المبارك بن عبد الجبار الصيرفي (عن) أبي الحسين محمد بن المظفر (عن) عبد الصمد بن علي بن محمد بن عبد المؤمن الجنديسابوری (عن) علی بن حرب الجندیسابوری (عن) إسحاق بن سليمان (عن) الإمام أبي حنيفة

○اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''مبارک بن عبدالجبار صیرفی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوحسین محمد بن مظفر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبدالصمد بن علی بن محمد بن عبدالمؤمن جندیسابوری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''علی بن حرب جندیسابوری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''اسحاق بن سلیمان رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ اپنے ساتھی سے جدا ہوتے وقت بھی ایک دوسرے کو سلام کیا ☼

1677/(اَبُوْحَنِيْفَةَ) (عَنِ) الْهَيْثَمِ (عَنْ) اِبْنِ مَسْعُوْدٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّهُ صَحِبَ رَجُلاً مِنْ اَهْلِ الذِّمَّةِ فَلَمَّا اَرَادَ اَنْ يُّفَارِقَهُ قَالَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ قَالَ اِبْنُ مَسْعُوْدٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ وَعَلَيْكَ السَّلَامُ

✦✦ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ہیثم رحمۃ اللہ علیہ سے، وہ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں' وہ ذمیوں میں سے ایک شخص کے ساتھی بنے، جب وہ اس سے جدا ہونے لگے تو اس شخص نے کہا: اسلام علیکم۔ ابن مسعود رضی اللہ عنہ نے کہا: وعلیك السلام۔

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن في الآثار فرواه (عن) أبي حنيفة ثم قال محمد يكره أن يبتدء المشرك بالسلام ولا بأس بالرد عليه وهو قول أبي حنيفة رضي الله عنه

○اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں نقل کیا ہے۔ پھر حضرت ''امام محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے فرمایا: مشرک کو سلام کرنا مکروہ ہے تاہم اگر وہ سلام کرے تو جواب دے سکتے ہیں۔ یہی حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کا موقف ہے۔

☼ پانی جس کو چھوڑ کر پیچھے ہٹ جائے، وہ کھالو ☼

1678/(اَبُوْحَنِيْفَةَ) (عَنْ) عَطِيَّةَ الْعَوْفِيِّ (عَنْ) اَبِيْ سَعِيْدِ الْخُدَرِيْ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ مَا جَزَرَ عَنْهُ الْمَاءُ فَكُلُوْا

✦✦ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت عطیہ عوفی رحمۃ اللہ علیہ سے، وہ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں' وہ فرماتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جس چیز کو چھوڑ کر پانی اتر جائے اس کو کھالو۔

(أخرجه) أبو محمد البخاری (عن) صالح (عن) أبي عبد الله محمد بن موسى (عن) ابن هشام (عن) يحيى ابن عيسى (عن) الإمام أبي حنيفة رضي الله عنه

(۱۶۷۷) اخرجه محمد بن الحسن الشيباني في الآثار (۹۲۰) في الادب: باب تقييد العلم: باب الذمي يسلم على المسلم يرد السلام وعبدالرزاق (۹۸٤۳) في كتاب اهل الكتاب: باب السلام على اهل الكتاب

(۱۶۷۸) اخرجه الحصكفي في مسند الامام (٤٠٣) وابن ابي شيبة ٤:۲٥٤ (۱۹۷٥۲) في الصيد: باب ماقذف به البحر وجزر عنه الماء

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''صالح رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوعبداللہ محمد بن موسیٰ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابن ہشام رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''یحییٰ بن عیسیٰ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ جو مچھلی پانی میں مر کر اُلٹ جائے، وہ مت کھاؤ، جسے چھوڑ کر پانی اتر جائے اس کو کھا سکتے ہو ☼

1679/(اَبُوْ حَنِيْفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) اِبْرَاهِيْمَ قَالَ كُلْ مَا جَزَرَ عَنْهُ الْمَاءُ وَمَا قَذَفَ بِهٖ وَلَا تَاْكُلْ مَا طَفٰى

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ سے روایت کرتے ہیں وہ فرماتے ہیں، جس چیز کو چھوڑ کر پانی اتر جائے اس کو کھالو اور جس کو پھینک دے اس کو بھی کھالو اور جو پانی کے اندر الٹ جائے اس کو مت کھاؤ۔

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن في الآثار فرواه (عن) الإمام أبي حنيفة ثم قال محمد وبه نأخذ وهو قول أبي حنيفة رضي الله عنه

○اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں نقل کیا ہے۔اس کے بعد حضرت ''امام محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے فرمایا ہے: ہم اسی کو اختیار کرتے ہیں۔اور یہی حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کا موقف ہے۔

☼ پانی کے جانوروں میں مچھلی کے سوا کوئی جانور حلال نہیں ہے ☼

1680/(اَبُوْ حَنِيْفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) اِبْرَاهِيْمَ لَا خَيْرَ فِيْ شَيْءٍ مِمَّا يَكُوْنُ فِي الْمَاءِ اِلَّا السَّمَكَ

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ سے روایت کرتے ہیں وہ فرماتے ہیں: جو چیزیں پانی میں موجود ہوتی ہیں ان میں مچھلی کے سوا کسی میں بھلائی نہیں ہے۔

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن في الآثار فرواه (عن) الإمام أبي حنيفة ثم قال محمد وبه نأخذ وهو قول أبي حنيفة رضي الله عنه

○اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں نقل کیا ہے۔اس کے بعد حضرت ''امام محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے فرمایا ہے: ہم اسی کو اختیار کرتے ہیں۔اور یہی حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کا موقف ہے۔

☼ سب سے برا گھر حمام ہے، اس کا پانی بھی پاک کرنے والا نہیں ہوتا ☼

1681/(اَبُوْ حَنِيْفَةَ) (عَنْ) عَطَاءٍ (عَنْ) عَائِشَةَ (عَنِ) النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ اَنَّهٗ قَالَ شَرُّ الْبَيْتِ اَلْحَمَامُ مَا فِيْهِ بَيْتٌ يَسْتِرُ وَلَا فِيْهِ مَاءٌ يُطَهِّرُ

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت عطاء رحمۃ اللہ علیہ سے وہ ام المومنین سیدہ عائشہ صدیقہ طیبہ طاہرہ رضی اللہ عنہا سے روایت

(۱۶۷۹) اخرجه محمد بن الحسن الشيباني في الآثار (۸۱۳) وابن ابي شيبة ۴:۲۵۵ (۱۹۷۶۳) في الصيد: باب ما قذف به البحر وجزر عنه الماء

(۱۶۸۰) اخرجه محمد بن الحسن الشيباني في الآثار (۸۱۲) في الاطعمة: باب ما اكل في البر والبحر

(۱۶۸۱) اخرجه الطبراني في الاوسط (۳۳۱۰) واورده الهيثمي في مجمع الزوائد ۱:۲۷۸

کرتے ہیں' رسول اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: سب سے برا گھر حمام ہے، اس میں پردے کے لئے کمرے نہیں ہوتے اور نہ اس کے اندر ایسا پانی ہے جو پاک کردے۔

(أخرجه) الحافظ أبو بكر محمد بن عبد الباقي الأنصاري (عن) هناد بن إبراهيم (عن) علي بن محمد ابن علي القائم (عن) محمد بن علي (عن) صالح بن محمد الترمذي عن الخضر بن أبان الهاشمي (عن) مصعب بن المقدام (عن) زفر بن الهذيل عن الإمام أبي حنيفة

○اس حدیث کو حضرت ''حافظ ابوبکر محمد بن عبدالباقی انصاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''ہناد بن ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''علی بن محمد بن علی قائم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن علی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''صالح بن محمد ترمذی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''خضر بن ابان ہاشمی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''مصعب بن مقدام رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''زفر بن ہذیل رحمۃ اللہ علیہ'' سے انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ پڑوسی دیوار پر لکڑی رکھنے کی اجازت مانگے تو انکار نہ کرو ☼

1682/(اَبُوْحَنِيْفَةَ) (عَنْ) عَلِيِّ بْنِ الْاَقْمَرِ (عَنْ) مَسْرُوْقٍ (عَنْ) عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ مَنْ سَاَلَهٗ جَارُهٗ اَنْ يَّغْرُزَ خَشْبَتَهٗ عَلٰى جِدَارِهٖ فَلَا يَمْنَعْهُ

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت علی بن اقمر رحمۃ اللہ علیہ سے، وہ حضرت مسروق رحمۃ اللہ علیہ سے، وہ ام المومنین سیدہ عائشہ صدیقہ طیبہ طاہرہ رضی اللہ عنہا سے روایت کرتے ہیں' رسول اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: جس سے اس کا پڑوسی اس کی دیوار پر اپنی لکڑی رکھنے کی اجازت مانگے تو وہ اس کو منع نہ کرے۔

(أخرجه) الحافظ محمد بن المظفر في مسنده (عن) أبي جعفر أحمد ابن عاصم (عن) جعفر بن محمد بن حماد القلانسي (عن) محمد بن عبد العزيز (عن) القاسم بن حسن (عن) الإمام أبي حنيفة

(وأخرجه) القاضي أبو بكر محمد بن عبد الباقي الأنصاري في مسنده (عن) والده أبي طاهر عبد الباقي بن محمد (عن) أبي القاسم عبيد الله بن أحمد بن عثمان الصيرفي (عن) أبي بكر أحمد بن إبراهيم بن شاذان (عن) أبي محمد عبد الله ابن أحمد بن غياث (عن) جعفر بن محمد القلانسي (عن) محمد بن عبد العزيز (عن) القاسم بن معن (عن) الإمام أبي حنيفة رضي الله عنه

○اس حدیث کو حضرت ''حافظ محمد بن مظفر رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں ذکر کیا ہے، انہوں نے حضرت ''ابوجعفر احمد ابن عاصم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''جعفر بن محمد بن حماد قلانسی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن عبدالعزیز رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''قاسم بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''قاضی ابوبکر محمد بن عبدالباقی انصاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں ذکر کیا ہے، انہوں نے اپنے والد حضرت ''ابوطاہر عبد الباقی بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوقاسم عبید اللہ بن احمد بن عثمان صیرفی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوبکر احمد بن ابراہیم بن شاذان رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابومحمد عبد اللہ ابن احمد بن غیاث رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''جعفر بن محمد قلانسی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن عبدالعزیز رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''قاسم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم

(۱٦٨٢) اخرجه الحصكفي في مسند الامام (۲۵۳)

ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ سونے اور چاندی کے برتن استعمال کرنا اور ریشم کے کپڑے پہننا منع ہے ☼

1683/(اَبُوْحَنِیْفَةَ) (عَنْ) اَبِیْ فَرْوَةَ (وَ) حَمَّادٍ (عَنْ) عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَبِی لَیْلٰی قَالَ نَزَلْنَا مَعَ حُذَیْفَةَ بْنِ الْیَمَانِ عَلٰی دَهْقَانٍ بِالْمَدَائِنِ فَاَتٰی بِطَعَامٍ ثُمَّ دَعَا حُذَیْفَةُ بِشَرَابٍ فَاَتٰی بِشَرَابٍ فِیْ اِنَاءِ فِضَّةٍ فَاَخَذَ حُذَیْفَةُ الْاِنَاءَ فَضَرَبَ بِهَا وَجْهَهُ فَسَاءَ نَا مَا صَنَعَ بِهٖ فَقَالَ حُذَیْفَةُ هَلْ تَدْرُوْنَ لِمَ صَنَعْتُ هٰذَا قُلْنَا لَا قَالَ اِنِّیْ نَزَلْتُ عَلَیْهِ فِی الْعَامِ الْمَاضِیْ فَطَعَمْتُ عِنْدَهُ ثُمَّ دَعَوْتُ بِشَرَابٍ فَاَتَانِیْ بِشَرَابٍ فِیْ اِنَاءٍ مِنْ فِضَّةٍ فَاَخْبَرْتُهُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ نَهَانَا اَنْ نَاْکُلَ فِیْ آنِیَةِ الذَّهَبِ وَالْفِضَّةِ وَاَنْ نَشْرَبَ فِیْهَا وَاَنْ نَلْبَسَ الْحَرِیْرَ وَالدِّیْبَاجَ فَاِنَّهَا لِلْمُشْرِکِیْنَ فِی الدُّنْیَا وَلَنَا فِی الْآخِرَةِ

✧ ✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ابوفروہ رحمۃ اللہ علیہ سے وہ حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت عبدالرحمٰن بن ابی لیلیٰ رحمۃ اللہ علیہ سے روایت کرتے ہیں' وہ فرماتے ہیں: ہم حضرت حذیفہ بن یمان رضی اللہ عنہ کے ہمراہ مدائن کے اندر ایک کسان کے پاس گئے، وہ کھانا لے کر آیا، حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ نے پانی منگوایا تو وہ چاندی کے برتن میں پانی لے کر آیا۔ حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ نے برتن پکڑا اور اس کے منہ پر مار دیا۔ ان کی یہ حرکت ہمیں بہت بری لگی۔ حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: کیا تم جانتے ہو کہ میں نے ایسا کیوں کیا؟ ہم نے کہا: جی نہیں۔ انہوں نے کہا: میں گزشتہ سال بھی اس کے پاس آیا تھا، میں نے اس کے ہاں کھانا کھایا تھا، پھر میں نے پانی منگوایا تھا، تو یہ چاندی کے برتن کے اندر پانی لایا تھا، تب بھی میں نے اس کو بتایا تھا کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے سونے اور چاندی کے برتنوں میں کھانے پینے سے منع فرمایا ہے اور اس بات سے منع فرمایا ہے کہ ہم حریر اور دیباج (ریشم کی دو قسمیں) پہنیں کیونکہ یہ مشرکوں کے لئے دنیا میں ہیں اور ہمارے لئے آخرت میں۔

(أخرجه) الحافظ أبو بكر أحمد بن محمد بن خالد بن خلى الكلاعى فى مسنده (عن) أبيه محمد بن خالد بن خلى (عن) أبيه خالد بن خلى الكلاعى (عن) محمد بن خالد الوهبى (عن) الإمام أبى حنيفة رضى الله عنه

○ اس حدیث کو حضرت ''ابوبکر احمد بن محمد بن خالد بن خلی کلاعی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) اپنے والد حضرت ''محمد بن خالد بن خلی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے والد حضرت ''خالد بن خلی کلاعی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن خالد وہبی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ سونے اور چاندی کے برتن اور ریشمی کپڑے کافر کے لئے دنیا میں مومن کے لئے آخرت میں ہیں ☼

1684/(اَبُوْحَنِیْفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) مُجَاهِدٍ (عَنْ) حُذَیْفَةَ اَنَّهُ قَالَ نَهٰی رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ اَنْ نَشْرَبَ فِیْ آنِیَةِ الذَّهَبِ وَالْفِضَّةِ وَاَنْ نَاْکُلَ فِیْهَا وَاَنْ نَلْبَسَ الْحَرِیْرَ وَالدِّیْبَاجَ فَقَالَ هِیَ لِلْمُشْرِکِیْنَ فِی الدُّنْیَا وَلَکُمْ فِی الْآخِرَةِ

(١٦٨٣) قد تقدم فى (١٦٧٠)

(١٦٨٤) قد تقدم فى (١٦٧٠)

✦✦ حضرت امام اعظم ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت مجاہد رحمۃ اللہ علیہ سے، وہ حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے سونے اور چاندی کے برتن میں کھانے اور پینے سے منع فرمایا ہے اور حریر اور دیباج پہننے سے منع فرمایا ہے اور فرمایا: یہ مشرکوں کے لئے دنیا میں ہیں اور تمہارے لئے آخرت میں۔

(أخرجه) أبو محمد البخاری (عن) أحمد بن محمد بن سعيد الهمدانی (عن) جهم ابن محمد (عن) أبيه (عن) عبد الله بن الزبير (عن) الإمام أبی حنيفة (ورواه) (عن) أحمد بن محمد قال قرأت فی كتاب إسماعيل بن حماد بن أبی حنيفة (عن) الإمام أبی يوسف القاضی (عن) الإمام أبی حنيفة رضی الله عنه

○اس حدیث کو حضرت ''ابو محمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''احمد بن محمد بن سعید ہمدانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''جہم بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبداللہ بن زبیر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابو محمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''احمد بن محمد بن سعید ہمدانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''احمد بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' فرماتے ہیں' میں نے حضرت ''اسماعیل بن حماد بن ابی حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کی کتاب میں پڑھا ہے، انہوں نے حضرت ''امام ابو یوسف قاضی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ بائیں ہاتھ سے کھانا، پینا منع ہے ☼

1685/(اَبُوْحَنِيْفَةَ) (عَنِ) الزُّهْرِیْ (عَنْ) سَعِيْدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ (عَنْ) اَبِیْ هُرَيْرَةَ نَهٰی رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ اَنْ يَّاْكُلَ الرَّجُلُ بِشِمَالِهٖ اَوْ يَشْرَبَ بِشِمَالِهٖ

✦✦ حضرت امام اعظم ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت زہری رحمۃ اللہ علیہ سے، وہ حضرت سعید بن مسیّب رضی اللہ عنہ سے، وہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے بائیں ہاتھ سے کھانے اور پینے سے منع فرمایا ہے۔

(أخرجه) القاضی أبو بكر محمد بن عبد الباقی الأنصاری (عن) أبی بكر أحمد ابن علی بن ثابت الخطيب (عن) علی بن محمد بن الحسين المالكی (عن) عمر ابن محمد بن علی الناقدی (عن) أبی عبد الله محمد بن أحمد بن أبی بكر (عن) محمد ابن المثنی (و) محمد بن بشار كلاهما (عن) أبی عاصم (عن) ابن جريج (عن) النعمان ابن ثابت يعنی أبا حنيفة رضی الله عنه

○اس حدیث کو حضرت ''قاضی ابوبکر محمد بن عبدالباقی انصاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''ابوبکر احمد بن علی بن ثابت خطیب رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''علی بن محمد بن حسین مالکی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عمر بن محمد بن علی ناقدی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوعبداللہ محمد بن احمد بن ابوبکر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن مثنی رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''محمد بن بشار رحمۃ اللہ علیہ'' سے، ان دونوں نے حضرت ''ابوعاصم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابن جریج رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''نعمان بن ثابت یعنی حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رضی اللہ عنہ'' سے روایت کیا ہے۔

(١٦٨٥) اخرجه احمد ٢:٣٢٥ وابو يعلی (٥٨٩٩) وابن ماجة (٣٢٦٦) واسحاق بن راهويه فی المسند (٤٧٦) والنسائی فی الكبری (٦٧٤٥)

☼ بہلول بن عمروصیر فی بازار میں کھارہے تھے، جواز میں انہوں نے ایک حدیث سنائی ☼

1686/(اَبُوْحَنِيْفَةَ) اِسْتَقْبَلَ بَهْلُوْلُ بْنُ عَمْرٍو الصَّيْرَفِيُّ اَلْمَعْرُوْفُ بِالْمَجْنُوْنِ وَهُوَ يَاْكُلُ فِي السُّوْقِ فَقَالَ اَبُوْ حَنِيْفَةَ تُجَالِسُ مِثْلَ مُحَمَّدِ بْنِ جَعْفَرِ الصَّادِقِ وَتَاْكُلُ وَاَنْتَ تَمْشِيْ فَقَالَ بَهْلُوْلُ حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ اَنَسٍ (عَنْ) نَافِعٍ (عَنْ) اِبْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ مَطْلُ الْغَنِيِّ ظُلْمٌ وَلَقِيَنِيْ الْجَوْعُ وَغَذَائِيْ فِيْ كُمِّيْ فَلَمْ يُمْكِنُنِيْ اِلَّا اَنْ آكُلَ

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت بہلول بن عمروصیر فی المعروف مجنون رحمۃ اللہ علیہ کے پاس گئے، وہ بازار کے اندر کھا رہے تھے۔ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا: تم محمد بن جعفر صادق جیسے لوگوں کے ہمراہ بیٹھتے ہو اور چلتے ہوئے کھاتے ہو؟ بہلول نے کہا: ہمیں حضرت ''مالک بن انس رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''نافع رحمۃ اللہ علیہ'' کے واسطے سے ابن عمر رضی اللہ عنہما کی یہ روایت بیان کی ہے' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: غنی شخص کا ٹال مٹول کرنا ظلم ہے۔ مجھے بھوک لگی ہے اور میری غذا میری آستین میں ہے تو مجھے اس کے کھانے کے سوا اور کوئی چارہ نہیں تھا۔

(أخرجه) الحافظ محمد بن خسرو فی مسنده (عن) أبی سعيد أحمد بن أبی القاسم (عن) أبی عبد الله محمد بن عبد الله الصوفی الحافظ (عن) أبی صالح أحمد بن عبد الملك بن علی عن عبد الله بن يوسف الأصبهانی (عن) أبی عمر الحافظ (عن) محمد بن محمد بن أحمد بن مالك (عن) إسماعيل بن محمد القاضی (عن) مكی بن إبراهيم (عن) الإمام أبی حنيفة

(ورواه) (عن) ابن خيرون (عن) أبی القاسم بن عبد العزيز بن علی الخياط (عن) عثمان بن أحمد بن جعفر المستملی (عن) رضوان بن أحمد بن غزوان (عن) محمد بن عبد الله

(و) حدثنا محمد بن أحمد البزار أبو بكر كلاهما (عن) محمد بن غالب بن حرب (عن) أبی حذيفة (عن) الإمام أبی حنيفة

(وأخرجه) القاضی أبو بكر محمد بن عبد الباقی بن محمد بن عبد الله الأنصاری (عن) هناد بن إبراهيم (عن) أبی الحسن علی بن محمد بن أحمد الدلال بالبصرة عن أبی بكر محمد بن أحمد بن مالك الاسكافی (عن) إسماعيل بن محمد النسوی (عن) مكی بن إبراهيم (عن) الإمام أبی حنيفة رضی الله عنه

○اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''ابوسعید احمد بن ابوقاسم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوعبداللہ محمد بن عبداللہ صوفی حافظ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوصالح احمد بن عبدالملک بن علی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبداللہ بن یوسف اصبہانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوعمر حافظ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن محمد بن احمد بن مالک رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''اسماعیل بن محمد قاضی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''مکی بن ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''ابن

(١٦٨٦) اخرجه الطحاوی فی شرح مشكل الآثار (٢٧٥٤) واحمد ٧١:٢ وابن الجارود فی المنتقى (٥٩٩) والخطيب فی تاريخ بغداد ٤٨:١٢ والبيهقی فی السنن الكبرى ٧٠:٦ وابن ماجة (٢٤٠٤) والبزار (١٣٩٩) عن ابن عمر (مطل الغنی ظلم)

خیرون رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوقاسم بن عبد العزیز بن علی خیاط رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عثمان بن احمد بن جعفر مستملی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''رضوان بن احمد بن غزوان رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن عبداللہ رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''محمد بن احمد بزار ابوبکر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، ان دونوں نے حضرت ''محمد بن غالب بن حرب رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوحذیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''قاضی ابوبکر محمد بن عبدالباقی بن محمد بن عبداللہ انصاری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ہناد بن ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوحسن علی بن محمد بن احمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے (یہ بصرہ میں دلال تھے)، انہوں نے حضرت ''ابوبکر محمد بن احمد بن مالک اسکافی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''اسماعیل بن محمد نسوی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''مکی بن ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ برتن کی وجہ سے نہ کوئی چیز حلال ہوتی ہے نہ حرام ☼

1687/(اَبُوْحَنِیْفَةَ) (عَنْ) عَلْقَمَةَ بْنِ مَرْثَدٍ (وَ) حَمَّادٍ اَنَّهُمَا حَدَّثَاهُ (عَنْ) عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ بُرَيْدَةَ (عَنْ) اَبِيْهِ (عَنِ) النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ اَنَّهُ قَالَ اِشْرَبُوْا فِيْ كُلِّ ظَرْفٍ فَاِنَّ الظَّرْفَ لَا يُحِلُّ شَيْئًا وَلَا يُحَرِّمُهُ

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت علقمہ بن مرثد رحمۃ اللہ علیہ اور حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں کہ ان دونوں نے حضرت عبداللہ بن بریدہ رحمۃ اللہ علیہ سے انہوں نے اپنے والد سے روایت کیا ہے، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ہر طرح کے برتن میں پی لیا کرو کیونکہ برتن نہ کسی چیز کو حلال کرتا ہے اور نہ حرام کرتا ہے۔

(أخرجه) أبو محمد البخاری (عن) أحمد بن محمد ابن إسماعيل (عن) عبد الله بن صالح (عن) الليث (عن) أبی عبد الرحمن الخراسانی (عن) الإمام أبی حنيفة رضی الله عنه

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''احمد بن محمد بن اسماعیل رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبد اللہ بن صالح رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''لیث رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوعبد الرحمٰن خراسانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ حضرت ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ کی انگوٹھی کا نقش اللّٰہ ولی ابراھیم تھا ☼

1688/(اَبُوْحَنِيْفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ قَالَ كَانَ نَقْشُ خَاتَمِ اِبْرَاهِيْمَ اَللّٰهُ وَلِيُّ اِبْرَاهِيْمَ وَكَانَ خَاتَمُ اِبْرَاهِيْمَ مِنْ حَدِيْدٍ

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں، وہ فرماتے ہیں: حضرت ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' کی انگوٹی کا نقش ''اللّٰہ ولی ابراھیم'' تھا اور حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' کی انگوٹھی لوہے کی تھی۔

(۱۶۸۷) اخرجه الحصكفی فی مسند الامام (۴۴۳) وابن حبان (۳۱۶۸) ومسلم (۹۷۷) فی الجنائز: باب استئذان النبی صلی اللہ علیہ وسلم ربه عزوجل فی زيارة قبر امه والحاكم فی المستدرك ۱:۳۷۵ واحمد ۵:۳۵۹ والبيهقی فی السنن الكبری ۴:۷۶

(۱۶۸۸) اخرجه محمد بن الحسن الشيبانی فی الآثار (۸۶۷) فی اللباس: باب التختم بالذهب ونقش الخاتم وغيره وابن ابی شيبة ۸:۴۵۹ (۵۱۶۳) فی العقيقة: باب نقش الخاتم وابن سعد فی الطبقات ۶:۲۸۳ نحوه

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن فی الآثار فرواه عن الإمام أبی حنیفة ثم قال محمد ولا یعجبنا أن نتختم بالذهب والحدید ولا بشیء من الحلی غیر الفضة للرجال فأما النساء فلا بأس لهن بالذهب وهو قول أبی حنیفة رضی اللہ عنه

○اس حدیث کو حضرت "امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ" نے حضرت "امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ" کے حوالے سے آثار میں ذکر کیا ہے۔ پھر حضرت "امام محمد رحمۃ اللہ علیہ" نے فرمایا: ہمیں یہ اچھا نہیں لگتا کہ ہم سونے یا لوہے کی انگوٹھی پہنیں، مردوں کے لئے چاندی کے سوا کوئی چیز جائز نہیں۔ البتہ عورتیں سونا پہن سکتی ہیں۔ اور یہی حضرت "امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ" کا موقف ہے۔

☆ حضرت مسروق رحمۃ اللہ علیہ کی انگوٹھی کا نقش بسم اللہ الرحمن الرحیم تھا ☆

1689/(اَبُوْحَنِیْفَةَ) (عَنْ) اِبْرَاهِیْمَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْتَشِرِ (عَنْ) اَبِیْهِ اَنَّهُ قَالَ کَانَ نَقْشُ خَاتَمِ مَسْرُوْقٍ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ وَکَانَ نَقْشُ خَاتَمِ حَمَّادٍ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ

✧ ✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ابراہیم بن محمد بن منتشر رحمۃ اللہ علیہ سے، وہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں' انہوں نے فرمایا: حضرت مسروق رحمۃ اللہ علیہ کی انگوٹھی کا نقش "بسم اللہ الرحمن الرحیم" تھا۔ اور حضرت حماد رحمۃ اللہ علیہ کی انگوٹھی کا نقش "لا الہ الا اللہ" تھا۔

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن فی الآثار فرواه (عن) الإمام أبی حنیفة ثم قال محمد لا نری بأساً أن ینقش فی الخاتم ذکر اللہ تعالی ما لم یکن آیة تامة فإن ذلك لا ینبغی أن یکون فی یده فی الجنابة والذی علی غیر وضوء وهو قول أبی حنیفة

(وأخرجه) الحافظ أبو بکر أحمد بن محمد بن خالد بن خلی فی مسنده (عن) أبیه (عن) جده (عن) محمد بن خالد (عن) الإمام أبی حنیفة رضی اللہ عنه

○اس حدیث کو حضرت "امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ" نے حضرت "امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ" کے حوالے سے آثار میں نقل کیا ہے۔ پھر حضرت "امام محمد رحمۃ اللہ علیہ" نے فرمایا انگوٹھی میں اللہ تعالیٰ کا اسم کندہ کرانا، جائز ہے جب کہ وہ مکمل آیت نہ ہو، کیونکہ ایسی چیز جنابت اور بغیر وضو ہاتھ میں رکھنا درست نہیں ہے۔ اور یہی حضرت "امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ" کا موقف ہے۔

○اس حدیث کو حضرت "حافظ ابوبکر احمد بن محمد بن خالد بن خلی رحمۃ اللہ علیہ" نے اپنی مسند میں ذکر کیا ہے، انہوں نے اپنے "والد رحمۃ اللہ علیہ" سے، انہوں نے اپنے "دادا رحمۃ اللہ علیہ" سے، انہوں نے حضرت "محمد بن خالد رحمۃ اللہ علیہ" سے، انہوں نے حضرت "امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ" سے روایت کیا ہے۔

☆ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما اپنی داڑھی کاٹا کرتے تھے ☆

1690/(اَبُوْحَنِیْفَةَ) (عَنْ) نَافِعٍ (عَنْ) اِبْنِ عُمَرَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمَا اَنَّهُ کَانَ یَاْخُذُ مِنْ لِحْیَتِهٖ

(۱۶۸۹) اخرجه محمد بن الحسن الشیبانی فی الآثار (۸۶۸) فی اللباس: باب التختم بالذهب ونقش الخاتم وغیره، وابن ابی شیبة ۸:۴۵۸ (۵۱۶۲) فی العقیقة: باب نقش الخاتم وما جاء فیه، وابن سعد فی الطبقات ۶:۷۷

(۱۶۹۰) اخرجه محمد بن الحسن الشیبانی فی الآثار (۸۹۸) فی الادب، وابن ابی شیبة ۸:۳۷۵ فی الادب: باب ما قالوا فی الأخذ اللحیة، وعبدالرزاق (۱۹۷۷۴) فی الجامع: باب الرقی والعین والنفث، والبیهقی فی السنن الکبری ۹:۲۴۳

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت نافع رحمۃ اللہ علیہ سے، وہ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں: وہ اپنی داڑھی کاٹا کرتے تھے۔

(أخرجه) ابن خسرو في مسنده (عن) أبي سعيد بن أبي القاسم علي بن أبي علي (عن) أبي القاسم بن الثلاج (عن) أبي العباس بن عقدة (عن) جعفر بن محمد بن عبيد (عن) عبد الله بن حماد الحضرمي (عن) إسماعيل بن إبراهيم الصائغ بمكة (عن) الإمام أبي حنيفة رضي الله عنه

○اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''ابوسعید بن ابوقاسم علی بن ابوعلی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوقاسم بن ثلاج رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوعباس بن عقدہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''جعفر بن محمد بن عبید رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبداللہ بن حماد حضرمی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''اسماعیل بن ابراہیم صائغ رحمۃ اللہ علیہ'' سے (مکہ میں)، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

✪ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے نظر بد کا دم کروانے کی اجازت دی ہے ✪

1691/(اَبُوْحَنِيْفَةَ) (عَنْ) عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِيْ زَيَادٍ عَنْ اِبْنِ اَبِيْ نُجَيْحٍ (عَنْ) عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ اَنَّ اَسْمَاءَ بِنْتَ عُمَيْسٍ اَتَتِ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ وَلَهَا اِبْنٌ مِنْ جَعْفَرٍ وَلَهَا اِبْنٌ مِنْ اَبِيْ بَكْرٍ الصِّدِّيْقِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ فَقَالَتْ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنِّيْ اَتَخَوَّفُ عَلٰى اِبْنَيْ اَخِيْكَ الْعَيْنَ اَفَأُرْقِيْهِمَا قَالَ نَعَمْ فَلَوْ كَانَ شَيْءٌ يَسْبِقُ الْقَدْرَ لَسَبَقَتْهُ الْعَيْنُ

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت عبداللہ بن ابی زیاد رحمۃ اللہ علیہ سے، وہ حضرت ابن ابی نجیح رحمۃ اللہ علیہ سے، وہ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں: سیدہ اسماء بنت عمیس رضی اللہ عنہا رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں آئیں، ان کا ایک بیٹا جعفر کے نطفے سے تھا اور ایک بیٹا حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کے نطفے سے تھا۔ انہوں نے کہا: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! میں آپ کے بھائی کے دونوں بیٹوں پر نظر کا خوف رکھتی ہوں، کیا میں ان کو دم کروالیا کروں؟ آپ نے فرمایا: جی ہاں۔ اگر کوئی چیز تقدیر سے بھی آگے نکل سکتی ہے تو وہ نظرِ بد ہے۔

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن في الآثار فرواه (عن) الإمام أبي حنيفة ثم قال محمد وبه نأخذ إذا كان من ذكر الله تعالى أو من كتاب الله تعالى وهو قول أبي حنيفة رضي الله عنه

(وأخرجه) الحافظ أبو بكر أحمد بن محمد بن خالد بن خلي الكلاعي في مسنده (عن) أبيه (عن) جده (عن) محمد بن خالد الوهبي (عن) الإمام أبي حنيفة رحمه الله

○اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں نقل کیا ہے۔ حضرت امام ''محمد رحمۃ اللہ علیہ'' فرماتے ہیں: ہم اسی کو اختیار کرتے ہیں۔ جب کہ وہ اللہ تعالیٰ کے ذکر پر یا قرآن کریم کی آیات پر مشتمل ہو۔ اور یہی

(۱۶۹۱) اخرجه محمد بن الحسن الشيباني في الآثار (۸۹۹) في الادب: باب الرقية من العين والاكتواء، والترمذي (۲۰۵۹) في الطب: باب ماجاء في الرقية من العين، وابن ماجة (۳۵۱۰) في الطب: باب من استرقى من العين، والحميدي ۱۵۸:۱ (۳۳۰) والبيهقي في السنن الكبرى ۳۴۸:۹

حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کا موقف ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابوبکر احمد بن محمد بن خالد بن خلی کلاعی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) انہوں نے اپنے والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ''دادا رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن خالد وہبی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ڈسے کا علاج آگ کے داغ کے ذریعے کرنا☼

1692/(اَبُوْحَنِيْفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) اِبْرَاهِيمَ اَنَّ خَبَّابَ بْنَ الْاَرْتِ كَوٰى اِبْنَهٗ عَبْدَ اللّٰهِ عَنِ الْقَرْصَةِ

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ سے روایت کرتے ہیں، وہ فرماتے ہیں، حضرت خباب بن ارت رضی اللہ عنہ نے اپنے بیٹے عبداللہ کو قرصہ (سانپ کے) ڈسے کی وجہ سے آگ سے داغ لگوایا۔

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن في الآثار فرواه (عن) أبي حنيفة

○اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں نقل کیا ہے۔

☼ کچھ بال منڈوا دینا اور کچھ چھوڑ دینا منع ہے ☼

1693/(اَبُوْحَنِيْفَةَ) (عَنْ) عَبْدِ اللّٰهِ (عَنْ) نَافِعٍ (عَنْ) اِبْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ نَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ عَنِ الْقَزْعِ

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت عبداللہ رحمۃ اللہ علیہ سے، وہ حضرت نافع رحمۃ اللہ علیہ سے، وہ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے کچھ بال منڈوانے اور کچھ چھوڑنے سے منع فرمایا ہے۔

(أخرجه) الحافظ محمد بن المظفر في مسنده (عن) أبي محمد عبد الله بن محمد الدمشقي (عن) أحمد بن عبيد بن ناصح (عن) صالح بن دينار (عن) الإمام أبي حنيفة الحديث قال القزع أن يحلق بعض الشعر الذي على رأس الصبي ويترك بعضه

(ورواه) أيضاً (عن) أبي بكر محمد بن القاسم بن سليمان بن محمد بن يوسف الرازي (عن) حفص بن عمر المهرواني (عن) حمزة بن إسماعيل (عن) الإمام أبي حنيفة

(وأخرجه) أبو عبد الله بن خسرو في مسنده (عن) المبارك بن عبد الجبار الصيرفي (عن) الإمام أبي محمد الجوهري (عن) الحافظ محمد بن المظفر بإسناده المذكور إلى أبي حنيفة رضي الله عنه

○اس حدیث کو حضرت ''حافظ محمد بن مظفر رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے اور اس کی اسناد یوں ہے)، انہوں نے حضرت ''ابومحمد عبداللہ بن محمد دمشقی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''احمد بن عبید بن ناصح رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''صالح بن دینار رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے اس میں یہ الفاظ ہیں القزع ان يحلق بعض الشعر الذي على راس الصبي ويترك بعضه (قزع کا مطلب ہے، سر کچھ حصے کے بالوں کو مونڈ دینا اور کچھ کو چھوڑ دینا)

(۱۶۹۲) اخرجه محمد بن الحسن الشيباني في الآثار (۹۱۸) في الادب: باب شرب الدواء والبان البقر والاكتواء

(۱۶۹۳) اخرجه ابن حبان (۵۵۰۶) والبخاري (۵۹۲۰) في اللباس: باب القزع، واحمد ۳۹:۲ ومسلم (۲۱۲۰) في اللباس: باب كراهية القزع، وابن ماجة (۳۶۳۷) في اللباس: باب النهي عن القزع، والبيهقي في السنن الكبرى ۳۰۵:۹

○اس حدیث کوحضرت''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت''ابوبکر محمد بن قاسم بن سلیمان بن محمد بن یوسف رازی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت''حفص بن عمر مہروانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت''حمزہ بن اسماعیل رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کوحضرت''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت''مبارک بن عبدالجبار صیرفی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت''امام ابومحمد جوہری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت''حافظ محمد بن مظفر رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے، انہوں نے اپنی سابقہ اسناد کے ہمراہ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ بالوں کے ساتھ اُون شامل کر سکتے ہیں، بالوں میں بال لگانا جائز نہیں ہے ☼

1694/(اَبُـوْ حَنِيْفَةَ) (عَنِ) الْهَيْثَمِ (عَنْ) اُمِّ ثَوْرٍ (عَنْ) اِبْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا اَنَّهُ قَالَ لاَ بَاْسَ اَنْ تَصِلَ الْمَرْاَةُ شَعْرَهَا بِالصُّوْفِ اِنَّمَا يَنْهَى بِالشَّعْرِ

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ہیثم رحمۃ اللہ علیہ سے وہ ام ثور رحمۃ اللہ علیہا سے، وہ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں' انہوں نے فرمایا: اس بات میں کوئی حرج نہیں ہے کہ عورت اپنے بالوں کو اون کے ساتھ ملالے بالوں کے ساتھ بال لگانا منع ہے۔

(أخـرجـه) أبـو مـحـمـد البخارى (عن) القاسم بن محمد الترمذى (عن) أحمد بن محمد بن سعيد (عن) محمدابن سعيد العوفى (عن) أبيه وعن أحمد بن محمد بن عبد الله بن محمد بن إسماعيل الدولابى قال فى كتاب جدى أخبرنا وكذلك قال كلهم أبو يوسف عن الإمام أبى حنيفة

قال أبو محمد البخارى قال القاسم بن عباد فى حديثه قال على بن الجعد أبو حنيفة إذا جاء بالحديث جاء به مثل الدر

(ورواه) (عن) أحمد بن محمد ابن سعيد قال وجدت فى كتاب حمزة بن حبيب الزيات (عن) أبى حنيفة غير أنه قال لا بأس بالوصل فى الرأس إذا كان صوفاً

(ورواه) (عن) أحمد بن محمد قال قرأت فى كتاب الحسين بن على حدثنا يحيى بن الحسن (عن) زياد (عن) أبيه حسن بن الفرات (عن) الإمام أبى حنيفة

(ورواه) (عن) أحمد بن محمد (عن) منذر بن محمد (عن) أبيه (عن) عمه (عن) أبيه سعيد بن أبى الجهم (عن) الإمام أبى حنيفة

(ورواه) (عن) أحمد بن الحسن (عن) الحمانى (عن) الإمام أبى حنيفة

(ورواه) (عن) أحمد بن محمد بن سعيد (عن) أحمد بن حازم (عن) عبيد الله بن موسى (عن) الإمام أبى حنيفة ولم يذكر أم ثور

(ورواه) (عن) أحمد بن محمد (عن) منذر بن محمد (عن) حسين بن محمد (عن) أسد بن عمرو (عن) الإمام أبى حنيفة

(١٦٩٤) اخرجه محمد بن الحسن الشيباني في الآثار (٩٠٦) في الادب: باب الوشم في الصلة في الشعر واخذ الشعر من الوجه والمحلل، وابن ابى شيبة ٤٩١:٨ في العقيقة: باب في واصلة الشعر بالشعر

(ورواه) (عن) الحسين بن عمر بن إبراهيم (عن) أبيه (عن) الإمام أبي حنيفة

(ورواه) (عن) أحمد بن محمد (عن) منذر بن محمد (عن) أبيه (عن) الحسن بن زياد (عن) الإمام أبي حنيفة(وأخرجه) الحافظ طلحة بن محمد في مسنده (عن) أبي عبد الله محمد بن مخلد (عن) بشر بن موسى (عن) أبي عبد الرحمن المقرى (عن) الإمام أبي حنيفة

(وأخرجه) الحافظ محمد بن المظفر في مسنده (عن) أحمد بن إبراهيم ابن خلاد العسكرى (عن) محمد بن موسى الدولابي (عن) عباد بن صهيب (عن) الإمام أبي حنيفة

(وأخرجه) أبو عبد الله بن خسرو البلخي في مسنده (عن) المبارك بن عبد الجبار الصيرفي (عن) أبي محمد الجوهرى (عن) الحافظ محمد بن المظفر بإسناده المذكور إلى أبي حنيفة

(ورواه) ابن خسرو (عن) أبي الحسن على بن أيوب (عن) القاضي أبي العلاء محمد بن على الواسطي (عن) أبي بكر أحمد بن جعفر بن حمدان (عن) بشر بن موسى (عن) المقرى (عن) الإمام أبي حنيفة (وأخرجه) الإمام محمد بن الحسن في الآثار فرواه عن الإمام أبي حنيفة رضي الله عنه

○اس حدیث کوحضرت''ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت''قاسم بن محمد ترمذی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''احمد بن محمد بن سعید رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''محمد بن سعید عوفی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے اپنے والدحضرت''احمد بن محمد بن عبداللہ بن محمد بن اسماعیل دولابی رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے،انہوں نے کہا' میرے دادا کی کتاب میں ہے' ہمیں خبردی ہے۔اسی طرح سب نے روایت کیا ہے کہ اس حدیث کوحضرت''امام ابویوسف رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔حضرت''ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' کہتے ہیں' حضرت''قاسم بن عباد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی حدیث میں کہا ہے کہ حضرت''علی بن جعد رحمۃ اللہ علیہ'' بیان کرتے ہیں' حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کا یہ مقام تھا کہ جب بھی کوئی حدیث بیان کرتے تو موتیوں کی طرح پیش کرتے۔

○اس حدیث کوحضرت''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اوراسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے،اس کی اسناد یوں ہے) حضرت''احمد بن محمد بن سعید رحمۃ اللہ علیہ'' فرماتے ہیں میں نے حضرت''حمزہ بن حبیب زیات رحمۃ اللہ علیہ'' کی کتاب میں پایا ہے،انہوں نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے،تاہم اس میں یہ الفاظ ہیں لا بـاس بـالوصـل فی الراس اذا كـان صوفاً (سر میں اون کی کوئی چیز جو بالوں کی مانند ہو اس کو سر میں لگانا جائز ہے)

○اس حدیث کوحضرت''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اوراسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے،اس کی اسناد یوں ہے) حضرت''احمد بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' فرماتے ہیں' میں نے حضرت''حسین بن علی رحمۃ اللہ علیہ'' کی کتاب میں پڑھا ہے، انہوں نے حضرت''یحییٰ بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے اپنے والدحضرت''حسن بن فرات رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کوحضرت''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اوراسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے،اس کی اسناد یوں ہے) حضرت''احمد بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''منذر بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے اپنے''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے اپنے''چچا رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے والدحضرت''سعید بن ابوجہم رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کوحضرت''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اوراسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے،اس کی اسناد یوں ہے) حضرت''احمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''حمانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کوحضرت''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اوراسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے،اس کی اسناد یوں ہے) حضرت''احمد

بن محمد بن سعید رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''احمد بن حازم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبید اللہ بن موسیٰ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے، اس میں ''ام ثور'' کا ذکر نہیں ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''احمد بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''منذر بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسین بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''اسد بن عمرو رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''حسین بن عمر بن ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''احمد بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''منذر بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی سند یوں ہے)، انہوں نے حضرت ''ابوعبداللہ محمد بن مخلد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''بشر بن موسیٰ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوعبدالرحمٰن مقری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''حافظ محمد بن مظفر رحمۃ اللہ علیہ'' نے، اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے اس کی اسناد یوں ہے) انہوں نے حضرت ''احمد بن ابراہیم بن خلاد عسکری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن موسیٰ دولابی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عباد بن صہیب رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''مبارک بن عبد الجبار صیرفی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابومحمد جوہری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حافظ محمد بن مظفر رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے، انہوں نے اپنی اسناد کے ہمراہ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''ابو حسن علی بن ایوب رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''قاضی ابوعلاء محمد بن علی واسطی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوبکر احمد بن جعفر بن حمدان رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''بشر بن موسیٰ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''مقری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں نقل کیا ہے۔

☼ جسم گودنے والی اور گودوانے والی پر، حلالہ کرنے اور کروانے والے پر اللہ کی لعنت ہے ☼

1695/(اَبُوْ حَنِيْفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) اِبْرَاهِيْمَ لُعِنَتِ الْوَاصِلَةُ وَالْمَسْتَوْصِلَةُ وَالْمُحَلِّلُ وَالْمُحَلَّلُ لَهُ وَالْوَاشِمَةُ وَالْمُسْتَوْشِمَةُ

(١٦٩٥) اخرجه محمد بن الحسن الشيباني في الآثار (٩٠٥) في الادب: باب الوشم والصلة في الشعر واخذ الشعر من الوجه والمحلل

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت "حماد رحمۃ اللہ علیہ" سے، وہ حضرت ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے فرمایا: بال نوچنے والی اور نوچوانے والی پر لعنت کی گئی ہے، حلالہ کرنے والے پر اور جس کے لئے حلالہ کیا جائے اور گودنے والی اور گودوانے والی پر لعنت کی گئی ہے۔

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن فی الآثار فرواه (عن) الإمام أبی حنیفة ثم قال محمد أما الواصلة فهی التی تصل الشعر إلی شعرها فهذا مکروه عندنا ولا بأس به إذا کان صوفاً -وأما المحلل والمحلل له فالرجل یطلق امرأته ثلاثاً فیسأل رجلاً أن یتزوجها فیحللها له فهذا لا ینبغی للسائل ولا للمسئول أن یفعلاه - والواشمة التی تشم الکفین والوجه فهذا مما لا ینبغی أن یفعل

○اس حدیث کو حضرت "امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ" نے حضرت "امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ" کے حوالے سے آثار میں نقل کیا ہے۔ پھر حضرت "امام محمد رحمۃ اللہ علیہ" نے فرمایا: واصلہ اس عورت کو کہتے ہیں جو بالوں کو بالوں سے ملاتی ہے، یہ مکروہ ہے۔ جبکہ ہمارے نزدیک اگر وہ اون کے ہوں تو جائز ہے۔ محلل اور محلل لہ کا مطلب یہ ہے کہ ایک شخص اپنی بیوی کو تین طلاقیں دے دیتا ہے، پھر کسی مرد سے کہتا ہے کہ وہ اس کی بیوی کے ساتھ نکاح کر کے اس کو اس کے لئے حلال کر دے، نہ یہ مطالبہ کرنا درست ہے اور جس سے مطالبہ کیا گیا اس کے لئے بھی جائز نہیں ہے کہ اس کا مطالبہ پورا کرے۔ اور واشمہ اس عورت کو کہتے ہیں جو چہرے اور کلائیوں کے بال صاف کرتی ہے۔ یہ کرنا بھی جائز نہیں ہے۔

☼ جانور کے منہ پر داغ لگانا یا اس کو مارنا جائز نہیں ہے ☼

1696/(اَبُوْحَنِیْفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) اِبْرَاهِیْمَ اَنَّهٗ کَانَ یَکْرَهُ اَنْ یُوْسَمَ الدَّابَةُ فِیْ وَجْهِهَا اَوْ یُضْرَبَ وَجْهُهَا

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت "حماد رحمۃ اللہ علیہ" سے، وہ حضرت ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ سے روایت کرتے ہیں، وہ جانور کے منہ پر داغ لگانے سے یا اس کے منہ پر مارنے کو ناپسند کرتے تھے۔

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن فی الآثار فرواه (عن) الإمام أبی حنیفة رضی الله عنه قال محمد وبه نأخذ

○اس حدیث کو حضرت "امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ" نے حضرت "امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ" کے حوالے سے آثار میں نقل کیا ہے۔ حضرت امام "محمد رحمۃ اللہ علیہ" فرماتے ہیں: ہم اسی کو اختیار کرتے ہیں۔

☼ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما اپنی داڑھی مٹھی میں لیتے جو بال زائد ہوتے ان کو کاٹ دیتے ☼

1697/(اَبُوْحَنِیْفَةَ) (عَنِ) الْهَیْثَمِ (عَنْ) اِبْنِ عُمَرَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمَا اَنَّهٗ کَانَ یَقْبِضُ عَلٰی لِحْیَتِهٖ ثُمَّ یَقُصُّ مَا تَحْتَ الْقَبْضَةِ

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ہیثم رحمۃ اللہ علیہ سے، وہ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں: وہ اپنی داڑھی مٹھی میں لیتے تھے اور جو مٹھی سے نیچے ہوتی اس کو کاٹ دیا کرتے تھے۔

(١٦٩٦) اخرجه محمد بن الحسن الشیبانی فی الآثار (٩٠٩) فی الادب: باب صف الشعر من الوجه وابن ابی شیبة ٥:٠٧، فی الجهاد: باب فی وسم الدابة

(١٦٩٧) قد تقدم فی (١٦٩٠)

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن فی الآثار فرواه (عن) الإمام أبی حنیفة رضی الله عنہ

○اس حدیث کوحضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں نقل کیا ہے۔

☼رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت ابوقحافہ کو داڑھی کے بکھرے بال کاٹنے کا کہا☼

1698/(اَبُوْحَنِیْفَةَ) (عَنِ) الْهَیْثَمِ (عَنْ) رَجُلٍ اَنَّ اَبَا قُحَافَةَ اَتَی النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ وَلِحْیَتُهٗ قَدِ انْتَشَرَتْ قَالَ فَقَالَ لَوْ اَخَذْتُمْ وَاَشَارَ بِیَدِهٖ اِلٰی نَوَاحِیْ لِحْیَتِهٖ

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ہیثم رحمۃ اللہ علیہ سے، وہ ایک آدمی سے روایت کرتے ہیں: حضرت ابوقحافہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں حاضر ہوئے، ان کی داڑھی بکھری ہوئی تھی ۔آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اگر تم یہاں یہاں سے کاٹ لیتے (تو اچھا تھا) یہ کہتے ہوئے آپ نے اپنے ہاتھ کے ساتھ داڑھی کے اردگرد اشارہ کیا۔

(أخرجه) أبو محمد البخاری (عن) أحمد بن محمد بن سعید الهمدانی (عن) جعفر ابن محمد (عن) أبیه (عن) عبد الله بن الزبیر عن الإمام أبی حنیفة رضی الله عنه

(ورواه) أیضاً (عن) أحمد بن محمد قال قرأت فی کتاب إسماعیل بن حماد بن أبی حنیفة (عن) أبی یوسف القاضی (عن) الإمام أبی حنیفة رضی الله عنه

○اس حدیث کوحضرت ''ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''احمد بن محمد بن سعید ہمدانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''جعفر بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے اپنے ''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''عبد اللہ بن زبیر رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کوحضرت ''ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''احمد بن محمد بن سعید ہمدانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''احمد بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے،وہ فرماتے ہیں' میں نے حضرت ''اسماعیل بن حماد بن ابی حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کی کتاب میں پڑھا ہے،انہوں نے حضرت ''امام ابو یوسف قاضی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼جانور میں سات مکروہ اعضاء کا بیان☼

1699/(اَبُوْحَنِیْفَةَ) (عَنْ) عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَمْرِو الْاَوْزَاعِیْ عَنْ وَاصِلِ بْنِ اَبِیْ جَمِیْلَةَ عَنْ مُجَاهِدٍ اَنَّهٗ قَالَ کَرِهَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ مِنَ الشَّاةِ سَبْعاً اَلْمِرَارَةَ وَالْمَثَانَةُ وَالْغُدَّةُ وَالْحَیَا وَالذَّکَرُ وَالْاُنْثَیَیْنِ وَالدَّمِ وَکَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ یُحِبُّ مَقْدَمَهَا

(١٦٩٨) اخرجه الحصکفی فی مسند الامام (٤٣٦) ورواه ابو یعلی (٢٨٣١) وابن حبان (٥٤٧٢) عن انس ورواه ابن حبان (٥٤٧١) عن جابر بن عبد الله قال: اتی بأبی قحافة یوم فتح مکة ورأسه ولحیته کثغامة بیضاء فقال رسول الله صلی الله علیه وسلم غیروا رأسه واجتنبوا السواد

(١٦٩٩) اخرجه محمد بن الحسن الشیبانی فی الآثار (٨٢١) فی الذبائح والصید: باب مایکره من الشاة والدم وعبد الرزاق (٨٧٧١) فی المناسک: باب مایکره من الشاة والبیهقی فی السنن الکبری ١٠: ٧فی الضحایا: باب مایکره من الشاة اذا ذبحت

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت عبدالرحمٰن بن عمر و اوزاعی رحمۃ اللہ علیہ سے، وہ حضرت واصل بن ابو جمیلہ رحمۃ اللہ علیہ سے، وہ حضرت مجاہد رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں' انہوں نے فرمایا: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے بکری کی سات چیزوں کو ناپسند کیا ہے۔ پتہ۔ مثانہ۔ غدود (جو کھال اور نرم گوشت کے درمیان ابھر آتا ہے) حیا (کھروالے جانوروں کی شرمگاہ) ذکر۔ خصیتین اور خون۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم بکری کے اگلے حصے کے گوشت کو پسند کرتے تھے۔

(أخرجه) أبو عبد الله بن خسرو في مسنده (عن) أبي الفضل بن خيرون (عن) أبي علي بن شاذان (عن) أبي نصر بن اشكاب (عن) عبد الله بن طاهر القزويني (عن) إسماعيل بن توبة القزويني عن محمد بن الحسن (عن) الإمام أبي حنيفة (وأخرجه) الإمام محمد بن الحسن في الآثار فرواه (عن) الإمام أبي حنيفة رضي الله عنه

○ اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''ابوفضل بن خیرون رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوعلی بن شاذان رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابونصر بن اشکاب رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبد اللہ بن طاہر قزوینی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''اسماعیل بن توبہ قزوینی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○ اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں ذکر کیا ہے۔

☼ عامر بن شراحیل شعبی داڑھی کو مہندی لگایا کرتے تھے ☼

1700/(اَبُوْ حَنِيْفَةَ) قَالَ رَاَيْتُ عَامِرَ بْنِ شَرَاحِيْلِ الشَّعْبِيْ يَخْضِبُ اللِّحْيَةَ بِالْحِنَاءِ وَرَاَيْتُ عَلَيْهِ مِلْحَفَةٌ حَمْرَاءُ

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: میں نے حضرت عامر بن شراحیل شعبی رحمۃ اللہ علیہ کو دیکھا کہ وہ داڑھی پر مہندی لگایا کرتے تھے اور میں نے ان کو سرخ رنگ کا لحاف اوڑھے ہوئے دیکھا۔

(أخرجه) الحافظ طلحة بن محمد في مسنده (عن) أبي العباس ابن عقدة (عن) عبد الله بن إبراهيم بن قتيبة (عن) أبيه (عن) أبي يحيى الحماني (عن) أبي حنيفة رضي الله عنه

○ اس حدیث کو حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی سندیوں ہے) حضرت ''ابوعباس بن عقدہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبد اللہ بن ابراہیم بن قتیبہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابویحییٰ حمانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ وسمہ کے ذریعے خضاب لگانے میں کوئی حرج نہیں ہے ☼

1701/(اَبُوْ حَنِيْفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) اِبْرَاهِيْمَ قَالَ سَاَلْتُهُ عَنِ الْخِضَابِ بِالْوَسْمَةِ فَقَالَ بَقْلَةٌ طَيِّبَةٌ وَلَمْ يَرَ بِذٰلِكَ بَاْساً

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ سے روایت کرتے ہیں' انہوں نے

(١٧٠١) اخرجه محمد بن الحسن الشيباني في الآثار وفي الادب:باب الخضاب بالحناء والوسمة؛ابن ابي شيبة ٨: ٤٣٧ في العقيقة:باب في الخضاب بالحناء

فرمایا: میں نے ان سے وسمہ کے ذریعے خضاب لگانے کے بارے میں پوچھا۔ آپ نے فرمایا: یہ اچھی ترکاری ہے اور اس میں انہوں نے کوئی حرج نہیں دیکھا۔

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن فی الآثار فرواه (عن) الإمام أبی حنيفة رضی الله عنه

○اس حدیث کوحضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں نقل کیا ہے۔

☼ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما زرد خضاب لگایا کرتے تھے ☼

1702/(اَبُوْحَنِيْفَةَ) (عَنْ) عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سَعِيْدِ بْنِ اَبِیْ سَعِيْدِ الْمُقْبَرِیْ قَالَ رَاَيْتُ عَبْدَ اللّٰهِ اِبْنِ عُمَرَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمَا يُلَوِّنُ لِحْيَتَهٗ بِالصُّفْرَةِ فَقَالَ رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ يَفْعَلُ ذٰلِكَ فَفَعَلَهٗ

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت عبداللہ بن سعید بن ابوسعید مقبری رحمۃ اللہ علیہ سے روایت کرتے ہیں' انہوں نے فرمایا: میں نے حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کو دیکھا ہے، وہ اپنی داڑھی پر زرد رنگ لگایا کرتے تھے اور انہوں نے فرمایا: میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو اس طرح کرتے ہوئے دیکھا ہے تبھی میں ایسے کرتا ہوں۔

(أخرجه) القاضی عمر بن الحسن الأشنانی (عن) عبد الله بن منصور الكنانی (عن) الحارث بن عبد الله الحارثی (عن) حسان بن إبراهيم (عن) الإمام أبی حنيفة رضی الله عنه

○اس حدیث کوحضرت ''قاضی عمر بن حسن اشنانی رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''عبداللہ بن منصور کنانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حارث بن عبداللہ حارثی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسان بن ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ گائے کا دودھ پیا کرو، یہ ہر طرح کا سبزہ کھاتی ہے، اس کے دودھ میں شفاء ہے ☼

1703/(اَبُوْحَنِيْفَةَ) (عَنْ) قَيْسِ بْنِ مُسْلِمٍ الْجَدَلِیِّ (عَنْ) طَارِقِ بْنِ شَهَابٍ (عَنْ) عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ (عَنِ) النَّبِیِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ اَنَّهٗ قَالَ عَلَيْكُمْ بِاَلْبَانِ الْبَقَرِ فَاِنَّهَا تَقُمُّ مِنْ كُلِّ شَجَرَةٍ وَفِيْهَا شَفَاءٌ

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت قیس بن مسلم جدالی رحمۃ اللہ علیہ سے وہ حضرت طارق بن شہاب سے، وہ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: گائے کا دودھ پیا کرو کیونکہ یہ ہر طرح کے درخت سے کھا لیتی ہے اور اس کے دودھ میں شفا بھی ہے۔

(أخرجه) أبو محمد البخاری (عن) يحيی بن إسماعيل بن الحسن بن عثمان الهمدانی (عن) أبی يحيی عبد

(۱۷۰۲)اخرجه محمد بن الحسن الشيبانی فی شرح معانی الآثار۲:۱۸٤ واحمد۲:۱۸ ومالك فی الموطا۱:۳۳۲ ومن طريقه البخاری (۱٦٦)و(۵۸۵۱) ومسلم (۱۱۸۷)(۲۵) وابوداود(۱۷۷۲) والترمذی فی الشمائل وابن حبان (۳۷٦۳) والبيهقی فی السنن الكبری۵:۳۱

(۱۷۰۳)اخرجه محمد بن الحسن الشيبانی فی الآثار(۹۱٦)فی الادب:باب شرب الدواء وألبان البقر والاكتواء والبيهقی فی السنن الكبری ۹:۳٤۳ وفی شعب الايمان(۵۹۵۵) والحاكم فی المستدرك٤:۱۹٦ واحمد۱:٤٤۳ والطبرانی فی الكبير(۸۹٦۹)

الحميد الحمانى (عن) عبد الله بن المبارك وأبى يوسف ووكيع (عن) الإمام أبى حنيفة
(ورواه) (عن) القاسم بن عباد الترمذى (عن) أبى يحيى الحمانى (عن) أبيه (و) عبد الله بن المبارك (و) وكيع (عن) أبى حنيفة غير أنه قال قال رسول الله صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ أن الله تعالى لم ينزل داء إلا أنزل معه الدواء إلا الهرم فعليكم بألبان البقر فإنها تقم من كل الشجر
(ورواه) (عن) صالح بن محمد الأسدى (و) أبى أسامة زيد بن يحيى البلخى كلاهما (عن) أبى هشام محمد بن يزيد الرفاعى (وعن) صالح بن أحمد بن أبى مقاتل القيراطى (عن) شعيب بن أيوب كلهم (عن) أبى أسامة (عن) الإمام أبى حنيفة
(ورواه) (عن) على بن الحسين بن عقدة البخارى (عن) يوسف بن عيسى (عن) الفضل بن موسى (عن) الإمام أبى حنيفة غير أنه زاد فيه والسام وقال فإنها تخلط من كل شجرة
(ورواه) (عن) عبد الله ابن عبيد الله بن شريح (عن) أحمد بن محمد بن حرب الموصلى (عن) محمد بن ربيعة (عن) أبى حنيفة غير أنه قال أنها تأكل من كل شجر
(ورواه) (عن) صالح ابن أحمد بن أبى مقاتل (عن) عيسى بن يوسف الطباع (عن) محمد بن ربيعة (عن) الإمام أبى حنيفة
(ورواه) (عن) محمد بن إبراهيم بن زياد (عن) يعقوب بن حميد عن حاتم بن إسماعيل (عن) الإمام أبى حنيفة
(ورواه) (عن) صالح بن أحمد (عن) شعيب بن أيوب (عن) أبى يحيى الحمانى (عن) الإمام أبى حنيفة
(ورواه) عن محمد بن حمدان الدامغانى (عن) محمد بن عيسى عن أحمد بن أبى ظبية (عن) عمران بن عبيد (عن) الإمام أبى حنيفة غير أنه قال قال رسول الله صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ لم يضع الله سبحانه وتعالى فى الأرض داء إلا وضع له دواء غير السام فعليكم بألبان البقر فإنها تخلط من كل شجر
(ورواه) (عن) صالح بن محمد الأسدى (عن) على بن حسن الدارابجردى و (عن) صالح بن أحمد بن أبى مقاتل (عن) عثمان بن سعيد كلاهما (عن) المقرى (عن) الإمام أبى حنيفة
(ورواه) (عن) محمد بن إبراهيم الرازى (عن) الحسن بن الحكم القرظى عن شعيب بن حرب (عن) أبى جنيفة غير أنه قال قال رسول الله صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ لم ينزل الله داء إلا أنزل معه شفاء إلا السام والهرم فعليكم بألبان البقر فإنها تخلط من كل الشجر
(ورواه) أيضاً (عن) أحمد بن محمد قال قرأت فى كتاب حمزة بن حبيب (عن) أبى حنيفة
(ورواه) أيضاً عن صالح بن سعيد بن مرداس السلمى (عن) صالح بن محمد (عن) حماد بن أبى حنيفة (عن) الإمام أبى حنيفة
(ورواه) أيضاً (عن) محمد بن إسحاق السمسار البخارى (عن) جمعة بن عبد الله (عن) أسد بن عمرو (عن) الإمام أبى حنيفة
(ورواه) (عن) سهل بن بشر الكندى (عن) الفتح بن عمرو (عن)(الحسن بن زياد (عن) الإمام أبى حنيفة
(ورواه) (عن) أحمد بن عبد الرحمن القلانسى (عن) محمد بن مقاتل (عن) الصباح بن محارب (عن) الإمام أبى حنيفة
(ورواه) (عن) أحمد بن محمد (عن) جعفر بن محمد بن موسى (عن) أبى فروة (عن) أبيه (عن) سابق (عن) أبى

حنيفة

(ورواه) (عن) أحمد بن محمد (عن) الحسن بن على قال هذا كتاب حسين بن على فقرأت فيه حدثنا يحيى بن الحسن (عن) زياد (عن) أبيه الحسن بن الفرات (عن) الإمام أبى حنيفة

(ورواه) (عن) أحمد بن محمد (عن) منذر بن محمد (عن) أبيه (عن) عمه (عن) أبيه سعيد بن أبى الجهم (عن) الإمام أبى حنيفة

(ورواه) (عن) أحمد بن محمد (عن) منذر بن محمد (عن) أبيه (عن) أيوب بن هانى (عن) الإمام أبى حنيفة

(وأخرجه) الحافظ أبو بكر أحمد بن محمد بن خالد بن خلى الكلاعى فى مسنده (عن) أبيه محمد بن خالد بن خلى (عن) أبيه خالد بن خلى (عن) محمد بن خالد الوهبى (عن) الإمام أبى حنيفة

(وأخرجه) محمد بن الحسن فى نسخته فرواه (عن) الإمام أبى حنيفة(وأخرجه) الحافظ طلحة بن محمد فى مسنده (عن) صالح بن أحمد (عن) شعيب بن أبى أسامة (عن) الإمام أبى حنيفة

(ورواه) (عن) صالح بن عثمان ابن أبى عبد الرحمن عن أبى حنيفة غير أنه قال فعليكم بألبان الإبل والبقر

ورواه (عن) صالح بن أحمد (عن) عيسى بن يوسف (عن) محمد بن الربيع (عن) أبى حنيفة بإسناده أنه قال فعليكم بألبان البقر والإبل فإنهما يأكلان من كل الشجرة

(ورواه) (عن) ابن عقدة (عن) ابن أبى ميسرة (عن) المقرى (عن) الإمام أبى حنيفة(قال) الحافظ

(ورواه) (عن) الإمام أبى حنيفة حمزة بن حبيب الزيات والحسن بن زياد ووكيع ومحمد بن الحسن

(وأخرجه) الحافظ محمد بن المظفر فى مسنده (عن) أبى الحسين عبد الرحمن ابن سليمان (عن) أبى العباس أحمد بن على بن إسماعيل بن على بن أبى بكر (عن) عمرو بن على بن أبى بكر (عن) على بن أبى بكر (عن) أبى حنيفة بإسناده أنه قال إن الله تعالى لم يضع داء إلا وضع له شفاء فعليكم بألبان البقر فإنها تخلط من كل الشجر

(ورواه) (عن) محمد بن الحسين بن حفص بن عبد الجبار (عن) عمر بن عمار (عن) الإمام أبى حنيفة

(ورواه) (عن) محمد بن على بن كاس (عن) نجيح بن إبراهيم (عن) يحيى بن عبد الحميد الحمانى (عن) أبيه ووكيع وابن المبارك (عن) الإمام أبى حنيفة

(وأخرجه) الحافظ أبو عبد الله الحسين بن محمد بن خسرو البلخى فى مسنده (عن) المبارك بن عبد الجبار الصيرفى (عن) أبى محمد الجوهرى (عن) الحافظ محمد بن المظفر بأسانيده المذكورة إلى أبى حنيفة

(وأخرجه) الإمام محمد بن الحسن فى الآثار فرواه (عن) الإمام أبى حنيفة ثم قال محمد وبه نأخذ وهو قول أبى حنيفة رضى الله عنه

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''یحییٰ بن اسماعیل بن حسن بن عثمان ہمدانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابویحییٰ عبدالحمید حمانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبداللہ بن مبارک رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''ابویوسف وکیع رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''قاسم بن عباد ترمذی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابویحییٰ حمانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے والد حضرت ''رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''عبداللہ بن مبارک رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''وکیع رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔ اس میں کچھ الفاظ مختلف ہیں، وہ یہ ہیں قال رسول الله صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ ان الله تعالى لم ينزل داء الا انزل معه الدواء الا الهرم فعليكم بالبان

البقر فانها تقم من كل الشجر (رسول اکرم ﷺ نے ارشادفرمایا: بے شک اللہ تعالیٰ نے جوبھی بیماری اتاری ہے اس کاعلاج بھی اتاراہے، سوائے موت کے۔ تم گائے کادودھ پیاکروکیونکہ وہ ہرطرح کاسبزہ کھاتی ہے)

○اس حدیث کوحضرت ''ابومحمدحارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اوراسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیاہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''صالح بن محمد اسدی رحمۃ اللہ علیہ'' اورحضرت ''ابو اسامہ زید بن یحییٰ بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، ان دونوں نے اپنے والدحضرت ''شام محمد بن یزید رفاعی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''صالح بن احمد بن ابومقاتل قیراطی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''شعیب بن ایوب رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابواسامہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیاہے۔

○اس حدیث کوحضرت ''ابومحمدحارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اوراسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیاہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''علی بن حسین بن عقدہ بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''یوسف بن عیسیٰ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''فضل بن موسیٰ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیاہے۔ اس میں یہ الفاظ زائد ہیں والسام وقال فانها تخلط من كل شجره (اورموت۔ اورفرمایا: کیونکہ یہ ہرطرح کے درخت سے کھاتی ہے)

○اس حدیث کوحضرت ''ابومحمدحارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اوراسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیاہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''عبد الله بن عبيد الله بن شریح رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''احمد بن محمد بن حرب موصلی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن ربیعہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیاہے۔ اس میں کچھ الفاظ مختلف ہیں، وہ الفاظ یہ ہیں انها تاكل من كل شجر (بے شک وہ ہرطرح کے درختوں کوکھاتی ہے)

○اس حدیث کوحضرت ''ابومحمدحارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اوراسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیاہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''صالح بن احمد بن ابومقاتل رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عیسیٰ بن یوسف طباع رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن ربیعہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیاہے۔

○اس حدیث کوحضرت ''ابومحمدحارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اوراسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیاہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''محمد بن ابراہیم بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''یعقوب بن حمید رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حاتم بن اسماعیل رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیاہے۔

○اس حدیث کوحضرت ''ابومحمدحارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اوراسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیاہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''صالح بن احمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''شعیب بن ایوب رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابویحییٰ حمانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیاہے۔

○اس حدیث کوحضرت ''ابومحمدحارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اوراسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیاہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''محمد بن احمدلدامغانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن عیسیٰ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''احمد بن ابو ظبیہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عمران بن عبید رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیاہے، اس میں کچھ الفاظ کافرق ہے، وہ یہ ہے قال رسول الله صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ لم يضع الله سبحانه وتعالى فى الارض داء الا وضع له دواء غير السام فعليكم بالبان البقر فانها تخلط من كل شجر (رسول اکرم ﷺ نے ارشادفرمایا: اللہ تعالیٰ نے زمین میں جوبھی بیماری رکھی ہے اس کاعلاج بھی رکھاہے سوائے موت کے۔ تم گائے کادودھ پیاکرو، کیونکہ یہ ہرطرح کے درختوں سے کھاتی ہے)

○اس حدیث کوحضرت ''ابومحمدحارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اوراسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیاہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''صالح

بن محمد اسدی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''علی بن حسن دارابجردی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''صالح بن احمد بن ابومقاتل رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''عثمان بن سعید رحمۃ اللہ علیہ'' سے، ان دونوں نے حضرت ''مقری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''محمد بن ابراہیم رازی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسن بن حکم قرظی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''شعیب بن حرب رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے، اس میں کچھ الفاظ مختلف ہیں قال رسول اللّٰہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ لم ینزل اللّٰہ داء الا انزل معہ شفاء الا السام والھرم فعلیکم بالبان البقر فانھا تخلط من کل الشجر (رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اللہ تعالیٰ نے زمین میں جو بھی بیماری رکھی ہے اس کا علاج بھی رکھا ہے سوائے موت کے۔ تم گائے کا دودھ پیا کرو، کیونکہ یہ ہر طرح کے درختوں سے کھاتی ہے)

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''احمد بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے، انہوں نے کہا: میں نے حضرت ''حمزہ بن حبیب رحمۃ اللہ علیہ'' کی کتاب میں پڑھا ہے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''صالح بن سعید بن مرداس سلمی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''صالح بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حماد بن ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''محمد بن اسحاق سمسار بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''جمعہ بن عبد اللہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''اسد بن عمرو رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''سہل بن بشر کندی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''فتح بن عمرو رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''احمد بن عبد الرحمٰن قلانسی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن مقاتل رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''صباح بن محارب رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''احمد بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''جعفر بن محمد بن موسیٰ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوفروہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''سابق رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''احمد بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسن بن علی رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے، انہوں نے کہا: یہ حضرت ''حسین بن علی رحمۃ اللہ علیہ'' کی کتاب ہے، میں نے اس کے اندر پڑھا ہے، انہوں نے حضرت ''یحییٰ بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے

والد حضرت ''حسن بن فرات رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''احمد بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''منذر بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ''چچا رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے والد حضرت ''سعید بن ابوجہم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''احمد بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''منذر بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ایوب بن ہانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابوبکر احمد بن محمد بن خالد بن خلی کلاعی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) اپنے والد حضرت ''محمد بن خالد بن خلی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے والد حضرت ''خالد بن خلی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن خالد وہبی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنے نسخہ میں حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی سند یوں ہے) حضرت ''صالح بن احمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''شعیب بن ابواسامہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی سند یوں ہے) حضرت ''صالح بن عثمان بن ابوعبد الرحمٰن رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے، اس میں کچھ الفاظ مختلف ہیں، وہ یہ فعلیکم بالبان الابل والبقر (تو تم گائے کا دودھ پیا کرو)

○اس حدیث کو حضرت ''صالح بن احمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''عیسیٰ بن یوسف رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن ربیع رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے، انہوں نے اپنی اسناد کے ہمراہ روایت کیا ہے ''تم اونٹنی اور گائے کا دودھ پیا کرو کیونکہ یہ دونوں جانور ہر طرح کے درخت سے کھاتے ہیں''

○اس حدیث کو حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی سند یوں ہے) حضرت ''ابن عقدہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابن ابومیسرہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''مقری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○ حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' بیان کرتے ہیں، اس حدیث کو حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے حضرت ''حمزہ بن حبیب زیات رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''وکیع رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''حافظ محمد بن مظفر رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی سند یوں ہے) حضرت ''ابوحسین عبد الرحمٰن بن سلیمان رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوعباس احمد بن علی بن اسماعیل بن علی بن ابوبکر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عمرو بن علی بن ابوبکر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''علی بن ابوبکر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے اپنی اسناد کے ہمراہ روایت کیا ہے، قال ان اللہ تعالی لم یضع داء الا وضع له شفاء فعلیکم بالبان البقر فانها تخلط من کل الشجر (آپ نے فرمایا: بے شک اللہ تعالیٰ نے ہر بیماری کا علاج رکھا ہے، تم گائے کا دودھ پیا کرو، کیونکہ وہ ہر طرح کے درخت سے کھاتی ہے)

○اس حدیث کو حضرت ''حافظ محمد بن مظفر رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی سند یوں ہے) حضرت ''محمد بن حسین بن حفص بن

عبدالجبار رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عمر بن عمار رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''حافظ محمد بن مظفر رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں ذکر کیا ہے (اس کی سند یوں ہے) انہوں نے حضرت ''محمد بن علی بن کاس رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''نجیح بن ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''یحییٰ بن عبدالحمید حمانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے والد حضرت ''ووکیع رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''ابن مبارک رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''مبارک بن عبدالجبار صیرفی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابومحمد جوہری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حافظ محمد بن مظفر رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے، انہوں نے اپنی اسناد کے ہمراہ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں ذکر کیا ہے۔ اس کے بعد حضرت ''امام محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے فرمایا ہے: ہم اسی کو اختیار کرتے ہیں۔ اور یہی حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کا موقف ہے۔

☼ سونے اور چاندی کے برتنوں میں کھانا پینا منع ہے ☼

1704/(اَبُوْ حَنِيْفَةَ) (عَنْ) اَبِی فَرْوَةَ مُسْلِمِ بْنِ سَالِمِ الْجُهَنِیِّ (عَنْ) عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَبِی لَيْلٰی قَالَ نَزَلْنَا مَعَ حُذَيْفَةَ عَلٰی دَهْقَانٍ بِالْمَدَايِنِ فَاَتٰی بِطَعَامٍ فَطَعَمْنَا مِنْهُ ثُمَّ دَعَا حُذَيْفَةُ بِشَرَابٍ فَاُتِیَ بِشَرَابٍ فِی اِنَاءٍ مِنْ فِضَّةٍ فَاَخَذَ الْاِنَاءَ فَضَرَبَ بِهٖ وَجْهَهٗ فَسَاءَ نَا ذٰلِكَ فَقَالَ اَتَدْرُوْنَ لِمَا صَنَعْتُ هٰذَا فَقُلْنَا لَا فَقَالَ اِنِّیْ نَزَلْتُ عَلَيْهِ فِی الْعَامِ الْمَاضِیْ فَدَعَوْتُ بِشَرَابٍ فَاَتَانِیْ بِشَرَابٍ فِيْهِ فَاَخْبَرْتُهٗ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ نَهَانَا اَنْ نَاْكُلَ فِیْ آنِيَةِ الذَّهَبِ وَالْفِضَّةِ وَاَنْ نَشْرَبَ فِيْهَا وَاَنْ نَلْبَسَ الدِّيْبَاجَ وَالْحَرِيْرَ فَاِنَّهَا لِلْمُشْرِكِيْنَ فِی الدُّنْيَا وَلَنَا فِیْ الْآخِرَةِ

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ابوفروہ مسلم بن سالم جہنی رحمۃ اللہ علیہ سے، وہ حضرت عبدالرحمٰن بن ابی لیلیٰ رحمۃ اللہ علیہ سے روایت کرتے ہیں' انہوں نے فرمایا: ہم حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ کے ہمراہ مدائن کے اندر ایک کسان کے پاس گئے، وہ ہمارے پاس کھانا لایا، ہم نے اس سے کھانا کھایا، پھر حضرت حذیفہ نے پانی منگوایا تو اس نے چاندی کے برتن میں پانی پیش کیا۔ حضرت حذیفہ نے برتن پکڑا اور اس کے منہ پر مار دیا۔ ہمیں ان کی یہ حرکت بہت بری لگی۔ انہوں نے فرمایا: کیا تم جانتے ہو میں نے ایسا کیوں کیا؟ ہم نے کہا: جی نہیں۔ انہوں نے فرمایا: میں پچھلے سال اس کے پاس آیا تھا، میں نے پانی منگوایا تو یہ میرے پاس چاندی کے برتن میں ہی پانی لایا تھا، میں نے اس کو بتایا تھا کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے سونے اور چاندی کے برتنوں میں کھانے پینے سے منع فرمایا ہے۔ اور دیباج اور حریر پہننے سے منع فرمایا ہے۔ کیونکہ یہ دنیا میں مشرکوں کے لئے ہے اور آخرت میں ہمارے لئے۔

(أخرجه) أبو محمد البخاری (عن) عبد الله بن محمد بن علی البلخی (عن) إبراهيم بن هانی (عن) عبيد الله بن موسی (عن) الإمام أبی حنيفة

(ورواه) (عن) عبد الله بن عبيد الله بن شريح (عن) محمد بن إسحاق الكوفی (عن) عبيد الله بن موسی (عن) الإمام أبی حنيفة

۱۷۰۴) قد تقدم فی (۱۶۷۰)

(ورواه) (عن) محمد بن رضوان (عن) محمد بن سلام (عن) محمد بن الحسن (عن) أبی حنیفة

(ورواه) (عن) سهل بن بشر الكندی (عن) الفتح بن عمرو (عن) الحسن بن زیاد (عن) الإمام أبی حنیفة

(ورواه) (عن) محمد بن الحسن البزار (عن) بشر بن الولید (عن) أبی یوسف القاضی (عن) الإمام أبی حنیفة

(ورواه) (عن) أحمد بن محمد (عن) منذر ابن محمد (عن) أبیه (عن) أیوب بن هانی (عن) الإمام أبی حنیفة

(وأخرجه) الإمام محمد بن الحسن فی الآثار فرواه (عن) الإمام أبی حنیفة قال محمد وبه نأخذ وهو قول أبی حنیفة

(وأخرجه) الحسن بن زیاد فی مسنده (عن) الإمام أبی حنیفة

(وأخرجه) الحافظ محمد بن المظفر فی مسنده (عن) أبی القاسم زید بن محمد (و) محمد بن إبراهیم بن حبیش كلاهما (عن) محمد بن شجاع الثلجی (عن) محمد بن الحسن (عن) الإمام أبی حنیفة

(ورواه) (عن) الحسین بن الحسین الأنطاكی (عن) أحمد بن عبد الله الكندی (عن) علی بن معبد (عن) محمد ابن الحسن (عن) الإمام أبی حنیفة

(ورواه) (عن) القاسم بن عیسی الصفار بدمشق (عن) عبد الرحمن (عن) عبد الصمد بن شعیب بن إسحاق (عن) جده (عن) الإمام أبی حنیفة

ورواه (عن) أحمد بن نصر (عن) أحمد بن المحیا (عن) الإمام أبی حنیفة رضی الله عنه

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''عبد اللہ بن محمد بن علی بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابراہیم بن ہانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبید اللہ بن موسیٰ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''عبد اللہ بن عبید اللہ بن شریح رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن اسحاق کوفی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبید اللہ بن موسیٰ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''محمد بن رضوان رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن سلام رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''سہل بن بشر کندی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''فتح بن عمرو رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''محمد بن حسن بزار رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''بشر بن ولید رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام ابویوسف قاضی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''احمد بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''منذر بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ایوب بن ہانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں ذکر کیا ہے۔ حضرت امام ''محمد رحمۃ اللہ علیہ'' فرماتے ہیں: ہم اسی کو اختیار کرتے ہیں۔ اور یہی حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کا موقف ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں ذکر کیا ہے (اس کی اسنادیوں ہے) انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''حافظ محمد بن مظفر رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''ابوقاسم زید بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''محمد بن ابراہیم بن حبیش رحمۃ اللہ علیہ'' سے، ان دونوں نے حضرت ''محمد بن شجاع ثلجی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''حافظ محمد بن مظفر رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''حسین بن حسین انطاکی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''احمد بن عبد اللہ کندی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''علی بن معبد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد ابن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''حافظ محمد بن مظفر رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں ذکر کیا ہے (اس کی اسنادیوں ہے) انہوں نے حضرت ''قاسم بن عیسیٰ صفار'' سے (دمشق میں) انہوں نے حضرت ''عبدالرحمن رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبدالصمد بن شعیب بن اسحاق رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ''دادا رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''احمد بن نصر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''احمد بن یحیا رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ بالوں کے لئے سب سے اچھا خضاب مہندی اور کتم ہے ☼

1705/(اَبُوْ حَنِيْفَةَ) (عَنْ) اَبِیْ حَجِيَةَ يَحْيَى بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُعَاوِيَةَ الْمَعْرُوْفُ بِالْاَجْلَحِ (عَنْ) اَبِی الْاَسْوَدِ (عَنْ) اَبِیْ ذَرٍّ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ (عَنِ) النَّبِیِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ اَنَّهٗ قَالَ اِنَّ اَحْسَنَ مَا غَيَّرْتُمْ بِهِ الشَّعْرَ الْحِنَاءُ وَالْكُتُمُ

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ابوحجیہ یحییٰ بن عبداللہ بن معاویہ المعروف اجلح رحمۃ اللہ علیہ سے، وہ حضرت ابو اسود رحمۃ اللہ علیہ سے، وہ حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: بے شک سب سے بہترین رنگ جس سے تم اپنے بالوں کا رنگ تبدیل کرتے ہو وہ مہندی اور کتم ہے۔

(وأخرجه) أبو محمد البخاری (عن) عبد الصمد بن الفضل (و) حمدان بن ذی النون (و) إسماعیل بن بشر کلهم (عن) مکی بن إبراهیم (عن) الإمام أبی حنیفة

(ورواه) (عن) محمد بن أبی رجاء البخاری (عن) عبد الله بن یزید المقری (عن) الإمام أبی حنیفة

(ورواه) (عن) أحمد بن صالح البلخی (عن) المهنا بن یحیی الشامی (عن) المعافی بن عمران (عن) الإمام أبی حنیفة

(ورواه) (عن) محمد بن رضوان (عن) محمد بن سلام (عن) محمد بن الحسن (عن) الإمام أبی حنیفة (ورواه)

(۱۷۰۵) اخرجه محمد بن الحسن الشیبانی فی الآثار (۹۰۳) واحمد ۵:۱۴۷ وعبدالرزاق (۲۰۱۷۴) ومن طریقه ابوداود (۴۲۰۵) وابن حبان (۵۴۷۴) والطبرانی فی الکبیر (۱۶۳۸) والبیهقی فی السنن الکبری ۷:۳۱۰

(عن) أحمد بن محمد بن سعيد الهمداني قال قرأت في كتاب حمزة عن الإمام أبي حنيفة
(ورواه) (عن) أحمد بن الحسن بن على قال هذا كتاب حسين بن على فقرأت فيه حدثنا يحيى بن حسين (عن) زياد بن حسن بن فرات (عن) أبيه (عن) الإمام أبي حنيفة
(ورواه) (عن) أحمد بن محمد (عن) جعفر بن محمد بن موسى (عن) أبي فروة (عن) أبيه (عن) سابق (عن) الإمام أبي حنيفة إلا أنه قال عن الأسود
(ورواه) كذلك (عن) أحمد بن محمد (عن) الحسن بن عمر بن إبراهيم (عن) أبيه (عن) أبي حنيفة
(ورواه) (عن) أحمد بن محمد (عن) محمد بن عبد الله المسروقي قال هذا كتاب جدى فقرأت فيه (عن) أبي حنيفة
(ورواه) (عن) محمد بن الحسن البزار (عن) بشر بن الوليد (عن) أبي يوسف القاضي (عن) الإمام أبي حنيفة
(ورواه) (عن) محمد بن إسحاق البخاري (عن) جمعة بن عبد الله (عن) أسد بن عمرو (عن) أبي حنيفة
(ورواه) (عن) أحمد بن محمد (عن) منذر بن محمد (عن) أبيه (عن) أيوب بن هاني (عن) الإمام أبي حنيفة
(ورواه) (عن) يحيى بن إسماعيل البخاري (و) محمد بن بكير التميمي كلاهما(عن) الحسن بن حماد (عن) الحسن بن زياد (عن) الإمام أبي حنيفة
(وأخرجه) الحافظ أبو بكر أحمد بن محمد بن خالد بن خلي الكلاعي في مسنده (عن) أبيه (عن) جده (عن) محمد بن خالد الوهبي (عن) الإمام أبي حنيفة
(وأخرجه) الإمام محمد بن الحسن في نسخته فرواه (عن) الإمام أبي حنيفة
(وأخرجه) الحافظ طلحة بن محمد في مسنده (عن) أحمد بن محمد بن سعيد (عن) إسماعيل بن محمد (عن) مكي بن إبراهيم (عن) الإمام أبي حنيفة
(ورواه) (عن) علي بن عبيد (عن) علي بن محمد بن فستقة (عن) سعيد بن سليمان (عن) محمد بن الحسن (عن) الإمام أبي حنيفة
(ورواه) أيضاً (عن) محمد بن مخلد (عن) محمد ابن علي بن عكرمة (عن) إيماء بن عيسى العطار (عن) داود بن الزبرقان (عن) الإمام أبي حنيفة رضي الله عنه(قال) الحافظ
(ورواه) (عن) أبي حنيفة حمزة وابن زياد وأبو يوسف وأسد بن عمرو وسابق البربري والمعافى بن عمران وعبد العزيز بن خلف
(وأخرجه) الحافظ الحسين بن محمد بن خسرو البلخي في مسنده (عن) أبي الفضل أحمد بن الحسن بن خيرون (عن) أبي علي الحسن بن أحمد بن إبراهيم بن شاذان (عن) القاضي أحمد بن علي بن نصر بن اشكاب (عن) إبراهيم بن محمد ابن علي (عن) إدريس بن إبراهيم (عن) الحسن بن زياد (عن) الإمام أبي حنيفة
(وأخرجه) القاضي عمر بن الحسن الأشناني (عن) أبي يعقوب إسماعيل بن أبي كثير النسوي (عن) مكي بن إبراهيم (عن) الإمام أبي حنيفة
(ورواه) (عن) أحمد بن محمد بن صدقة (عن) أبي فروة (عن) أبيه (عن) سابق (عن) الإمام أبي حنيفة
(وأخرجه) الإمام محمد بن الحسن في الآثار فرواه (عن) الإمام أبي حنيفة

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبد الصمد بن فضل رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''حمدان بن ذی النون

رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''اسماعیل بن بشر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''مکی بن ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○ اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''محمد بن ابورجاء بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبداللہ بن یزید مقری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○ اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''احمد بن صالح بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''مہنا بن یحییٰ شامی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''معافی بن عمران رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○ اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''محمد بن رضوان رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن سلام رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○ اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''احمد بن محمد بن سعید ہمدانی رحمۃ اللہ علیہ'' فرماتے ہیں' میں نے حضرت ''حمزہ رحمۃ اللہ علیہ'' کی کتاب میں پڑھا ہے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○ اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''احمد بن حسن بن علی رحمۃ اللہ علیہ'' فرماتے ہیں' یہ حضرت ''حسین بن علی رحمۃ اللہ علیہ'' کی کتاب ہے، میں نے اس میں پڑھا ہے، انہوں نے حضرت ''یحییٰ بن حسین رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''زیاد بن حسن بن فرات رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○ اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''احمد بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''جعفر بن محمد بن موسیٰ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوفروہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''سابق رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے، انہوں نے اس کو حضرت ''اسود رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○ اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''احمد بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسن بن عمر بن ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○ اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''احمد بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن عبداللہ مسروقی رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے، وہ کہتے ہیں: یہ میرے دادا کی کتاب ہے، میں نے اس میں پڑھا ہے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○ اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''محمد بن حسن بزار رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''بشر بن ولید رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام ابویوسف قاضی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے

حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' نے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''محمد بن اسحاق بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''جمعہ بن عبد اللہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''اسد بن عمرو رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''احمد بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''منذر بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ایوب بن ہانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''یحییٰ بن اسماعیل بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''محمد بن بکیر تمیمی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، ان دونوں نے حضرت ''حسن بن حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''حافظ ابوبکر احمد بن محمد بن خالد بن خلی کلاعی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں اپنے ''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ''دادا رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن خالد وہبی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنے نسخہ میں حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی سند یوں ہے) حضرت ''احمد بن محمد بن سعید رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''اسماعیل بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''مکی بن ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی سند یوں ہے) حضرت ''علی بن عبید رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''علی بن محمد بن فستقہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''سعید بن سلیمان رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی سند یوں ہے) حضرت ''محمد بن مخلد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن علی بن عکرمہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ایماء بن عیسیٰ عطار رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''داؤد بن زبرقان رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○ حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' فرماتے ہیں اس حدیث کو حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے حضرت ''حمزہ رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''ابن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''ابویوسف رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''اسد بن عمرو رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''سابق بربری رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''معافی بن عمران رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''عبدالعزیز بن خلف رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''ابوفضل احمد بن حسن بن خیرون رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوعلی حسن بن احمد بن ابراہیم بن شاذان رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''قاضی احمد بن علی بن نصر بن اشکاب رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابراہیم بن محمد ابن علی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ادریس بن ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''قاضی عمر بن حسن اشنانی رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''ابویعقوب اسماعیل بن ابو کثیر نسوی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے

حضرت ''مکی بن ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''قاضی عمر بن حسن اشنانی رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''ابویعقوب اسماعیل بن ابوکثیر نسوی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''احمد بن محمد بن صدقہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوفروہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''سابق رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں ذکر کیا ہے۔

☼ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے موئے مبارک مہندی اور کتم سے رنگا ہوا تھا ☼

1706/(اَبُوْحَنِيْفَةَ) (عَنْ) عُثْمَانَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَوْهِبٍ (عَنْ) أُمِّ سَلَمَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ اَنَّهَا خَرَجَتْ اِلَيْنَا مِنْ شَعْرِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ فَاِذَا هُوَ مَخْضُوْبٌ بِالْحِنَاءِ وَالْكُتْمِ

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت عثمان بن عبداللہ بن موہب رحمۃ اللہ علیہ سے، وہ ام المومنین سیدہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے روایت کرتے ہیں' انہوں نے ہمیں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا ایک بال مبارک دکھایا تو وہ مہندی اور کتم سے رنگا ہوا تھا۔

(أخرجه) الحافظ أبو عبد الله الحسين بن محمد بن خسرو البلخي في مسنده (عن) أبي الفضل أحمد بن الحسن بن خيرون (عن) أبي علي الحسن بن شاذان (عن) القاضي أبي نصر أحمد بن اشكاب (عن) عبد الله بن طاهر (عن) إسماعيل بن توبة القزويني (عن) محمد بن الحسن (عن) أبي حنيفة

(ورواه) أيضاً (عن) أبي القاسم (و) عبد الله ابني أحمد بن عمر (عن) عبد الله بن الحسن الخلال (عن) محمد بن حبيش (عن) محمد بن شجاع الثلجي (عن) الحسن بن زياد (عن) الإمام أبي حنيفة

(وأخرجه) القاضي محمد بن عبد الباقي الأنصاري في مسنده (عن) أبي بكر أحمد بن علي بن ثابت الخطيب (عن) القاضي أبي عبد الله الصيمري (عن) عبد الله بن عبيد الله الشاهد (عن) أبي العباس أحمد بن محمد بن سعيد وهو ابن عقدة (عن) أحمد بن عبد الرحيم (عن) أبي ميسرة (عن) عقبة بن مكرم (عن) يونس (عن) أبي حنيفة(قال) الخطيب

(ورواه) (عن) محمد بن الحسن (عن) الإمام أبي حنيفة (عن) عثمان بن عبد الله وهو الصواب

(وأخرجه) الإمام محمد بن الحسن في الآثار فرواه (عن) الإمام أبي حنيفة

(وأخرجه) الحافظ أبو بكر أحمد بن محمد بن خالد بن خلي الكلاعي (عن) أبيه محمد بن خالد الخلي عن أبيه خالد بن خلي الكلاعي (عن) محمد بن خالد الوهبي (عن) الإمام أبي حنيفة

(وأخرجه) الإمام محمد بن الحسن في نسخته فرواه (عن) الإمام أبي حنيفة

○اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''ابوفضل احمد بن حسن بن خیرون رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوعلی حسن بن شاذان رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''قاضی ابونصر احمد بن اشکاب رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبداللہ بن طاہر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''اسماعیل بن توبہ قزوینی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

(١٧٠٦) اخرجه محمد بن الحسن الشيباني في الآثار (٩٠١) واحمد ٢٩٦:٦ وابن سعد في الطبقات الكبرى ٤٣٧:١ والبخاري (٥٨٩٦) والطبراني في الكبير ٢٣ (٧٦٥) والبيهقي في دلائل النبوة ٢٣٥:١ وابن ماجة (٣٦٢٣)

○اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''ابوقاسم رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''عبداللہ ابی احمد بن عمر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبداللہ بن حسن خلال رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن حبیش رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن شجاع ثلجی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''قاضی محمد بن عبدالباقی انصاری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوبکر احمد بن علی بن ثابت خطیب رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''قاضی ابوعبداللہ صیمری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبد اللہ بن عبید اللہ شاہد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوعباس احمد بن محمد بن سعید رحمۃ اللہ علیہ'' (یہ ابن عقدہ ہیں) سے، انہوں نے حضرت ''احمد بن عبد الرحیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابومیسرہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عقبہ بن مکرم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''یونس رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوحنیفہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''قاضی محمد بن عبدالباقی انصاری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عثمان بن عبداللہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے، یہی درست ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں ذکر کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابوبکر احمد بن محمد بن خالد بن خلی کلاعی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) اپنے والد حضرت ''محمد بن خالد خلی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے والد سے، انہوں نے حضرت ''خالد بن خلی کلاعی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن خالد وہبی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن فرواہ رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے سرکہ کو بہت اچھا سالن قرار دیا☼

1707/(اَبُوْحَنِیْفَةَ) (عَنْ) اَبِی الزُّبَیْرِ (عَنْ) جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الْاَنْصَارِیِّ (عَنِ) النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ اَنَّهُ قَالَ نِعْمَ الْاِدَامُ الْخَلُّ

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ابوزبیر رحمۃ اللہ علیہ سے، وہ حضرت جابر بن عبداللہ انصاری رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: سرکہ بہت اچھا سالن ہے۔

(أخرجه) أبو محمد البخاری (عن) أحمد بن محمد بن سعید الهمدانی (عن) جعفر بن محمد (عن) أبیه (عن) خاقان بن الحجاج (عن) الإمام أبی حنیفة (وأخرجه) الحافظ طلحة بن محمد فی مسنده (عن) أحمد بن محمد بن سعید الهمدانی (عن) جعفر بن محمد (عن) أبیه (عن) خاقان بن الحجاج (عن) الإمام أبی حنیفة

(وأخرجه) أبو محمد البخاری

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''احمد بن محمد بن سعید ہمدانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''جعفر بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''خاقان بن حجاج رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ''

(۱۷۰۷) اخرجه الحصکفی فی مسند الامام (٤١٤) وابویعلی (۱۹۱۸) وابوداود (۳۸۲۰) فی الاطعمة: باب فی الخل والترمذی (۱۸٤۳) فی الاطعمة: باب ماجاء فی الخل وفی الشمائل (۱۵۵) وابن ماجة (۳۳۱۷) فی الاطعمة: باب الائتدام بالخل واحمد ۳: ٤۰۰ ومسلم (۲۰۵۲) فی الاشربة: باب فضیلة الخل

سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی سند یوں ہے) حضرت ''احمد بن محمد بن سعید ہمدانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''جعفر بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''خاقان بن حجاج رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد بخاری'' نے بھی روایت کیا ہے۔

☼ پہلے زیارت قبور سے روکا گیا تھا، پھر اجازت دے دی گئی ☼

1708/(اَبُوْحَنِیْفَۃَ) (عَنْ) عَلْقَمَۃَ بْنِ مَرْثَدٍ (عَنْ) اِبْنِ بُرَیْدَۃِ (عَنْ) اَبِیْہِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ کُنْتُ نَھَیْتُکُمْ عَنْ زِیَارَۃِ الْقُبُوْرِ فَزُوْرُوْھَا فَقَدْ اُذِنَ لِمُحَمَّدٍ فِیْ زِیَارَۃِ قَبْرِ اُمِّہٖ وَلَا تَقُوْلُوْا ھَجَرًا

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت علقمہ بن مرثد رحمۃ اللہ علیہ سے، وہ حضرت ابن بریدہ رحمۃ اللہ علیہ سے، وہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں' وہ فرماتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: میں تمہیں زیارتِ قبور سے روکا کرتا تھا، اب تم ان کی زیارت کیا کرو کیونکہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو ان کی والدہ کی قبر کی زیارت اجازت دے دی گئی ہے لیکن وہاں پر جا کر غیر شرعی بات مت کرو۔

(أخرجه) الحسن ابن زياد في مسنده (عن) الإمام أبي حنيفة رضي الله عنه

○اس حدیث کو حضرت ''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ ٹیک لگا کر کھانا رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا طریقہ نہیں ہے ☼

1709/(اَبُوْحَنِیْفَۃَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) اِبْرَاھِیْمَ (عَنْ) عَلْقَمَۃَ (عَنْ) عَبْدِ اللّٰہِ بْنِ مَسْعُوْدٍ (عَنِ) النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ اَنَّہٗ قَالَ اَمَا اَنَا فَلَا آکُلُ مُتَّکِئاً

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ سے، وہ حضرت علقمہ رضی اللہ عنہ سے، وہ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: بہر حال میں تو ٹیک لگا کر نہیں کھاتا ہوں۔

(أخرجه) الحافظ الحسين بن محمد بن خسرو البلخي في مسنده (عن) أبي القاسم بن أحمد ابن عمر بن محمد (عن) عبد الله بن الحسن (عن) عبد الرحمن بن أحمد بن عمر عن محمد بن إبراهيم بن حبيش البغوى (عن) محمد بن شجاع الثلجي (عن) الحسن ابن زياد (عن) الإمام أبي حنيفة

(ورواه) (عن) أبي الحسن علي بن الحسين بن أيوب البزار (عن) أبي القاسم عبد الله بن أحمد بن عثمان بن الفرج الصيرفي (عن) أبي بكر محمد بن إسحاق بن محمد الباقر القطيعي المعروف بساباط (عن) أيوب ابن يوسف بن يونس البزار (عن) يوسف بن سعيد بن مسلم (عن) حجاج ابن محمد (عن) شعبة (عن) الإمام أبي حنيفة

(وأخرجه) الحافظ أبو بكر محمد بن عبد الباقي الأنصاري (عن) القاضي أبي القاسم علي بن محسن التنوخي (عن) القاضي أبي القاسم عمر بن محمد بن إبراهيم (عن) أيوب بن يوسف بن يونس (عن) يوسف بن سعيد بن

(۱۷۰۸) تقدم في (۱۵۳۳)

(۱۷۰۹) اخرجه الطبراني في الكبير ۱۰:۱۰۱ (۱۰۰۸۷) والهيثمي في مجمع الزوائد ۸۶:۴ وفي جامع الآثار (۲۱۴۱)

مسلم (عن) حجاج بن محمد (عن) شعبة بن الحجاج (عن) الإمام أبي حنيفة

○اس حدیث کوحضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے،اس کی اسنادیوں ہے)حضرت'' ابوقاسم بن احمد ابن عمر بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''عبد اللہ بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''عبد الرحمٰن بن احمد بن عمر رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''محمد بن ابراہیم بن حبیش بغوی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''محمد بن شجاع ثلجی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کوحضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے،اس کی اسنادیوں ہے)حضرت'' ابو حسن علی بن حسین بن ایوب بزار رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''ابوقاسم عبداللہ بن احمد بن عثمان بن فرج صیرفی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''ابوبکر محمد بن اسحاق بن محمد باقرقطیعی المعروف ساباط رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''ایوب ابن یوسف بن یونس بزار رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''یوسف بن سعید بن مسلم رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''حجاج ابن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''شعبہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کوحضرت ''حافظ ابوبکر محمد بن عبدالباقی انصاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''قاضی ابوقاسم علی بن محسن تنوخی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''قاضی ابوقاسم عمر بن محمد بن ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''ایوب بن یوسف بن یونس رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''یوسف بن سعید بن مسلم رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''حجاج بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''شعبہ بن حجاج رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ دائیں ہاتھ سے کھانا اور دائیں ہاتھ سے پینا چاہئے ،بائیں ہاتھ سے شیطان کھاتا پیتا ہے ☼

1710/(اَبُوْحَنِيْفَةَ) (عَنِ) الزُّهْرِيِّ (عَنْ) سَعِيْدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ (عَنْ) اَبِيْ هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ (عَنِ) النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ اَنَّهٗ قَالَ اِذَا اَكَلَ اَحَدُكُمْ فَلْيَاْكُلْ بِيَمِيْنِهٖ وَاِذَا شَرِبَ فَلْيَشْرَبْ بِيَمِيْنِهٖ فَاِنَّ الشَّيْطَانَ يَاْكُلُ بِشِمَالِهٖ وَيَشْرَبُ بِشِمَالِهٖ

✧ ✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت زہری رحمۃ اللہ علیہ سے،وہ حضرت سعید بن میسّب رضی اللہ عنہ سے،وہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں'رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشادفرمایا: جب تم کھانا کھاؤ تو دائیں ہاتھ سے کھاؤ اور جب پانی پیؤ تو دائیں ہاتھ سے پیؤ کیونکہ شیطان بائیں ہاتھ سے کھاتا ہےاور بائیں ہاتھ سے پیتا ہے۔

(أخرجه) الحافظ طلحة بن محمد في مسنده (عن) أبي عبد الله محمد بن مخلد (عن) علي بن أبي سعيد الجندي (عن) ابن زياد اللخمي (عن) أبي فروة موسى بن طارق (عن) الإمام أبي حنيفة رضي الله عنه

○اس حدیث کوحضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں(ذکرکیاہے،اس کی سند یوں ہے)حضرت''ابوعبد اللہ محمد بن مخلد رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''علی بن ابوسعید جندی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''ابن زیاد لخمی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''ابوفروہ موسیٰ بن طارق رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

(۱۷۱۰)قد تقدم في (۱۶۸۵)

☼ دباء اور حنتم نامی برتنوں میں کھانے پینے کی اجازت ہے ☼

1711/(اَبُوْحَنِيْفَةَ) (عَنْ) اِسْحَاقِ بْنِ ثَابِتٍ (عَنْ) عُبَيْدَةَ الْاَنْصَارِيِّ (عَنْ) اَبِيْهِ (عَنْ) عَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ (عَنِ) النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ اَنَّهٗ مَرَّ فِيْ غَزْوَةِ تَبُوْكٍ عَلٰى نَفَرٍ مِنَ الْجَيْشِ يَزْفِتُوْنَ فَقَالَ مَا هٰؤُلَاءِ قَالُوْا اَصَابُوْا شَرَاباً لَهُمْ فَنَهٰى اَنْ يَّشْرَبُوْا فِي الدُّبَّاءِ وَالْحَنْتَمِ وَالْمُزَفَّتِ فَلَمَّا مَرَّ بِهِمْ رَاجِعاً شَكَوْا اِلَيْهِ مِنَ التَّخْمَةِ فَاَذِنَ لَهُمْ اَنْ يَّشْرَبُوْا فِيْهَا وَنَهٰى عَنْ شُرْبِ كُلِّ مُسْكِرٍ

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت اسحاق بن ثابت رحمۃ اللہ علیہ سے، وہ حضرت عبیدہ انصاری رحمۃ اللہ علیہ سے، وہ ان کے والد سے، وہ حضرت علی بن حسین رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں' رسول اکرم ﷺ غزوۂ تبوک کے موقع پر کچھ لوگوں کے پاس سے گزرے جو برتنوں کو بھر رہے تھے، آپ ﷺ نے پوچھا: یہ کیا ہے؟ لوگوں نے بتایا: ان کو ان کی شراب ملی ہے۔ رسول اکرم ﷺ نے ان کو دباء، حنتم اور مزفت نامی برتنوں میں پینے سے منع فرمایا۔ جب واپسی پر ان کے پاس سے گزرے تو ان لوگوں نے حضور ﷺ کی بارگاہ میں بدہضمی کی شکایت کی۔ حضور ﷺ نے ان کو ان برتنوں میں پینے کی اجازت دے دی اور ہر نشہ آور مشروب کے پینے سے منع فرمایا۔

(أخرجه) الحافظ طلحة ابن محمد في مسنده (عن) أبي العباس أحمد بن محمد (عن) أحمد بن حازم (عن) عبد الواحد (عن) الإمام أبي حنيفة

(وأخرجه) الحافظ الحسين بن محمد بن خسرو البلخي في مسنده (عن) أبي سعيد بن محمد بن عبد الملك بن عبد القاهر (عن) أبي الحسين بن قشيش (عن) أبي بكر الأبهري (عن) أبي عروبة الحراني (عن) جده (عن) محمد بن الحسن(عن) الإمام أبي حنيفة رضي الله عنه

○اس حدیث کو حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''ابوعباس احمد بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''احمد بن حازم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبد الواحد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''ابوسعید بن محمد بن عبد الملک بن عبد القاہر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوحسین بن قشیش رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوبکر ابہری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوعروبہ حرانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ''دادا رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن حسن'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ رسول اکرم ﷺ بکری کا دودھ زیادہ پسند کرتے تھے ☼

1712/(اَبُوْحَنِيْفَةَ) (عَنْ) ثَابِتٍ الْبُنَانِيِّ (عَنْ) اِبْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا اَنَّهٗ شَرِبَ لَبَناً ثُمَّ قَالَ اِذَا نَالَتِ

(١٧١١) وفي جامع الآثار (٢١٥٥)

(١٧١٢) اخرجه محمد بن الحسن الشيباني في الآثار (٨٤٠) وعبد الرزاق ١٥١:٩ (١٧١٠٣) في الاشربة: باب التداوي بالخمر، والحاكم في المستدرك ٢٤٢:٤ والبيهقي في السنن الكبرى ٥:١٠ والطبراني في الكبير ٣٤٥:٩ (٩٧١٦)

الشَّاةُ مِنْ شَيْءٍ اِسْتَبَانَ نَفْعُهُ وَضَرُّهُ فِيْ لَبَنِهَا وَاُحْسِنُ اِلَيْهَا لِحُسْنِ لَبَنِهَا

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ثابت بنانی رحمۃ اللہ علیہ سے، وہ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں: انہوں نے دودھ پیا اور پھر کہا: بکری جب بھی کوئی چیز کھاتی ہے تو اس کا نفع بھی ظاہر ہوتا ہے اور اس کا نفع اور نقصان اس کے دودھ میں ہوتا ہے اور میں اس کو زیادہ پسند کرتا ہوں کیونکہ اس کا دودھ زیادہ اچھا ہوتا ہے۔

(أخرجه) الحافظ طلحة بن محمد في مسنده (عن) أحمد بن محمد (عن) القاسم بن محمد (عن) أبي بلال (عن) أبي يوسف القاضي (عن) الإمام أبي حنيفة

(وأخرجه) الحافظ أبو عبد الله الحسين بن محمد بن خسرو في مسنده (عن) أبي سعيد أحمد بن عبد الجبار (عن) القاضي أبي القاسم التنوخي (عن) أبي القاسم ابن الثلاج (عن) أبي العباس أحمد بن عقدة (عن) محمد بن عبد الله بن نوفل (عن) أبيه (عن) عبد الله بن ميمون الطهوى (عن) الإمام أبي حنيفة رضي الله عنه

○ اس حدیث کو حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی سند یوں ہے) حضرت ''احمد بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''قاسم بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوبلال رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام ابویوسف قاضی رحمۃ اللہ علیہ'' سے ،انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○ اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''ابوسعید احمد بن عبدالجبار رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''قاضی ابوقاسم تنوخی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوقاسم ابن ثلاج رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوعباس احمد بن عقدہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن عبداللہ بن نوفل رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبداللہ بن میمون طہوی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

✿ بچوں کو دوا یا غذا کے طور پر کسی بھی صورت میں شراب اور کوئی بھی حرام چیز نہیں دینی چاہیے ✿

1713/(اَبُوْحَنِيْفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) اِبْرَاهِيْمَ (عَنْ) عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّهُ قَالَ اِنَّ اَوْلَادَكُمْ وُلِدُوْا عَلَى الْفِطْرَةِ فَلَا تَدَاوُوْهُمْ بِالْخَمْرِ وَلَا تَغْذُوْهُمْ بِهَا فَاِنَّ اللّٰهَ لَمْ يَجْعَلْ فِيْ رِجْسٍ شِفَاءً وَاِنَّمَا اُثْمُهُمْ عَلٰى مَنْ سَقَاهُمْ

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ سے، وہ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے فرمایا: بے شک تمہاری اولاد فطرت پر پیدا ہوتی ہے، اس لئے تم اس کو شراب کی دواء مت دو اور نہ ہی اس کے ذریعے غذا دو اس لئے کہ اللہ تعالیٰ نے کسی ناپاک چیز میں شفا نہیں رکھی۔ اور ان بچوں کو یہ چیزیں پلانے کا گناہ ان لوگوں پر ہے جنہوں نے ان کو پلایا۔

(أخرجه) الحافظ أبو عبد الله الحسين بن محمد بن خسرو في مسنده (عن) أبي الفضل أحمد بن الحسن بن خيرون (عن) خاله أبي علي الحسن بن أحمد (عن) أبي عبد الله أحمد بن محمد بن دوست العلاف (عن) القاضي عمر بن الحسن الأشناني (عن) القاسم بن زكريا (عن) أحمد بن عثمان بن حكيم (عن) عبد الله (عن) الإمام أبي

حنيفة
(وأخرجه) الإمام محمد بن الحسن فی الآثار فرواه (عن) الإمام أبی حنيفة ثم قال محمد وبه نأخذ وهو قول أبی يوسف وأبی حنيفة رضی الله عنهم

○اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''ابوفضل احمد بن حسن بن خیرون رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ماموں حضرت ''ابوعلی حسن بن احمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوعبداللہ احمد بن محمد بن دوست علاف رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''قاضی عمر بن حسن اشنانی رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''قاسم بن زکریا رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''احمد بن عثمان بن حکیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبداللہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں ذکر کیا ہے۔ اس کے بعد حضرت ''امام محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے فرمایا ہے: ہم اسی کو اختیار کرتے ہیں۔ یہی حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''امام ابویوسف رحمۃ اللہ علیہ'' کا مذہب ہے۔

☼ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ماں باپ کی نافرمانی پسند نہیں کرتے تھے ☼

1714/(اَبُوْ حَنِيْفَةَ) (عَنْ) زَيْدِ بْنِ اَسْلَمِ (عَنْ) اَبِیْ قَتَادَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ النَّبِیُّ صَلّٰی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ لاَ أُحِبُّ الْعُقُوْقَ

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت زید بن اسلم رحمۃ اللہ علیہ سے، وہ حضرت ابوقتادہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ماں باپ کی نافرمانی میں پسند نہیں کرتا ہوں۔

(أخرجه) الحافظ طلحة بن محمد فی مسنده (عن) أحمد بن جعفر بن أحمد الكوفی (عن) محمد (عن) أبيه (عن) عبد الله بن الزبير (عن) أبی حنيفة (قال الحافظ) طلحة بن محمد
(ورواه) الصلت بن الحجاج (عن) أبی حنيفة (عن) زيد بن أسلم قال سئل النبی صَلّٰی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ عن العقيقة قال لا أحبها ولم يذكر فيها أبا قتادة
(ورواه) أبو يوسف (عن) أبی حنيفة أيضاً من غير ذكر أبی قتادة
(أخرجه) الحافظ محمد بن المظفر فی مسنده كذلك من غير ذكر أبی قتادة (عن) أحمد بن محمد بن سعيد (عن) الحسين بن عبد الرحمن بن محمد (عن) أبيه (عن) محمد بن واصل (عن) أبی حنيفة (عن) زيد بن أسلم قال سئل النبی صَلّٰی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ عن العقيقة قال لا أحب العقوق كأنه كره الاسم
(أخرجه) الحافظ أبو عبد الله الحسين بن محمد بن خسرو البلخی فی مسنده (عن) أبی الحسين المبارك بن عبد الجبار الصيرفی (عن) أبی محمد الجوهری (عن) الحافظ محمد بن المظفر بإسناده إلی أبی حنيفة (وأخرجه) القاضی عمر بن الحسن الأشنانی (عن) أبی الحسن البرقی (عن) بشر بن الوليد (عن) أبی يوسف القاضی (عن) الإمام أبی حنيفة رضی الله عنه

(١٧١٤) اخرجه احمد٥:٤٣٠، والطحاوی فی مشكل الآثار (١٠٥٦)، وابن ابی شيبة٨:٢٣٧ عن رجل من بنی ضمرة عن رجل من قومه قال: سألت النبی صلی الله عليه وسلم عن العقيقة فقال: لا أحب العقوق

○اس حدیث کو حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی سند یوں ہے) حضرت ''احمد بن جعفر بن احمد کوفی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبد اللہ بن زبیر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی سند یوں ہے) حضرت ''صلت بن حجاج رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''زید بن اسلم رحمۃ اللہ علیہ رضی اللہ عنہ'' سے روایت کیا ہے، آپ فرماتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے عقیقہ کے بارے میں پوچھا گیا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میں اس کو پسند نہیں کرتا، اس روایت میں حضرت ''ابوقتادہ رضی اللہ عنہ'' کا ذکر نہیں ہے۔

○حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' فرماتے ہیں' اس حدیث کو حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' نے بھی حضرت ''ابوقتادہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے ذکر کے بغیر روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حافظ ''محمد بن مظفر رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں ذکر کیا ہے اس میں حضرت ''قتادہ رحمۃ اللہ علیہ'' کا ذکر نہیں ہے۔ حضرت ''احمد بن محمد بن سعید رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسین بن عبد الرحمٰن بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن واصل رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''زید بن اسلم رضی اللہ عنہ'' سے روایت کیا ہے، آپ فرماتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے عقیقہ کے بارے پوچھا گیا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میں عقوق کو پسند نہیں کرتا، گویا کہ آپ کو یہ لفظ پسند نہیں تھا۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''ابو حسین مبارک بن عبد الجبار صیرفی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابومحمد جوہری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حافظ محمد بن مظفر رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے، انہوں نے اپنی اسناد کے ہمراہ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''قاضی عمر بن حسن اشنانی رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''ابوحسن برقی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''بشر بن ولید رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام ابویوسف قاضی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ زمانہ جاہلیت میں عقیقہ (فرض) ہوا کرتا تھا، جب اسلام آیا تو اس (فرضیت) کو ختم کر دیا گیا ☼

1715/(اَبُـوْ حَـنِیْفَةَ) (عَنْ) رَجُلٍ عَنْ مُحَمَّدِ ابْنِ الْحَنفِیَّةِ اَنَّهٗ قَالَ اِنَّ الْعَقِیْقَةَ کَانَتْ فِی الْجَاهِلِیَّةِ فَلَمَّا جَاءَ الْاِسْلَامُ رُفِضَتْ

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ ایک آدمی سے، وہ حضرت ''محمد بن ابی حنیفیہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں' انہوں نے فرمایا: عقیقہ زمانہ جاہلیت میں (فرض) ہوا کرتا تھا، جب اسلام آیا تو اس (کی فرضیت) کو ختم کر دیا گیا۔

(أخـرجـه) الإمـام مـحـمد بن الحسن فی الآثار فرواه (عن) الإمام أبی حنيفة ثم قال محمد وبه نأخذ وهو قول أبی حنيفة رضی الله عنه

○اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں نقل کیا ہے۔ اس کے بعد حضرت ''امام محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے فرمایا ہے: ہم اسی کو اختیار کرتے ہیں۔ اور یہی حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کا موقف ہے۔

(۱۷۱۵) اخرجه محمد بن الحسن الشيبانی فی الآثار (۸۲۰) فی الذبائح والصيد: باب ذكاة الجنين والعقيقة

☼ زمانہ جاہلیت میں عقیقہ (فرض) ہوتا تھا، اسلام میں اس (کی فرضیت) کو ختم کر دیا گیا ☼

1716/(اَبُوْحَنِيْفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) اِبْرَاهِيْمَ كَانَتِ الْعَقِيْقَةُ فِي الْجَاهِلِيَّةِ فَلَمَّا جَاءَ الْاِسْلَامُ رُفِضَتْ

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ سے روایت کرتے ہیں' وہ فرماتے ہیں: عقیقہ زمانہ جاہلیت میں (فرض) ہوا کرتا تھا جب اسلام آیا تو اس (کی فرضیت) کو روک دیا گیا۔

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن في الآثار فرواه (عن) الإمام أبي حنيفة رضي الله عنه

○ اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں نقل کیا ہے۔

☼ رسول اکرم ﷺ نے نومسلم خواتین کو جنازے سے نہ ہٹایا ☼

1717/(اَبُوْحَنِيْفَةَ) (عَنْ) اَبِي الْهُذَيْلِ غَالِبِ بْنِ الْهُذَيْلِ الْاَوْدِيّ اَنَّ نِسَاءً كُنَّ مَعَ جَنَازَةٍ فَاَرَادَ عُمَرُ اَنْ يَطْرُدَهُنَّ فَقَالَ لَهُ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ دَعْهُنَّ فَاِنَّ الْعَهْدَ قَرِيْبٌ

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ابوہذیل غالب بن ہذیل اودی رحمۃ اللہ علیہ سے روایت کرتے ہیں' انہوں نے فرمایا: کچھ عورتیں جنازہ کے ہمراہ تھیں، حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ان کو ہٹانا چاہا تو رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: ان کو چھوڑ دو کیونکہ کہ نئی نئی مسلمان ہوئی ہیں۔

(أخرجه) الحافظ طلحة بن محمد في مسنده (عن) أحمد بن محمد بن سعيد (عن) محمد بن أحمد بن نعيم (عن) بشر بن الوليد (عن) أبي يوسف القاضي (عن) الإمام أبي حنيفة رضي الله عنه

○ اس حدیث کو حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی سند یوں ہے) حضرت ''احمد بن محمد بن سعید رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن احمد بن نعیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''بشر بن ولید رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام ابو یوسف قاضی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کو کھڑے ہوئے مشکیزے کو منہ لگا کر پانی پیتے دیکھا گیا ☼

1718/(اَبُوْحَنِيْفَةَ) (عَنْ) سَالِمِ الْاَفْطَسِ (عَنْ) سَعِيْدِ بْنِ جُبَيْرٍ قَالَ رَاَيْتُ اِبْنَ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا يَشْرَبُ مِنْ فَمِ الْقِرْبَةِ وَهُوَ قَائِمٌ

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت سالم افطس رحمۃ اللہ علیہ سے، وہ حضرت سعید بن جبیر رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے

(١٧١٦) اخرجه محمد بن الحسن الشيباني في الآثار (٨١٩) في الذبائح والصيد: باب ذكاة الجنين والعقيقة

(١٧١٧) اخرجه ابن حبان (٣١٥٧) وعبد الرزاق (٦٦٧٤) وابن ابي شيبة ٣: ٣٩٥ وابن ماجة (١٥٨٧) في الجنائز: باب ماجاء في البكاء على الميت، واحمد ٢: ٢٧٣ والنسائي ٤: ١٩ في الجنائز: باب الرخصة في البكاء على الميت

(١٧١٨) قلت: وقد اخرج الطحاوي في شرح معاني الآثار ٤: ٢٧٤ (٦٨٥٣) في الكراهة: باب الشرب قائماً والطبراني في الاوسط ١: ٣٧٩ (٦٥٨) عن انس قال: حدثتني امي ان رسول الله صلى الله عليه وسلم دخل عليها وفي بيتها قربة معلقة قالت: فشرب من القربة قائماً قالت فعمدت الى فم القربة فقطعتها

ہیں' انہوں نے فرمایا: میں نے حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کو دیکھا، وہ کھڑے ہو کر مشکیزے کے منہ کو منہ لگا کر پانی پی رہے تھے

(أخرجه) الحافظ أبو بكر أحمد ابن محمد بن خالد بن خلى الكلاعي في مسنده (عن) أبيه محمد بن خالد بن خلي (عن) أبيه خالد بن خلي (عن) محمد بن خالد الوهبي (عن) الإمام أبي حنيفة

○اس حدیث کو حضرت ''ابوبکر احمد بن محمد بن خالد بن خلی کلاعی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) اپنے والد حضرت ''محمد بن خالد بن خلی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے والد حضرت ''خالد بن خلی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن خالد وہبی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میری امت پر سونا اور ریشم حرام کیا گیا☼

1719/(اَبُوْحَنِيْفَةَ) (عَنْ) زَيْدِ بْنِ اَبِيْ اُنَيْسَةَ (عَنْ) عَائِذِ بْنِ سَعِيْدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الْمِصْرِيِّ (عَنْ) اَبِي الدَّرْدَاءِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ اَخَذَ قِطْعَةً مِنْ حَرِيْرٍ بِيَدِهٖ وَقِطْعَةً مِنْ ذَهَبٍ بِيَدِهِ الْاُخْرٰى ثُمَّ قَالَ هٰذَانِ حَرَامٌ عَلَى ذُكُوْرِ اُمَّتِيْ

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت زید بن ابی انیسہ رحمۃ اللہ علیہ سے، وہ حضرت عائذ بن سعید بن عبداللہ مصری رحمۃ اللہ علیہ سے، وہ حضرت ابودرداء رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے ہاتھ میں ریشم کا ایک ٹکڑا پکڑا اور دوسرے ہاتھ میں سونے کا ایک ٹکڑا پکڑا پھر فرمایا: یہ دونوں چیزیں میری امت کے مردوں پر حرام ہیں۔

(أخرجه) الحافظ طلحة بن محمد في مسنده (عن) أبي العباس (عن) أحمد بن حازم (عن) عبيد الله بن موسى (عن) الإمام أبي حنيفة

(وأخرجه) الحافظ محمد بن المظفر في مسنده (عن) محمد بن إبراهيم (عن) محمد ابن شجاع (عن) الحسن بن زياد (عن) أبي حنيفة غير أنه لم يذكر عائذ بن سعيد ولا أبا الدرداء بل قال (عن) زيد بن أبي أنيسة (عن) رجل من أهل مصر اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ الحديث

(وأخرجه) الحافظ أبو عبد الله الحسين بن خسرو البلخي في مسنده (عن) أبي الحسين المبارك بن عبد الجبار الصيرفي (عن) أبي محمد الجوهري عن الحافظ محمد بن المظفر بإسناده إلى أبي حنيفة

(وأخرجه) القاضي عمر بن الحسن الأشناني (عن) يحيى بن إسماعيل الجريري (عن) الحسن بن إسماعيل الجريري (عن) محمد بن الحسن (عن) الإمام أبي حنيفة

(وأخرجه) الإمام محمد بن الحسن في الآثار فرواه (عن) أبي حنيفة كما أخرجه محمد بن المظفر فلم يذكر عائذ بن عبد الله ولا أبا الدرداء بل قال (عن) زيد ابن أبي أنيسة (عن) رجل من أهل مصر اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ الحديث (وأخرجه) الحسن بن زياد في مسنده (عن) الإمام أبي حنيفة

○اس حدیث کو حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی سند یوں ہے) حضرت ''ابوعباس رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''احمد بن حازم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبیداللہ بن موسیٰ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''حافظ محمد بن مظفر رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (میں ذکر کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''محمد بن ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ''

سے، انہوں نے حضرت "محمد ابن شجاع رحمۃ اللہ علیہ" سے، انہوں نے حضرت "حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ" سے، انہوں نے حضرت "امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ" سے روایت کیا ہے، اس میں انہوں نے حضرت "عائذ بن سعید رحمۃ اللہ علیہ" اور حضرت "ابودرداء رضی اللہ عنہ" کا ذکر نہیں کیا، بلکہ انہوں نے اس کو حضرت "زید بن ابی انیسہ رحمۃ اللہ علیہ" سے، انہوں نے اہل مصر کے ایک آدمی سے روایت کیا ہے، اس کے بعد پوری حدیث بیان کی۔

○ اس حدیث کو حضرت "ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ" نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت "ابو حسین مبارک بن عبد الجبار صیرفی رحمۃ اللہ علیہ" سے، انہوں نے حضرت "ابومحمد جوہری رحمۃ اللہ علیہ" سے، انہوں نے حضرت "حافظ محمد بن مظفر رحمۃ اللہ علیہ" سے روایت کیا ہے، انہوں نے اپنی اسناد کے ہمراہ حضرت "امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ" سے روایت کیا ہے۔

○ اس حدیث کو حضرت "قاضی عمر بن حسن اشنانی رحمۃ اللہ علیہ" نے حضرت "یحییٰ بن اسماعیل جریری رحمۃ اللہ علیہ" سے، انہوں نے حضرت "حسن بن اسماعیل جریری رحمۃ اللہ علیہ" سے، انہوں نے حضرت "محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ" سے، انہوں نے حضرت "امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ" سے روایت کیا ہے

○ اس حدیث کو حضرت "امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ" نے حضرت "امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ" کے حوالے سے آثار میں ذکر کیا ہے۔

○ اس حدیث کو حضرت "حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ" نے حضرت "امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ" سے روایت کیا ہے۔

☼ حضرت ابوقحافہ رضی اللہ عنہ کی داڑھی آگ کے شعلوں کی مانند سرخ تھی ☼

1720/(اَبُوْحَنِيْفَةَ) (عَنْ) يَزِيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ (عَنْ) اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ كَاَنِّيْ اَنْظُرُ اِلٰى لِحْيَةِ اَبِيْ قُحَافَةَ كَاَنَّهَا ضِرَامُ عَرْفَجٍ مِنْ شِدَّةِ حُمْرَتِهَا

✦✦ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت یزید بن عبدالرحمٰن رحمۃ اللہ علیہ سے، وہ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں، وہ فرماتے ہیں، گویا کہ میں حضرت ابوقحافہ کی داڑھی کو ابھی بھی دیکھ رہا ہوں، وہ اتنی سرخ تھی کہ دیکھنے میں آگ کا شعلہ معلوم ہوتی تھی۔

(أخرجه) الحافظ طلحة بن محمد في مسنده (عن) أبي العباس أحمد بن عقدة (عن) إسحاق بن إبراهيم الفراديسي (عن) أبيه (عن) أبي سليمان (عن) محمد بن الحسن (عن) الإمام أبي حنيفة

(وأخرجه) الحافظ أبو عبد الله الحسين بن محمد بن خسرو البلخي في مسنده (عن) أبي القاسم بن أحمد بن عمر (عن) عبد الله بن الحسن الخلال (عن) عبد الرحمن بن عمر (عن) محمد بن إبراهيم البغوي (عن) أبي عبد الله محمد بن شجاع الثلجي (عن) الحسن بن زياد (عن) الإمام أبي حنيفة

(ورواه) (عن) أبي طالب بن يوسف (عن) أبي محمد الجوهري (عن) أبي بكر الأبهري (عن) أبي عروبة الحراني (عن) جده (عن) محمد بن الحسن (عن) الإمام أبي حنيفة

(وأخرجه) الإمام محمد بن الحسن في الآثار فرواه (عن) الإمام أبي حنيفة(وأخرجه) في نسخته فرواه (عن) الإمام أبي حنيفة

(وأخرجه) الحسن بن زياد في مسنده (عن) الإمام أبي حنيفة رضي الله عنه

○ اس حدیث کو حضرت "حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ" نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی سند یوں ہے) حضرت "ابوعباس احمد بن عقدہ رحمۃ اللہ علیہ" سے، انہوں نے حضرت "اسحاق بن ابراہیم فرادیسی رحمۃ اللہ علیہ" سے، انہوں نے اپنے "والد رحمۃ اللہ علیہ" سے، انہوں نے حضرت "

(۱۷۲۰) اخرجه محمد بن الحسن الشيباني في الآثار (۹۰۵) والحاكم في المستدرك ۲۷۳:۴ وابن ابي شيبة ۱۸۳:۵ (۲۵۰۰۰) في اللباس و الزينة: في الخضاب بالحناء وابن عبد البر في الاستذكار ۴۴۱:۸ وابن سعد في الطبقات الكبرى ۱۹۰:۳ ذكر صفة ابي بكر الصديق

ابوسلیمان رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○ اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''ابوقاسم بن احمد بن عمر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبد اللہ بن حسن خلال رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبد الرحمٰن بن عمر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن ابراہیم بغوی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوعبد اللہ محمد بن شجاع ثلجی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○ اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''ابوطالب بن یوسف رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابومحمد جوہری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوبکر ابہری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوعروبہ حرانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ''دادا رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○ اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں ذکر کیا ہے۔

○ اس حدیث کو حضرت ''فرواہ رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○ اس حدیث کو حضرت ''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ ایک عورت نے چہرے کے بال صاف کرنے کے بارے سوال کیا، ام المومنین کا اس کو جواب ☼

1721/(اَبُوْحَنِيْفَةَ) (عَنْ) زِيَادِ بْنِ عَلَاقَةَ (عَنْ) عَمْرِو بْنِ مَيْمُوْنَ (عَنْ) عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا اَنَّ اِمْرَاَةً سَاَلَتْهَا اَحُفُّ وَجْهِيْ فَقَالَتْ اَمِيْطِي عَنْهُ الْاَذٰى

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت زیاد بن علاقہ رحمۃ اللہ علیہ سے، وہ حضرت عمرو بن میمون رحمۃ اللہ علیہ سے، وہ ام المومنین سیدہ عائشہ صدیقہ طیبہ طاہرہ رضی اللہ عنہا سے روایت کرتے ہیں: ایک خاتون نے ان سے پوچھا: کیا میں اپنے چہرے کے بال صاف کرلیا کروں؟ انہوں نے فرمایا: اس سے تکلیف دہ چیز کو صاف کرلو۔

(أخرجه (الحافظ طلحة بن محمد في مسنده (عن) أحمد بن محمد بن سعيد (عن) محمد بن إسماعيل (عن) الحسن بن إسماعيل (عن) محمد بن الحسن (عن) الإمام أبي حنيفة (وأخرجه) الإمام محمد بن الحسن في الآثار فرواه (عن) الإمام أبي حنيفة رضي الله عنهما

○ اس حدیث کو حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''احمد بن محمد بن سعید رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن اسماعیل رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسن بن اسماعیل رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○ اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں ذکر کیا ہے۔

☼ چہرے کے بال صاف کرنے کی بابت ام المومنین کا جواب ☼

1722/(اَبُوْحَنِيْفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) اِبْرَاهِيْمَ (عَنْ) عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا اَنَّ اِمْرَاَةً سَاَلَتْهَا اَحُفُّ وَجْهِيْ

(١٧٢١) اخرجه محمد بن الحسن الشيباني في الآثار (٨٩٧)

فَقَالَتْ اَمِيْطِي عَنْكَ الْاَذٰى

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ سے، وہ ام المومنین سیدہ عائشہ صدیقہ طیبہ طاہرہ رضی اللہ عنہا سے روایت کرتے ہیں: ایک خاتون نے آپ سے پوچھا: کیا وہ اپنے چہرے کے بال صاف کرلے؟ آپ نے کہا: اپنے آپ سے تکلیف دہ چیز کو ہٹادے۔

(أخرجه) الإمام محمد ابن الحسن في الآثار فرواه (عن) الإمام أبي حنيفة رضي الله عنه

○اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں ذکر کیا ہے۔

☼ امام حسین کا سر لایا گیا، آپ کی داڑھی مبارک وسمہ سے رنگی ہوئی تھی ☼

1723/(اَبُوْحَنِيْفَةَ) (عَنْ) مُحَمَّدِ بْنِ قَيْسٍ قَالَ اُتِيَ بِرَاْسِ الْحُسَيْنِ بْنِ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُمَا فَنَظَرْتُ اِلٰى رَاْسِهٖ وَلِحْيَتِهٖ قَدْ نَصَلَ مِنَ الْوَسْمَةِ

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت محمد بن قیس رحمۃ اللہ علیہ سے روایت کرتے ہیں' وہ فرماتے ہیں: حضرت حسین بن علی رضی اللہ عنہ کا سر مبارک لایا گیا، میں نے آپ کے سر اور داڑھی مبارک کو دیکھا جو کہ وسمہ کے ساتھ رنگی ہوئی تھی۔

(أخرجه) الحافظ الحسين بن خسرو في مسنده (عن) الأخوين أبي القاسم وعبد الله ابني أحمد ابن عمر (عن) عبد الله بن الحسين الخلال (عن) عبد الرحمن بن عمر (عن) محمد ابن إبراهيم بن حبيش (عن) أبي عبد الله محمد بن شجاع (عن) الحسن بن زياد (عن) الإمام أبي حنيفة

(وأخرجه) الحافظ أبو عبد الله الحسين بن خسرو في مسنده (عن) أبي سعيد بن أبي القاسم (عن) علي بن أبي علي البصري (عن) أبي القاسم بن الثلاج (عن) أحمد بن محمد بن سعيد (عن) محمد بن عبيد (عن) محمد بن يزيد العوفي (عن) أيوب بن سويد (عن) الإمام أبي حنيفة (وأخرجه) الإمام محمد بن الحسن في الآثار فرواه (عن) الإمام أبي حنيفة

(وأخرجه) الحسن بن زياد في مسنده (عن) الإمام أبي حنيفة رضي الله عنه

○اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''ابوقاسم رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''عبد اللہ بن احمد بن عمر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبد اللہ بن حسین خلال رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبد الرحمٰن بن عمر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن ابراہیم بن حبیش رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوعبداللہ محمد بن شجاع رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''ابوسعید بن ابوقاسم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''علی بن ابوعلی بصری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوقاسم بن ثلاج رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''احمد بن محمد بن سعید رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن عبید رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن یزید عوفی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،

۱۷۲۲) اخرجه محمد بن الحسن الشيباني في الآثار (۸۹۸)

۱۷۲۳) اخرجه محمد بن الحسن الشيباني في الآثار (۹۰٤) وابن ابي شيبة ۵:۱۸۳ في اللباس والزينة: في الخضاب بالحناء، و عبد الرزاق ۱۱:۱۵۵ (۲۰۱۸٤) اصباغ ونتف الشعر

انہوں نے حضرت ''ایوب بن سوید رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں ذکر کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے دم کروانا، داغ لگوانا اور داڑھی کٹوانا ثابت ہے ☼

1724/(اَبُوْ حَنِيْفَةَ) (عَنْ) نَافِعٍ (عَنْ) اِبْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا اَنَّهُ اِسْتَرْقٰى مِنَ الْحُمَّةِ اكْتَوٰى وَاَخَذَ مِنْ لِحْيَتِهٖ

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت نافع رحمۃ اللہ علیہ سے، وہ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں: انہوں نے بخار کا دم کروایا اور داغ لگوایا اور اپنی داڑھی مبارک کو کٹوایا۔

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن في الآثار فرواه (عن) الإمام أبي حنيفة ثم قال محمد وبه نأخذ وهو قول أبي حنيفة

○اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں نقل کیا ہے۔ اس کے بعد حضرت ''امام محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے فرمایا ہے: ہم اسی کو اختیار کرتے ہیں۔ اور یہی حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کا موقف ہے۔

☼ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ریشم کو جہنمیوں کی وردی قرار دیا ☼

1725/(اَبُوْ حَنِيْفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) اِبْرَاهِيْمَ جَاءَ اِلٰى عُمَرَ قَوْمٌ عَلَيْهِمُ الْحَرِيْرُ وَالدِّيْبَاجُ فَقَالَ جِئْتُمُوْنِيْ فِيْ زِيِّ اَهْلِ النَّارِ اَنَّهُ لَا يَصْلُحُ الْحَرِيْرُ اِلَّا هٰكَذَا ثَلَاثَ اَصَابِعَ اَوْ اَرْبَعٍ هٰذَا مَعْنَى الْحَدِيْثِ

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ سے روایت کرتے ہیں' وہ فرماتے ہیں: حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے پاس کچھ لوگ آئے، جنہوں نے حریر اور دیباج (ریشم) کے لباس پہنے ہوئے تھے۔ آپ نے فرمایا: تم میرے پاس دوزخیوں کی وردی میں آئے ہو، ریشم صرف اتنی (تین یا چار انگلیوں جتنا) جائز ہے۔

درج ذیل حدیث مذکورہ حدیث کے ہم معنیٰ ہے۔

(أخرجه) الحافظ أبو عبد الله الحسين بن خسرو في مسنده (عن) أبي القاسم بن أحمد بن عمر (عن) عبد الله بن الحسين الخلال (عن) عبد الرحمن بن عمر (عن) محمد بن إبراهيم البغوي (عن) محمد بن شجاع الثلجي (عن) الحسن بن زياد (عن) الإمام أبي حنيفة(وأخرجه) الحسن بن زياد في مسنده (عن) الإمام أبي حنيفة

○اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''ابوقاسم بن احمد بن عمر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبداللہ بن حسین خلال رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبدالرحمٰن بن عمر رحمۃ اللہ علیہ''

(١٧٢٤) اخرجه محمد بن الحسن الشيباني في الآثار (٨٩٨) في الادب: باب الرقية من العين والاكتواء وعبدالرزاق (١٩٧٧٤) في الجامع: باب الرقي والعين والنفث وابن ابي شيبة ٧: ٣٧ في الطب: باب في رقية العقرب والبيهقي في السنن الكبرى ٩: ٣٤٣

(١٧٢٥) اخرجه الطحاوي في شرح معاني الآثار ٤: ٢٤٤ واحمد ١: ٥١ ومسلم (٢٠٦٩) (١٥) وابو عوانة ٥: ٤٦٠ والبيهقي في السنن الكبرى ٢: ٤٢٣ والترمذي (١٧٢١) وابن حبان (٥٤٤١) وابو نعيم في الحلية ٤: ١٧٦

سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن ابراہیم بغوی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن شجاع ثلجی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ مجاہدین نے حضرت عمر کو خوش کرنے کے لئے تحدیث نعمت کے طور پر ریشم کے کپڑے پہنے، ☼

1726/(اَبُوْحَنِيْفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) اِبْرَاهِيْمَ (عَنْ) عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّهُ بَعَثَ جَيْشاً فَفَتَحَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ فَاَصَابُوْا غَنَائِمَ فَلَمَّا اَقْبَلُوْا بَلَغَ ذٰلِكَ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ وَاَنَّهُمْ قَدْ قَرَبُوْا مِنَ الْمَدِيْنَةِ فَخَرَجَ بِالنَّاسِ لِيَسْتَقْبِلَهُمْ فَلَبِسُوْا مَا مَعَهُمْ مِنَ الْحَرِيْرِ وَالدِّيْبَاجِ فَلَمَّا رَآهُمْ غَضِبَ ثُمَّ قَالَ اَلْقُوْا ثِيَابَ اَهْلِ النَّارِ فَلَمَّا رَاَوْا غَضَبَ عُمَرَ اَلْقُوْهَا وَاَقْبَلُوْا يَعْتَذِرُوْنَ مِنْ ذٰلِكَ وَقَالُوْا اِنَّمَا لَبِسْنَاهَا لُنُرِيَكَ مَا اَفَاءَ اللّٰهُ عَلَيْنَا فَسَرَّ ذٰلِكَ عُمَرُ ثُمَّ رَخَّصَ فِي الْاَصْبَعِ مِنْهُ وَالْاَصْبَعَيْنِ وَالثَّلَاثَةِ وَالْاَرْبَعَةِ

✧ حضرت امام اعظم ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ سے، وہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں: انہوں نے ایک لشکر روانہ کیا، اللہ تعالیٰ نے ان کو فتح عطا کی، ان کو بہت سارا مالِ غنیمت ملا، جب یہ لوگ آئے تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ تک بات پہنچی، وہ لوگ مدینہ کے قریب آ چکے ہیں۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کچھ لوگوں کو ہمراہ لے کر ان کے استقبال کے لئے شہر سے باہر آ گئے، ان لوگوں نے جو ان کے پاس ریشم حریر اور دیباج تھے سب پہن لئے، جب حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ان کو دیکھا تو ناراض ہو گئے اور فرمایا: دوزخیوں والے کپڑے اتار دو۔ جب لوگوں نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی ناراضگی دیکھی تو ریشم کے کپڑے اتار دیئے اور معذرت کرنا شروع ہو گئے۔ اور کہا: یہ تو ہم نے اس لئے پہنے تھے کہ تا کہ ہم آپ کو دکھائیں کہ اللہ تعالیٰ نے ہمیں کتنا مالِ غنیمت عطا فرمایا۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ اس بات پر خوش ہو گئے پھر ایک انگلی، دو، تین اور چار انگلیوں کے برابر اجازت عطا فرما دی۔

(أخرجه) القاضي عمر بن الحسن الأشناني (عن) المنذر بن محمد (عن) الحسين بن محمد الأزدي (عن) أبي يوسف وأسد بن عمرو (عن) أبي حنيفة

(وأخرجه) الحافظ أبو عبد الله الحسين بن خسرو في مسنده (عن) أبي الفضل أحمد بن الحسن بن خيرون (عن) خاله أبي علي الحسن بن أحمد الباقلاني (عن) القاضي الأشناني بإسناده إلى أبي حنيفة (وأخرجه) الإمام محمد بن الحسن في الآثار فرواه (عن) أبي حنيفة

○اس حدیث کو حضرت ''قاضی عمر بن حسن اشنانی رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''منذر بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسین بن محمد ازدی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام ابو یوسف رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''اسد بن عمرو رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوحنیفہ'' سے روایت کیا ہے۔

۱۷۲۶) اخرجه محمد بن الحسن الشيباني في الآثار (۸۵٦) في اللباس: باب اللباس من الحرير والشهرة والخز و عبد الرزاق ۷٤:۱۱ (۱۹۹۵۰) في الجامع: باب علم الثوب و البخاري (۵٤۹۰) في اللباس: باب لبس الحرير وافتراشه و مسلم (۲۰٦۹) (۳) و الطحاوي في شرح معاني الآثار ٤:۲٤٤

اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''ابوفضل احمد بن حسن بن خیرون رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ماموں حضرت ''ابوعلی حسن بن احمد باقلانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''قاضی اشنانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے، انہوں نے اپنی اسناد کے ہمراہ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں ذکر کیا ہے۔

حضرت سعید بن جبیر رضی اللہ عنہ کے پاس حضرت بجیر نے ریشم پہننے کے بارے سوال کیا

1727/(اَبُوْحَنِيْفَةَ) (عَنْ) سُلَيْمَانَ بْنِ الْمُغِيْرَةَ قَالَ سَاَلَ بِجُيْرٍ سَعِيْدَ بْنِ جُبَيْرٍ وَاَنَا جَالِسٌ عِنْدَهٗ عَنْ لُبْسِ الْحَرِيْرِ فَقَالَ سَعِيْدٌ غَابَ حُذَيْفَةُ بْنُ الْيَمَانِ غَيْبَةً فَكَسٰى بَنُوْهُ وَبَنَاتِهٖ قُمُصَ الْحَرِيْرَ فَلَمَّا قَدِمَ اَمَرَ بِهٖ فَنَزَعَ عَنِ الذُّكُوْرِ وَتَرَكَ عَلَى الْاُنَاثِ

حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت سلیمان بن مغیرہ رحمۃ اللہ علیہ سے روایت کرتے ہیں، وہ فرماتے ہیں: میں حضرت سعید بن جبیر رضی اللہ عنہ کے پاس بیٹھا ہوا تھا، اس دوران حضرت بجیر رضی اللہ عنہ نے حضرت ''سعید بن جبیر رضی اللہ عنہ سے ریشم پہننے کے بارے پوچھا۔ حضرت سعید رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، حضرت حذیفہ بن یمان رضی اللہ عنہ کچھ عرصہ کے لئے غائب ہوئے پھر انہوں نے اپنے بیٹوں اور اپنی بیٹیوں کو ریشم کے کپڑے پہنائے پھر آئے اور حکم دیا تو لڑکوں سے اتروا دیا اور لڑکیوں کے اوپر رہنے دیا۔

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن في الآثار فرواه (عن) الإمام أبي حنيفة رضي الله عنه

اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں نقل کیا ہے۔

لباس پہننے میں نہ تو اتنی عاجزی کرو کہ اون کا لباس پہن لو اور نہ اتنا فخر کرو کہ ریشم پہن لو

1728/(اَبُوْحَنِيْفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) اِبْرَاهِيْمَ قَالَ قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اِتَّقُوا الشُّهْرَتَيْنِ فِي اللِّبَاسِ اَنْ يَّتَوَاضَعَ اَحَدُكُمْ حَتّٰى يَلْبَسَ الصُّوْفَ اَوْ يَتَبَخْتَرَ حَتّٰى يَلْبَسَ الْحَرِيْرَ

حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ سے روایت کرتے ہیں، وہ فرماتے ہیں، حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے فرمایا: لباس میں دو مشہور کپڑوں سے بچو کہ تم میں سے کوئی ایک اتنی عاجزی کرے کہ وہ اون کا لباس پہن لے یا وہ اتنا تکبر کرے کہ ریشم کا لباس پہن لے۔

ان صحابہ کرام کے اسمائے گرامی جو خز (ریشم) پہنتے تھے

1729/(اَبُوْحَنِيْفَةَ) (عَنِ) الْهَيْثَمِ بْنِ اَبِي الْهَيْثَمِ اَنَّ عُثْمَانَ بْنَ عَفَّانَ وَعَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَوْفٍ وَاَبَا هُرَيْرَةَ

(۱۷۲۷) اخرجه محمد بن الحسن الشيباني في الآثار (۸۵۸) في اللباس: باب اللباس من الحرير والشهرة والخز، وابن ابي شيبة ۸:۳۴۹ (۴۷۰۸) في العقيقة: باب في لبس الحرير وكراهية لبسه

(۱۷۲۸) اخرجه محمد بن الحسن الشيباني في الآثار (۸۴۷) في اللباس: باب اللباس من الحرير والشهرة والخز

(۱۷۲۹) اخرجه محمد بن الحسن الشيباني في الآثار (۸۵۹) في اللباس: باب اللباس من الحرير والشهرة والخز، وابن ابي شيبة ۸:۳۳۹ (۴۶۷۵) في العقيقة: باب من رخص في لبس الحرير، وعبدالرزاق (۱۹۹۵۴) في الجامع: باب الخز والعصفر،

وَاَنَسِ بْنِ مَالِكٍ وَعِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ وَالْحُسَيْنِ بْنِ عَلِيٍّ وَشُرَيْحاً رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ كَانُوْا يَلْبَسُوْنَ الْخَزَّ

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ہیثم بن ابی ہیثم رحمۃ اللہ علیہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے فرمایا: حضرت عثمان بن عفان، حضرت عبدالرحمٰن بن عوف، حضرت ابوہریرہ، حضرت انس بن مالک، حضرت عمران بن حصین اور حضرت حسین بن علی اور حضرت شریح رضی اللہ عنہم خز (ریشم) کا لباس پہنا کرتے تھے۔

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن فی الآثار فرواه (عن) الإمام أبی حنیفة رضی الله عنه

○اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں نقل کیا ہے۔

☼ حضرت عبداللہ بن ابی اوفی خز (ریشم) کے کپڑے پہنا کرتے تھے ☼

1730/(اَبُوْ حَنِیْفَةَ) (عَنْ) سَعِیْدِ بْنِ الْمَرْزَبَانِ (عَنْ) عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِیْ اَوْفٰی اَنَّهٗ كَانَ يَلْبَسُ الْخَزَّ

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت سعید بن مرزبان رحمۃ اللہ علیہ سے، وہ حضرت عبداللہ بن ابی اوفی رحمۃ اللہ علیہ سے روایت کرتے ہیں: وہ خز (ریشم) پہنا کرتے تھے۔

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن فی الآثار فرواه (عن) الإمام أبی حنیفة (وأخرجه) الحسن بن زیاد فی مسنده (عن) الإمام أبی حنیفة رضی الله عنه

○اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں نقل کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' نے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ حضرت سعید بن جبیر کی مجلس میں لڑکوں کو ریشم سے منع کر دیا گیا، لڑکیوں کو اجازت دے دی گئی ☼

1731/(اَبُوْحَنِیْفَةَ) (عَنْ) عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سُلَيْمَانَ بْنِ الْمُغِيْرَةَ الْقَيْسِيِّ الْكُوْفِيْ (عَنْ) سَعِيْدِ ابْنِ جُبَيْرٍ اَنَّهٗ غَابَ حُذَيْفَةُ بْنُ الْيَمَانِ فَاكْتَسَى وَلَدَهٗ قُمُصَ الْحَرِيْرِ ثُمَّ قَدِمَ فَاَمَرَ الذُّكُوْرَ مِنْهُمْ بِنَزْعِهٖ وَاَقَرَّهَا عَلَى الْاِنَاثِ

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت عبداللہ بن سلیمان بن مغیرہ قیسی کوفی رحمۃ اللہ علیہ سے، وہ حضرت سعید بن جبیر رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے فرمایا: حضرت حذیفہ بن یمان کچھ دیر کے لئے غائب ہوئے، اپنے بیٹے کو ریشم کی قمیص پہنائی پھر آئے اور انہوں نے لڑکوں کو حکم دیا کہ قمیص اتار دیں اور لڑکیوں کے اوپر برقرار رکھا۔

(أخرجه) الحافظ طلحة بن محمد فی مسنده (عن) أحمد بن محمد (عن) محمد بن عبید بن عتبة (عن) فروة بن أبی المغراء (عن) أسد بن عمرو (عن) الإمام أبی حنیفة

(ورواه) أیضاً (عن) أحمد بن محمد (عن) أحمد بن حازم (عن) عبید الله بن الزبیر (عن) الإمام أبی حنیفة

○اس حدیث کو حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی سند یوں ہے) حضرت ''احمد بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے،

(۱۷۳۰) اخرجه محمد بن الحسن الشیبانی فی الآثار (۸۵۰) وابن ابی شیبة ۵:۱٤۹ (۲٤٦۱۵) فی اللباس والزینة: من رخص فی لبس الخز وابن سعد فی الطبقات الکبری فی ترجمة عبدالله بن ابی اوفی والزیلعی فی نصب الرایة ٤:۲۲۹

(۱۷۳۱) اخرجه محمد بن الحسن الشیبانی فی الآثار (۸٤۸) وابن ابی شیبة ۵:۲۵۲ (۲٤٦٤٦) فی اللباس والزینة: من رخص فی لبس الخز

انہوں نے حضرت ''محمد بن عبید بن عتبہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''فروہ بن ابومغراء رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''اسد بن عمرو رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی سند یوں ہے) حضرت ''احمد بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''احمد بن حازم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبید اللہ بن زبیر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نے اپنی صاحبزادیوں کو سونے کے زیورات بنوا کر دیئے ☼

1732/(اَبُوْحَنِيْفَةَ) (عَنْ) عَمرِو بْنِ دِيْنَارٍ (عَنْ) عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا اَنَّهَا حَلَّتْ اَخَوَاتُهَا الذَّهَبَ وَاَنَّ اِبْنَ عُمَرَ حَلّٰى بَنَاتِهٖ الذَّهَبَ

✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت عمرو بن دینار رحمۃ اللہ علیہ سے وہ ام المومنین سیدہ عائشہ صدیقہ طیبہ طاہرہ رضی اللہ عنہا روایت کرتے ہیں: ان کی بہنوں نے سونا حلال کرلیا ہے اور حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نے اپنی بیٹیوں کو سونے کے زیورات پہنائے۔

(أخرجه) أبو عبد الله الحسين بن محمد ابن خسرو البلخي في مسنده (عن) أبي القاسم وأخيه عبد الله ابني أحمد بن عمر (عن) عبد الله بن الحسن الخلال (عن) عبد الرحمن بن عمر (عن) محمد بن إبراهيم ابن حبيش (عن) أبي عبد الله محمد بن شجاع الثلجي (عن) الحسن بن زياد (عن) الإمام أبي حنيفة

(وأخرجه) الإمام محمد بن الحسن في الآثار فرواه (عن) الإمام أبي حنيفة ثم قال محمد وبه نأخذ وهو قول أبي حنيفة رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰى (وأخرجه) الحسن بن زياد في مسنده (عن) الإمام أبي حنيفة

○اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''ابوقاسم رحمۃ اللہ علیہ سے اور ان کے بھائی حضرت ''عبداللہ بن احمد بن عمر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبداللہ بن حسن خلال رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبدالرحمٰن بن عمر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن ابراہیم بن حبیش رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوعبداللہ محمد بن شجاع ثلجی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں ذکر کیا ہے اس کے بعد حضرت ''امام محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے فرمایا ہے: ہم اسی کو اختیار کرتے ہیں۔ اور یہی حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کا موقف ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ نرد سے بچنا چاہئے کہ یہ جوئے میں استعمال ہوتی ہے ☼

1733/(اَبُوْحَنِيْفَةَ) (عَنِ) الْهَيْثَمِ (عَنْ) عَامِرِ الشَّعْبِيْ (عَنْ) اَبِي الْاَحْوَصِ (عَنْ) عَبْدِ اللّٰهِ ابْنِ مَسْعُوْدٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ قَالَ اِتَّقُوا الْكَعْبَيْنِ اللَّذَيْنِ يَزْجُرَانِ زَجْرًا فَاِنَّهُمَا مِنَ الْمَيْسِرِ الَّذِيْ لِلْاَعَاجِمِ

(۱۷۳۲) اخرجه محمد بن الحسن الشيباني في الآثار (۸۵۳) وعبدالرزاق ۱۱:۶۹(۱۹۹۳۲) في الجامع :باب الحرير والديباج وآنية الذهب والفضة وابن ابي شيبة ۵:۱۵۶(۲۴۶۹۳) في اللباس والزينة :باب في القز والابريسم للنساء

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ہیثم رحمۃ اللہ علیہ سے، وہ حضرت عامر شعبی رحمۃ اللہ علیہ سے، وہ حضرت ابوالاحوص رحمۃ اللہ علیہ سے، وہ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: نردوں سے بچا کرو جو کہ کھٹکتی ہیں، کیونکہ یہ عجمیوں کے لئے جوے کا ذریعہ ہے۔

(أخرجه) الحافظ طلحة ابن محمد في مسنده (عن) أبي العباس أحمد بن محمد بن عقدة (عن) الحسين بن عبد الرحمن بن محمد الأزدي (عن) الحسن بن بشر بن سالم البلخي (عن) أبيه (عن) الإمام أبي حنيفة

(وأخرجه) الحافظ أبو عبد الله الحسين بن محمد بن خسرو البلخي في مسنده (عن) أبي القاسم بن أحمد بن عمر (عن) أبي القاسم علي بن أبي علي البصري (عن) أبي القاسم بن الثلاج (عن) أبي العباس أحمد بن محمد بن عقدة (عن) الحسين بن عبد الرحمن بن محمد الأزدي (عن) الحسن بن بشر (عن) أبيه (عن) الإمام أبي حنيفة

(ورواه) أيضاً بإسناده إلى أبي العباس بن عقدة (عن) محمد بن عبد الله بن فروة (عن) أسد بن عمرو (عن) الإمام أبي حنيفة

○ اس حدیث کو حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''ابوعباس احمد بن محمد بن عقدہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسین بن عبد الرحمٰن بن محمد ازدی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسن بن بشر بن سالم بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○ اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''ابوقاسم بن احمد بن عمر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوقاسم علی بن ابوعلی بصری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوقاسم بن ثلاج رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوعباس احمد بن محمد بن عقدہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسین بن عبدالرحمٰن بن محمد ازدی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسن بن بشر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○ اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی اسناد حضرت ''ابوعباس رحمۃ اللہ علیہ'' تک پہنچا کر حضرت ''محمد بن عبد اللہ بن فروہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''اسد بن عمرو رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ پنیر کھانا جائز ہے ☼

1734/(اَبُوْحَنِيْفَةَ) (عَنْ) عَطِيَّةِ الْعَوْفِيْ (عَنْ) عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا اَنَّ سَائِلاً سَاَلَهُ عَنِ الْجَبَنِ فَقَالَ مَا الْجَبَنُ قَالَ شَيْءٌ يَصْنَعُهُ الْمَجُوْسُ مِنَ اَلْبَانِ الْمَعْزِ فَقَالَ اُذْكُرِ اسْمَ اللّٰهِ تَعَالٰى وَكُلْ

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت عطیہ عوفی رحمۃ اللہ علیہ سے، وہ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں' ایک سائل نے ان سے پنیر کے بارے میں پوچھا۔ انہوں نے فرمایا: پنیر کیا ہوتا ہے؟ اس نے کہا: ایک ایسی چیز ہے جس کو مجوسی لوگ بکریوں کے دودھ سے بناتے ہیں آپ نے فرمایا: اللہ کا اس پر نام لو اور اس کو کھالو۔

(أخرجه) الحافظ طلحة بن محمد في مسنده (عن) أبي العباس بن عقدة (عن) فاطمة بنت محمد بن حبيب (عن)

(۱۷۳٤) اخرجه محمد بن الحسن الشيباني في الآثار (۸۳۰) وعبد الرزاق (۸۷۸۲) في المناسك باب الجبن وابن ابي شيبة ۸:۲۸۸ (٤٤٧٤) في العقيقة: باب في الجبن واكله والبيهقي في السنن الكبرى ۱۰:٦

عمها حمزة بن حبيب الزيات (عن) الإمام أبی حنيفة(وأخرجه) الإمام محمد بن الحسن فی الآثار فرواه (عن) الإمام أبی حنيفة

○اس حدیث کو حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے،اس کی سند یوں ہے) حضرت ''ابوعباس بن عقدہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''فاطمہ بنت محمد بن حبیب رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے اپنے چچا حضرت ''حمزہ بن حبیب زیات رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں ذکر کیا ہے۔

☼ وقفے وقفے سے ملنے سے محبت بڑھتی ہے ☼

1735/(اَبُوْحَنِيْفَةَ) (عَنْ) اَبِىْ هُرَيْرَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ زُرْ غِبًّا تَزْدَدْ حُبًّا

✦✦ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: وقفے وقفے سے ملا کر اس سے محبت بڑھتی ہے۔

(أخرجه القاضی) أبو بكر محمد بن عبد الباقی الأنصاری فی مسنده (عن) أبی محمد الحسن الحموی (عن) أبی حفص عمر بن إبراهيم المقری الكتانی (عن) أبی بكر أحمد بن محمد الضراب الدينوری (عن) أبی حفص محمد بن عبد العزيز بن المبارك القيسی (عن) العباس بن الفضل الأنصاری (عن) محمد بن الحسن (عن) الإمام أبی حنيفة

(ورواه) (عن) أبی الحسين أحمد بن محمد بن أحمد المقری (عن) أبی الحسين محمد بن عبد الله ابن الحسين الدقاق (عن) أبی بكر أحمد بن محمد الضراب الدينوری (عن) محمد ابن عبد العزيز (عن) العباس بن الفضل (عن) محمد بن الحسن (عن) الإمام أبی حنيفة رضی الله عنه

○اس حدیث کو حضرت ''ابوبکر محمد بن عبد الباقی انصاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں ذکر کیا ہے انہوں نے حضرت ''ابومحمد حسن حموی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''ابوحفص عمر بن ابراہیم مقری کتانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''ابوبکر احمد بن محمد ضراب دینوری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوحفص محمد بن عبدالعزیز بن مبارک قیسی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''عباس بن فضل انصاری رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابوبکر محمد بن عبدالباقی انصاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں ذکر کیا ہے،انہوں نے حضرت ''ابوحسین احمد بن محمد بن احمد مقری رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''ابوحسین محمد بن عبد اللہ بن حسین دقاق رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''ابوبکر احمد بن محمد ضراب دینوری رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''محمد بن عبدالعزیز رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''عباس بن فضل رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ علاج کروانا چاہئے، کیونکہ اللہ تعالیٰ نے ہر بیماری کا علاج پیدا کیا ہے ☼

1736/(اَبُوْحَنِيْفَةَ) (عَنْ) قَيْسِ بْنِ مُسْلِمٍ (عَنْ) طَارِقِ بْنِ شَهَابٍ (عَنْ) عَبْدِ اللّٰهِ ابْنِ مَسْعُوْدٍ رَضِىَ اللّٰهُ

(١٧٣٥) اخرجه الحاكم فی المستدرك٣٤٧:٣ والمنذری فی الترغيب والترهيب٣٦٦:٣ وابونعيم فی تاريخ اصفهان١٢٥:٢

عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ تَدَاوُوْا عِبَادَ اللّٰهِ فَاِنَّ اللّٰهَ لَمْ يُنْزِلْ دَاءً اِلَّا وَاَنْزَلَ لَهٗ شِفَاءً

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت قیس بن مسلم رحمۃ اللہ علیہ سے، وہ حضرت طارق بن شہاب رحمۃ اللہ علیہ سے، وہ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں' وہ فرماتے ہیں' رسول اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: اے اللہ کے بندوں دواء لیا کرو کیونکہ اللہ تعالیٰ نے جو بھی بیماری اتاری ہے اس کے لئے شفا بھی نازل فرمائی ہے۔

(أخرجه) الحافظ طلحة بن محمد في مسنده (عن) أبي العباس بن عقدة (عن) داود بن يحيى (عن) محمد بن عبيد النحاس (عن) عمر بن حماد (عن) أبيه (عن) الإمام أبي حنيفة وأيوب الطائي رضى الله عنهم

○ اس حدیث کو حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی سند یوں ہے) حضرت ''ابوعباس بن عقدہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''داؤد بن یحییٰ سے، انہوں نے محمد بن عبید نحاس رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عمر بن حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''ایوب طائی'' سے روایت کیا ہے۔

☼ ابوالعجاء زکوٰۃ کی وصولی کے ملازم تھے، آپ حضرت مسروق رحمۃ اللہ علیہ کی دعوت کیا کرتے تھے ☼

1737/(اَبُوْحَنِيْفَةَ) (عَنْ) مُحَمَّدِ بْنِ قَيْسٍ قَالَ كَانَ اَبُوْ الْعَوْجَاءِ عَلَى الْعُشُوْرِ وَكَانَ صِدِّيْقاً لِمَسْرُوْقٍ وَكَانَ يَدْعُوْ مَسْرُوْقاً اِلَى الطَّعَامِ يَصْنَعُهُ فَيُجِيْبُهُ

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت محمد بن قیس رحمۃ اللہ علیہ سے روایت کرتے ہیں' وہ فرماتے ہیں: ابوالعجاء عشر وصول کرنے پر مامور تھا اور یہ حضرت مسروق رحمۃ اللہ علیہ کا دوست تھا، وہ مسروق کو کھانے کے لئے دعوت دیا کرتا تھا اور کھانا بنایا کرتا تھا اور حضرت مسروق ان کی دعوت کو قبول کیا کرتے تھے۔

(أخرجه) الحافظ أبو عبد الله الحسين بن خسرو في مسنده (عن) أحمد بن عبد الجبار (عن) أبي القاسم التنوخي (عن) أبي القاسم بن الثلاج (عن) أبي العباس بن عقدة (عن) عيسى بن عبد الله بن هياج (عن) عمير بن عمار الصابري (عن) ربيعة بن يزيد الأزدي (عن) زيد بن الحارث الكوفي (عن) الإمام أبي حنيفة

(وأخرجه) الإمام محمد بن الحسن في الآثار فرواه (عن) الإمام أبي حنيفة ثم قال محمد وبه نأخذ وهو قول أبي حنيفة أنه لا بأس ما لم يعرف خبيثاً بعينه أو يعلم أن أكثر ماله خبيث

○ اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''احمد بن عبد الجبار رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوقاسم تنوخی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوقاسم بن ثلاج رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوعباس بن عقدہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عیسیٰ بن عبد اللہ بن ہیاج رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عمیر بن عمار صابری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ربیعہ بن یزید ازدی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''زید بن حارث کوفی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○ اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں ذکر کیا ہے۔ اس کے

(١٧٣٦) اخرجه الحصكفي في مسند الامام (٤٤١) والطحاوي في شرح معاني الآثار ٤:٣٢٦ وابن حبان (٦٠٧٥) وابو القاسم البغوي في الجعديات (٢١٦٥) والحاكم في المستدرك ٤:١٩٦ والبيهقي في السنن الكبرى ٩:٣٤٥ وعبدالرزاق (١٧١٤٤)

(١٧٣٧) اخرجه محمد بن الحسن الشيباني في الآثار (٨٩٠) في الادب: باب الدعوة

بعد حضرت ''امام محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے فرمایا ہے: ہم اسی کو اختیار کرتے ہیں۔ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کا بھی یہی مذہب ہے۔ ان کی دعوت کھانا جائز ہے جب تک یہ یقین نہ ہو جائے کہ جو کھانا پکایا گیا ہے، وہ حرام مال کا تھا۔ یا یہ یقین ہو کہ اس کی اکثر آمدن حرام ہے۔

☼ کسی کے ہاں جائیں تو جو میسر ہو، وہی کھائیں اور پئیں، الگ سے فرمائشیں نہیں کرنی چاہئیں ☼

1738/(اَبُـوْحَـنِيْـفَةَ) (عَـنْ) حَـمَّـادٍ (عَـنْ) اِبْرَاهِيْمَ اِذَا دَخَلْتَ عَلَى الرَّجُلِ فَكُلْ مِنْ طَعَامِهٖ وَاشْرَبْ مِنْ شَرَابِهٖ وَلَا تَسْاَلْهُ

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ سے روایت کرتے ہیں' وہ فرماتے ہیں: جب تو کسی آدمی کے پاس جائے تو اس کے کھانے میں سے ہی کھانا کھا اور اس کے مشروب میں سے ہی پانی پی اور اس سے اضافی طور پر کوئی چیز مت مانگ۔

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن في الآثار فرواه (عن) الإمام أبي حنيفة رضي الله عنه

○ اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں نقل کیا ہے۔

☼ میزبان سے ایسی چیز کا مطالبہ نہیں کرنا چاہئے جو اس کے پاس میسر نہ ہو ☼

1739/(اَبُـوْحَـنِيْـفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) اِبْرَاهِيْمَ قَالَ اَنَّهٗ كَانَ يَقُوْلُ اِذَا دَخَلْتَ بَيْتَ اِمْرَءٍ مُسْلِمٍ فَكُلْ مِنْ طَعَامِهٖ وَاشْرَبْ مِنْ شَرَابِهٖ وَلَا تَسْاَلْهُ مَا لَمْ تَسْتَرِبَّ

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ سے روایت کرتے ہیں وہ فرماتے ہیں: جب تو کسی مسلمان کے گھر میں جائے تو ان کے کھانے میں سے کھا اور ان کے پانی میں سے پی اور ان سے کوئی ایسی چیز کا مطالبہ نہ کر جو اس کے پاس میسر نہ ہو۔

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن في الآثار فرواه (عن) الإمام أبي حنيفة ثم قال محمد وبه نأخذ وهو قول أبي حنيفة رضي الله عنه

○ اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں نقل کیا ہے۔ اس کے بعد حضرت ''امام محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے فرمایا ہے: ہم اسی کو اختیار کرتے ہیں۔ اور یہی حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کا موقف ہے۔

☼ حضرت ابراہیم اور ذر ہمدانی زہیر بن عبداللہ ازدی کے پاس حلوان میں بخشش لینے گئے ☼

1740/(اَبُـوْحَنِيْفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) اِبْرَاهِيْمَ اَنَّهٗ خَرَجَ اِلٰى زُهَيْرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الْاَزْدِيْ وَكَانَ عَامِلاً عَلٰى حَلْوَانَ يَطْلُبُ جَائِزَتَهٗ هُوَ وَذَرٌّ الْهَمْدَانِيْ

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ سے روایت کرتے ہیں' وہ حضرت

(۱۷۳۸) اخرجه محمد بن الحسن الشيباني في الآثار (۸۹۱) في الأدب: باب الدعوة

(۱۷۳۹) اخرجه محمد بن الحسن الشيباني في الآثار (۸۹۲) في الأدب: باب الدعوة

(۱۷۴۰) اخرجه محمد بن الحسن الشيباني في الآثار (۸۹٤) في الأدب: باب جوائز العمال

زہیر بن عبداللہ ازدی کے پاس گئے، وہ اس وقت حلوان علاقے کے گورنر تھے، یہ اور حضرت زرہمدانی بخشش (انعام) لینے کے لئے گئے۔

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن في الآثار فرواه (عن) الإمام أبي حنيفة ثم قال محمد وبه نأخذ ولا بأس بقبول الجوائز من العمال ما لم يعرف شيئاً معيناً حراماً

○اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں نقل کیا ہے۔ اس کے بعد حضرت ''امام محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے فرمایا ہے: ہم اسی کو اختیار کرتے ہیں۔ سرکاری ملازمین سے بخشش قبول کرنے میں کوئی حرج نہیں ہے جب کہ کسی مخصوص چیز کے بارے میں حرام ہونا معلوم نہ ہو۔

☼ابراہیم نخعی رحمۃ اللہ علیہ حضرت زہیر کے پاس بخشش لینے گئے☼

1741/(اَبُوْحَنِيْفَةَ) عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ زُهَيْرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ اَنَّهُ قَالَ رَاَيْتُ اِبْرَاهِيْمَ النَّخْعِيَّ اَتٰى وَالِدِىْ وَهُوَ عَلٰى حَلْوَانَ يَطْلُبُ جَائِزَتَهٗ فَاَجَازَهٗ

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت علاء بن زہیر بن عبداللہ رحمۃ اللہ علیہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے فرمایا: میں نے حضرت ابراہیم نخعی رحمۃ اللہ علیہ کو دیکھا، وہ میرے والد کے پاس آئے، وہ اس وقت حلوان کے گورنر تھے، بخشش لینے کے لئے آئے تو انہوں نے ان کو بخشش دی۔

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن في الآثار فرواه (عن) الإمام أبي حنيفة رضي الله عنه

○اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں نقل کیا ہے۔

☼سرکاری ملازمین سے ملنے والی بخشش قبول کرنے میں حرج نہیں☼

1742/(اَبُوْحَنِيْفَةَ) عَنْ حَمَّادٍ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ اَنَّهُ قَالَ لَا بَاْسَ بِجَوَائِزِ الْعُمَّالِ قَالَ قُلْتُ فَاِنْ كَانَ الْعِشَارُ اَوْ مِثْلَهُ قَالَ اِذَا لَمْ يَكُنْ مَا يُعْطِيْكَ غَصْبَهُ بِعَيْنِهٖ مُسْلِماً اَوْ مُعَاهِداً فَاقْبَلْ

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ سے روایت کرتے ہیں وہ فرماتے ہیں: ملازمین کے وظیفے میں کوئی حرج نہیں ہے، آپ نے فرمایا: میں نے کہا: اگر کوئی عشر وصول کرنے والا ہو یا اس کی مثل؟ انہوں نے فرمایا: جو وہ چیز تجھے دے رہا ہے جب وہ بعینہ وہی چیز نہ ہو جو اس نے کسی مسلمان سے غصب کی ہے یا کسی معاہدے والے شخص سے وہ چیز غصب کی ہو تو اس کو قبول کر لے۔

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن في الآثار فرواه (عن) الإمام أبي حنيفة رضي الله عنه والله سبحانه وتعالى أعلم بالصواب

○اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں نقل کیا ہے۔

(۱۷۴۱) اخرجه محمد بن الحسن الشيباني في الآثار (۸۹۵) في الأدب: باب جوائز العمال وابن ابي شيبة ۶:۹۱ في البيوع والاقضية: باب من رخص في جوائز الأمراء

(۱۷۴۲) اخرجه محمد بن الحسن الشيباني في الآثار (۸۹۶) في الأدب: باب جوائز العمال

اَلْبَابُ التَّاسِعُ وَالثَّلاثُوْنَ فِي الْوَصَايَا وَالْمَوَارِيْثِ

انتالیسواں باب: وصایا اور وراثت کے بیان میں

کوئی مسلمان کسی عیسائی اور غیر مسلم کا وارث نہیں بن سکتا

1443/(اَبُوْحَنِيْفَةَ) (عَنْ) اَبِي الزُّبَيْرِ (عَنْ) جَابِرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ قَالَ لا يَرِثُ الْمُسْلِمُ النَّصْرَانِيَّ اِلَّا اَنْ يَّكُوْنَ عَبْدَهُ اَوْ اَمَتَهُ

حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت زبیر رحمۃ اللہ علیہ سے، وہ حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: مسلمان نصرانی کا وارث نہیں بن سکتا سوائے اس صورت کے کہ اس کا غلام یا اس کی لونڈی ہو۔

(أخرجه) أبو محمد البخاری (عن) صالح بن أبی رميح (عن) الحسن بن جعفر القرشی (عن) عبد الحميد بن صالح (عن) أبی معاوية (عن) الإمام أبی حنيفة رضی الله عنه

اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''صالح بن ابورمیح رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسن بن جعفر قرشی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبد الحمید بن صالح رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابومعاویہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

میت کا کفن اس کے پورے مال میں سے بنایا جائے گا

1744/(اَبُوْحَنِيْفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) اِبْرَاهِيْمَ اَلْكَفْنُ مِنْ جَمِيْعِ الْمَالِ

حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ سے روایت کرتے ہیں وہ فرماتے ہیں: کفن پورے مال میں سے بنایا جائے گا۔

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن فی الآثار فرواه (عن) الإمام أبی حنيفة ثم قال محمد وبه نأخذ يبدأ به قبل الدين والوصية وهو قول أبی حنيفة رضی الله عنه

اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں نقل کیا ہے۔ اس کے بعد حضرت ''امام محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے فرمایا ہے: ہم اسی کو اختیار کرتے ہیں۔ قرضہ جات کی ادائیگی اور وصیت کے نفاذ سے پہلے میت کے کفن کا خرچہ کیا جائے گا اور یہی حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کا موقف ہے۔

(۱۷۴۳) سيأتی فی (۱۷۷۱)

(۱۷۴۴) اخرجه محمد بن الحسن الشيبانی فی الآثار (۶۶۸) فی الوصية: باب الرجل يوصی بالوصايا والعتق، والدارمی ۲:۲۹۹ (۳۲۴۰) فی الوصايا: باب من قال: الكفن من جميع المال، وابن ابی شيبة ۶:۲۶۰ ۵ فی البيوع والاقضية: باب من قال: الكفن من جميع المال، وعبدالرزاق (۶۲۲۳)

☼ وصیت، منت، روزہ یا کفارہ کی ادائیگی کل مال کے ایک تہائی سے کی جائے گی ☼

1745/(اَبُوْحَنِيْفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) اِبْرَاهِيْمَ قَالَ مَا اَوْصٰى بِهِ الْمَيِّتُ مِنْ وَصِيَّةٍ اَوْ كَانَ عَلَيْهِ نَذْرٌ اَوْ صَوْمٌ اَوْ كَفَّارَةُ يَمِيْنٍ فَهُوَ مِنَ الثُّلُثِ اِلَّا اَنْ يَّشَاءَ الْوَرَثَةُ

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ سے روایت کرتے ہیں وہ فرماتے ہیں: میت جو وصیت کرے یا اس کے اوپر کوئی نذر ہو یا کوئی روزہ ہو یا قسم کا کفارہ ہو تو وہ ایک تہائی میں سے پورا کیا جائے گا تاہم اگر وارث چاہیں تو باقی حصے میں سے بھی ادئیگی کی جاسکتی ہے۔

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن في الآثار فرواه (عن) الإمام أبي حنيفة ثم قال محمد وبه نأخذ وهو قول أبي حنيفة ثم قال محمد وكذلك ما أوصى به من حجة فريضة أو زكاة أو غير ذلك فهو من الثلث إلا أن يجيزها الورثة فيجوز من جميع المال وهو قول أبي حنيفة رضي الله عنه

○اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں نقل کیا ہے۔ اس کے بعد حضرت ''امام محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے فرمایا ہے: ہم اسی کو اختیار کرتے ہیں۔ اور یہی حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کا موقف ہے۔ پھر حضرت ''امام محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے فرمایا: یہی حکم اس صورت میں بھی ہے جب کسی نے اپنے فرضی حج کی یا زکوٰۃ کی یا کوئی اور وصیت کی ہو تو وہ اس کے کل مال کے ایک تہائی سے پوری کی جائے گی البتہ اگر اس کے ورثاء مزید مال میں سے بھی ادائیگی کی اجازت دیں تو پورے مال میں سے یہ کام کرنا بھی جائز ہے۔ اور یہی حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کا موقف ہے۔

☼ وصیت کا نفاذ کرتے وقت آغاز غلام آزاد کرنے سے کیا جائے گا ☼

1746/(اَبُوْحَنِيْفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) اِبْرَاهِيْمَ يَبْدَأُ بِالْعِتْقِ مِنَ الْوَصِيَّةِ فَاِنْ فَضَلَ شَيْءٌ مِنَ الثُّلُثِ قُسِّمَ بَيْنَ اَهْلِ الْوَصِيَّةِ

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ سے روایت کرتے ہیں' وہ فرماتے ہیں: وصیت میں آزادی سے ابتداء کی جائے گی اگر غلام آزاد کر کے تیسرے حصے میں سے ابھی کچھ بچتا ہو تو وہ وصیت والے لوگوں میں تقسیم کیا جائے گا۔

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن في الآثار فرواه (عن) الإمام أبي حنيفة ثم قال محمد وبه نأخذ في العتق البات في المرض والتدبير وهو قول أبي حنيفة رضي الله عنه

○اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں نقل کیا ہے۔ اس کے

(۱۷۴۵) اخرجه محمدبن الحسن الشيباني في الآثار(۶۵۹) وابن ابي شيبة۲۰۹:۶(۳۰۷۱۳) في الوصايا:في الرجل يستأذن ورثته ان يوصي بأكثر من الثلث وعبدالرزاق۹۵:۹(۱۶۴۸۵) في الوصايا:الرجل يشتري ويبيع في مرضه

(۱۷۴۶) اخرجه محمدبن الحسن الشيباني في الآثار(۶۶۰) والبيهقي في السنن الكبرى۲۷۷:۶في الوصايا:باب الوصية بالعتق وغيره اذا صاق الثلث عن حملها وعبدالرزاق۱۵۷:۹(۱۶۷۴۱) في المدبر:باب العتق عندالموت والدارمي في السنن ۵۰۶:۲وابن ابي شيبة ۲۲۵:۶(۳۰۸۶۹) في الوصايا:في الرجل يوصي بوصية فيها عتاقة

بعد حضرت ''امام محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے فرمایا ہے: ہم بیماری کے عالم میں لازمی آزادی اور مدبر بنانے کے مسئلہ میں اسی کو اختیار کرتے ہیں۔ اور یہی حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کا موقف ہے۔

☼ میت نے جو وصیت کی ہے، وہ اس کے کل مال کے ایک تہائی میں پوری کی جائے گی ☼

1747/(اَبُوْحَنِيْفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) اِبْرَاهِيْمَ مَا اَوْصَى بِهِ الْمَيِّتُ مِنْ نَذْرٍ اَوْ رَقَبَةٍ فَمِنْ ثُلُثِ مَالِهِ

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ سے روایت کرتے ہیں' وہ فرماتے ہیں: میت جس نذر کی وصیت کرے یا غلام آزاد کرنے کی وصیت کرے تو وہ اس کے مال کے ایک تہائی حصے میں سے نافذ کیا جائے گا۔

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن فى الآثار فرواه (عن) الإمام أبى حنيفة رضى الله عنه

○ اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں نقل کیا ہے۔

☼ حاملہ عورت مطلقہ ہو، وہ وصیت کرے تو اس کی وصیت ایک تہائی میں پوری کی جائے گی ☼

1748/(اَبُوْحَنِيْفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) اِبْرَاهِيْمَ اَلْحُبْلٰى اِذَا اَوْصَتْ وَهِيَ تُطَلَّقُ ثُمَّ مَاتَتْ فَوَصِيَّتُهَا مِنَ الثُّلُثِ

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ سے روایت کرتے ہیں' وہ فرماتے ہیں' حاملہ عورت جب وصیت کرے اور وہ مطلقہ ہو اور پھر وہ مر جائے تو اس کی وصیت ایک تہائی میں سے پوری کی جائے گی۔

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن فى الآثار فرواه (عن) الإمام أبى حنيفة ثم قال محمد يعنى بذلك ما وهبت أو تصدقت فى ذلك الحال فهو من الثلث وهو قول أبى حنيفة رضى الله عنه

○ اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں نقل کیا ہے۔ پھر حضرت ''امام محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے فرمایا: اس کا مطلب یہ ہے کہ جو اس نے اس حالت میں ہبہ کیا یا صدقہ کیا، وہ ایک تہائی میں نافذ کیا جائے گا۔ اور یہی حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کا موقف ہے۔

☼ مرض الموت میں اپنے بیٹے کو ایک ہزار درہم میں خرید لیا، اس کے وارث ہونے نہ ہونے کا ضابطہ ☼

1749/(اَبُوْحَنِيْفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ فِي الرَّجُلِ يَشْتَرِي اِبْنَهُ عِنْدَ الْمَوْتِ بِاَلْفِ دِرْهَمٍ اَنَّهُ اِنْ بَلَغَ الَّذِيْ اَعْطٰى فِيْهِ ثُلُثَ مَالِهِ وَرِثَ وَاِنْ كَانَ ثَمَنُهُ دُوْنَ الثُّلُثِ وَرِثَ وَاِنْ كَانَ اَكْثَرَ مِنَ الثُّلُثِ وَاسْتَسْعٰى فِيْ شَيْءٍ لَمْ يَرِثْ

(١٧٤٧) اخرجه محمد بن الحسن الشيباني فى الآثار (٦٦١) وعبدالرزاق ٩:٩٥ (١٦٤٨٥) فى الوصايا: الرجل يوصى بشىء واجب

(١٧٤٨) اخرجه محمد بن الحسن الشيباني فى الآثار (٦٦٢) فى الوصية: باب الرجل يوصى بالوصايا والعتق

(١٧٤٩) اخرجه محمد بن الحسن الشيباني فى الآثار (٦٦٣) فى الوصية: باب الرجل يوصى بالوصايا والعتق، وعبدالرزاق ٩:١٧٣ (١٦٨٠٥) فى المدبر: باب الرجل يعتق امته

✦✦ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ سے روایت کرتے ہیں، وہ فرماتے ہیں: ایسا شخص جو موت کے وقت اپنے بیٹے کو ایک ہزار درہم کے بدلے خریدے اس کو خریدنے میں جو رقم لگی ہے اگر اس کے مال کے ایک تہائی کے برابر ہے تو وہ اس کا وراث بنے گا اور اگر اس کی قیمت ایک تہائی سے کم ہے تو پھر بھی وراث بنے گا، اور اگر اس کی قیمت ایک تہائی سے زیادہ ہے تو وہ اس چیز میں کوشش کرے گا جس کا وہ وارث نہیں بنا۔

(أخرجه) الإمام محمد ابن الحسن في الآثار فرواه عن الإمام أبي حنيفة ثم قال محمد هذا كله قول أبي حنيفة وأما في قولنا فإنه يرث في ذلك كله وقيمته دين عليه فيحاسب منها ميراثه ويؤدي فضلاً إن كان عليه دين ويأخذ فضلاً إن كان له لأنه وارث ورقبته وصية له فلا يكون لوارث وصية

○اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں ذکر کیا ہے۔ پھر حضرت ''امام محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے فرمایا: یہ سب حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کا مذہب ہے۔ ہم یہ کہتے ہیں، وہ تمام صورتوں میں وارث ہوگا، اس کی قیمت اس کے ذمے قرضہ کی طرح ہوگی، لہٰذا اس کی وراثت میں اس کا حساب کیا جائے گا، اس کی قیمت منہا کرنے کے بعد وراثت کا جتنا حصہ بچتا ہوگا، وہ اس کو دیا جائے گا، اور وہ اسی کو وصول کرے گا۔ کیونکہ وہ وارث ہے اور اس کا غلام ہونا، ایک طرح کی وصیت ہے اور وارث کے لئے وصیت نہیں ہو سکتی۔

☼ گود میں اٹھائے ہوئے بچے کو بغیر گواہ کے وراثت نہیں دی جائے گی ☼

1750/(اَبُوْحَنِیْفَةَ) (عَنْ) اَبِیْ عُمَرَ مُجَالِدِ بْنِ سَعِیْدِ بْنِ عُمَیْرِ الْهَمْدَانِیِّ الْكُوْفِیِّ (عَنِ) الشَّعْبِیِّ (عَنْ) شُرَیْحٍ قَالَ كَتَبَ اِلَیَّ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنْ لاَ تُوَرِّثَ الْحَمِیْلُ اِلَّا بِبَیِّنَةٍ

✦✦ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ابوعمر مجالد بن سعید بن عمیر ہمدانی کوفی رحمۃ اللہ علیہ سے، وہ حضرت شعبی رحمۃ اللہ علیہ سے، وہ حضرت شریح رحمۃ اللہ علیہ سے روایت کرتے ہیں، انہوں نے فرمایا: حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے میری جانب یہ مکتوب لکھا کہ عورت کی گود میں اٹھائے بچے کو بغیر گواہ کے وراثت نہ دی جائے۔

(أخرجه) الحافظ طلحة بن محمد في مسنده (عن) أبي عبد الله محمد بن مخلد العطار (عن) بشر بن موسى (عن) المقرى (عن) الإمام أبي حنيفة

(ورواه) (عن) أبي العباس بن عقدة (عن) محمد بن يوسف الجعفي (عن) محمد ابن إسحاق (عن) أسد بن عمرو عن الإمام أبي حنيفة رضي الله عنه قال الحافظ (ورواه) أيضاً أسد بن عمرو (عن) مجالد

○اس حدیث کو حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی سند یوں ہے)، انہوں نے حضرت ''ابوعبداللہ محمد بن مخلد عطار رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''بشر بن موسیٰ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''مقری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی سند یوں ہے)، انہوں نے حضرت ''ابوعباس بن

(۱۷۵۰) اخرجه محمد بن الحسن الشيباني في الآثار (۷۰٤) والبيهقي في السنن الكبرى ۹:۱۳۰ والدارمي في السنن ۲:٤٨۰ في الفرائض: باب في ميراث الحميل وعبد الرزاق ۱۰:۳۰۰ (۱۹۱۷۳) وابن ابي شيبة ٦:۲۸۰ (۳۱۳٦۰) في الفرائض: في الحميل: من ورثه او كان يرى له ميراثاً

عقدہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''محمد بن یوسف جعفی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''محمد ابن اسحاق رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''اسد بن عمرو رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے،اس کی سند یوں ہے)،انہوں نے حضرت''اسد بن عمرو رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''مجالد'' سے روایت کیا ہے۔

☼ذوی الفروض کو ان کے حصے دینے کے بعد جو ترکہ بچ جائے وہ قریبی مرد رشتہ داروں کے لئے ہے☼

1751/(اَبُوْحَنِيْفَةَ) (عَنْ) طَاوُسٍ (عَنْ) اِبْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ اَلْحِقُوا الْفَرَائِضَ بِاَهْلِهَا فَمَا بَقِيَ فَهُوَ لاَوْلٰى رَجُلٍ ذَكَرٍ

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت طاؤس رحمۃ اللہ علیہ سے، وہ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں' وہ فرماتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: پہلے ذوی الفروض کو ان کے حصے دو اور جو باقی بچ جائیں وہ سب سے زیادہ قریبی مرد رشتہ دار کے لئے ہے۔

(أخرجه) أبو محمد البخاری (عن) صالح بن أبی رميح (عن) أحمد بن علی الجزار (عن) جندل بن والق (عن) هلال بن علی (عن) الإمام أبی حنيفة

(قال) أبو محمد البخاری أن أبا حنيفة يروی (عن) طاوس سماعاً متصلا كتب إلی صالح بن أبی رميح (حدثنا) أبو حمزة الأنصاری خالد بن أنس من ولد أنس ابن مالك قال سمعت عبد الله بن داود يقول قلت لأبی حنيفة من أدركت من الكبراء قال القاسم وسالماً وطاوساً وعكرمة ومكحولاً وعبد الله ابن دينار والحسن البصری وعمرو بن دينار وأبا الزبير وعطاء وقتادة وإبراهيم والشعبی ونافعاً وأمثالهم

○اس حدیث کو حضرت''ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت''صالح بن ابورمیح رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''احمد بن علی جزار رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت''جندل بن والق رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''ہلال بن علی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○ حضرت''ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' فرماتے ہیں' حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت''طاؤس رحمۃ اللہ علیہ'' سے سماعت کے طور پر متصل روایت کیا ہے،انہوں نے حضرت''صالح بن ابی رمیح رحمۃ اللہ علیہ'' کی جانب خط لکھا،ہمیں حدیث بیان کی حضرت''حمزہ انصاری خالد بن انس رحمۃ اللہ علیہ'' (یہ حضرت''انس بن مالک رضی اللہ عنہ'' کی اولاد امجاد میں سے ہیں) وہ فرماتے ہیں' میں نے حضرت''عبداللہ بن داؤد رحمۃ اللہ علیہ'' کو یہ کہتے ہوئے سنا ہے، میں نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے کہا: آپ نے کون کون سے بزرگوں کی صحبت پائی ہے،آپ نے فرمایا' حضرت''قاسم رحمۃ اللہ علیہ''،حضرت''سالم رحمۃ اللہ علیہ''،حضرت''طاؤس رحمۃ اللہ علیہ''،حضرت''عکرمہ رحمۃ اللہ علیہ''،حضرت''مکحول رحمۃ اللہ علیہ''،حضرت''عبداللہ ابن دینار رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت''حسن بصری رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت''عمرو بن دینار رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت''ابو زبیر رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت''عطاء رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت''قتادۃ رحمۃ اللہ علیہ''،حضرت''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ''،حضرت''شعبی رحمۃ اللہ علیہ''،حضرت''نافع رحمۃ اللہ علیہ'' اور ان جیسے دیگر بہت سارے تابعین۔

(١٧٥١)اخرجه الحصكفی فی مسند الامام (٥١٩) والطحاوی فی شرح معانی الآثار٤:٣٩٠ وابن حبان(٦٠٢٨) والطبرانی فی الكبير(١٠٩٠٣) والدارقطنی ٧١:٤ والبخاری (٦٧٤٦)فی الفرائض:باب ابناء عم احدهما اخ للام والآخر زوج والبيهقی فی السنن الكبری٦:٢٣٩ واحمد١:٢٩٢ وابن ابی شيبة١١:٢٦٥

☼ کسی نے وصیت کی، وارثوں نے اس کی زندگی میں اجازت دے دی، پھر وہ مکر نہیں سکتے ☼

1752/(اَبُوْحَنِيْفَةَ) (عَنِ) الْقَاسِمِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ (عَنْ) اَبِيْهِ (عَنْ) عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ فِي الرَّجُلِ يُوْصِي بِوَصِيَّةٍ فَتُجِيزُهَا الْوَرَثَةُ فِيْ حَيَاتِهٖ ثُمَّ يَرُدُّوْنَهَا بَعْدَ مَوْتِهٖ قَالَ ذٰلِكَ النَّكِرَةُ لَا يَجُوْزُ

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت قاسم بن عبدالرحمٰن رحمۃ اللہ علیہ سے، وہ اپنے والد سے، وہ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے راویت کرتے ہیں: ایسا شخص جو ایسی وصیت کرے کہ اس کی وصیت کو اس کی حیات میں اس کے وارث بھی جائز قرار دے دیں اور پھر اس کی موت کے بعد انکار کر دیں۔ آپ فرماتے ہیں کہ یہ انکار جائز نہیں ہے۔

(أخرجه) أبو عبد الله الحسين بن محمد بن خسرو البلخي في مسنده (عن) أبي الفضل أحمد بن الحسن بن خيرون (عن) أبي علي الحسن بن شاذان (عن) أبي نصر أحمد بن اشكاب (عن) عبد الله بن طاهر (عن) إسماعيل بن توبة القزويني (عن) محمد بن الحسن (عن) الإمام أبي حنيفة

(وأخرجه) الإمام محمد بن الحسن في الآثار فرواه (عن) أبي حنيفة ثم قال محمد وبه نأخذ إجازة الورثة قبل الموت ليس بشيء فإن أجازوه بعد الموت وهي لوارث أو أكثر من الثلث فذلك جائز وليس لهم أن يرجعوا وهو قول أبي حنيفة رضي الله عنه

○اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''ابوفضل احمد بن حسن بن خیرون رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوعلی حسن بن شاذان رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابونصر احمد بن اشکاب رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبداللہ بن طاہر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''اسماعیل بن توبہ قزوینی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں ذکر کیا ہے۔ اس کے بعد حضرت ''امام محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے فرمایا ہے: ہم اسی کو اختیار کرتے ہیں۔ لیکن وارثوں کا مورث کی موت سے پہلے اجازت دینے کا کوئی اعتبار نہیں ہے۔ اگر انہوں نے اُس کی موت کے بعد اجازت دی، اور وصیت وارث کے لئے تھی، یا وصیت ایک تہائی سے زیادہ کی تھی تو ایسی صورت میں وہ رجوع کرنے کے اہل نہیں ہیں۔ اور یہی حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کا موقف ہے۔

☼ تمام مال کی وصیت نہیں کرنی چاہئے، کچھ مال بچوں کے لئے وراثت میں بھی چھوڑنا چاہئے ☼

1753/(اَبُوْحَنِيْفَةَ) (عَنْ) عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ (عَنْ) اَبِيْهِ (عَنْ) سَعْدِ بْنِ اَبِيْ وَقَّاصٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ دَخَلَ عَلَيَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ يَعُوْدُنِيْ فِيْ مَرَضٍ فَقُلْتُ لَهٗ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ أُوْصِي بِمَالِيْ كُلِّهٖ قَالَ

(۱۷۵۲) اخرجه محمد بن الحسن الشيباني في الآثار (۶۵۳) وابن ابي شيبة ۶:۲۱۰ (۳۰۷۲۱) في الوصايا: في الرجل يستأذن ورثته ان يوصي بأكثر من الثلث والدارمي في السنن ۲:۴۴۹ (۳۱۹۳) في الوصايا: باب في الذي يوصي بأكثر من الثلث والطبراني في الكبير ۹:۳۳۷ (۹۱۶۱)

(۱۷۵۳) اخرجه الحصكفي في مسند الامام (۵۱۷) والطحاوي في شرح معاني الآثار ۴:۳۷۹ وابن حبان (۴۲۴۹) واحمد ۱:۱۷۹ والحميدي (۶۶) وابن سعد في الطبقات الكبرى ۳:۱۴۴ والبخاري (۶۷۳۳) في الفرائض: باب ميراث البنات وابن الجارود في المنتقى (۹۴۷) والبيهقي في السنن الكبرى ۶:۲۶۸

لاَ قُلْتُ فَبِنِصْفِهٖ قَالَ لاَ قُلْتُ فَبِثُلُثِهٖ قَالَ نَعَمْ وَالثُّلُثُ كَثِيْرٌ اَوْ كَبِيْرٌ لاَ تَدْعُ اَهْلَكَ يَتَكَفَّفُوْنَ النَّاسَ

✧✧ حضرت امام اعظم ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت عطاء بن سائب رحمۃ اللہ علیہ سے وہ اپنے والد سے، وہ حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں' وہ فرماتے ہیں: میرے پاس رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم میری عیادت کے لئے تشریف لائے، میں نے عرض کیا: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کیا میں اپنے پورے مال کی وصیت کردوں؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: نہیں۔ میں نے عرض کیا: آدھے مال کی؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: نہیں۔ میں نے عرض کیا: اپنے ایک تہائی مال کی؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ٹھیک ہے اور فرمایا: ایک تہائی بھی بہت ہے۔ اپنے اہل وعیال کو اس طرح مت چھوڑو کہ وہ لوگوں کے آگے ہاتھ پھیلاتے پھریں۔

(أخرجه) أبو محمد البخارى (عن) محمد بن أبى رميح (عن) شريح الترمذى (عن) عبد الرحيم بن حبيب البغدادى (عن) إسماعيل بن يحيى بن عبيد الله (عن) الإمام أبى حنيفة

(ورواه) أيضاً (عن) هارون بن هشام البخارى (عن) أحمد بن حفص (عن) محمد بن الحسن (عن) الإمام أبى حنيفة

(ورواه) (عن) القاسم بن عباد الترمذى (عن) صالح بن محمد (عن) حماد بن أبى حنيفة (عن) الإمام أبى حنيفة

(ورواه) (عن) أحمد بن محمد (عن) فاطمة بنت محمد بن حبيب قالت هذاكتاب جدى حمزة بن حبيب فقرأت فيه (حدثنا) أبو حنيفة

(ورواه) (عن) محمد بن إبراهيم بن زياد الرازى (عن) سليمان بن داود الزهرانى (عن) أبى يوسف (عن) الإمام أبى حنيفة إلى قوله والثلث كثير

(ورواه) (عن) أحمد بن محمد (عن) جعفر بن محمد (عن) أبيه (عن) عبد الله بن الزبير (عن) أبى حنيفة وزاد فيه إنك أن تدع أهلك بخير خير من أن تدعهم عالة يتكففون الناس

(ورواه) (عن) سهل بن بشر (عن) الفتح بن عمرو (عن) الحسن بن زياد (عن) الإمام أبى حنيفة باللفظ الأول

(ورواه) (عن) يحيى بن إسماعيل الهمدانى (عن) الوليد بن حماد (عن) الحسن بن زياد (عن) الإمام أبى حنيفة

(وأخرجه) الحافظ طلحة بن محمد فى مسنده (عن) إبراهيم بن محمد بن شهاب (عن) عبد الله بن عبد الرحمن بن واقد (عن) أبيه (عن) محمد بن الحسن (عن) الإمام أبى حنيفة

(قال) الحافظ ورواه (عن) أبى حنيفة حمزة الزيات وحماد بن أبى حنيفة وعبد الله بن الزبير والحسن بن زياد وعبد العزيز بن خالد وأبو يوسف وأسد بن عمرو رحمهم الله تعالى

(وأخرجه) الحافظ أبو عبد الله الحسين بن خسرو البلخى فى مسنده (عن) أبى القاسم بن أحمد بن عمر (عن) عبد الله بن الحسن الخلال (عن) عبد الرحمن ابن أحمد بن عمر (عن) محمد بن إبراهيم البغوى (عن) محمد بن شجاع (عن) الحسن بن زياد (عن) الإمام أبى حنيفة

(ورواه) (عن) أبى طالب بن يوسف (عن) أبى محمد الجوهرى (عن) أبى بكر الأبهرى (عن) أبى عروبة الحرانى (عن) جده (عن) محمد بن الحسن (عن) الإمام أبى حنيفة

(وأخرجه) القاضى عمر بن الحسن الأشنانى (عن) بشر بن موسى الأسدى (عن) إسحاق بن منذر الكاهلى (عن) محمد بن الحسن الشيبانى (عن) الإمام أبى حنيفة

(وأخرجه) الإمام محمد بن الحسن في الآثار فرواه (عن) الإمام أبي حنيفة ثم قال محمد وبه نأخذ لا تجوز الوصية بأكثر من الثلث فإن أجازت الورثة بعد موته جازت وليس للوارث أن يرجع فيما أجاز

(وأخرجه) الحسن بن زياد في مسنده (عن) الإمام أبي حنيفة

(وأخرجه) الحافظ أبو بكر أحمد بن محمد بن خالد بن خلي الكلاعي في مسنده (عن) أبيه محمد بن خالد بن خلي (عن) أبيه خالد بن خلي (عن) محمد بن خالد الوهبي (عن) الإمام أبي حنيفة

(وأخرجه) الإمام محمد بن الحسن الشيباني في نسخته فرواه (عن) الإمام أبي حنيفة رضي الله عنهما

○اس حدیث کو حضرت ''ابو محمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''محمد بن ابوریح رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''شریح ترمذی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبدالرحیم بن حبیب بغدادی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''اسماعیل بن یحییٰ بن عبیداللہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابو محمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''ہارون بن ہشام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''احمد بن حفص رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابو محمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''قاسم بن عباد ترمذی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''صالح بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حماد بن ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابو محمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''احمد بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''فاطمہ بنت محمد بن حبیب رحمۃ اللہ علیہا'' سے روایت کیا ہے، انہوں نے فرمایا 'یہ میرے دادا حضرت ''حمزہ بن حبیب رحمۃ اللہ علیہ'' کی کتاب ہے، میں نے اس میں پڑھا ہے، اس میں ہے، ہمیں حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' نے حدیث بیان کی ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابو محمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''محمد بن ابراہیم بن زیاد رازی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''سلیمان بن داؤد زہرانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام ابویوسف رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے والثلث کثیر تک روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابو محمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''احمد بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''جعفر بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبد اللہ بن زبیر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے، اس میں یہ الفاظ زائد ہیں انك ان تدع اهلك بخير خير من ان تدعهم عالة يتكففون الناس (اگر تو اپنے اہل وعیال کو خوشحال چھوڑے تو یہ بہتر ہے۔ یہ درست نہیں ہے کہ تو ان کو کنگال چھوڑے اور وہ لوگوں کے آگے ہاتھ پھیلاتے پھریں)

○اس حدیث کو حضرت ''ابو محمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''سہل بن بشر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''فتح بن عمرو رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے پہلے الفاظ کے ہمراہ روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابو محمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''یحییٰ بن اسماعیل ہمدانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ولید بن حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے

حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی سند یوں ہے)، انہوں نے حضرت ''ابراہیم بن محمد بن شہاب رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبد اللہ بن عبد الرحمٰن بن واقد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' فرماتے ہیں: یہ حدیث حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے حضرت ''حمزہ زیات رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''حماد بن ابی حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''عبداللہ بن زبیر رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''عبدالعزیز بن خالد رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''ابو یوسف رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''اسد بن عمرو رحمۃ اللہ علیہ'' نے بھی روایت کی ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''ابوقاسم بن احمد بن عمر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبد اللہ بن حسن خلال رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبد الرحمٰن بن احمد بن عمر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن ابراہیم بغوی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن شجاع رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''ابوطالب بن یوسف رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابومحمد جوہری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوبکر ابہری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوعروبہ حرانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ''دادا رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''قاضی عمر بن حسن اشنانی رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''بشر بن موسیٰ اسدی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''اسحاق بن منذر کاہلی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن حسن شیبانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں ذکر کیا ہے۔ اس کے بعد حضرت ''امام محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے فرمایا ہے: ہم اسی کو اختیار کرتے ہیں۔ ایک تہائی سے زیادہ مال کی وصیت جائز نہیں ہے، اگر میت کے ورثاء اس کے مرنے بعد اس کی اجازت دیں تو جائز ہے۔ پھر جو اجازت دے دی ہے اس میں کوئی وارث رجوع نہیں کر سکتا۔

○اس حدیث کو حضرت ''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابوبکر احمد بن محمد بن خالد بن خلی کلاعی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) اپنے والد حضرت ''محمد بن خالد بن خلی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے والد حضرت ''خالد بن خلی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن خالد وہبی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن شیبانی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے ذکر کیا ہے۔

☼ یتیموں کا کھانا پینا اپنے ساتھ رکھنے کی اجازت ہے ☼

1754/(اَبُوْ حَنِيْفَةَ) (عَنِ) الْهَيْثَمِ (عَنْ) عَامِرِ الشَّعْبِيِّ (عَنْ) مَسْرُوْقٍ (عَنْ) عَائِشَةَ قَالَتْ لَمَّا نَزَلَ (اِنَّ الَّذِيْنَ يَاْكُلُوْنَ اَمْوَالَ الْيَتَامٰى ظُلْماً اِنَّمَا يَاْكُلُوْنَ فِي بُطُوْنِهِمْ نَاراً) عَزَلَ مَنْ كَانَ يَتَوَلَّى الْيَتَامٰى فَلَمْ يَقْرِبُوْهَا فَشَقَّ عَلَيْهِمْ حِفْظُهَا وَخَافُوا الْاِثْمَ عَلٰى اَنْفُسِهِمْ فَنَزَلَتِ الْآيَةُ الثَّانِيَةُ فَخَفَّفَ عَلَيْهِمْ (وَيَسْئَلُوْنَكَ عَنِ الْيَتَامٰى قُلْ

(۱۷۵۴) تقدم

اِصْلَاحٌ لَّهُمْ خَيْرٌ) الآية فَسَهَلَ ذٰلِكَ

✦✦ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ہیثم رحمۃ اللہ علیہ سے، وہ حضرت عامر بن شعبی رحمۃ اللہ علیہ سے، وہ حضرت مسروق رحمۃ اللہ علیہ سے، وہ ام المومنین سیدہ عائشہ صدیقہ طیبہ طاہرہ رضی اللہ عنہا سے روایت کرتے ہیں' انہوں نے فرمایا: جب یہ آیت نازل ہوئی:

اِنَّ الَّذِيْنَ يَاْكُلُوْنَ اَمْوٰلَ الْيَتٰمٰى ظُلْمًا اِنَّمَا يَاْكُلُوْنَ فِىْ بُطُوْنِهِمْ نَارًا وَسَيَصْلَوْنَ سَعِيْرًا

''وہ جو یتیموں کا مال ناحق کھاتے ہیں وہ تو اپنے پیٹ میں نری آگ بھرتے ہیں اور کوئی دام جاتا ہے کہ بھڑکتے دھڑے میں جائیں گے''۔ (ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

تو جو لوگ یتیموں کے کفیل تھے وہ الگ ہو گئے اور ان کے قریب بھی نہیں جاتے تھے، تو اس طرح ان کی حفاظت کرنا بھی ان کو شاق گزرا اور وہ اپنی ذات پر گناہوں سے خوف زدہ بھی ہو گئے تب یہ دوسری آیت نازل ہوئی اور ان کے اوپر آسانی کر دی گئی:

وَ يَسْـَٔلُوْنَكَ عَنِ الْيَتٰمٰى قُلْ اِصْلَاحٌ لَّهُمْ خَيْرٌ

''اور تم سے یتیموں کا مسئلہ پوچھتے ہیں تم فرماؤ ان کا بھلا کرنا بہتر ہے''۔ (ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

تب ان کو آسانی محسوس ہوئی۔

(أخرجه) أبو محمد البخاری (عن) محمد ابن إبراهيم بن زياد الرازی (عن) أبی تمام السكری (عن) أبيه (عن) الإمام أبی حنيفة رضی الله عنه

○ اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''محمد ابن ابراہیم بن زیاد رازی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوتمام سکری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ عورت کی گود میں اٹھایا ہوا بچہ بغیر گواہ وارث نہیں بن سکتا ☼

1755/(اَبُوْ حَنِيْفَةَ) (عَنْ) مُجَالِدِ بْنِ سَعِيْدٍ (عَنِ) الشَّعْبِيِّ (عَنْ) شُرَيْحٍ اَنَّهُ قَالَ كَتَبَ اِلَيَّ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنْ لَا تُوَرَّثَ الْحَمِيْلُ اِلَّا بِبَيِّنَةٍ

✦✦ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت مجالد بن سعید رحمۃ اللہ علیہ سے، وہ حضرت شعبی رحمۃ اللہ علیہ سے، وہ حضرت شریح رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں' وہ فرماتے ہیں: حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے میری جانب یہ مکتوب لکھا پیٹ کے بچے کو گواہ کے بغیر وراثت نہ دی جائے۔

(أخرجه) الحافظ أبو عبد الله الحسين بن محمد بن خسرو البلخی فی مسنده (عن) أبی الحسن علی بن الحسين (عن) أبی أيوب (عن) القاضی أبی العلاء محمد بن علی الواسطی (عن) أبی بكر أحمد بن جعفر بن حمدان (عن) بشر بن موسى (عن) أبی عبد الرحمن المقری (عن) الإمام أبی حنيفة

(وأخرجه) الإمام محمد بن الحسن فی الآثار فرواه عن الإمام أبی حنيفة ثم قال محمد وبه نأخذ والحميل المرأة تسبى ومعها صبی تحمله تقول هو ابنی فلا يكون ابنها بقولها إلا ببينة وتقبل علی ولادتها شهادة امرأة حرة

(١٧٥٥) تقدم فی (١٧٥٠)۔

مسلمة ویلزم النسب لزوجها

○اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''ابو حسن علی بن حسین رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوایوب رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''قاضی ابوعلاء محمد بن علی واسطی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوبکر احمد بن جعفر بن احمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''بشر بن موسیٰ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوعبدالرحمٰن مقری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں ذکر کیا ہے۔ اس کے بعد حضرت ''امام محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے فرمایا ہے: ہم اسی کو اختیار کرتے ہیں۔ حمیل سے مراد یہ ہے کہ ایک عورت نے ایک بچہ اٹھایا ہوا ہو، وہ اس پر بہت شفقت کر رہی ہو، وہ کہہ رہی ہو کہ یہ میرا بیٹا ہے، تو فقط اُس کہہ دینے سے اس کا بیٹا قرار نہیں پائے گا بلکہ اس کے لئے گواہی چاہئے ہوگی اور اس معاملے میں ایک آزاد مسلمان عورت کی گواہی کافی ہوگی، اگر گواہی مل جائے تو اس بچے کا نسب اس کے شوہر سے ثابت ہوگا۔

☆ اللہ تعالیٰ نے ہر حق والے کو اس کا حق عطا کر دیا ہے، وارث کے لئے وصیت نہیں کی جائے گی ☆

1756/(اَبُوْ حَنِیْفَةَ) (عَنْ) اِسْمَاعِیْلِ بْنِ عَیَّاشٍ (عَنْ) شُرَحْبِیْلِ بْنِ مُسْلِمِ الْخَوْلَانِیِّ (عَنْ) اَبِیْ اُمَامَةَ رَضِیَ اللّٰـهُ عَنْهُ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ یَقُوْلُ عَامَ حَجَّةِ الْوِدَاعِ اِنَّ اللّٰهَ تَعَالٰی قَدْ اَعْطٰی کُلَّ ذِیْ حَقٍّ حَقَّهٗ فَلَا وَصِیَّةَ لِلْوَارِثِ اَلْحَدِیْثَ بِطُوْلِهٖ وَقَدْ مَرَّ فِیْ کِتَابِ الْکَفَالَةِ وَغَیْرِهَا

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت اسماعیل بن عیاش رحمۃ اللہ علیہ سے، وہ حضرت شرحبیل بن مسلم خولانی رحمۃ اللہ علیہ سے، وہ حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں' انہوں نے فرمایا: میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو حجۃ الوداع کے موقع پر یہ فرماتے ہوئے سنا ہے ''بے شک اللہ تعالیٰ نے ہر حق والے کو اس کا حق عطا فرما دیا ہے اس لئے اب وارث کے لئے وصیت نہیں ہے۔ اس کے بعد پوری حدیث بیان کی ہے اور وہ کفالہ والی کتاب میں گزر چکی ہے۔

(أخرجه) الحافظ طلحة بن محمد فی مسنده (عن) أبی العباس أحمد بن محمد بن سعید الهمدانی (عن) الحسن بن السمیدع (عن) عبد الوهاب بن نجدة (عن) الإمام أبی حنیفة رضی الله عنه

○اس حدیث کو حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی سند یوں ہے) حضرت ''ابوعباس احمد بن محمد بن سعید ہمدانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسن بن سمیدع رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبد الوہاب بن نجدہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☆ وارث کے لئے وصیت نہیں، بچہ بستر والے کا ہے، زانی کے لئے پتھر ہے ☆

1757/(اَبُوْ حَنِیْفَةَ) (عَنْ) عَلِیِّ بْنِ مُسْهِرٍ (عَنِ) الْاَعْمَشِ (عَنْ) اِسْمَاعِیْلِ بْنِ عَیَّاشِ الْحِمَصِیِّ (عَنْ) شُرَحْبِیْلِ بْنِ مُسْلِمِ الْخَوْلَانِیِّ قَالَ سَمِعْتُ اَبَا اُمَامَةَ قَالَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ قَامَ خَطِیْبًا فِیْ حَجَّةِ الْوَدَاعِ فَقَالَ اِنَّ اللّٰهَ تَعَالٰی قَدْ اَعْطٰی کُلَّ ذِیْ حَقٍّ حَقَّهٗ فَلَا وَصِیَّةَ لِلْوَارِثِ اَلْوَلَدُ لِلْفِرَاشِ وَلِلْعَاهِرِ

(۱۷۵۶) قد تقدم فی (۱۱۴۸)

(۱۷۵۷) قد تقدم فی (۱۱۴۸)

اَلْحَجَرُ وَمَنِ ادَّعٰی اِلٰی غَیْرِ اَبَوَیْهِ اَوِ انْتَمٰی اِلٰی غَیْرِ مَوَالِیْهِ فَعَلَیْهِ لَعْنَةُ اللّٰهِ وَالْمَلَائِكَةِ وَالنَّاسِ اَجْمَعِیْنَ ثُمَّ قَالَ اَلْعَارِیَةُ مُؤَدَّاةٌ وَالدَّیْنُ مَقْضِیٌّ وَالزَّعِیْمُ غَارِمٌ

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت علی بن مسہر رحمۃ اللہ علیہ سے، وہ حضرت اعمش رحمۃ اللہ علیہ سے، وہ حضرت اسماعیل بن عیاش حمصی رحمۃ اللہ علیہ سے، وہ حضرت شرحبیل بن مسلم خولانی رحمۃ اللہ علیہ سے روایت کرتے ہیں' وہ فرماتے ہیں' میں نے حضرت ابو امامہ رحمۃ اللہ علیہ کو فرماتے ہوئے سنا ہے: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم حجۃ الوداع کے موقع پر خطبہ دینے کے لئے جلوہ گر ہوئے اور آپ نے ارشاد فرمایا: بے شک اللہ تعالیٰ نے ہر صاحب حق کو اس کا حق ادا کر دیا ہے، وراث کے لئے وصیت نہیں ہے، بچہ بستر والے کا ہے زانی کے لئے پتھر ہے اور جس نے اپنے ماں باپ کے غیر کی جانب کا دعویٰ کیا یا اپنے آقاؤں کے غیر کی جانب خود کو منسوب کیا اس کے اوپر اللہ کی لعنت ہے، فرشتوں کی لعنت ہے اور تمام انسانوں کی لعنت ہے اور پھر فرمایا: مانگی ہوئی چیز واپس کی جائے گی اور جو دین ہے وہ ادا کیا جائے گا اور جو ضامن ہے، وہ ادائیگی کرنے والا ہے۔

(أخرجه) القاضي أبو بكر محمد بن عبد الباقي الأنصاري (عن) أبي بكر أحمد بن علي الخطيب البغدادي (عن) أبي سعيد الماليني (عن) أبي الطيب محمد بن أحمد الوراق (عن) أبي الحارث أحمد بن عبد الحميد الحارثي (عن) بشر بن الوليد القاضي (عن) أبي يوسف القاضي (عن) الإمام أبي حنيفة رضي الله عنه

○اس حدیث کو حضرت ''قاضی ابوبکر محمد بن عبدالباقی انصاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''ابوبکر احمد بن علی خطیب بغدادی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوسعید مالینی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوطیب محمد بن احمد وراق رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوحارث احمد بن عبدالحمید حارثی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''بشر بن ولید قاضی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام ابویوسف قاضی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ ایک بچے کے دو دعوے دار ہوں تو وہ دونوں کا وارث بنے گا، دونوں اس کے وارث بنیں گے ☼

1758/(اَبُوْحَنِیْفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) اِبْرَاهِیْمَ فِی الرَّجُلَیْنِ یَدَّعِیَانِ الْوَلَدَ اَنَّهُ اِبْنُهُمَا یَرِثُهُمَا وَیَرِثَانِهٖ وَهُوَ لِلْبَاقِیْ مِنْهُمَا

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ سے روایت کرتے ہیں' دو آدمی ایک بچے کے بارے میں دعویٰ کرتے ہوں ہر کوئی اس کو اپنا بیٹا قرار دے رہا ہو، وہ بچہ دونوں کا وارث بنے گا اور وہ دونوں اس کے وارث بنیں گے اور وہ بچہ ان کے لئے ہوگا جو ان دونوں سے باقی رہے گا۔

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن في الآثار فرواه (عن) الإمام أبي حنيفة ثم قال محمد وبه نأخذ وهو قول أبي حنيفة

○اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں نقل کیا ہے۔ اس کے بعد حضرت ''امام محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے فرمایا ہے: ہم اسی کو اختیار کرتے ہیں۔ اور یہی حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کا موقف ہے۔

(۱۷۵۸) اخرجه محمد بن الحسن الشيباني في الآثار (۷۱۵) في الميراث: باب ميراث الحميل والولد يدعيه رجلان وعبد الرزاق ۷: ۳٦۰ (۱۳٤۷٤) في الطلاق: باب النفر يقعون على المرأة في طهر واحد

امام اعظم ابوحنیفہ رضی اللہ عنہ حضرت علی رضی اللہ عنہ اور زید بن ثابت رضی اللہ عنہ کے عمل سے قیاس سیکھا ہے

1759/(اَبُوْحَنِيْفَةَ) كَانَ عِنْدَ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ الصَّادِقِ بِالْمَدِيْنَةِ فَقَالَ هِشَّامُ بْنُ الْحَكَمِ يَا اِبْنَ رَسُوْلِ اللّٰهِ هٰذَا اَبُوْ حَنِيْفَةَ صَاحِبُ الْقِيَاسِ ثُمَّ قَالَ لَهُ مِنْ اَيْنَ اَخَذْتَ الْقِيَاسَ فَقَالَ لَهُ مِنْ قَوْلِ عَلِيِّ بْنِ اَبِيْ طَالِبٍ وَزَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا حِيْنَ شَاوَرَهُمَا عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ فِي الْجَدِّ مَعَ الْاُخْوَةِ فَقَالَ لَهُ عَلِيٌّ اَرَاَيْتَ يَا اَمِيْرَ الْمُؤْمِنِيْنَ لَوْ اَنَّ شَجَرَةً اِنْشَعَبَ مِنْهَا غُصْنٌ ثُمَّ اِنْشَعَبَ مِنَ الْغُصْنِ غُصْنَانِ اَيُّهُمَا اَقْرَبُ اِلٰى اَحَدِ الْغُصْنَيْنِ اَصَاحِبُهُ الَّذِيْ خَرَجَ مِنْهُ اَمِ الشَّجَرَةُ قَالَ زَيْدُ بْنُ ثَابِتٍ لَوْ اَنَّ جَدْوَلاً اِنْبَعَثَ فِيْهِ سَاقِيَةٌ ثُمَّ اِنْبَعَثَ مِنَ السَّاقِيَةِ سَاقِيَتَانِ اَيُّهُمَا اَقْرَبُ اِحْدَى السَّاقِيَتَيْنِ اَقْرَبُ اِلٰى صَاحِبِهَا اَمِ الْجَدْوَلُ فَاَمْسَكَ عُمَرُ فِي الْجَدِّ وَالْاُخْوَةِ فَهٰذَا عَلِيُّ بْنُ اَبِيْ طَالِبٍ وَزَيْدُ بْنُ ثَابِتٍ قَاسَا لِعُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ فَسَكَتَ جَعْفَرٌ عَنْهُ

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت جعفر بن محمد صادق رحمۃ اللہ علیہ کے پاس مدینہ منورہ میں تھے، ہشام بن حکم نے کہا: اے رسول اللہ کے بیٹے! یہ ابوحنیفہ صاحب قیاس ہیں، پھر ان سے فرمایا: آپ نے قیاس کہاں سے لیا؟ انہوں نے فرمایا: حضرت علی ابن ابی طالب اور حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہما کے قول سے، جب ان دونوں نے حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ سے مشورہ کیا کہ جب دادا بھائیوں کے ساتھ ہو تو کیا وراثت پائے گا؟ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے کہا: اے امیر المومنین آپ کا کیا خیال ہے؟ اگر کوئی درخت ہو اس سے کچھ ٹہنیاں نکلیں اور پھر اس ٹہنی سے دو ٹہنیاں نکلیں ان میں سے نکلی ہوئی ٹہنی اس شاخ کے قریب ہوگی جس سے وہ نکلی ہے یا درخت کے زیادہ قریب ہوگی؟ حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ نے کہا: اگر کوئی راجباہ ہو اور اس کے اندر سے دو کھال نکل رہے ہوں پھر اس میں سے دو اور چھوٹے کھال نکلیں تو یہ چھوٹا کھال اس بڑے کھال کے زیادہ قریب ہوگا، جس سے وہ نکلا ہے، یا راجباہ کے زیادہ قریب ہوگا۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے دادا اور بھائیوں کے معاملے میں فتویٰ کو روک کر رکھا۔ یہ حضرت علی ابن ابی طالب رضی اللہ عنہ اور حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ دونوں نے جناب حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کے پاس قیاس کیا تھا۔ حضرت جعفر اس وقت خاموش ہوگئے۔

(أخرجه) الحافظ طلحة بن محمد فی مسنده (عن) محمد بن عبد الحميد (عن) أبی مرداس (عن) جعفر بن مالك (عن) عمر بن مسكين (عن) هشام بن الحكم قال رأيت أبا حنيفة بالمدينة عند جعفر بن محمد فقلت له يا ابن رسول الله هذا أبو حنيفة صاحب القياس فقلت من أين أخذت القياس الحديث

○ اس حدیث کو حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی سند یوں ہے) حضرت ''محمد بن عبد الحمید رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابومرداس رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''جعفر بن مالک رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عمر بن مسکین رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ہشام بن حکم رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے، آپ فرماتے ہیں' میں نے مدینہ منورہ میں حضرت ''جعفر بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' کے پاس حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کو دیکھا ہے، میں نے ان سے کہا: اے رسول اللہ کے بیٹے! یہ ابوحنیفہ ہے جو قیاس والے ہیں، انہوں نے پوچھا: آپ نے قیاس کہاں سے اخذ کیا۔ اس کے بعد مکمل حدیث بیان کی۔

(۱۷۵۹) اخرجه عبدالرزاق۱۰:۲۶۵فی الفرائض:باب فرض الجد' والبیهقی فی السنن الکبری۶:۲۴۶فی الفرائض:باب من لم یورث الاخوة مع الجد' والدارمی فی السنن ۲:۴۵۲(۲۹۱۹) فی الفرائض:باب قول علی فی الجد

☼ حضرت حمزہ رضی اللہ عنہ کی صاحبزادی کی ایک آزاد لونڈی مرگئی، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کو نصف عطا کیا ☼

1760/(اَبُوْحَنِیْفَۃَ) (عَنِ) الْحَکَمِ بْنِ عُتَیْبَۃَ (عَنْ) عَبْدِ اللّٰہِ بْنِ شَدَّادٍ اَنَّ بِنْتَ حَمْزَۃَ أُعْتَقَتْ مَمْلُوْکاً فَمَاتَ وَتَرَکَ بِنْتاً فَاَعْطَاھَا النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ اَلنِّصْفَ

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت حکم بن عیبہ رحمۃ اللہ علیہ سے، وہ حضرت عبداللہ بن شداد رحمۃ اللہ علیہ سے روایت کرتے ہیں: حمزہ کی بیٹی نے ایک مملوک کو آزاد کیا وہ مرگیا اور اس نے ایک بیٹی چھوڑی۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کو آدھا حصہ عطا فرمایا۔

(أخرجه) الحافظ طلحة بن محمد فی مسنده (عن) أحمد بن محمد بن سعید (عن) حازم بن عبد الله (عن) الإمام أبی حنیفة

(وأخرجه) الحسن بن زیاد فی مسنده (عن) الإمام أبی حنیفة رضی الله عنه

○اس حدیث کو حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی سند یوں ہے) حضرت ''احمد بن محمد بن سعید رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حازم بن عبداللہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ نفاذ وصیت میں کس صورت میں غلام سے آغاز کیا جائے گا ☼

1761/(اَبُوْحَنِیْفَۃَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) اِبْرَاھِیْمَ قَالَ اِذَا اَوْصَی الرَّجُلُ فَقَالَ فِی الْوَصِیَّۃِ فُلَانٌ حُرٌّ وَاَعْطُوْا فُلَاناً اَلنِّصْفَ بَدَءَ بِالْعِتْقِ وَاِذَا قَالَ اَعْتِقُوْا فُلَاناً وَأَعْطُوْا فُلَاناً کَذَا وَکَذَا فَبِالْحِصَصِ وَاِذَا قَالَ اَعْطُوا فُلَاناً ھٰذَا الْعَبْدَ بِعَیْنِہٖ وَأَعْطُوْا فُلَاناً کَذَا وَکَذَا بَدَءَ بِھٰذَا الَّذِیْ بِعَیْنِہٖ مِنَ الثُّلُثِ

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ سے روایت کرتے ہیں' وہ فرماتے ہیں: جب کوئی شخص وصیت کرے اور وصیت میں کہے ''فلاں شخص آزاد ہے اور فلاں شخص کو آدھا دے دینا'' تو ابتداء آزاد کرنے سے کی جائے گی، جب اس نے کہا ''فلاں کو آزاد کردو اور فلاں کو اتنے پیسے دے دو'' تو پھر حصوں کے مطابق فیصلہ ہوگا اور جب اس نے کہا ''فلاں کو یہ غلام دے دینا اور فلاں کو اتنے اتنے پیسے دے دینا'' تو پھر ایک تہائی میں سے اس معین غلام سے آغاز کیا جائے گا۔

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن فی الآثار فرواه (عن) الإمام أبی حنیفة ثم قال محمد وبه نأخذ فیما وصف من العتق فأما إذا قال أعطوا فلاناً هذا العبد بعینه وأعطوا فلاناً کذا تحاصوا فی الثلث وهو قول أبی حنیفة رضی الله عنه

(١٧٦٠) اخرجه الحصكفی فی مسند الامام (٥٢٠) واحمد٥:٤٠٥ وابن ابی شیبة١١:٢٦٧ وابن ماجة (٢٧٣٤) والطبرانی فی الكبير٢٤: (٨٧٤) والنسائی فی الكبری (٦٣٩٨) والحاكم فی المستدرك٤:٦٦ وابو داود فی المراسيل (٣٦٤) والبيهقی فی السنن الكبری ٦:٢٤١

(١٧٦١) اخرجه محمد بن الحسن الشيبانی فی الآثار (٦٥٤) وسعيد بن منصور١:١٢٠ (٣٩٧) فی الوصايا: باب الرجل يوصی بالعتاقه وابن ابی شيبة٦:٢٢٥ (٣٠٨٧٥) فی الوصايا: باب الرجل يوصی بوصية فيها عتاقة وعبد الرزاق٩:١٥٧ (١٦٧٤١) فی المدبر: باب العتق عند الموت

○اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں نقل کیا ہے۔اس کے بعد حضرت ''امام محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے فرمایا ہے: ہم اسی کو اختیار کرتے ہیں۔ یہ اس صورت میں ہے جب اس نے آزادی کی کیفیت بیان کر دی ہو۔لیکن اگر اس نے کہا ہو''فلاں کو یہ غلام دے دینا، اور فلاں شخص کو اتنا مال دے دینا'' ایسی صورت میں ایک تہائی میں ان کے حصے نکالے جائیں گے۔اور یہی حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کا موقف ہے۔

☼ایک آدمی کے لئے معین غلام کی وصیت کی اور ایک کے لئے ثلث مال کی☼

1762/(اَبُوْحَنِيْفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) اِبْرَاهِيْمَ فِي الرَّجُلِ يُوْصِي لِلرَّجُلِ بِعَبْدٍ بِعَيْنِهٖ وَيُوْصِي لِآخَرِ بِثُلُثِ مَالِهٖ قَالَ يُعْطٰى هٰذَا الْعَبْدُ وَيُعْطٰى هٰذَا مَا بَقِيَ اِنْ بَقِيَ شَيْءٌ قَالَ وَاِنْ اَوْصٰى لِهٰذَا بِمِائَةِ دِرْهَمٍ وَلِهٰذَا بِثُلُثِ مَالِهٖ يُعَطَّلُ لِهٰذَا مِائَةٌ وَلِآخَرِ مَا بَقِيَ

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ سے روایت کرتے ہیں' وہ فرماتے ہیں: ایسا شخص جو کسی آدمی کے لئے کسی معین غلام کی وصیت کرے اور دوسرے کے لئے اپنے مال کے ایک تہائی کی وصیت کرے۔آپ فرماتے ہیں' یہ غلام دے دیا جائے گا اور اگر اس کے مال میں سے کچھ باقی بچا ہو تو وہ اس کو دے دیا جائے گا۔آپ فرماتے ہیں' اگر اس نے ایک آدمی کے لئے ۱۰۰ درہم کی وصیت کی ہو اور ایک آدمی کے لئے ثلث مال کی تو اس آدمی کو ۱۰۰ سو درہم دے دیئے جائیں گے اور جو باقی بچے گا وہ دوسرے کا ہے۔

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن في الآثار فرواه (عن) الإمام أبي حنيفة ثم قال محمد ولسنا نأخذ بهذا ولكن صاحبي الوصية يتحاصان في الثلث بوصيتهما ولا يكون أحدهما بأحق بالثلث من صاحبه وهو قول أبي حنيفة رضي الله عنه

○اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں نقل کیا ہے۔پھر حضرت ''امام محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے فرمایا: ہم اس کو اختیار نہیں کرتے، بلکہ ہم کہتے ہیں، جن دو لوگوں کو وصیت کی گئی ہے، وہ دونوں اپنی وصیت کے مطابق ایک تہائی میں سے حصے لیں گے۔ایسا نہیں ہو سکتا کہ دونوں میں سے ایک شخص پورے ثلث کا مستحق ہو جائے اور دوسرا محروم ہو۔اور یہی حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کا موقف ہے۔

☼موت کے وقت ایک غلام کا تیسرا حصہ آزاد کیا مزید بھی کچھ وصیتیں کیں☼

1763/(اَبُوْحَنِيْفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) اِبْرَاهِيْمَ فِي الرَّجُلِ يُعْتِقُ ثُلُثَ عَبْدِهٖ عِنْدَ مَوْتِهٖ وَقَدْ اَوْصٰى بِوَصَايَا قَالَ بَدَءَ بِعِتْقِ الثُّلُثِ مِنْ غُلَامِهٖ وَلَا يُعْتَقُ مِنْهُ اِلَّا مَا اَعْتَقَ وَيَسْتَسْعٰى فِيْمَا لَمْ يُعْتَقْ مِنْهُ وَاِذَا اَوْصٰى مَعَ عِتْقِ ثُلُثِهٖ بِوَصَايَا وَلَهٗ مَالٌ جَعَلَ ثُلُثَا سِعَايَتِهٖ فِيْمَا اَوْصٰى بِهٖ وَلَا يُجْعَلُ ذٰلِكَ لِلْوَرَثَةِ

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ سے روایت کرتے ہیں' وہ فرماتے

(۱۷۶۲) اخرجه محمد بن الحسن الشيباني في الآثار (۶۵۵)

(۱۷۶۳) اخرجه محمد بن الحسن الشيباني في الآثار (۶۵۶) ابن ابي شيبة ۴:۴۳۱ (۲۱۷۶۴) في البيوع والاقضية: باب اذا اعتق بعض عبده في مرضه

ہیں: ایسا شخص جو اپنی موت کے وقت اپنے غلام کا ایک تہائی حصہ آزاد کرتا ہے اور اس نے کچھ مزید وصیتیں بھی کی ہوں۔آپ فرماتے ہیں: غلام کا ایک تہائی حصہ پہلے آزاد کیا جائے گا اور اس سے صرف اتنا ہی آزاد ہوگا جو آزاد کیا اور جو باقی بچا، اس کے بارے میں غلام خود کوشش کرے گا اور جب اس نے اس کے ایک تہائی حصے کی آزادی کے ساتھ ساتھ کچھ مزید وصیتیں بھی کی ہوں اور اس کا کچھ مال بھی ہو تو اس کی کوشش میں سے دو تہائی اس کی وصیت کی مد میں قرار دیا جائے گا اور اس کو وارثوں کے لئے نہیں رکھا جائے گا۔

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن في الآثار فرواه (عن) الإمام أبي حنيفة ثم قال محمد وهو قول أبي حنيفة أما في قولنا فإذا أعتق ثلثه عتق كله وبدء به من ثلث مال الميت قبل الوصايا فإن بقي شيء كان لأصحاب الوصايا بالحصص

○اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن ﷫'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ ﷫'' کے حوالے سے آثار میں نقل کیا ہے۔پھر حضرت ''امام محمد ﷫'' نے فرمایا' یہی حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ ﷫'' کا مذہب ہے۔ہم یہ کہتے ہیں' جب اس نے غلام کا ایک تہائی آزاد کیا تو وہ مکمل ہی آزاد ہوگا، دیگر وصیتوں کے نفاذ سے پہلے اسی کی آزادی کو مکمل کرنے کی کوشش کی جائے گی، اس کی آزادی مکمل ہونے کے بعد اگر کچھ مال بچ جائے تو وہ ان لوگوں کو دیا جائے گا جن کے لئے وصیتیں کی گئیں، وہ ان کے درمیان ان کی وصیتوں کے تناسب سے تقسیم کر دیا جائے گا۔

☼ جس نے موت کے وقت غلام آزاد کر دیا، اس پر قرضہ بھی تھا، قرضہ ادا کر دیا جائے گا ☼

1764/(اَبُوْ حَنِيْفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) اِبْرَاهِيْمَ فِي الرَّجُلِ يُعْتِقُ عَبْدَهُ عِنْدَ الْمَوْتِ وَعَلَيْهِ دَيْنٌ قَالَ يَسْتَسْعِيْ فِي قِيْمَتِهِ

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ ﷫ حضرت ''حماد ﷫'' سے، وہ حضرت ابراہیم ﷫ سے روایت کرتے ہیں، وہ فرماتے ہیں: ایسا شخص جو اپنی موت کے وقت غلام آزاد کر دے اور اس کے اوپر کچھ قرضہ بھی ہو تو غلام اپنی قیمت کے معاملے میں کوشش کرے گا۔

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن في الآثار فرواه عن الإمام أبي حنيفة ثم قال محمد وبه نأخذ إذا كان الدين مثل القيمة أو أكثر ولم يكن له مال غيره فإن كان الدين أقل من القيمة سعى في مقدار الدين من القيمة للغرماء في ثلثي ما بقي للورثة وكان له الثلث وصية وهو قول أبي حنيفة رضي الله عنه

○اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن ﷫'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ ﷫'' کے حوالے سے آثار میں ذکر کیا ہے۔اس کے بعد حضرت ''امام محمد ﷫'' نے فرمایا ہے: ہم اسی کو اختیار کرتے ہیں۔جب اس پر قرضہ اس کی قیمت جتنا ہو یا اس سے زیادہ ہو یا اس کا اس غلام کے علاوہ کوئی اور مال ہی نہ ہو، اگر قرضہ غلام کی قیمت سے کم ہو تو وہ محنت کر کے قرضہ خواہوں کو اپنی قیمت ادا کرے، لیکن یہ اتنی رقم ادا کرے گا جتنی وارثوں کو دو تہائی ملنی تھی، ایک تہائی اس کے لئے بطور وصیت ثابت ہوگا۔اور یہی حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ ﷫''

(١٧٦٤) اخرجه محمد بن الحسن الشيباني في الآثار (٦٥٧) وسعيد بن منصور ١:١٣٢(٤١٦) في الوصايا: باب الرجل يعتق عند موته وعبد الرزاق ٩:١٦٤ (١٦٧٦٥) في المدبر: باب الرجل يعتق رقيقه عند الموت وابن ابي شيبة ٤:٤٣٠ (٢١٧٥٥) في البيوع والاقضية: باب الرجل يعتق عبده وليس له مال غيره

کا موقف ہے۔

1765/(اَبُوْحَنِیْفَةَ) (عَنْ) عُمَرَ بْنِ بِشْرِ الْكُوْفِیْ الْهَمْدَانِیْ (عَنِ) الشَّعْبِیِّ اَنَّهٗ قَالَ بِالْمَالِ

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت عمر بن بشر کوفی ہمدانی رحمۃ اللہ علیہ سے وہ حضرت شعبی رحمۃ اللہ علیہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے فرمایا: مال کا فیصلہ کیا۔

(أخرجه) الحافظ طلحة بن محمد في مسنده (عن) أبي العباس أحمد بن عقدة (عن) إسماعيل بن حماد (عن) أبيه عن الإمام أبي حنيفة (قال الحافظ) (ورواه) حماد (عن) عمر (عَنِ) الشَّعْبِيِّ أيضاً

○اس حدیث کو حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی سند یوں ہے)، انہوں نے حضرت ''ابوعباس احمد بن عقدہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''اسماعیل بن حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ''والد'' حضرت ''رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی سند یوں ہے)، انہوں نے حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عمر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''شعبی رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ جس نے جان بوجھ کر یا خطا سے قتل کر دیا، وہ مقتول کی وراثت نہیں پا سکتا ☼

1766/(اَبُوْحَنِیْفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) اِبْرَاهِیْمَ لَا یَرِثُ قَاتِلٌ مِمَّنْ قَتَلَ خَطَأً اَوْ عَمَدًا وَلٰكِنْ یَرِثُهٗ اَوْلَی النَّاسِ بِهٖ بَعْدَهٗ

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ سے روایت کرتے ہیں وہ فرماتے ہیں: قاتل نے جس کو خطا کے طور پر یا جان بوجھ کر قتل کیا ہو، وہ اپنے مقتول کی وراثت نہیں پا سکتا بلکہ اس کے بعد لوگوں میں جو اس کے سب سے زیادہ قریبی رشتہ دار ہو گا وہ وراث بنے گا۔

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن في الآثار فرواه (عن) الإمام أبي حنيفة ثم قال محمد وبه نأخذ وهو قول أبي حنيفة لا يرث من قتل خطأً أو عمداً من الدية ولا من غيرها

○اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں نقل کیا ہے۔ اس کے بعد حضرت ''امام محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے فرمایا ہے: ہم اسی کو اختیار کرتے ہیں۔ یہی حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کا مذہب ہے۔ جس نے قتل خطا یا قتل عمد کیا، وہ مقتول کی وراثت نہیں پا سکتا، نہ دیت میں نہ کسی اور چیز میں۔

☼ موت کے وقت غلام آزاد کرنا یا صدقہ کرنا ایسے ہی ہے جیسے پیٹ بھرنے کے بعد صدقہ کرنا ☼

1767/(اَبُوْحَنِیْفَةَ) (عَنْ) اَبِیْ اِسْحَاقَ السَّبِیْعِیِّ (عَنْ) اَبِی الدَّرْدَاءِ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ

(١٧٦٦) اخرجه محمد بن الحسن الشيباني في الآثار (٦٨٥) وعبد الرزاق ٤٠٥:٩ (١٧٧٥٣) في العقول: باب ليس للقاتل ميراث وابن ابي شيبة ٢٨٣:٦ (٣١٤٠١) في الفرائض: في القاتل لا يرث شيئاً

(١٧٦٧) اخرجه احمد ١٩٧:٥ والنسائي في المجتبى ٢٣٨:٦ وفي الكبرى (٤٨٩٣) والطيالسي (٩٨٠) والدارمي في السنن (٣٢٢٦) والطبراني في الاوسط (٨٦٤٤) والحاكم في المستدرك ٢١٣:٢ والبيهقي في السنن الكبرى ١٩٠:٤ وفي شعب الايمان (٤٣٤٧)

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ مَثَلُ الَّذِىْ يَتَصَدَّقُ اَوْ يُعْتِقُ عِنْدَ الْمَوْتِ كَالَّذِىْ يُهْدِىْ اِذَا شَبِعَ

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ابواسحاق سبیعی رحمۃ اللہ علیہ سے، وہ حضرت ابودرداء رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں وہ فرماتے ہیں میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے: جو شخص صدقہ کرتا ہے یا موت کے وقت غلام آزاد کرتا ہے یہ اس شخص کی طرح ہے کہ جب اس کا (اپنا) پیٹ بھر جائے تو وہ (دوسرے کو) ہدیہ کردے۔

(أخرجه) الحافظ محمد بن المظفر في مسنده (عن) أبي محمد عبد الله بن محمد الدمشقي (عن) أحمد بن عتيك بن ناصح (عن)(صالح بن بيان (عن) الإمام أبي حنيفة

(ورواه) (عن) أبي محمد عبد الله بن محمد (عن) أحمد بن عتيك بن ناصح (عَنِ) الْهَيْثَمِ بْنِ عَدِيٍّ عن الإمام أبي حنيفة

(ورواه) (عن) الحسن بن محمد بن شعبة (عن) أبي سعيد الأشج (عن) أبي يحيى التيمي (عن) إسماعيل بن إبراهيم (عن) إدريس الأودي (عن) الإمام أبي حنيفة رضي الله عنه

○اس حدیث کو حضرت ''حافظ محمد بن مظفر رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''ابومحمد عبداللہ بن محمد دمشقی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''احمد بن عتیک بن ناصح رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''صالح بن بیان رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اسی حدیث کو حضرت ''حافظ محمد بن مظفر رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''ابومحمد عبداللہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''احمد بن عتیک بن ناصح رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ہیثم بن عدی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اسی حدیث کو حضرت ''حافظ محمد بن مظفر رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''حسن بن محمد بن شعبہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوسعید اشج رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابویحییٰ تیمی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''اسماعیل بن ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ادریس اودی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ زندگی میں وارثوں نے اضافی وصیت تسلیم کر لی تھی، بعد از وفات انکار کر دیا تو مکر سکتے ہیں ☼

1768/(اَبُوْ حَنِيْفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) اِبْرَاهِيْمَ (عَنْ) عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّهُ قَالَ فِي الرَّجُلِ يُوْصِي بِاَكْثَرِ مِنَ الثُّلُثِ فَيُجِيْزُهُ الْوَرَثَةُ فِيْ حَيَاةِ الْمُوْصِيْ فَاِذَا مَاتَ الْمُوْصِيْ اَبَوْا اَنْ يُجِيْزُوْا فَاِنَّ لَهُمْ ذٰلِكَ

✧✧ حضرت امام اعظم ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ سے، وہ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے فرمایا: ایسا شخص جو ایک تہائی سے زیادہ کی وصیت کرے اور ورثاء وصیت کرنے والے کی حیات میں اس کو جائز قرار دے دیں تو جب وصیت کرنے والا مر گیا اور اس کے وارثوں نے اس کی وصیت پورا کرنے سے انکار کر دیا تو ان کو اس بات کا حق پہنچتا ہے۔

(أخرجه) الحافظ الحسين بن محمد بن خسرو البلخي في مسنده (عن) أبي القاسم بن أحمد بن عمر (عن) عبد

(۱۷۶۸) قد تقدم في (۱۷۵۲)

الله بن الحسن الخلال (عن) عبد الرحمن بن عمر (عن) محمد بن إبراهيم (عن) محمد بن شجاع (عن) الحسن بن زياد (عن) الإمام أبي حنيفة

(وأخرجه) الحسن بن زياد في مسنده (عن) الإمام أبي حنيفة رضي الله عنه

○اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے،اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''ابوقاسم بن احمد بن عمر رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''عبداللہ بن حسن خلال رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''عبدالرحمٰن بن عمر رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''محمد بن ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''محمد بن شجاع رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ ہمدان کے لوگوں کو کہا گیا،جس کا کوئی وراثت نہ ہو،اس کا مال جہاں چاہو استعمال کرلو ☼

1769/(اَبُوْحَنِيْفَةَ) (عَنِ) الْهَيْثَمِ (عَنْ) عَامِرِ الشَّعْبِيِّ (عَنْ) عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّهُ قَالَ يَا مَعْشَرَ هَمْدَانَ اَنَّهُ يَمُوْتُ الرَّجُلُ مِنْكُمْ وَلَا يَتْرُكُ وَارِثاً فَلْيَضَعْ مَالَهُ حَيْثُ شَاءَ

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ہیثم رحمۃ اللہ علیہ سے،وہ حضرت عامر شعبی رحمۃ اللہ علیہ سے،وہ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں'انہوں نے فرمایا:اے ہمدان کے لوگو!تم میں سے جو شخص مرجائے اور وہ کوئی وارث نہ چھوڑے تو اس کا مال جہاں چاہو رکھ لو۔

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن في الآثار فرواه (عن) الإمام أبي حنيفة ثم قال محمد وبه نأخذ إذا لم يدع وارثاً فأوصى بماله كله جاز وهو قول أبي حنيفة رضي الله عنه

○اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں نقل کیا ہے۔اس کے بعد حضرت ''امام محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے فرمایا ہے:ہم اسی کو اختیار کرتے ہیں۔جب اس نے کوئی وارث نہ چھوڑا ہو تو تمام مال کی وصیت کرنا بھی جائز ہے۔اور یہی حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کا موقف ہے۔

☼ جس بچے کے والدین میں ایک مسلم ایک کافر ہو،وہ مسلمان کا قرار پائے گا ☼

1770/(اَبُوْحَنِيْفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) اِبْرَاهِيْمَ فِي الْوَلَدِ يَكُوْنُ اَحَدُ وَالِدَيْهِ مُسْلِماً وَالْآخَرُ مُشْرِكاً قَالَ هُوَ لِلْمُسْلِمِ مِنْهُمَا

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے،وہ حضرت ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ سے روایت کرتے ہیں'وہ فرماتے ہیں:ایسا بچہ جس کے والدین میں سے ایک مسلمان اور دوسرا مشرک ہو،وہ ان دونوں میں سے مسلمان کا قرار پائے گا۔

(١٧٦٩)اخرجه محمد بن الحسن الشيباني في الآثار(٦٩٠)وعبد الرزاق٩:٦٨(١٦١٨٠)في الولاء:باب الرجل من العرب لايعرف له اصل وسعيد بن منصور١:٨١(٢١٥)في ولاية العصبة:باب الرجل اذالم يكن له وارث وضع ماله حيث شاء والطحاوي في شرح معاني الآثار٤:٤٠٣وابن ابي شيبة٦:٢٢٧(٣٠٦٩٤)في الوصايا:باب من رخص ان يوصي بماله كله

(١٧٧٠)اخرجه محمد بن الحسن الشيباني في الآثار(٦٨٩)في الميراث:باب من مات ولم يترك وارثاًمسلماً

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن فی الآثار فرواه عن الإمام أبی حنیفة ثم قال محمد وبه نأخذ الولد علی دین الإسلام فإن کانا کافرین وأحدهما من أهل الکتاب والآخر مشرك فهو للذی من أهل الکتاب تحل ذبیحته ومناکحته للمسلمین وهو قول أبی حنیفة رضی الله عنه

○اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن ﷫'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ ﷫'' کے حوالے سے آثار میں ذکر کیا ہے۔ اس کے بعد حضرت ''امام محمد ﷫'' نے فرمایا ہے: ہم اسی کو اختیار کرتے ہیں۔ بچہ دین اسلام پر ہوتا ہے۔ اگر ماں باپ دونوں کافر ہوں، لیکن ان میں سے ایک اہل کتاب ہو اور دوسرا مشرک ہو تو بچہ اہل کتاب کا ہوگا، اس کا ذبیحہ حلال ہے، اس کا مسلمان کے ساتھ نکاح حلال ہے۔ اور یہی حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ ﷫'' کا موقف ہے۔

☼ مشرک ایک دوسرے کے وارث ہیں، ہم نہ ان کو وراثت دیتے ہیں، نہ ان سے لیتے ہیں ☼

1771/(اَبُوْ حَنِیْفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) اِبْرَاهِیْمَ (عَنْ) عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّهٗ قَالَ اَلْمُشْرِکُوْنَ بَعْضُهُمْ اَوْلِیَاءُ بَعْضٍ لَا نَرِثُهُمْ وَلَا یَرِثُوْنَا

✧ ✧ حضرت امام اعظم ابو حنیفہ ﷫ حضرت ''حماد ﷫'' سے، وہ حضرت ابراہیم ﷫ سے، وہ حضرت عمر بن خطاب ﷜ سے روایت کرتے ہیں' وہ فرماتے ہیں: مشرک ایک دوسرے کے اولیاء ہیں، ہم نہ ان کے وارث بنتے ہیں اور نہ ان کو اپنی وراثت دیتے ہیں۔

(أخرجه) الحافظ أبو عبد الله الحسین بن محمد بن خسرو البلخی فی مسنده (عن) أبی القاسم بن أحمد بن عمر (عن) أبی القاسم عبد الله بن الحسن الخلال (عن) عبد الرحمن بن عمر (عن) محمد بن إبراهیم بن حبیش البغوی (عن) أبی عبد الله محمد بن شجاع الثلجی (عن) الحسن بن زیاد (عن) الإمام أبی حنیفة

(وأخرجه) الإمام محمد بن الحسن فی الآثار فرواه (عن) الإمام أبی حنیفة ثم قال محمد وبه نأخذ الکفر ملة واحدة یتوارثون علیها وإن اختلفت أدیانهم یرث الیهودی النصرانی والنصرانی المجوسی ولا یرثهم المسلمون ولا یرثونهم

(أخرجه) الحسن بن زیاد فی مسنده (عن) الإمام أبی حنیفة رضی الله عنه

○اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی ﷫'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''ابوقاسم بن احمد بن عمر ﷫'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوقاسم عبد اللہ بن حسن خلال ﷫'' سے، انہوں نے حضرت ''عبد الرحمٰن بن عمر ﷫'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن ابراہیم بن حبیش بغوی ﷫'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوعبداللہ محمد بن شجاع ثلجی ﷫'' سے، انہوں نے حضرت ''حسن بن زیاد ﷫'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ ﷫'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن ﷫'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ ﷫'' کے حوالے سے آثار میں ذکر کیا ہے۔ اس کے بعد حضرت ''امام محمد ﷫'' نے فرمایا ہے: ہم اسی کو اختیار کرتے ہیں۔ تمام کفر ایک ہی ملت ہے یہ لوگ ایک دوسرے کی وراثت پائیں گے اگرچہ ان کے دین آپس میں مختلف ہوں، چنانچہ یہودی، عیسائی کا وارث ہوگا اور عیسائی مجوسی کا وارث ہوسکتا ہے، لیکن ان میں سے کوئی بھی نہ

(۱۷۷۱) اخرجه محمد بن الحسن الشیبانی فی الآثار (۶۸۶) والبیهقی فی السنن الکبری ۲۱۹:۶ فی الفرائض: باب لا یرث المسلم الکافر.... والدارمی فی السنن ۴۶۵:۲ (۲۹۹۰) فی الفرائض: باب فی میراث اهل الشرك واهل الاسلام وعبدالرزاق ۱۶:۶ (۹۸۵۶) فی اهل الکتاب: باب لا یتوارث اهل الملتین و (۱۰۱۴۵) میراث المرتد

مسلمان کا وارث ہو سکتا ہے اور نہ مسلمان ان کا وارث ہو سکتا ہے۔

○ اس حدیث کو حضرت ''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ ایک عیسائی مر گیا، اس کا کوئی وارث نہیں تھا، اس کا مال بیت المال میں جمع کروا دیا گیا ☼

1772/(اَبُوْ حَنِیْفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) اِبْرَاهِیْمَ فِي النَّصْرَانِيِّ یَمُوْتُ وَلَیْسَ لَهٗ وَارِثٌ قَالَ مِیْرَاثُهٗ لِبَیْتِ الْمَالِ

✧✧ حضرت امام اعظم ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ سے روایت کرتے ہیں: ایک نصرانی فوت ہو گیا اور اس کا کوئی وارث نہیں تھا تو آپ نے فرمایا: اس کی وراثت بیت المال میں جمع کرا دی جائے گی۔

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن فی الآثار فرواه (عن) الإمام أبی حنيفة رضی الله عنه

○ اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں نقل کیا ہے۔

☼ چھوٹا بچہ فوت ہوا، ماں باپ میں سے ایک کافر ایک مسلمان ہے، مسلمان وارث ہوگا ☼

1773/(اَبُوْ حَنِیْفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) اِبْرَاهِیْمَ فِي الْوَلَدِ الصَّغِیْرِ یَمُوْتُ وَاَحَدُ وَالِدَیْهِ کَافِرٌ وَالْآخَرُ مُسْلِمٌ اَنَّهٗ یَرِثُهُ الْمُسْلِمُ اَیُّهُمَا کَانَ

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ سے روایت کرتے ہیں: وہ چھوٹا بچہ جو مر گیا اور اس کے والدین میں سے ایک کافر اور دوسرا مسلمان تھا تو مسلمان اس کا وارث بنے گا وہ جو بھی ہو۔

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن فی الآثار فرواه (عن) الإمام أبی حنيفة ثم قال محمد وبه نأخذ وهو قول أبی حنيفة رضی الله عنه

○ اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں نقل کیا ہے۔ اس کے بعد حضرت ''امام محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے فرمایا ہے: ہم اسی کو اختیار کرتے ہیں۔ اور یہی حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کا موقف ہے۔

☼ جس کو مال کے ایک سہم کی وصیت کی، اس کو کل مال کا چھٹا حصہ ملے گا ☼

1774/(اَبُوْ حَنِیْفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) اِبْرَاهِیْمَ (عَنْ) عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ فِي الرَّجُلِ یُوْصِي بِسَهْمٍ مِنْ مَالِهٖ اَنَّ لَهُ السُّدُسُ

✧✧ حضرت امام اعظم ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ سے، وہ حضرت عبداللہ بن

(۱۷۷۲) اخرجه محمد بن الحسن الشيبانی فی الآثار (۶۸۷)

(۱۷۷۳) اخرجه محمد بن الحسن الشيبانی فی الآثار (۶۸۸) وعبدالرزاق ۲۸:۶ (۹۸۹۹) فی اهل الكتاب: باب النصرانيان يسلمان لهما اولاد صغار وابن ابی شيبة ۲۸۸:۶ (۳۱۴۴۹) فی الفرائض: الصبی يموت واحد ابويه مسلم؟ والبخاری تعليقاً ۴۵۴:۱ فی العتق: باب اذا اسلم الصبی فمات

(۱۷۷۴) اخرجه ابن ابی شيبة ۲۱۷:۶ (۳۰۷۹۲) فی الوصايا: باب فی الرجل يوصی للرجل بسهم من ماله

مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں: ایسا شخص جو اپنے مال میں سے کچھ حصے کی وصیت کرے اس کے لئے چھٹا حصہ ہے۔

(أخرجه) الحافظ أبو عبد الله الحسين بن محمد بن خسرو في مسنده (عن) أبي القاسم بن أحمد بن عمر (عن) (أبي القاسم عبد الله بن الحسن الخلال (عن) عبد الرحمن بن عمر (عن) محمد بن إبراهيم بن حبيش البغوي (عن) أبي عبد الله محمد بن شجاع الثلجي (عن) الحسن ابن زياد (عن) الإمام أبي حنيفة

(وأخرجه) الحسن بن زياد في مسنده (عن) الإمام أبي حنيفة رضي الله عنه

○اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''ابوقاسم بن احمد بن عمر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوقاسم عبد اللہ بن حسن خلال رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبد الرحمٰن بن عمر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن ابراہیم بن حبیش بغوی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوعبداللہ محمد بن شجاع ثلجی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ شوہر نے تہمت لگائی، ایک نے لعان کیا، ایک دوسرے کے وارث ہیں ☼

1775/(اَبُوْ حَنِيْفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) اِبْرَاهِيْمَ قَالَ اِذَا قَذَفَ الرَّجُلُ اِمْرَاَتَهٗ فَالْتَعَنَ اَحَدُهُمَا تَوَارَثَا مَا لَمْ يَلْعَنِ الْآخَرُ وَيُفَرِّقُ السُّلْطَانُ بَيْنَهُمَا

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ سے روایت کرتے ہیں وہ فرماتے ہیں: جب کوئی شوہر اپنی بیوی پر تہمت لگائے تو ان دونوں میں سے ایک لعان کرے تو وہ دونوں ایک دوسرے کے وارث بنیں گے جب تک کہ دوسرا لعان نہ کرے اور سلطان ان دونوں کے درمیان تفریق کروا دے گا۔

(أخرجه) الإمام محمد ابن الحسن في الآثار فرواه (عن) الإمام أبي حنيفة رضي الله عنه ثم قال محمد وبه نأخذ يتوارثان ما لم يتلاعنا جميعاً ويفرق السلطان بينهما وهو قول أبي حنيفة

○اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں ذکر کیا ہے۔ اس کے بعد حضرت ''امام محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے فرمایا ہے: ہم اسی کو اختیار کرتے ہیں۔ وہ دونوں ایک دوسرے کی وراثت کے بھی مستحق ہونگے جب تک کہ وہ دونوں ایک ساتھ ایک دوسرے کے ساتھ لعان نہ کریں۔ اور سلطان ان میں تفریق کروا دے گا۔ یہی حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کا موقف ہے۔

☼ جس عورت سے لعان ہوا، اس کے بچے کی وراثت کے احکام ☼

1776/(اَبُوْ حَنِيْفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) اِبْرَاهِيْمَ فِيْ مِيْرَاثِ اِبْنِ الْمُلَاعَنَةِ اِذَا كَانَتِ الْاُمُّ وَوَلَدُهَا هُمْ وَرَثَتُهٗ

(١٧٧٥) اخرجه محمد بن الحسن الشيباني في الآثار (٦٩٦) في الميراث: باب ميراث المتلاعنين وابن الملاعنة

(١٧٧٦) اخرجه محمد بن الحسن الشيباني في الآثار (٦٩٧) وابن ابي شيبة ٦:٢٧٥ (٣١٣١٠) في الفرائض: باب في ابن الملاعنة مات وترك امه ما لها من ميراثه؟ والدارمي في السنن ٢:٤٥٩ (٢٩٥٦) في الفرائض: باب في ميراث ابن الملاعنة وعبد الرزاق ٧:١٢٤ (١٢٤٨٠) باب ميراث الملاعنة

فَعَلَى الْمِيْرَاثِ وَإِنْ كَانَتِ الْأُمُّ وَحْدَهَا فَلَهَا الْمِيْرَاثُ كُلُّهُ وَإِنْ مَاتَتْ أُمُّهُ ثُمَّ مَاتَ بَعْدَ ذٰلِكَ فَاجْعَلْ ذَوِي قَرَابَتِهِ مِنْ أُمِّهِ كَأَنَّهُمْ وَارِثُوْا أُمَّهُ كَأَنَّهَا هِيَ الَّتِيْ مَاتَتْ فَإِنْ كَانَ أَخاً فَلَهُ الْمَالُ كُلُّهُ وَإِنْ كَانَ أُخْتاً فَلَهَا النِّصْفُ فَإِنْ كَانَ أَخاً وَأُخْتاً فَالثُّلُثَانِ لِلْأَخِ وَالثُّلُثُ لِلْأُخْتِ وَإِنْ كَانَتَا أُخْتَيْنِ فَلَهُمَا الثُّلُثَانِ

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ سے روایت کرتے ہیں' آپ نے فرمایا: جس عورت نے لعان کیا، اس کے بیٹے کی وراثت (یوں تقسیم ہوگی) اگر اس کی ماں کے ساتھ اور بھی بچے ہیں تو پھر یہ ان سب میں وراثت کے طور پر تقسیم ہوگی اور اگر ماں اکیلی ہو تو اس کے لئے ساری کی ساری میراث ہوگی۔ اگر اس کی ماں فوت ہو جائے اور اس کے بعد وہ لڑکا فوت ہو تو پھر اس کی ماں کے قرابت داروں کو وراثت دی جائے گی گویا کہ وہ سب اس کی ماں کے وارث ہیں جس طرح کہ وہ خود فوت ہوئی تھی اور اگر ایک بھائی ہو تو اس کو کل مال دیا جائے گا اور اگر بہن ہو تو اس کو آدھا مال دیا جائے گا اگر ایک بہن اور ایک بھائی ہو تو بھائی کے لئے دو ثلث اور بہن کے لئے ایک ثلث اور اگر دو بہنیں ہوں تو دونوں کے لئے دو ثلث۔

(وأخرجه) الإمام محمد بن الحسن في الآثار فرواه (عن) أبي حنيفة ثم قال محمد وبه نأخذ في قوله إذا ورثته الأم وولدها وفي قوله إذا ورثته الأم خاصة وأما ما سوا ذلك فلسنا نأخذ به ولكنا نقول إذا ماتت الأم نظر إلى أقربهم من ابن الملاعنة فجعلنا له المال فإن كانت القرابة واحدة فعلى القرابة فإن ترك أخاً أو أختاً فهو بمنزلة رجل غير ابن الملاعنة وإن ترك أخاً لأمه وأختاً لأمه ولم يترك وارثاً غيرهما ولا عصبة فالمال بينهما نصفان وهذا كله قول أبي حنيفة رضي الله عنه

○ اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں نقل کیا ہے۔ اس کے بعد حضرت ''امام محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے فرمایا ہے: ہم اسی کو اختیار کرتے ہیں لیکن صرف اس حد تک کہ جب اس بچے کے وارثوں میں اس کی ماں بھی ہو اور اس کا کوئی بچہ بھی ہو اور جب وہ اکیلی ہو تو سب مال پائے گی۔ اس کے علاوہ جتنی صورتیں بیان کی گئی ہیں، ہم ان کو اختیار نہیں کرتے، بلکہ ان میں ہمارا یہ موقف ہے کہ جب ماں فوت ہوگی تو دیکھیں گے کہ اس کے بیٹے کا سب سے قریبی کون ہے؟ مال اس کو دیں گے، اگر قرابت ایک جیسی ہو تو قرابت کے مطابق تقسیم کریں گے۔ چنانچہ اگر اس نے ایک بھائی یا ایک بہن چھوڑی تو یہ ایسے ہی ہونگے جیسے لعان والی عورت کے بیٹے کے علاوہ کوئی شخص ہو۔ اور اگر اس نے اخیافی بھائی اور اخیافی بہن چھوڑی ہو اور ان کے علاوہ اور کوئی وارث نہ چھوڑا ہو اور کوئی عصبہ بھی نہ ہو تو تمام مال ان کو آدھا آدھا دیا جائے گا۔ یہ سب حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کا موقف ہے۔

☼ لعان کرنے والوں کا بیٹا مرا، ماں، بہن اور اخیافی بھائی چھوڑا ☼

1777/(أَبُوْ حَنِيْفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) إِبْرَاهِيْمَ فِيْ ابْنِ الْمُتَلَاعِنَيْنِ يَمُوْتُ وَيَتْرُكُ أُمَّهُ وَأُخْتَهُ وَأَخاً لِأُمِّهِ قَالَ إِبْرَاهِيْمُ لَهُمَا الثُّلُثُ وَمَا بَقِيَ فَلِلْأُمِّ

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ سے روایت کرتے ہیں' دولعان کرنے والوں کا بچہ فوت ہوگیا اور اس نے اپنی ماں اور بہن اور ایک اخیافی بھائی چھوڑا تو حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' کہتے ہیں' ان دونوں کے لئے ایک ثلث ہے اور جو باقی بچا وہ ماں کے لئے ہے۔

(۱۷۷۷) اخرجه محمد بن الحسن الشيباني في الآثار (۶۹۸) في الميراث: باب ميراث المتلاعنين وابن الملاعنة

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن في الآثار فرواه عن الإمام أبي حنيفة ثم قال محمد ولسنا نأخذ بهذا ولكن لهما الثلث وللأم السدس وما بقي فهو رد على ثلاثة أسهم على قدر مواريثهم وهذا قياس قول علي بن أبي طالب وهو قول أبي حنيفة أما قول إبراهيم فهو على قياس قول عبد الله بن مسعود لأنه كان لا يرد على الأخوة من الأم مع الأم وكان أمير المؤمنين علي كرم الله وجهه يرد عليهم على قدر مواريثهم بقوله رضي الله عنه نأخذ

○اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں ذکر کیا ہے۔ پھر حضرت ''امام محمد رحمۃ اللہ علیہ'' فرماتے ہیں، ہم اس کو اختیار نہیں کرتے بلکہ ان دونوں کو ایک تہائی ملے گا اور ماں کو چھٹا حصہ۔ اور جو بچے گا وہ دوبارہ لوٹایا جائے گا، وہ پھر تین حصوں میں تقسیم ہو جائے گا جیسے اول تقسیم میں ان کو حصے ملے، یہ حضرت ''علی ابن ابی طالب رضی اللہ عنہ'' کے قول کا قیاس ہے۔ یہ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کا مذہب ہے۔ اور جو حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' کا قول ہے، وہ حضرت ''عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ'' کے قول پر قیاس ہے، کیونکہ وہ ماں کی موجودگی میں اخیافی بہن بھائیوں کو دوبارہ تقسیم میں حصہ نہیں دیتے، جبکہ حضرت ''علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ'' ان کو ان کے وراثتی حصص کے مطابق دوبارہ حصہ دیا کرتے تھے۔ ہم انہی کے قول کو اختیار کرتے ہیں۔

☆ ماں اس کا عصبہ بنتی ہے جس کا کوئی عصبہ نہ ہو ☆

1778/(اَبُوْحَنِيْفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) اِبْرَاهِيْمَ اَلْاُمُّ عَصَبَةُ مَنْ لاَ عَصَبَةَ لَهٗ اِذَا تَرَكَ اِبْنُ الْمُلاَعِنَةِ اُمَّهٗ كَانَ الْمَالُ لَهَا فَاِذَا لَمْ يَتْرُكْ اَمَّا نَظَرَ اِلٰى مَنْ كَانَ يَرِثُ اُمَّهٗ فَهُوَ يَرِثُهٗ

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ سے روایت کرتے ہیں، وہ فرماتے ہیں: ماں اس کا عصبہ بنتی ہے جس کا کوئی عصبہ نہ ہو۔ جب لعان کرنے والی کے بیٹے نے اپنی ماں چھوڑی تو سارے کا سارا مال اس کو ملے گا اور جب اس نے ماں نہ چھوڑی ہو تو پھر دیکھا جائے گا کہ اس کی ماں کا وارث کون ہے، وہی اس بچے کا وارث بنے گا۔

أخرجه محمد بن الحسن في الآثار فرواه (عن) الإمام أبي حنيفة ثم قال محمد وأما في قولنا فإذا ترك أمه ولم يترك غيرها ممن يرث ممن له سهم فالمال لها وإن لم تكن له أم حية ولا ذو سهم فالمال لأقرب الناس إليه من أمه ولا ينظر إلى من كان يرث أمه وهو قول أبي حنيفة رضي الله عنه

○اس حدیث کو حضرت ''محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے آثار میں حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔ پھر حضرت ''امام محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے فرمایا: ہم یہ کہتے ہیں کہ جب اس نے ماں چھوڑی ہو اور اس کے علاوہ اور کوئی ذی فرض وارث نہ ہو، تو سب مال اُس کا ہوگا اور اگر اس کی ماں زندہ نہ ہو اور نہ ہی اس کا کوئی ذی فرض ہو تو پھر ماں کی طرف سے جو زیادہ قریبی رشتہ دار ہوگا، اس کو ملے گا اور یہ نہیں دیکھا جائے گا کہ ماں کا وارث کون ہے؟ یہی حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کا مذہب ہے۔

۱۷۷۸) اخرجه محمد بن الحسن الشيباني في الآثار (٦٩٩) والدارمي في السنن ٣٦٢:٢ (٢٩٥٩) في الوصايا: باب في ميراث ابن ملاعنة وابن ابي شيبة٢٧٥:٦ (٣١٣١١) في الفرائض: باب في ابن الملاعنة مات وترك امه مالها من ميراثه!

اَلْبَابُ الْاَرْبَعُوْنَ فِیْ مَعْرِفَةِ مَشَائِخِ هٰذِهِ الْمَسَانِیْدِ

وَذِکْرِ اَحْوَالِهِمْ وَتَرَاجُمِهِمْ رَحِمَهُمُ اللّٰهُ تَعَالٰی عَلٰی حُرُوْفِ الْمُعْجَمِ وَفِیْهَا فُصُوْلٌ

اَلْفَصْلُ الْاَوَّلُ فِیْ مَعْرِفَةِ اَصْحَابِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ الَّذِیْنَ لَهُمْ ذِکْرٌ فِیْ هٰذِهِ الْمَسَانِیْدِ

اَلْفَصْلُ الثَّانِیْ فِیْ مَعْرِفَةِ مَشَائِخِ اَبِیْ حَنِیْفَةَ مِنَ الصَّحَابَةِ وَالتَّابِعِیْنَ رَحِمَهُمُ اللّٰهُ تَعَالٰی وَیَقْرُبُ عَدَدُهُمْ مِنْ ثَلاثِمَائَةٍ

اَلْفَصْلُ الثَّالِثُ فِیْ مَعْرِفَةِ اَصْحَابِ اَبِیْ حَنِیْفَةَ رَحِمَهُمُ اللّٰهُ الَّذِیْنَ رَوَوْا عَنْهُ فِیْ هٰذِهِ الْمَسَانِیْدِ وَهُمْ خَمْسُمِائَةٍ اَوْ یَزِیْدُوْنَ وَفِیْهِ ذِکْرُ مَنْ رَوٰی عَنْهُ الْاِمَامُ رَحِمَهُ اللّٰهُ فِیْ مُسْنَدِهِ الَّذِیْ جَمَعَهٗ لَهٗ اَبُوْ یَعْقُوْبَ الْاَصَمُّ وَجَمِیْعُ مَشَائِخِهٖ فِیْهِ مِنْ اَصْحَابِ اَبِیْ حَنِیْفَةَ وَغَیْرِهِمْ اِثْنَانِ وَثَلاثُوْنَ شَیْخاً وَفِیْهِ ذِکْرُ مَنْ رَوٰی عَنْهُ الْاِمَامُ اَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلَ وَالْبُخَارِیُّ وَمُسْلِمٌ وَشُیُوْخُهُمْ رَحِمَهُمُ اللّٰهُ تَعَالٰی

اَلْفَصْلُ الرَّابِعُ فِیْ مَعْرِفَةِ اَصْحَابِ هٰذِهِ الْمَسَانِیْدِ

اَلْفَصْلُ الْخَامِسُ فِیْ مَعْرِفَةِ غَیْرِهِمْ مِنْ مَشَائِخِ هٰذِهِ الْمَسَانِیْدِ

فَنَذْکُرُ اَسْمَاءَ هُمْ اِنْ شَاءَ اللّٰهُ تَعَالٰی عَلٰی حُرُوْفِ الْمُعْجَمِ سِوٰی مَنْ اِسْمُهٗ مُحَمَّدٌ فَاِنَّا نُقَدِّمُهٗ تَبَرُّکاً بِاِسْمِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ وَنَبْدَأُ فِیْ کُلِّ حَرْفٍ بِذِکْرِ اَسْمَاءِ اَصْحَابِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ ثُمَّ نَذْکُرُ اَسْمَاءَ التَّابِعِیْنَ رَحِمَهُمُ اللّٰهُ تَعَالٰی وَنَبْدَأُ مِنْ بَیْنِهِمْ بِشُیُوْخِ اَبِیْ حَنِیْفَةَ رَحِمَهُمُ اللّٰهُ ثُمَّ نَذْکُرُ اَصْحَابَهُ الَّذِیْنَ رَوَوْا عَنْهُ ثُمَّ نَذْکُرُ سَائِرَ الْمَشَائِخِ رَحِمَهُمُ اللّٰهُ فَنَقُوْلُ وَبِاللّٰهِ التَّوْفِیْقُ ثُمَّ نَذْکُرُ اَوَّلاً مِنْ اَصْحَابِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ مَنْ لَقِیَهُمْ اَبُوْ حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ وَرَوٰی عَنْهُمْ قَدْ ذَکَرْنَا فِیْ اَوَّلِ الْکِتَابِ اِخْتِلافُ الْعُلَمَاءِ فِیْ عَدَدِهِمْ

چالیسواں باب ان مسانید کے مشائخ کی معرفت کے بیان میں

اس میں ان کے حالات زندگی اوران کے تراجم حروف تہجی کے لحاظ سے ذکر کئے جائیں گے۔اس میں کچھ فصلیں ہیں۔

پہلی فصل میں رسول اکرم ﷺ کے ان صحابہ کے حالات بیان کئے جائیں گے جن کا ان مسانید میں ذکر آیا ہے۔

دوسری فصل میں حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے وہ مشائخ جو طبقہ صحابہ سے اور تابعین سے تعلق رکھتے ہیں ان کے حالات بیان ہونگے اوران کی تعداد تقریباً ۳۰۰ ہے۔

تیسری فصل میں حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے ان اصحاب کا ذکر ہے جنہوں نے ان مسانید میں حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت لی ہے۔ان کی تعداد ۵۰۰ سے زیادہ ہے۔ان میں ان کا بھی ذکر آئے گا جن سے اس مسند میں حضرت ''امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ'' نے روایت لی ہے جس کو حضرت ''ابو یعقوب الاصم رحمۃ اللہ علیہ'' نے جمع کیا ہے۔اور حضرت ''امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ'' کے ان جمیع مشائخ کا ذکر ہوگا جو حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے شاگردوں میں سے ہیں۔ان کی تعداد ۳۲ ہے۔اور اس میں ان کا ذکر بھی ہے جن سے حضرت ''امام احمد بن حنبل رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ''، اور حضرت ''امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ'' اور ان کے شیوخ نے حدیث روایت کی ہے۔

چوتھی فصل میں ان مسانید کے اصحاب کا ذکر ہے۔

پانچویں فصل میں ان مسانید کے مشائخ کا ذکر ہے۔

ہم ان سب کا ذکر حروف تہجی کی ترتیب سے کریں گے۔سوائے ان بزرگوں کے نام کے، جن کا اسم گرامی ''محمد'' ہے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے نام نامی کی برکت کی وجہ سے ان کا ذکر ہم پہلے کریں گے۔ہر حرف کے تحت ہم رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کے اسماء ذکر کریں گے، پھر تابعین کے اسماء ذکر کریں گے پھر حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے شیوخ کا ذکر کریں گے، پھر ان اصحاب کا ذکر کریں گے جنہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت لی ہے۔پھر تمام مشائخ کا ذکر کریں گے چنانچہ اللہ ہی کی توفیق سے ہم کہتے ہیں۔ہم رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے اصحاب میں سب سے پہلے ان کا ذکر کریں گے جن سے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کی ملاقات ہوئی ہے۔اور حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' نے ان سے روایت لی ہے۔ہم نے کتاب کے آغاز میں ایسے صحابہ کی تعداد میں علماء کے اختلاف کا ذکر کر دیا ہے۔

(1) اَنَسُ بْنُ مَالِكٍ

قَالَ اِمَامُ اَئِمَةِ الْمُحَدِّثِیْنَ مُحَمَّدُ بْنُ اِسْمَاعِیْلَ الْبُخَارِیُّ رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰی فِیْ تَارِیْخِهِ الْكَبِیْرِ (اَنَسُ بْنُ مَالِكٍ) اَبُوْ حَمْزَةَ اَلنَّجَّارِیُّ اَلْخَزْرَجِیُّ الْاَنْصَارِیُّ خَادِمُ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ سَكَنَ الْبَصْرَةَ قَالَ الْبُخَارِیُّ رَحِمَهُ اللّٰهُ وَرَضِیَ عَنْهُ (حَدَّثَنَا) عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدٍ (عَنْ) اِبْنِ عُیَیْنَةَ (عَنِ) الزُّهْرِیِّ (عَنْ) اَنَسٍ قَدِمَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ اَلْمَدِیْنَةَ وَاَنَا اِبْنُ عَشَرِ سِنِیْنَ قَالَ الْبُخَارِیُّ رَحِمَهُ اللّٰهُ (حَدَّثَنَا) اَبُوْ نُعَیْمِ بْنُ الْمُنْذِرِ حَدَّثَنَا مَعْنٌ (عَنْ) اِبْنٍ لِاَنَسٍ قَالَ مَاتَ اَنَسٌ (رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ) سَنَةَ ثِنْتَیْنِ وَتِسْعِیْنَ قَالَ الْبُخَارِیُّ (حَدَّثَنَا) مُعْتَمِرٌ (عَنْ) حَمْزَةَ اَنَّ اَنَساً عَاشَ مِائَةَ سَنَةً اِلَّا سَنَةً وَّمَاتَ سَنَةَ اِحْدٰی وَتِسْعِیْنَ قَالَ الْبُخَارِیُّ (وَحَدَّثَنَا) اَحْمَدُ بْنُ سُلَیْمَانَ (عَنْ) اِبْنِ عُلَیَّةَ قَالَ هَلَكَ اَنَسٌ سَنَةَ ثَلَاثٍ وَّتِسْعِیْنَ

(یَقُوْلُ) اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰهِ ولد اَبُوْ حَنِیْفَةَ سَنَةَ ثَمَانِیْنَ عِنْدَ الْاَكْثَرِ وَقِیْلَ سَنَةَ اِحْدٰی وَسِتِّیْنَ قَالَهُ اِبْنُ عُلَیَّةَ فَاَیُّ مَانِعٍ (عَنْ) سِمَاعِهٖ مِنْهُ وَاَیُّ حُجَّةٍ لِمَنْ اَنْكَرَ سِمَاعَهُ مِنْهُ وَاَنَّهُ شَهَادَةٌ عَلَی النَّفْیِ لَا دَلِیْلَ عَلَیْهِ

حضرت ''انس بن مالک رضی اللہ عنہ''

امام المحدثین امام محمد بن اسماعیل بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی کتاب تاریخ کبیر کے اندر ذکر کیا ہے' حضرت ''انس بن مالک نجاری، خزرجی، انصاری رضی اللہ عنہ'' کی کنیت ''ابوحمزہ'' ہے۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے خادم ہیں اور بصرہ کے اندر قیام پذیر رہے۔

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی اسناد کے ہمراہ حضرت انس رضی اللہ عنہ کا بیان نقل کیا ہے' (وہ فرماتے ہیں) رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم مدینہ منورہ تشریف لائے تو اس وقت میری عمر دس برس تھی۔

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' اپنی اسناد کے ہمراہ حضرت انس رضی اللہ عنہ کے صاحبزادے کا بیان نقل کرتے ہیں' حضرت انس رضی اللہ عنہ سن ۹۲ ہجری کو فوت ہوئے۔

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' اپنی اسناد کے ہمراہ حضرت ''حمزہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں' حضرت انس رضی اللہ عنہ کی عمر ۹۹ برس تھی اور آپ سن ۹۱ ہجری میں فوت ہوئے۔

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' بیان کرتے ہیں' ہمیں احمد بن سلیمان نے بیان کیا ہے، انہوں نے ابن علیہ سے روایت کیا ہے ، وہ بیان کرتے ہیں' حضرت انس رضی اللہ عنہ کی وفات سن ۹۳ ہجری کو ہوئی۔

۞ اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کی ولادت اکثر مورخین کے نزدیک ۸۰ ہجری کی ہے اور ایک قول کے مطابق ۶۱ ہجری کی ہے۔ یہ ابن علیہ کا قول ہے۔ حضرت انس رضی اللہ عنہ سے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے سماع سے کونسی چیز مانع ہے اور جو لوگ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حضرت انس رضی اللہ عنہ سے سماع کے منکر ہیں ان کے پاس کونسی دلیل ہے؟ اور یہ نفی کی شہادت ہے یہ کوئی دلیل نہیں ہے۔

(2) جَابِرُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ حَرَامِ بْنِ عَمْرِو بْنِ سَوَّارِ بْنِ سَلْمَةَ السَّلَمِيُّ الْاَنْصَارِيُّ الْمَدَنِيُّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

اَلَّذِیْ شَهِدَ بَدْرًا رَوٰی عَنْهُ اَعْلَامُ التَّابِعِیْنَ وَهُوَ آخِرُ مَنْ مَاتَ مِنْ اَصْحَابِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ بِالْمَدِیْنَةِ مَاتَ سَنَةَ ثَمَانٍ اَوْ تِسْعٍ وَّسَبْعِیْنَ بَعْدَ اَنْ عَمِیَ وَکَانَ عُمْرُهٗ اَرْبَعاً وَتِسْعِیْنَ سَنَةً قَالَ الْبُخَارِیُّ فِیْ تَارِیْخِهٖ (حَدَّثَنَا) مُسَدَّدٌ (عَنْ) اَبِیْ مُعَاوِیَةَ (عَنْ) اَبِیْ سَلْمَةَ (عَنْ) جَابِرٍ اَنَّهٗ قَالَ غَزَا النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ اِحْدٰی وَعِشْرِیْنَ غَزْوَةً بِنَفْسِهٖ شَهِدْتُّ مِنْهَا تِسْعَ عَشَرَةَ غَزْوَةً

(یَقُوْلُ) اَضْعَفُ عِبَادَ اللّٰهِ اِخْتَلَفَ الْعُلَمَاءُ فِیْ سِمَاعِ اَبِیْ حَنِیْفَةَ (عَنْ) جَابِرٍ وَاَکْثَرُهُمْ عَلٰی اَنَّهٗ مَا سَمِعَ مِنْهُ لِاَنَّهٗ وُلِدَ سَنَةَ ثَمَانِیْنَ بَعْدَ وَفَاتِهٖ وَقَالَ بَعْضُهُمْ مِنْهُمْ اِبْنُ عُلَیَّةَ اَنَّهٗ وُلِدَ سَنَةَ اِحْدٰی وَسِتِّیْنَ فَعَلٰی هٰذَا یَتَصَوَّرُ سِمَاعُهٗ مِنْهُ وَلٰکِنْ لَمْ یَرْوِ عَنْهُ اَبُوْ حَنِیْفَةَ اَنَّهٗ قَالَ سَمِعْتُ جَابِرًا وَلٰکِنْ قَالَ عَنْ جَابِرٍ وَاَنَّهٗ لَا یَدُلُّ عَلَی السِّمَاعِ

وَاللّٰهُ اَعْلَمُ

حضرت ''جابر بن عبداللہ بن عمرو بن حرام بن عمرو بن سوار بن سلمہ سلمی انصاری مدنی رضی اللہ عنہ''

یہ جنگِ بدر میں شریک ہوئے تھے۔ بڑے بڑے تابعین نے ان سے حدیث روایت کی ہے، یہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابہ میں مدینہ منورہ میں انتقال کرنے والوں میں سب سے آخری ہیں، سن ۷۸ یا ۷۹ ہجری میں ان کا انتقال ہوا، آخری عمر میں ان کی بینائی زائل ہوگئی تھی اوران کی عمر ۹۴ برس تھی۔

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ کے اندر ذکر کیا ہے: حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے بذاتِ خود ۲۱ غزوات لڑے ہیں میں ان میں سے ۱۹ غزوات میں شریک ہوا ہوں۔

اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: علماء کا اس بارے میں اختلاف ہے کہ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کا سماع حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے ثابت ہے یا نہیں؟ جبکہ اکثر علماء کا یہی قول ہے کہ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' نے ان سے سماع نہیں کیا کیونکہ امام اعظم رضی اللہ عنہ کی ولادت سن ۸۰ ہجری میں ہوئی اوراس وقت حضرت جابر رضی اللہ عنہ کا وصال ہو چکا تھا بعض علماء جن میں حضرت ''ابن علیہ رحمۃ اللہ علیہ'' بھی ہیں وہ کہتے ہیں' حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سن ۶۱ ہجری میں پیدا ہوئے اوراس بنیاد پر حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کا حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے سماع ممکن ہے۔لیکن حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے اس طور پر کوئی حدیث مروی نہیں ہے کہ انہوں نے کہا ہو کہ ''میں نے حضرت جابر رضی اللہ عنہ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے''۔لیکن ''عن جابر'' کہہ کر انہوں نے روایت کی ہے اورروایت کا یہ انداز سماع پر دلالت نہیں کرتا۔

•••••••••••••••••••

(3) عَبْدُ اللّٰهِ بْنِ أُنَيْسٍ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ

قَالَ الْبُخَارِىُّ فِىْ تَارِيْخِهٖ اَبُوْ يَحْيٰى اَلْجُهَنِىُّ وَيُقَالُ اَلْاَنْصَارِىُّ يُعَدُّ فِىْ اَهْلِ الْمَدِيْنَةِ قَالَ لِىْ اِبْرَاهِيْمُ بْنُ حَمْزَةَ (حَدَّثَنِىْ) مُوْسٰى بْنُ شَيْبَةَ (عَنْ) أُمِّ سَلْمَةَ بْنَتِ مَعْقَلٍ (عَنْ) جَدَّتِهَا خَالِدَةِ بْنَتِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ أُنَيْسٍ قَالَتْ جَاءَتْ أُمُّ اَلْبَنِيْنَ بِنْتُ اَبِىْ قَتَادَةَ بَعْدَ مَوْتِ اَبِيْهَا بِنِصْفِ شَهْرٍ اِلٰى عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ أُنَيْسٍ وَهُوَ مَرِيْضٌ فَقَالَتْ يَا عَمِّ اِنِّىْ اُقْرِأُ عَلَيْكَ السَّلَامَ فَمَا رَدَّ عَلَيْهَا مِنْ ذٰلِكَ شَيْئاً اَوْ قَالَ نَعَمْ

(يَقُوْلُ) اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰهِ اَنَّ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ أُنَيْسٍ قَدِمَ الْكُوْفَةَ سَنَةَ اَرْبَعٍ وَّتِسْعِيْنَ قَالَ الْاِمَامُ اَبِىْ حَنِيْفَةَ وَكَانَ عُمْرِىْ اَرْبَعَ عَشَرَةَ سَنَةً فَسَمِعْتُهٗ يَقُوْلُ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ اَلْحَدِيْثَ الَّذِىْ مَرَّ فِىْ اَوَّلِ الْكِتَابِ

حضرت ''عبداللہ بن انیس رضی اللہ عنہ''

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ کے اندر کہا ہے' حضرت ''ابویحییٰ جہنی رحمۃ اللہ علیہ'' اورایک قول کے مطابق انصاری ہیں

۔ان کو اہل مدینہ میں شمار کیا جاتا ہے ۔مجھے حضرت ''ابراہیم بن حمزہ رحمۃ اللہ علیہ'' نے ان کو حضرت ''موسیٰ بن شیبہ رحمۃ اللہ علیہ'' نے روایت کیا ہے' سیدہ ''ام سلمہ بنت معقل رحمۃ اللہ علیہا'' اپنی دادی سیدہ ''خالدہ بنت عبداللہ بن انیس رحمۃ اللہ علیہا'' سے روایت کرتی ہیں، وہ فرماتی ہیں: ام البنین بنت ابوقتادہ اپنے والد کی وفات کے نصف ماہ بعد حضرت ''عبداللہ بن انیس رضی اللہ عنہ'' کے پاس آئیں، وہ اس وقت مریض تھے، انہوں نے کہا: اے میرے چچا جان! میں آپ کو سلام کہتی ہوں، تو انہوں نے ان کو نہ کوئی سلام کا جواب دیا اور نہ ہی ہاں میں جواب دیا۔

اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: حضرت عبداللہ بن انیس رضی اللہ عنہ سن ۹۴ ہجری کو کوفہ تشریف لائے ۔حضرت ''امام اعظم ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' فرماتے ہیں: میری عمر ۱۴ برس تھی، میں نے ان کو یہ کہتے ہوئے سنا ہے'' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا'' یہ وہی حدیث ہے جو کتاب کے آغاز میں گزر گئی ہے۔

(4)عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَبِیْ اَوْفٰی اَبُوْ اِبْرَاهِیْمَ الْاَسْلَمِیُّ

قَالَ الْبُخَارِیُّ فِیْ تَارِیْخِهٖ قَالَ اَبُوْ نُعَیْمٍ مَاتَ سَنَةَ سَبْعٍ وَثَمَانِیْنَ بِالْكُوْفَةِ قَالَ الْبُخَارِیُّ وَوَكِیْعٌ عَنْ سُلَیْمَانَ قِیْلَ لِعَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِیْ اَوْفٰی یَا اَبَا مُعَاوِیَةَ وَ (عَنْ) قَتَادَةَ وَكَانَ آخِرُهُمْ مَوْتاً بِالْمَدِیْنَةِ جَابِرٌ وَبِالْكُوْفَةِ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَبِیْ اَوْفٰی وَبِالْبَصْرَةِ اَنَسُ بْنُ مَالِكٌ قَالَ یَحْیٰی اِسْمُ اَبِیْ اَوْفٰی عَلْقَمَةٌ قَالَ الْبُخَارِیُّ (حَدَّثَنَا) آدَمُ (حَدَّثَنَا) شُعْبَةُ (عَنْ) عَمْرِو بْنِ مُرَّةٍ (عَنْ) عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِیْ اَوْفٰی وَكَانَ مِنْ اَصْحَابِ الشَّجَرَةِ قَالَ اَتَی النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ بِصَدَقَةٍ فَقَالَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی آلِ اَبِیْ اَوْفٰی وَعَنْ عَطَاءٍ قَالَ رَاَیْتُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ اَبِیْ اَوْفٰی بَعْدَمَا ذَهَبَ بَصَرُهٗ

(یَقُوْلُ) اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰهِ فَعَلٰی هٰذَا یَكُوْنُ عُمْرُ اَبِیْ حَنِیْفَةَ رَحِمَهُ اللّٰهُ یَوْمَئِذٍ عِنْدَ وَفَاةِ اِبْنِ اَبِیْ اَوْفٰی سَبْعَ سِنِیْنَ وَعَلٰی قَوْلِ اِبْنِ عُلَیَّةَ خَمْساً وَّعِشْرِیْنَ سَنَةً وَهُوَ بِالْكُوْفَةِ فَلَا مَانِعَ مِنْ صِحَّةِ رِوَایَتِهٖ عَنْهُ وَمَذْهَبُ الْمُحَدِّثِیْنَ اَنَّ سِمَاعَ اِبْنِ خَمْسٍ سِنِیْنَ صَحِیْحٌ فَلَا وَجْهَ لِمَنْعِ صِحَّةِ رِوَایَةِ اَبِیْ حَنِیْفَةَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِیْ اَوْفٰی وَاللّٰهُ اَعْلَمُ

حضرت ''عبداللہ ابن ابی اوفیٰ ابوابرہیم اسلمی رضی اللہ عنہ''

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی کتاب تاریخ کے اندر لکھا ہے، حضرت ''ابونعیم رحمۃ اللہ علیہ'' فرماتے ہیں: حضرت ''عبداللہ ابن ابی اوفیٰ رحمۃ اللہ علیہ'' کا انتقال سن ۸۷ ہجری کو کوفہ میں ہوا۔

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' کہتے ہیں' حضرت ''وکیع رحمۃ اللہ علیہ'' نے کہا' حضرت ''سلیمان رحمۃ اللہ علیہ'' کے واسطے سے، حضرت ''عبداللہ ابن ابی اوفیٰ رضی اللہ عنہ'' کی کنیت ''ابومعاویہ'' ہے۔اور حضرت ''قتادہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے مروی ہے' مدینہ منورہ میں سب سے آخری جن صحابی کا انتقال ہوا وہ حضرت جابر رضی اللہ عنہ ہیں اور کوفہ کے اندر حضرت عبداللہ ابن ابی اوفیٰ رضی اللہ عنہ ہیں ۔بصرہ میں حضرت انس بن

مالک رضی اللہ عنہ ہیں۔ حضرت ''یحییٰ رحمۃ اللہ علیہ'' کہتے ہیں: ابواوفیٰ کا نام ''علقمہ'' ہے۔

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' کہتے ہیں: ہمیں آدم نے بیان کیا ہے، ان کو حضرت ''شعبہ رحمۃ اللہ علیہ'' نے، ان کو حضرت ''عمرو بن مرہ رحمۃ اللہ علیہ'' نے روایت کیا ہے، وہ فرماتے ہیں' حضرت عبداللہ ابن ابی اوفیٰ رضی اللہ عنہ درخت کے نیچے بیعت کرنے والوں میں سے تھے۔ آپ فرماتے ہیں: وہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں صدقہ لے کر آئے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے یوں دعا مانگی ''اے اللہ! ابواوفیٰ کی آل پر رحمتیں نازل فرما''۔ اور حضرت ''عطاء رحمۃ اللہ علیہ'' سے مروی ہے، آپ بیان کرتے ہیں' میں نے حضرت عبداللہ ابن ابی اوفیٰ رضی اللہ عنہ کی بینائی زائل ہونے کے بعد ان کی زیارت بھی کی۔

۞ اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: اس بنیاد پر جب حضرت ''ابن ابی اوفیٰ رضی اللہ عنہ'' کا وصال ہوا تو حضرت ''امام اعظم ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کی عمر سات برس تھی اور حضرت ''ابن علیہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے قول کے مطابق پچیس برس تھی۔ اور وہ کوفہ میں تھے۔ تو حضرت ''عبداللہ ابن ابی اوفیٰ رضی اللہ عنہ'' سے روایت کرنے میں کوئی چیز مانع نہیں ہے۔ اور محدثین کا یہ مذہب ہے کہ پانچ سال کی عمر میں سماع صحیح ہے۔ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کی روایت حضرت ''عبداللہ ابن ابی اوفیٰ رضی اللہ عنہ'' سے صحیح ہونے میں کوئی رکاوٹ نہیں ہے۔

(5) عَبْدُ اللّٰہِ بْنُ جَزْءٍ الْاَنْصَارِیُّ النَّجَّارِیُّ

قَالَ الْبُخَارِیُّ فِی تَارِیْخِہٖ سَمِعَ رَافِعٌ بْنُ خُدَیْجٍ رَوٰی عَنْہُ ابْنُہٗ یَحْیٰی وَقِیْلَ عَبْدُ اللّٰہِ بْنُ جَزْءٍ الزُّبَیْدِیُّ وَذَکَرَ غَیْرُہٗ اَنَّ لَہٗ صُحْبَۃً وَہُوَ الْمَشْہُوْرُ

حضرت ''عبداللہ بن جزء انصاری نجاری رضی اللہ عنہ''

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ کے اندر لکھا ہے' انہوں نے حضرت ''رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ'' سے سماع کیا ہے، ان سے ان کے بیٹے حضرت ''یحییٰ رحمۃ اللہ علیہ'' نے روایت کیا ہے اور ایک قول کے مطابق حضرت ''عبداللہ بن جزء زبیدی رحمۃ اللہ علیہ'' ہیں اور دوسرے محدثین نے ذکر کیا ہے کہ ان کو صحبت کا شرف بھی حاصل ہے اور یہ مشہور صحابی ہیں۔

(6) وَاثِلَۃُ بْنُ الْاَسْقَعِ

قَالَ الْبُخَارِیُّ فِیْ تَارِیْخِہٖ وَاثِلَۃُ بْنُ الْاَسْقَعِ اَبُوْ الْاَسْقَعِ اللَّیْثِیُّ وَیُقَالُ اَبُوْ قُرَاصَۃَ نَزَلَ الشَّامَ لَہٗ صُحْبَۃٌ قَالَ الْبُخَارِیُّ قَالَ عَبْدُ اللّٰہِ (عَنْ) مُعَاوِیَۃَ (عَنِ) الْعُلَاءِ بْنِ الْحَارِثِ (عَنْ) مَکْحُوْلٍ قَالَ قُلْتُ لِوَاثِلَۃَ بْنِ الْاَسْقَعِ وَقَالَ مُحَمَّدُ بْنُ زَیْدٍ حَدَّثَنَا الْوَلِیْدُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا اَبُوْ عَمْرٍو ہُوَ الْاَوْزَاعِیُّ حَدَّثَنِیْ اَبُوْ عَمَّارٍ قَالَ سَمِعْتُ وَاثِلَۃَ بْنَ الْاَسْقَعِ یَقُوْلُ لَمَّا نَزَلَ قَوْلُہٗ تَعَالٰی (یُرِیْدُ اللّٰہُ لِیُذْہِبَ عَنْکُمُ الرِّجْسَ اَہْلَ الْبَیْتِ) قَالَ قُلْتُ وَاَنَا مِنْ اَہْلِکَ قَالَ

وَاَنْتَ مِنْ اَهْلِیْ فَهٰذِهٖ مِنْ اَرْجٰی مَا اَرْتَجِیْ

حضرت ''واثلہ بن اسقع رضی اللہ عنہ''

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ کے اندر لکھا ہے' حضرت ''واثلہ بن اسقع لیثی رضی اللہ عنہ'' کی کنیت ''ابوالاسقع'' ہے۔ اور ایک قول کے مطابق ان کی کنیت ''ابوقریظہ'' ہے۔ یہ شام میں رہائش پذیر رہے اور ان کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی صحبت حاصل ہے۔

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' بیان کرتے ہیں: حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے معاویہ کے واسطے سے حضرت ''علاء بن حارث رحمۃ اللہ علیہ'' کے ذریعے حضرت ''مکحول رحمۃ اللہ علیہ'' کا بیان نقل کیا ہے' آپ فرماتے ہیں: میں نے حضرت ''واثلہ بن اسقع رضی اللہ عنہ'' سے کہا:

اور حضرت ''امام محمد بن زید رحمۃ اللہ علیہ'' کہتے ہیں' ہمیں حضرت ''ولید بن مسلم رحمۃ اللہ علیہ'' نے ان کو حضرت ''ابوعمر واوزاعی رحمۃ اللہ علیہ'' نے ان کو حضرت ''ابوعمار رحمۃ اللہ علیہ'' نے بیان کیا ہے' وہ فرماتے ہیں' میں نے حضرت ''واثلہ بن اسقع رضی اللہ عنہ'' کو یہ کہتے ہوئے سنا ہے' جب اللہ تعالیٰ کا یہ ارشاد نازل ہوا:

یُرِیْدُ اللّٰهُ لِیُذْهِبَ عَنْكُمُ الرِّجْسَ اَهْلَ الْبَیْتِ

''اللہ تو یہی چاہتا ہے اے نبی کے گھر والو کہ تم سے ہر ناپاکی دور فرما دے اور تمہیں پاک کر کے خوب ستھرا کر دے''۔

(ترجمہ کنز الایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

آپ فرماتے ہیں' میں نے کہا: میں بھی آپ کے اہل میں سے ہوں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تو بھی میرے اہل میں سے ہے۔ تو جس چیز کی میں امید رکھتا تھا اس سے سب سے زیادہ امید بندھانے والی یہی چیز ہے۔

فَصْلٌ فِیْ ذِكْرِ التَّابِعِیْنَ الَّذِیْنَ رَوٰی عَنْهُمْ اَبُوْ حَنِیْفَةَ رَحِمَهُ اللّٰهُ

ان تابعین کا ذکر جن سے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' نے حدیث روایت کی ہے

(1) محمدُ بنُ علي بنِ الْحسينِ بنِ علي بنِ اَبی طَالَبٍ اَبُوْ جَعْفَرِ الهَاشِمِیُّ رَضِیَ اللّٰهُ عنهم

قَالَ الْبُخَارِیُّ سَمِعَ جَابِرُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ وَاَبَاهُ زَیْنُ الْعَابِدِیْنَ وَسَمِعَ عَنْهُ عَمْرُو ابْنُ دِیْنَارٍ وَابْنُهُ جَعْفَرٌ قَالَ الْبُخَارِیُّ (حَدَّثَنَا) عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدٍ (عَنْ) اِبْنِ عُیَیْنَةَ (عَنْ) جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ قَالَ مَاتَ اَبِیْ وَهُوَ اِبْنُ ثَمَانٍ وَّخَمْسِیْنَ سَنَةً قَالَ الْبُخَارِیُّ قَالَ اَبُوْ نُعَیْمٍ مَاتَ سَنَةَ اَرْبَعَ عَشَرَةَ وَمِائَةَ

(یَقُوْلُ) اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰهِ وَقَدْ رَوٰی عَنْهُ اَبُوْ حَنِیْفَةَ رَحِمَهُ اللّٰهُ فِیْ هٰذِهِ الْمَسَانِیْدِ

حضرت ''محمد بن علی بن حسین بن علی ابن ابی طالب ابوجعفر الہاشمی رضی اللہ عنہ''

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' بیان کرتے ہیں: انہوں نے حضرت ''جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ'' سے سماع کیا ہے اور ان کے والد حضرت ''امام زین العابدین رضی اللہ عنہ'' سے سماع کیا ہے اور ان سے حضرت ''عمرو بن دینار رحمۃ اللہ علیہ'' نے اور ان کے بیٹے حضرت ''جعفر

رحمۃ اللہ علیہ'' نے روایت کیا ہے۔

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' بیان کرتے ہیں: ہمیں حضرت ''عبداللہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''ابن عیینہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے واسطے سے حضرت ''جعفر بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے' آپ فرماتے ہیں' میرے والد کا انتقال ہوا' اس وقت ان کی عمر ۵۸ برس تھی۔

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' فرماتے ہیں: حضرت ''ابونعیم رحمۃ اللہ علیہ'' نے کہا ہے کہ ان کا انتقال سن ۱۱۴ ہجری میں ہوا۔

❁ اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' نے ان مسانید میں ان کی روایت لی ہے۔

....

(2) مُحَمَّدُ بْنُ مُسْلِمِ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ شَهَابِ الزُّهْرِى الْقَرَشِيّ اَبُوْ بَكْرٍ

كَـذَا ذَكَرَهُ الْبُخَارِيُّ فِيْ تَارِيْخِهٖ قَالَ وَسَمِعَ سَهْلَ بْنَ سَعْدٍ وَاَنَسَ بْنَ مَالِكٍ وَاَبَا الطُّفَيْلِ رَوٰى عَنْهُ صَالِحُ بْـنُ كَيْسَـانَ وَيَـحْيٰى بْنُ سَعِيْدٍ وَعِكْرِمَةُ بْنُ خَالِدٍ وَمَنْصُوْرٌ وَقَتَادَةُ قَالَ الْبُخَارِيُّ حَدَّثَنَا مَحْمُوْدُ حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْـنُ الْمُنْذَرِ (عَنْ) مَعْنٍ (عَنْ) اِبْنِ اَخِيْ اِبْنِ شَهَابِ الزُّهْرِيِّ اَنَّهٗ اَخَذَ الْقُرْآنَ فِيْ ثَمَانِيْنَ لَيْلَةً قَالَ الْبُخَارِيُّ حَدَّثَنَا مُـحَـمَّـدٌ اَخْبَـرَنَـا عَـلِـيٌّ حَـدَّثَـنَـا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ (عَنْ) وَهْبٍ قَالَ قَالَ لِيْ اَيُّوْبُ مَا رَاَيْتُ اَعْلَمَ مِنَ الزُّهْرِيِّ قَالَ الْبُخَارِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ اَخْبَرَنَا عَلِيٌّ اَخْبَرَنَا اِبْنُ عُيَيْنَةَ قَالَ مَاتَ الزُّهْرِيُّ ابْنِ شِهَابٍ سَنَةَ اَرْبَعٍ وَعِشْرِيْنَ وَمِائَةً (يَقُوْلُ) اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰهِ قَدْ رَوٰى عَنْهُ اَبُوْ حَنِيْفَةَ فِيْ هٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ

حضرت ''محمد بن مسلم بن عبید اللہ بن عبداللہ بن شہاب زہری قرشی ابوبکر رحمۃ اللہ علیہ''

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ کے اندر اسی طرح ذکر کیا ہے اور فرمایا' انہوں نے حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ اور حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ اور حضرت ابوطفیل رضی اللہ عنہ سے سماع کیا ہے۔ ان سے حضرت ''صالح بن کیسان رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''یحییٰ بن سعید رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''عکرمہ بن خالد رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''منصور رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''قتادہ رحمۃ اللہ علیہ'' نے روایت کی ہے۔

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' اپنی اسناد کے ہمراہ حضرت ''ابن اخی ابن شہاب زہری رحمۃ اللہ علیہ'' کے بارے میں روایت کرتے ہیں' انہوں نے ۸۰ راتوں میں قرآن یاد کیا تھا۔

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' بیان کرتے ہیں: ہمیں حضرت ''محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے ان کو حضرت ''علی رحمۃ اللہ علیہ'' نے ان کو حضرت ''عبدالرحمٰن رحمۃ اللہ علیہ'' نے ان کو حضرت ''وہب رحمۃ اللہ علیہ'' نے بیان کیا ہے' وہ فرماتے ہیں' مجھے حضرت ''ایوب رحمۃ اللہ علیہ'' نے بیان کیا ہے' میں نے حضرت ''امام زہری رحمۃ اللہ علیہ'' سے زیادہ عالم کسی کو نہیں دیکھا۔

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''ابن عیینہ رحمۃ اللہ علیہ'' کا بیان نقل کرتے ہیں' حضرت ''امام زہری ابن شہاب رحمۃ اللہ علیہ'' کا انتقال سن ۱۲۴ ہجری میں ہوا۔

❁ اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے' حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' نے ان مسانید میں ان سے روایت کی ہے۔

(3) مُحَمَّدُ بْنُ الْمُنْكَدِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْهُدَيْرِ اَبُوْ بَكْرِ الْقَرَشِيُّ اَلتَّيْمِيُّ اَلْمَدَنِيُّ

كَذَا ذَكَرَهُ الْبُخَارِيُّ فِيْ تَارِيْخِهٖ قَالَ اَخْبَرَنَا مُحَمَّدٌ قَالَ اَخْبَرَنَا عَلِيٌّ اَخْبَرَنَا اِبْنُ عُيَيْنَةَ اَنَّهٗ بَلَغَ عُمْرُهٗ سَبْعاً وَّسَبْعِيْنَ سَنَةً ثُمَّ قَالَ جَالَسْنَاهُ مَاتَ سَنَةَ ثَلاثٍ وَعِشْرِيْنَ وَمِائَةً

(يَقُوْلُ) اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰهِ وَهُوَ مِنْ شُيُوْخِ اَبِيْ حَنِيْفَةَ رَحِمَهُ اللّٰهِ رَوٰى عَنْهُ فِيْ هٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ

حضرت ''محمد بن منکدر بن عبداللہ بن ہدیر ابوبکر قرشی تیمی مدنی رحمۃ اللہ علیہ''

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ کے اندر اسی طرح ذکر کیا ہے۔آپ فرماتے ہیں' ہمیں حضرت ''محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے خبر دی ہے، وہ کہتے ہیں' ہمیں حضرت ''علی رحمۃ اللہ علیہ'' نے خبر دی ہے، وہ کہتے ہیں' ہمیں حضرت ''ابن عیینہ رحمۃ اللہ علیہ'' نے خبر دی ہے کہ ان کی عمر ۷۷ برس کو پہنچ گئی تھی پھر فرمایا: ہم ان کے ہمراہ بیٹھے اور ان کا انتقال سن ۱۲۳ ہجری میں ہوا۔

اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: یہ بھی حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے ان شیوخ میں سے ہیں جن سے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' نے روایت کی ہے۔اور وہ روایت ان مسانید میں موجود ہیں۔

---

(4) مُحَمَّدُ بْنُ مُسْلِمِ بْنِ تَدْرُسٍ اَبُو الزُّبَيْرِ الْمَكِّيُّ مَوْلٰى حُكَيْمِ بْنِ حَزَامٍ اَلْقَرَشِيُّ

كَذَا ذَكَرَهُ الْبُخَارِيُّ فِيْ تَارِيْخِهٖ قَالَ اَبُوْ هُرَيْرَةَ مَوْلَى اِبْنِ عَبَّاسٍ قَالَ الْبُخَارِيُّ مَاتَ قَبْلَ عَمْرِو بْنِ دِيْنَارٍ بِسَنَةٍ وَمَاتَ عَمْرٌو سَنَةَ سِتٍّ وَعِشْرِيْنَ وَمِائَةً

(يَقُوْلُ) اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰهِ قَدْ رَوٰى عَنْهُ اَبُوْ حَنِيْفَةَ فِيْ هٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ

حضرت ''محمد بن مسلم بن تدرس ابوزبیر مکی رحمۃ اللہ علیہ''

یہ ''حکیم بن حزام قرشی'' کے آزاد کردہ ہیں، حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ کے اندر اسی طرح ذکر کیا ہے۔حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں' یہ ابن عباس رضی اللہ عنہ کے آزاد کردہ تھے۔حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے فرمایا ہے' یہ حضرت ''عمرو بن دینار رحمۃ اللہ علیہ'' سے ایک سال پہلے فوت ہو گئے تھے اور حضرت ''عمرو رحمۃ اللہ علیہ'' کا انتقال سن ۱۲۶ ہجری میں ہوا۔

اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' نے ان مسانید میں ان سے روایت لی ہے۔

---

(5) مُحَمَّدُ بْنُ الزُّبَيْرِ الْحَنْظَلِيُّ

قَالَ الْبُخَارِيُّ فِيْ تَارِيْخِهٖ يَرْوِيْ (عَنْ) اَبِيْهِ وَالْحَسَنِ يَرْوِيْ عَنْهُ حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ وَفِيْهِ نَظْرٌ سَمِعَ عُمَرَ بْنَ عَبْدِ الْعَزِيْزِ قَالَ الْبُخَارِيُّ حَدِيْثُهٗ فِي الْبَصْرِيِّيْنَ

(يَقُوْلُ) اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰهِ قَدْ رَوٰى عَنْهُ اَبُوْ حَنِيْفَةَ فِيْ مُسْنَدِهٖ

حضرت ''محمد بن زبیر حنظلی رحمۃ اللہ علیہ''

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' اپنی تاریخ کے اندر بیان کرتے ہیں' یہ اپنے والد سے اور حضرت امام حسن رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں اور ان سے حضرت ''حماد بن زید رحمۃ اللہ علیہ'' روایت کرتے ہیں اور اس میں اعتراض ہے کہ حضرت ''عمر بن عبدالعزیز رحمۃ اللہ علیہ'' کا انہوں نے سماع کیا ہے۔ حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' بیان کرتے ہیں' ان کی حدیث بصریین میں ہے۔

۞ اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے کہ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کی ان سے روایت کردہ احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔

(6) مُحَمَّدُبْنُ السَّائِبِ اَبُوْ النَّضْرِ الْكَلْبِيُّ

قَالَ الْبُخَارِيُّ فِيْ تَارِيْخِهٖ تَرَكَهُ يَحْيَى ابْنُ سَعِيْدٍ وَعَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ اَخْبَرَنَا عَلِيٌّ اَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيْدٍ اَخْبَرَنَا سُفْيَانٌ قَالَ لِيْ اَبُوْ صَالِحٍ قَالَ الْكَلْبِيُّ كُلُّ شَيْءٍ حَدَّثْتُكَ فَهُوَ كِذْبٌ قَالَ الْبُخَارِيُّ رَوٰى مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقٍ (عَنْ) اَبِي النَّضْرِ وَهُوَ الْكَلْبِيُّ

(يَقُوْلُ) اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰهِ وَرَوٰى عَنْهُ اَبُوْ حَنِيْفَةَ فِيْ هٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ

(۶) محمد بن سائب ابونضر کلبی رحمۃ اللہ علیہ

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ کے اندر ارشاد فرمایا ہے' ان کو حضرت ''یحییٰ بن سعید رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''عبدالرحمٰن بن مہدی رحمۃ اللہ علیہ'' نے چھوڑا ہے۔ ہمیں حضرت ''محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے خبر دی ہے، وہ کہتے ہیں' ہمیں حضرت ''علی رحمۃ اللہ علیہ'' نے خبر دی ہے، وہ کہتے' ہمیں حضرت ''یحییٰ بن سعید رحمۃ اللہ علیہ'' نے، وہ کہتے ہیں' ہمیں حضرت ''سفیان رحمۃ اللہ علیہ'' نے خبر دی ہے، وہ کہتے ہیں' مجھے حضرت ''ابوصالح رحمۃ اللہ علیہ'' نے بتایا ہے، وہ کہتے ہیں' حضرت ''کلبی رحمۃ اللہ علیہ'' نے ارشاد فرمایا ہے: ہر وہ چیز جو میں تجھے بیان کی وہ سب جھوٹ ہے۔

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' بیان کرتے ہیں' حضرت ''محمد بن اسحاق رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''ابونضر کلبی رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت لی ہے۔

۞ اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے' حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کی ان سے روایت کردہ احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔

(7) مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ سَعْدِ بْنِ زُرَارَةَ

صَاحِبُ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ قَالَ الْبُخَارِيُّ فِيْ تَارِيْخِهٖ سَمِعَ مِنْهُ يَحْيَى بْنُ سَعِيْدٍ قَالَ

الْبُخَارِیُّ هُوَ اِبْنُ اَخِیْ عَمْرَةَ وَهُوَ یَرْوِیْ عَنْ عَمْرَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْهُمَا

(یَقُوْلُ) اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰهِ قَدْ رَوٰی عَنْهُ اَبُوْ حَنِیْفَةَ فِیْ هٰذِهِ الْمَسَانِیْدِ

حضرت ''محمد بن عبدالرحمٰن بن سعد بن زرارہ رضی اللہ عنہ''

یہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابی ہیں، حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ کے اندر ارشاد فرمایا: ان سے حضرت ''یحییٰ بن سعید رحمۃ اللہ علیہ'' نے سماع کیا ہے۔

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' بیان کرتے ہیں' یہ حضرت ''عمرہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے بھتیجے ہیں اور یہ حضرت ''عمرہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں، حضرت ''عمروہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے واسطے سے ام المومنین سیدہ عائشہ صدیقہ طیبہ طاہرہ رضی اللہ عنہا سے روایت کرتے ہیں۔

۞ اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے' حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' ان سے روایت کردہ احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔

....

(8) مُحَمَّدُ بْنُ یَزِیْدِ الْعَطَّارُ اَلْحَارِثِیُّ

کَذَا ذَکَرَهُ الْبُخَارِیُ رَحِمَهُ اللّٰهُ فِیْ تَارِیْخِهِ الْکَبِیْرِ وَقَالَ سَمِعَ مِنْهُ وَکِیْعٌ یُعَدُّ فِی الْکُوْفِیِّیْنَ

(یَقُوْلُ) اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰهِ رَوٰی عَنْهُ اَبُوْ حَنِیْفَةَ فِیْ هٰذِهِ الْمَسَانِیْدِ

حضرت ''محمد بن یزید عطار حارثی رحمۃ اللہ علیہ''

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ کبیر کے اندر اسی طرح ذکر کیا اور فرمایا ہے' ان سے حضرت ''وکیع رحمۃ اللہ علیہ'' نے سماع کیا ہے اور ان کو کوفیین میں شمار کیا گیا ہے۔

۞ اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے' حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کی ان سے روایت کردہ احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔

....

(9) مُحَمَّدُ بْنُ قَیْسِ الْهَمْدَانِیُّ اَلْکُوْفِیُّ

قَالَ الْبُخَارِیُّ رَحِمَهُ اللّٰهُ فِیْ تَارِیْخِهٖ سَمِعَ اِبْرَاهِیْمَ وَالشَّعْبِیَّ وَرَوٰی (عَنْ) اِبْنِ عُمَرَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمَا وَسَمِعَ مِنْهُ شَرِیْكٌ

(یَقُوْلُ) اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰهِ رَوٰی عَنْهُ اَبُوْ حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ فِیْ هٰذِهِ الْمَسَانِیْدِ

حضرت ''محمد بن قیس ہمدانی کوفی رحمۃ اللہ علیہ''

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ کے اندر ارشاد فرمایا ہے' انہوں نے حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''

شعبی رحمۃ اللہ علیہ'' سے سماع کیا ہے اور حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت کی ہے اور ان سے حضرت ''شریک رحمۃ اللہ علیہ'' نے سماع کیا ہے۔

اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کی ان سے روایت کردہ احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔

••••••••••••••••••••

(10) مُحَمَّدُ بْنُ مَالِكِ بْنِ زَيْدِ الْهَمْدَانِيُّ

قَالَ الْبُخَارِيُّ فِيْ تَارِيْخِهٖ يَرْوِيْ (عَنْ) اَبِيْهِ (عَنْ) عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنهُ اَنَّهُ قَالَ اَلحياءُ مِنْ شَرَائِعِ الْاِسلامِ سمعَ منهُ محمدُ بنُ عثمانَ الثَّقَفِيُّ

(يَقُوْلُ) اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰهِ وَقَدْ رَوٰى عَنْهُ اَبُوْ حَنِيْفَةَ فِيْ هٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ

حضرت ''محمد بن مالک بن زید ہمدانی رحمۃ اللہ علیہ''

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ کے اندر ذکر کیا ہے' وہ اپنے والد کے واسطے سے، حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں' انہوں نے فرمایا: حیاء اسلام کی خاصیات میں سے ہے۔ ان سے حضرت ''محمد بن عثمان ثقفی رحمۃ اللہ علیہ'' نے سماع کیا ہے۔

اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے کہ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کی ان سے روایت کردہ احادیث ان مسانید میں موجود ہے۔

••••••••••••••••••••

(11) مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِيْ سُلَيْمَانَ الْعَرْزَمِيُّ

كَذَا ذَكَرَهُ الْبُخَارِيُّ وَقَالَ هُوَ اَبُوْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْكُوْفِيُّ اَلْفَزَارِيُّ يَرْوِيْ (عَنْ) عَطَاءٍ وَعَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ ثُمَّ قَالَ الْبُخَارِيُّ وَاِسْمُ اَبِيْ سُلَيْمَانَ مَيْسَرَةَ ثُمَّ قَالَ حَدَّثَنَا بَعْضُ اَصْحَابِنَا اَنَّهُ مَاتَ سَنَةَ خَمْسٍ وَّخَمْسِيْنَ وَمِائَةً

(يَقُوْلُ) اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰهِ وَقَدْ رَوٰى عَنْهُ اَبُوْ حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ فِيْ هٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ

حضرت ''محمد بن عبیداللہ ابن ابی سلیمان عرزمی رحمۃ اللہ علیہ''

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اسی طرح ذکر کیا ہے اور فرمایا: یہ حضرت ''ابوعبدالرحمٰن کوفی فزاری رحمۃ اللہ علیہ'' ہیں۔ یہ حضرت عطا رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''عمرو بن شعیب رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں۔

پھر حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے فرمایا: حضرت ''ابوسلیمان رحمۃ اللہ علیہ'' کا نام ''میسرہ'' ہے۔ پھر فرمایا: ہمارے بعض اصحاب نے یہ بتایا ہے' ان کا انتقال سن ۱۵۵ ہجری میں ہوا۔

اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کی ان سے روایت کردہ احادیث ان مسانید میں

موجود ہیں۔

فَصْلٌ فِیْ ذِکْرِ التَّابِعِیْنَ الَّذِیْنَ رَوٰی عَنْھُمْ شُیُوْخُ اَبِیْ حَنِیْفَۃَ

ان تابعین کا ذکر جن سے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے شیوخ نے روایت کی ہے

(12) مُحَمَّدُ بْنُ عَلِیِّ بْنِ اَبِیْ طَالِبِ الْھَاشِمِیُّ

اَلْمَعْرُوْفُ بِابْنِ الْحَنَفِیَّۃِ وَالْحَنَفِیَّۃُ اِسْمُ اِمْرَاَۃٍ مِنْ بَنِیْ حَنِیْفَۃَ وَاسْمُھَا خَوْلَۃُ بِنْتُ جَعْفَرِ بْنِ قَیْسِ بْنِ سَلْمَۃَ بْنِ ثَعْلَبَۃَ وَھَبَھَا اَبُوْ بَکْرِ الصِّدِّیْقِ لِعَلِیٍّ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْھُمَا مِنْ سَبْیِ بَنِیْ حَنِیْفَۃَ رَوٰی (عَنْ) اَبِیْہِ اَمِیْرِ الْمُؤْمِنِیْنَ عَلِیٍّ وَعُثْمَانَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْھُمَا قَالَ الْبُخَارِیُّ دَخَلَ عَلٰی عُمَرَ وَھُوَ غُلَامٌ رَوٰی عَنْہُ اِبْنَاہُ عَبْدُ اللّٰہِ وَالْحَسَنُ وَمُنْذَرُ وَالثَّوْرِیُّ وَعَمْرُوْ بْنُ دِیْنَارٍ قَالَ یَحْیٰی ابْنُ بُکَیْرٍ وَعَمْرُوْ بْنُ عَلِیٍّ مَاتَ سَنَۃَ اِحْدٰی وَثَمَانِیْنَ وَھُوَ اِبْنُ خَمْسٍ وَخَمْسِیْنَ سَنَۃً وَقَالَ اَبُوْ نُعَیْمٍ وَاَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلَ مَاتَ سَنَۃَ ثَمَانِیْنَ

حضرت ''محمد بن علی ابن ابی طالب ہاشمی رحمۃ اللہ علیہ''

یہ ''ابن حنفیہ'' سے نام سے معروف ہیں۔حنفیہ بنی حنیفہ کی ایک خاتون کا نام ہے۔ان کا نام ''خولہ بنت جعفر بن قیس بن سلمہ بن ثعلبہ'' ہے۔حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے، یہ حضرت علی رضی اللہ عنہ کو ہبہ کر دی تھیں، یہ بنی حنیفہ کی قیدیوں میں سے تھیں۔

وہ اپنے والد امیر المؤمنین حضرت علی اور حضرت عثمان رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں۔

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' بیان کرتے ہیں: وہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے پاس گئے تو اس وقت بچے تھے، ان سے ان کے دونوں بیٹوں حضرت ''عبداللہ رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے روایت کیا ہے اور حضرت ''منذر رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''ثوری رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''عمرو بن دینار رحمۃ اللہ علیہ'' نے روایت کیا ہے۔

حضرت ''یحییٰ بن بکیر رحمۃ اللہ علیہ'' بیان کرتے ہیں: حضرت ''عمرو بن علی رحمۃ اللہ علیہ'' کا انتقال ۸۱ ہجری میں ہوا، اس وقت ان کی عمر ۵۵ برس تھی۔اور حضرت ''ابونعیم رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''امام احمد بن حنبل رحمۃ اللہ علیہ'' نے کہا ہے، ان کا انتقال ۸۰ ہجری میں ہوا

(13) مُحَمَّدُ بْنُ وَھْبِ بْنِ مَالِکِ الْقُرَظِیُّ اَبُوْ حَمْزَۃَ مَدَنِیٌّ مِنْ قُرَیْظَۃَ

قَالَ الْبُخَارِیُّ فِیْ تَارِیْخِہِ الْکَبِیْرِ سَمِعَ اِبْنَ عَبَّاسٍ وَزَیْدَ بْنَ اَرْقَمٍ قَالَ اَبُوْ نُعَیْمٍ مَاتَ سَنَۃَ ثَمَانٍ وَمِائَۃٍ سَمِعَ مِنْہُ الْحَکَمُ بْنُ عُتَیْبَۃَ وَابْنُ عَجْلَانَ

حضرت ''محمد بن وہب بن مالک قرظی ابوحمزہ مدنی رحمۃ اللہ علیہ''

ان کا تعلق قریظہ سے تھا، حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی کتاب تاریخ کبیر کے اندر لکھا ہے' انہوں نے حضرت ''ا

عباس رضی اللہ عنہ'' اور حضرت ''زید بن ارقم رضی اللہ عنہ'' سے سماع کیا ہے۔ حضرت ''ابونعیم رحمۃ اللہ علیہ'' کہتے ہیں' ان کا انتقال ۱۰۸ ہجری میں ہوا۔ حضرت ''حکم بن عتیبہ رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''ابن عجلان رحمۃ اللہ علیہ'' نے ان سے سماع کیا ہے۔

(14) مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ الْحَارِثِ بْنِ الْمُصْطَلَقِ الْخَزَاعِيُّ الْاَزْدِيُّ

قَالَ الْبُخَارِيُّ فِيْ تَارِيْخِهِ الْكَبِيْرِ حَدَّثَنَا آدَمُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ قَالَ سَمِعْتُ مُحَمَّدَ بْنَ الْحَارِثِ بْنِ اَبِيْ ضَرَّارٍ

حضرت ''محمد بن عمرو بن حارث بن مصطلق خزاعی ازدی رحمۃ اللہ علیہ''

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے تاریخ کبیر میں ذکر کیا ہے' ہمیں حضرت ''آدم رحمۃ اللہ علیہ'' نے بیان کیا ہے، وہ کہتے ہیں' ہمیں حضرت ''شعبہ رحمۃ اللہ علیہ'' نے، وہ کہتے ہیں: ہمیں حضرت ''محمد بن عبدالرحمٰن رحمۃ اللہ علیہ'' نے، وہ کہتے ہیں' میں نے حضرت ''محمد بن حارث ابن ابی ضرار رحمۃ اللہ علیہ'' کو بیان کرتے ہوئے سنا ہے۔

(15) مُحَمَّدُ بْنُ سِيْرِيْنَ اَبُوْ بَكْرٍ مَوْلٰى اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ

قَالَ الْبُخَارِيُّ فِيْ تَارِيْخِهِ قَالَ السُّرَى بْنُ يَحْيٰى مَاتَ الْحَسَنُ سَنَةَ عَشَرَةً وَمِائَةً قَبْلَ مُحَمَّدِ بْنِ سِيْرِيْنَ بِمِائَةِ يَوْمٍ سَمِعَ اَبَا هُرَيْرَةَ وَابْنَ عُمَرَ وَسَمِعَ مِنْهُ الشَّعْبِيُّ وَاَيُّوْبُ وَاَبُوْ قَتَادَةَ وَابْنُ الزُّبَيْرِ وَجَمَاعَةٌ

حضرت ''محمد بن سیرین ابوبکر رحمۃ اللہ علیہ''

یہ حضرت ''انس بن مالک رضی اللہ عنہ'' کے آزاد کردہ ہیں۔ حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ کے اندر کہا ہے' حضرت ''سری بن یحییٰ رحمۃ اللہ علیہ'' نے کہا ہے' حضرت ''حسن رحمۃ اللہ علیہ'' کا انتقال ۱۱۰ ہجری میں، حضرت ''محمد بن سیرین رحمۃ اللہ علیہ'' سے ۱۰۰ دن پہلے ہوا تھا۔ انہوں نے حضرت ''ابوہریرہ رضی اللہ عنہ'' اور حضرت ''عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما'' سے سماع کیا ہے اور ان سے حضرت ''امام شعبی رحمۃ اللہ علیہ'' نے، حضرت ''امام ایوب رحمۃ اللہ علیہ'' نے، حضرت ''ابوقتادہ رحمۃ اللہ علیہ'' نے، حضرت ''ابن زبیر رحمۃ اللہ علیہ''، اور پوری ایک جماعت نے سماع کیا ہے۔

(16) مُحَمَّدُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ خَالِدِ التَّيْمِيُّ الْمَدَنِيّ

قَالَ الْبُخَارِيُّ فِيْ تَارِيْخِهِ سَمِعَ عَلْقَمَةَ بْنَ وَقَّاصٍ اللَّيْثِيْ وَاَبَا سَلْمَةَ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ رَوٰى عَنْهُ يَزِيْدُ ابْنُ الْهَادِ وَيَحْيٰى بْنُ سَعِيْدِ الْاَنْصَارِيُّ وَكَانَ اَبُوْهُ مِنَ الْمُهَاجِرِيْنَ الْاَوَّلِيْنَ

حضرت ''محمد بن ابراہیم بن حارث بن خالد تیمی مدنی رحمۃ اللہ علیہ''

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ میں بیان کیا ہے' انہوں نے حضرت ''علقمہ بن وقاص لیثی رحمۃ اللہ علیہ'' سے سماع کیا ہے

اور حضرت ''ابوسلمہ بن عبدالرحمٰن بن عوف رحمۃ اللہ علیہ'' سے سماع کیا ہے۔ ان سے حضرت ''یزید بن الہاد رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''یحییٰ بن سعید انصاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے روایت کی ہے۔ ان کے والد سب سے پہلے ہجرت کرنے والوں میں سے تھے۔

(17) مُحَمَّدُ بْنُ سُوْقَةِ الْغَنَوِیْ اَبُوْ بَکْرِ الْکُوْفِیُّ

قَالَ الْبُخَارِیُّ فِیْ تَارِیْخِہٖ بِاِسْنَادِہٖ اِلٰی سُفْیَانَ بْنِ عُیَیْنَةَ فَقُلْتُ لِمُحَمَّدِ بْنِ سُوْقَةَ اَیْنَ رَاَیْتَ نَافِعاً مَوْلٰی ابْنِ عُمَرَ قَالَ جَاءَ اِلٰی اَبِیْ وَکَانَ اَبُوْہُ سُوْقَةُ یَنْزِلُ مَعَ النَّاسِ یَشْتَرِیْ لَھُمْ حَوَائِجَھُمْ قَالَ الْبُخَارِیُّ وَھُوَ یَرْوِیْ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِیْنَارٍ وَنَافِعٍ حَدَّثَ عَنْ عَمَّتِہٖ بِنْتِ الْحَارِثِ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ اَنَّہٗ قَالَ الدُّنْیَا خَضْرَةٌ حُلْوَةٌ

حضرت ''محمد بن سوقہ غنوی ابوبکر کوفی رحمۃ اللہ علیہ''

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ کے اندر اپنی اسناد حضرت ''سفیان بن عیینہ رحمۃ اللہ علیہ'' تک پہنچا کر کہا' میں نے حضرت ''محمد بن سوقہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے پوچھا: آپ نے حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کے آزاد کردہ حضرت نافع رضی اللہ عنہ کو کہاں دیکھا؟ تو انہوں نے کہا: وہ میرے والد کے پاس آئے تھے، وہ لوگوں کے ہمراہ ان کے لئے ضروریات کی اشیاء خریدنے آئے تھے۔

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' بیان کرتے ہیں: وہ حضرت عمرو بن دینار رضی اللہ عنہ اور حضرت نافع رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں، اور اپنی پھوپھی بنت حارث رضی اللہ عنہا سے روایت کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: دنیا سرسبز ہے' میٹھی ہے۔

فَصْلٌ فِیْ ذِکْرِ اَصْحَابِ اَبِیْ حَنِیْفَةَ الَّذِیْنَ رَوَوْا عَنْہُ

حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرنے والے آپ کے اصحاب کا ذکر

(18) محمدُ بنُ رَبِیْعَةَ اَبُوْ عبدِ اللّٰہِ الکلابی اَلکوْفِي

قَالَ البخارِی فِیْ تَارِیْخِہٖ سمعَ شعبةَ وَمحمدَ بنِ الحسنِ بنِ عَطِیَّةِ وَاِسْمَاعِیْلَ بْنِ سُلَیْمَانَ وَابْنَ جُرَیْجٍ (یَقُوْلُ) اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰہِ وَسَمِعَ اَبَا حَنِیْفَةَ وَرَوٰی عَنْہُ فِیْ ھٰذِہِ الْمَسَانِیْدِ

حضرت ''محمد بن ربیعہ ابوعبداللہ کلابی کوفی رحمۃ اللہ علیہ''

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ کے اندر ذکر کیا ہے' انہوں نے حضرت ''امام شعبہ محمد بن حسن بن عطیہ رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''اسماعیل بن سلیمان رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''ابن جریج رحمۃ اللہ علیہ'' سے سماع کیا ہے۔

اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے سماع کیا ہے اور ان مسانید میں ان سے روایت کی ہے۔

(19)مُحَمَّدُبْنُ خَازِمٍ اَبُوْ مُعَاوِيَةِ الضَّرِيْرُ

قَالَ الْبُخَارِیُّ رَحِمَهُ اللّٰهُ فِیْ تَارِيْخِهٖ هُوَ صَاحِبُ الشَّيْبَانِیِّ وَالْاَعْمَشِ الْكُوْفِیِّ السَّعْدِیِّ الْيَمَنِیِّ وُلِدَ سَنَةَ ثَلَاثَ عَشَرَةَ وَمِائَةً قَالَ الْبُخَارِیُّ وَمَاتَ سَنَةَ خَمْسٍ وَّتِسْعِيْنَ وَمِائَةً سَمِعَ الْاَعْمَشَ وَجَمَاعَةً

(يَقُوْلُ) اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰهِ وَسَمِعَ اَبَا حَنِيْفَةَ وَرَوٰى عَنْهُ فِیْ هٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ وَهُوَ شَيْخُ شُيُوْخِ الْبُخَارِیِّ وَمُسْلِمٍ رَحِمَهُمُ اللّٰهُ تَعَالٰی

حضرت ''محمد بن خازم ابومعاویہ ضریر رحمۃ اللہ علیہ''

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ کے اندر ذکر کیا ہے' یہ شیبانی اور اعمش کوفی سعدی یمنی کے صاحب ہیں۔ یہ ۱۱۳ ہجری میں پیدا ہوئے۔

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' بیان کرتے ہیں' ان کا انتقال ۱۹۵ ہجری میں ہوا، انہوں نے حضرت ''اعمش رحمۃ اللہ علیہ'' سے سماع کیا ہے اور محدثین کی پوری ایک جماعت سے سماع کیا ہے۔

❀ اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے' انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے سماع کیا ہے اور حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کردہ ان کی حدیث ان مسانید میں مذکور ہے، یہ حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ'' کے اساتذہ کے اساتذہ میں سے ہیں۔

****

(20)مُحَمَّدُبْنُ فُضَيْلِ بْنِ غَزْوَانَ الْكُوْفِیُّ اَبُوْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ مَوْلٰی بَنِیْ ضَبَّةَ

قَالَ الْبُخَارِیُّ فِیْ تَارِيْخِهٖ سَمِعَ الْمُغِيْرَةَ وَالْاَعْمَشَ مَاتَ سَنَةَ خَمْسٍ وَّتِسْعِيْنَ وَمِائَةً

(يَقُوْلُ) اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰهِ وَسَمِعَ اَبَا حَنِيْفَةَ وَرَوٰى عَنْهُ فِیْ هٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ

حضرت ''محمد بن فضیل بن غزوان کوفی ابوعبدالرحمٰن مولیٰ بنی ضبہ رحمۃ اللہ علیہ''

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ کے اندر ذکر کیا ہے' انہوں نے حضرت ''مغیرہ رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''اعمش رحمۃ اللہ علیہ'' سے سماع کیا ہے، ان کا انتقال ۱۹۵ ہجری میں ہوا۔

❀ اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے سماع بھی کیا ہے اور ان کی روایت کردہ حدیث ان مسانید میں موجود ہیں۔

****

(21)مُحَمَّدُبْنُ عُمَرَ الْوَاقِدِیُّ مَدَنِیٌّ قَاضِیْ بَغْدَادَ

قَالَ الْبُخَارِیُّ سَمِعَ مُعْتَمِرًا وَمَالِكَ بْنِ اَنَسٍ مَتْرُوْكُ الْحَدِيْثِ مَاتَ سَنَةَ سَبْعٍ وَمِائَتَيْنِ اَوْ بَعْدَهَا بِقَلِيْلٍ

(یَقُوْلُ) اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰهِ سَمِعَ اَبَا حَنِیْفَةَ رَحِمَهُ اللّٰهُ وَرَوٰی عَنْهُ فِیْ هٰذِهِ الْمَسَانِیْدِ

حضرت ''محمد بن عمرو واقدی مدنی قاضی بغداد رحمۃ اللہ علیہ''

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے بیان کیا ہے انہوں نے حضرت ''معتمر رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''مالک بن انس رحمۃ اللہ علیہ'' سے سماع کیا ہے، یہ متروک الحدیث ہیں، ان کا انتقال ۲۰۷ ہجری یا اس سے کچھ عرصہ بعد ہوا۔

اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے سماع کیا ہے اور حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کردہ ان کی احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔

---

(22) مُحَمَّدُ بْنُ جَابِرِ الْیَمَامِیُّ

قَالَ الْبُخَارِیُّ یَرْوِیْ عَنْ حَمَّادِ بْنِ اَبِیْ سُلَیْمَانَ وَقَیْسِ ابْنِ طَلَقٍ وَلَیْسَ بِالْقَوِیِّ عِنْدَهُمْ

(یَقُوْلُ) اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰهِ وَسَمِعَ اَبَا حَنِیْفَةَ رَحِمَهُ اللّٰهُ وَرَوٰی عَنْهُ فِیْ هٰذِهِ الْمَسَانِیْدِ

حضرت ''محمد بن جابر یمانی رحمۃ اللہ علیہ''

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' بیان کرتے ہیں' انہوں نے حضرت ''حماد بن ابی سلیمان رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''قیس بن طلق رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کی ہے لیکن محدثین کے نزدیک یہ قوی نہیں ہیں۔

اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے سماع کیا ہے اور حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کردہ ان کی احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔

---

(23) مُحَمَّدُ بْنُ حَفْصِ بْنِ عَائِشَةَ

قَالَ الْبُخَارِیُّ فِیْ تَارِیْخِهٖ سَمِعَ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عُمَرَ بْنِ مُوْسٰی وَسَمِعَ مِنْهُ اِبْنُهٗ عَبْدُ اللّٰهِ الْقَرَشِیُّ التَّیْمِیُّ الْبَصْرِیُّ

(یَقُوْلُ) اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰهِ وَسَمِعَ اَبَا حَنِیْفَةَ وَرَوٰی عَنْهُ فِیْ هٰذِهِ الْمَسَانِیْدِ

حضرت ''محمد بن حفص بن عائشہ رحمۃ اللہ علیہ''

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ کے اندر ذکر کیا ہے' انہوں نے حضرت ''عبداللہ بن عمر بن موسیٰ رحمۃ اللہ علیہ'' سے سماع کیا ہے اور ان سے ان کے بیٹے حضرت ''عبداللہ قرشی تیمی بصری رحمۃ اللہ علیہ'' نے سماع کیا ہے۔

اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے سماع کیا ہے اور حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کردہ ان کی احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔

(24)مُحَمَّدُ بْنُ اَبَانَ اَبُو عُمَرَ

قَالَ الْبُخَارِیُّ فِی تَارِیْخِہٖ قَال شُعَیْبٌ ھُوَ جَارٌ لَنَا یَرْوِیْ عَنْ عَلْقَمَۃَ بْنِ مَرْثَدٍ عَنِ ابْنِ بُرَیْدَۃَ عَنْ اَبِیْہِ

(یَقُوْلُ) اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰہِ وَسَمِعَ مِنْ اَبِیْ حَنِیْفَۃَ رَحِمَہُ اللّٰہُ وَرَوٰی عَنْہُ فِیْ ھٰذِہِ الْمَسَانِیْدِ

حضرت ''محمد بن ابان ابوعمر رحمۃ اللہ علیہ''

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ کے اندر ذکر کیا ہے' حضرت ''شعیب رحمۃ اللہ علیہ'' نے کہا ہے' وہ ہمارے پڑوسی ہیں یہ حضرت ''علقمہ بن مرثد رحمۃ اللہ علیہ'' کے واسطے سے، حضرت ''ابن بریدہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے ذریعے ان کے والد سے روایت کرتے ہیں۔

۞ اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے سماع کیا ہے اور حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کردہ ان کی احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔

••••••••••••••••••••

(25)مُحَمَّدُ بْنُ خَالِدِ الْوَھْبِیُّ اَلْحِمَصِیُّ اَلْکِنْدِیّ

قَالَ الْبُخَارِیُّ رَحِمَہُ اللّٰہُ فِیْ تَارِیْخِہٖ یَرْوِی عَنْ مُحَمَّدِبْنِ عُمَرَ وَسَمِعَ مِنْہُ یَحْیَی بْنُ صَالِحٍ

(یَقُوْلُ) اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰہِ وَسَمِعَ اَبَا حَنِیْفَۃَ الْکَثِیْرَ وَرَوٰی عَنْہُ فِیْ ھٰذِہِ الْمَسَانِیْدِ وَھُوَ الَّذِیْ یَرْوِیْ عَنْہُ اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِبْنِ خَالِدِ بْنِ خَلِیٍّ اَلْکَلَاعِیُّ فِیْ مُسْنَدِہٖ عَنْ اَبِیْہِ عَنْ جَدِّہٖ عَنِ الْاِمَامِ اَبِیْ حَنِیْفَۃَ رَحِمَہُ اللّٰہُ تَعَالٰی

حضرت ''محمد بن خالد وہبی حمصی کندی رحمۃ اللہ علیہ''

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ میں ذکر کیا ہے' یہ حضرت ''محمد بن عمر رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں اور ان سے حضرت ''یحییٰ بن صالح رحمۃ اللہ علیہ'' نے روایت کیا ہے۔

۞ اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے بہت ساری احادیث سنی ہیں اور حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کردہ ان کی احادیث ان مسانید میں موجود ہیں، یہ وہی شخص ہیں جن سے حضرت ''احمد بن محمد بن خالد بن خلیع کلاعی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں ان کے والد کے واسطے سے، ان کے دادا کے ذریعے حضرت ''امام اعظم ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کی ہیں۔

••••••••••••••••••••

(26)مُحَمَّدُ بْنُ یَزِیْدِ بْنِ مَذْحَجِ اَلْکُوْفِیُّ

قَالَ الْبُخَارِیُّ فِیْ تَارِیْخِہٖ سَمِعَ الْوَلِیْدَ بْنَ مُسْلِمٍ وَضَمْرَۃِ بْنِ رَبِیْعَۃَ

(یَقُوْلُ) اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰہِ وَسَمِعَ اَبَا حَنِیْفَۃَ وَرَوٰی عَنْہُ فِیْ ھٰذِہِ الْمَسَانِیْدِ

حضرت ''محمد بن یزید بن مذحج کوفی رحمۃ اللہ علیہ''

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ میں ذکر کیا ہے' انہوں نے حضرت ''ولید بن مسلم رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''ضمرہ بن ربیعہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے سماع کیا ہے۔

اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے سماع کیا ہے اور حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کردہ ان کی احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔

....

(27) مُحَمَّدُ بْنُ صَبِيحِ بْنِ السَّمَاكِ الْقَاضِيُ

قَالَ الْبُخَارِيُّ رَحِمَهُ اللّٰهُ فِيْ تَارِيْخِهٖ هُوَ اَبُوْ الْعَبَاسِ الْقَاضِيُّ اَلْكُوْفِيُّ قَدِمَ بَغْدَادَ يَرْوِيْ عَنْ عَائِذِ بْنِ بِشْرٍ عَنْ مُحَمَّدِبْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَطَاءٍ

(يَقُوْلُ) اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰهِ وَسَمِعَ اَبَا حَنِيْفَةَ وَرَوٰى عَنْهُ فِيْ هٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ

حضرت ''محمد بن صبیح سماک قاضی رحمۃ اللہ علیہ''

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ کے اندر ذکر کیا ہے' یہ حضرت ''ابوالعباس قاضی کوفی رحمۃ اللہ علیہ'' ہیں۔ یہ بغداد میں آ گئے تھے' انہوں حضرت ''عائذ بن بشر رحمۃ اللہ علیہ'' کے واسطے سے' حضرت ''محمد بن عبداللہ بن عطاء رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے سماع کیا ہے اور حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کردہ ان کی احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔

....

(28) مُحَمَّدُ بْنُ سُلَيْمَانَ

(يَقُوْلُ) اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰهِ يَرْوِيْ (عَنْ) اَبِيْ حَنِيْفَةَ جَمَاعَةٌ مِنَ الْمَشَائِخِ فِيْ ذٰلِكَ الْقَرْنِ اَسْمَاؤُهُمْ مُحَمَّدُ بْنُ سُلَيْمَانَ وَالظَّاهِرُ اَنَّهٗ مُحَمَّدُ بْنُ سَلْمَانَ بْنِ حَبِيْبٍ اَبُوْ جَعْفَرِ الْبَغْدَادِيْ قَالَ الْبُخَارِيُّ رَحِمَهُ اللّٰهُ فِيْ تَارِيْخِهٖ يُقَالُ لَهٗ لَوِيْنٌ سَمِعَ حَمَّادَ ابْنَ زَيْدٍ وَذٰلِكَ لِاَنَّ غَيْرَهٗ مِنْ سَمِيِّهٖ فِيْ غَيْرِ هَذَا الْقَرْنِ الَّذِيْنَ رَوَوْا عَنْهُ وَالَّذِيْنَ هُمْ فِيْ هَذَا الْقَرْنِ فَبَعْضُهُمْ مَكِّيُّوْنَ وَبَعْضُهُمْ شَامِيُّوْنَ وَبَعْضُهُمْ بَصْرِيُّوْنَ فَلِهٰذَا قُلْنَا بِاَنَّ الظَّاهِرَ اَنَّهٗ هُوَ لِاَنَّهٗ فِيْ هٰذَا الْقَرْنِ الَّذِيْ وَرَدَ اَبُوْ حَنِيْفَةَ بَغْدَادَ مُنْفَرِدٌ بِهٰذَا الْاِسْمِ مِنَ الْمُحَدِّثِيْنَ وَالظَّاهِرُ اَنَّهُ الَّذِيْ سَمِعَ مِنْهُ وَرَوٰى عَنْهُ فِيْ هٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ

حضرت ''محمد بن سلیمان رحمۃ اللہ علیہ''

اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: اس صدی میں حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے مشائخ کی پوری ایک جماعت نے

روایت کیا ہے، ان کے اسماء مذکور ہیں، ان میں حضرت ''محمد بن سلیمان رحمۃ اللہ علیہ'' ہیں اور ظاہر ہے کہ یہ حضرت ''محمد بن سلیمان بن حبیب ابوجعفر بغدادی رحمۃ اللہ علیہ'' ہیں۔

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ کے اندر ذکر کیا ہے: ان کو ''لوین'' کہا جاتا ہے، انہوں نے حضرت ''حماد بن زید رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کی ہے۔ ان کے علاوہ بھی ان کے ہمنام کچھ لوگ ہیں جو اس صدی کے نہیں ہیں اور انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کی ہے۔ اور کچھ وہ لوگ ہیں جو اس صدی میں ہیں، ان میں سے کچھ مکی ہیں، کچھ شامی ہیں اور کچھ بصری ہیں۔ اس لئے ہم نے یہ کہا ہے ''ظاہر ہے کہ یہ وہی ہیں'' کیونکہ اس صدی کے اندر جس میں حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' بغداد تشریف لائے تھے، محدثین میں اس نام کی یہ منفرد شخصیت ہیں۔ اور ظاہر یہ ہے کہ یہ وہی ہیں جنہوں نے حضرت ''امام اعظم ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے سنا ہے اور حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کردہ ان کی احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔

---

(29) مُحَمَّدُ بْنُ سَلْمَةَ الْحِرَانِيُّ اَبُوْ عَبْدِ اللّٰهِ

قَالَ الْبُخَارِيُّ رَحِمَهُ اللّٰهُ فِيْ تَارِيْخِهِ مَاتَ آخِرَ سَنَةِ اِحْدٰى وَتِسْعِيْنَ وَمِائَةً سَمِعَ مُحَمَّدَ بْنَ اِسْحَاقَ وَهَشَامَ بْنَ حَسَّانَ

(يَقُوْلُ) اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰهِ وَسَمِعَ اَبَا حَنِيْفَةَ وَرَوٰى عَنْهُ فِيْ هٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ

حضرت ''محمد بن سلمہ حرانی ابوعبداللہ رحمۃ اللہ علیہ''

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ کے اندر ذکر کیا ہے' ان کا انتقال ۱۵۱ ہجری کے آخر میں ہوا، انہوں نے حضرت ''محمد بن اسحاق رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''ہشام بن حسان رحمۃ اللہ علیہ'' سے سماع کیا ہے۔

❁ اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے سماع کیا ہے اور حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کردہ ان کی احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔

---

(30) مُحَمَّدُ بْنُ زِيَادِ بْنِ عَلَاقَةِ الْكَلْبِيُّ اَلْكُوْفِيُّ

سَمِعَ اَبَاهُ وَجَمَاعَةً قَالَ الْبُخَارِيُّ فِيْ تَرْجَمَةِ اَبِيْهِ زِيَادٍ سَمِعَ أُسَامَةَ بْنَ شَرِيْكٍ وَجَرِيْرًا وَالْمُغِيْرَةَ بْنَ شُعْبَةَ وَسَمِعَ مِنْهُ الثَّوْرِيُّ وَشُعْبَةُ قَالَ الْبُخَارِيُّ قَالَ اِبْنُ مُعِيْنٍ كُنِيَّتُهُ اَبُوْ مَالِكٍ

(يَقُوْلُ) اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰهِ وَسَمِعَ اِبْنُهُ مُحَمَّدٌ اَبَا حَنِيْفَةَ رَحِمَهُ اللّٰهُ وَرَوٰى عَنْهُ فِيْ هٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ

حضرت ''محمد بن زیاد بن علاقہ کلبی کوفی رحمۃ اللہ علیہ''

انہوں نے اپنے والد سے اور محدثین کی پوری ایک جماعت سے سماع کیا ہے، حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ان کے والد''

زیادؒ" کے ترجمہ میں ان کا ذکر کیا ہے انہوں نے حضرت "اسامہ بن شریک رحمۃ اللہ علیہ" اور حضرت "جریر رحمۃ اللہ علیہ" اور حضرت "مغیرہ بن شعبہ رحمۃ اللہ علیہ" سے سماع کیا ہے اوران سے حضرت "ثوری رحمۃ اللہ علیہ" اور حضرت "شعبہ رحمۃ اللہ علیہ" نے روایت کیا ہے۔

حضرت "امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ" بیان کرتے ہیں حضرت "ابن معین رحمۃ اللہ علیہ" نے کہا ہے ان کی کنیت "ابو مالک" ہے۔

۞ اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: ان کے بیٹے حضرت "محمد رحمۃ اللہ علیہ" نے حضرت "امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ" سے سماع کیا ہے اور حضرت "امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ" سے روایت کردہ احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔

(31) مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ اَوْ عُبَيْدِاللّٰهِ الطَّنَافِسِيُّ الْكُوْفِيُّ الْاَحْدَبُ

قَالَ الْبُخَارِيُّ رَحِمَهُ اللّٰهُ مَاتَ سَنَةَ ثَلَاثٍ وَمِائَتَيْنِ

(يَقُوْلُ) اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰهِ سَمِعَ اَبَا حَنِيْفَةَ وَرَوٰى عَنْهُ فِيْ هٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ

حضرت "محمد بن عبید یا عبیداللہ طنافسی کوفی احدب رحمۃ اللہ علیہ"

حضرت "امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ" بیان کرتے ہیں ان کا انتقال ۲۰۳ ہجری میں ہوا۔

۞ اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: انہوں نے حضرت "امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ" سے سماع کیا ہے اوران کی حضرت "امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ" سے روایت کردہ احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔

(32) مُحَمَّدُبْنُ جَعْفَرٍ اَبُوْ عَبْدِ اللّٰهِ الْبَصَرِيُّ

اَلظَّاهِرُ اَنَّهُ غُنْدَرٌ قَالَ الْبُخَارِيُّ رَحِمَهُ اللّٰهُ فِيْ تَارِيْخِهِ وَهُوَ صَاحِبُ شُعْبَةَ وَاَبِيْ عَرُوْبَةَ وَرَوٰى عَنْهُ فِيْ هٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ هُوَ شَيْخُ شُيُوْخِ الْبُخَارِيِّ وَمُسْلِمٍ رَحِمَهُمُ اللّٰهُ وَهُوَ اَيْضاً شَيْخُ الْاِمَامِ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ رَحِمَهُ اللّٰهُ كَذَا ذَكَرَهُ الْخَطِيْبُ فِيْ تَارِيْخِهِ الْكَبِيْرِ وَقَدْ مَرَّتْ تَرْجَمَتُهُ وَهُوَ يَرْوِيْ عَنْ اَبِيْ حَنِيْفَةَ اَيْضاً كَمَا رَوٰى اَبُوْ حَنِيْفَةَ عَنْهُ فِيْ هٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ

حضرت "محمد بن جعفر ابوعبداللہ بصری رحمۃ اللہ علیہ"

ظاہر یہ ہے کہ یہ "غندر" ہیں، حضرت "امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ" نے اپنی تاریخ کے اندر ذکر کیا ہے، یہ حضرت "شعبہ رحمۃ اللہ علیہ" اور حضرت "ابوعروبہ رحمۃ اللہ علیہ" کے صاحب ہیں۔ اوران مسانید میں حضرت "امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ" سے روایت کردہ ان کی احادیث موجود ہیں۔ یہ حضرت "امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ" اور حضرت "امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ" کے شیوخ کے شیوخ ہیں۔ اور یہ حضرت "امام احمد بن حنبل رحمۃ اللہ علیہ" کے بھی شیخ ہیں۔ خطیب بغدادی نے اپنی تاریخ کبیر کے اندر اسی طرح ذکر کیا ہے اوران کا ترجمہ گذر چکا ہے۔ یہ بھی حضرت "امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ" سے روایت کرتے ہیں اور حضرت "امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ" کی روایت کردہ احادیث ا ا

مسانید میں موجود ہے۔

(33) مُحَمَّدُ بْنُ يَعْلَى اَلسَّلْمِيُّ اَلْكُوْفِيُّ

قَالَ الْبُخَارِيُّ رَحِمَهُ اللّٰهُ فِيْ تَارِيْخِهٖ سَمِعَ مُحَمَّدَ بْنَ عُمَرَ عَنْ اَبِيْ سَلْمَةَ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

(يَقُوْلُ) اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰهِ وَسَمِعَ اَبَا حَنِيْفَةَ رَحِمَهُ اللّٰهُ وَرَوٰى عَنْهُ فِيْ هٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ

حضرت ''محمد یعلیٰ سلمی کوفی رحمۃ اللہ علیہ''

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے بیان کیا ہے انہوں نے حضرت ''محمد بن عمرو رحمۃ اللہ علیہ'' سے سماع کیا ہے، وہ حضرت ''ابو سلمہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے واسطے سے ابوہریرہ سے روایت کرتے ہیں۔

اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے سماع کیا ہے اور حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کردہ ان کی احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔

(34) مُحَمَّدُ بْنُ الزَّبْرَقَانِ اَبُوْ هَمَّامٍ الْاَهْوَازِيُّ

قَالَ الْبُخَارِيُّ فِيْ تَارِيْخِهٖ سَمِعَ يُوْنُسَ بْنَ عُبَيْدٍ وَسَمِعَ مِنْهُ عَبْدُ اللّٰهِ الْجُعْفِيُّ قَالَ الْبُخَارِيُّ وَهُوَ مَعْرُوْفُ الْحَدِيْثِ

(يَقُوْلُ) اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰهِ وَسَمِعَ اَبَا حَنِيْفَةَ وَرَوٰى عَنْهُ فِيْ هٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ

حضرت ''محمد بن زبرقان ابوہمام اہوازی رحمۃ اللہ علیہ''

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ کے اندر ذکر کیا ہے انہوں نے حضرت ''یونس بن عبید رحمۃ اللہ علیہ'' سے سماع کیا ہے اور ان سے حضرت ''عبداللہ جعفی رحمۃ اللہ علیہ'' نے سماع کیا ہے۔ حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' بیان کرتے ہیں یہ معروف الحدیث ہیں

اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے سماع کیا ہے اور حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کردہ ان کی احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔

(35) مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ الْوَاسِطِيُّ

قَالَ اَحْمَدُ وَقَدْ سُئِلَ عَنْهُ فَقَالَ لَا بَاْسَ بِهٖ شَيْخٌ ضَخْمٌ وَقَالَ الْبُخَارِيُّ كَتَبْنَا عَنْهُ اَوَّلَ سَنَةٍ اِنْحَدَرْتُ اِلَى الْبَصْرَةِ وَلَمْ اَلْقَهُ اِلَى السَّنَةِ الثَّانِيَةِ مَاتَ سَنَةَ

(يَقُوْلُ) اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰهِ وَسَمِعَ اَبَا حَنِيْفَةَ وَرَوٰى عَنْهُ فِيْ هٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ

حضرت ''محمد بن حسن واسطی رحمۃ اللہ علیہ''

حضرت ''امام احمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے ان کے بارے پوچھا گیا تو انہوں نے فرمایا: یہ شیخ ہیں، قابلِ اعتبار ہیں، ان میں کوئی حرج نہیں ہے۔

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے بیان کیا ہے' جب یہ پہلے سال بصرہ آئے تو ہم نے ان سے احادیث لکھی تھیں، لیکن اگلے سال میری ان سے ملاقات نہیں ہوئی۔ بلکہ اگلے سال تک ان کا وصال ہو چکا تھا۔

۞ اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے سماع کیا ہے اور حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کردہ ان کی احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔

(36) مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ اَبُوْ عَبْدُ اللّٰهِ الْكُوْفِيُّ

مِنْ بَنِيْ عَبْدِ الْقَيْسِ قَالَ الْبُخَارِيُّ رَحِمَهُ اللّٰهُ مَاتَ سَنَةَ ثَلَاثَ وَمِائَتَيْنِ سَمِعَ زَكَرِيَّا وَاِسْمَاعِيْلَ بْنَ اَبِيْ خَالِدٍ

(يَقُوْلُ) اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰهِ وَسَمِعَ اَبَا حَنِيْفَةَ وَرَوٰى عَنْهُ فِيْ هٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ

حضرت ''محمد بن بشر ابوعبداللہ کوفی رحمۃ اللہ علیہ''

ان کا تعلق ''بنی عبدالقیس'' سے تھا، حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' بیان کرتے ہیں' ان کا انتقال ۲۰۳ ہجری میں ہوا۔ انہوں نے حضرت ''زکریا رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''اسماعیل ابن ابی خالد رحمۃ اللہ علیہ'' سے سماع کیا ہے۔

۞ اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے سماع کیا ہے اور حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کردہ ان کی احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔

(37) مُحَمَّدُ بْنُ الْفَضْلِ بْنِ عَطِيَّةِ الْمَرْوَزِيُّ

سَكَنَ بُخَارٰى قَالَ الْبُخَارِيُّ سَكَتُوْا عَنْهُ وَرَمَاهُ اِبْنُ شَيْبَةَ

(يَقُوْلُ) اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰهِ سَمِعَ اَبَا حَنِيْفَةَ وَرَوٰى عَنْهُ فِيْ هٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ

حضرت ''محمد بن فضل بن عطیہ مروزی رحمۃ اللہ علیہ''

یہ بخارا میں رہائش پذیر رہے۔ حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' بیان کرتے ہیں' محدثین اس کے بارے میں خاموش ہیں اور حضرت ''ابن شیبہ رحمۃ اللہ علیہ'' نے ان پر طعن کیا ہے۔

۞ اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے سماع کیا ہے اور حضرت ''امام اعظم

ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کردہ ان کی احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔

---

(38) مُحَمَّدُ بْنُ يَزِيْدِ الْوَاسِطِيُّ اَبُوْ سَعِيْدِ الْكَلَاعِيُّ

قَالَ الْبُخَارِيُّ فِيْ تَارِيْخِهٖ مَاتَ سَنَةَ ثَمَانٍ وَثَمَانِيْنَ وَمِائَةً قَالَ الْبُخَارِيُّ وَقَالَ مُحَمَّدُ بْنُ الْوَزِيْرِ مَاتَ سَنَةَ تِسْعِيْنَ وَمِائَةً قَالَ الْبُخَارِيُّ وَسَمِعَ سُفْيَانَ بْنَ الْحُسَيْنِ وَالْعَوَامَ بْنَ حَوْشَبٍ وَنِعْمَ الشَّيْخُ كَانَ

(يَقُوْلُ) اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰهِ وَسَمِعَ اَبَا حَنِيْفَةَ وَرَوٰى عَنْهُ فِيْ هٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ

حضرت ''محمد بن یزید واسطی ابوسعید کلاعی رحمۃ اللہ علیہ''

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ کے اندر ذکر کیا ہے' ان کا انتقال ۱۸۸ ہجری میں ہوا۔

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' بیان کرتے ہیں' حضرت ''محمد بن وزیر رحمۃ اللہ علیہ'' نے کہا ہے' ان کا انتقال ۱۹۰ ہجری میں ہوا۔

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' بیان کرتے ہیں' انہوں نے حضرت ''سفیان بن حسین رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''عوام بن حوشب رحمۃ اللہ علیہ'' سے سماع کیا ہے اور وہ شیخ کتنے اچھے تھے۔

۞ اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے سماع کیا ہے اور حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کردہ ان کی احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔

---

(39) مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ الْمَدِنِيُّ

قَالَ الْبُخَارِيُّ رَحِمَهُ اللّٰهُ هُوَ اِبْنُ زُبَالَةَ الْحِجَازِيُّ الْمَخْزُوْمِيُّ يَرْوِيْ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيْزِ بْنِ مُحَمَّدٍ وَمَالِكِ بْنِ اَنَسٍ

(يَقُوْلُ) اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰهِ سَمِعَ اَبَا حَنِيْفَةَ وَرَوٰى عَنْهُ فِيْ هٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ

حضرت ''محمد بن حسن مدنی رحمۃ اللہ علیہ''

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' بیان کرتے ہیں: یہ حضرت ''ابن زبالہ حجازی مخزومی رحمۃ اللہ علیہ'' ہیں، یہ حضرت ''عبدالعزیز بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''مالک بن انس رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں۔

۞ اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے سماع کیا ہے اور حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کردہ ان کی احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔

---

(40) مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ اَبُوْ عَمْرٍو الْقَرَشِیُّ اَلْکُوْفِیُّ اَلْقَاضِیُ

وَالِدُ اَسْبَاطٍ قَالَ الْبُخَارِیُّ فِیْ تَارِیْخِہٖ یَرْوِیْ عَنْ اَبِیْہِ وَعَنْہُ رَوَی الثَّوْرِیُّ

(یَقُوْلُ) اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰہِ وَمَعَ جَلَالَۃِ قَدْرِہٖ یَرْوِیْ عَنْ اَبِیْ حَنِیْفَۃَ فِیْ ھٰذِہِ الْمَسَانِیْدِ

حضرت ''محمد بن عبدالرحمٰن ابوعمرو قرشی کوفی قاضی رحمۃ اللہ علیہ''

یہ اسباط کے والد ہیں، حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ کے اندر ذکر کیا ہے' یہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں اور ان سے حضرت ''ثوری رحمۃ اللہ علیہ'' نے روایت کیا ہے۔

اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: اپنی جلالت قدر کے باوجود یہ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں اور حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کردہ ان کی احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔

....

(41) مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ بْنِ یَسَارِ بْنِ خَیَّارٍ

وَقِیْلَ یَسَارُ بْنُ کَوْثَانَ اَلْمَدَنِیُّ صَاحِبُ الْمَغَازِیْ قَالَ الْخَطِیْبُ فِیْ تَارِیْخِہٖ وَقَدْ اِفْتَتَحَ تَارِیْخَہُ بِہٖ لَمْ اَرَ فِیْ جُمْلَۃِ الْمُحَدِّثِیْنَ الَّذِیْنَ کَانُوْا بِمَدِیْنَۃِ السَّلَامِ مِنْ اَھْلِھَا وَالْوَارِدِیْنَ اِلَیْھَا اَکْبَرُ سِنًّا مِنْہُ وَاَعْلٰی اِسْنَادًا وَاَقْدَمَ مَوْتًا مِنْہُ فَلِھٰذِہِ الْاَسْبَابِ اِفْتَتَحْتُ کِتَابِیْ تَسْمِیَتُہٗ وَیُکَنّٰی اَبَا بَکْرٍ وَقِیْلَ اَبَا عَبْدِ اللّٰہِ وَلَہٗ اِخْوَانٌ اَبُوْ بَکْرٍ وَعُمَرُ اِبْنَا اِسْحَاقَ رَاٰی مُحَمَّدَ بْنَ اِسْحَاقَ اَنَسَ بْنَ مَالِکٍ وَسَعِیْدَ بْنَ الْمُسَیَّبِ وَسَمِعَ الْقَاسِمَ بْنَ مُحَمَّدِ بْنِ اَبِیْ بَکْرٍ الصِّدِّیْقِ وَاَبَانَ بْنَ عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانٍ وَمُحَمَّدَ بْنَ عَلِیِّ بْنِ الْحُسَیْنِ بْنِ عَلِیِّ بْنِ اَبِیْ طَالِبٍ وَاَبَا سَلْمَۃَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَوْفٍ وَنَافِعًا مَوْلٰی اِبْنَ عُمَرَ وَمُحَمَّدَ بْنَ مُسْلِمِ بْنِ شَھَابِ الزُّھْرِیْ وَغَیْرَھُمْ وَطَوَّلَ الْخَطِیْبُ فِی الْاِطْرَاءِ عَلَیْہِ ثُمَّ حَکٰی فِیْہِ طَعْنًا کَمَا فَعَلَ بِاَجِلَّۃِ الْعُلَمَاءِ

(یَقُوْلُ) اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰہِ وَسَمِعَ مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ فِیْ ھٰذَا الْاِمَامَ اَبَا حَنِیْفَۃَ وَرَوٰی عَنْہُ فِیْ ھٰذِہِ الْمَسَانِیْدِ قَالَ الْخَطِیْبُ: قَالَ اَبُوْ حَفْصٍ عَمْرُوْ بْنُ عَلِیٍّ مَاتَ مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ سَنَۃَ خَمْسِیْنَ وَمِائَۃً وَقَالَ یَعْقُوْبُ سَنَۃَ اِحْدٰی وَخَمْسِیْنَ وَمِائَۃً وَقَالَ اِبْنُ الْمَدِیْنِیْ سَنَۃَ اِثْنَتَیْنِ وَخَمْسِیْنَ وَمِائَۃً

حضرت ''محمد بن اسحاق بن یسار بن خیار رحمۃ اللہ علیہ''

ایک قول کے مطابق یہ حضرت ''یسار بن کوثان مدنی رحمۃ اللہ علیہ'' صاحب مغازی ہیں۔ خطیب بغدادی نے اپنی تاریخ کے اندر ذکر کیا ہے' انہوں نے اپنی تاریخ کا افتتاح انہی سے کیا ہے، آپ فرماتے ہیں' وہ تمام محدثین جو مدینہ منورہ میں رہے (ان کے رہنے والوں پر سلامتی ہو اور اس شہر میں آنے والوں پر سلامتی ہو) نہ ان سے زیادہ عمر رسیدہ کوئی محدث تھا، نہ ان سے زیادہ اعلیٰ اسناد کسی کے پاس تھیں اور نہ ہی کوئی موت میں ان سے آگے تھا۔ ان اسباب کے تحت میں نے اپنی کتاب کا آغاز ان کے نام سے کیا ہے، ان

کی کنیت ''ابوبکر'' ہے اور ایک قول کے مطابق ''ابوعبداللہ'' ہے ان کے دو بھائی تھے حضرت ''ابوبکر رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''عمر رحمۃ اللہ علیہ'' (یہ دونوں اسحاق کے بیٹے ہیں)

انہوں نے حضرت ''محمد بن اسحاق رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''انس بن مالک رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''سعید بن مسیب رحمۃ اللہ علیہ'' کی زیارت کی ہے اور حضرت ''قاسم بن محمد بن ابوبکر صدیق رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''ابان عثمان بن عفان رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''محمد بن علی بن حسین بن علی ابن ابی طالب رحمۃ اللہ علیہ'' سے سماع کیا ہے اور حضرت ''ابوسلمہ بن عبدالرحمٰن بن عوف رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''ابن عمر رضی اللہ عنہ'' کے آزاد کردہ حضرت ''نافع رضی اللہ عنہ'' اور حضرت ''محمد بن مسلم بن شہاب زہری رحمۃ اللہ علیہ'' اور دیگر محدثین تابعین سے سماع کیا ہے۔ خطیب بغدادی نے ان کی بہت لمبی چوڑی تعریف کی پھر ان کے بارے میں بہت زیادہ طعن کیا ہے جس طرح کہ بڑے بڑے علماء کے ساتھ خطیب بغدادی نے کیا ہے۔

✿ اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: انہوں نے حضرت ''محمد بن اسحاق رحمۃ اللہ علیہ'' (جو کہ امام ہیں) سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے سماع کیا ہے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کردہ ان کی احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔

خطیب بغدادی نے کہا ہے، حضرت ''ابوحفص عمرو بن علی رحمۃ اللہ علیہ'' کہتے ہیں، حضرت ''محمد بن اسحاق رحمۃ اللہ علیہ'' کا انتقال ۱۵۰ ہجری میں ہو گیا تھا اور حضرت ''یعقوب رحمۃ اللہ علیہ'' نے کہا ہے ۱۵۱ ہجری میں ہوا۔ حضرت ''ابن مدینی رحمۃ اللہ علیہ'' نے کہا ہے ۱۵۲ ہجری میں ہوا۔

....

(42) مُحَمَّدُ بْنُ مَيْسَرٍ اَبُوْ سَعْدِ الْجُعْفِيُّ الصَّاغَانِيُّ

قَالَ الْخَطِيْبُ فِيْ تَارِيْخِهٖ سَكَنَ بَغْدَادَ وَحَدَّثَ بِهَا وَكَانَ اَعْمَى كَذَلِكَ اَخْبَرَنَا اَبُوْ بَكْرِ الْبَرْقَانِيُّ الْخَوَارَزِمِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَبِيْ حَمْزَةَ قَالَ اَبُوْ سَعْدِ الصَّغَانِيُّ مُحَمَّدُ بْنُ مَيْسَرَ الْجُعْفِيُّ كَانَ ضَرِيْرًا سَمِعَ هِشَامَ بْنَ عُرْوَةَ وَابْنَ جَرِيْرٍ وَمُحَمَّدَ بْنَ اِسْحَاقَ وَاَحْمَدَ بْنَ عَجْلَانَ وَمُوْسَى بْنَ عُبَيْدٍ وَسُفْيَانَ الثَّوْرِيَّ وَاِبْرَاهِيْمَ بْنَ طَهْمَانَ وَالنُّعْمَانَ بْنَ ثَابِتٍ يَعْنِيَ الْاِمَامَ اَبَا حَنِيْفَةَ رَحِمَهُمُ اللّٰهُ تَعَالٰى وَرَوٰى عَنْهُ اَحْمَدُ بْنُ مُنِيْعِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ لَبِيْبٍ وَمَنْصُوْرُ بْنُ عَمْرٍو

(يَقُوْلُ) اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰهِ وَهُوَ الَّذِيْ يَرْوِيْ كَثِيْرًا (عَنْ) اَبِيْ حَنِيْفَةَ فِيْ هٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ

حضرت ''محمد بن میسر ابوسعد جعفی صاغانی رحمۃ اللہ علیہ''

خطیب بغدادی نے اپنی تاریخ میں لکھا ہے، بغداد میں رہائش پذیر رہے اور وہیں پر حدیث بیان کی، یہ نابینا تھے، اسی طرح ہمیں حضرت ''ابوبکر برقانی خوارزمی رحمۃ اللہ علیہ'' نے بیان کیا ہے اور وہ کہتے ہیں، ہمیں حضرت ''عبداللہ ابن ابی حمزہ رحمۃ اللہ علیہ'' نے روایت کیا ہے۔

حضرت ''ابوسعد صغانی رحمۃ اللہ علیہ'' بیان کرتے ہیں: حضرت ''محمد بن میسر جعفی رحمۃ اللہ علیہ'' (یہ نابینا تھے انہوں) نے حضرت ''ہشام

بن عروہ رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''ابن جریج رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''محمد بن اسحاق رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''احمد بن عجلان رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''موسیٰ بن عبید رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''سفیان ثوری رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''ابراہیم بن طہمان رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''نعمان بن ثابت رحمۃ اللہ علیہ'' یعنی حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے سماع کیا ہے اور ان سے حضرت ''احمد بن منیع بن عبدالرحمٰن بن لبیب رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''منصور بن عمرو رحمۃ اللہ علیہ'' نے روایت کی ہے۔

❀ اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: یہ وہی شخص ہیں جنہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے بہت ساری روایات نقل کی ہیں اور ان کی مرویات ان مسانید میں موجود ہیں۔

فَصْلٌ فِیْ ذِکْرِ اَصْحَابِ بَعْضِ هٰذِهِ الْمَسَانِیْدِ

ان مسانید کے بعض اصحاب کا ذکر

(43) مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ فَرْقَدٍ اَبُوْ عَبْدِ اللّٰهِ الشَّیْبَانِیُّ

صَاحِبُ الْاِمَامِ اَبِیْ حَنِیْفَةَ اِمَامُ اَئِمَةِ الْفُقَهَاءِ صَاحِبُ الْمُسْنَدِ الثَّانِیْ عَشَرَ وَالرَّابِعِ عَشَرَ وَقَدْ ذَکَرْنَاهُمَا فِیْ اَوَّلِ الْکِتَابِ قَالَ اَبُوْ بَکْرِ الْخَطِیْبُ فِیْ تَارِیْخِهٖ اَصْلُهٗ دَمِشْقِیٌّ قَدِمَ اَبُوْهُ الْعِرَاقَ فَوُلِدَ مُحَمَّدٌ بِوَاسِطٍ وَنَشَاَ بِالْکُوْفَةِ وَسَمِعَ الْعِلْمَ بِهَا مِنْ اَبِیْ حَنِیْفَةَ وَمِسْعَرِ بْنِ کُدَامٍ وَسُفْیَانَ الثَّوْرِیِّ وَمَالِكِ بْنِ مِغْوَلٍ وَکَتَبَ اَیْضاً عَنْ مَالِكِ بْنِ اَنَسٍ وَاَبِیْ عَمْرٍو الْاَوْزَاعِیِّ وَرَبِیْعَةِ بْنِ صَالِحٍ وَسَکَنَ بَغْدَادَ وَحَدَّثَ بِهَا قَالَ الْخَطِیْبُ وَرَوٰی عَنْهُ الْاِمَامُ مُحَمَّدُ بْنُ اِدْرِیْسَ الشَّافِعِیُّ رَحِمَهُ اللّٰهُ وَاَبُوْ سُلَیْمَانَ مُوْسَی بْنُ سُلَیْمَانَ الْجَوْزَجَانِیُّ وَهِشَامُ بْنُ عُبَیْدِ اللّٰهِ الرَّازِیُّ وَاَبُوْ عُبَیْدِ الْقَاسِمُ بْنُ سَلَامٍ وَاِسْمَاعِیْلُ ابْنُ تَوْبَةَ وَعَلِیُّ بْنُ مُسْلِمِ الطُّوْسِیُّ وَغَیْرُهُمْ وَوَلَّاهُ الرَّشِیْدُ الْقَضَاءَ وَخَرَجَ مَعَهٗ اِلٰی خُرَاسَانَ فَمَاتَ بِالرَّیِّ وَدُفِنَ بِهَا سَنَةَ تِسْعٍ وَّثَمَانِیْنَ وَمِائَةٍ وَهُوَ اِبْنُ ثَمَانٍ وَّخَمْسِیْنَ سَنَةً وَذَکَرَ الْخَطِیْبُ بِاِسْنَادِهٖ اِلٰی یَحْیٰی بْنِ صَالِحٍ قَالَ قَالَ یَحْیٰی بْنُ اَکْثَمَ رَاَیْتَ مَالِکاً وَمُحَمَّدَ بْنَ الْحَسَنِ فَاَیُّهُمَا کَانَ اَفْقَهَ فَقُلْتُ مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ اَفْقَهُ مِنْ مَالِكٍ وَذَکَرَ الْخَطِیْبُ بِاِسْنَادِهٖ اِلَی الشَّافِعِیِّ رَحِمَهُ اللّٰهُ اَنَّهٗ قَالَ لَوْ اَشَاءُ اَنْ اَقُوْلَ اَنَّ الْقُرْآنَ نَزَلَ بِلُغَةِ مُحَمَّدٍ لَقُلْتُهٗ وَقَالَ مَا رَاَیْتُ اَعْقَلَ مِنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَسَنِ وَمَا رَاَیْتُ سَمِیْناً اَخَفَّ رَوْحاً مِنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَسَنِ وَمَا رَاَیْتُ اَفْصَحَ مِنْهُ وَکُنْتُ اِذَا رَاَیْتُهٗ یَقْرَاُ الْقُرْآنَ کَاَنَّهٗ اَنْزَلَ بِلُغَتِهٖ وَذَکَرَ الْخَطِیْبُ بِاِسْنَادِهٖ اِلٰی یَحْیٰی بْنِ مَعِیْنٍ قَالَ کَتَبْتُ الْجَامِعَ الصَّغِیْرَ عَنْ مُحَمَّدِبْنِ الْحَسَنِ وَبِاِسْنَادِهٖ اِلَی الشَّافِعِیِّ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّهٗ قَالَ حَمَلْتُ مِنْ مُحَمَّدٍ وَقْرَ بَعِیْرٍ کُتُباً

(وَقَالَ) الشَّافِعِیُّ رَحِمَهُ اللّٰهُ کَانَ مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ الشَّیْبَانِیُّ اِذَا اَخَذَ فِی الْمَسْئَلَةِ کَاَنَّهٗ قُرْآنٌ یَنْزِلُ عَلَیْهِ وَلَا یُقَدِّمُ حَرْفاً وَلَا یُؤَخِّرُهٗ

(وَرَوٰی) بِاِسْنَادِهٖ اَیْضاً (عَنِ) الشَّافِعِیِّ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّهٗ سُئِلَ عَنْ مَسْئَلَةٍ فَاَجَابَ فَقِیْلَ لَهٗ یَا بَا عَبْدِ اللّٰهِ خَالَفَکَ الْفُقَهَاءُ فَقَالَ لَهٗ وَهَلْ رَاَیْتَ فَقِیْهاً قَطُّ اَللّٰهُمَّ اِلَّا اَنْ یَّکُوْنَ رَاَیْتُ مُحَمَّدَ بْنَ الْحَسَنِ فَاِنَّهٗ کَانَ یَمْلَأُ الْعَیْنَ وَالْقَلْبَ وَمَا رَاَیْتُ مُبْدَناً قَطُّ اَذْکٰی مِنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَسَنِ

وَذَکَرَ الْخَطِیْبُ بِاِسْنَادِهٖ اِلٰی جَعْفَرِ بْنِ یَاسِیْنَ قَالَ کُنْتُ عِنْدَ الْمُزَنِیِّ فَسَاَلَهٗ رَجُلٌ مِنْ اَهْلِ الْعِرَاقِ فَقَالَ لَهٗ مَا تَقُوْلُ فِیْ اَبِیْ حَنِیْفَةَ قَالَ سَیِّدُهُمْ قَالَ فَاَبُوْ یُوْسُفَ قَالَ اَتْبَعُهُمْ لِلْحَدِیْثِ قَالَ فَمُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ قَالَ اَکْثَرُهُمْ تَفْرِیْعاً قَالَ فَزُفَرُ قَالَ آخَذُهُمْ قِیَاساً

(وَذَکَرَ) الْخَطِیْبُ بِاِسْنَادِهٖ اِلٰی اِبْرَاهِیْمَ الْحَرْبِیِّ قَالَ سَاَلْتُ اَحْمَدَ بْنَ حَنْبَلَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قُلْتُ هٰذِهِ الْمَسَائِلُ الدِّقَاقُ مِنْ اَیْنَ لَکَ فَقَالَ مِنْ کُتُبِ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَسَنِ وَذَکَرَ الْخَطِیْبُ بِاِسْنَادِهٖ اِلٰی الشَّافِعِیِّ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّهٗ قَالَ مَا نَاظَرْتُ اَحَداً اِلَّا تَغَیَّرَ وَجْهُهٗ مَا خَلَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ وَذَکَرَ الْخَطِیْبُ بِاِسْنَادِهٖ اِلٰی اَبِیْ رَجَاءٍ الْقَاضِیْ قَالَ سَمِعْتُ مَخْرِمَةَ وَکُنَّا نَعُدُّهٗ مِنَ الْاَبْدَالِ قَالَ رَاَیْتُ مُحَمَّدَ بْنَ الْحَسَنِ فِی الْمَنَامِ فَقُلْتُ یَا بَا عَبْدِ اللّٰهِ اِلٰی مَا صِرْتَ فَقَالَ قَالَ لِیْ رَبِّیْ لَمْ اَجْعَلْکَ وِعَاءً لِلْعِلْمِ وَاَنَا اُرِیْدُ اَنْ اُعَذِّبَکَ قُلْتُ فَمَا فُعِلَ اَبُوْ یُوْسُفَ قَالَ فَوْقِیْ قُلْتُ فَمَا فُعِلَ اَبُوْ حَنِیْفَةَ قَالَ فَوْقَ اَبِیْ یُوْسُفَ طَبَقَاتٌ

(وَرَوٰی) عَنْهُ الْاِمَامُ رَحِمَهُ اللّٰهُ حَدِیْثَ الْوَلَاءِ فِیْ مُسْنَدِهٖ عَنْ اَبِیْ یُوْسُفَ عَنْ اَبِیْ حَنِیْفَةَ وَقَدْ مَرَّ فِیْ بَابِ الْوَلَاءِ مِنْ هٰذَا الْکِتَابِ

حضرت ''محمد بن حسن بن فرقد ابوعبداللہ شیبانی رحمۃ اللہ علیہ''

یہ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے صاحب ہیں، فقہاء کے امام الائمہ ہیں، اور بارہویں اور چودہویں مسند انہی کی ہے۔ کتاب کے آغاز میں ہم نے ان دونوں کا ذکر کر دیا تھا۔

ابوبکر خطیب بغدادی رحمۃ اللہ علیہ نے اپنی تاریخ کے اندر ذکر کیا ہے' یہ دمشق میں پیدا ہوئے ہیں، ان کے والد عراق میں آ گئے تھے، یہاں پر واسط کے اندر حضرت ''محمد رحمۃ اللہ علیہ'' پیدا ہوئے، کوفہ کے اندر پرورش ہوئی اور وہیں حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے علم حاصل کیا۔ حضرت ''مسعر بن کدام رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''سفیان ثوری رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''مالک بن مغول رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام مالک بن انس رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''ابوعمر رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''اوزاعی رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''ربیعہ بن صالح رحمۃ اللہ علیہ'' سے بھی (احادیث) لکھی ہیں اور بغداد کے اندر رہائش پذیر رہے اور وہیں پر درس حدیث دیا۔

خطیب بغدادی رحمۃ اللہ علیہ نے کہا ہے' حضرت ''امام محمد بن ادریس شافعی رحمۃ اللہ علیہ'' نے، حضرت ''ابوسلیمان موسیٰ بن سلیمان جوزجانی رحمۃ اللہ علیہ'' نے، حضرت ''ہشام بن عبیداللہ رازی رحمۃ اللہ علیہ'' نے، حضرت ''ابوعبید قاسم بن سلام رحمۃ اللہ علیہ'' نے، حضرت ''اسماعیل بن توبہ رحمۃ اللہ علیہ'' نے، حضرت ''علی بن مسلم طوسی رحمۃ اللہ علیہ'' اور دیگر محدثین نے ان سے روایت کی ہے۔

''رشید'' نے ان کو قاضی مقرر کیا اور یہ ان کے ہمراہ خراسان چلے گئے۔ ۱۸۹ ہجری کو مقام ''رے'' میں ان کا انتقال ہوا، وہیں

دفن ہوئے، ان کی عمر ۵۸ برس تھی۔

خطیب بغدادی نے اپنی اسناد حضرت ''یحییٰ بن صالح ﷫'' تک پہنچا کر ذکر کیا، فرماتے ہیں' حضرت ''یحییٰ بن اکثم ﷫'' نے پوچھا: کیا تو نے حضرت ''مالک ﷫'' اور حضرت ''محمد بن حسن ﷫'' کو دیکھا ہے؟ ان میں سے زیادہ فقیہ کون تھا؟ میں نے کہا: حضرت ''محمد بن حسن ﷫'' حضرت ''مالک ﷫'' سے زیادہ فقیہ تھے۔

خطیب بغدادی ﷫ نے اپنی اسناد حضرت ''امام شافعی ﷫'' تک پہنچائی ہے اور بیان کیا ہے' اگر میں یہ کہوں کہ قرآن ''محمد'' کی لغت پر نازل ہوا تو بے جا نہ ہوگا۔ اور کہا' میں نے حضرت ''محمد بن حسن ﷫'' سے زیادہ سمجھدار کوئی شخص نہیں دیکھا، میں نے حضرت ''محمد بن حسن ﷫'' سے زیادہ ہلکی روح والا فربہ شخص نہیں دیکھا۔ میں نے حضرت ''محمد بن حسن ﷫'' سے زیادہ فصیح کوئی نہیں دیکھا، جب میں ان کو قرآن پڑھتے ہوئے دیکھتا تھا تو یوں لگتا تھا کہ قرآن اسی کی زبان میں نازل ہوا ہے۔

خطیب بغدادی ﷫ نے اپنی اسناد حضرت ''یحییٰ بن معین ﷫'' تک پہنچائی ہے، وہ بیان کرتے ہیں' میں نے حضرت ''محمد بن حسن ﷫'' سے جامع صغیر لکھی ہے اور یہی اسناد حضرت ''امام شافعی ﷫'' تک پہنچا کر بیان کیا ہے' میں نے حضرت ''محمد ﷫'' کی اتنی کتابیں اٹھائی ہیں' جن سے پورا اونٹ لاد دیا گیا۔

حضرت ''امام شافعی ﷫'' بیان کرتے ہیں: حضرت ''محمد بن حسن شیبانی ﷫'' جب کسی مسئلے کی تحقیق شروع کر دیتے تو یوں لگتا تھا کہ قرآن اسی مسئلے کے بارے میں نازل ہوا ہے۔ ایک حرف نہ آگے ہوتا نہ پیچھے۔

اسی اسناد کے ہمراہ مروی ہے' حضرت ''امام شافعی ﷫'' روایت کرتے ہیں' ان سے کوئی مسئلہ پوچھا گیا، انہوں نے جواب دے دیا۔ ان سے کہا گیا: اے ابو عبداللہ! فقہاء آپ کے مخالف ہیں۔ تو حضرت ''امام شافعی ﷫'' نے کہا: میں نے کبھی ایسا فقیہ نہیں دیکھا جس طرح کہ میں نے حضرت ''محمد بن حسن ﷫'' کو دیکھا ہے، یہ دل اور آنکھوں کو بھر دیتا تھا اور میں نے حضرت ''محمد بن حسن ﷫'' سے زیادہ ذہین و فطین کبھی کوئی انسان نہیں دیکھا۔

خطیب بغدادی ﷫ نے اپنی اسناد حضرت ''جعفر بن یاسین ﷫'' تک پہنچا کر بیان کیا ہے' وہ فرماتے ہیں' میں حضرت ''مزنی ﷫'' کے پاس تھا، اہل عراق میں سے ایک شخص نے ان سے پوچھا' آپ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ ﷫'' کے بارے میں کیا کہتے ہیں؟ انہوں نے کہا: وہ فقہاء کے سردار ہیں۔

اس نے پوچھا: حضرت ''ابو یوسف ﷫'' کے بارے میں کیا کہتے ہو؟

انہوں نے کہا: وہ سب سے زیادہ حدیث کی پیروی کرنے والے ہیں۔

اس نے پوچھا: حضرت ''محمد بن حسن ﷫'' کے بارے میں کیا کہتے ہو؟

انہوں نے کہا: سب سے زیادہ تفریعات وہی لاتے ہیں۔

اس نے پوچھا: حضرت ''زفر ﷫'' کے بارے میں کیا خیال ہے؟

انہوں نے کہا: حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ ﷫'' کا قیاس انہوں نے حاصل کیا ہے۔

خطیب بغدادی رحمۃ اللہ علیہ نے اپنی اسناد حضرت ''ابراہیم حربی رحمۃ اللہ علیہ'' تک پہنچا کر بیان کیا ہے' میں نے حضرت ''احمد بن حنبل رحمۃ اللہ علیہ'' سے پوچھا: یہ دقیق مسائل آپ نے کہاں سے سیکھے ہیں؟ انہوں نے کہا: حضرت ''محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' کی کتابوں سے۔

خطیب بغدادی رحمۃ اللہ علیہ نے اپنی اسناد حضرت ''امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ'' تک پہنچا کر یہ بیان کیا ہے' وہ فرماتے ہیں' میں نے جس سے بھی مناظرہ کیا ہے اس کا رنگ فق ہو گیا سوائے حضرت ''محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' کے۔

خطیب بغدادی رحمۃ اللہ علیہ نے اپنی اسناد حضرت ''ابورجاء قاضی رحمۃ اللہ علیہ'' تک پہنچا کر بیان کیا ہے' میں نے حضرت ''مخرمہ رحمۃ اللہ علیہ'' کو سنا ہے، ہم ان کو ابدال سمجھا کرتے تھے۔ وہ بیان کرتے ہیں' میں نے حضرت ''محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' کو خواب کے اندر دیکھا اور میں نے پوچھا: اے ابوعبداللہ! آپ کے ساتھ کیا معاملہ ہوا؟ انہوں نے فرمایا: میرے رب نے مجھے فرمایا: میں نے تجھے علم کا برتن اس لئے نہیں بنایا تھا کہ میں تجھے عذاب دینا چاہتا ہوں۔

میں نے پوچھا: حضرت ''ابویوسف رحمۃ اللہ علیہ'' کے ساتھ کیا ہوا؟ انہوں نے کہا: وہ مجھ سے بلند درجے میں ہیں۔

میں نے پوچھا: حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کا کیا بنا؟ انہوں نے کہا: وہ حضرت ''امام ابویوسف رحمۃ اللہ علیہ'' سے بھی زیادہ بلند درجے میں ہیں۔

حضرت ''امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں ''ولاء'' والی حدیث حضرت ''امام ابویوسف رحمۃ اللہ علیہ'' کے واسطے سے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کی ہے اور وہ حدیث اس کتاب کے باب الولاء میں گزر چکی ہے۔

(44) مُحَمَّدُ بْنُ الْمُظَفَّرِ بْنِ مُوْسٰی بْنِ عِیْسَی بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سَلْمَةَ بْنِ اِلْیَاسَ

وَهُوَ صَاحِبُ الْمُسْنَدِ الثَّالِثِ الَّذِیْ ذَکَرْنَاهُ فِیْ اَوَّلِ الْکِتَابِ (قَالَ الْحَافِظُ) اَبُوْ بَکْرِ الْخَطِیْبُ فِیْ تَارِیْخِهٖ ذَکَرَ لِیْ نَسَبَهٗ اَبُو الْقَاسِمِ الْاَزْهَرِیُّ وَعَلِیُّ بْنُ الْحَسَنِ التَّنُوْخِیُّ قَالَ اَمْلَا عَلَیْنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُظَفَّرِ اَبُو الْحُسَیْنِ الْحَافِظُ نَسَبَهٗ اِلٰی اِلْیَاسَ ثُمَّ قَالَ لَمْ اَجِدْ اَحَدًا ذَکَرَ نَسَبَهٗ غَیْرَ اِبْنِ بُرْهَانَ قَالَ اِبْنُ الْمُظَفَّرِ کَانَ اَبِیْ وَمَنْ قَبْلِهٖ مِنْ سَلَفِیْ مِنْ اَهْلِیْ سِرَّ مَنْ رَاٰی فَانْتَقَلَ اِلٰی بَغْدَادَ وَوُلِدْتُّ اَنَا فِیْهَا فِی الْمُحَرَّمِ سَنَةَ سِتٍّ وَّثَمَانِیْنَ وَاَوَّلُ سِمَاعِیْ فِی الْمُحَرَّمِ سَنَةَ ثَلَاثِ مِائَةٍ

(قَالَ) الْخَطِیْبُ سَمِعَ اِبْنَ الْمُظَفَّرِ بَیَانَ بْنِ اَحْمَدَ الدَّقَّاقِ وَاَبَا الْقَاسِمِ بْنِ زَکَرِیَّا وَاَحْمَدَ بْنَ عَبْدِ الْجَبَّارِ الصَّیْرِفِیَّ وَمُحَمَّدَ بْنَ مُحَمَّدِ بْنِ سُلَیْمَانِ الْبَاغَنْدِیْ وَحَامِدَ بْنَ مُحَمَّدِ بْنِ شُعَیْبِ الْبَلْخِیَّ وَالْهَیْثَمَ بْنَ خَلَفِ الدَّوْرِیَّ وَمُحَمَّدَ بْنَ جَرِیْرِ الطَّبَرِیَّ وَعَبْدَ اللّٰهِ بْنَ صَالِحِ الْبُخَارِیَّ وَیَحْیٰی بْنَ مُحَمَّدِ بْنِ صَاعِدٍ وَاَشْیَاخَهُمُ الْبَغْدَادِیِّیْنَ وَسَافَرَ الْکَثِیْرَ وَکَتَبَ عَنْ اَبِیْ عَرُوْبَةَ الْحُسَیْنِ بْنِ مُحَمَّدٍ وَعَنْ اَبِیْ جَعْفَرِ الطَّحَاوِیْ وَاَحْمَدِ بْنِ زَبَانَ وَعَلِیِّ بْنِ اَحْمَدَ بْنِ غَیْلَانَ بِمِصْرٍ قَالَ الْخَطِیْبُ وَکَانَ حَافِظًا صَادِقًا رَوٰی عَنْهُ اَبُو الْحَسَنِ الدَّارِقُطْنِیُّ وَاَبُوْ حَفْصِ بْنِ شَاهِیْنَ وَمَنْ بَعْدَهُمْ

(قَالَ) الْخَطِيْبُ قَالَ اَبُوْ بَكْرٍ الْبُرْقَانِيْ كَتَبَ الدَّارَقُطْنِيْ عَنِ الْحَافِظِ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُظَفَّرِ اَلْفَ حَدِيْثٍ، وَاَلْفَ حَدِيْثٍ وَاَلْفَ حَدِيْثٍ وَقَالَ حَدَّثَنِيْ مُحَمَّدُ بْنُ عُمَرَ بْنِ اِسْمَاعِيْلَ الْقَاضِيُّ قَالَ رَاَيْتُ اَبَا الْحَسَنِ الدَّارَقُطْنِيْ يَعْظِمُ اَبَا الْحَسَنِ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُظَفَّرِ وَيُجِلُّهُ وَلَا يَسْنَدُ حَدِيْثاً بِحَضْرَتِهِ وَقَدْ رَوٰى عَنْهُ فِيْ مَجْمُوْعِهِ اَشْيَاءَ كَثِيْرَةً

(قَالَ) الْخَطِيْبُ اِذَا ذَكَرْتُ مُحَمَّدَ بْنَ عُمَرَ اَخْبَارَ اِبْنِ الْمُظَفَّرِ فَقَالَ رَاَيْتُ مِنْ اُصُوْلِهِ فِي الْوَرَّاقِيْنَ شَيْئاً كَثِيْرًا فَسَاَلْتُ الْوَرَّاقَ فَقَالَ بَاعَنِيْ اِبْنُ الْمُظَفَّرِ مِنْ هٰذِهِ الْاُصُوْلِ ثَمَانِيْنَ رِطْلاً وَكَانَتْ كُلُّهَا عَنْ يَحْيَى بْنِ صَاعِدٍ وَقَدْ كَتَبَهَا اِبْنُ الْمُظَفَّرِ بِخَطِّهِ بِخَطٍّ دَقِيْقٍ فَجِئْتُ اِلَيْهِ وَسَاَلْتُهُ عَنْهَا فَقَالَ اَنَا بِعْتُهَا وَهٰذَا كَرَاهَةٌ اَنْ يَكْتُبَ عَنِّيْ حَدِيْثَ اِبْنِ صَاعِدٍ اَوْ كَمَا قَالَ

(ثُمَّ قَالَ الْخَطِيْبُ) اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَلِيٍّ الْمُحْتَسَبِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَبِي الْوَرَاسِ قَالَ كَانَ مُحَمَّدُ بْنُ الْمُظَفَّرِ الْحَافِظِ ثِقَةً مَاْمُوْناً حَسَنَ الْخَطِّ وَانْتَهٰى اِلَيْهِ عِلْمُ الْحَدِيْثِ فِيْ حِفْظِهِ وَعِلْمِهِ وَكَانَ قَدِيْماً يَنْتَقِيْ مِنَ الشُّيُوْخِ وَكَانَ مُقَدَّماً عِنْدَهُمْ

(قَالَ الْخَطِيْبُ) حَدَّثَنِيْ مُحَمَّدُ بْنُ عُمَرَ الدَّاوِدِيُّ قَالَ تُوُفِّيَ مُحَمَّدُ بْنُ الْمُظَفَّرِ اَبُوْ الْحَسَنِ الْحَافِظِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ فِيْ جِمَادِى الْاُوْلٰى سَنَةَ تِسْعٍ وَّسَبْعِيْنَ وَثَلَاثِ مِائَةٍ

(قَالَ الْخَطِيْبُ) حَدَّثَنِيْ اَبُو الْقَاسِمِ الْاَزْهَرِيُّ وَاَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْقَيْسِيُّ قَالَا تُوُفِّيَ الْحَافِظُ مُحَمَّدُ بْنُ الْمُظَفَّرِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ وَقَالَ الْاَزْهَرِيُّ فِيْ آخِرِ يَوْمِ الْجُمُعَةِ وَقَالَا جَمِيْعاً وَدُفِنَ يَوْمَ السَّبْتِ لِثَلَاثٍ وَقَالَ الْاَزْهَرِيُّ لِاَرْبَعٍ خَلَوْنَ مِنْ جُمَادَى الْاُوْلٰى سَنَةَ تِسْعٍ وَسَبْعِيْنَ وَثَلَاثِ مِائَةٍ وَقَالَ الْقَيْسِيُّ وَكَانَ ثِقَةً مَاْمُوْناً حَسَنَ الْحِفْظِ؟؟

(يَقُوْلُ) اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰهِ وَهٰذَا الْمُسْنَدُ الَّذِيْ جَمَعَهُ لِلْاِمَامِ اَبِيْ حَنِيْفَةَ وَهُوَ الْمُسْنَدُ الثَّالِثُ مِنْ مَسَانِيْدِ هٰذَا الْكِتَابِ يَدُلُّ عَلٰى نِهَايَتِهِ فِيْ عِلْمِ الْحَدِيْثِ وَحِفْظِهِ وَاِتْقَانِهِ وَعِلْمِهِ بِالْمُتُوْنِ وَالطُّرُقِ جَزَاهُ اللّٰهُ عَنِ الْاِسْلَامِ خَيْراً

[44]

حضرت ''محمد بن مظفر بن موسیٰ بن عیسیٰ بن محمد بن عبداللہ بن سلمہ بن الیاس ابوالحسین حافظ رحمۃ اللہ علیہ''

یہ تیسری مسند جمع کرنے والے ہیں، ہم نے کتاب کے آغاز میں ان کا ذکر کر دیا تھا۔ حافظ ابوبکر خطیب بغدادی نے اپنی تاریخ کے اندر ذکر کیا ہے' مجھے حضرت ''ابوالقاسم ازہری رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''علی بن حسن تنوخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے ان کا نسب بیان کیا تھا اور انہوں نے فرمایا: حضرت ''محمد بن مظفر ابوالحسین رحمۃ اللہ علیہ'' حافظ نے ہمیں ان کا نسب ''الیاس'' تک بیان کیا ہے، پھر فرمایا: میں نے کسی کو نہیں پایا کہ حضرت ''ابن برہان رحمۃ اللہ علیہ'' کے سوا کسی نے ان کا نسب بیان کیا ہو۔

حضرت ''ابن مظفر رحمۃ اللہ علیہ'' بیان کرتے ہیں: میرے والد اور ان سے پہلے میرے بزرگوں میں کچھ اہل راز لوگوں نے ان کی زیارت کی ہے، یہ بغداد منتقل ہو گئے تھے، میں ۸۶ ہجری کو وہاں پر پیدا ہوا تھا، میں نے ۱۰۳ ہجری میں محرم کے اندر سب سے پہلا سماع کیا۔

خطیب بیان کرتے ہیں: حضرت ''ابن مظفر رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''بیان بن احمد دقاق رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''ابو قاسم بن زکریا رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''احمد بن جبار صیرفی رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''محمد بن محمد بن سلیمان باغندی رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''حامد بن محمد بن شعیب بلخی رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''ہیثم بن خلف دوری رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''محمد بن جریر طبری رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''عبداللہ بن صالح بخاری رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''یحییٰ بن محمد بن صاعد رحمۃ اللہ علیہ''، اور بغداد سے تعلق رکھنے والے اشیاخ سے سماع کیا ہے اور بہت سارے سفر کئے ہیں، اور حضرت ''ابوعروبہ حسین بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''ابوجعفر طحاوی رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''احمد بن زبان علی بن احمد بن غیلان رحمۃ اللہ علیہ'' سے مصر کے اندر حدیث کی کتابت کی ہے۔

خطیب بغدادی رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں: یہ حافظ تھے، صادق تھے، حضرت ''ابوحسن دارقطنی رحمۃ اللہ علیہ'' نے ان سے روایت کی ہے، حضرت ''ابوحفص بن شاہین رحمۃ اللہ علیہ''، اور ان کے بعد والے محدثین نے ان سے روایت کی ہے۔

خطیب بیان کرتے ہیں: حضرت ''ابوبکر برقانی رحمۃ اللہ علیہ'' نے کہا ہے' حضرت ''دارقطنی رحمۃ اللہ علیہ'' نے، حضرت ''حافظ محمد بن مظفر رحمۃ اللہ علیہ'' سے ایک ہزار حدیث اور ایک ہزار حدیث اور ایک ہزار حدیث لکھی ہے اور فرمایا: مجھے حضرت ''محمد بن عمر بن اسماعیل قاضی رحمۃ اللہ علیہ'' نے کہا ہے' میں نے حضرت ''ابوالحسن دارقطنی رحمۃ اللہ علیہ'' کو دیکھا ہے، وہ حضرت ''ابوالحسن محمد بن مظفر رحمۃ اللہ علیہ'' کی بڑی تعظیم کیا کرتے تھے، ان کو بزرگ سمجھا کرتے تھے اور ان کی موجودگی میں کسی حدیث کی اسناد بیان نہیں کیا کرتے تھے اور انہوں نے اپنے مجموعہ میں ان سے بہت ساری روایت درج کی ہیں۔

خطیب بغدادی بیان کرتے ہیں: جب میں نے حضرت ''محمد بن عمر رحمۃ اللہ علیہ'' کو حضرت ''ابن مظفر رحمۃ اللہ علیہ'' کی اخبار ذکر کیں تو انہوں نے کہا: میں نے کاتبین میں ان کے اصولوں میں سے بہت ساری چیزیں دیکھی ہیں، میں نے ایک کاتب سے پوچھا، اس نے کہا: حضرت ''ابن مظفر رحمۃ اللہ علیہ'' نے یہ اصول مجھے ۸۰ رتل میں بیچے ہیں۔ یہ سب کے سب حضرت ''یحییٰ بن صاعد رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے تھے۔ اس کو حضرت ''ابن مظفر رحمۃ اللہ علیہ'' نے بڑے باریک خط میں لکھا تھا، میں ان کے پاس آیا اور ان سے ان کے بارے میں پوچھا، تو انہوں نے کہا: میں نے ان کو بیچ دیا تھا تا کہ میرے حوالے سے ''ابن صاعد رحمۃ اللہ علیہ'' کی حدیث کوئی نہ لکھے۔ یا جس طرح بھی انہوں نے بیان کیا ہے۔

خطیب بغدادی نے یہ بیان کیا ہے: ہمیں حضرت ''احمد بن علی المحتسب رحمۃ اللہ علیہ'' نے بیان کیا ہے، وہ بیان کرتے ہیں' حضرت ''محمد بن ابی الوراس رحمۃ اللہ علیہ'' نے بیان کیا ہے' حضرت ''محمد بن مظفر حافظ رحمۃ اللہ علیہ'' ثقہ تھے، مامون تھے اور اچھے خط والے تھے۔ حافظے کے حوالے سے اور جاننے کے حوالے سے علم حدیث ان تک ختم ہو جاتا ہے، یہ پرانے تھے اور شیوخ میں سے چنے ہوئے تھے، علمائے حدیث کے نزدیک مقدم ہوتے تھے۔

خطیب بغدادی رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' مجھے حضرت ''محمد بن عمر داؤدی رحمۃ اللہ علیہ'' نے بیان کیا ہے، وہ کہتے ہیں' حضرت ''محمد بن مظفر ابوالحسن رحمۃ اللہ علیہ'' حافظ جمعہ کے دن جمادی الاولیٰ کے مہینے میں سن ۳۷۹ ہجری میں فوت ہوئے۔

خطیب بغدادی رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں: حضرت ''ابوالقاسم ازہری رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''احمد بن محمد قیسی رحمۃ اللہ علیہ'' نے مجھے بتایا ہے، وہ دونوں بیان کرتے ہیں' حضرت ''حافظ محمد بن مظفر رحمۃ اللہ علیہ'' نے جمعہ کے دن انتقال کیا اور حضرت ''ازہری رحمۃ اللہ علیہ'' کہتے ہیں' جمعہ کے دن آخری وقت میں اور دونوں نے کہا ہے' ان کی تدفین تین یا چار جمادی الاولیٰ ۳۷۹ ہجری کو ہفتہ کے دن ہوئی اور حضرت ''قیسی رحمۃ اللہ علیہ'' کہتے ہیں' یہ ثقہ تھے، مامون تھے اور مضبوط حافظے والے تھے۔

اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: وہ مسند جس کو حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے لئے انہوں نے جمع کیا ہے یہ اس کتاب کی مسانید میں سے تیسری مسند ہے اور علم حدیث میں ان کی انتہاء پر دلالت کرتی ہے اور ان کے حافظے اور ان کے اتقان پر اور متون اور طرق پر ان کے علم پر دلالت کرتی ہے اللہ تعالیٰ اسلام کی طرف سے ان کو جزائے خیر عطا فرمائے۔

(45) مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْبَاقِیْ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ

بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ الرَّبِیْعِ بْنِ ثَابِتِ بْنِ وَهْبِ بْنِ سَحْقَةَ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ الْاَنْصَارِیْ اَحَدُ الثَّلَاثَةِ الَّذِیْنَ خَلَفُوْا عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ اَبُوْ بَكْرِ الْمَعْرُوْفُ بِقَاضِیْ مَارِسْتَانَ صَاحِبُ الْمُسْنَدِ الْخَامِسِ مِنْ مَسَانِيْدِ اَبِیْ حَنِيْفَةَ الَّذِیْ ذَكَرْنَاهُ فِیْ اَوَّلِ الْكِتَابِ ۔

(قَالَ الْحَافِظُ) ابْنُ النَّجَّارِ فِیْ تَارِیْخِهٖ الْمُذِیْلُ عَلٰى تَارِیْخِ الْخَطِیْبِ بَعْدَمَا ذَكَرَ نَسَبَهٗ كَمَا ذَكَرْنَاهُ هٰكَذَا رَاَیْتُ نَسَبَهٗ بِخَطِّ یَدِهٖ وَقَالَ بَكَّرَهٗ اَبُوْهُ فِیْ سِمَاعِ الْحَدِیْثِ فَسَمِعَ مِنْ اَبِیْ اِسْحَاقَ اِبْرَاهِیْمَ بْنِ عُمَرَ الْبَرْمَكِیِّ وَاَخِیْهِ اَبِی الْحَسَنِ عَلِیِّ بْنِ عُمَرَ وَاَبِیْ مُحَمَّدِ الْحَسَنِ بْنِ عَلِیِّ الْجَوْهَرِیِّ وَالْقَاضِیْ اَبِی الطَّیِّبِ الطِّبْرِیِّ وَاَبِیْ طَالِبِ الْعَشَارِیِّ وَاَبِی الْحَسَنِ عَلِیِّ بْنِ اِبْرَاهِیْمَ بْنِ عِیْسَى الْبَاقِلَانِیْ وَاَبِی الْقَاسِمِ عُمَرِ بْنِ الْحَسَنِ الْخَفَّافِ وَاَبِی الْحُسَیْنِ مُحَمَّدِ بْنِ اَحْمَدَ النَّرْسِیْ وَاَبِی الْحَسَنِ عَلِیِّ بْنِ الْحُسَیْنِ بْنِ غَالِبِ بْنِ الْمُبَارَكِ وَاَبِی الْحُسَیْنِ مُحَمَّدِ بْنِ اَحْمَدَ الْآبَنُوْسِیْ وَاَبِی الْحَسَنِ عَلِیِّ بْنِ اَبِیْ طَالِبِ الْمَكِّیِّ وَاَبِی الْفَضْلِ هِبَةِ اللّٰهِ بْنِ اَحْمَدَ بْنِ الْمَامُوْنِ قَالَ ابْنُ النَّجَّارِ فَهٰؤُلَاءِ تَفَرَّدَ بِالرِّوَایَةِ عَنْهُمْ قَالَ وَسَمِعَ اَیْضاً بِنَفْسِهٖ الْقَاضِیْ اَبَا یَعْلٰى بْنَ الْفَرَّاءِ وَاَبَا جَعْفَرِ ابْنَ الْمَسْلِمَةِ وَاَبَا الْحُسَیْنِ بْنِ الْمُهْتَدِیْ بِاللّٰهِ وَاَبَا عَلِیِّ الْوَشَاحِ وَاَبَا الْغَنَائِمِ بْنِ الْمُهَاجِرِ وَاَبَا مُحَمَّدِ الصُّرَیْفِیْنِیْ وَاَبَا الْحُسَیْنِ بْنِ النَّقُّوْرِ وَاَبَا الْقَاسِمِ عَلِیِّ بْنَ اَحْمَدَ بْنِ اَكْبَرِیْ وَعَبْدَ الْعَزِیْزِ بْنَ عَلِیِّ الْاَنْمَاطِیَّ وَعَبْدَ اللّٰهِ بْنَ الْحَسَنِ الْخَلَّالِ وَاَبَا الْمُظَفَّرِ هَنَادَ بْنَ اِبْرَاهِیْمَ النَّسَفِیَّ وَجَمَاعَةً كَثِیْرَةً وَتَفَقَّهَ فِیْ صِبَاهُ عَلَى الْقَاضِیْ اَبِیْ یَعْلٰى بْنِ الْفَرَّاءِ وَشَهِدَ عِنْدَ قَاضِی الْقُضَاةِ اَبِی الْحَسَنِ عَلِیِّ بْنِ مُحَمَّدِ الدَّامْغَانِیْ سَنَةَ اَرْبَعٍ وَتِسْعِیْنَ وَاَرْبَعِ مِائَةٍ فَقُبِلَ شَهَادَتُهٗ وَحَجَّ وَسَمِعَ بِمَكَّةَ اَبَا مَعْشَرٍ عَبْدَ الْكَرِیْمِ بْنَ عَبْدِ الصَّمَدِ الْمُقْرِیْ وَاَبَا

الحَسَنِ عَلِيّ بْنَ الْمُفَرِّجِ وَتَوَجَّهَ مِنْ مَكَّةَ اِلٰى مِصْرَ وَسَمِعَ بِهَا اَبَا اِسْحَاقِ اِبْرَاهِيْمِ ابْنَ سَعِيْدِ الْحَبَّالِ قَالَ الْحَافِظُ ابْنُ النَّجَّارِ وَكَانَ لَهُ اِجَازَةٌ مِنْ اَبِيْ الْقَاسِمِ عَلِيِّ بْنِ الْمُحْسِنِ التَّنُوْخِيْ وَاَبِي الْفَتْحِ بْنِ شَيْطًا وَاَبِيْ عَبْدِ اللّٰهِ الْقَضَاعِي الْمِصْرِيِّ صَاحِبِ الشِّهَابِ وَعُمَرَ حَتّٰى صَارَتِ الرِّحْلَةُ اِلَيْهِ

(يَقُوْلُ) اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰهِ وَقَدْ حَدَّثَنِيْ جَمَاعَةٌ مِنَ الْمَشَائِخِ بِمَكَّةَ وَمِصْرَ وَالشَّامِ وَالْعِرَاقِ عَنْ مَشَائِخِهِمْ عَنْهُ وَسَمِعْتُ جَزْءَ الْاَنْصَارِيِّ عَلٰى قَرِيْبٍ مِنْ عِشْرِيْنَ شَيْخاً بِالشَّامِ وَالْعِرَاقِ وَهُمْ رَوَوْهُ عَنْ مَشَائِخِهِمْ عَنِ الشَّيْخِ اَبِي بَكْرٍ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الْبَاقِيْ رَحِمَهُ اللّٰهُ وَهُوَ جَمَعَ مُسْنَداً لِاَبِيْ حَنِيْفَةَ رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰى عَلٰى مَا ذَكَرْنَاهُ فِيْ اَوَّلِ الْكِتَابِ

(قَالَ) الْحَافِظُ ابْنُ النَّجَّارِ وَقَدْ شَرَعَ فِيْ عِلْمِ الْفَرَائِضِ وَالْحِسَابِ وَالْهِنْدَسَةِ وَلَهُ فِيْهَا مُصَنَّفَاتٌ وَتَخْرِيْجَاتٌ وَمُؤَلَّفَاتٌ قَالَ وَحَدَّثَنِيْ عَنْهُ اَبُو الْفَرَجِ ابْنِ الْجَوْزِيْ وَعَبْدُ الْوَهَّابِ بْنِ عَلِيٍّ وَالْقَاضِيْ اَبُو الْفَتْحِ مُحَمَّدِ بْنِ اَحْمَدَ الْمَائِدَائِي الْوَاسِطِيُّ وَعَبْدُ الْعَزِيْزِ الْاَخْضَرُ وَعَبْدُ الْخَالِقِ بْنُ هِبَةِ اللّٰهِ بْنِ الْبُنْدَارِ وَاَبُوْ عَلِيِّ بْنُ الْقَاسِمِ بْنِ الْحَرِيْرِ، وَاَبُوْ طَاهِرِ بْنُ اَبِيْ الْقَاسِمِ بْنِ الْمَعْطُوْسِ وَسَعِيْدُ بْنُ مُحَمَّدِبْنِ عَطَّافٍ وَعُمَرُ ابْنُ مُحَمَّدِبْنِ طَبَرْزَدِ وَعَبْدُ الْمَلِكِ بْنِ مَوَاهِبِ السَّلَمِيْ وَاَبُو الْقَاسِمِ هِبَةُ اللّٰهِ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ الْمُظَفَّرِ السِّبْطِ وَعَبْدُ الْعَزِيْزِ بْنُ مَعَالِيْ بْنِ مَنْقِبَا فِيْ جَمَاعَةٍ كَثِيْرَةٍ

(رَوٰى) الْحَافِظُ ابْنُ النَّجَّارِ حَاكِياً عَنْ اَبِيْ سَعْدِ السَّمْعَانِيِّ فِيْ كَلَامٍ طَوِيْلٍ وَسَاَلْتُهُ يَعْنِي الْقَاضِيْ اَبَا بَكْرٍ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الْبَاقِيْ عَنْ مَوْلِدِهٖ فَقَالَ يَوْمَ الثُّلَاثَاءِ عَاشِرَ صَفَرَ سَنَةَ اِثْنَتَيْنِ وَاَرْبَعِيْنَ وَاَرْبَعِ مِائَةٍ بِالْكَرْخِ وَتُوُفِّيَ يَوْمَ الْاَرْبَعَاءِ وَقِيْلَ الثَّانِيْ مِنْ رَجَبٍ سَنَةَ خَمْسٍ وَّثَلَاثِيْنَ وَخَمْسِ مِائَةٍ وَصُلِّيَ عَلَيْهِ فِيْ جَامِعِ الْمَنْصُوْرِ وَدُفِنَ بِمَقَابِرِ بَابِ حَرْبٍ بِجَنْبِ وَالِدِهٖ وَاَوْصٰى اَنْ يُكْتَبَ عَلٰى لَوْحِ قَبْرِهٖ (قُلْ هُوَ نَبَاٌ عَظِيْمٌ اَنْتُمْ عَنْهُ مُعْرِضُوْنَ)

(قَالَ) الْحَافِظُ ابْنُ النَّجَّارِ وَكَانَتْ لَهُ عَاقِبَةٌ حَسَنَةٌ بَقِيَ ثَلَاثَةُ اَيَّامٍ لَا يَفْتُرُ عَنْ قِرَاءَةِ الْقُرْآنِ ثُمَّ تُوُفِّيَ رَحِمَهُ اللّٰهُ (قَالَ الْحَافِظُ) ابْنُ النَّجَّارِ حَاكِياً عَنْ خَطِّ اَبِي الْفَضْلِ بْنِ نَاصِرٍ اَنَّهُ آخِرُ مَنْ حَدَّثَ عَنْ اَبِيْ اِسْحَاقَ الْبَرْمَكِيْ وَاَبِي الْحَسَنِ الْبَاقِلَانِيْ وَاَبِي الْحَسَنِ الْبَرْمَكِيْ وَالْقَاضِيْ اَبِيْ الطَّيِّبِ الطَّبْرِيْ وَغَيْرِهِمْ مِنَ الشُّيُوْخِ قَالَ وَعُمُرُ اَرْبَعاً وَتِسْعِيْنَ سَنَةَ مُمْتِعاً بِسَمْعِهٖ وَبَصَرِهٖ وَسَائِرِ حَوَاسِهٖ

(يَقُوْلُ) اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰهِ وَقَدْ ذَكَرْتُ طَرِيْقَ اِسْنَادِيْ فِي الْمُسْنَدِ وَهُوَ الْخَامِسُ مِنْ هٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ

حضرت ''محمد بن عبدالباقی بن محمد بن عبداللہ رحمۃ اللہ علیہ''

ان کا نسب یہ ہے ''محمد بن محمد بن عبدالرحمٰن بن ربیع بن ثابت ابن وہب بن سحقہ بن حارث عبداللہ بن کعب بن مالک انصاری''

(یہ وہی حضرت ''کعب بن مالک انصاری رضی اللہ عنہ'' ہیں جوان تین صحابہ میں شامل ہیں جو رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ غزوۂ تبوک

میں شریک ہونے سے رہ گئے تھے)۔ان کی کنیت ''ابوبکر'' ہے، یہ مارستان کے قاضی کے نام سے مشہور تھے۔حضرت ''امام اعظم ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کی ان مسانید میں پانچویں مسند آپ کی ہے جن کا ذکر کتاب کے آغاز میں ہوا۔

حضرت ''حافظ ابن نجار رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ میں جو کہ خطیب بغدادی کی تاریخ کے ذیل میں لکھی گئی ہے، ان کا نسب جس طرح ہم نے بیان کیا ہے، اسی طرح نسب بیان کرنے کے بعد کہا' میں نے ان کے اپنے ہاتھ سے ان کا نسب لکھا ہوا دیکھا ہے اور فرمایا: ان کے والد نے ان کو بچپن سے ہی سماع حدیث میں لگا دیا تھا، انہوں نے حضرت ''ابواسحاق ابراہیم بن عمرو برمکی رحمۃ اللہ علیہ'' سے اور ان کے بھائی حضرت ''ابوالحسن علی بن عمر رحمۃ اللہ علیہ'' سے اور حضرت ''ابومحمد بن علی جوہری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، قاضی حضرت ''ابوطیب طبری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، حضرت ''ابوطالب عشاری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، حضرت ''ابوالحسن علی بن ابراہیم بن عیسیٰ باقلانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، حضرت ''ابوقاسم عمر بن حسن خفاف رحمۃ اللہ علیہ'' سے، حضرت ''ابوالحسین محمد بن احمد نرسی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، حضرت ''ابوالحسن علی بن حسین ابن غالب بن مبارک رحمۃ اللہ علیہ'' سے، حضرت ''ابوحسین بن محمد بن احمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے اور حضرت ''ابوالحسن علی بن ابی طالب مکی رحمۃ اللہ علیہ'' سے اور حضرت ''ابوالفضل ہبۃ اللہ بن احمد بن مامون رحمۃ اللہ علیہ'' سے سماع کیا ہے۔

حضرت ''ابن نجار رحمۃ اللہ علیہ'' بیان کرتے ہیں: یہ وہ لوگ ہیں کہ ان سے روایت کرنے میں یہ متفرد ہیں۔آپ فرماتے ہیں' اسی طرح بذاتِ خود انہوں نے حضرت ''قاضی ابویعلیٰ بن فراء رحمۃ اللہ علیہ'' سے بھی سماع کیا ہے، حضرت ''ابوجعفر بن مسلمہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، حضرت ''ابوالحسین بن مہتدی باللہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، حضرت ''ابوعلی الوشاح رحمۃ اللہ علیہ'' سے، حضرت ''ابولغنائم بن مہاجر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، حضرت ''ابومحمد صریفینی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، حضرت ''ابوالحسین بن نقور رحمۃ اللہ علیہ'' سے، حضرت ''ابوالقاسم علی بن احمد بن اکبری رحمۃ اللہ علیہ'' سے ،اور حضرت ''عبدالعزیز بن علی انماطی رحمۃ اللہ علیہ'' سے اور حضرت ''عبداللہ بن حسن خلال رحمۃ اللہ علیہ'' سے اور حضرت ''ابومظفر ہناد بن ابرہیم نسفی رحمۃ اللہ علیہ'' سے اور دیگر محدثین کی بہت بڑی جماعت سے سماع کیا ہے۔

انہوں نے اپنے شوق سے قاضی حضرت ''ابویعلیٰ بن فراء رحمۃ اللہ علیہ'' سے فقہ حاصل کی۔ یہ ۴۹۴ ہجری کو قاضی القضاۃ ابوالحسن علی بن محمد دامغانی رحمۃ اللہ علیہ'' کے پاس گئے تھے، انہوں نے ان کی شہادت کو قبول کیا تھا، انہوں نے حج کیا اور مکہ مکرمہ کے اندر حضرت ''ابومعشر عبدالکریم بن عبدالصمد مقری رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''ابوالحسن علی بن مفراء رحمۃ اللہ علیہ'' سے سماع کیا، پھر یہ مکہ سے مصر چلے گئے اور وہاں پر حضرت ''ابواسحاق ابراہیم بن سعید حبال رحمۃ اللہ علیہ'' سے سماع کیا ہے۔

حضرت ''حافظ ابن نجار رحمۃ اللہ علیہ'' بیان کرتے ہیں: ان کو حضرت ''ابوالقاسم علی بن محسن تنوخی رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''ابوالفتح بن شیطاء رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''ابوعبداللہ قاضی مصری رحمۃ اللہ علیہ'' (جو کہ صاحب شہاب ہیں اور جو حضرت ''شہاب رحمۃ اللہ علیہ'' کے اور حضرت ''عمر رحمۃ اللہ علیہ'' کے صاحب ہیں، ان) سے روایت کیا ہے اور ان کی طرف سفر کر کے بھی گئے ہیں۔

۞ اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: مجھے مکہ کے اندر اور مصر اور شام اور عراق میں بہت سارے مشائخ نے اپنے مشائخ کے حوالے سے بیان کیا ہے اور حضرت ''جزء الانصاری رحمۃ اللہ علیہ'' کو شام اور عراق میں بیس کے قریب مشائخ سے سنا ہے، یہ سب اپنے مشائخ کے حوالے سے حضرت ''شیخ ابوبکر محمد بن عبدالباقی رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں' انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابو

حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کی مسند جمع کی ہے جس طرح کہ ہم نے کتاب کے آغاز میں ذکر کر دیا ہے۔

حضرت ''حافظ ابن نجار رحمۃ اللہ علیہ'' کہتے ہیں: انہوں نے علمِ فرائض، علمِ حساب، علم ہندسہ میں محنت کی ہے اور اس حوالے سے ان کی تصانیف، تخریجات اور مولفات موجود ہیں۔

آپ بیان کرتے ہیں' مجھے ان سے حضرت ''ابو الفرج ابن جوزی رحمۃ اللہ علیہ'' نے، حضرت ''عبدالوہاب بن علی رحمۃ اللہ علیہ'' نے، حضرت ''قاضی ابوالفتح محمد بن احمد المائدائی واسطی رحمۃ اللہ علیہ'' نے، حضرت ''عبدالعزیز اخضر رحمۃ اللہ علیہ'' نے، حضرت ''عبدالخالق بن ہبۃ اللہ بن بندار رحمۃ اللہ علیہ'' نے، حضرت ''ابوعلی بن قاسم بن حریف رحمۃ اللہ علیہ'' نے، حضرت ''ابو طاہر بن ابوقاسم بن معطوس رحمۃ اللہ علیہ'' نے، حضرت ''سعید بن محمد بن عطاف رحمۃ اللہ علیہ'' نے، حضرت ''عمر بن محمد بن طبرزد رحمۃ اللہ علیہ'' نے، حضرت ''عبدالملک بن مواہب سلمی رحمۃ اللہ علیہ'' نے، حضرت ''ابوقاسم ہبۃ اللہ بن حسن بن مظفر سبط رحمۃ اللہ علیہ'' نے، اور حضرت ''عبدالعزیز بن معالی بن منقبا رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک جماعت میں حدیث بیان کی ہے۔

حضرت ''حافظ ابن نجار رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''ابوسعد سمعانی رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے طویل کلام کیا ہے اور اس کے اندر یہ بھی ذکر کیا ہے' میں نے ان سے یعنی حضرت ''قاضی ابوبکر محمد بن عبدالباقی رحمۃ اللہ علیہ'' سے ان کی پیدائش کے بارے میں پوچھا تو انہوں نے فرمایا: ۴۴۲ ہجری کو ماہِ صفر المظفر کی ۱۳ تاریخ کو مقام کرخ میں ان کی ولادت ہوئی اور ان کا انتقال بدھ کے دن ہوا اور ایک قول کے مطابق ۵۳۵ ہجری میں آپ کا انتقال ہوا ہے۔ جامع مسجد منصور میں ان کی نماز جنازہ پڑھائی گئی اور ان کو حرب کے قبرستان میں والدہ کے پہلو میں دفن کیا گیا۔ انہوں نے وصیت کی تھی کہ ان کی قبر کی تختی کے اوپر یہ آیت درج کی جائے:

قُلْ هُوَ نَبَؤٌا عَظِيْمٌ اَنْتُمْ عَنْهُ مُعْرِضُوْنَ

''تم فرماؤ وہ بڑی خبر ہے تم اس سے غفلت میں ہو''۔ (ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

حضرت ''حافظ ابن نجار رحمۃ اللہ علیہ'' کہتے ہیں: ان کی عاقبت بہت اچھی تھی، ان کی زندگی کے تین دن باقی بچے تھے تو یہ قرأت قرآن روک نہیں رہے تھے اور پھر ان کا انتقال ہو گیا۔

حضرت ''حافظ ابن نجار ابوالفضل بن نصر رحمۃ اللہ علیہ'' کے خط کے حوالے سے حکایت کرتے ہیں' یہ وہ آخری بزرگ ہیں جو حضرت ''ابواسحاق برمکی رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''ابوالحسن باقلانی رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''ابوالحسن برمکی رحمۃ اللہ علیہ''، اور حضرت ''قاضی ابوطیب طبری رحمۃ اللہ علیہ'' اور دیگر شیوخ کے حوالے سے روایت کرتے ہیں۔ آپ فرماتے ہیں: ان کی عمر ۹۴ برس تھی، ان کی سماعت بھی درست تھی اور بصارت بھی درست تھی اور تمام اعضاء درست کام کرتے تھے۔

❁ اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: میں نے جو مسانید جمع کی ہیں ان میں سے ان کی مسند میں اپنی اسناد ذکر کر دی ہے اور یہ ان میں پانچویں مسند ہے۔

فصلٌ فِیْ ذِکرِ مَنْ بعدِھِمْ مِنَ المشایخ رَحمہُ اللہُ

اس فصل میں ان کے بعد والے مشائخ کا ذکر ہے

(46)مُحَمَّدُبْنُ اِبْرَاھِیْمَ بْنِ یَحْیَی بْنِ اِسْحَاقِ بْنِ جَیَّادٍ اَبُوْ بَکْرِ الْمُقْرِیُ

قَالَ الْخَطِیْبُ فِیْ تَارِیْخِہٖ یُقَالُ اَنَّ اَصْلَہٗ مِنْ مَرْوِ الرَّوْذِ سَمِعَ مُسْلِمَ بْنِ اِبْرَاھِیْمِ وَاَبَا الْوَلِیْدِ الطَّیَالِسِیَّ وَاَبَا عَمْرَۃِ الْجُرْجَانِیَّ وَنَظْرَائَھُمْ وَرَوٰی عَنْہُ مُوْسَی بْنُ ھَارُوْنَ وَعَبْدُ اللّٰہِ ابْنُ مُحَمَّدٍ الْبَغَوِیُّ وَاَبُوْ عَبْدِ اللّٰہِ الْحَلِیْمِیُّ قَالَ تُوُفِّیَ سَنَۃَ تِسْعِیْنَ وَمِائَتَیْنِ

حضرت ''محمد بن ابراہیم بن یحیٰی بن اسحاق بن جیاد ابوبکر مقری رحمۃ اللہ علیہ''

خطیب بغدادی نے اپنی تاریخ کے اندر ذکر کیا ہے' کہا جاتا ہے' یہ مرو، روذ میں پیدا ہوئے تھے،انہوں نے حضرت ''مسلم بن ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''ابو ولید طیالسی رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''ابوعمرہ جرجانی رحمۃ اللہ علیہ'' اوران جیسے دیگر محدثین سے سماع کیا ہےاوران سے حضرت ''عبداللہ بن محمد بغوی رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''ابوعبداللہ حلیمی رحمۃ اللہ علیہ'' نے روایت کیا ہے اور آپ فرماتے ہیں:ان کا انتقال ۲۹۰ ہجری میں ہوا۔

****

(47)مُحَمَّدُبْنُ اِبْرَاھِیْمَ بْنِ اَحْمَدَ بْنِ صَالِحِ بْنِ دِیْنَارٍ اَلْبَغَوِیُّ اَبُوْ الْحَسَنِ

اَلْمَعْرُوْفُ بِابْنِ حُبَیْشٍ لِاَنَّ جَدَّہٗ اَحْمَدُ بْنُ صَالِحٍ یُلَقَّبُ حُبَیْشاً قَالَ الْخَطِیْبُ حَدَّثَ عَنْ مُحَمَّدِبْنِ شُجَاعِ الثَّلْجِیِّ وَعَبَّاسِ الدَّوْرِیِّ وَاِبْرَاھِیْمَ بْنِ عَبْدِ اللّٰہِ الْقَصَّارِ

رَوٰی عَنْہُ اَبُو الْحَسَنِ الدَّارِ قُطْنِیُ وَجَمَاعَۃٌ قَالَ الْخَطِیْبُ قَالَ وُلِدتُّ یَوْمَ الْجُمُعَۃِ لِتِسْعٍ بَقَیْنَ مِنْ شَعْبَانَ سَنَۃَ اِثْنَتَیْنِ وَخَمْسِیْنَ وَمِائَتَیْنِ قَالَ تُوُفِّیَ سَنَۃَ ثَمَانٍ وَّثَلاثِیْنَ وَثَلاثِ مِائَۃٍ رَحِمَہُ اللّٰہُ تَعَالٰی

حضرت ''محمد بن ابراہیم بن صالح بن دینار بغوی ابوالحسن رحمۃ اللہ علیہ''

یہ ''ابن حبیش'' کے نام سے مشہور ہیں، ان کے دادا حضرت ''احمد بن صالح رحمۃ اللہ علیہ'' کا لقب ''حبیش'' تھا۔خطیب بیان کرتے ہیں :انہوں نے حضرت ''محمد بن شجاع ثلجی رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''عباس دوری رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''ابراہیم بن عبداللہ قصار رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہےاوران سے حضرت ''ابوالحسن دارقطنی رحمۃ اللہ علیہ'' اور محدثین کی پوری ایک جماعت نے روایت کیا ہے۔

خطیب بغدادی رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' ان کی ولادت ۲۵۲ ہجری ۱۹ شعبان کو جمعہ کے دن ہوئی اور آپ فرماتے ہیں' ان کا انتقال ۳۳۸ ہجری میں ہوا۔

****

(48) مُحَمَّدُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ بْنِ زِيَادِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ اَبُوْ عَبْدِ اللّٰهِ الطَّيَالِسِيُّ الرَّازِيُّ

قَالَ الْخَطِيْبُ فِيْ تَارِيْخِهِ كَانَ جَوَّاداً حَدَّثَ بِبَغْدَادَ وَمَصِيْصَةَ وَطَرْسُوْسَ وَسَكَنَ قَرْيَةَ بَيْسِيْنَ وَعَمَرَ عُمْرًا طَوِيْلاً وَكَانَ يُحَدِّثُ عَنْ اِبْرَاهِيمَ بْنِ مُوْسَى الْفَرَّاءِ وَيَحْيَى بْنِ مَعِيْنٍ وَعُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ مُحَمَّدِ الْقَوَارِيْرِيِّ وَغَيْرِهِمْ قَالَ وَرَوٰى عَنْهُ يَحْيَى ابْنُ صَاعِدٍ وَمُكَرَّمُ بْنُ اَحْمَدَ الْقَاضِيْ وَاَبُوْ بَكْرِ بْنِ الْجَمَانِيْ فِيْ آخِرِيْنَ قَالَ الْخَطِيْبُ وَكَانَ حَيًّا سَنَةَ ثَلاثَ عَشَرَةَ وَثَلاثَ مِائَةٍ رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰى

حضرت ''محمد بن ابراہیم بن زیاد بن عبداللہ ابوعبداللہ طیالسی رازی رحمۃ اللہ علیہ''

خطیب بغدادی نے اپنی تاریخ میں ذکر کیا ہے' یہ بہت سخی تھے۔ انہوں نے بغداد کے اندر درسِ حدیث دیا، مصیصہ اور طرطوس میں درسِ حدیث دیا اور یاسین نامی بستی کے اندر رہائش پذیر رہے اور بڑی لمبی عمر پائی۔ یہ حضرت ''ابراہیم بن موسیٰ الفراء رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''یحییٰ بن معین رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''عبداللہ بن محمد القواریری رحمۃ اللہ علیہ'' اور دیگر محدثین سے روایت کیا کرتے تھے۔ آپ فرماتے ہیں' ان سے حضرت ''یحییٰ بن صاعد رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''مکرم بن احمد قاضی رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''ابوبکر جمانی رحمۃ اللہ علیہ'' نے روایت کی ہے اور یہ آخری محدثین میں سے ہیں۔ خطیب کہتے ہیں: یہ ۳۱۳ ہجری میں حیات تھے۔

---

(49) مُحَمَّدُ بْنُ الْوَلِيْدِ بْنُ اَبَانَ بْنِ حَيَّانِ اَبُو الْحَسَنِ الْعُقَيْلِيُّ الْمِصْرِيُّ

قَالَ الْخَطِيْبُ قَدِمَ بَغْدَادَ وَحَدَّثَ بِهَا عَنْ نُعَيْمِ بْنِ حَمَّادٍ وَهَانِئِ بْنِ الْمُتَوَكِّلِ وَهِشَامِ بْنِ عَمَّارٍ وَهِشَامِ ابْنِ خَالِدٍ وَرَوٰى عَنْهُ حُمَيْدُ بْنُ الرَّبِيْعِ اللَّخْمِيُ وَاَحْمَدُ بْنُ الْفَضْلِ بْنِ كَاتِبٍ وَاِسْمَاعِيْلُ بْنُ عَلِيِّ الْحَكِيْمِي سَمِعَ مُحَمَّدَ بْنَ الْحُسَيْنِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ اَبُوْ بَكْرِ الْاَخْرَسِ الْبَغْدَادِيَّ

(قَالَ الْخَطِيْبُ) فِيْ تَارِيْخِهِ سَمِعَ اَبَا مُسْلِمِ الْمَكِّيَّ وَاَبَا شُعَيْبِ الْحِرَانِيَّ وَاَحْمَدَ بْنَ يَحْيَى الْحِرَانِيَّ وَجَعْفَرَ بْنَ مُحَمَّدِ الْفَرْيَابِيَّ وَخَلْقاً مِنْ اَقْرَانِهِمْ وَكَانَ ثِقَةً صَدُوْقاً وَلَهُ تَصَانِيْفُ كَثِيْرَةٌ وَحَدَّثَ بِبَغْدَادَ قَبْلَ سَنَةَ ثَلاثِيْنَ وَثَلاثِ مِائَةٍ ثُمَّ انْتَقَلَ اِلٰى مَكَّةَ فَسَكَنَهَا حَتّٰى تُوُفِّيَ بِهَا فِيْ مُحَرَّمٍ سَنَةَ سِتِّيْنَ وَثَلاثَ مِائَةٍ رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰى

حضرت ''محمد بن ولید بن ابان بن حیان ابوالحسن عقیلی مصری رحمۃ اللہ علیہ''

خطیب بغدادی رحمۃ اللہ علیہ نے کہا ہے' یہ بغداد میں آئے اور وہاں پر حضرت ''نعیم بن حماد رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''ہانی بن متوکل رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''ام بن عمار رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''ہشام بن خالد رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے احادیث بیان کیں اور ان سے حضرت ''حمید بن ربیع لخمی رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''احمد بن فضل بن کاتب رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''اسماعیل بن علی حکیمی رحمۃ اللہ علیہ'' نے روایت کیا ہے۔ انہوں نے حضرت ''محمد بن حسین بن عبداللہ ابوبکر اخرس بغدادی رحمۃ اللہ علیہ'' سے سماع کیا ہے۔

خطیب بغدادی رحمۃ اللہ علیہ نے اپنی تاریخ میں ذکر کیا ہے انہوں نے حضرت ''ابومسلم کجی رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''ابوشعیب حرانی رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''احمد بن یحییٰ حرانی رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''جعفر بن محمد فریابی رحمۃ اللہ علیہ'' اوران کے معاصرین میں بہت سارے لوگوں سے روایت کیا ہے، یہ ثقہ تھے، صدوق تھے، ان کی بہت ساری تصانیف ہیں، انہوں نے ۳۳۰ ہجری سے پہلے بغدادشریف میں درس حدیث دیا، پھر یہ مکہ میں چلے گئے اور اپنی وفات تک وہیں پر رہے، آپ کی وفات ۳۶۰ ہجری میں ہوئی۔

(50) مُحَمَّدُبْنُ اَحْمَدِ بْنِ عِیْسٰی بْنِ عَبْدِكِ الرَّازِیْ رَحِمَهُ اللّٰهُ

قَالَ الْخَطِیْبُ فِیْ تَارِیْخِهٖ سَکَنَ بَغْدَادَ وَحَدَّثَ بِهَا عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اَیُّوْبَ الرَّازِیِّ وَعَمْرِو بْنِ تَمِیْمٍ وَحَدَّثَ عَنْهُ الدَّارُقُطْنِیْ قَالَ الْخَطِیْبُ وَکَانَ ثِقَةً تُوُفِّیَ فِیْ جُمَادَی الْاُوْلٰی سَنَةَ ثَمَانٍ وَاَرْبَعِیْنَ وَثَلَاثِ مِائَةٍ رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰی

حضرت ''محمد بن احمد بن عیسیٰ بن عبدک رازی رحمۃ اللہ علیہ''

خطیب بغدادی رحمۃ اللہ علیہ نے اپنی تاریخ کے اندرلکھا ہے یہ بغداد میں رہے اور وہاں پر انہوں نے حضرت ''محمد بن ایوب رازی رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''عمرو بن تمیم رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے حدیث بیان کی اور ان سے حضرت ''دارِقطنی رحمۃ اللہ علیہ'' نے روایت لی ہے ۔خطیب بغدادی کہتے ہیں' یہ ثقہ تھے، ان کا انتقال ۳۴۸ ہجری میں ماہِ جمادی الاولیٰ میں ہوا۔

(51) مَحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدِ بْنِ مُوْسٰی اَبُوْ بَکْرِ الْعَصْفَرِیْ

قَالَ الْخَطِیْبُ فِیْ تَارِیْخِهٖ سَمِعَ الْحَسَنَ بْنَ عَرْفَةَ وَسَعْدَانَ بْنَ نَصْرٍ وَاَحْمَدَ بْنَ مَنْصُوْرِ الرَّمَادِیْ وَرَوٰی عَنْهُ اَبُوْ اَحْمَدَ مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدِبْنِ اَحْمَدَ النَّیْسَابُوْرِیْ وَغَیْرُهٗ

حضرت ''محمد بن احمد بن موسیٰ ابوبکر عصفری رحمۃ اللہ علیہ''

خطیب بغدادی رحمۃ اللہ علیہ نے اپنی تاریخ کے اندر ذکر کیا ہے' انہوں حضرت ''حسن بن عرفہ رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''سعدان بن نصر رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''احمد بن منصور رمادی رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کی ہے۔اوران سے حضرت ''ابواحمد محمد بن محمد بن احمد نیشاپوری رحمۃ اللہ علیہ'' اور دیگر محدثین نے روایت کی ہے۔

(52) مُحَمَّدُبْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَامِدِ الْکِنْدِیُّ اَلْبُخَارِیُّ

قَالَ الْخَطِیْبُ فِیْ تَارِیْخِهٖ بِاِسْنَادِهٖ عَنْ مُحَمَّدِبْنِ سُلَیْمَانَ الْحَافِظِ الْبُخَارِیِّ اَنَّ مُحَمَّدَ بْنَ اَحْمَدِ بْنِ حَامِدِالْکِنْدِیْ اَلْبُخَارِیْ سَکَنَ بَغْدَادَ وَحَدَّثَ بِهَا فِیْ سَنَةِ ثَلَاثٍ وَّتِسْعِیْنَ وَمِائَتَیْنِ

حضرت ''محمد بن احمد بن حامد کندی بخاری رحمۃ اللہ علیہ''

خطیب بغدادی رحمۃ اللہ علیہ نے اپنی تاریخ میں اپنی اسناد کے ہمراہ حضرت ''محمد بن سلیمان حافظ بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے، حضرت ''محمد بن احمد بن حامد کندی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' یہ بغداد میں رہائش پذیر رہے، ۲۹۳ ہجری میں وہاں پر درسِ حدیث دیا۔

•••••••••••••••••••••

(53) مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ اَحْمَدَ اَبُو الْحَسَنِ الْبَزَّارُ اَلْمَعْرُوْفُ بِابْنِ زَرْقُوَيْهِ

قَالَ الْخَطِيْبُ فِيْ تَارِيْخِهٖ سَمِعَ اِسْمَاعِيْلَ بْنَ مُحَمَّدِ الصَّفَّارَ وَمُحَمَّدَ بْنَ عَمْرِو الرَّوَّادَ وَاَبَا الْعَبَّاسِ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْعَسْكَرِيْ قَالَ الْخَطِيْبُ وَكَتَبْتُ عَنْهُ وَهُوَ اَوَّلُ شَيْخٍ كَتَبْتُ عَنْهُ اِمْلَاءً قَالَ وَكَانَ وَفَاتُهُ سَنَةَ اِثْنَتَيْ عَشَرَةَ وَاَرْبَعِ مِائَةٍ

حضرت ''محمد بن احمد بن محمد بن احمد ابوحسن بزار المعروف ابن زرقویہ رحمۃ اللہ علیہ''

خطیب بغدادی رحمۃ اللہ علیہ نے اپنی تاریخ میں ذکر کیا ہے، انہوں نے حضرت ''اسماعیل بن محمد صفار رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''محمد بن عمرو رواد رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''ابوالعباس عبداللہ بن عبدالرحمٰن عسکری رحمۃ اللہ علیہ'' سے سماع کیا ہے۔

خطیب کہتے ہیں، میں نے ان سے احادیث لکھی ہیں، یہ پہلے شیخ ہیں، جن سے میں نے احادیث املاء کی ہیں۔ آپ فرماتے ہیں، ان کی وفات ۴۱۲ ہجری میں ہوئی۔

•••••••••••••••••••••

(54) مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ الصَّمَدِ الْمُهْتَدِيْ بِاللّٰهِ

اَلْخَطِيْبُ بِجَامِعِ الْمَنْصُوْرِ قَالَ الْخَطِيْبُ فِيْ تَارِيْخِهٖ كَتَبْتُ عَنْهُ وَسَاَلْتُهُ عَنْ مَوْلِدِهٖ فَقَالَ فِيْ سَنَةِ اَرْبَعٍ وَثَمَانِيْنَ وَثَلَاثِ مِائَةٍ رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰى

حضرت ''محمد بن احمد بن محمد بن عبداللہ بن عبدالصمد مہتدی باللہ رحمۃ اللہ علیہ''

یہ جامع مسجد منصور کے خطیب تھے۔ خطیب بغدادی رحمۃ اللہ علیہ نے اپنی تاریخ میں لکھا ہے، میں نے ان سے احادیث لکھی بھی ہیں اور میں نے ان سے ان کی ولادت کے بارے میں پوچھا تو انہوں نے کہا: ان کی ولادت ۳۸۴ ہجری میں ہوئی۔

•••••••••••••••••••••

(55) مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ اَبِي الْعَوَامِ بْنِ يَزِيْدِ بْنِ دِيْنَارٍ اَبُوْ بَكْرِ الرَّيَاحِي التَّمِيْمِيْ

قَالَ الْخَطِيْبُ فِيْ تَارِيْخِهٖ سَمِعَ يَزِيْدَ بْنَ هَارُوْنَ وَعَبْدَ الْوَهَابِ بْنَ عَطَاءٍ وَرَوٰى عَنْهُ اَبُو الْعَبَّاسِ بْنُ عُقْدَةَ الْكُوْفِيْ وَالْقَاضِيْ اَبُوْ عَبْدِ اللّٰهِ الْمَحَامِلِيْ قَالَ تُوُفِّيَ سَنَةَ سِتٍّ وَتِسْعِيْنَ وَمِائَتَيْنِ رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰى

حضرت ''محمد بن احمد بن ابوالعوام بن یزید بن دینار ابوبکر ریاحی تمیمی رحمۃ اللہ علیہ''

خطیب بغدادی رحمۃ اللہ علیہ نے اپنی تاریخ میں لکھا ہے' انہوں نے حضرت ''یزید بن ہارون رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''عبدالوہاب بن عطاء رحمۃ اللہ علیہ'' سے سماع کیا ہے اور ان سے حضرت ''ابوالعباس بن عقدہ کوفی رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''قاضی ابوعبداللہ محاملی رحمۃ اللہ علیہ'' نے روایت کی ہے۔ آپ فرماتے ہیں' ان کا انتقال ۲۹۶ ہجری میں ہوا۔

---

(56) مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ صَاعِدٍ قَاضِیُ قُضَاۃ نَیْسَابُوْر

قَالَ الْحَافِظُ ابْنُ النَّجَّارِ فِیْ تَارِیْخِہٖ ھُوَ اَبُوْ سَعِیْدِ بْنِ اَبِیْ نَصْرِ الصَّاعِدِیُ سَمِعَ اَبَاہُ اَبَا نَصْرٍ وَعَمَّہُ اَبَا سَعِیْدٍ یَحْیٰی بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ صَاعِدٍ وَرَوٰی عَنْہُ مِنْ اَھْلِ بَغْدَادَ عَبْدُ الْوَھَّابِ بْنُ الْمُبَارِکِ الْاَنْمَاطِیُّ وَاَبُو الْفَضْلِ عَبْدُ الْمَلِکِ بْنُ عَلِیِّ بْنِ یُوْسُفَ وَمُحَمَّدُ بْنُ نَاصِرٍ قَدِمَ حَاجّاً سَنَۃَ ثَلاثٍ وَّخَمْسِ مِائَۃٍ وَتُوُفِّیَ بِنَیْسَابُوْر سَنَۃَ سَبْعٍ وَعِشْرِیْنَ وَخَمْسِ مِئَۃٍ

حضرت ''محمد بن احمد بن محمد بن صاعد رحمۃ اللہ علیہ''

یہ نیشاپور کے قاضی القضاۃ تھے، حافظ ابن نجار نے اپنی تاریخ میں لکھا ہے' یہ حضرت ''ابوسعید بن ابونصر صاعدی رحمۃ اللہ علیہ'' ہیں ،انہوں نے حضرت ''ابونصر رحمۃ اللہ علیہ'' اور ان کے چچا حضرت ''ابوسعید یحییٰ بن محمد بن صاعد رحمۃ اللہ علیہ'' سے سماع کیا ہے۔ ان سے اہلِ بغداد میں سے حضرت ''عبدالوہاب بن مبارک انماطی رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''ابوالفضل عبدالملک بن علی بن یوسف رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''محمد بن ناصر رحمۃ اللہ علیہ'' نے روایت کیا ہے، پھر یہ ۵۰۳ ہجری میں حج کرنے کے لئے تشریف لے گئے اور ۵۲۷ ہجری کو نیشاپور میں آپ کا انتقال ہوگیا۔

---

(57) مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ یَعْقُوْبَ بْنِ شَبَّۃَ بْنِ الصَّلْتِ

سَمِعَ جَدَّہٗ یَعْقُوْبَ وَمُحَمَّدَ بْنَ شُجَاعِ الثَّلْجِیَّ وَرَوٰی عَنْہُ طَلْحَۃُ بْنُ مُحَمَّدِبْنِ جَعْفَرِ الشَّاھِدُ کَذَا ذَکَرَہُ الْخَطِیْبُ فِیْ تَارِیْخِہٖ فَقَالَ تُوُفِّیَ سَنَۃَ اِثْنَتَیْنِ وَثَلاثِیْنَ وَثَلاثِ مِائَۃٍ

حضرت ''محمد بن احمد بن یعقوب بن شبہ بن صلت رحمۃ اللہ علیہ''

انہوں نے اپنے دادا حضرت ''یعقوب رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''محمد بن شجاع ثلجی رحمۃ اللہ علیہ'' سے سماع کیا ہے۔ ان سے حضرت ''طلحہ بن محمد بن جعفر شاہد رحمۃ اللہ علیہ'' نے روایت کی ہے۔

خطیب بغدادی رحمۃ اللہ علیہ نے اپنی تاریخ کے اندر اسی طرح ذکر کیا ہے اور کہا ہے' ان کا انتقال ۳۳۲ ہجری میں ہوا۔

---

(58)مُحَمَّدُبْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَمَّادٍ اَبُو الْعَبَّاسِ الْاَثْرَمُ الْمُقْرِیُ

قَالَ الْخَطِیْبُ فِیْ تَارِیْخِہٖ سَمِعَ الْحَسَنَ بْنَ عَرْفَۃَ وَحُمَیْدَ بْنَ الرَّبِیْعِ وَعَمْرَو بْنَ شَبَّۃَ وَغَیْرَھُمْ قَالَ وَحَدَّثَ عَنْہُ مُحَمَّدُ بْنُ الْمُظَفَّرِ الْحَافِظُ وَاَحْمَدُ بْنُ حَازِمِ بْنِ شَاذَانِ وَاَبُوْ الْحَسَنِ الدَّارِقُطْنِیْ قَالَ وَتُوُفِّیَ الْاَثْرَمُ سَنَۃَ سِتٍّ وَّثَلَاثِیْنَ وَثَلَاثِ مِائَۃٍ رَحِمَہُ اللّٰہُ تَعَالٰی

(۵۸)محمد بن احمد بن حماد ابوالعباس اثرم مقری رحمۃ اللہ علیہ

خطیب بغدادی رحمۃ اللہ علیہ نے اپنی تاریخ میں ذکر کیا ہے انہوں نے حضرت ''حسن بن عرفہ رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''حمید بن ربیع رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''عمرو بن شبہ رحمۃ اللہ علیہ'' اور دیگر محدثین سے سماع کیا ہے۔آپ فرماتے ہیں: ان سے حضرت ''محمد بن مظفر الحافظ رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''احمد بن حازم بن شاذان رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''ابوالحسن دارقطنی رحمۃ اللہ علیہ'' نے روایت کیا ہے۔آپ فرماتے ہیں کہ حضرت ''اثرم رحمۃ اللہ علیہ'' کا انتقال ۳۳۶ ہجری میں ہوا۔

•••••••••••••••••••••••

(59)مُحَمَّدُبْنُ اِسْحَاقِ بْنِ اِبْرَاھِیْمَ بْنِ مَخْلَدِ بْنِ اِبْرَاھِیْمَ

الْمَعْرُوْفُ اَبُوْہُ بِابْنِ رَاھَوَیْہِ وُلِدَ بِمَرْوٍ وَنَشَاَ بِنَیْسَابُوْر قَالَ الْخَطِیْبُ فِیْ تَارِیْخِہٖ کَتَبْتُ بِبِلَادِ خُرَاسَانِ وَالْعِرَاقِ وَالْحِجَازِ وَالشَّامِ وَمِصْرٍ وَسَمِعَ اَبَاہُ اِسْحَاقَ بْنَ رَاھَوَیْہِ وَعَلِیَّ بْنَ حَجَرٍ وَاَحْمَدَ بْنَ حَنْبَلٍ وَعَلِیَّ بْنِ الْمَدِیْنِیْ وَجَمَاعَۃً رَضِیَ اللّٰہُ عَنْھُمْ قَالَ الْخَطِیْبُ قَتَلَہُ الْقَرَامِطَۃُ مَرْجِعَہُ مِنَ الْحَجِّ سَنَۃَ اَرْبَعٍ وَتِسْعِیْنَ وَمِائَتَیْنِ رَحِمَہُ اللّٰہُ تَعَالٰی

(یقُوْلُ) اَضْعَفُ عِبَادِ اللہِ ھوَ مِمَّنْ یرْوِی وَیُرْوٰی عنہُ فیْ ھٰذِہِ المسَانِیدِ

حضرت ''محمد بن اسحاق بن ابراہیم بن مخلد بن ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ''

ان کے والد ''ابن راہویہ'' کے نام سے مشہور تھے،ان کی ولادت ''مرو'' میں ہوئی اور ان کی پرورش نیشاپور میں ہوئی۔

خطیب بغدادی نے اپنی تاریخ کے اندر ذکر کیا ہے انہوں نے خراسان،عراق،حجاز اور شام اور مصر کے علاقوں میں حدیث لکھی ہے اور حضرت ''ابو اسحاق بن راہویہ رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''علی بن حجر رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''احمد بن حنبل رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''علی بن مدینی رحمۃ اللہ علیہ'' اور محدثین کی ایک پوری جماعت سے سماع کیا ہے۔

خطیب بغدادی رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں جب یہ ۲۹۴ ہجری حج سے واپس آ رہے تھے تو راستے میں قرامطہ نے ان کو شہید کر دیا تھا۔

✿ اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: یہ ان لوگوں میں سے ہیں جن کی روایت کی ہوئی اور جن سے روایت کی ہوئی احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔

•••••••••••••••••••••••

(60)مُحَمَّدُبْنُ اِسْحَاقِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عِیْسٰی اَبُوْ بَکْرِ التَّمَّارُ

یُعْرَفُ بِابْنِ حَضْرُوْن وَقِیْلَ بِابْنِ اَبِیْ حَضْرُوْنَ قَالَ الْخَطِیْبُ فِیْ تَارِیْخِهٖ حَدَّثَ عَنْ عَلِیِّ بْنِ حَارِثِ الْمُوْصَلِیْ وَعَبَّاسُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ رَوٰی عَنْهُ مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ سُلَیْمَانَ الْبَزَّارِ قَالَ الْخَطِیْبُ تُوُفِّیَ آخِرَ ذِی الْحَجَّةِ سَنَةَ ثَلَاثٍ وَّثَلَاثِیْنَ وَثَلَاثِ مِائَةٍ وَکَانَ ثِقَةً

حضرت ''محمد بن اسحاق بن محمد بن عیسیٰ ابوبکر تمار رحمۃ اللہ علیہ''

یہ ''ابن حضرون'' کے نام سے مشہور تھے، اور ایک قول کے مطابق ''ابن ابی حضرون'' کے نام مشہور تھے۔

خطیب بغدادی رحمۃ اللہ علیہ نے اپنی تاریخ کے اندر ذکر کیا ہے' انہوں حضرت ''علی بن حارث موصلی رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''عباس بن عبداللہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے حدیث بیان کی ہے اور ان سے حضرت ''محمد بن حسن بن سلیمان بزار رحمۃ اللہ علیہ'' نے روایت کیا ہے۔

خطیب بغدادی رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں: ان کا انتقال ۳۳۳ ہجری ذی الحجہ کے آخر میں ہوا۔ اور یہ ثقہ تھے۔

---

(61)مُحَمَّدُبْنُ اِسْحَاقَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ اِسْحَاقِ بْنِ عِیْسَی بْنِ الطَّارِقِ اَبُوْ بَکْرِ الْقَطِیْعِیُّ اَلنَّاقِدُ

قَالَ الْخَطِیْبُ فِیْ تَارِیْخِهٖ سَمِعَ مُحَمَّدَ بْنَ سُلَیْمَانَ الْبَاغَنْدِیَّ وَاَبَا بَکْرِ بْنَ اَبِیْ دَاوٗدَ السِّجِسْتَانِیَّ وَعَبْدَ اللّٰهِ بْنَ مُحَمَّدِ الْبَغَوِیَّ وَیَحْیٰی بْنَ مُحَمَّدِ بْنِ صَاعِدٍ وَجَمَاعَةً قَالَ تُوُفِّیَ سَنَةَ ثَمَانٍ وَّسَبْعِیْنَ وَثَلَاثِ مِائَةٍ رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰی

حضرت ''محمد بن اسحاق بن محمد بن اسحاق بن عیسی بن طارق ابوبکر قطیعی ناقد رحمۃ اللہ علیہ''

خطیب بغدادی رحمۃ اللہ علیہ نے اپنی تاریخ کے اندر ذکر کیا ہے' انہوں نے حضرت ''محمد بن سلیمان باغندی رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''ابوبکر بن ابوداؤد سجستانی رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''عبداللہ بن محمد بن بغوی رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''یحییٰ بن محمد بن صاعد رحمۃ اللہ علیہ'' اور محدثین کی پوری ایک جماعت سے سماع کیا ہے۔ آپ فرماتے ہیں' ان کا انتقال ۳۷۸ ہجری میں ہوا۔

---

(62)مُحَمَّدُبْنُ اِسْمَاعِیْلِ بْنِ اِبْرَاهِیْمِ بْنِ الْمُغِیْرَةِ الْجُعْفِیُّ الْبُخَارِیُّ صَاحِبُ الصَّحِیْحِ

قَالَ الْخَطِیْبُ فِیْ تَارِیْخِهٖ بَعْدَمَا ذَکَرَ تَرْجَمَتَهٗ وَبَالَغَ فِیْهَا تُوُفِّیَ اَبُوْ عَبْدِ اللّٰهِ لَیْلَةَ السَّبْتِ لَیْلَةَ الْفِطْرِ سَنَةَ سِتٍّ وَّخَمْسِیْنَ وَمِائَتَیْنِ رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰی

حضرت ''محمد بن اسماعیل بن ابراہیم بن مغیرہ جعفی بخاری رحمۃ اللہ علیہ''

انہوں نے صحیح بخاری لکھی ہے، خطیب بغدادی رحمۃ اللہ علیہ نے اپنی تاریخ کے اندر ان کا ترجمہ ذکر کرنے کے بعد اور ان کے بارے میں بہت مبالغہ کرنے کے بعد کہا ہے' حضرت ''ابوعبداللہ رحمۃ اللہ علیہ'' کا انتقال ۱۵۶ ہجری بروز ہفتہ عید الفطر کی رات ہوا۔

(63) مُحَمَّدُ بْنُ اِدْرِيْسَ بْنِ الْعَبَّاس

بْنِ عُثْمَانِ بْنِ شَافِعِ بْنِ السَّائِبِ بْنِ عُبَيْدِ بْنِ عَبْدِ يَزِيْدِ بْنِ هَاشِمِ بْنِ الْمُطَّلِبِ بْنِ عَبْدِ مَنَافٍ اَبُوْ عَبْدِ اللّٰهِ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللّٰهُ وَرَضِيَ عَنْهُ فَضَائِلُهُ اَجَلُّ مِنْ اَنْ تُحْصٰى وَهُوَ مُسْتَغْنٍ عَنِ التَّعْرِيْفِ قَالَ الْحَافِظُ فِيْ تَارِيْخِهٖ وُلِدَ سَنَةَ خَمْسِيْنَ وَمِائَةٍ وَمَاتَ فِيْ آخِرِ يَوْمٍ مِنْ رَجَبٍ سَنَةَ اَرْبَعٍ وَمِائَتَيْنِ وَعَاشَ اَرْبَعاً وَخَمْسِيْنَ سَنَةً

حضرت ''امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ''

ان کا نسب یوں ہے ''محمد بن ادریس بن عباس بن عثمان بن شافع بن سائب بن عبید بن عبد بن یزید بن ہاشم بن مطلب بن عبدمناف ابوعبداللہ شافعی رحمۃ اللہ علیہ'' ان کے فضائل شمار سے باہر ہیں اور یہ تعریف سے بے نیاز ہیں۔

خطیب بغدادی رحمۃ اللہ علیہ نے اپنی تاریخ میں ذکر کیا ہے' حضرت ''امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ'' کی ولادت ۱۵۰ ہجری میں ہوئی اور ۲۰۴ ہجری ماہِ رجب کے آخر میں ان کا انتقال ہوا ان کی عمر ۵۴ برس تھی۔

(64) مُحَمَّدُ بْنُ بُكَيْرِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ بُكَيْرِ بْنِ وَاصِلٍ اَبُوْ الْحُسَيْنِ الْحَضْرَمِيُّ

قَالَ الْخَطِيْبُ سَمِعَ مُحَمَّدَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُثْمَانَ الْمُوْصِلِيَّ وَمُحَمَّدَ بْنَ مَرْثَدٍ الْمُحَارِبِيَّ قَالَ الْخَطِيْبُ مَاتَ فِيْ شَوَّالَ سَنَةَ اِثْنَتَيْنِ وَمِائَتَيْنِ رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰى

حضرت ''محمد بن بکیر بن محمد بن بکیر بن واصل ابوالحسن حضرمی رحمۃ اللہ علیہ''

خطیب بغدادی رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں' انہوں نے حضرت ''محمد بن عبداللہ بن عثمان موصلی رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت'' محمد بن مرثد محاربی رحمۃ اللہ علیہ'' سے سماع کیا ہے۔

خطیب بغدادی رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں' ان کا انتقال ۲۰۲ ہجری ماہِ شوال میں ہوا۔

(65) مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ عَلِيِّ بْنِ حَامِدِ الْبُخَارِيُّ اَبُوْ بَكْرٍ

قَالَ الْخَطِيْبُ فِيْ تَارِيْخِهٖ قَدِمَ بَغْدَادَ حَاجّاً سَنَةَ تِسْعٍ وَّثَلَاثِ مِائَةٍ وَحَدَّثَ بِهَا (عَنْ) عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ يَحْيَى السَّرْخَسِيِّ رَوٰى عَنْهُ عَلِيُّ بْنُ عُمَرَ بْنِ مُحَمَّدٍ السُّكَّرِيُّ رَوٰى عَنْهُ الْخَطِيْبُ حَدَّثَنَا (عَنْ) جَدِّهٖ (عَنْ) اَبِيْ بَكْرٍ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَسَنِ بْنِ عَلِيِّ بْنِ حَامِدِ الْبُخَارِيُّ (عَنِ) الْحُسَيْنِ ابْنِ الْمُبَارَكِ (عَنْ) اِسْمَاعِيْلَ بْنِ عَيَّاشٍ (عَنْ) اَبِيْ حَنِيْفَةَ (عَنْ) اَبِيْ عَطِيَّةَ الْعَوْفِيْ (عَنْ) اَبِيْ سَعِيْدِ الْخُدَرِيِّ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ اَنَّهٗ قَالَ مَنْ كَذَبَ عَلَيَّ مُتَعَمِّداً فَلْيَتَبَوَّاْ مَقْعَدَهٗ مِنَ النَّارِ

حضرت ''محمد بن حسن بن علی بن حامد بخاری ابوبکر رحمۃ اللہ علیہ''

خطیب بغدادی رحمۃ اللہ علیہ نے اپنی تاریخ کے اندر ذکر کیا ہے' یہ ۳۰۹ ہجری کو حج کرنے کے لئے روانہ ہوئے تو بغداد آئے اور وہاں پر حضرت ''عبداللہ بن یحییٰ سرخسی رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے احادیث بیان کیں۔ان سے حضرت ''علی بن عمر بن محمد سکری رحمۃ اللہ علیہ'' نے روایت کی ہے۔

انہیں سے خطیب روایت کرتے ہیں' وہ اپنے دادا سے روایت کرتے ہیں' وہ حضرت ''ابوبکر بن محمد بن حسن بن علی بن حامد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''حسین بن مبارک رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''اسماعیل بن عیاش رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''امام اعظم ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابوعطیہ عوفی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جس نے میرے بارے میں جان بوجھ کر جھوٹ بولا وہ اپنا ٹھکانہ جہنم بنا لے۔

(66) مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ الْفَرَجِ اَبُوْ بَكْرِ الْمُقْرِئُ الْمُؤَذِّنُ الْاَنْبَارِیُّ

سَكَنَ بَغْدَادَ وَقَالَ الْخَطِيْبُ فِیْ تَارِيْخِهٖ حَدَّثَ بِهَا (عَنْ) اَحْمَدَ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ النَّرْسِیِّ وَعَبْدِ اللّٰهِ ابْنِ الْحَسَنِ الْهَاشِمِیِّ وَجَمَاعَةٌ سَمَّاهُمْ قَالَ وَرَوٰى عَنْهُ مُحَمَّدُ بْنُ اِسْمَاعِيْلَ الْوَرَّاقُ وَعَلِیُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَلْوَيَهِ الْجَوْهَرِیُّ وَجَمَاعَةٌ رَحِمَهُمُ اللّٰهُ تَعَالٰی

حضرت ''محمد بن حسن بن فرج ابوبکر مقری مؤذن انباری رحمۃ اللہ علیہ''

یہ بغداد میں رہائش پذیر رہے، خطیب بغدادی رحمۃ اللہ علیہ نے اپنی تاریخ کے اندر ذکر کیا ہے، وہاں پر انہوں نے حضرت ''احمد بن عبیداللہ نرسی رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''عبیداللہ بن حسن ہاشمی رحمۃ اللہ علیہ'' اور ایک جماعت سے احادیث روایت کی ہیں۔ان سے حضرت ''محمد بن اسماعیل بن وراق رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''علی بن محمد بن علویہ جوہری رحمۃ اللہ علیہ'' اور پوری ایک جماعت نے روایت کیا ہے۔

(67) مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ عَلِیِّ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عِيْسٰى بْنِ يَقْطِيْنِ الْيَقْطِيْنِیُّ

قَالَ الْبُخَارِیُّ فِیْ تَارِيْخِهٖ سَمِعَ اَبَا خَلِيْفَةَ الْفَضْلِ بْنِ الْحُبَّابِ الْجُمَحِیِّ وَالْحُسَيْنَ بْنَ عُمَرَ بْنِ اَبِی الْاَحْوَصِ الْكُوْفِیَّ وَاَبَا يَعْلٰى اَحْمَدَ بْنِ عَلِیِّ الْمُوْصِلِیَّ وَجَمَاعَةً سَمَّاهُمْ قَالَ وَقَدْ كَانَ سَافَرَ وَكَتَبَ بِالْجَزِيْرَةِ وَالشَّامِ وَغَيْرِهِمَا وَرَوٰى عَنْهُ اَبُوْ نُعَيْمِ الْاَصْفَهَانِیُّ وَعَلِیُّ بْنُ مُحَمَّدِ ابْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَذَّاءِ قَالَ تُوُفِّیَ الْيَقْطِيْنِیُّ يَوْمَ الْاَرْبَعَاءِ الرَّابِعِ عَشَرَ مِنْ رَبِيْعِ الْآخِرِ سَنَةَ سَبْعٍ وَسِتِّيْنَ وَثَلَاثِ مِائَةٍ رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰی

حضرت ''محمد بن حسن بن علی بن محمد بن عیسیٰ بن یقطین یقطینی رحمۃ اللہ علیہ''

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ کے اندر لکھا ہے' انہوں نے حضرت ''ابوخلیفہ فضل بن حباب جمحی رحمۃ اللہ علیہ'' ا

حضرت ''حسن بن عمر بن ابواحوص کوفی رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''ابویعلیٰ احمد بن علی موصلی رحمۃ اللہ علیہ'' اور ایک جماعت (ان کے نام بھی ذکر کئے ہیں ان) سے احادیث بیان کی ہیں اور آپ فرماتے ہیں: انہوں نے سفر کیا تھا اور جزیرہ اور شام اور دیگر شہروں میں احادیث لکھی ہیں، ان سے حضرت ''ابونعیم اصفہانی رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''علی بن محمد بن عبداللہ حذاء رحمۃ اللہ علیہ'' نے روایت کیا ہے۔ آپ فرماتے ہیں' یقطینی کا انتقال ۳۶۷ ہجری میں ربیع الثانی کی ۱۴ تاریخ کو بدھ کے دن ہوا۔

(68) مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ حَفْصِ بْنِ عُمَرَ اَبُوْ حَفْصِ الْخَثْعَمِيُّ الْاَشْنَانِيُّ الْكُوْفِيُّ

قَالَ الْخَطِيْبُ فِيْ تَارِيْخِهِ قَدِمَ بَغْدَادَ وَحَدَّثَ بِهَا عَنْ عِبَادِ بْنِ يَعْقُوْبَ وَعَبَّادِ بْنِ اَحْمَدَ الْعَرْزَمِيْ وَاَبِيْ كُرَيْبٍ مُحَمَّدِ بْنِ الْعَلَاءِ وَجَمَاعَةٍ قَالَ وَرَوٰى عَنْهُ مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدِابْنِ سُلَيْمَانَ الْبَاغَنْدِيْ وَالْقَاضِيْ اَبُوْ عَبْدِ اللّٰهِ الْمَحَامِلِيْ وَمُحَمَّدُ بْنُ عُمَرَ الْجِعَانِيْ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْمُظَفَّرِ الْحَافِظُ قَالَ مَاتَ اَبُوْ حَفْصِ الْخَثْعَمِيُّ سَنَةَ خَمْسَ عَشَرَةَ وَثَلَاثَ مِائَةٍ رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰى

حضرت ''محمد بن حسین بن حفص بن عمر ابوحفص خثعمی اشنانی کوفی رحمۃ اللہ علیہ''

خطیب بغدادی رحمۃ اللہ علیہ نے اپنی تاریخ کے اندر ذکر کیا ہے' یہ بغداد میں آئے اور یہاں پر آکر انہوں نے حضرت ''عباد بن یعقوب رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''عباد بن احمد عرزمی رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''ابوکریب محمد بن علاء رحمۃ اللہ علیہ'' اور ایک جماعت سے روایت کی ہے۔ آپ فرماتے ہیں' ان سے حضرت ''محمد بن محمد بن سلیمان باغندی رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''قاضی ابوعبداللہ محاملی رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''محمد بن عمر جعانی رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''محمد بن مظفر حافظ رحمۃ اللہ علیہ'' نے روایت کیا ہے۔ آپ فرماتے ہیں' حضرت ''ابوحفص الخثعمی رحمۃ اللہ علیہ'' کا انتقال ۳۱۵ ہجری میں ہوا۔

(69) مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ عَلِيِّ بْنِ حَمْدُوْنَ الْبَغْدَادِيُّ الْبَعْقُوْبِيُّ

مِنْ اَهْلِ بَعْقُوْبَا قَالَ الْخَطِيْبُ وَلِيَ قَضَاءَ بَعْقُوْبَا وَوَلِيَ الْحِسْبَةَ بِبَغْدَادَ وَكَتَبْتُ عَنْهُ فِيْ سَنَةِ تِسْعٍ وَّعِشْرِيْنَ وَاَرْبَعِ مِائَةٍ رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰى

حضرت ''محمد بن حسین بن علی بن حمدون بغدادی بعقوبی رحمۃ اللہ علیہ''

ان کا تعلق ''اہل بعقوبا'' سے ہے۔ خطیب بغدادی رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں: یہ بعقوبا کی مسند قضاء پر فائز تھے اور بغداد میں حسبہ کے علاقے کے گورنر تھے، میں نے ان سے ۴۲۹ ہجری میں حدیث لکھی ہے۔

(70)مُحَمَّدُبْنُ الْحَسَنِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ خَلْفِ بْنِ اَحْمَدَ اَبُوْ يَعْلٰى

اَلْمَعْرُوْفُ بِابْنِ اَلْفَرَاءِ الْقَاضِیُ قَالَ الْخَطِيْبُ كَانَ اَحَدُ الْفُقَهَاءِ الْحَنَابِلَةِ وَلَهٗ تَصَانِيْفُ عَلٰى مَذْهَبِ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ وَدَرَسَ وَاَفْتٰى سِنِيْنَ كَثِيْرَةً وَشَهِدَ عِنْدَ قَاضِى الْقُضَاةِ اَبِىْ عَبْدِ اللّٰهِ الدَّامْغَانِىْ فَقَبِلَ شَهَادَتَهٗ وَوَلّٰى النَّظْرَ فِى الْحُكْمِ بِحُرَيْمِ دَارَ الْخَلَافَةِ وَحَدَّثَ عَنْ اَبِى الْقَاسِمِ ابْنِ حَبَّابَةَ وَعَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَحْمَدَ بْنِ مَالِكٍ الْبَيْعِ وَعَلِیِّ بْنِ عُمَرَ الْحَرْبِىْ وَجَمَاعَةٍ قَالَ الْخَطِيْبُ وَكَانَ ثِقَةً قَالَ وَكَانَ يَقُوْلُ اَبُو الْحَسَنِ الْمَحَامِلِىْ مَا يُحَاضِرُنَا اَحَدٌ مِنَ الْحَنَابِلَةِ اَعْقَلُ مِنْ اَبِىْ يَعْلٰى اِبْنِ الْفَرَاءِ قَالَ وَسَاَلْتُهٗ عَنْ مَوْلِدِهٖ فَقَالَ وُلِدتُّ لِسَبْعٍ وَعِشْرِيْنَ اَوْ ثَمَانٍ وَعِشْرِيْنَ لَيْلَةً خلتْ مِنَ الْمُحَرَّمِ سَنَةَ ثَمَانِيْنَ وَثَلَاثِ مِائَةٍ وَمَاتَ لَيْلَةَ الْاِثْنَيْنِ وَدُفِنَ فِىْ يَوْمِ الْاِثْنَيْنِ التَّاسِعِ وَالْعِشْرِيْنَ مِنْ شَهْرِ رَمَضَانَ سَنَةَ ثَمَان وَّخَمْسِيْنَ وَاَرْبَعَ مِائَةَ رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰى

حضرت ''محمد بن حسن بن محمد بن خلف بن احمد ابویعلیٰ رحمۃ اللہ علیہ''

یہ ''ابن فراء قاضی'' کے نام سے مشہور تھے۔خطیب بغدادی رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں' یہ حنابلہ کے فقہاء میں سے ایک ہیں،ان کی حضرت ''امام احمد بن حنبل رحمۃ اللہ علیہ'' کے مذہب پر بہت ساری تصانیف اور درس موجود ہیں۔انہوں نے سالہا سال درس بھی دیا اور فتویٰ بھی دیا اور حضرت ''قاضی القضاۃ ابوعبداللہ دامغانی رحمۃ اللہ علیہ'' کے پاس انہوں نے گواہی بھی دی اور انہوں نے ان کی گواہی کو قبول کیا۔دارالخلافہ کے حریم میں یہ فیصلوں پر نظر ثانی کے نگران بنے اور حضرت ''ابوالقاسم بن حبابہ رحمۃ اللہ علیہ''،حضرت ''عبداللہ بن احمد بن مالک بیع رحمۃ اللہ علیہ''،حضرت ''علی بن عمر حربی رحمۃ اللہ علیہ'' اور ایک جماعت سے انہوں نے حدیث روایت کی ہے۔خطیب بغدادی رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں' یہ ثقہ تھے۔آپ کہتے ہیں: حضرت ''ابوالحسن محاملی رحمۃ اللہ علیہ'' کہا کرتے تھے: حنابلہ میں سے کوئی شخص بھی ہمارے پاس حضرت ''ابویعلیٰ ابن فراء رحمۃ اللہ علیہ'' سے زیادہ عقل مند نہیں آیا۔وہ کہتے ہیں: میں نے ان سے ان کی ولادت کے بارے میں پوچھا تو انہوں نے کہا: میں ۳۸۰ ہجری، ماہِ محرم کی ۲۷ یا ۲۸ تاریخ کو پیدا ہوا تھا۔یہ ۴۵۸ ہجری ماہِ رمضان المبارک کی ۲۷ تاریخ کو سوموار کے دن فوت ہوئے۔

---

(71)مُحَمَّدُبْنُ خَلْفٍ اَبُوْ عَبْدِ اللّٰهِ التَّيِمِیُّ

قَالَ الْبُخَارِیُّ هُوَ مِنْ شُيُوْخِ مُحَمَّدِ بْنِ مَخْلَدٍ وَذَكَرَ اِبْنُ مَخْلَدٍ فِىْ تَارِيْخِهٖ اَنَّهٗ تُوُفِّىَ سَنَةَ تِسْعٍ وَّخَمْسِيْنَ وَمِائَتَيْنِ وَهُوَ يَرْوِىْ عَنْ سَعِيْدِ الْمَقْبُرِىْ وَكَعْبٍ سَمِعَ نَافِعاً وَعَبْدَ اللّٰهِ بْنَ دِيْنَارٍ وَقَالَ الْبُخَارِیُّ مِنَ الْمَعْرُوْفِيْنَ نَزَلَ عَلَيْهِ النَّاسُ رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰى

حضرت ''محمد بن خلف ابوعبداللہ تیمی رحمۃ اللہ علیہ''

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' بیان کرتے ہیں' یہ حضرت ''محمد بن مخلد رحمۃ اللہ علیہ'' کے شیوخ میں سے ہیں۔حضرت ''ابن مخلد

رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ میں ذکر کیا ہے' ان کا انتقال ۲۵۹ ہجری میں ہوا اور یہ حضرت ''سعید مقبری رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''کعب رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں اور انہوں نے حضرت ''نافع رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''عبداللہ بن دینار رحمۃ اللہ علیہ'' سے سماع کیا ہے۔

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' کہتے ہیں' یہ مشہور محدثین میں سے تھے اور ان کے پاس بہت لوگ آیا کرتے تھے۔

مُحَمَّدُ بْنُ دَاوُدِ بْنِ سُلَيْمَانَ

قَالَ الْخَطِيْبُ فِیْ تَارِيْخِهٖ قَدِمَ مِصْرَ وَحَدَّثَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جَرِيْرِ الطِّبْرِیْ وَتُوُفِّیَ يَوْمَ الْخَمِيْسِ مِنْ جُمَادَی الْاُخْرٰی سَنَةَ ثَلاثِيْنَ وَثَلاثَ مِائَةَ رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰی

حضرت ''محمد بن داؤد بن سلیمان رحمۃ اللہ علیہ''

خطیب بغدادی رحمۃ اللہ علیہ نے اپنی تاریخ میں ذکر کیا ہے، یہ مصر میں تشریف لائے تھے اور حضرت ''محمد بن جریر طبری رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے احادیث بیان کی ہیں۔ ان کا انتقال ۳۳۰ ہجری ماہ جمادی الثانی کے اندر جمعرات کے دن ہوا۔

---

(73)مُحَمَّدُ بْنُ رَجَاءِ السُّدِیْ اَبُوْ عَبْدِ اللّٰهِ النَّيْسَابُوْرِی

وَالِدُ مُحَمَّدِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ رَجَاءَ حَدَّثَ عَنِ النَّضْرِ بْنِ شُمَيْلٍ وَمَكِّیِّ بْنِ اِبْرَاهِيْمَ رَحِمَهُمُ اللّٰهُ تَعَالٰی

حضرت ''محمد بن رجاء سدی ابوعبداللہ نیشاپوری رحمۃ اللہ علیہ''

یہ حضرت ''محمد بن محمد بن رجاء رحمۃ اللہ علیہ'' کے والد ہیں، انہوں نے حضرت ''نضر بن شمیل رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''مکی بن ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے احادیث روایت کی ہیں۔

---

(74)مُحَمَّدُبْنُ اَبِیْ رَجَاءِ الْخُرَاسَانِی

مِنْ اَصْحَابِ اَبِیْ يُوْسُفَ وَلِیَ الْقَضَاءَ بِبَغْدَادَ

حضرت ''محمد بن ابورجاء خراسانی رحمۃ اللہ علیہ''

یہ حضرت ''امام ابویوسف رحمۃ اللہ علیہ'' کے اصحاب میں سے ہیں، یہ بغداد میں مسند قضاء پر فائز تھے۔

---

(75)مُحَمَّدُ بْنُ سَلَامِ اَبُوْ عَبْدِ اللّٰهِ الْبِيْكَنْدِی

مَوْلٰی سَلِيْمِ بُخَارِیْ قَالَ الْبُخَارِیُّ فِیْ تَارِيْخِهٖ مَاتَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ لِسَبْعٍ بَقِيْنَ مِنْ صَفَرٍ سَنَةَ خَمْسٍ وَّعِشْرِيْنَ وَمِائَتَيْنِ قَالَ الْبُخَارِیُّ سَمِعَ سَلَامَ بْنَ سُلَيْمٍ وَمُحَمَّدَ بْنَ سَلْمَةَ وَابْنَ عُيَيْنَةَ

(یَقُوْلُ) اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰهِ وَیَرْوِیْ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْحُسَنِ الشَّیْبَانِیِّ کَثِیْرًا یَرْوِیْ عَنْ مُحَمَّدِبْنِ رِضْوَانَ فِیْ هٰذِهِ الْمَسَانِیْدِ

حضرت ''محمد بن سلام ابوعبداللہ بیکندی رحمۃ اللہ علیہ''

یہ ''سلیم بخاری'' کے آزاد کردہ ہیں۔ حضرت ''امام بخاریؒ رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ کے اندر ذکر کیا ہے' ان کا انتقال ۲۲۵ ہجری ماہِ صفر المظفر کی ۲۳ تاریخ کو جمعہ کے دن ہوا۔

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' بیان کرتے ہیں: انہوں نے حضرت ''سلام بن سلیم رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''محمد بن سلمہ رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''ابن عیینہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے سماع کیا ہے۔

۞ اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: انہوں نے حضرت ''محمد بن حسن شیبانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے بہت ساری احادیث روایت کی ہیں اور حضرت ''محمد بن شیبانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کردہ ان کی احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔

(76) مُحَمَّدُبْنُ سَعِیْدِ بْنِ حم اَبُوْ بَکْرِ الْحَافِظُ الْبُخَارِیُّ

قَالَ الْحَافِظُ اَبُوْ عَبْدِ اللّٰهِ ابْنِ النَّجَّارِ الْبَغْدَادِیْ فِیْ تَارِیْخِهٖ ذَکَرَهٗ حَمْزَةُ بْنُ یُوْسَفَ السَّهْمِیُّ فِیْ تَارِیْخِهٖ لِجُرْجَانَ ثُمَّ رَوٰی عَنْهُ حَدِیْثاً وَذَکَرَ اَنَّهٗ حَدَّثَ بِهٖ بِبَغْدَادَ

حضرت ''محمد بن سعید بن حم ابوبکر الحافظ بخاری رحمۃ اللہ علیہ''

حضرت ''حافظ ابوعبداللہ ابن نجار بغدادی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ کے اندر ذکر کیا ہے' حضرت ''حمزہ بن یوسف سہمی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ جرجان کے اندر ذکر کیا ہے، پھر ان سے حدیث روایت کی ہے اور یہ ذکر کیا ہے' انہوں نے بغداد کے اندر درسِ حدیث دیا ہے۔

(77) مُحَمَّدُبْنُ سَمَاعَةَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ هَلَالِ بْنِ وَکِیْعِ بْنِ بَشْرٍ اَبُوْ عَبْدِ اللّٰهِ التَّیْمِی

قَالَ الْخَطِیْبُ فِیْ تَارِیْخِهٖ وَلِیَ الْقَضَاءَ بِبَغْدَادَ وَحَدَّثَ عَنْ اَبِیْ یُوْسُفَ الْقَاضِیَ وَمُحَمَّدِ بْنِ الْحَسَنِ الشَّیْبَانِیِّ وَالْمُسَیَّبِ بْنِ شَرِیْكٍ وَالْمُعَلّٰی بْنِ خَالِدِ الرَّازِیْ رَوَی عَنْهُ جَمَاعَةٌ قَالَ اَبُوْ عَبْدِ اللّٰهِ الصَّیْمَرِیْ وَمِنْ اَصْحَابِ اَبِیْ یُوْسُفَ وَمُحَمَّدٍ رَحِمَهُمَا اللّٰهُ جَمِیْعاً مُحَمَّدُ بْنُ سَمَاعَةَ وَمِنَ الْحُفَّاظِ الثِّقَاتِ النَّوَادِرِ رَوَی عَنْ اَبِیْ یُوْسُفَ وَمُحَمَّدٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمَا جَمِیْعاً وَرَوَی النِّکَتَ وَالْاَمَالِیَ وَلِیَ الْقَضَاءَ بِبَغْدَادَ لِلْمَامُوْنَ فَلَمْ یَزَلْ قَاضِیاً حَتّٰی ضَعُفَ بَصَرُهٗ اِلٰی اَیَّامِ الْمُعْتَصِمِ فَاسْتَعْفٰی قَالَ یَحْیَی بْنُ مَعِیْنٍ لَوْ صَدَقَ اَصْحَابُ الْحَدِیْثِ کَمَا یَصْدُقُ اِبْنُ سَمَاعَةَ الْقَاضِیْ لَکَانُوْا عَلٰی نِهَایَةٍ قَالَ طَلْحَةُ بْنُ مُحَمَّدٍ تُوُفِّیَ مُحَمَّدُ بْنُ سَمَاعَةَ فِیْ سَنَةِ ثَلَاثٍ

وَّثَلاثِیْنَ وَمِائَتَیْنِ وَلَهُ مِائَةُ سَنَةٍ وَثَلاثِ سِنِیْنَ وَکَانَ مَوْلِدُه سَنَةَ ثَلاثِیْنَ وَمِائَةً رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰی

حضرت ''محمد بن سماعہ بن عبداللہ بن ہلال بن وکیع بن بشر ابوعبداللہ تیمی رحمۃ اللہ علیہ''

خطیب بغدادی رحمۃ اللہ علیہ نے اپنی تاریخ کے اندر ذکر کیا ہے' یہ بغداد کی مسند قضاء پر فائز تھے، اور انہوں نے حضرت ''امام ابو یوسف قاضی رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''محمد بن حسن شیبانی رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''مسیّب بن شریک رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''معلّٰی بن خالد رازی رحمۃ اللہ علیہ'' سے احادیث روایت کی ہیں اور ان سے محدثین کی جماعت نے احادیث روایت کی ہیں۔

حضرت ''ابوعبداللہ صیمری رحمۃ اللہ علیہ'' بیان کرتے ہیں' حضرت ''ابو یوسف رحمۃ اللہ علیہ'' کے اصحاب میں سے اور حضرت ''محمد رحمۃ اللہ علیہ'' کے اصحاب میں سے حضرت ''محمد بن سماعہ رحمۃ اللہ علیہ'' ہیں اور یہ حفاظ میں سے تھے، ثقات میں سے تھے، اور ان کی مرویات نوادر میں سے ہیں۔

انہوں نے حضرت ''امام ابو یوسف رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''امام محمد رحمۃ اللہ علیہ'' دونوں سے روایت کی ہے اور انہوں نے نکت اور امالی روایت کی ہیں، یہ مامون کے زمانے میں بغداد کی مسند قضاء پر فائز تھے، یہ مسلسل قاضی رہے یہاں تک کہ معتصم کے زمانے میں ان کی بینائی ختم ہوگئی تو انہوں نے استعفاء دے دیا۔

حضرت ''یحیٰی بن معین رحمۃ اللہ علیہ'' کہتے ہیں' اگر باقی اہل حدیث بھی اسی طرح صدق اختیار کریں جیسے حضرت ''ابن سماعیہ القاضی رحمۃ اللہ علیہ'' صادق تھے تو یہ سب لوگ بہت انتہاء پر پہنچ جائیں۔

حضرت ''طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے کہا' حضرت ''محمد بن سماعہ رحمۃ اللہ علیہ'' کا انتقال ۲۳۳ ہجری میں ہوا۔ ان کی عمر ۱۳۰ برس تھی۔ اور ان کی پیدائش ۱۳۰ ہجری میں ہوئی۔

(78) مُحَمَّدُ بْنُ شُجَاعٍ الثَّلْجِیُّ اَبُوْ عَبْدِ اللّٰهِ

قَالَ الْخَطِیْبُ فِیْ تَارِیْخِهٖ هُوَ فَقِیْهُ اَهْلِ الْعِرَاقِ فِیْ وَقْتِهٖ وَهُوَ مِنْ اَصْحَابِ الْحَسَنِ بْنِ زِیَادِ اللُّؤْلُؤِیْ صَاحِبِ اَبِیْ حَنِیْفَةَ وَحَدَّثَ عَنْ یَحْیَی بْنِ آدَمَ وَاِسْمَاعِیْلَ بْنِ عُلَیَّةَ وَوَکِیْعٍ وَاَبِیْ اُمَامَةَ وَعُبَیْدِ اللّٰهِ بْنِ مُوْسٰی وَمُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِ الْوَاقِدِیْ وَرَوٰی عَنْهُ یَعْقُوْبُ بْنُ شَیْبَةَ وَابْنُ اِبْنِهٖ مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ یَعْقُوْبَ قَالَ الْخَطِیْبُ حَدَّثَنَا اِبْرَاهِیْمُ بْنُ مَخْلَدٍ حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ کَامِلِ الْقَاضِیْ حَدَّثَنَا اَبُو الْحَسَنِ عَلِیِّ بْنِ صَالِحِ بْنِ اَحْمَدَ بْنِ الْحَسَنِ بْنِ صَالِحِ الْبَغْوِیّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ اَبُوْ عَبْدِ اللّٰهِ صَاحِبُ مُحَمَّدِ بْنِ شُجَاعٍ الثَّلْجِیْ قَالَ سَمِعْتُ اَبَا عَبْدِ اللّٰهِ مُحَمَّدَ بْنِ شُجَاعٍ یَقُوْلُ وُلِدتُّ فِیْ شَهْرِ رَمَضَانَ سَنَةَ اِحْدٰی وَثَمَانِیْنَ وَمِائَةً وَتُوُفِّیَ وَهُوَ فِیْ صَلاَةِ الْعَصْرِ سَاجِدًا لِاَرْبَعِ لَیَالٍ خَلَوْنَ مِنْ ذِی الْحِجَّةِ سَنَةَ سِتٍّ وَّسِتِّیْنَ وَمِائَتَیْنِ وَدُفِنَ فِیْ بَیْتٍ مِنْ دَارِهٖ مُلاَصِقاً لِلْمَسْجِدِ

حضرت ''محمد بن شجاع ثلجی ابوعبداللہ رحمۃ اللہ علیہ''

خطیب بغدادی رحمۃ اللہ علیہ نے اپنی تاریخ کے اندر ذکر کیا ہے' یہ اپنے زمانے میں اہل عراق کے فقیہ تھے، یہ حضرت ''حسن بن زیاد لؤلوئی رحمۃ اللہ علیہ'' (جو کہ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے صاحب ہیں ان) کے صاحب تھے، انہوں نے حضرت ''یحییٰ بن آدم رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''اسماعیل بن علیہ رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''وکیع رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''ابوامامہ رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''عبیداللہ بن موسیٰ رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''محمد بن عمر واقدی رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔ ان سے حضرت ''یعقوب بن شیبہ رحمۃ اللہ علیہ'' اور ان کے پوتے حضرت ''محمد بن احمد بن یعقوب رحمۃ اللہ علیہ'' نے روایت کیا ہے۔

خطیب بغدادی رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' ہمیں حضرت ''ابراہیم بن مخلد رحمۃ اللہ علیہ'' نے بیان کیا ہے' وہ کہتے ہیں' ہمیں حضرت ''احمد بن کامل قاضی رحمۃ اللہ علیہ'' نے بیان کیا ہے، وہ کہتے ہیں: ہمیں حضرت ''ابوالحسن علی بن صالح بن احمد بن حسن بن صالح بغوی رحمۃ اللہ علیہ'' نے بیان کیا ہے، وہ کہتے ہیں: ہمیں حضرت ''محمد بن عبداللہ ابوعبداللہ رحمۃ اللہ علیہ'' (جو کہ صاحب ہیں حضرت ''محمد بن شجاع ثلجی رحمۃ اللہ علیہ'' کے) نے بیان کیا ہے، وہ کہتے ہیں' میں نے حضرت ''ابوعبداللہ محمد بن شجاع رحمۃ اللہ علیہ'' کو یہ کہتے ہوئے سنا ہے، وہ کہہ رہے تھے' میں ۱۸۱ ہجری ماہِ رمضان المبارک میں پیدا ہوا۔ ان کا انتقال عصر کی نماز میں سجدے کے دوران ہوا، اس وقت ذی الحج کی پانچ تاریخ تھی اور یہ واقعہ ۲۶۶ ہجری کا ہے۔ یہ مسجد سے متصل اپنی ہی حویلی میں دفن ہوئے۔

---

(79) مُحَمَّدُ بْنُ شَوْكَةَ بْنِ نَافِعِ بْنِ شَدَّادٍ اَبُوْ جَعْفَرَ طُوْسِي الْاَصْلِ

قَالَ الْخَطِيْبُ فِيْ تَارِيْخِهِ سَمِعَ اِسْمَاعِيْلَ بْنَ جَعْفَرٍ وَيَعْقُوْبَ بْنَ اِبْرَاهِيْمَ بْنِ سَعْدٍ وَاَبَا اُسَامَةَ وَحَمَّادَ ابْنَ اُسَامَةَ وَالْقَاسِمَ بْنَ الْحَكَمِ الْعَرَنِيْ قَالَ الْخَطِيْبُ مُحَمَّدُ بْنُ شَوْكَةَ بَغْدَادِيٌّ

حضرت ''محمد بن شوکہ بن نافع بن شداد ابوجعفر طوسی الاصل رحمۃ اللہ علیہ''

خطیب بغدادی رحمۃ اللہ علیہ نے اپنی تاریخ میں ذکر کیا ہے، انہوں نے حضرت ''اسماعیل بن جعفر رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''یعقوب بن ابراہیم بن سعد رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''ابواسامہ رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''حماد بن اسامہ رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''قاسم بن حکم عرنی رحمۃ اللہ علیہ'' سے سماع کیا ہے۔ خطیب بغدادی کہتے ہیں: حضرت ''محمد بن شوکہ رحمۃ اللہ علیہ'' بغدادی ہیں۔

---

(80) مُحَمَّدُ بْنُ صَدَقَةَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ مَسْرُوْقٍ

قَالَ الْحَافِظُ ابْنُ النَّجَّارِ رَحِمَهُ اللّٰهُ فِيْ تَارِيْخِهِ سَمِعَ بِبَغْدَادَ سَنَةَ تِسْعٍ وَّثَمَانِيْنَ وَاَرْبَعِ مِائَةٍ مِنْ اَبِي الْحُسَيْنِ الْمُبَارَكِ بْنِ عَبْدِ الْجَبَّارِ الصَّيْرَفِيْ وَحَدَّثَ بِهَا بِكِتَابِ اَحْكَامِ السَّمَاعِ وَشُرُوْطِهِ لِاَبِي الْقَاسِمِ الْقُشَيْرِيْ وَحَدَّثَ بِالْاِسْكَنْدَرِيَّةِ اَيْضاً رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰى

حضرت ''محمد بن صدقہ بن محمد بن مسروق رحمۃ اللہ علیہ''

حضرت ''حافظ ابن نجار رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ کے اندر ذکر کیا ہے انہوں نے بغداد کے اندر ۴۹۸ ہجری میں حضرت ''ابو الحسین مبارک بن عبدالجبار صیرفی رحمۃ اللہ علیہ'' سے احادیث کا سماع کیا ہے اور وہاں پر ''احکام سماع اور اس کی شرائط'' جو حضرت ''ابوالقاسم قشیری رحمۃ اللہ علیہ'' کی کتاب ہے اس کا درس دیا ہے اور اسکندریہ کے اندر بھی اس کا درس دیا ہے۔

(81) مُحَمَّدُ بْنُ صَالِحِ بْنِ عَلِيِّ بْنِ يَحْيٰى بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الْقَاضِىْ اَبُوْ الْحَسَنِ

اَلْمَعْرُوْفُ بِابْنِ أُمِّ سِنَان قَالَ الْخَطِيْبُ هُوَ مِنْ اَوْلَادِ الْعَبَّاسِ الْهَاشِمِى وُلِدَ بِالْكُوْفَةِ وَنَشَاَ بِهَا وَسَكَنَ بِبَغْدَادَ وَوَلِىَ الْقَضَاءَ بِهَا قَالَ الْخَطِيْبُ وَلَا اَعْلَمُ قَاضِياً مِنْ بَنِىْ هَاشِمٍ بِبَغْدَادَ غَيْرَهٗ ثُمَّ ذَكَرَ اَخْبَارَهٗ ثُمَّ قَالَ مَاتَ الْقَاضِىْ اَبُوْ الْحَسَنِ بْنِ سِنَانَ وَهُوَ لُقِبَ اُمُّ جَدِّهٖ وَهِىَ مِنْ اَوْلَادِ طَلْحَةَ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ صَاحِبِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ مَاتَ سَنَةَ تِسْعٍ وَّسِتِّيْنَ وَثَلَاثِ مِائَةٍ وَمَوْلِدُهٗ سَنَةَ ثَلَاثَ وَتِسْعِيْنَ وَمِائَتَيْنِ

حضرت ''محمد بن صالح بن علی بن یحییٰ بن عبداللہ القاضی ابوالحسن رحمۃ اللہ علیہ''

یہ ''ابن ام سنان'' کے نام سے مشہور تھے، خطیب بغدادی کہتے ہیں یہ عباس ہاشمی کی اولاد میں سے ہیں، کوفہ میں پیدا ہوئے اور وہیں پر جوان ہوئے، بغداد کے اندر رہائش رکھی اور وہاں کی مسند قضا پر فائز ہوئے۔

خطیب بیان کرتے ہیں: بغداد کے اندر بنی ہاشم کا ان کے علاوہ اور کوئی قاضی میں نہیں جانتا ہوں، پھر ان کی اخبار کا ذکر کیا، پھر کہا حضرت ''قاضی ابوالحسن بن سنان رحمۃ اللہ علیہ'' کا لقب ان کے دادا کی والدہ کے نام سے ہے اور یہ حضرت ''طلحہ بن عبیداللہ رحمۃ اللہ علیہ'' جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابی ہیں ان کی اولادِ امجاد میں سے ہیں، ان کا انتقال ۳۶۹ ہجری میں ہوا، ان کی پیدائش ۲۹۳ ہجری کی ہے۔

(82) مُحَمَّدُ بْنُ عُمَرَ السُّدُوْسِىُّ

قَالَ الْخَطِيْبُ فِىْ تَارِيْخِهٖ حَدَّثَ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ هِشَّامٍ رَوٰى عَنْهُ الْمُعَافٰى بْنُ زَكَرِيَّا الْجَرِيْرِىْ

حضرت ''محمد بن عمر سدوسی رحمۃ اللہ علیہ''

خطیب بغدادی رحمۃ اللہ علیہ نے اپنی تاریخ کے اندر ذکر کیا ہے انہوں نے اپنے والد کے واسطے سے، حضرت ''محمد بن ہشام رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے اور ان سے حضرت ''معافی بن زکریا جریری رحمۃ اللہ علیہ'' نے روایت کیا ہے۔

(83) مُحَمَّدُ بْنُ عُمَرَ بْنِ وَاقِدٍ اَبُوْ عَبْدِ اللّٰهِ الْوَاقِدِىْ

قَالَ الْخَطِيْبُ فِىْ تَارِيْخِهٖ سَمِعَ مَالِكَ ابْنَ اَنَسٍ وَابْنَ اَبِىْ ذِئْبٍ وَمَعْمَرَ بْنَ رَاشِدٍ وَمُحَمَّدَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ ابْنِ

اَخِی الزُّهْرِیُّ وَابْنَ جُرَیْجٍ وَاُسَامَةَ بْنَ زَیْدٍ وَسُفْیَانَ الثَّوْرِیَّ رَوٰی عَنْهُ کَاتِبُهٗ مُحَمَّدُ بْنُ سَعْدٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ الصَّاغَانِیُّ وَجَمَاعَةٌ قَالَ قَدِمَ الْوَاقِدِیُّ بِغْدَادَ وَوَلِیَ قَضَاءَ الْجَانِبِ الشَّرْقِیِّ وَسَارَتِ الرُّکْبَانُ بِکُتُبِهٖ فِیْ فُنُوْنِ الْعُلُوْمِ مِنَ الْمَغَازِیْ وَالسِّیَرِ وَالطَّبْقَاتِ مَاتَ بِبَغْدَادَ سَنَةَ سَبْعٍ وَّمِائَتَیْنِ وَدُفِنَ بِمَقَابِرِ الْخَیْزَرَانِ وَهُوَ اِبْنُ ثَمَانٍ وَّسَبْعِیْنَ سَنَةً

(یَقُوْلُ) اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰهِ وَیُرْوٰی عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَسَنِ الشَّیْبَانِیِّ فِیْ هٰذِهِ الْمَسَانِیْدِ

حضرت ''محمد بن عمر بن واقد ابوعبداللہ واقدی رحمۃ اللہ علیہ''

خطیب بغدادی رحمۃ اللہ علیہ نے اپنی تاریخ کے اندر ذکر کیا ہے' انہوں نے حضرت ''مالک بن انس رحمۃ اللہ علیہ'' سے اور حضرت ''ابن ابی ذئب رحمۃ اللہ علیہ'' سے، حضرت ''معمر بن راشد رحمۃ اللہ علیہ'' سے اور حضرت ''محمد بن عبداللہ ابن اخی زہری رحمۃ اللہ علیہ'' سے اور حضرت ''ابن جریج رحمۃ اللہ علیہ'' سے اور حضرت ''اسامہ بن زید رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''سفیان ثوری رحمۃ اللہ علیہ'' سے سماع کیا ہے۔

ان سے ان کے کاتب حضرت ''محمد بن سعد رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''محمد بن اسحٰق صاغانی رحمۃ اللہ علیہ'' اور ایک جماعت نے روایت کی ہے ۔آپ کہتے ہیں: حضرت ''واقدی رحمۃ اللہ علیہ'' بغداد میں آئے اور مشرقی کے علاقے کے منصب قضاء پر فائز ہوئے، مغازی، سیر اور طبقات کے علوم پر فنون پر مشتمل ان کی کتابوں کا پورا ایک قافلہ بن گیا، ۲۰۷ ہجری کو بغداد میں ان کا انتقال ہوا، خیزران کے قبرستان میں ان کی تدفین ہوئی۔ ان کی عمر ۷۸ برس تھی۔

۞ اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: یہ حضرت ''محمد بن حسن بن شیبانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں اور ان کی روایت کردہ احادیث ان مسانید میں شامل ہیں۔

(84) مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ جَعْفَرَ بْنِ خَشْنَامٍ

قَالَ الْخَطِیْبُ فِیْ تَارِیْخِهٖ هُوَ اَبُو الْحَسَنِ الْبَیِّعُ سَمِعَ مُحَمَّدَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ غَیْلَانَ وَمُحَمَّدَ بْنَ حَمْدَوَیْهِ الْمَرْوَزِیَّ وَجَمَاعَةً تُوُفِّیَ سَنَةَ اِثْنَتَیْنِ وَتِسْعِیْنَ وَثَلَاثِ مِائَةٍ رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰی

حضرت ''محمد بن عبدالرحمٰن بن جعفر بن خشنام رحمۃ اللہ علیہ''

خطیب بغدادی رحمۃ اللہ علیہ نے اپنی تاریخ میں ذکر کیا ہے' یہ حضرت ''ابوالحسن بیع رحمۃ اللہ علیہ'' ہیں، انہوں نے حضرت ''محمد بن عبداللہ بن غیلان رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''محمد بن حمدویہ مروزی رحمۃ اللہ علیہ'' اور جماعت سے سماع کیا ہے۔ ان کا انتقال ۳۹۲ ہجری میں ہوا۔

(85) مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ صَالِحٍ اَبُوْ بَکْرِ الْاَبْهَرِیُّ الْفَقِیْهُ الْمَالِکِیُّ

قَالَ الْخَطِیْبُ فِیْ تَارِیْخِهٖ سَکَنَ بَغْدَادَ وَحَدَّثَ بِهَا عَنْ اَبِیْ عَرُوْبَةَ الْحَرَّانِیِّ وَمُحَمَّدِ بْنِ مُحَمَّ

الْبَاغَنْدِیْ وَمُحَمَّدِ بْنِ الْحَسَنِ الْاَشْنَانِیْ وَلَهُ تَصَانِیْفُ فِیْ شَرْحِ مَذْهَبِ مَالِكٍ وَالرَّدِّ عَلٰی مَنْ خَالَفَهُ كَانَ اِمَامُ اَصْحَابِ مَالِكٍ فِیْ وَقْتِهٖ قَالَ الْخَطِیْبُ قَالَ اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْعَتِیْقِیُّ وَعَبْدُ الْعَزِیْزِ بْنُ عَلِیٍّ مَاتَ اَبُوْ بَكْرٍ الْاَبْهَرِیْ سَنَةَ خَمْسٍ وَّسِتِّیْنَ وَثَلَاثِ مِائَةٍ وَمَوْلِدُهٗ سَنَةَ تِسْعٍ وَّثَمَانِیْنَ وَمِائَتَیْنِ وَاِلَیْهِ انْتَهَتْ رِیَاسَةُ اَصْحَابِ مَالِكٍ

حضرت ''محمد بن عبداللہ بن محمد بن صالح ابوبکر ابہری الفقیہ مالکی رحمۃ اللہ علیہ''

خطیب بغدادی رحمۃ اللہ علیہ نے اپنی تاریخ کے اندر ذکر کیا ہے' یہ بغداد میں رہے اور وہاں پر انہوں نے حضرت ''ابو عروبہ حرانی رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''محمد بن محمد باغندی رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''محمد بن حسن اشنانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے احادیث روایت کی ہیں۔ حضرت ''امام مالک رحمۃ اللہ علیہ'' کے مذہب کی تشریح میں اور ان کے مخالفین کے رد پر ان کی بہت ساری تصانیف موجود ہیں۔ یہ اپنے زمانے میں امام حضرت ''امام مالک رحمۃ اللہ علیہ'' کے اصحاب کے امام تھے۔

خطیب بغدادی کہتے ہیں' حضرت ''احمد بن محمد عتیقی رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''عبدالعزیز بن علی ن رحمۃ اللہ علیہ'' نے کہا ہے' حضرت ''ابوبکر ابہری رحمۃ اللہ علیہ'' کا انتقال ۳۶۵ ہجری میں ہوا۔ ان کی ولادت ۲۸۹ ہجری میں ہوئی تھی اور ان تک جا کر حضرت ''امام مالک رحمۃ اللہ علیہ'' کے اصحاب کے رئیس ختم ہو جاتے ہیں۔

----

(86) مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْبَاقِیْ بْنِ اَحْمَدَ بْنِ سُلَیْمَانَ بْنِ اَبِی الْقَاسِمِ بْنِ حَاجِبٍ

اَلْمَعْرُوْفُ بِابْنِ الْبَطِیْ قَالَ الْحَافِظُ اَبُوْ عَبْدِ اللّٰهِ ابْنِ النَّجَّارِ الْبَغْدَادِیْ فِیْ تَارِیْخِهٖ وَهُوَ مِنْ سَاكِنِی الصَّاغَةِ - مِنْ دَارِ الْخِلَافَةِ مُحَدِّثُ بَغْدَادَ فِیْ وَقْتِهٖ سَمِعَ اَبَا عَبْدِ اللّٰهِ مَالِكِ بْنِ اَحْمَدَ ابْنِ عَلِیٍّ الْبَانِیَاسِیْ وَاَبَا الْخَطَّابِ بْنِ النَّضْرِ بْنِ اَحْمَدَ بْنِ النَّضْرِ الْقَارِیْ وَاَبَا الْحَسَنِ عَلِیِّ ابْنَ اَحْمَدَ بْنِ الْخَطِیْبِ الْاَنْبَارِیْ وَاَبَا عَبْدِ اللّٰهِ الْحُسَیْنِ بْنِ اَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ طَلْحَةِ النَّعَالِیْ وَاَبَا الْفَضْلِ اَحْمَدِ بْنِ الْحَسَنِ بْنِ خَیْرُوْنَ وَاَحْمَدَ بْنَ اَحْمَدِ الْحَدَّادِ الْاَصْبَهَانِیْ كَانَتْ لَهُ اِجَازَةٌ مِنَ الشَّرِیْفِ اَبِیْ نَصْرٍ وَمُحَمَّدِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِیِّ الزَّیْنَبِیْ سَمِعَ مِنْهُ الشُّیُوْخُ الْكِبَارُ كَاَبِی الْفَضْلِ بْنِ نَاصِرٍ وَعَبْدِ الْخَالِقِ بْنِ اَحْمَدَ بْنِ یُوْسُفَ مَوْلِدُهٗ سَنَةَ سَبْعٍ وَّسَبْعِیْنَ وَاَرْبَعِ مِائَةٍ وَمَاتَ سَنَةَ اَرْبَعٍ وَسِتِّیْنَ وَخَمْسِ مِائَةٍ

حضرت ''محمد بن عبدالباقی بن احمد بن سلیمان بن ابی قاسم بن حاجب رحمۃ اللہ علیہ''

یہ ''ابن بطی'' کے نام سے مشہور ہیں۔ حضرت ''حافظ ابوعبداللہ ابن نجار بغدادی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ کے اندر ذکر کیا ہے' یہ صاغہ کے باشندوں میں سے ہیں، دارالخلافہ میں رہتے تھے اور اپنے زمانے میں بغداد کے بہت بڑے محدث تھے۔

انہوں نے حضرت ''ابوعبداللہ مالک بن احمد ابن علی بانیاسی رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''ابوالخطاب بن نضر بن احمد بن نضر القاری رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''ابوالحسن علی ابن احمد بن خطیب انباری رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''ابوعبداللہ الحسین بن احمد بن محمد بن طلحہ نعالی رحمۃ اللہ علیہ''،

حضرت ''ابوالفضل احمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' (یہ دونوں حضرت ''خیرون رحمۃ اللہ علیہ'' کے بیٹے ہیں)، حضرت ''احمد بن احمد حداد اصبہانی رحمۃ اللہ علیہ''، سے سماع کیا ہے۔ان کو حضرت ''شریف ابونصر رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''محمد بن محمد بن علی زینبی رحمۃ اللہ علیہ'' سے اجازت حاصل تھی۔ان سے بڑے بڑے شیوخ نے سماع کیا ہے۔مثلاً حضرت ''ابوالفضل بن ناصر رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''عبدالخالق بن احمد بن یوسف رحمۃ اللہ علیہ''۔ ان کی ولادت ۴۷۷ ہجری میں ہے اور ان کا انتقال ۵۶۴ ہجری میں ہوا۔

(87) مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ عَلِيِّ بْنِ اَحْمَدَ بْنِ يَعْقُوْبَ بْنِ بُنْدَارِ اَبُو الْعَلاَءِ الْوَاسِطِيُّ

قَالَ الْخَطِيْبُ فِيْ تَارِيْخِهٖ نَشَأَ بِوَاسِطٍ وَحَفِظَ الْقُرْآنَ بِهَا وَكَتَبَ اَيْضاً اَلْحَدِيْثَ وَدَخَلَ بَغْدَادَ وَسَمِعَ مِنْ اَبِـي مَـالِكٍ الْـقَطِيْعِيِّ وَاَبِيْ مُحَمَّدِ بْنِ يَاسِرٍ وَكَتَبَ عَنْهُ وَمَاتَ اَبُوْ الْعَلاَءِ الْوَاسِطِيُّ سَنَةَ اِحْدٰى وَثَلاَثِيْنَ وَاَرْبَعِ مِائَةٍ وَوُلِدَ سَنَةَ اَرْبَعِيْنَ وَثَلاَثِ مِائَةٍ

حضرت ''محمد بن احمد بن علی بن احمد بن یعقوب بن بندار ابوالعلاء واسطی رحمۃ اللہ علیہ''

خطیب بغدادی رحمۃ اللہ علیہ نے اپنی تاریخ کے اندر ذکر کیا ہے انہوں نے واسط میں پرورش پائی، وہیں پر قرآن پاک حفظ کیا، وہیں پر حدیث لکھی، پھر یہ بغداد میں آ گئے اور وہاں پر حضرت ''ابو مالک قطیعی رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''ابومحمد بن یاسر رحمۃ اللہ علیہ'' سے سماع کیا اور ان سے احادیث لکھیں۔اور حضرت ''ابوالعلاء واسطی رحمۃ اللہ علیہ'' کا انتقال ۴۳۱ ہجری میں ہوا، ان کی ولادت ۳۴۰ ہجری کی ہے۔

(88) مُحَمَّدُ بْنُ عَبَادِ بْنِ مُوْسٰى بْنِ رَاشِدِ الْعُكْلِيُّ

وَيُـلَقَّبُ بِسَنْدُوْلا قَالَ الْخَطِيْبُ فِيْ تَارِيْخِهٖ سَكَنَ بَغْدَادَ وَكَانَ عَالِماً بِالْحَدِيْثِ وَاَيَّامِ النَّاسِ وَحَدَّثَ عَنْ اَبِيْـهِ وَعَبْـدِ الْـعَزِيْـزِ بْـنِ مُـحَـمَّـدِ الدَّرَاوَرْدِيِّ وَعَبْدِ السَّلاَمِ بْنِ حَرْبٍ وَحَفْصِ بْنِ غِيَاثٍ وَاَسْبَاطِ بْنِ مُحَمَّدٍ رَحِمَهُمُ اللّٰهُ تَعَالٰى

حضرت ''محمد بن عباد موسیٰ بن راشد عکلی رحمۃ اللہ علیہ''

ان کا لقب ''سندول'' تھا، خطیب بغدادی رحمۃ اللہ علیہ نے اپنی تاریخ کے اندر ذکر کیا ہے یہ بغداد کے اندر رہائش پذیر رہے اور یہ عالم بالحدیث تھے اور لوگوں کے زمانے کے عالم تھے، انہوں نے اپنے والد سے اور حضرت ''عبدالعزیز بن محمد دراوردی رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''عبدالسلام بن حرب رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''حفص بن غیاث رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''اسباط بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

(89) مُحَمَّدُ بْنُ عَبَّادِ بْنِ الزِّبْرِقَانَ اَبُو عَبْدِ اللّٰهِ الْمَكِّيُّ

سَكَـنَ بَـغْـدَادَ وَكَـانَ عِـالِماً بِالْحَدِيْثِ وَحَدَّثَ بِهَا عَنْ عَبْدِ الْعَزِيْزِ بْنِ مُحَمَّدِ الدَّرَاوَرْدِيِّ وَسُفْيَانَ بْنِ

عُيَيْنَةَ وَرَوٰى عَنْهُ الْبُخَارِيُّ وَمُسْلِمٍ فِي الصَّحِيْحَيْنِ مَاتَ سَنَةَ خَمْسٍ وَّثَلاثِيْنَ وَمِائَتَيْنِ

حضرت ''محمد بن عباد بن زبرقان ابوعبداللہ المکی رحمۃ اللہ علیہ''

یہ بغداد میں رہائش پذیر رہے، عالم بالحدیث تھے، وہاں پر انہوں نے حضرت ''عبدالعزیز بن محمد دراوردی رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''سفیان بن عیینہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے، اور ان سے حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ'' نے صحیحین میں احادیث روایت کی ہیں۔ ان کا انتقال ۲۳۵ ہجری میں ہوا۔

•••••••••••••••••••••

(90) مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَحْمَدَ بْنِ خَالِدٍ

قَالَ الْخَطِيْبُ سَكَنَ بِلَادِ الشَّامِ وَحَدَّثَ بِهَا عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُحَمَّدِ الْبَغَوِيْ وَاَبِيْ بَكْرِ بْنِ اَبِيْ دَاوُدَ رَوَىٰ عَنْهُ تَمَامُ بْنُ مُحَمَّدٍ الرَّازِيْ وَكَانَ حَافِظاً رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰى

حضرت ''محمد بن عبداللہ بن احمد بن خالد رحمۃ اللہ علیہ''

خطیب بغدادی رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' یہ بلاد شام میں رہتے تھے، وہاں پر انہوں نے حضرت ''عبداللہ بن محمد بغوی رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''ابوبکر بن ابوداؤد رحمۃ اللہ علیہ''، کے حوالے سے درسِ حدیث دیا اور ان سے حضرت ''تمام بن محمد رازی رحمۃ اللہ علیہ'' نے روایات کی ہیں اور یہ حافظ تھے۔

•••••••••••••••••••••

(91) مُحَمَّدُبْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عَبْدِ الْقَاهِرِ بْنِ اَسَدِ بْنِ مُسْلِمٍ اَبُوْ سَعِيْدِ الْاَسَدِى الْمُؤَدَّب

قَالَ الْحَافِظُ اَبُوْ عَبْدِ اللّٰهِ ابْنِ النَّجَّارِ الْبَغْدَادِيُّ فِيْ تَارِيْخِهٖ سَمِعَ عَبْدَ الْمَلِكِ ابْنَ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ بِشْرَانَ وَاَبَا عَلِيِّ الْحُسَيْنِ بْنِ اَحْمَدَ بْنِ اِبْرَاهِيْمِ بْنِ شَاذَانَ وَاَبَا طَالِبٍ مُحَمَّدِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ اِبْرَاهِيْمِ بْنِ غَيْلَانَ وَاَبَا مُحَمَّدِ الْحَسَنِ بْنِ مُحَمَّدِ الْخَلالِ وَمَاتَ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ الْاَسَدِىْ سَنَةَ اِحْدٰى وَخَمْسِ مِائَةٍ وَمَوْلِدُهٗ سَنَةَ اِحْدٰى وَعِشْرِيْنَ وَاَرْبَعِ مِائَةٍ رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰى

حضرت ''محمد بن عبدالملک بن عبدالقاہر بن اسد بن مسلم ابوسعید اسدی مؤدب رحمۃ اللہ علیہ''

حضرت ''حافظ ابوعبداللہ ابن نجار بغدادی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ کے اندر ذکر کیا ہے' انہوں نے حضرت ''عبدالملک ابن محمد بن عبداللہ بن بشران رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''ابوعلی الحسین بن احمد بن ابراہیم بن شاذان رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''ابوطالب محمد بن محمد بن ابراہیم بن غیلان رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''ابومحمد حسن بن محمد خلال رحمۃ اللہ علیہ'' سے سماع کیا ہے۔ حضرت ''محمد بن عبدالملک اسدی رحمۃ اللہ علیہ'' کا انتقال ۵۰۱ ہجری میں ہوا۔ ان کی ولادت ۴۲۱ ہجری میں ہوئی تھی۔

•••••••••••••••••••••

(92) مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ الْحُسَيْنِ بْنِ خَيْرُوْنَ اَبُوْ مَنْصُوْرِ الْمُقْرِی

مِنْ سَاكِنِی دَرْبِ تَصِيْرِ قَالَ الْحَافِظُ اَبُوْ عَبْدِ اللّٰهِ ابْنِ النَّجَّارِ الْبَغْدَادِیُّ قَرَاَ الْقُرْآنَ عَلٰی عَمِّهٖ اَبِی الْفَضْلِ اَحْمَدَ بْنَ الْحَسَنِ بْنِ خَيْرُوْنَ وَعَلٰی جَدِّهٖ لِاُمِّهٖ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ اَحْمَدَ السُّهْرَوَرْدِیْ وَعَلٰی غَيْرِهِمَا وَصَنَّفَ كُتُباً فِی الْقِرَاءَ اتِ وَسَمِعَ الْحَدِيْثَ مِنْ اَبِيْهِ وَعَمِّهٖ اَبِیْ جَعْفَرٍ مُحَمَّدِ بْنِ اَحْمَدَ بْنِ مَسْلِمَةَ وَاَبِی الْغَنَائِمِ عَبْدِ الصَّمَدِ بْنِ عَلِیِّ بْنِ الْمَامُوْنِ وَاَبِیْ بَكْرِ اَحْمَدَ بْنِ عَلِیِّ بْنِ ثَابِتِ الْخَطِيْبِ صَاحِبُ التَّارِيْخِ تُوُفِّیَ سَنَةَ تِسْعٍ وَّثَلَاثِيْنَ وَخَمْسِ مِائَةٍ مَوْلِدُهٗ سَنَةَ اَرْبَعٍ وَّخَمْسِيْنَ وَاَرْبَعِ مِائَةٍ رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰی

حضرت ''محمد بن عبدالملک بن حسین بن خیرون ابومنصور مقری رحمۃ اللہ علیہ''

یہ درب تصیر کے باشندے تھے۔ حضرت ''حافظ ابوعبداللہ ابن نجار بغدادی رحمۃ اللہ علیہ'' بیان کرتے ہیں' انہوں نے قرآن اپنے چچا حضرت ''ابوالفضل احمد بن حسن بن خیرون رحمۃ اللہ علیہ''، اور اپنے دادا حضرت ''عبدالملک بن احمد سہروردی رحمۃ اللہ علیہ'' سے اور ان کے علاوہ دیگر لوگوں سے پڑھا ہے۔ انہوں نے قرأت میں بہت ساری کتابیں لکھی ہیں، اور حدیث اپنے والد سے اور اپنے چچا حضرت ''ابوجعفر محمد بن احمد بن مسلمہ رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''ابوغنائم عبدالصمد بن علی بن مامون رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''ابوبکر احمد بن علی بن ثابت رحمۃ اللہ علیہ'' (جو کہ خطیب ہیں اور صاحب تاریخ ہیں، ان) سے روایت کی ہے۔ ان کا انتقال ۵۳۹ ہجری میں ہوا ہے اور ان کی پیدائش ۴۵۴ ہجری میں ہوئی۔

(93) مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ دِيْنَارٍ اَبُوْ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَافِظُ الزَّاهِدُ مِنْ اَهْلِ نَيْسَابُوْرِ

قَالَ الْخَطِيْبُ فِیْ تَارِيْخِهٖ سَمِعَ الْحُسَيْنَ بْنَ الْفَضْلِ السَّرِیْ بْنِ خُزَيْمَةَ وَمُحَمَّدَ بْنَ اَحْمَدَ بْنِ اَنَسٍ وَمُحَمَّدَ بْنَ اَشْرَسٍ رَوٰی عَنْهُ اَهْلُ بَلَدِهٖ وَقَدِمَ بَغْدَادَ حَاجّاً وَحَدَّثَ بِهَا فَرَوٰی عَنْهُ مِنْ اَهْلِهَا اَبُوْ حَفْصِ بْنِ شَاهِيْنَ وَكَانَ ثِقَةً فَقِيْهاً عَارِفاً بِمَذْهَبِ اَبِیْ حَنِيْفَةَ وَرَغِبَ عَنِ الْفَتْوٰی لِاشْتِغَالِهٖ بِالْعِبَادَةِ وَكَانَ يُحَجُّ فِیْ كُلِّ عَشَرِ سِنِيْنَ وَيَغْزُوْ فِیْ كُلِّ ثَلَاثِ سِنِيْنَ فَتُوُفِّیَ بِبَغْدَادَ مُنْصَرِفَهٗ مِنَ الْحَجِّ سَنَةَ ثَمَانٍ وَّثَلَاثِ مِائَةٍ

حضرت ''محمد بن عبداللہ بن دینار ابوعبداللہ الحافظ الزاہد رحمۃ اللہ علیہ''

ان کا تعلق نیشاپور سے ہے۔ خطیب بغدادی رحمۃ اللہ علیہ نے اپنی تاریخ میں ذکر کیا ہے' انہوں نے حضرت ''حسین بن فضل سری بن خزیمہ رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''محمد بن احمد بن انس رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''محمد بن اشرس رحمۃ اللہ علیہ'' سے سماع کیا ہے۔ ان سے ان کے شہر والوں نے روایت کی ہے۔ پھر یہ حج کرنے کے لئے گئے تو بغداد بھی آئے اور وہاں پر درسِ حدیث دیا۔ وہاں کے رہنے والوں میں سے حضرت ''ابوحفص بن شاہین رحمۃ اللہ علیہ'' نے ان کی روایات ذکر کی ہیں۔

یہ ثقہ تھے، فقیہ تھے، حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے مذہب کے جاننے والے تھے اور عبادت میں مشغولیت کی وجہ سے

فتویٰ سے گریز کرتے رہے، یہ ہر دس سال کے بعد حج کرتے تھے اور ہر تین سال میں جہاد میں جاتے تھے، یہ ۳۰۸ ہجری کو حج سے واپس آ رہے تھے کہ بغداد میں آپ کا انتقال ہو گیا۔

••••••••••••••••••••

(94)مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى

بْنِ عَلِيِّ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ جَعْفَرِ بْنِ عَلِيِّ بْنِ الْمُهْتَدِیْ بِاللّٰهِ اَبُوْ عَبْدِ اللّٰهِ الْهَاشِمِیْ يُعْرَفُ بِالْخَنْدَقُوْقِیْ قَالَ الْحَافِظُ اَبُوْ عَبْدِ اللّٰهِ ابْنُ النَّجَّارِ الْبَغْدَادِیُّ فِیْ تَارِيْخِهٖ سَمِعَ اَبَا الْحُسَيْنِ مُحَمَّدَ بْنَ الْحُسَيْنِ بْنِ الْفَضْلِ الْقَطَّانِ وَاَبَا الْحَسَنِ مُحَمَّدِ بْنِ اَحْمَدَ بْنِ رُوْزْبَةَ - وُلِدَ سَنَةَ سِتٍّ وَّتِسْعِيْنَ وَثَلَاثِ مِائَةٍ وَتُوُفِّیَ سَنَةَ اِحْدٰی وَسَبْعِيْنَ وَاَرْبَعِ مِائَةٍ رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰی

حضرت ''محمد بن علی بن محمد بن یحییٰ رحمۃ اللہ علیہ''

ان کا نسب یوں ہے ''بن علی بن عبید اللہ بن جعفر بن علی بن مہتدی باللہ ابوعبداللہ الہاشمی رحمۃ اللہ علیہ'' ان کو ''خندقوقی'' کے نام سے پہچانا جاتا ہے۔

حضرت ''حافظ ابوعبداللہ ابن نجار بغدادی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ کے اندر ذکر کیا ہے' انہوں نے حضرت ''ابوالحسین محمد بن حسین بن فضل القطان رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''ابوالحسن محمد بن احمد بن روزبہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے سماع کیا ہے۔ ان کی ولادت ۳۹۶ ہجری میں ہے اور ان کا انتقال ۴۷۱ ہجری میں ہے۔

••••••••••••••••••••

(95)مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اِسْحَاقِ بْنِ اِبْرَاهِيْمِ بْنِ الْخُرَاسَانِیْ

قَالَ الْحَافِظُ اَبُوْ عَبْدِ اللّٰهِ ابْنِ النَّجَّارِ فِیْ تَارِيْخِهٖ سَمِعَ اَبَا الْحَسَنِ مُحَمَّدَ بْنَ الْحُسَيْنِ بْنِ الْفَضْلِ هُوَ اَبُوْ عَبْدِ اللّٰهِ مُحَمَّدٍ وَالِدُهٗ كَانَ مِنَ الْمُعَدِّلِيْنَ وَمِنْ شُيُوْخِ الْمُحَدِّثِيْنَ وَذَكَرَهُ الْخَطِيْبُ فِیْ تَارِيْخِهٖ رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰی

حضرت ''محمد بن عبداللہ بن اسحاق بن ابرہیم بن خراسانی رحمۃ اللہ علیہ''

حضرت ''حافظ ابوعبداللہ بن نجار رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ میں ذکر کیا ہے، حضرت ''ابوالحسن محمد بن حسین بن فضل رحمۃ اللہ علیہ'' یہ حضرت ''ابوعبداللہ محمد رحمۃ اللہ علیہ'' ہیں، انہوں نے اپنے والد سے سماع کیا ہے، یہ معدلین میں سے تھے اور محدثین کے شیوخ میں سے تھے۔ خطیب بغدادی رحمۃ اللہ علیہ نے اپنی تاریخ کے اندر ان کا تذکرہ کیا ہے۔

••••••••••••••••••••

(96) مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ الْحَسَنِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ اَبِىْ عُثْمَانَ الدَّقَّاقِ اَبُوْ الْغَنَائِمِ

قَالَ الْحَافِظُ اَبُوْ عَبْدِ اللّٰهِ ابْنُ النَّجَّارِ فِيْ تَارِيْخِهٖ سَمِعَ الْكَثِيْرَ مِنْ اَبِىْ مُحَمَّدٍ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ ابْنِ الْبَيْعِ وَاَبِىْ عُمَرَ عَبْدِ الْوَاحِدِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَهْدِىْ وَاَبِى الْحَسَنِ عَلِيِّ بْنِ مُحَمَّدِ ابْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ بَشْرَانَ وَاَبِى الْحَسَنِ مُحَمَّدِ بْنِ اَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ رُوْزْبَهَ وَجَمَاعَةً رَوَى عَنْهُ اَبُوْ طَالِبٍ اَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ الْبَنَا وَاَبُوْ بَكْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْبَاقِىْ الْمَارِسَتَانِىْ وَجَمَاعَةٌ وُلِدَ سَنَةَ اِحْدٰى وَاَرْبَعِ مِائَةٍ وَتُوُفِّىَ سَنَةَ ثَمَانٍ وَثَمَانِيْنَ وَاَرْبَعِ مِائَةٍ رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰى

(يَقُوْلُ) اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰهِ يَرْوِىْ عَنْهُ اَبُوْ بَكْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْبَاقِىْ الْمَارِسَتَانِىْ فِىْ هٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ

حضرت ''محمد بن علی بن حسن بن محمد بن ابی عثمان دقاق رحمۃ اللہ علیہ''

ان کی کنیت ''ابوالغنائم'' ہے۔ حضرت ''حافظ ابوعبداللہ بن نجار رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ کے اندر ذکر کیا ہے انہوں نے حضرت ''محمد بن عبداللہ بن عبیداللہ ابن البیع رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''ابوعمر عبدالواحد بن محمد بن عبداللہ بن مہدی رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''ابوالحسن علی بن محمد ابن عبداللہ بن بشران رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''ابوالحسن محمد بن احمد بن محمد بن روزبہ رحمۃ اللہ علیہ'' اور ایک جماعت سے بہت ساری احادیث کا سماع کیا ہے۔ ان سے حضرت ''ابوطالب احمد بن حسن بن البنا رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''ابوبکر محمد بن عبدالباقی مارستانی رحمۃ اللہ علیہ'' اور ایک جماعت نے روایت کیا ہے۔ ان کی ولادت ۴۰۱ ہجری میں ہوئی اور ان کا انتقال ۴۸۸ ہجری میں ہوا۔

اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: ان سے حضرت ''ابوبکر محمد بن عبدالباقی مارستانی رحمۃ اللہ علیہ'' نے احادیث روایت کی ہیں اور ان کی روایت کردہ احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔

---

(97) مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْخَالِقِ بْنِ اَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ الْقَادِرِ

ابْنِ مُحَمَّدِ بْنِ يُوْسُفَ اَبُوْ عَبْدِ اللّٰهِ ابْنِ الْفَرَجِ اَبِى الْحَسَنِ اَخُ اَبِى الْحُسَيْنِ عَبْدِ الْحَقِّ وَاَبِىْ نَصْرٍ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ وَكَانَ الْاَصْغَرَ مِنْهُمَا قَالَ الْحَافِظُ اَبُوْ عَبْدِ اللّٰهِ ابْنُ النَّجَّارِ الْبَغْدَادِىُّ فِىْ تَارِيْخِهٖ وُلِدَ بِيَزْدَ وَنَشَاَ بِهَا مَعَ اَبِيْهِ وَسَمِعَ بِهَا مِنْ اَبِىْ سَعْدٍ اِسْمَاعِيْلِ بْنِ اَبِىْ صَالِحٍ الْمُؤَذِّنِ ثُمَّ وَرَدَ مَعَ وَالِدِهٖ بَغْدَادَ فَاَسْمَعَهُ مِنَ الْقَاضِىْ اَبِىْ بَكْرٍ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الْبَاقِى الْاَنْصَارِىْ وَاَبِىْ مَنْصُوْرٍ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ الْفَرَاتِ وَمُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ خَيْرُوْنَ وُلِدَ فِىْ ذِى الْحِجَّةِ سَنَةَ اِثْنَتَيْنِ وَعِشْرِيْنَ وَخَمْسِ مِائَةٍ وَتُوُفِّىَ سَنَةَ سَبْعٍ وَّسِتِّيْنَ وَخَمْسِ مِائَةٍ

حضرت ''محمد بن عبدالخالق بن احمد بن عبدالقادر رحمۃ اللہ علیہ''

ان کا نسب یوں ہے ''بن محمد بن یوسف ابوعبداللہ ابن الفرج ابوالحسن رحمۃ اللہ علیہ''، یہ ''ابوالحسین عبدالحق رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''ابونصر

عبدالرحمٰن رحمۃ اللہ علیہ'' کے بھائی ہیں، یہ ان دونوں سے چھوٹے تھے۔

حضرت ''حافظ ابوعبداللہ بن نجار بغدادی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ کے اندر ذکر کیا ہے' یہ ''یزد'' میں پیدا ہوئے، وہیں پر اپنے والد کے پاس پرورش پائی اور حضرت ''ابوسعد اسماعیل بن ابوصالح مؤذن رحمۃ اللہ علیہ'' سے سماع حدیث کیا۔ پھر یہ اپنے والد کے ہمراہ بغداد آگئے اور وہاں پر حضرت ''قاضی ابوبکر محمد بن عبدالباقی انصاری رحمۃ اللہ علیہ'' سے اور حضرت ''ابومنصور عبدالرحمٰن بن محمد بن فرات رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''محمد بن عبدالملک بن خیرون رحمۃ اللہ علیہ'' سے سماع حدیث کیا۔ ان کی ولادت ۵۲۲ ہجری میں ذی الحج کے مہینے میں ہوئی اور ان کا انتقال ۵۶۷ ہجری میں ہوا۔

(98) مُحَمَّدُبْنُ عُثْمَانَ بْنِ كَرَامَةَ اَبُوْ جَعْفَرِ الْجُعْفِي الْكُوْفِيْ وَرَّاقِ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ مُوْسٰى

قَالَ الْخَطِيْبُ فِيْ تَارِيْخِهٖ وَرَدَ مَعَهٗ بَغْدَادَ وَحَدَّثَ بِهَا عَنْ اَبِيْ اُسَامَةَ وَحَمَّادِ ابْنِ اَبِيْ اُسَامَةَ وَالْحُسَيْنِ بْنِ عَلِيٍّ الْجُعْفِيْ وَعَنْ جَمَاعَةٍ رَوٰى عَنْهُ مُحَمَّدُ بْنُ اِسْمَاعِيْلَ الْبُخَارِيْ فِيْ صَحِيْحِهٖ وَاَبُوْ حَاتِمِ الرَّازِيْ وَاِبْرَاهِيْمُ بْنُ اِسْحَاقِ الْحَرْبِيْ مَاتَ سَنَةَ سِتٍّ وَّخَمْسِيْنَ وَمِائَتَيْنِ رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰى

حضرت ''محمد بن عثمان بن کرامہ ابوجعفر جعفی کوفی وراق عبیداللہ بن موسیٰ رحمۃ اللہ علیہ''

خطیب بغدادی رحمۃ اللہ علیہ نے اپنی تاریخ میں ذکر کیا ہے' ان کے ہمراہ وہ بغداد میں آئے اور وہاں پر انہوں نے حضرت ''ابو اسامہ رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''حماد بن اسامہ رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''حسین بن علی جعفی رحمۃ اللہ علیہ'' اور محدثین کی پوری ایک جماعت کے حوالے سے درسِ حدیث دیا۔ ان سے حضرت ''محمد بن اسماعیل بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی صحیح کے اندر، حضرت ''ابوحاتم رازی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اور حضرت ''ابراہیم بن اسحاق حربی رحمۃ اللہ علیہ'' نے احادیث روایت کی ہیں۔ ان کا انتقال سن ۲۵۶ ہجری میں ہوا۔

(99) مُحَمَّدُبْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ بِشْرَانَ

قَالَ الْخَطِيْبُ فِيْ تَارِيْخِهٖ سَمِعَ مُحَمَّدَ بْنَ الْمُظَفَّرِ الْحَافِظَ وَاَبَا عَمْرِو بْنِ حُسْنُوْنَ وَاَبَا بَكْرِ بْنَ شَاذَانَ وَطَائِفَةً مِنْ هٰذِهِ الطَّبَقَةِ قَالَ الْخَطِيْبُ وَكَتَبْنَا عَنْهُ وَمَاتَ سَنَةَ ثَمَانٍ وَّاَرْبَعِيْنَ وَاَرْبَعِ مِائَةٍ

حضرت ''محمد بن عبدالملک بن محمد بن عبداللہ بن بشران رحمۃ اللہ علیہ''

خطیب بغدادی رحمۃ اللہ علیہ نے اپنی تاریخ کے اندر ذکر کیا ہے' انہوں نے حضرت ''محمد بن مظفر حافظ رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''ابوعمرو بن حسنون رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''ابوبکر بن شاذان رحمۃ اللہ علیہ'' اور اس طبقے کی پوری ایک جماعت سے احادیث کا سماع کیا ہے۔

خطیب بغدادی کہتے ہیں' ہم نے بھی ان سے احادیث لکھی ہیں۔ ان کا انتقال ۴۴۸ ہجری میں ہوا۔

(100) مُحَمَّدُبْنُ عَبْدِ الْوَاحِدِ بْنِ عَلِيِّ بْنِ اِبْرَاهِيمِ بْنِ رُوْزَبَه

قَالَ الْخَطِيْبُ فِيْ تَارِيْخِهٖ حَدَّثَ عَنْ اَحْمَدَ بْنِ يُوْسُفَ بْنِ خَلَّادٍ وَاَبِيْ بَكْرِ بْنِ سَالِمِ الْحَنْبَلِيْ وَكَانَ صَدُوْقًا كَثِيْرَ السَّمَاعِ قَالَ الْخَطِيْبُ كَتَبْتُ عَنْهُ وَمَاتَ سَنَةَ خَمْسٍ وَّثَلَاثِيْنَ وَاَرْبَعِ مِائَةٍ

حضرت ''محمد بن عبدالواحد بن علی بن ابراہیم بن روزبہ رحمۃ اللہ علیہ''

خطیب بغدادی نے اپنی تاریخ کے اندر ذکر کیا ہے انہوں نے حضرت ''احمد بن یوسف بن خلاد رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''ابوبکر بن سالم حنبلی رحمۃ اللہ علیہ'' سے احادیث روایت کی ہیں، یہ صدوق تھے، کثیر السماع تھے۔ خطیب کہتے ہیں میں نے ان سے احادیث لکھی ہیں۔ ان کا انتقال سن ۴۳۵ ہجری میں ہوا۔

•••••••••••••••••••

(101) مُحَمَّدُبْنُ عَبْدِ اللّٰهِ اَبُوْ بَكْرِ الْفَقِيْهُ

قَالَ الْخَطِيْبُ فِيْ تَارِيْخِهٖ هُوَ الصَّيْرَفِيْ لَهٗ تَصَانِيْفٌ فِيْ اُصُوْلِ الْفِقْهِ وَلَهُ الْفَهْمُ وَالْعِلْمُ وَالْكَلَامُ وَسَمِعَ الْحَدِيْثَ مِنْ اَحْمَدَ بْنِ مَنْصُوْرِ الرَّمَادِيْ مَاتَ سَنَةَ ثَلَاثِيْنَ وَثَلَاثِ مِائَةٍ رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰى

حضرت ''محمد بن عبداللہ ابوبکر الفقیہ شافعی رحمۃ اللہ علیہ''

خطیب بغدادی رحمۃ اللہ علیہ نے اپنی تاریخ میں ذکر کیا ہے یہ صیرفی ہیں، اصول فقہ کے اندر ان کی بہت ساری تصانیف ہیں۔ یہ صاحب فہم وفراست تھے، ان کو علم اور کلام پر مہارت حاصل تھی، انہوں نے حضرت ''احمد بن منصور رمادی رحمۃ اللہ علیہ'' سے حدیث کا سماع کیا ہے اور ان کا انتقال ۳۲۳ ہجری میں ہوا۔

•••••••••••••••••••

(102) مُحَمَّدُبْنُ نَاصِرِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيِّ بْنِ عُمَرَ اَبُو الْفَضْلِ

قَالَ الْحَافِظُ اَبُوْ عَبْدِ اللّٰهِ ابْنُ النَّجَّارِ الْبَغْدَادِيْ فِيْ تَارِيْخِهٖ سَمِعَ شَيْخُنَا اَبُو الْفَضْلِ مُحَمَّدُ بْنُ نَاصِرٍ اَبَا الْقَاسِمِ عَلِيَّ بْنَ اَحْمَدَ الْقُشَيْرِيَّ وَاَبَا طَاهِرٍ مُحَمَّدَ بْنَ اَبِي الصَّقْرِ الْاَنْبَارِيْ وَاَبَا عَبْدِ اللّٰهِ مَالِكَ بْنَ اَحْمَدَ بْنِ عَلِيِّ الْبَانِيَاسِيْ وَكَانَتْ لَهٗ اِجَازَاتٌ قَدِيْمَةٌ يَرْوِيْ عَنْ اِبْنِ النَّقُوْرِ وَاِبْنِ مَاكُوْلَا وُلِدَ سَنَةَ سَبْعٍ وَّسِتِّيْنَ وَاَرْبَعِ مِائَةٍ وَتُوُفِّيَ سَنَةَ خَمْسٍ وَّخَمْسِيْنَ وَخَمْسِ مِائَةٍ رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰى

حضرت ''محمد بن ناصر بن محمد بن علی بن عمر ابوالفضل رحمۃ اللہ علیہ''

حضرت ''حافظ ابوعبداللہ ابن نجار بغدادی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ کے اندر ذکر کیا ہے انہوں نے حضرت ''شیخ ابوالفضل محمد بن ناصر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، حضرت ''ابوالقاسم علی بن احمد قشیری رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''ابوطاہر محمد بن ابوصقر انباری رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''ابوعبداللہ مالک بن احمد بن علی بانیاسی رحمۃ اللہ علیہ'' سے سماع کیا ہے۔ ان کو پرانی اجازتیں حاصل تھیں، یہ حضرت ''ابن نقور رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''ابن

کول رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا کرتے تھے۔ان کی ولادت ۴۶۷ ہجری میں ہوئی اوران کا انتقال ۵۵۵ ہجری میں ہوا۔

(103) مُحَمَّدُبْنُ الْعَبَّاسِ بْنُ الْفَضْلِ اَبُوْ بَكْرِ الْبَزَّار

نَـزَلَ حَـلَبَ وَحَدَّثَ بِهَا (عَنْ) اِسْمَاعِيْلَ بْنِ اِسْحَاقَ الْقَاضِيْ وَمُحَمَّدِ بْنِ عُثْمَانَ بْنِ اَبِىْ شَيْبَةَ وَعَلِيِّ بْنِ عَبْدِ الصَّمَدِ الطَّيَالَسِيِّ وَجَمَاعَةٍ وَكَانَتْ وَفَاتُهُ بَعْدَ سَنَةِ اَرْبَعِيْنَ وَثَلاثِ مِائَةٍ رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰى

حضرت''محمد بن عباس بن فضل ابوبکر بزار رحمۃ اللہ علیہ''

یہ حلب کے اندر رہائش پذیر رہے،وہاں پر انہوں نے حضرت''اسماعیل بن اسحاق قاضی رحمۃ اللہ علیہ''اور حضرت''محمد بن عثمان بن ابوشیبہ رحمۃ اللہ علیہ''اور حضرت''علی بن عبدالصمد طیالسی رحمۃ اللہ علیہ''اور پوری ایک جماعت سے احادیث روایت کی ہیں۔ان کی وفات تین ۳۴۰ ہجری کے بعد کی ہے۔

(104) مُحَمَّدُبْنُ عُمَرَ بْنِ الْحُسَيْنِ بْنِ الْخَطَّابِ بْنِ الزَّيَاتِ بْنِ حَبِيْبِ الْفَقِيْهِ الْحَنَفِىْ بَغْدَادِىْ

اَبُـوْ الْـعَبَّاسِ قَالَ الْخَطِيْبُ فِىْ تَارِيْخِهٖ فِىْ تَرْجَمَةِ هٰذَا الشَّيْخِ اَخْبَرَنَا الْقَاضِىْ اَبُو الْعَلاءِ الْوَاسِطِىْ اَخْبَرَنَا اَبُوْ الْقَاسِمِ عَلِىُّ بْنُ الْحُسَيْنِ الْعَرْزَمِىْ حَدَّثَنَا اَبُوْ الْعَبَّاسِ اَحْمَدُ بْنُ عُمَرَ بْنِ الْحُسَيْنِ بْنِ الْخَطَّابِ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْـنُ عَـلِيِّ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا اَحْمَدُ ابْنُ مُحَمَّدٍ الْحِمَانِىْ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَمَاعَةَ الْقَاضِىْ عَنْ اَبِىْ يُوْسُفَ عَنْ اَبِىْ حَنِيْـفَةَ قَالَ حَجَجْتُ مَعْ اَبِىْ سَنَةَ سِتٍّ وَّتِسْعِيْنَ فَرَاَيْتُ وَاحِداً مِنْ اَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلّٰى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ يُـقَـالُ لَـهُ عَبْـدُ الـلّٰـهِ بْنُ جَزْءِ الزُّبَيْدِىْ فَسَمِعْتُهُ يَقُوْلُ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلّٰى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ مَنْ تَفَقَّهَ فِى الدِّيْنِ رَزَقَهُ اللّٰهُ مِنْ حَيْثُ لا يَحْتَسِبُ وَكَفَاهُ اللّٰهُ هَمَّهُ وَاَنْشَدَ اَبُوْ حَنِيْفَةَ مِنْ قَوْلِهٖ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ

شعر

مَنْ طَلَبَ الْعِلْمَ لِلْمَعَادِ ... فَازَ بَفَضْلٍ مِنَ الرَّشَادِ

وَنَالَ حَسَنَاهُ مَنْ اَتَاهُ ... لِنَيْلِ فَضْلٍ مِنَ الْعِبَادِ

حضرت''محمد بن عمر بن حسین بن خطاب بن زیات بن حبیب فقیہ حنفی بغدادی رحمۃ اللہ علیہ''

ان کی کنیت''ابوالعباس'' ہے۔خطیب بغدادی رحمۃ اللہ علیہ نے اپنی تاریخ کے اندر اس شیخ کے ترجمہ کے اندر ذکر کیا ہے' ہمیں حضرت''قاضی ابوالعلاء واسطی رحمۃ اللہ علیہ'' نے خبر دی ہے،وہ کہتے ہیں' ہمیں حضرت''ابوالقاسم علی بن حسین عرزمی رحمۃ اللہ علیہ'' نے خبر دی ہے،وہ کہتے ہیں' ہمیں حضرت''ابوالعباس احمد بن عمر بن حسین بن خطاب رحمۃ اللہ علیہ'' نے خبر دی ہے،وہ کہتے ہیں' ہمیں حضرت''جعفر بن علی الحافظ رحمۃ اللہ علیہ'' نے خبر دی ہے، وہ کہتے ہیں' ہمیں حضرت''احمد بن محمد حمانی رحمۃ اللہ علیہ'' نے خبر دی ہے، وہ کہتے ہیں: ہمیں

حضرت ''محمد بن سماعہ قاضی رحمۃ اللہ علیہ'' نے خبر دی ہے، وہ حضرت ''ابو یوسف رحمۃ اللہ علیہ'' کے واسطے سے، حضرت ''امام اعظم ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کا یہ بیان نقل کرتے ہیں، وہ فرماتے ہیں' میں اپنے والد کے ہمراہ ۹۶ ہجری کو حج کیا ہے۔ میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ایک صحابی کی زیارت کی ہے، ان کا نام حضرت ''عبداللہ بن جزءزبیدی رحمۃ اللہ علیہ'' ہے۔ میں نے ان کو یہ کہتے ہوئے سنا ہے ''رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشادفرمایا: جودین کی فقہ حاصل کر لیتا ہے اللہ تعالیٰ اس کوایسی جگہ سے رزق عطا کرتا ہے جہاں سے اس کا وہم وگمان بھی نہیں ہوتا اور اللہ تعالیٰ اس کی ضروریات کو پورا کر دیتا ہے''۔ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' نے شعر کی صورت میں یہ بات کہی:

جس نے آخرت کے لئے علم حاصل کیا وہ ہدایت کی فضیلت کے ساتھ کامیاب ہو گیا۔ اور جس نے دنیاوی فوائد کی خاطر اسے حاصل کیا، وہ بھی اس کی بھلائی پالیتا ہے۔

****

(105) مُحَمَّدُبْنُ الْفَضْلِ بْنِ عَطِيَّةَ بْنِ عُمَرَ بْنِ خَلْفٍ

اَبُوْ عَبْدُ اللّٰهِ مَوْلٰى بَنِىْ عَبْسٍ مَرْوَزِىُ الْاَصْلِ سَكَنَ بُخَارٰى قَالَ الْخَطِيْبُ فِىْ تَارِيْخِهٖ حَدَّثَ بِمَنَاكِيْر وَاَحَادِيْثَ مُعْضَلَةً وَحَدَّثَ عَنْ اَبِىْ اِسْحَاقَ السَّبِيْعِىِّ وَزِيَادِ بْنِ عَلَاقَةَ وَزَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ وَعَمْرِو بْنِ دِيْنَارٍ وَمُحَمَّدِ بْنِ سُوْقَةَ وَمَنْصُوْرِ بْنِ الْمُعْتَمِرِ وَعَاصِمِ بْنِ بَهْدَلَةَ وَابْنِ جُرَيْجٍ وَغَيْرِهِمْ قَدِمَ بَغْدَادَ وَحَدَّثَ بِهَا ثُمَّ قَالَ الْخَطِيْبُ فِىْ آخِرِ تَرْجَمَتِهٖ عَنْ مُحَمَّدِبْنِ سُلَيْمَانِ الْحَافِظِ وَتُوُفِّىَ محمدُ بنُ الفضلِ بنِ عَطِيَّةَ بِبُخَارٰى فِىْ سَنَةِ ثَمَانِيْنَ وَمِائَةٍ رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰى

حضرت ''محمد بن فضل بن عطیہ بن عمر بن خلف رحمۃ اللہ علیہ''

ان کی کنیت ''ابوعبداللہ'' ہے۔ یہ ''بنی عبس'' کے آزاد کردہ ہیں۔ یہ مروزی الاصل ہیں بخارا کے اندر رہے۔ خطیب بغدادی رحمۃ اللہ علیہ نے اپنی تاریخ کے اندر ذکر کیا ہے' انہوں نے منکر احادیث روایت کی ہیں۔ معدل احادیث روایت کی ہیں، حضرت ''ابواسحاق سبیعی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، حضرت ''زیاد بن علاقہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، حضرت ''زید بن اسلم رحمۃ اللہ علیہ'' سے اور حضرت ''عمرو بن دینار رحمۃ اللہ علیہ'' سے، حضرت ''محمد بن سوقہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، حضرت ''منصور بن معتمر رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''عاصم بن بہدلہ رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''ابن جریج رحمۃ اللہ علیہ'' اور دیگر محدثین سے احادیث روایت کی ہیں۔ یہ بغداد میں آئے اور وہاں پر انہوں نے درسِ حدیث دیا۔ خطیب بغدادی رحمۃ اللہ علیہ نے ان کے ترجمہ کے آخر میں حضرت ''محمد بن سلیمان حافظ رحمۃ اللہ علیہ'' کے واسطے سے ذکر کیا ہے' حضرت ''محمد بن فضل بن عطیہ رحمۃ اللہ علیہ'' کا انتقال ۱۸۰ ہجری میں بخارا میں ہوا۔

****

(106)مُحَمَّدُبْنُ الْقَاسِمِ بْنِ اِسْحَاقَ بْنِ اِسْمَاعِيلَ بْنِ الصَّلْتِ الْبَلْخِيُّ اَبُوْ سَعِيْدِ السِّمْسَارِ

قَالَ الْخَطِيْبُ فِيْ تَارِيْخِهٖ قَدِمَ بَغْدَادَ وَحَدَّثَ عَنْ مَحْمُوْدِ بْنِ الْمُهْتَدِىْ وَمُحَمَّدِ بْنِ غُنَيْمِ الْفَرْيَابِىْ وَهَارُوْنَ بْنِ حَاتِمِ الْكُوْفِىْ رَوٰى عَنْهُ مُحَمَّدُ بْنُ مَخْلَدٍ الدَّوْرِىُّ

حضرت ''محمد بن قاسم بن اسحاق بن اسماعیل بن صلت بلخی سمسار رحمۃ اللہ علیہ''

ان کی کنیت ''ابوسعید'' ہے۔خطیب بغدادی رحمۃ اللہ علیہ نے اپنی تاریخ میں ذکر کیا ہے، یہ بغداد میں آئے اور وہاں پر حضرت ''محمود بن مہتدی رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''محمد بن غنیم فریابی رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''ہارون بن حاتم کوفی رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے اور ان سے حضرت ''محمد بن مخلد دوری رحمۃ اللہ علیہ'' نے روایت کیا ہے۔

••••••••••••••••••••

(107)مُحَمَّدُبْنُ مُحَمَّدِبْنِ عُثْمَانَ بْنِ عِمْرَانَ اَبُوْ مَنْصُوْرِ الْبُنْدَارُ

وَيُعْرَفُ بِابْنِ السَّوَاقِ قَالَ الْخَطِيْبُ فِيْ تَارِيْخِهٖ سَمِعَ اَبَا بَكْرِ بْنِ مَالِكِ الْقَطِيْعِىَّ وَاَبَا مُحَمَّدِ بْنَ مُوْسٰى وَاَحْمَدَ ابْنَ مُحَمَّدِ بْنِ صَالِحٍ وَمَخْلَدَ بْنَ جَعْفَرٍ وَاِبْرَاهِيْمَ بْنَ اَحْمَدَ الْحَرْبِىَّ وَجَمَاعَةً قَالَ الْخَطِيْبُ كَتَبْتُ عَنْهُ وَكَانَ ثِقَةً قَالَ سَاَلْتُ اِبْنَ السَّوَاقِ عَنْ مَوْلِدِهٖ فَقَالَ وُلِدْتُّ سَنَةَ اِحْدٰى وَسِتِّيْنَ وَثَلَاثِ مِائَةٍ وَمَاتَ سَنَةَ اِحْدٰى وَاَرْبَعِيْنَ وَاَرْبَعِ مِائَةٍ

حضرت ''محمد بن محمد بن عثمان بن عمران بندار رحمۃ اللہ علیہ''

ان کی کنیت ''ابومنصور'' ہے۔ان کو ''ابن سواق'' کے نام سے پہچانا جاتا ہے۔خطیب بغدادی رحمۃ اللہ علیہ نے اپنی تاریخ کے اندر ذکر کیا ہے: انہوں نے حضرت ''ابوبکر بن مالک قطیعی رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''ابومحمد بن موسیٰ رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''احمد ابن محمد بن صالح رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''مخلد بن جعفر رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''ابراہیم بن احمد حربی رحمۃ اللہ علیہ'' اور پوری ایک جماعت سے احادیث روایت کی ہیں۔خطیب بغدادی رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں' میں نے ان سے حدیث لکھی ہے، یہ ثقہ ہیں۔آپ فرماتے ہیں' میں نے حضرت ''ابن سواق رحمۃ اللہ علیہ'' سے ان کی ولادت کے بارے میں پوچھا تو انہوں نے بتایا: ان کی ولادت ۳۶۱ ہجری میں ہوئی ہے اور ان کا انتقال ۴۴۱ ہجری میں ہوا ہے۔

••••••••••••••••••••

(108)مُحَمَّدُبْنُ مُحَمَّدِبْنِ سُلَيْمَانَ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْبَاغَنْدِىْ

اَبُوْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ الْخَطِيْبُ هُوَ اَخُوْ اَبُوْ بَكْرِ الْبَاغَنْدِىْ رَوٰى عَنْ شُعَيْبِ بْنِ اَيُّوْبَ الصُّرَيْفِيْنِىْ رَوٰى عَنْهُ مُحَمَّدُ بْنُ الْمُظَفَّرِ الْحَافِظُ اَبُوْ عَبْدِ اللّٰهِ

حضرت ''محمد بن محمد بن سلیمان بن حارث بن عبدالرحمٰن باغندی رحمۃ اللہ علیہ''

ان کی کنیت ''ابوعبداللہ'' ہے۔خطیب بغدادی رحمۃ اللہ علیہ نے ذکر کیا ہے' یہ حضرت ''ابوبکر باغندی رحمۃ اللہ علیہ'' کے بھائی ہیں، انہوں نے حضرت ''شعیب بن ایوب صریفینی رحمۃ اللہ علیہ'' سے احادیث روایت کی ہیں اور ان سے حضرت ''محمد بن مظفر الحافظ ابوعبداللہ رحمۃ اللہ علیہ'' نے احادیث راویت کی ہیں۔

(109) مُحَمَّدُبْنُ سُلَيْمَانَ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْبَاغَنْدِی

اَبُوْ بَكْرٍ قَالَ الْخَطِيْبُ سَمِعَ مَشَائِخَ الْعِرَاقِ وَمِصْرَ وَالشَّامِ وَالْكُوْفَةِ وَبَغْدَادِ وَكَانَ كَثِيْرُ الْحَدِيْثِ سَافَرَ اِلَى الْاَمْصَارِ الْبَعِيْدَةِ وَعَنّٰى بِهَا الْعِنَاءَ الْعَظِيْمَ وَاَخَذَ عَنِ الْحُفَّاظِ الْقَدِيْمَةِ فَرَوٰى عَنْهُ الْقَاضِى الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْمَاعِيْلِ الْمُحَامِلِىْ وَمُحَمَّدُ بْنُ مَخْلَدٍ الدَّوْرِىُّ وَاَبُوْ بَكْرٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْمُظَفَّرِ الْحَافِظُ وَاَبُوْ حَفْصِ بْنِ شَاهِيْنَ وَخَلْقٌ كَثِيْرٌ قَالَ الْخَطِيْبُ وَبَلَغَنِىْ اَنَّ عَامَةَ مَا كَانَ يُحَدِّثُ عَنْهُ كَانَ يَرْوِىْ مِنْ حِفْظِهٖ وَمَاتَ سَنَةَ اِثْنَتَىْ عَشَرَةَ وَثَلَاثِ مِائَةٍ

حضرت ''محمد بن سلیمان بن حارث بن عبدالرحمٰن باغندی رحمۃ اللہ علیہ''

ان کی کنیت ''ابوبکر'' ہے۔خطیب بغدادی رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' انہوں نے عراق، مصر، شام، کوفہ اور بغداد کے مشائخ سے سماع کیا ہے، یہ کثیر الحدیث تھے، دور دراز کے شہروں کے سفر کئے اور بڑی مشقتیں اور صعوبتیں برداشت کی ہیں اور پرانے حفاظ سے احادیث لی ہیں، ان سے حضرت ''قاضی حسین بن اسماعیل محاملی رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''محمد بن مخلد دوری رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''ابوبکر شافعی رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''محمد بن مظفر حافظ رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''ابوحفص بن شاہین رحمۃ اللہ علیہ'' اور بہت ساری مخلوق نے احادیث روایت کی ہیں ۔خطیب بغدادی رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' مجھے یہ بات پہنچی ہے' اکثر طور پر جو یہ حدیث بیان کرتے تھے یہ اپنے حافظے کے بل بوتے پر کیا کرتے تھے، ان کا انتقال ۳۱۲ ہجری میں ہوا۔

(110) مُحَمَّدُبْنُ مُحَمَّدِبْنِ الْاَزْهَرِىْ سَعِيْدُ بْنُ اَبِىْ مُوْسَى الْاَشْعَرِى

مِنْ اَهْلِ الْاَنْبَارِ حَدَّثَ بِبُخَارٰى عَنِ الْحَارِثِ بْنِ اُسَامَةَ وَمُحَمَّدِ بْنِ سُلَيْمَانِ الْبَاغَنْدِىْ وَمُحَمَّدِ بْنِ غَالِبِ تَمْتَامٍ وَعَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلَ وَمُحَمَّدِ بْنِ يُوْنَسَ قَالَ الْبُخَارِىُّ مَاتَ سَنَةَ اِحْدٰى وَاَرْبَعِيْنَ وَثَلَاثِ مِائَةٍ (يَقُوْلُ) اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰهِ يَرْوِىْ عَنْهُ اَبُوْ مُحَمَّدِ الْبُخَارِىْ صَاحِبُ الْمُسْنَدِ الْاَوَّلِ مِنْ هٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ وَاللّٰهُ سُبْحَانَهٗ وَتَعَالٰى اَعْلَمُ

حضرت ''محمد بن محمد بن ازہری سعید بن ابی موسیٰ اشعری رحمۃ اللہ علیہ''

یہ اہل انبار سے ہیں، انہوں نے بخارا کے اندر حضرت ''حارث بن اسامہ رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''محمد بن سلیمان باغندی رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''محمد بن غالب تمتام رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''عبداللہ بن احمد بن حنبل رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''محمد بن یونس رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے احادیث بیان کی ہیں۔ حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' کہتے ہیں' ان کا انتقال ۳۴۱ ہجری کو ہوا۔

اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: حضرت ''ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' جوکہ پہلی، مسند جمع کرنے والے ہیں انہوں نے ان سے روایت کی ہے اور ان کی روایت کردہ احایث ان مسانید میں موجود ہے۔ واللہ تعالیٰ اعلم۔

بَابُ الْاَلِفْ

(111) اِبْرَاهِيْم اِبْنُ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلّٰى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ

أُمُّهٗ مَارِيَةُ الْقِبْطِيَّةُ سَرِيَّةُ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلّٰى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ أُهْدِيَتْ اِلَى النَّبِيِّ صَلّٰى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ

وُلِدَ فِي السَّنَةِ الثَّامِنَةِ مِنَ الْهِجْرَةِ وَفِيْ هٰذِهِ السَّنَةِ كَانَ فَتْحُ مَكَّةَ وَفِيْهَا غَزْوَةُ حُنَيْنٍ وَفِيْهَا اِتَّخَذَ النَّبِيُّ صَلّٰى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ الْمِنْبَرَ وَفِيْهَا تُوُفِّيَتْ زَيْنَبُ بِنْتُ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلّٰى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ وَتُوُفِّيَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ فِي السَّنَةِ التَّاسِعَةِ مِنَ الْهِجْرَةِ وَلَهٗ ثَمَانِيَةَ عَشَرَ شَهْرًا وَفِيْهَا كَانَتْ غَزْوَةُ تَبُوْكٍ وَكَانَ الْمُسْلِمُوْنَ ثَلَاثِيْنَ اَلْفاً وَالْاِبِلُ اِثْنَتَيْ عَشَرَ اَلْفاً وَالْخَيْلُ عَشَرَةَ آلَافٍ وَفِيْهَا قَدِمَتِ الْوُفُوْدُ عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلّٰى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ وَفِيْهَا بَعَثَ عَلِيّاً كَرَّمَ اللّٰهُ وَجْهَهٗ وَمَعَهٗ بَرَاءَةٌ فَقَرَاَهَا عَلَى النَّاسِ وَحَجَّ بِالنَّاسِ فِيْ هٰذَا الْعَامِ اَبُوْ بَكْرِ الصِّدِّيْقِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

حضرت ''ابراہیم بن رسول اللہ (رضی اللہ عنہ، صلی اللہ علیہ وسلم)

ان کی والدہ سیدہ ماریہ قبطیہ رضی اللہ عنہا ہیں جو رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی لونڈی تھیں۔ یہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو تحفہ میں ملی تھیں، حضرت ابراہیم رضی اللہ عنہ ۸ ہجری میں پیدا ہوئے، اُسی سال فتح مکہ ہوا، اُسی سال میں غزوۂ حنین ہوا، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اُسی سال منبر بنوایا، اُسی سال میں سیدہ زینب بنت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا انتقال ہوا۔ حضرت ابرہیم بن رسول اللہ رضی اللہ عنہ ۹ ہجری میں فوت ہوئے۔ اس وقت ان کی عمر ۱۸ ماہ تھی۔ اُسی سال میں غزوۂ تبوک ہوا۔ اس میں مسلمانوں کی تعداد تیس ہزار تھی، اونٹ بارہ ہزار اور گھوڑے دس ہزار تھے۔ اُسی سال میں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں وفد آئے، اُسی سال حضرت علی رضی اللہ عنہ کو اعلانِ برأت کے لئے بھیجا گیا تھا، انہوں نے وہ اعلان جا کر لوگوں میں کیا۔ اُسی سال حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ لوگوں کے ساتھ حج پر گئے تھے۔

حضرت ''ابراہیم بن نعیم بن نحام رحمۃ اللہ علیہ''

یہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے اصحاب میں سے ہیں۔ان کا ذکران مسانید میں بـــاب التـدبیـر کے اندر ہے۔حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ میں کہا ہے' یہ حرہ کی لڑائی میں شہید ہوئے۔

• • • • • • • • • • • • • • • • • • • •

(113)اِبْرَاھِیْم بْنُ قَیْسِ الْکِنْدِیْ

اَخُوْ الْاَشْعَثِ بْنُ قَیْسِ الْکِنْدِیْ مَعْرُوْفٌ لَہٗ صُحْبَۃٌ قَالَ الْبُخَارِیُّ مَاتَ وَقْتَ بَایَعَ الْحُسَیْنَ بْنَ عَلِیِّ بْنِ اَبِیْ طَالِبٍ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْھُمَا

حضرت ''ابراہیم بن قیس الکندی رحمۃ اللہ علیہ''

یہ حضرت ''اشعث بن قیس کندی'' کے بھائی ہیں۔یہ معروف ہیں،صحابی رسول ہیں۔حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے کہا ہے ان کا اس وقت انتقال ہوا تھا جب انہوں نے حضرت ''حسین بن علی ابن ابی طالب رضی اللہ عنہ'' کی بیعت کر لی تھی۔

• • • • • • • • • • • • • • • • • • • •

(114)اِبْرَاھِیْم بْنُ یَزِیْدِ بْنِ عَمْرٍو

کُنْیَتُہٗ اَبُوْ عِمْرَانَ الْعَوْفِیْ اَلنَّخْعِیْ قَالَ الْبُخَارِیُّ فِیْ تَارِیْخِہٖ سَمِعَ عَلْقَمَۃَ وَمَسْرُوْقاً وَالْاَسْوَدَ قَالَ الْبُخَارِیُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ یَعْنِیْ اَبَا یُوْسُفَ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰی عَنْ حَمَّادٍ عَنِ ابْنِ عَوْنٍ قَالَ کَانَ اِبْرَاھِیْمُ وَقَیْسٌ وَالشَّعْبِیُّ لَا یَتَّبِعُوْنَ یَعْنِیْ اللَّفْظَ وَکَانَ قَاسِمٌ وَمُحَمَّدٌ وَرَجَاءُ بْنُ حَیْوَۃَ یَتَّبِعُوْنَ مَا یَسْمَعُوْنَ رَوَی الْبُخَارِیْ بِاِسْنَادِہٖ ھٰذَا عَنِ النَّخْعِیِّ دَخَلَ عَلٰی عَائِشَۃَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْھَا فَرَاٰی عَلَیْھَا ثَوْباً اَحْمَرَ فَقَالَ قُلْتُ لِمُحَمَّدٍ کَیْفَ یَدْخُلُ عَلَیْھَا قَالَ کَانَ یَحُجُّ مَعَ عَمِّہٖ وَخَالِہٖ وَکَانَ یَدْخُلُ مَعَھُمَا قَالَ الْبُخَارِیُّ قَالَ اَبُوْ نُعَیْمٍ مَاتَ النَّخْعِیْ سَنَۃَ سِتٍّ وَّتِسْعِیْنَ قَالَ وَقَالَ الْاَعْمَشُ مَاتَ اِبْرَاھِیْمُ وَھُوَ ابْنُ خَمْسِیْنَ سَنَۃً وَاَنَا یَوْمَئِذٍ ابْنُ خَمْسٍ وَثَلَاثِیْنَ سَنَۃً قَالَ الْبُخَارِیُّ مَاتَ وَھُوَ مُخْتَفٍ مِنَ الْحَجَّاجِ وَدُفِنَ لَیْلاً وَقَالَ الشَّعْبِیْ مَاتَ رَجُلٌ مَا تَرَکَ بَعْدَہٗ مِثْلَہٗ لَا بِالْکُوْفَۃِ وَلَا بِالْبَصْرَۃِ وَلَا بِالْمَدِیْنَۃِ وَلَا بِمَکَّۃَ وَلَا بِالشَّامِ

حضرت ''ابراہیم بن یزید بن عمروان رحمۃ اللہ علیہ''

ان کی کنیت ''ابوعمران'' ہے، یہ عوجی ہیں، نخعی ہیں۔حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ کے اندر ذکر کیا ہے' انہوں نے حضرت ''علقمہ رحمۃ اللہ علیہ''،حضرت ''مسروق رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''اسود رحمۃ اللہ علیہ'' سے سماع کیا ہے۔حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے یہ بھی رمایا ہے' مجھے محمد یعنی حضرت ''ابو یوسف رحمۃ اللہ علیہ'' نے یہ بات بتائی ہے' وہ فرماتے ہیں' ہمیں حضرت ''محمد بن مثنیٰ رحمۃ اللہ علیہ'' نے بیان کیا ہے' وہ حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' کے واسطے سے،حضرت ''ابن عون رحمۃ اللہ علیہ'' کا بیان نقل کرتے ہیں' حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''

قیس رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''شعبی رحمۃ اللہ علیہ'' یہ پیروی نہیں کرتے تھے یعنی لفظ کی اور حضرت '' قاسم رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''محمد رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''رجاء بن حیوۃ رحمۃ اللہ علیہ'' یہ جو سنتے تھے اس کی پیروی کرتے تھے۔

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی اسناد کے ہمراہ حضرت ''نخعی رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے' حضرت ''امام نخعی رحمۃ اللہ علیہ'' ام المؤمنین سیدہ عائشہ صدیقہ طیبہ طاہرہ رضی اللہ عنہا کی خدمت میں آئے، انہوں نے ان کو سرخ رنگ کا کپڑا اوڑھے ہوئے دیکھا، آپ فرماتے ہیں' میں نے حضرت ''محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے پوچھا: حضرت ''امام نخعی رحمۃ اللہ علیہ'' ام المؤمنین کے پاس گئے کیسے؟ انہوں نے فرمایا: وہ اپنے چچا اور اپنے ماموں کے ہمراہ حج کے لئے گئے تھے اور وہ ان دونوں کے ہمراہ ان کے پاس گئے تھے۔

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' فرماتے ہیں: حضرت ''ابونعیم رحمۃ اللہ علیہ'' نے کہا ہے' حضرت ''امام نخعی رحمۃ اللہ علیہ'' کا انتقال ۹۶ ہجری میں ہوا۔ آپ فرماتے ہیں' حضرت ''اعمش رحمۃ اللہ علیہ'' نے کہا ہے' حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' کا جب انتقال ہوا تو ان کی عمر ۵۰ برس تھی، میں ان دنوں ۳۵ سال کا تھا۔

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' فرماتے ہیں' یہ حجاج سے روپوش رہے اور اسی حالت میں ان کا انتقال ہوگیا اور ان کی تدفین بھی رات کے وقت کی گئی۔ حضرت ''امام شعبی رحمۃ اللہ علیہ'' فرماتے ہیں' یہ شخص فوت ہوگیا تو ان کے بعد ان جیسا کوئی شخص نہ کوفہ میں تھا، نہ بصرہ میں، نہ مدینہ میں، نہ مکہ میں اور نہ ہی شام میں۔

فَصْلٌ فِیْ ذِکْرِ مَنْ رَوٰی عَنْهُ اَبُوْ حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ فِیْ هٰذِهِ الْمَسَانِیْدِ مِنَ التَّابِعِیْنَ

ان تابعین کا ذکر جن سے امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ نے روایت کیا ہے

(115) اِبْرَاهِیْم بْنُ الْمُنْتَشِرِ بْنِ الْاَجْدَعِ ابْنِ اَخِیْ مَسْرُوْقِ بْنِ الْاَجْدَعِ

سَمِعَ اَبَاهُ كَذَا ذَكَرَهُ الْبُخَارِیُّ فِیْ تَارِیْخِهٖ وَقَالَ سَمِعَ مِنْهُ شُعْبَةُ وَسُفْیَانُ

یَقُوْلُ اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰهِ سَمِعَ مِنْهُ اَبُوْ حَنِیْفَةَ رَحِمَهُ اللّٰهُ وَاَكْثَرَ عَنْهُ الرِّوَایَةَ فِیْ هٰذِهِ الْمَسَانِیْدِ

حضرت ''ابراہیم بن منتشر بن اجدع ابن اخی مسروق بن اجدع رحمۃ اللہ علیہ''

انہوں نے اپنے والد سے سماع کیا ہے۔ حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ کے اندر اسی طرح ذکر کیا اور فرمایا ہے' ان سے حضرت ''امام شعبہ رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''سفیان رحمۃ اللہ علیہ'' نے سماع کیا ہے۔

اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' نے ان سے سماع کیا ہے اور ان مسانید میں ان کی اکثر روایات موجود ہیں۔

(116) اِبْرَاهِيم بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اِسْمَاعِيْلَ اَبُوْ اِسْمَاعِيْلِ السكسكى

قَالَ مُحَمَّدُ بْنُ اِسْمَاعِيْلَ الْبُخَارِىُّ فِىْ تَارِيْخِهٖ سَمِعَ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ اَبِىْ اَوْفٰى وَاَبَا بُرْدَةَ رَوٰى عَنْهُ مِسْعَرٌ

يَقُوْلُ اَضْعَفُ عِبَادَ اللّٰهِ وَرَوٰى عَنْهُ اَبُوْ حَنِيْفَةَ فِىْ هٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ

حضرت ''ابراہیم بن عبدالرحمٰن بن اسماعیل ابواسماعیل سکسکی رحمۃ اللہ علیہ''

حضرت ''محمد بن اسماعیل بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ کے اندر ذکر کیا ہے' انہوں نے حضرت ''عبداللہ ابن ابی اوفیٰ رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''ابو بردہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے سماع کیا ہے اور ان سے حضرت ''مسعر رحمۃ اللہ علیہ'' نے روایت کی ہے۔

۞ اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کی ان سے روایت کردہ احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔

••••••••••••••••••••

(117) اِبْرَاهِيم بْنُ مُسْلِمِ الْهَجَرِىُّ

قَالَ الْبُخَارِىُّ فِىْ تَارِيْخِهٖ سَمِعَ اِبْنَ اَبِىْ اَوْفٰى وَاَبَا الْاَحْوَصِ قَالَ الْبُخَارِىُّ فِىْ تَارِيْخِهٖ كَانَ اِبْنُ عُيَيْنَةَ يُضَعِّفُهٗ وَنَسَبَهٗ عَلِىُّ بْنُ مِسْهَرِ الْكُوْفِىُّ

يَقُوْلُ اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰهِ وَرَوٰى عَنْهُ اَبُوْ حَنِيْفَةَ فِىْ هٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ

حضرت ''ابراہیم بن مسلم ہجری رحمۃ اللہ علیہ''

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ کے اندر ذکر کیا ہے' انہوں نے حضرت ''ابن ابی اوفیٰ رحمۃ اللہ علیہ'' سے اور حضرت ''ابوالاحوص رحمۃ اللہ علیہ'' سے سماع کیا ہے۔ حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ میں ذکر کیا ہے کہ حضرت ''ابن عیینہ رحمۃ اللہ علیہ'' ان کو ضعیف قرار دیا کرتے تھے اور ان کا نسب حضرت ''علی بن مسہر کوفی رحمۃ اللہ علیہ'' نے بیان کیا ہے۔

۞ اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کی ان سے مروی احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔

••••••••••••••••••••

(118) اِبْرَاهِيم بْنُ مُهَاجِرِ الْبَجَلِي الْكُوْفِىُّ

قَالَ الْبُخَارِىُّ فِىْ تَارِيْخِهٖ سَمِعَ طَارِقَ بْنَ شِهَابٍ وَمُجَاهِداً رَوٰى عَنْهُ الثَّوْرِىُّ وَشُعْبَةُ

يَقُوْلُ اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰهِ وَرَوٰى عَنْهُ اَبُوْ حَنِيْفَةَ فِىْ هٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ

حضرت ''ابراہیم بن مہاجر بجلی کوفی رحمۃ اللہ علیہ''

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ کے اندر ذکر کیا ہے' انہوں حضرت ''طارق بن شہاب رحمۃ اللہ علیہ'' سے اور حضرت ''

مجاہد رحمۃ اللہ علیہ'' سے سماع کیا ہے اور ان سے حضرت ''ثوری رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''شعبہ رحمۃ اللہ علیہ'' نے روایت کی ہے۔

اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کی ان سے روایت کردہ احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔

•••••••••••••••••••

(119) اِسْمَاعِيْل بْنُ مُسْلِمِ الْمَكِّي

قَالَ الْبُخَارِيُّ فِيْ تَارِيْخِهٖ سَمِعَ الْحَسَنَ وَالزُّهْرِيَّ وَرَوٰى عَنْهُ اِبْنُ الْمُبَارِكِ ثُمَّ تَرَكَهٗ وَكَذَا تَرَكَهٗ اِبْنُ الْمَهْدِيْ

يَقُوْلُ اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰهِ وَرَوٰى عَنْهُ اَبُوْحَنِيْفَةَ فِيْ هٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ

حضرت ''حضرت اسماعیل بن مسلم مکی رحمۃ اللہ علیہ''

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ کے اندر ذکر کیا ہے' انہوں حضرت ''حسن رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''زہری رحمۃ اللہ علیہ'' سے سماع کیا ہے اور ان سے حضرت ''ابن مبارک رحمۃ اللہ علیہ'' نے روایت کی ہے اور پھر ان کو چھوڑ دیا ہے۔ اسی طرح حضرت ''ابن مہدی رحمۃ اللہ علیہ'' نے بھی ان کو چھوڑ دیا۔

اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کی ان سے مروی احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔

•••••••••••••••••••

(120) اِسْمَاعِيْل بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ الْمَكِّيْ

قَالَ الْبُخَارِيُّ فِيْ تَارِيْخِهٖ وَهُوَ اِبْنُ اَخِيْ عَبْدِ الْعَزِيْزِ بْنِ رَفِيْعٍ قَالَ الْبُخَارِيُّ فِيْ تَارِيْخِهٖ هُوَ اِبْنُ شَيْبَةَ بْنِ يَزِيْدِ بْنِ حَبِيْبٍ سَمِعَ عَطَاءً وَسَعِيْدَ بْنَ جُبَيْرٍ وَاَبَا الزُّبَيْرِ رَوٰى عَنْهُ الثَّوْرِيُّ وَوَكِيْعٌ وَيَحْيٰى

يَقُوْلُ اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰهِ وَيَرْوِيْ عَنْهُ اَبُوْ حَنِيْفَةَ فِيْ هٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ

حضرت ''اسماعیل بن عبدالملک المکی رحمۃ اللہ علیہ''

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ کے اندر ذکر کیا ہے، یہ حضرت ''عبدالعزیز بن رفیع رحمۃ اللہ علیہ'' کے بھتیجے ہیں۔ حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ کے اندر ذکر کیا ہے' یہ حضرت ''ابن شیبہ بن یزید بن حبیب رحمۃ اللہ علیہ'' جو ہیں، انہوں نے حضرت ''عطاء رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''سعید رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''جبیر رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''ابوزبیر رحمۃ اللہ علیہ'' سے سماع کیا ہے اور ان سے حضرت ''ثوری رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''وکیع رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''یحییٰ رحمۃ اللہ علیہ'' نے روایت کیا ہے۔

اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کی ان سے روایت کردہ احادیث ان مسانید میں

موجود ہیں۔

----

(121)اِسْمَاعِيل بْنُ رَبِيْعَةِ بْنِ عَمْرِو بْنِ سَعِيْدِ بْنِ الْعَاصِ الْاُمَوِی

قَالَ الْبُخَارِیُّ فِیْ تَارِيْخِهٖ هُوَ الْقَرَشِیُّ الْمَكِّیُّ الْاُمَوِیُّ سَمِعَ نَافِعاً وَالزُّهْرِیَّ وَسَعِيْدَ الْمَقْبَرِیَّ رَوٰی عَنْهُ الثَّوْرِیُّ وَابْنُ عُيَيْنَةَ وَيَحْيٰی بْنُ سُلَيْمٍ مَاتَ سَنَةَ تِسْعٍ وَثَلاثِيْنَ وَمِائَةٍ

يَقُوْلُ اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰهِ يَرْوِیْ عَنْهُ الْاِمَامُ اَبُوْ حَنِيْفَةَ فِیْ هٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ

حضرت''اسماعیل بن ربیعہ بن عمرو بن سعید بن العاص اموی رحمۃ اللہ علیہ''

حضرت''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ کے اندر ذکر کیا ہے' یہ قرشی، مکی، اموی ہیں۔انہوں نے حضرت''نافع رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت''زہری رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت''سعید مقبری رحمۃ اللہ علیہ'' سے سماع کیا ہے، ان سے حضرت''ثوری رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت''ابن عیینہ رحمۃ اللہ علیہ''، اور حضرت''یحییٰ بن سلیم رحمۃ اللہ علیہ'' نے روایت کی ہے۔ان کا انتقال ۱۳۹ ہجری میں ہوا۔

❁ اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کی ان سے روایت کردہ احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔

----

(122)اِسْمَاعِيل بْنُ اَبِیْ خَالِدٍ

قَالَ الْبُخَارِیُّ اِسْمُ اَبِیْ خَالِدٍ سَعِيْدُ الْبَجَلِیُّ اَلْكُوْفِیُّ سَمِعَ اِبْنَ اَبِیْ اَوْفٰی وَعَمْرِو بْنِ حُرَيْثٍ وَرَاٰی اَنَسَ بْنَ مَالِكٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

يَقُوْلُ اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰهِ وَرَوٰی عَنْهُ الْاِمَامُ اَبُوْ حَنِيْفَةَ فِیْ هٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ

حضرت''اسماعیل بن ابی خالد رحمۃ اللہ علیہ''

حضرت''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے کہا ہے' حضرت''ابوخالد کا نام سعید بن بجلی کوفی رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت''ابن ابی اوفی رحمۃ اللہ علیہ'' سے سماع کیا ہے، حضرت''عمرو بن حریث رحمۃ اللہ علیہ'' سے سماع کیا ہے اور حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ کی زیارت بھی کی ہے۔

❁ اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کی ان سے روایت کردہ احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔

----

(123)اَيُّوْب بْنُ اَبِیْ تَمِيْمَةَ اَبُوْ بَكْرٍ

قَالَ الْبُخَارِیُّ فِیْ تَارِيْخِهٖ اِسْمُ اَبِیْ تَمِيْمَةَ كَيْسَانُ السُّخْتِيَانِی اَلْبَصَرِیُّ رَاٰی اَنَسَ بْنَ مَالِكٍ وَسَعِيْدَ بْنَ

جُبَیْرٍ وَجَابِرَ بْنَ مَرْثَدٍ قَالَ الْبُخَارِیُّ یُقَالُ هُوَ مَوْلٰی الْمُغِیْرَةِ وَیُقَالُ مَوْلٰی جُهَیْنَةَ قَالَ اَیُّوْبُ السُّخْتِیَانِیُّ فِیْ بَنِی الْحُرَیْشِ

یَقُوْلُ اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰهِ هُوَ مِنْ زُهَّادِ التَّابِعِیْنِ الْکبارِ یَرْوِیْ عَنْهُ الْاِمَامُ اَبُوْ حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

حضرت ''ایوب ابن ابی تمیمہ ابوبکر رحمۃ اللہ علیہ''

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ کے اندر ذکر کیا ہے، ابوتمیمہ کا نام ''کیسان'' ہے یہ سختیانی، بصری ہیں۔ انہوں نے حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ، حضرت سعید بن جبیر رضی اللہ عنہ اور حضرت جابر بن مرثد رضی اللہ عنہ کی زیارت کی ہے۔

حضرت رحمۃ اللہ علیہ'' کہتے ہیں' کہا جاتا ہے کہ یہ حضرت مغیرہ رضی اللہ عنہ کے آزاد کردہ ہیں اور ایک قول کے مطابق یہ جہینہ کے آزاد کردہ ہیں۔ حضرت ''ایوب سختیانی رحمۃ اللہ علیہ'' نے ان کو بنی حریش کے اندر ذکر کیا ہے۔

۞ اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: یہ عبادت گزار، کبار تابعین میں سے ہیں ان سے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' نے روایت کی ہے۔

---

(124) اَیُّوْب بْنُ عُتْبَةَ

وَاخْتَلَفُوْا فِیْ اِسْمِ اَبِیْهِ فَقَالَ الْبُخَارِیُّ فِیْ تَارِیْخِهٖ اَیُّوْبُ بْنُ عُتْبَةَ اَبُوْ یَحْیٰی قَاضِی الْیَمَامَةِ وَقَالَ غَیْرُهٗ مِنَ الْحُفَّاظِ اَیُّوْبُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ ثُمَّ قَالَ الْبُخَارِیُّ یَرْوِیْ عَنْ اَیُّوْبَ بْنِ اَبِیْ کَثِیْرٍ وَقَیْسُ بْنِ طَلْقٍ ضَعِیْفٌ عِنْدَهُمْ

یَقُوْلُ اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰهِ هُوَ اَحُدُ فُقَهَاءِ التَّابِعِیْنَ یَرْوِیْ عَنْهُ الْاِمَامُ اَبُوْ حَنِیْفَةَ فِیْ هٰذِهِ الْمَسَانِیْدِ

حضرت ''ایوب بن عتبہ رحمۃ اللہ علیہ''

ان کے والد کے نام میں اختلاف ہے۔ حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ کے اندر کہا ہے' حضرت ''ایوب بن عتبہ ابو یحیٰ رحمۃ اللہ علیہ'' یمامہ کے قاضی تھے، دیگر حفاظ الحدیث نے کہا ہے' یہ حضرت ''ایوب بن عبدالرحمٰن رحمۃ اللہ علیہ'' ہیں۔ پھر حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے کہا ہے' یہ حضرت ''ایوب بن ابی کثیر رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''قیس بن طلق رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں' ان کے نزدیک یہ ضعیف ہیں۔

۞ اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: یہ فقہاء تابعین میں سے ہیں، حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کی ان سے روایت کردہ احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔

---

(125) اَیُّوْب بْنُ عَائِذِ الطَّائِیْ

مِنْ مُحَدِّثِی التَّابِعِیْنَ لَمْ یَذْکُرْهُ الْبُخَارِیْ فِیْ تَارِیْخِهٖ وَذَکَرَهٗ غَیْرُهٗ وَوَثَّقَهٗ رَوٰی عَنْهُ الْاِمَامُ اَبُوْ حَنِیْفَةَ فِیْ

هٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ

حضرت ''ایوب بن عائذ الطائی رحمۃ اللہ علیہ''

یہ تابعین محدثین میں سے ہیں۔ حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ کے اندر ان کا ذکر نہیں کیا ہے۔ اور دیگر حفاظ الحدیث نے ان کا ذکر کیا ہے اور ان کو ثقہ قرار دیا ہے۔

❁ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کی ان سے روایت کردہ احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔

•••••••••••••••••••

(126) اِسْحَاق بْنُ سُلَيْمَانِ الرَّازِيُّ

قَالَ الْبُخَارِيُّ فِيْ تَارِيْخِهٖ اِسْحَاقُ بْنُ سُلَيْمَانِ الْغَنَوِيُّ اَوِ الْعَبْدِيُّ اَبُوْ يَحْيٰى الرَّازِيُّ سَمِعَ سَعِيْدَ بْنَ سِنَانٍ ثِقَةٌ لَهٗ فَضْلٌ فِيْ نَفْسِهٖ

حضرت ''اسحاق بن سلیمان رازی رحمۃ اللہ علیہ''

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ کے اندر ذکر کیا ہے' حضرت ''اسحاق بن سلیمان غنوی یا عبدی ابویحییٰ رازی رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''سعید بن سنان رحمۃ اللہ علیہ'' سے سماع کیا ہے، یہ ثقہ ہیں اور ان کی ذات کے اندر ان کی بہت فضیلت ہے

•••••••••••••••••••

فَصْلٌ فِيْ ذِكْرِ اَصْحَابِ اَبِيْ حَنِيْفَةَ فِيْ هٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ

حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرنے والے آپ کے اصحاب کا ذکر ہے

(127) اِبْرَاهِيْمُ بْنُ مُحَمَّدٍ اَبُوْ اِسْحَاقَ الْفَزَارِيُّ

يُعْرَفُ بِكُنْيَتِهٖ قَالَ الْبُخَارِيُّ فِيْ تَارِيْخِهٖ مَاتَ سَنَةَ سِتٍّ وَّثَمَانِيْنَ وَمِائَةٍ كَانَ يَسْكُنُ الشَّامَ سَمِعَ الْاَوْزَاعِيَّ وَالثَّوْرِيَّ

يَقُوْلُ اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰهِ هُوَ مِنْ شُيُوْخِ شُيُوْخِ الْبُخَارِيِّ وَمُسْلِمٍ رَحِمَهُمَا اللّٰهُ وَسَمِعَ اَبَا حَنِيْفَةَ وَرَوٰى عَنْهُ فِيْ هٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ وَهُوَ مِنْ شُيُوْخِ الْاِمَامِ الشَّافِعِيِّ رَحِمَهُ اللّٰهُ يَرْوِيْ عَنْهُ الْكَثِيْرَ فِيْ مُسْنَدِهٖ وَيَذْكُرُ بِاِسْمِهٖ دُوْنَ كُنْيَتِهٖ

حضرت ''ابراہیم بن محمد ابواسحاق فزاری رحمۃ اللہ علیہ''

یہ اپنی کنیت سے پہچانے جاتے ہیں۔ حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ کے اندر ذکر کیا ہے' ان کا انتقال ۱۸۶ ہجری میں ہوا، یہ شام میں رہا کرتے تھے، انہوں نے حضرت ''امام اوزاعی رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''ثوری رحمۃ اللہ علیہ'' سے سماع کیا ہے۔

۞ اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: یہ حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ'' کے شیوخ میں سے ہیں۔ انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے سماع کیا ہے۔ اور حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کردہ ان کی احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔ یہ حضرت ''امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ'' کے شیوخ میں سے ہیں، حضرت ''امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں ان کی بہت ساری روایات درج کی ہیں، وہ ان کے نام سے ان کا ذکر کرتے ہیں کنیت سے نہیں۔

••••••••••••••••••••

(128) اِبْرَاهِيْمُ بْنُ مَيْمُوْنَ اَبُوْ اِسْحَاقَ الْخُرَاسَانِيُّ

قَالَ الْبُخَارِيُّ يَرْوِیْ عَنْ عَطَاءِ ابْنِ اَبِیْ رَبَاحٍ وَاَبِیْ اِسْحَاقٍ وَاَبِی الزُّبَيْرِ وَنَافِعٍ رَوٰی عَنْهُ دَاوُدُ بْنُ اَبِی الْفَرَاتِ وَحَسَّانُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ الْكِرْمَانِيُّ وَاَبُوْ حَمْزَةَ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ الصَّائِغِ عَنْ نَافِعٍ عَنْ اِبْنِ عُمَرَ اَنَّهٗ كَانَ اِذَا اَرَادَ اَنْ يَخْرُجَ اِلَی السُّوْقِ نَظَرَ فِیَّ قَالَ الْبُخَارِيُّ قَتَلَهٗ اَبُوْ مُسْلِمٍ وَيُقَالُ اِنَّهٗ قُتِلَ سَنَةَ اِحْدٰی وَثَلَاثِيْنَ وَمِائَةٍ رَحِمَهُ اللّٰهُ

يَقُوْلُ اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰهِ فَهُوَ مِنْ شُيُوْخِ شُيُوْخِ الْبُخَارِيِّ وَمُسْلِمٍ رَحِمَهُمَا اللّٰهُ وَيَرْوِیْ عَنِ الْاِمَامِ اَبِیْ حَنِيْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ فِیْ هٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ

حضرت ''ابراہیم بن میمون ابواسحاق خراسانی رحمۃ اللہ علیہ''

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' بیان کرتے ہیں' یہ حضرت ''عطاء ابن ابی رباح رحمۃ اللہ علیہ'' سے، حضرت ''ابواسحاق رحمۃ اللہ علیہ'' سے، حضرت ''ابوزبیر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، اور حضرت ''نافع رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں۔ ان سے حضرت ''داؤد بن ابی فرات رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''حسان بن ابراہیم کرمانی رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''ابوحمزہ رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''ابراہیم صائغ نافع رحمۃ اللہ علیہ'' کے واسطے سے حضرت ''ابن عمر رضی اللہ عنہما'' سے روایت کرتے ہیں' وہ جب بازار کی طرف جانے کا ارادہ کرتے تو مجھے دیکھتے۔

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' بیان کرتے ہیں، ابومسلم نے ان کو قتل کیا اور کہا جاتا ہے' یہ ۱۳۱ ہجری میں شہید ہوئے۔

۞ اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: یہ بھی حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ'' کے شیوخ کے شیوخ ہیں۔ اور حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کردہ ان کی احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔

••••••••••••••••••••

(129) اِبْرَاهِيْمُ بْنُ طُهْمَانَ الْخُرَاسَانِيُّ

قَالَ الْبُخَارِيُّ فِیْ تَارِيْخِهٖ سَمِعَ اَبَا الزُّبَيْرِ وَاَبَا اِسْحَاقَ الْهَمْدَانِیَّ سَمِعَ مِنْهُ اَبُوْ عَامِرِ الْعَقَدِيُّ وَابْنُ الْمُبَارِكِ رَحِمَهُمَا اللّٰهُ

يَقُوْلُ اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰهِ وَهُوَ مَعَ جَلَالَةِ قَدْرِهٖ يَرْوِیْ كَثِيْرًا عَنِ الْاِمَامِ اَبِیْ حَنِيْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ فِیْ هٰذِهٖ

الْمَسَانِيْدِ

(وَذَكَرَ) الْخَطِيْبُ فِيْ تَارِيْخِهِ اَنَّهُ وُلِدَ بِهِرَاةَ وَنَشَأَ بِنَيْسَابُوْرَ وَسَافَرَ فِيْ طَلَبِ الْعِلْمِ ثُمَّ اسْتَوْطَنَ مَكَّةَ وَقَالَ فِيْ آخِرِ تَرْجَمَتِهِ مَاتَ سَنَةَ ثَلَاثٍ وَّسِتِّيْنَ وَمِائَةٍ قَالَ الْخَطِيْبُ فِيْ تَرْجَمَتِهِ لَقِيَ جَمَاعَةً مِّنَ التَّابِعِيْنَ وَاَخَذَ عَنْهُمْ مِثْلَ عَبْدِ اللّٰهِ ابْنِ دِيْنَارٍ وَاَبِي الزُّبَيْرِ وَعَمْرِو بْنِ دِيْنَارٍ وَاَبِيْ حَازِمِ الْاَعْرَجِ وَعَنْ اَبِيْ اِسْحَاقَ السَّبِيْعِيِّ وَيَحْيٰى بْنِ سَعِيْدِ الْاَنْصَارِيِّ وَسَمَاكِ بْنِ حَرْبٍ وَمُحَمَّدِ بْنِ زِيَادٍ الْقَرَشِيِّ وَثَابِتِ الْبُنَانِيِّ وَمُوْسٰى بْنِ عُقْبَةَ قَالَ وَاَخَذَ عَنْ خَلْقٍ كَثِيْرٍ

حضرت ''ابراہیم بن طہمان خراسانی رحمۃ اللہ علیہ''

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ کے اندر ذکر کیا ہے' انہوں نے حضرت ''ابوزبیر رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''ابواسحاق ہمدانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے سماع کیا ہے اور ان سے حضرت ''ابوعامر عقدی رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''ابن مبارک رحمۃ اللہ علیہ'' نے سماع کیا ہے۔

۞ اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: انہوں نے اپنی جلالت قدر کے باوجود حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے بہت ساری راویات نقل کی ہیں اور حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کردہ احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔

خطیب بغدادی رحمۃ اللہ علیہ نے اپنی تاریخ کے اندر ذکر کیا ہے' یہ ''ہراۃ'' میں پیدا ہوئے، نیشاپور میں پرورش پائی، اور طلب علم میں سفر کئے پھر مکہ کے اندر رہائش پذیر رہے اور ان کے حالات زندگی کے آخر میں لکھا' ان کا انتقال ۱۶۳ ہجری میں ہوا۔

خطیب بغدادی رحمۃ اللہ علیہ نے ان کے حالات زندگی میں یہ بھی ذکر کیا ہے کہ تابعین کی پوری ایک جماعت سے ملے ہیں اور ان سے اکتساب فیض کیا ہے۔ مثلاً حضرت ''عبداللہ بن دینار رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''ابوزبیر رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''عمرو بن دینار رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''ابوحازم اعرج رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''ابواسحاق سبیعی رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''یحییٰ بن سعید انصاری رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''سماک بن حرب رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''محمد بن زیاد قرشی رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''ثابت بنانی رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''موسیٰ بن عقبہ رحمۃ اللہ علیہ'' اس کے علاوہ بھی بہت سارے لوگوں سے انہوں نے اکتساب فیض کیا ہے۔

---

(130) اِبْرَاهِيْم بْنُ اَيُّوْبَ الطِّبْرِي

قَالَ الْخَطِيْبُ فِيْ تَارِيْخِهِ حَدَّثَ بِبَغْدَادَ ثُمَّ رَوَى الْخَطِيْبُ بِاِسْنَادِهِ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ اَحْمَدَ الطِّبْرِيِّ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ بْنِ اَيُّوْبَ يَقُوْلُ اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰهِ وَهُوَ يَرْوِيْ عَنِ الْاِمَامِ اَبِيْ حَنِيْفَةَ فِيْ هٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ

حضرت ''ابراہیم بن ایوب طبری رحمۃ اللہ علیہ''

خطیب بغدادی رحمۃ اللہ علیہ نے اپنی تاریخ میں ذکر کیا ہے' انہوں نے بغداد میں درس حدیث دیا۔ پھر خطیب بغدادی رحمۃ اللہ علیہ نے اپنی اسناد کے ہمراہ حضرت ''سلیمان بن احمد طبری رحمۃ اللہ علیہ'' کے واسطے سے، حضرت ''ابراہیم بن ایوب رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت بیان کی ہے۔

اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کردہ ان کی احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔

---

(131) إِبْرَاهِيْم الْجَرَّاح

قَالُوْا هُوَ قَاضِیْ مِصْرَ اَخُوْ وَكِيْعِ بْنِ الْجَرَّاحِ صَاحِبُ سُفْيَانَ وَاَبِیْ حَنِيْفَةَ وَكَانَ مُخْتَصًّا بِاَبِیْ يُوْسُفَ الْقَاضِیْ فَوَلَّاهُ قَضَاءَ مِصْرَ

يَقُوْلُ اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰهِ وَهُوَ يَرْوِیْ كَثِيْراً عَنْ اَبِیْ يُوْسُفَ وَيَرْوِیْ كَثِيْرًا عَنِ الْاِمَامِ اَبِیْ حَنِيْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ فِیْ هٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ

حضرت ''ابراہیم الجراح رحمۃ اللہ علیہ''

علماء کہتے ہیں' یہ مصر کے قاضی تھے، یہ حضرت ''وکیع بن جراح رحمۃ اللہ علیہ'' (جو کہ حضرت ''سفیان رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے صاحب ہیں ان) کے بھائی تھے اور یہ ہمیشہ حضرت ''امام ابو یوسف رحمۃ اللہ علیہ'' کے ساتھ رہتے تھے، انہوں نے ان کو مصر کے منصب قضاء پر فائز کیا تھا۔

اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: انہوں نے حضرت ''امام ابو یوسف رحمۃ اللہ علیہ'' سے بہت ساری روایات نقل کی ہیں اور حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے بھی بہت ساری روایات نقل کی ہیں اور وہ روایات ان مسانید میں موجود ہیں۔

---

(132) إِبْرَاهِيْم بْنُ الْمُخْتَارِ

قَالَ الْبُخَارِیُّ فِیْ تَارِيْخِهٖ اَبُوْ اِسْمَاعِيْلَ التَّيْمِیْ مِنْ اَهْلِ بُخَارىٰ مَوْضِعٌ بِالرَّیْ سَمِعَ مُحَمَّدَ بْنَ اِسْحَاقَ وَيُقَالُ اِبْرَاهِيْمُ بْنُ الْمُخْتَارِ عَنْ شُعْبَةَ قَالَ الْبُخَارِیُّ مَاتَ فِیْ سَنَةٍ مَاتَ فِيْهَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْمُبَارِكِ

يَقُوْلُ اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰهِ وَهُوَ مِمَّنْ يَرْوِیْ عَنِ الْاِمَامِ اَبِیْ حَنِيْفَةَ فِیْ هٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ لَقِیَ جَمَاعَةً مِنَ التَّابِعِيْنَ وَاَخَذَ عَنْهُمْ مِثْلُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ دِيْنَارٍ وَاَبِی الزُّبَيْرِ الْاَعْرَجِ وَاَبِیْ اِسْحَاقَ السَّبِيْعِیِّ الْاَنْصَارِیِّ وَسَمَاكِ بْنِ حَرْبٍ وَمُحَمَّدِ بْنِ زِيَادِ الْقَرَشِیِّ وَثَابِتِ الْبُنَانِیِّ وَمُوْسٰى بْنِ عُقْبَةَ وَعَمْرِو بْنِ دِيْنَارٍ قَالَ وَاَخَذَ عَنْ خَلْقٍ كَثِيْرٍ

حضرت ''ابراہیم بن مختار رحمۃ اللہ علیہ''

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ کے اندر ذکر کیا ہے' ان کا نام حضرت ''ابواسماعیل تیمی رحمۃ اللہ علیہ'' ہے اور یہ اہل بخارا سے تعلق رکھتے ہیں، موضع ''رے'' میں رہتے تھے۔

حضرت ''محمد بن اسحاق رحمۃ اللہ علیہ'' سے انہوں نے سماع کیا ہے، اور کہا جاتا ہے کہ حضرت ''ابراہیم بن مختار رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''

شعبہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے فرمایا ہے'ان کا انتقال اُسی سال ہوا جس میں حضرت ''عبداللہ بن مبارک رحمۃ اللہ علیہ'' کا انتقال ہوا۔

۞ اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: یہ ان محدثین میں سے ہیں جن کی حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کردہ احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔ متعدد تابعین سے ان کی ملاقات ہوئی اور ان سے درس حدیث لیا مثلاً حضرت ''عبداللہ بن دینار رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''ابو زبیر اعرج رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''ابو اسحاق سبیعی انصاری رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''سماک بن حرب رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''محمد بن زیاد قرشی رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''ثابت بنانی رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''موسیٰ بن عقبہ رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''عمرو بن دینار رحمۃ اللہ علیہ'' اور دیگر بہت ساری مخلوق سے انہوں نے علم حاصل کیا۔

---

(133) اِسْمَاعِيْلُ بْنُ عَيَّاشِ بْنِ عُتَيْبَةَ الْحِمَصِيُّ الْعَنَسِيُّ

قَالَ الْبُخَارِيُّ فِيْ تَارِيْخِهٖ رِوَايَتِهٖ عَنِ الشَّامِيِّيْنَ يُحْتَجُّ بِهَا سَمِعَ شُرَحْبِيْلَ بْنَ مُسْلِمٍ وَمُحَمَّدَ بْنَ زِيَادٍ رَوٰى عَنْهُ اِبْنُ الْمُبَارَكِ قَالَ حَيْوَةُ مَاتَ سَنَةَ اِحْدٰى وَثَمَانِيْنَ وَمِائَةٍ

يَقُوْلُ اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰهِ هُوَ مِنْ كِبَارِ مُحَدِّثِيْ تَابِعِي التَّابِعِيْنَ يَرْوِيْ عَنْ اَبِيْ حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ فِيْ هٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ

حضرت ''اسماعیل بن عیاش بن عتیبہ حمصی عنسی رحمۃ اللہ علیہ''

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ کے اندر فرمایا ہے'ان کی جو روایات جو شامیین سے ہیں ان کو دلیل کے طور پر پیش کیا جاسکتا ہے، انہوں نے حضرت ''شرحبیل بن مسلم رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''محمد بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' سے سماع کیا ہے اور ان سے حضرت ''ابن مبارک رحمۃ اللہ علیہ'' روایت کرتے ہیں۔ حضرت ''حیوۃ رحمۃ اللہ علیہ'' کہتے ہیں'ان کا انتقال ۱۸۱ ہجری میں ہوا۔

۞ اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: یہ تبع تابعین کے کبیر محدثین میں سے ہیں، اور انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کی ہے اور حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کردہ ان کی احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔

---

(134) اِبْرَاهِيْمُ بْنُ سَعِيْدِ بْنِ اِبْرَاهِيْمَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَوْفٍ

وَهُوَ مِنْ شُيُوْخِ الْاِمَامِ الشَّافِعِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ يَرْوِيْ فِيْ مُسْنَدِهٖ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ الْبُخَارِيُّ فِيْ تَارِيْخِهٖ هُوَ الْقُرَشِيُّ الْمَدَنِيُّ سَمِعَ اَبَاهُ وَالزُّهْرِيَّ رَوٰى عَنْهُ اِبْنَاهُ يَعْقُوْبُ وَيُوْسُفُ بِبَغْدَادَ قَالَ الْبُخَارِيُّ قَالَ عَلِيٌّ مَاتَ سَنَةَ ثَلَاثٍ وَثَمَانِيْنَ وَمِائَةٍ

يَقُوْلُ اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰهِ وَهُوَ يَرْوِىْ عَنْ اَبِىْ حَنِيْفَةَ فِىْ هٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ ۔

حضرت ''ابراہیم بن سعید بن ابراہیم بن عبدالرحمٰن بن عوف رحمۃ اللہ علیہ''

یہ حضرت ''امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ'' کے شیوخ میں سے ہیں۔ اور حضرت ''امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند کے اندر ان کی روایت حضرت ''زہری رحمۃ اللہ علیہ'' کے واسطے سے نقل کی ہے۔

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ کے اندر ذکر کیا ہے' یہ قرشی ہیں،، مدنی ہیں۔ انہوں نے اپنے والد اور حضرت ''زہری رحمۃ اللہ علیہ'' سے سماع کیا ہے۔ اور ان سے ان کے دو بیٹوں حضرت ''یعقوب رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''یوسف رحمۃ اللہ علیہ'' نے بغداد کے اندر روایت کی ہے۔ حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے فرمایا ہے' حضرت ''علی رحمۃ اللہ علیہ'' نے فرمایا: ان کا انتقال ۱۸۳ ہجری میں ہوا۔

۞ اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کردہ ان کی احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔

....

(135) اِبْرَاهِيْم بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْخَوَارَزْمِيُّ

يَرْوِىْ عَنْ اَبِىْ حَنِيْفَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ

حضرت ''ابراہیم بن عبدالرحمٰن خوارزمی رحمۃ اللہ علیہ''

یہ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں۔

....

(136) اِسْمَاعِيْل بْنُ اَبِىْ زِيَادٍ

ذَكَرَ الْبُخَارِىُّ فِىْ تَارِيْخِهٖ وَقَالَ اِنَّهٗ يُرْسِلُ ثُمَّ قَالَ رَوَى عَنْهُ شُعَيْبُ بْنُ مَيْمُوْنَ

يَقُوْلُ اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰهِ وَهُوَ مِنْ اَصْحَابِ اَبِىْ حَنِيْفَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ يَرْوِىْ عَنْهُ فِىْ هٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ

حضرت ''اسماعیل بن ابی زیاد رحمۃ اللہ علیہ''

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ کے اندر ذکر کیا ہے' یہ ارسال کیا کرتے تھے۔ پھر فرمایا: ان سے حضرت ''شعیب ابن میمون رحمۃ اللہ علیہ'' نے راویت کی ہے۔

۞ اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: یہ امام اعظم ابوحنیفہ رضی اللہ عنہ کے شاگردوں میں سے ہیں۔ اور حضرت ''امام اعظم ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کردہ ان کی احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔

....

(137) اِسْمَاعِيْل بْنُ مُوْسٰى

قَالَ الْبُخَارِیُّ هُوَ ابْنُ بِنْتِ السُّدِیِّ الْكُوْفِیُّ الْفَزَارِیُّ اَبُوْ اِسْحَاقَ سَمِعَ شَرِيْكاً وَمَاتَ سَنَةَ خَمْسٍ وَّاَرْبَعِيْنَ وَمِائَةٍ

يَقُوْلُ اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰهِ وَهُوَ يَرْوِیْ عَنْ اَبِیْ حَنِيْفَةَ فِیْ هٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ

حضرت ''اسماعیل بن موسیٰ رحمۃ اللہ علیہ''

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے فرمایا ہے' یہ بنت السدی کے بیٹے ہیں ،کوفی ،فزاری ہیں ۔ان کی کنیت ''ابواسحاق'' ہے انہوں نے حضرت ''شریک رحمۃ اللہ علیہ'' سے سماع کیا ہے۔اوران کا انتقال ۱۴۵ ہجری میں ہوا۔

❁ اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کردہ ان کی احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔

•••••••••••••••••••

(138) اِسْمَاعِيْل بْنُ يَحْيٰى بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ طَلْحَةَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَبِیْ بَكْرِ الصِّدِّيْقِ

قَالَ الْخَطِيْبُ فِیْ تَارِيْخِهٖ يُكَنّٰى اَبَا يَحْيٰى كُوْفِیٌّ حَدَّثَ عَنْ اِسْمَاعِيْلَ بْنِ اَبِیْ خَالِدٍ وَمِسْعَرِ بْنِ كُدَّامٍ وَمَالِكِ بْنِ اَنَسٍ وَسُفْيَانَ وَاَبِیْ حَنِيْفَةَ رَحِمَهُمُ اللّٰهُ وَرَوٰی عَنْهُ اَبُوْ مَعْمَرٍ صَالِحٌ وَابْنُ الْمُبَارَكِ وَجَمَاعَةٌ ثُمَّ تَكَلَّمَ الْخَطِيْبُ فِيْمَا قِيْلَ فِيْهِ مِنَ الْجَرْحِ وَالتَّعْدِيْلِ يَقُوْلُ اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰهِ وَهُوَ مِمَّنْ يَرْوِیْ عَنْ اَبِیْ حَنِيْفَةَ فِیْ هٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ

حضرت ''اسماعیل بن یحییٰ بن عبداللہ بن طلحہ بن عبداللہ بن عبدالرحمٰن بن ابوبکر صدیق

خطیب بغدادی رحمۃ اللہ علیہ نے اپنی تاریخ کے اندر ذکر کیا ہے' ان کی کنیت ''ابو یحییٰ رحمۃ اللہ علیہ'' ہے ،یہ کوفی ہیں، انہوں نے حضرت ''اسماعیل بن ابی خالد رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''مسعر بن کدام رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''مالک بن انس رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''سفیان رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے احادیث روایت کی ہیں ۔ان سے حضرت ''ابومعمر صالح رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''ابن مبارک رحمۃ اللہ علیہ'' اور محدثین کی ایک جماعت نے روایت کی ہے۔پھر خطیب بغدادی رحمۃ اللہ علیہ نے ان کے بارے میں جرح وتعدیل کے حوالے سے کلام کیا ہے۔

❁ اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: یہ بھی ان لوگوں میں سے ہیں جن کی امام اعظم ابوحنیفہ رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔

•••••••••••••••••••

(139) اِسْحَاق بْنُ یُوْسُفَ بْنِ مُحَمَّدٍ أَبُوْ مُحَمَّدٍ الْاَزْرَقُ الْوَاسِطِیُّ

قَالَ الْخَطِیْبُ فِیْ تَارِیْخِہٖ سَمِعَ سُلَیْمَانَ الْاَعْمَشَ وَسَعِیْدَ الْجَرِیْرِیَّ وَزَکَرِیَّا بْنَ اَبِیْ زَائِدَۃَ وَسُفْیَانَ الثَّوْرِیَّ وَشَرِیْکاً وَرَوٰی عَنْہُ اَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلَ وَیَحْیٰی بْنُ مَعِیْنٍ وَعَمْرُو النَّاقِدُ وَجَمَاعَۃٌ رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہِمْ

یَقُوْلُ اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰہِ وَمَعَ جَلاَلَۃِ قَدْرِہٖ وَکَوْنِہٖ مِنْ شُیُوْخِ اَحْمَدَ وَیَحْیَی ابْنَ مَعِیْنٍ یَرْوِیْ عَنْ اَبِیْ حَنِیْفَۃَ الْاَحَادِیْثَ الْکَثِیْرَۃَ فِیْ ھٰذِہِ الْمَسَانِیْدِ

قَالَ الْخَطِیْبُ فِیْ آخِرِ تَرْجَمَتِہٖ قَالُوْا مَاتَ اِسْحَاقُ الْاَزْرَقِ سَنَۃَ خَمْسٍ وَّتِسْعِیْنَ وَمِائَۃٍ رَوٰی عَنْہُ الْاِمَامُ اَحْمَدُ بْنُ حنبَلَ عَنْ اَبِیْ حَنِیْفَۃَ اَحَادِیْثَ قَدْ مَرَّتْ فِیْ ھٰذِہِ الْمَسَانِیْدِ وَھُوَ شَیْخُ بَعْضِ شُیُوْخِ الْبُخَارِیِّ وَمُسْلِمٍ

حضرت ''اسحاق بن یوسف بن محمد ابومحمد ازرق واسطی رحمۃ اللہ علیہ''

خطیب بغدادی رحمۃ اللہ علیہ نے اپنی تاریخ کے اندر ذکر کیا ہے انہوں نے حضرت ''سلیمان اعمش رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''سعید جریری رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''زکریا بن ابوزائدہ رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''سفیان ثوری رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''شریک رحمۃ اللہ علیہ'' سے سماع کیا ہے اور ان سے حضرت ''امام احمد بن حنبل رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''یحیٰ بن معین رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''عمرو بن ناقد رحمۃ اللہ علیہ'' اور محدثین کی ایک جماعت ہے جنہوں نے ان سے روایت کیا ہے۔

۞ اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: جلالت قدر کے باوجود اور حضرت ''امام احمد رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''یحیی بن معین رحمۃ اللہ علیہ'' کے اساتذہ میں سے ہونے کے باوجود انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے بہت ساری احادیث روایات کی ہیں اور حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کردہ ان کی احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔

خطیب بغدادی رحمۃ اللہ علیہ نے ان کے حالات زندگی کے آخر میں لکھا ہے علماء کہتے ہیں حضرت ''اسحاق ازرق رحمۃ اللہ علیہ'' کا انتقال ۱۹۵ ہجری میں ہوا۔ حضرت ''امام احمد بن حنبل رحمۃ اللہ علیہ'' نے ان سے روایت کی ہے۔ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے بہت ساری احادیث روایت کی ہیں جن کا ذکر ان مسانید میں موجود ہے اور یہ حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ'' کے بعض شیوخ کے شیخ ہیں۔

---

(140) اِسْحَاق بْنُ حَاجِب بْنِ ثَابِتِ الْعَدْلِ

قَالَ الْبُخَارِیُّ فِیْ تَارِیْخِہٖ حَدَّثَ عَنْ مُحَمَّدِابْنِ بَکَّارٍ وَالْخَلِیْلِ بْنِ عَمْرِو الْبَغَوِیِّ وَجَمَاعَۃٍ مَاتَ سَنَۃَ تِسْعٍ وَّتِسْعِیْنَ وَمِائَۃٍ

یَقُوْلُ اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰہِ وَھُوَ مِمَّنْ سَمِعَ اَبَا حَنِیْفَۃَ رَحِمَہُ اللّٰہُ وَرَوَی عَنْہُ فِیْ ھٰذِہِ الْمَسَانِیْدِ

حضرت ''اسحاق بن حاجب بن ثابت العدل رحمۃ اللہ علیہ''

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ کے اندر ذکر کیا ہے انہوں نے حضرت ''محمد بن بکار رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''خلیل بن عمرو بغوی رحمۃ اللہ علیہ'' اور محدثین کی ایک جماعت سے حدیث روایت کی ہے ان کا انتقال ۱۹۹ ہجری میں ہوا۔

اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: یہ ان لوگوں میں سے ہیں جنہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے سماع کیا ہے اور حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کردہ ان کی احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔

•••••••••••••••••••

(141) اِسْحَاق بْنُ سُلَيْمَانِ الْخُرَاسَانِیُ

مِنْ فُقَهَاءِ خُرَاسَانَ وَمُحَدِّثِيهِمْ يَرْوِیْ عَنِ الْإِمَامِ اَبِیْ حَنِيْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ فِیْ هٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ

حضرت ''اسحاق بن سلیمان خراسانی رحمۃ اللہ علیہ''

یہ خراسان کے فقہاء اور محدثین میں سے ہیں، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے حدیث روایت کی ہے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کردہ ان کی احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔

•••••••••••••••••••

(142) اِسْحَاق بْنُ بِشْرِ الْبُخَارِیْ مِنْ فُقَهَاءِ بُخَارٰی

وَلَمْ اَجِدْهُ فِیْ تَارِيْخِ الْخَطِيْبِ فَلَعَلَّهُ لَمْ يَقْدَمْ بَغْدَادَ وَهُوَ مِمَّنْ يَرْوِیْ عَنْ اَبِیْ حَنِيْفَةَ فِیْ هَذِهِ الْمَسَانِيْد

حضرت ''اسحاق بن بشر البخاری رحمۃ اللہ علیہ''

یہ بخاریٰ کے فقہاء میں سے ہیں۔ میں نے خطیب بغدادی رحمۃ اللہ علیہ کی تاریخ میں ان کو نہیں پایا، شاید کہ یہ بغداد میں آئے نہیں تھے۔ یہ ان لوگوں میں سے ہیں جنہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے احادیث روایت کی ہیں اور حضرت ''امام اعظم ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کردہ ان کی احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔

•••••••••••••••••••

(143) اَسْبَاط بْنُ مُحَمَّدِبْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ خَالِدِ بْنِ مَيْسَرَةَ اَبُوْ مُحَمَّدِ الْقَرَشِیْ مَوْلَی السَّائِب

قَالَ الْخَطِيْبُ فِیْ تَارِيْخِهٖ سَمِعَ حَمَّادَ بْنَ اَبِیْ سُلَيْمَانَ وَمُطَرِّفَ بْنَ طَرِيْفٍ وَمِسْعَرَ بْنَ كِدَامٍ وَسُفْيَانَ الثَّوْرِیَّ وَرَوٰی عَنْهُ قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ وَاَحْمَدُ ابْنُ حَنْبَلَ وَسَعِيْدُ بْنُ يَحْيَی الْاَمَوِیْ وَاَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيٰی بْنِ سَعِيْدِ الْقَطَّانَ وَجَمَاعَةٌ وَرَوَی الْخَطِيْبُ عَنْ يَحْيٰی بْنِ مَعِيْنٍ اَنَّهٗ قَالَ كَتَبْتُ عَنْهُ وَهُوَ ثِقَةٌ مَاتَ سَنَةَ سِتٍّ وَثَمَانِيْنَ وَمِائَةٍ فِیْ خِلَافَةِ الْمَاْمُوْنِ وَقِيْلَ سَنَةَ تِسْعٍ وَّسَبْعِيْنَ وَمِائَةٍ

يَقُوْلُ اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰهِ وَهُوَ مَعَ كَوْنِهٖ مِنْ شُيُوْخِ شُيُوْخِ الْبُخَارِيِّ وَمُسْلِمٍ يَرْوِيْ عَنْ اَبِيْ حَنِيْفَةَ فِيْ هٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ وَهُوَ مِنْ شُيُوْخِ الْاِمَامِ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلَ وَيَحْيَى بْنِ مَعِيْنٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا عَلٰى مَا ذَكَرَ الْخَطِيْبُ

حضرت ''اسباط بن محمد بن عبدالرحمٰن بن خالد بن میسرہ ابومحمد قرشی رحمۃ اللہ علیہ''

یہ سائب کے آزاد کردہ ہیں، خطیب بغدادی رحمۃ اللہ علیہ نے اپنی تاریخ کے اندر ذکر کیا ہے' انہوں نے حضرت ''حماد بن سلیمان رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''مطرف بن طریف رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''مسعر بن کدام رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''سفیان ثوری رحمۃ اللہ علیہ'' سے سماع کیا ہے اور ان سے حضرت ''قتیبہ بن سعید احمد بن حنبل رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''سعید بن یحییٰ اموی رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''احمد بن محمد بن یحییٰ بن سعید القطان رحمۃ اللہ علیہ'' اور محدثین کی ایک جماعت نے حدیث نقل کی ہے۔

خطیب بغدادی رحمۃ اللہ علیہ نے حضرت ''یحییٰ بن معین رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے روایت کیا ہے' انہوں نے کہا ہے' میں نے ان سے حدیث لکھی ہے اور یہ ثقہ ہیں، ان کا انتقال ۱۸۶ ہجری میں ہوا، یہ مامون کے دور خلافت کی بات ہے اور ایک قول کے مطابق ان کا انتقال ۱۷۹ ہجری میں ہوا۔

❁ اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: یہ حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ'' کے شیوخ کے شیوخ ہونے کے باوجود حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں اور حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کردہ ان کی احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔ یہ حضرت ''امام احمد بن حنبل رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''یحییٰ بن معین رحمۃ اللہ علیہ'' کے شیوخ میں سے ہیں۔

....

(144) اَسَد بْنُ عَمْرِو بْنِ عَامِرٍ اَبُوْ الْمُنْذِرِ الْبَجَلِيُّ

صَاحِبُ الْاِمَامِ اَبِيْ حَنِيْفَةَ قَالَ الْخَطِيْبُ فِيْ تَارِيْخِهٖ سَمِعَ اِبْرَاهِيْمَ بْنَ جَرِيْرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ وَاَبَا حَنِيْفَةَ وَمُطَرِّفَ ابْنَ طَرِيْفٍ وَيَزِيْدَ بْنَ اَبِيْ زِيَادٍ وَحَجَّاجَ بْنَ اَرْطَاةٍ رَوٰى عَنْهُ اَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلَ وَمُحَمَّدُ ابْنُ بَكَّارٍ وَاَحْمَدُ بْنُ مَنِيْعٍ وَالْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ الزَّعْفَرَانِيُّ قَالَ الْخَطِيْبُ وَوَلِيَ قَضَاءَ بَغْدَادَ وَوَلِيَ قَضَاءَ وَاسِطَ اَيْضاً ثُمَّ حَكَى الْخَطِيْبُ عَنْ يَحْيٰى بْنِ مَعِيْنٍ اَنَّهٗ وَثَّقَهٗ وَرَوٰى عَنْهُ خِلَافَهٗ اَيْضاً ثُمَّ قَالَ بَعْدَ ذٰلِكَ اَنَّهٗ مَاتَ سَنَةَ تِسْعِيْنَ وَمِائَةٍ رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰى

يَقُوْلُ اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰهِ وَهُوَ مَعَ كَوْنِهٖ مِنْ شُيُوْخِ اَحْمَدَ وَاَمْثَالِهٖ مِنْ صِغَارِ اَصْحَابِ اَبِيْ حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ رَوٰى عَنْهُ كَثِيْرٌ فِيْ هٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ مِنْ شُيُوْخِ الْاِمَامِ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ عَلٰى مَا ذَكَرَهُ الْخَطِيْبُ

حضرت ''اسد بن عمرو بن عامر ابومنذر بجلی رحمۃ اللہ علیہ''

یہ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے شاگرد ہیں۔ خطیب بغدادی رحمۃ اللہ علیہ نے اپنی تاریخ میں ذکر کیا ہے' انہوں نے

حضرت ''ابراہیم بن جریر بن عبداللہ رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''مطرف ابن طریف رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''یزید بن ابوزیاد رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''حجاج بن ارطاۃ رحمۃ اللہ علیہ'' سے سماع کیا ہے۔ان سے حضرت ''امام احمد بن حنبل رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''محمد بن بکار رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''احمد بن منیع رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''حسن بن محمد زعفرانی رحمۃ اللہ علیہ'' نے روایت کیا ہے۔

خطیب بغدادی رحمۃ اللہ علیہ نے کہا ہے' یہ بغداد کے مسند قضاء پر فائز رہے ہیں اور واسط کے منصب قضاء پر فائز رہے ہیں۔پھر خطیب بغدادی رحمۃ اللہ علیہ نے حضرت ''یحییٰ بن معین رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے یہ نقل کیا ہے' حضرت ''یحییٰ بن معین رحمۃ اللہ علیہ'' نے ان کو ثقہ قرار دیا ہے اور ان سے ان کے خلاف بھی روایت موجود ہے پھر اس کے بعد فرمایا: ان کا انتقال ۱۹۰ ہجری میں ہوا۔

۞ اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: انہوں نے حضرت ''امام احمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے اور حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے چھوٹے شاگردوں کے شیوخ ہونے کے باوجود حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایات نقل کی ہیں اور حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کردہ ان کی احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔یہ خطیب بغدادی رحمۃ اللہ علیہ کے کہنے کے مطابق حضرت ''امام احمد بن حنبل رحمۃ اللہ علیہ'' کے شیوخ میں سے ہیں۔

•••••••••••••••••••

(145) اَبُوْ بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ

اِخْتَلَفَ الْعُلَمَاءُ فِيْ اِسْمِهٖ فَاَكْثَرُهُمْ عَلٰى اَنَّ كُنْيَتَهٗ هُوَ اِسْمُهٗ وَقَالَ بَعْضُهُمْ اِسْمُهٗ اَحْمَدُ وَقَالَ بَعْضُهُمْ اِسْمُهٗ عُتْبَةُ وَقَالَ الْبُخَارِيُّ فِيْ تَارِيْخِهٖ قَالَ بَعْضُهُمْ اِسْمُهٗ شُعْبَةُ وَلَا يَصِحُّ وَقَالَ بَعْضُهُمْ اِسْمُهٗ سَالِمٌ قَالَ الْبُخَارِيُّ قَالَ ابْنُ الْمُثَنّٰى مَاتَ سَنَةَ ثَلَاثٍ وَتِسْعِيْنَ وَمِائَةٍ رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰى

يَقُوْلُ اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰهِ قَالَ بَعْضُهُمْ اِسْمُهٗ مُحَمَّدُ بْنُ عَيَّاشٍ وَقَالَ بَعْضُهُمْ اِسْمُهٗ مُطَرِّفٌ وَهُوَ اِمَامٌ عَظِيْمٌ كَانَ يُكَنّٰى وَلَا يُسَمّٰى مُخَرَّجٌ عَنْهُ كَثِيْرًا فِي الصَّحِيْحَيْنِ وَهُوَ مِمَّنْ يَرْوِيْ عَنِ الْاِمَامِ اَبِيْ حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ فِيْ هٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ

حضرت ''ابوبکر بن عیاش رحمۃ اللہ علیہ''

ان کے نام میں علماء کا اختلاف ہے۔اکثر کہتے ہیں: جو ان کی کنیت ہے وہی ان کا نام ہے اور بعض کا کہنا ہے: ان کا نام ''احمد'' ہے اور کچھ کا قول ہے کہ ان کا نام ''عتبہ'' ہے۔

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ کے اندر ذکر کیا ہے' کچھ لوگوں کا کہنا ہے' ان کا نام ''شعبہ'' ہے لیکن یہ صحیح نہیں ہے اور کچھ لوگوں کا کہنا ہے' ان کا نام ''سالم'' ہے' حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے فرمایا ہے حضرت ''ابن مثنیٰ رحمۃ اللہ علیہ'' کہتے ہیں: ان کا انتقال ۱۹۳ ہجری میں ہوا۔

۞ اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: بعض لوگوں نے کہا ہے: ان کا نام ''محمد بن عیاش رحمۃ اللہ علیہ'' ہے۔بعض نے کہا ہے' ان کا نام مطرف ہے' یہ عظیم امام تھے۔ان کی کنیت تھی' لیکن ان کا نام نہیں لیا جاتا تھا' صحیحین میں ان کی بہت ساری روایات موجود ہیں'

یہ ان لوگوں میں سے ہیں جنہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کی ہے اور ان کی حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کردہ احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔

••••••••••••••••••••

(147) اِسْرَائِيْل بْنُ يُوْنُسِ بْنِ اَبِیْ اِسْحَاقِ السَّبِيْعِی

وَاِسْمُ اَبِیْ اِسْحَاقَ عَمْرُوْبْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْهَمْدَانِیُّ قَالَ الْخَطِيْبُ فِیْ تَارِيْخِهٖ سَمِعَ جَدَّهٗ اَبَا اِسْحَاقَ السَّبِيْعِیَّ وَسَمَّاكَ ابْنَ حَرْبٍ وَمَنْصُوْرَ بْنَ الْمُعْتَمِرِ وَاِبْرَاهِيْمَ بْنَ الْمُهَاجِرِ وَسُلَيْمَانَ الْاَعْمَشَ رَوٰی عَنْهُ وَكِيْعُ بْنُ الْجَرَّاحِ وَعَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ مَهْدِیْ وَعُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُوْسٰی وَاَبُوْ نُعَيْمِ الْفَضْلُ بْنُ دُكَيْنٍ وَجَمَاعَةٌ يَطُوْلُ ذِكْرُهُمْ وُلِدَ سَنَةَ مِائَةٍ وَمَاتَ سَنَةَ سِتِّيْنَ وَمِائَةٍ وَقِيْلَ اِحْدٰی وَسِتِّيْنَ وَقِيْلَ سَنَةَ اِثْنَتَيْنِ وَسِتِّيْنَ وَمِائَةٍ

يَقُوْلُ اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰهِ اِسْرَائِيْلُ مَعَ جَلَالَةِ قَدْرِهٖ وَكَوْنِهٖ مِنْ اَعْلَامِ اَئِمَةِ الْحَدِيْثِ وَشُيُوْخِ شُيُوْخِ الشَّيْخَيْنِ صَاحِبَیِ الصَّحِيْحَيْنِ يَرْوِیْ عَنِ الْاِمَامِ اَبِیْ حَنِيْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ فِیْ هٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ وَهُوَ مِنْ شُيُوْخِ الْاِمَامِ اَحْمَدَ بْنَ حَنْبَلَ

حضرت ''اسرائیل بن یونس بن ابواسحاق سبیعی رحمۃ اللہ علیہ''

ابواسحاق کا نام ''عمرو بن عبداللہ ہمدانی'' ہے۔ خطیب بغدادی رحمۃ اللہ علیہ نے اپنی تاریخ کے اندر ذکر کیا ہے انہوں نے اپنے دادا حضرت ''ابواسحاق سبیعی رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''سماک بن حرب رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''منصور بن معتمر رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''ابراہیم بن مہاجر رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''سلیمان اعمش رحمۃ اللہ علیہ'' سے سماع کیا ہے۔ اور ان سے حضرت ''وکیع بن جراح رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''عبدالرحمٰن بن مہدی رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''عبیداللہ بن موسیٰ رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''ابونعیم الفضل بن دکین رحمۃ اللہ علیہ'' اور ایک جماعت (جن کا نام ذکر کرنا طوالت کا باعث بن جائے گا) سے سماع کیا ہے۔ ان کی پیدائش ۱۰۰ ہجری میں ہوئی، اور ان کا انتقال ۱۶۰ ہجری میں ہوا اور ایک قول کے مطابق ان کا انتقال ۱۶۱ ہجری میں ہوا اور ایک قول کے مطابق ۱۶۲ ہجری میں ہوا۔

۞ اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: اسرائیل نے اپنی جلالت قدر کے اور متبحر ائمہ حدیث میں سے ہونے کے باوجود اور صحیحین کے شیوخ کے شیوخ ہونے کے باوجود حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کی ہیں اور حضرت ''امام اعظم ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کردہ ان کی احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔ اور یہ حضرت ''امام احمد بن حنبل رحمۃ اللہ علیہ'' کے شیوخ میں سے ہیں۔

••••••••••••••••••••

(147) اَبَانُ بْنُ اَبِیْ عَيَّاشٍ

ذَكَرَهُ الْبُخَارِیُّ فِیْ تَارِيْخِهٖ وَقَالَ اِبْنُ فَيْرُوْزَ اَبُوْ اِسْمَاعِيْلَ الْبَصَرِیُّ ثُمَّ قَالَ كَانَ شُعْبَةُ سِیْءَ الرَّاْیِ فِيْهِ يَقُوْلُ اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰهِ وَهُوَ مِنْ كِبَارِ اَصْحَابِ الْحَسَنِ الْبَصَرِیِّ وَيَرْوِیْ عَنِ الْاِمَامِ اَبِیْ حَنِيْفَةَ فِیْ هٰذِهٖ

الْمَسَانِيْدِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

حضرت ''ابان بن ابی عیاش رحمۃ اللہ علیہ''

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ کے اندر ان کا ذکر کیا ہے اور فرمایا ہے' یہ ابن فیروز ابو اسماعیل بصری ہیں۔ پھر کہا: حضرت ''شعبہ رحمۃ اللہ علیہ'' ان کے بارے میں اچھی رائے نہیں رکھتے تھے۔

✿ اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: یہ حضرت ''حسن بصری رحمۃ اللہ علیہ'' کے کبار شاگردوں میں سے ہیں اور حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے انہوں نے روایات لی ہیں اور حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کردہ ان کی احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔

---

(148) اَيُّوْب بْنُ هَانِئٍ

يَرْوِيْ عَنْ اَبِيْ حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ فِيْ هٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ

حضرت ''ایوب بن ہانی رحمۃ اللہ علیہ''

حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کردہ ان کی احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔

---

(149) اَحْمَدُ بْنُ اَبِيْ ظَبْيَةَ

يَرْوِيْ عَنْ اَبِيْ حَنِيْفَةَ فِيْ هٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ

حضرت ''احمد ابن ابی ظبیہ رحمۃ اللہ علیہ''

حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کردہ ان کی احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔

---

(150) اِسْمَاعِيْلُ بْنُ مِلْحَانَ

يَرْوِيْ عنِ الْاِمَامِ اَبِيْ حَنِيْفَةَ فِيْ هٰذِهِ المسانِيدِ

حضرت ''اسماعیل بن ملحان رحمۃ اللہ علیہ''

حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کردہ ان کی احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔

---

(151)اِسْمَاعِيْلُ النَّسَوِيُّ

يَرْوِیْ عَنْ اَبِیْ حَنِيْفَةَ فِیْ هٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ

حضرت''اسماعیل نسوی رحمۃ اللہ علیہ''

حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کردہ ان کی احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔

••••••••••••••••••

(152)اِسْمَاعِيْلُ بَيَّاعِ السَّابِرِيُّ

يَرْوِیْ عَنِ الْاِمَامِ اَبِیْ حَنِيْفَةَ رَحِمَهُ اللّٰهُ اَيْضاً فِیْ هٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ

حضرت''اسماعیل بن بیاع سابری رحمۃ اللہ علیہ''

حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کردہ ان کی احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔

••••••••••••••••••

(153)اِسْمَاعِيْلُ بْنُ عَلْبَانَ

يَرْوِیْ عَنْ اَبِیْ حَنِيْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ فِیْ هٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ

حضرت''اسماعیل بن علبان رحمۃ اللہ علیہ''

حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کردہ ان کی احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔

••••••••••••••••••

(154)اَخْضَرُ بْنُ حُكَيْمٍ

يَرْوِیْ عَنْ اَبِیْ حَنِيْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ فِیْ هٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ

حضرت''اخضر بن حکیم رحمۃ اللہ علیہ''

حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کردہ ان کی احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔

••••••••••••••••••

(155)اَلْيَسَعُ بْنُ طَلْحَةَ يَرْوِیْ عَنْ اَبِیْ حَنِيْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ فِیْ هٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ

حضرت''یسع بن طلحہ رحمۃ اللہ علیہ''

حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کردہ ان کی احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔

••••••••••••••••••

(156)اِبْرَاهِيْمُ بْنُ سَعِيْدٍ

يَرْوِىْ عَنْ اَبِىْ حَنِيْفَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ فِىْ هٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ

حضرت ''ابراہیم بن سعید رحمۃ اللہ علیہ''

حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کردہ ان کی احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔

---

(157)اَبْيَضُ بْنُ الْاَغَرِّ

يَرْوِىْ اَيْضاً فِىْ هٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ عَنِ الْاِمَامِ اَبِىْ حَنِيْفَةَ

يَـقُـوْلُ اَضْـعَفُ عِبَـادِ اللّٰهِ هٰؤُلَاءِ الْعَشَرَةُ مِنْ اَيُّوْبَ بْنِ هَانِئٍ اِلٰى الْاَبْيَضِ بْنِ الْاَغَرِّ مَا وَجَدتُّهُمْ فِىْ تَارِيْخِ الْبُخَارِىْ وَلَا فِىْ تَارِيْخِ الْخَطِيْبِ وَالْحَافِظِ ابْنِ النَّجَّارِ فَلَعَلَّهُمْ مَا دَخَلُوْا بَغْدَادَ وَاللّٰهُ اَعْلَمُ

حضرت ''ابیض بن الاغر رحمۃ اللہ علیہ''

حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کردہ ان کی احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔

۞ اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: حضرت ''ایوب بن ہانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے لے کر حضرت ''ابیض بن اغر رحمۃ اللہ علیہ'' تک دس محدثین ہیں، مجھے تاریخ بخاری اور تاریخ خطیب بغدادی رحمۃ اللہ علیہ اور حافظ ابن نجار کی تاریخ میں ان کا کہیں ذکر نہیں ملا ہے۔ ہوسکتا ہے کہ یہ بغداد نہ آئے ہوں۔ واللہ تعالیٰ اعلم

---

(158)اِسْحَاقُ بْنُ بَشْرِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سَالِمٍ اَبُوْ حُذَيْفَةَ الْبُخَارِىُّ

(قَـالَ) الْـخَـطِيْـبُ وُلِدَ بِبَلَخَ فَاسْتَوْطَنَ بُخَارٰى فَنُسِبَ اِلَيْهَا وَهُوَ صَاحِبُ كِتَابِ الْمُبْتَدَأُ وَكِتَابِ الْفُتُوْحِ وَحَـدَّثَ عَـنْ مُـحَـمَّدِ بْنِ اِسْحَاقَ بْنِ يَسَارٍ وَعَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ جُرَيْجٍ وَسَعِيْدِ بْنِ اَبِىْ عَرُوْبَةَ وَمُقَاتِلِ بْنِ سُلَيْمَانَ وَمَالِكِ بْنِ اَنَسٍ وَسُفْيَانَ الثَّوْرِىِّ وَخَلَقٍ مِنْ اَئِمَةِ اَهْلِ الْعِلْمِ

قَـالَ الْـخَـطِيْـبُ رَوٰى عَنْهُ جَمَاعَةٌ مِنَ الْخُرَاسَانِيِّيْنَ وَقَالَ اَقْدَمَهُ هَارُوْنُ الرَّشِيْدُ بَغْدَادَ فَحَدَّثَ بِهَا مَاتَ سَنَةَ سِتٍّ وَّمِائَتَيْنِ رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰى

يَقُوْلُ اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰهِ يَرْوِىْ عَنِ الْاِمَامِ اَبِىْ حَنِيْفَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ فِىْ هٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ

حضرت ''اسحاق بن بشر بن محمد بن عبداللہ بن سالم ابوحذیفہ بخاری رحمۃ اللہ علیہ''

خطیب بغدادی رحمۃ اللہ علیہ نے کہا ہے یہ بلخ میں پیدا ہوئے، بخاریٰ کے اندر رہائش پذیر رہے تو اسی کی طرف منسوب ہوگئے۔ یہ مبتـــــدا، کتاب کے مصنف ہیں اور فتـــــوح کتاب کے مصنف ہیں، انہوں نے حضرت ''محمد بن اسحاق بن یسار رحمۃ اللہ علیہ''،

حضرت ''عبدالملک بن جریج رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''سعید بن ابی عروبہ رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''مقاتل بن سلیمان رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''مالک بن انس رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''سفیان ثوری رحمۃ اللہ علیہ'' اور بہت سارے ائمہ اہل علم سے سماع کیا ہے۔

خطیب بغدادی رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں' ان سے خراسان کے محدثین کی ایک جماعت نے روایت کیا ہے اور فرمایا: ان سب سے مقدم ہارون الرشید ہیں، بغداد کے اندر انہوں نے درسِ حدیث دیا اور ان کا انتقال ۲۰۶ ہجری میں ہوا۔

۞ اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کردہ ان کی احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔

فَصْلٌ فِیْ ذِکْرِ اَصْحَابِ بَعْضِ هٰذِهِ الْمَسَانِیْدِ

ان مسانید کے بعض اصحاب کا ذکر

(159) اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَحْمَدَ بْنِ اِسْحَاقِ بْنِ مُوْسٰی بْنِ مِهْرَانَ

اَبُوْ نُعَيْمِ الْحَافِظِ صَاحِبُ الْمُسْنَدِ الرَّابِعِ الْاَصْفَهَانِیْ سبط مُحَمَّدِ بْنِ یُوْسُفَ الْفَرْیَابِیْ الزَّاهِدِ قَالَ الْحَافِظُ اَبُوْ عَبْدِ اللّٰهِ ابْنُ النَّجَّارِ فِیْ تَارِیْخِهٖ هُوَ تَاجُ الْمُحَدِّثِیْنَ وَاَحَدُ الْاَعْلَامِ وَمَنْ جَمَعَ لَهُ الْعُلُوُّ فِی الرِّوَایَةِ وَالْحِفْظِ وَالْفَهْمِ وَالدِّرَایَةِ وَكَانَ تُشَدُّ اِلَيْهِ الرِّحَالُ وَتُهَاجَرُ اِلٰی بَابِهِ الرِّجَالُ وَاَمْلٰی فِیْ كُتُبِ الْحَدِيْثِ كُتُباً سَارَتْ فِی الْبَلَادِ وَانْتَفَعَ بِهَا الْعِبَادُ وَامْتَدَّتْ اَیَّامُهٗ حَتّٰی اَلْحَقَ الْاَحْفَادُ بِالْاَجْدَادِ وَسَمِعَ فِیْ بَلَدِهٖ اَبَاهُ وَاَبَا مُحَمَّدِ عَبْدَ اللّٰهِ ابْنَ جَعْفَرِ بْنِ اَحْمَدَ بْنِ فَارِسٍ وَاَبَا الْقَاسِمِ بْنِ سُلَيْمَانِ بْنِ اَحْمَدَ بْنِ اَیُّوْبَ الطِّبْرَانِیْ وَاَبَا الشَّیْخِ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ مُحَمَّدِ بْنِ جَعْفَرَ بْنِ حَسَّانَ وَالْقَاضِیْ اَبَا اَحْمَدَ مُحَمَّدَ بْنَ اَحْمَدَ بْنِ اِبْرَاهِیْمَ بْنِ سُلَیْمَانِ الْغَسَّالِ وَاَبَا بَكْرٍ مُحَمَّدَ بْنَ جَعْفَرِ بْنِ هَيْثَمِ الْاَنْبَارِیْ وَاَبَا الْحُسَيْنِ مُحَمَّدَ بْنَ الْمُظَفَّرِ بْنِ مُوْسَی الْحَافِظِ وَاَبَا جَعْفَرٍ مُحَمَّدَ بْنَ الْحَسَنِ بْنِ عَلِیِّ الْيَقْطِيْنِیْ وَاَبَا بَكْرٍ اَحْمَدَ بْنَ جَعْفَرِ بْنِ حَمْدَانَ الْقَطِيْعِیَّ وَاَبَا الْحَسَنِ عَلِیَّ بْنَ عُمَرَ الدَّارَقُطْنِیِّ وَاَبَا حَفْصِ بْنِ شَاهِيْنَ وَخَلْقاً ذَكَرَهُمْ ابْنُ النَّجَّارِ قَالَ وَسَمِعَ بِالْبَصْرَةِ خَلْقاً غَيْرَهُمْ وَبِتَسْتَرَ وَجُرْجَانَ وَنَيْسَابُوْرَ وَسَائِرَ الْبَلَادِ وَرَوٰی عَنْهُ الْاَئِمَّةُ الْاَعْلَامُ وَقَالَ سُئِلَ عَنْ مَوْلِدِهٖ فَقَالَ وُلِدْتُّ فِیْ رَجَبٍ سَنَةَ سِتٍّ وَّثَلَاثِيْنَ وَثَلَاثِ مِائَةٍ وَتُوُفِّیَ فِیْ مُحَرَّمٍ سَنَةَ ثَلَاثِيْنَ وَاَرْبَعِ مِائَةٍ وَهُوَ ابْنُ ثَلَاثٍ وَّتِسْعِيْنَ سَنَةً وَسِتَّةِ اَشْهُرٍ

يَقُوْلُ اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰهِ وَهُوَ صَاحِبُ الْمُسْنَدِ الرَّابِعِ الَّذِیْ ذَكَرْنَاهُ فِیْ اَوَّلِ الْكِتَابِ رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰی

حضرت ''احمد بن عبداللہ بن احمد بن اسحاق بن موسیٰ بن مہران ابونعیم حافظ رحمۃ اللہ علیہ''

ان کی کنیت ''ابونعیم'' ہے، چوتھی مسندان کی ہے، یہ اصفہانی ہیں، یہ محمد بن یوسف فریابی الزاہد کے نواسے ہیں۔ حضرت ''حافظ

ابوعبداللہ ابن نجار رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ کے اندر ذکر کیا ہے' یہ تـاج المحدثین ہیں اور بڑے علماء میں سے ہیں۔ اور جن کے لئے روایت حفظ' فہم اور درایت کے اندر بلندی حاصل ہے اور ان کی جانب لوگ سفر کر کے آیا کرتے تھے۔ اور ان کو دروازے تک لوگ چھوڑ کر آیا کرتے تھے۔ انہوں نے حدیث کے موضوع پر کافی کتابیں لکھی ہیں۔ مختلف شہروں میں سفر کیا ہے اور جو کتابیں مختلف شہروں میں پھیل گئی ہیں لوگوں کو اس سے فائدہ ہوا ہے۔ اور ان کی زندگی طویل ہے یہاں تک کہ انہوں نے پوتوں کو دادا سے ملایا۔ انہوں نے اپنے شہر کے اندر اپنے والد حضرت ''ابومحمد بن عبداللہ بن جعفر بن احمد بن فارس رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''ابوالقاسم بن سلیمان بن احمد بن ایوب طبرانی رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''ابوشیخ عبداللہ بن محمد بن جعفر بن حسان رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''قاضی ابواحمد محمد بن احمد بن ابراہیم بن سلیمان غسال رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''ابوبکر محمد بن جعفر بن ہیثم انباری رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''ابوالحسین محمد بن مظفر بن موسیٰ الحافظ رحمۃ اللہ علیہ''، اور حضرت ''ابوجعفر محمد بن حسن بن علی یقطینی رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''ابوبکر احمد بن جعفر بن حمدان قطیعی رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''ابوحسن علی بن عمر دارقطنی رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''ابوحفص بن شاہین رحمۃ اللہ علیہ'' اور بہت سارے لوگوں سے حدیث کا سماع کیا ہے حضرت ''ابن نجار نے رحمۃ اللہ علیہ'' ان سب کا ذکر کیا ہے۔

آپ فرماتے ہیں: بصرہ کے اندر انہوں نے ان کے علاوہ اور بہت سارے محدثین سے سماع کیا ہے' تستر اور جرجان اور نیشاپور اور باقی تمام علاقوں میں بھی حدیث کا سماع کیا ہے۔ ان سے بڑے بڑے اماموں نے روایت کی ہے۔ اور ان کی پیدائش کے بارے میں پوچھا گیا تو فرمایا: میں ۳۳۶ ہجری میں پیدا ہوا، ان کا انتقال ماہِ محرم کے اندر ۴۳۰ ہجری میں ہوا۔ اس وقت ان کی عمر ۹۳ اور ۶ ماہ تھی۔

❁ اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: ان مسانید میں چوتھی مسند ان کی ہے، ان کا ذکر ہم نے اول کتاب میں کر دیا ہے

----

(160) اَحْمَد بْنُ مُحَمَّدِبْنِ خَالِدِ بْنِ خَلِيْ اَبُوْ بَكْرِ الْكَلَاعِيْ

صَاحِبُ الْمُسْنَدِ التَّاسِعِ الَّذِیْ ذَكَرْنَاهُ فِیْ اَوَّلِ الْكِتَابِ يَقُوْلُ اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰهِ هٰذَا الْمُسْنَدِ يُنْسَبُ اِلٰى اَحْمَدِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ خَالِدِ بْنِ خَلِيْ وَالظَّاهِرُ اَنَّهٗ يَرْوِيْهِ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ جَدِّهٖ عَنْ مُحَمَّدِبْنِ خَالِدِ الْوَهْبِيِّ وَاِنَّمَا جَمَعَهٗ مُحَمَّدُ بْنُ خَالِدِ الْوَهْبِیُّ وَرَوَاهُ عَنْ اَبِیْ حَنِيْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ وَرَوَاهُ عَنْهُ خَالِدُ ابْنُ خَلِیْ وَعَنْهُ اِبْنُهٗ مُحَمَّدٌ وَعَنْهُ اِبْنُهٗ اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِبْنِ خَالِدِ بْنِ خَلِیْ فَلِهٰذَا يُنْسَبُ اِلَيْهِ بِحُكْمِ الرِّوَايَةِ لَا بِحُكْمِ الْجَمْعِ لِاَنَّهٗ لَيْسَ فِيْهِ حَدِيْثٌ مِنْ غَيْرِ رِوَايَةِ مُحَمَّدِ بْنِ خَالِدِ الْوَهْبِیْ لَوْ كَانَ مِنْ جَمِعِ اَحْمَدِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ خَالِدِ لَوَرَدَ فِيْهِ حَدِيْثٌ بِرَوَايَةِ غَيْرِ مُحَمَّدِ بْنِ خَالِدِ الْوَهْبِيِّ وَاللّٰهُ اَعْلَمُ وَقَدْ مَرَّتْ تَرْجَمَةُ مُحَمَّدِ بْنِ خَالِدِ الْوَهْبِيِّ فِیْ اَصْحَابِ اَبِیْ حَنِيْفَةَ رَحِمَهُمُ اللّٰهُ فِی الْمُحَمَّدِيِّيْنَ

حضرت ''امام احمد بن محمد بن خالد بن خلی ابوبکر الکلاعی رحمۃ اللہ علیہ''

ہم نے اول کتاب میں بھی ذکر کر دیا تھا کہ ان کی نویں مسند ہے۔

۞ اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: یہ مسند ''احمد بن محمد بن خالد بن خلی'' کی جانب منسوب ہے اور ظاہر یہ ہے کہ انہوں نے اپنے والد کے واسطے سے اپنے دادا کے ذریعے حضرت ''محمد بن خالد وہبی رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کی ہے۔ اس کو حضرت ''محمد بن خالد وہبی رحمۃ اللہ علیہ'' نے جمع کیا تھا اور اس کو حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا تھا اور ان سے حضرت ''خالد بن خلی رحمۃ اللہ علیہ'' نے روایت کیا ہے اور ان سے ان کے بیٹے حضرت ''محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے روایت کیا ہے اور ان سے ان کے بیٹے حضرت ''احمد بن محمد بن خالد بن خلی رحمۃ اللہ علیہ'' نے روایت کیا ہے۔ اس لئے روایت کے لحاظ سے حکم ان کی جانب منسوب کیا جاتا ہے، جمع کرنے کے لحاظ سے نہیں، کیونکہ اس کے اندر حضرت ''محمد بن خالد الوہبی رحمۃ اللہ علیہ'' کے سوا اور کسی کی روایت نہیں ہے۔ اگر یہ مسند ''احمد بن محمد بن خالد'' کی جمع کی ہوئی ہوتی تو اس کے اندر کوئی ایک حدیث تو حضرت ''محمد بن خالد وہبی رحمۃ اللہ علیہ'' کے علاوہ کسی اور راوی کی ہوتی۔ واللہ اعلم۔ محمد بن خالد وہبی کے حالات زندگی حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے ان اصحاب میں گزر چکے ہیں جن کا نام ''محمد'' ہے۔

فَصْلٌ فِيْ ذِكْرِ مِنْ بَعْدِهِمْ مِنَ الْمَشَايِخِ رَحِمَهُمُ اللّٰهُ

اس فصل میں ان کے بعد کے مشائخ کا ذکر ہے

(161) اِبْرَاهِيْمُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ اَبُوْ اِسْحَاقَ الطِّبْرِيُّ الْمُقْرِئُ

قَالَ الْخَطِيْبُ فِيْ تَارِيْخِهِ هُوَ اَحَدُ الشُّهُوْدِ الْعَدُوْلِ بِبَغْدَادَ- وَشَهِدَ بِالْكُوْفَةِ- وَالْبَصْرَةِ- وَمَكَّةَ- وَالْمَدِيْنَةَ- وَالشَّامَ- وَاَمَّ فِى الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ فِي الْمَوْسَمِ - وَكَانَ يَكْتُمُ مَوْلِدَهٗ وَقِيْلَ اِنَّهٗ فِيْ سَنَةِ اَرْبَعٍ وَّعِشْرِيْنَ وَثَلَاثِ مِائَةٍ وَمَاتَ سَنَةَ ثَلَاثٍ وَتِسْعِيْنَ وَثَلَاثِ مِائَةٍ

حضرت ''ابراہیم بن احمد بن محمد بن عبداللہ ابواسحاق طبری مقری رحمۃ اللہ علیہ''

خطیب بغدادی رحمۃ اللہ علیہ نے اپنی تاریخ کے اندر ذکر کیا ہے' یہ بغداد کے عادل گواہوں میں سے ایک ہیں اور انہوں نے کوفہ کے اندر، بصرہ کے اندر، مکہ، مدینہ اور شام کے اندر گواہی دی ہے اور مسجد حرام میں حج کے ایام میں امامت کی ہے، یہ اپنی پیدائش کو چھپاتے تھے۔ ایک قول کے مطابق ان کی ولادت ۳۲۴ ہجری میں ہے اور ان کا انتقال ۳۹۳ ہجری میں ہوا

(162) اِبْرَاهِيْمُ بْنُ اِسْحَاقَ بْنِ اِبْرَاهِيْمَ بْنِ بِشْرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ اَبُوْ اِسْحَاقَ الْحَرْبِيُّ

اَصْلُهٗ مِنْ مَرْوَ اَلْاِمَامُ الْمُتْقِنُ الْمَعْرُوْفُ قَالَ الْخَطِيْبُ فِيْ تَارِيْخِهِ سَمِعَ الْفَضْلَ ابْنَ دُكَيْنٍ وَعَفَّانَ بْنَ مُسْلِمٍ وعَبْدَ اللّٰهِ بْنَ صَالِحٍ وَعَلِيَّ بْنَ الْجَعْدِ وَابْنَ حُبَيْشٍ وَجَمَاعَةً يَطُوْلُ ذِكْرُهُمْ رَوَى عَنْهُ الْقَاضِيْ اَبُوْ الْحَسَنِ عُمَرُ بْنُ الْحَسَنِ الْاَشْنَانِيْ وَمُحَمَّدٌ ابْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الشَّافِعِيُّ وَاَبُوْ بَكْرِ بْنُ مَالِكٍ الْقَطِيْعِيُّ وَجَمَاعَةٌ وَكَانَ اِمَامًا فِى الْعِلْمِ رَاْسًا فِي الزُّهْدِ عَارِفًا بِالْفِقْهِ بَصِيْرًا بِالْاَحْكَامِ حَافِظًا لِلْحَدِيْثِ وَاللُّغَةِ صَنَّفَ كُتُبًا كَثِيْرَةً مِنْهَا

(غَرِیْبُ الْحَدِیْثِ) وُلِدَ سَنَةَ ثَمَانٍ وَّتِسْعِیْنَ وَمِائَةٍ وَمَاتَ سَنَةَ خَمْسٍ وَّثَمَانِیْنَ وَمِائَتَیْنِ رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰی

(یَقُوْلُ) اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰهِ یَرْوِی عَنْ اَشْیَاخِهٖ عَنْ اَصْحَابِ اَبِیْ حَنِیْفَةَ عَنْ اَبِیْ حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ فِیْ هٰذِهِ الْمَسَانِیْدِ

حضرت ''ابراہیم بن اسحاق بن ابرہیم بن بشر بن عبداللہ ابواسحاق حربی رحمۃ اللہ علیہ''

ان کی پیدائش ''مرو'' میں ہوئی، یہ مضبوط حافظے والے امام تھے، مشہور تھے۔ خطیب بغدادی رحمۃ اللہ علیہ نے اپنی تاریخ کے اندر ذکرکیا ہے انہوں نے حضرت ''فضل بن دکین رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''عفان بن مسلم رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''عبداللہ بن صالح رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''علی بن جعد رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''ابن حبیش رحمۃ اللہ علیہ'' اور ایک جماعت سے سماع کیا ہے جن کا ذکر یہاں طوالت کا باعث بن جائے گا۔

ان سے حضرت ''قاضی ابوالحسن عمر بن حسن اشنانی رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''محمد بن عبداللہ شافعی رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''ابوبکر بن مالک قطیعی رحمۃ اللہ علیہ'' اور ایک جماعت نے روایت کی ہے۔ یہ علم کے اندر ایک امام تھے اور عبادت اور زہد کے اندر پہنچے ہوئے تھے، فقہ کے عارف تھے، احکام کی بصارت رکھنے والے تھے، حدیث اور لغت کے حافظ تھے، انہوں نے بہت ساری کتابیں لکھی ہیں ان میں سے ایک غریب الحدیث ہے۔ ان کی ولادت ۱۹۸ ہجری میں ہوئی اور ان کا انتقال ۲۸۵ ہجری میں ہوا۔

❁ اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: یہ اپنے اشیاخ کے واسطے سے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے شاگردوں کے واسطے سے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں اور اس اسناد کے ہمراہ مروی احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔

---

(163) اِبْرَاهِیْمُ بْنُ عَلِیِّ بْنِ الْحَسَنِ بْنِ سُلَیْمَانَ بْنِ سُرَیْجٍ اَبُوْ اِسْحَاقُ الْبَاقِلَانِیُّ

قَالَ الْخَطِیْبُ حَدَّثَ عَنْ اَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الْبَرْسِیِّ وَاَبِیْ قِلَابَةَ یَزِیْدِ بْنِ الْهَیْثَمِ رَوٰی عَنْهُ مُحَمَّدُ بْنُ الْمُظَفَّرِ الْحَافِظُ

یَقُوْلُ اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰهِ یَرْوِیْ عَنْهُ الْحَافِظُ مُحَمَّدُ بْنُ الْمُظَفَّرِ وَغَیْرُهُ فِیْ هٰذِهِ الْمَسَانِیْدِ

حضرت ''ابراہیم بن علی بن حسن بن سلیمان بن سریج ابواسحاق باقلانی رحمۃ اللہ علیہ''

خطیب بغدادی رحمۃ اللہ علیہ نے کہا ہے انہوں نے حضرت ''احمد بن عبداللہ برسی رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''ابوقلابہ رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''یزید بن ہیثم رحمۃ اللہ علیہ'' سے حدیث روایت کی ہے اور ان سے حضرت ''محمد بن مظفر حافظ رحمۃ اللہ علیہ'' نے روایت کیا ہے۔

❁ اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: ان سے حضرت ''حافظ محمد بن مظفر رحمۃ اللہ علیہ'' اور دیگر محدثین نے حدیث روایت کی ہے اور ان کی روایت کردہ احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔

(164) اِبْرَاهِيم بْنُ مُحَمَّدِ الْمَهْدِىْ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الْمَنْصُوْرِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيِّ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبَّاسِ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ

بُوْيِعَ لَهُ بِبَغْدَادَ بَعْدَ مَقْتَلِ مُحَمَّدِ الْاَمِيْنِ ابْنِ الرَّشِيْدِ لَمَّا دَعَا الْمَامُوْنُ عَلِيَّ بْنَ مُوْسَى الرِّضِىْ وَجَعَلَهُ وَلِيَ الْعَهْدِ غَضِبَ لِذٰلِكَ بَنُوْ الْعَبَّاسِ مَخَافَةَ اَنْ يَّخْرُجَ الْاَمْرُ مِنْ اَيْدِيْهِمْ فَبَايَعُوْا اِبْرَاهِيْمَ ابْنَ الْمَهْدِيِّ سَنَةَ اِثْنَتَيْنِ وَثَمَانِيْنَ وَمِائَةٍ وَخَلَعَ نَفْسَهُ وَاخْتَفٰى سَنَةَ ثَلَاثٍ وَّثَمَانِيْنَ وَمِائَةٍ وَقَدِمَ الْمَامُوْنَ بَغْدَادَ سَنَةَ اَرْبَعٍ وَاَخَذَ اِبْرَاهِيْمَ سَنَةَ تِسْعِيْنَ وَمِائَةٍ وَعَفَا عَنْهُ الْمَامُوْنُ وَلَمْ يَزَلْ مُعَظَّماً مُكَرَّماً حَتّٰى مَاتَ سَنَةَ اَرْبَعٍ وَعِشْرِيْنَ وَمِائَتَيْنِ وَصَلّٰى عَلَيْهِ الْمُعْتَصَمْ بِاللّٰهِ اَمِيْرُ الْمُؤْمِنِيْنَ

يَقُوْلُ اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰهِ وَاِنَّمَا ذَكَرْنَاهُ لِاَنَّ لَهُ ذِكْرًا فِيْ هٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ

حضرت ''ابراہیم بن محمد مہدی بن عبداللہ منصور بن محمد بن علی بن عبداللہ بن عباس بن عبدالمطلب رحمۃ اللہ علیہ''

محمد الامین ابن رشید کے قتل کے بعد بغداد کے اندران کی بیعت ہوئی، جب مامون نے ابن موسیٰ رضی پر دعویٰ کیا اور اس کو ولی عہد بنایا، اس کی وجہ سے بنوعباس غصے میں آ گئے، کیونکہ ان کو یہ خطرہ تھا کہ اب حکومتی معاملات ان کے ہاتھ سے نکل جائیں گے، تو انہوں نے ابراہیم بن مہدی کی بیعت کی، یہ ۱۸۲ ہجری کا واقعہ ہے، انہوں نے اپنی جان چھڑائی اور ۱۸۳ ہجری میں روپوش ہو گئے۔ مامون بغداد میں آیا اور ابراہیم کو ۱۹۰ ہجری میں پکڑ لیا، مامون نے ان کو معاف کر دیا اور یہ مسلسل ان کی تعظیم وتوقیر کرتے رہے۔ یہاں تک ۲۲۴ ہجری میں ان کا انتقال ہو گیا، معتصم باللہ امیرالمؤمنین نے ان کی نماز جنازہ پڑھائی۔

❁ اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: ہم نے ان کا ذکر اس لئے کیا ہے کہ ان مسانید کے اندران کا ذکر موجود ہے۔

---

(165) اِبْرَاهِيم بْنُ اِسْحَاقِ بْنِ الْقَيْسِ اَبُوْ اِسْحَاقَ الزُّهْرِىْ الْقَاضِىْ الْكُوْفِىْ

قَالَ الْخَطِيْبُ فِيْ تَارِيْخِهٖ وَلِىَ قَضَاءَ مَدِيْنَةِ الْمَنْصُوْرِ بَعْدَ اَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ سَمَاعَةَ سَمِعَ جَعْفَرَ بْنَ عَوْنِ الْعُمَرِيَّ وَاَحْمَدَ بْنَ مَنْصُوْرِ السَّكُوْنِىْ وَيَعْلَى بْنَ عُبَيْدِ الطَّنَافِسِىْ رَوٰى عَنْهُ اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِى الدُّنْيَا وَشُعَيْبُ بْنُ مُحَمَّدِ الدَّارِعُ وَيَحْيٰى بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ صَاعِدٍ وَجَمَاعَةٌ قَالَ الْخَطِيْبُ كَانَ ثِقَةً خَيْرًا صَالِحاً مَاتَ سَنَةَ تِسْعٍ وَّسَبْعِيْنَ وَمِائَتَيْنِ

حضرت ''ابراہیم بن اسحاق بن قیس ابواسحاق زہری قاضی کوفی رحمۃ اللہ علیہ''

خطیب بغدادی رحمۃ اللہ علیہ نے اپنی تاریخ کے اندر ذکر کیا ہے' حضرت ''احمد بن محمد ابن ساعہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے بعد منصور مدینہ منورہ کے منصبِ قضا پر فائز ہوئے۔ انہوں نے حضرت ''جعفر بن عون عمری رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''احمد بن منصور سکونی رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''یعلی بن عبید طنافسی رحمۃ اللہ علیہ'' سے سماع کیا ہے۔ ان سے حضرت ''ابوبکر ابن ابی دنیا رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''شعیب بن محمد دارع رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''یحیٰ

بن محمد بن صاعد رحمۃ اللہ علیہ'' اور پوری ایک جماعت نے روایت کیا ہے۔خطیب بغدادی رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں' یہ ثقہ تھے، نیک تھے، بھلائی والے تھے اور ان کا انتقال ۲۷۹ ہجری میں ہوا۔

(166)اِبْرَاهِيْمُ بْنُ مَخْلَدِ بْنِ جَعْفَرِ بْنِ مَخْلَدٍ اَبُوْ اِسْحَاقَ اَلْمَعْرُوْفُ بِالْبَاقِرْحِيْ

قَالَ الْخَطِيْبُ فِيْ تَارِيْخِهٖ سَمِعَ اِبْنَ يَحْيٰى بْنَ الْعَبَّاسِ الْقَطَّانِ وَجَمَاعَةً سَمَّاهُمْ مِنْهُمْ اَحْمَدُ ابْنُ كَامِلِ الْقَاضِيْ قَالَ الْخَطِيْبُ فِيْ تَارِيْخِهٖ كَانَ صَالِحاً ثِقَةً كَتَبْنَا عَنْهُ تُوُفِّيَ سَنَةَ عَشَرٍ وَاَرْبَعِ مِائَةٍ وَدُفِنَ بِقُرْبِ اَبِيْ حَنِيْفَةَ رَحِمَهُمُ اللّٰهُ تَعَالٰى

حضرت ''ابراہیم بن مخلد بن جعفر بن مخلد ابواسحاق المعروف باقرحی رحمۃ اللہ علیہ''

خطیب بغدادی رحمۃ اللہ علیہ نے اپنی تاریخ کے اندر ذکر کیا ہے' انہوں نے حضرت ''ابن یحییٰ بن عباس قطان رحمۃ اللہ علیہ'' اور ایک جماعت سے احادیث روایت کی ہیں، ان کا نام بھی ذکر کیا ہے اور ان میں حضرت ''احمد بن کامل قاضی رحمۃ اللہ علیہ'' بھی ہیں۔خطیب بغدادی رحمۃ اللہ علیہ نے اپنی تاریخ کے اندر ذکر کیا ہے، یہ صالح تھے، ثقہ تھے۔ہم نے ان سے احادیث لکھی ہیں۔ان کا انتقال ۴۱۰ ہجری میں ہوا اور حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے قریب ان کو دفن کیا گیا۔

(167)اِبْرَاهِيْمُ بْنُ الْوَلِيْدِ بْنِ اَيُّوْبَ اَبُوْ اِسْحَاقَ

سَمِعَ اَبَا نُعَيْمٍ وَالْقَعْنَبِيْ وَجَمَاعَةً سَمَّاهُمُ الْخَطِيْبُ فِيْ تَارِيْخِهٖ مِنْهُمْ يَحْيٰى الْحَمَّانِيْ تُوُفِّيَ سَنَةَ اِثْنَتَيْنِ وَسَبْعِيْنَ وَمِائَتَيْنِ

حضرت ''ابراہیم بن ولید بن ایوب ابواسحاق رحمۃ اللہ علیہ''

انہوں نے حضرت ''ابونعیم رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''قعنبی رحمۃ اللہ علیہ'' سے سماع کیا ہے اور پوری ایک جماعت سے سماع کیا ہے جن کا نام خطیب بغدادی رحمۃ اللہ علیہ نے اپنی تاریخ کے اندر ذکر کیا ہے، ان کے اندر حضرت ''یحییٰ الحانی رحمۃ اللہ علیہ'' بھی ہیں۔ان کا انتقال ۲۷۲ ہجری میں ہوا۔

(168)اِبْرَاهِيْمُ بْنُ نَجِيْحِ بْنِ اِبْرَاهِيْمَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَسَنِ اَبُوْ الْهَيْثَمِ الْفَقِيْهِ الْكُوْفِيْ

اَنْزَلَ بَغْدَادَ وَحَدَّثَ بِهَا عَنْ جَمَاعَةٍ رَوٰى عَنْهُ الْقَاضِيْ اَبُوْ الْحَسَنِ الْجَرَّاحِيْ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْمُظَفَّرِ الْحَافِظِ مَاتَ سَنَةَ ثَلَاثَ عَشَرَةَ وَثَلَاثَ مِائَةَ وَحُمِلَ اِلَى الْكُوْفَةِ وَقبر بِهَا وَكَانَ فَقِيْهاً وَلَا يَتَقَدَّمَهُ اَحَدٌ)

حضرت ''ابراہیم بن نجیح بن ابراہیم بن محمد بن حسن ابو ہیثم فقیہ کوفی رحمۃ اللہ علیہ''

یہ بغداد میں رہائش پذیر رہے، وہاں پر ایک جماعت سے درس حدیث لیا، ان سے حضرت ''قاضی ابوالحسن جراحی رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''محمد بن مظفر حافظ رحمۃ اللہ علیہ'' نے حدیث روایت کی ہے۔ ان کا انتقال ۳۱۴ ہجری میں ہوا۔ ان کو کوفہ لے جایا گیا، وہاں پر ان کی تدفین ہوئی، یہ فقیہ تھے اور کوئی ان سے آگے نہیں تھا۔

---

(169) اِبْرَاهِیم بْنُ مَنْصُوْرِ بْنِ مُوْسَی السَّامِرِیْ

ذَكَرَهُ الْخَطِيْبُ فِیْ تَارِيْخِهٖ وَرَوٰی حَدِيْثاً مُسْنداً ذُكِرَهُ فِيْهِ

حضرت ''ابراہیم بن منصور بن موسیٰ سامری رحمۃ اللہ علیہ''

خطیب بغدادی رحمۃ اللہ علیہ نے اپنی تاریخ کے اندر ان کا ذکر کیا ہے اور ایک مسند حدیث روایت کی ہے جس کے اندر ان کا ذکر ہے۔

---

(170) اِبْرَاهِیم بْنُ اَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ اَبُوْ اِسْحَاقَ قَاضِیْ قَزْوِیْنَ

قَالَ الْخَطِيْبُ قَدِمَ بَغْدَادَ حَاجّاً وَحَدَّثَ بِهَا عَنْ جَمَاعَةٍ رَوٰی عَنْهُ مُحَمَّدُ بْنُ الْمُظَفَّرِ الْحَافِظُ وَالْمُعَافٰی بْنُ زَكَرِيَّا الْقَاضِی وَاَبُوْ حَفْصِ بْنِ شَاهِيْنَ

حضرت ''ابراہیم بن احمد بن عبداللہ ابو اسحاق قاضی قزوین رحمۃ اللہ علیہ''

خطیب بغدادی رحمۃ اللہ علیہ نے کہا ہے: یہ حج کرنے کے لئے گئے اور بغداد آئے، وہاں پر محدثین کی ایک جماعت سے درسِ حدیث لیا، ان سے حضرت ''محمد بن المظفر حافظ رحمۃ اللہ علیہ''، اور حضرت ''معافیٰ بن زکریا قاضی رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''ابوحفص بن شاہین رحمۃ اللہ علیہ'' نے روایت کی ہے۔

---

(171) اِبْرَاهِیم بْنُ الْحُسَيْنِ الْهَمْدَانِیْ

قَالَ الْخَطِيْبُ فِیْ تَارِيْخِهٖ هُوَ اَخُ اَبِیْ مَيْسَرَةَ مُحَمَّدِ بْنِ الْحُسَيْنِ الْهَمْدَانِیْ وَرَدَ بَغْدَادَ حَاجّاً وَحَدَّثَ بِهَا عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ خَالِدِ الْوَهْبِیْ وَعَبْدِ الْحَمِيْدِ بْنِ عِصَامٍ الْجُرْجَانِیْ رَوٰی عَنْهُ مَحَمَّدُ بْنُ مَخْلَدٍ وَاَبُوْ الْقَاسِمِ الطِّبْرَانِیْ

حضرت ''ابراہیم بن حسین ہمدانی رحمۃ اللہ علیہ''

خطیب بغدادی رحمۃ اللہ علیہ نے اپنی تاریخ کے اندر ذکر کیا ہے: یہ حضرت ''ابومیسرہ محمد بن حسین ہمدانی رحمۃ اللہ علیہ'' کے بھائی ہیں۔ یہ حج کرنے کے لئے آئے تو پھر بغداد کے اندر ٹھہرے، وہاں پر حضرت ''محمد بن خالد وہبی رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''عبدالحمید بن عصام جرجانی

رحمۃ اللہ علیہ'' ، سے درسِ حدیث لیا اور ان سے حضرت ''محمد بن مخلد رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''ابو القاسم طبرانی رحمۃ اللہ علیہ'' نے روایت کیا ہے۔

---

(172) اِبْرَاهِيم بْنُ اِسْمَاعِيْلِ الزَّاهِدِ الصَّفَارِ اَبُوْ اِسْحَاق

لَمْ يَذْكُرْهُ الْخَطِيْبُ فِيْ تَارِيْخِهٖ وَكَاَنَّهٗ لَمْ يَرِدْ بَغْدَادَ وَهُوَ مِنْ اَئِمَّةِ بُخَارٰى يَرْوِىْ عَنْهُ الْاُسْتَاذُ اَبُوْ مُحَمَّدِ الْبُخَارِىْ فِىْ هٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ

حضرت ''ابراہیم بن اسماعیل الزاہد صفار ابو اسحاق رحمۃ اللہ علیہ''

خطیب بغدادی رحمۃ اللہ علیہ نے اپنی تاریخ کے اندر ان کا ذکر نہیں کیا ہے، یوں لگتا ہے یہ بغداد میں آئے نہیں، یہ بخاریٰ کے ائمہ میں سے ہیں، ان سے استاذ حضرت ''ابو محمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے روایت کیا ہے اور ان مسانید میں ان کی روایت موجود ہے۔

---

(173) اَلنَّاصِرُ لِدِيْنِ اللّٰهِ اَمِيْرُ الْمُؤْمِنِيْنَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ اَبُو الْعَبَّاسِ بْنِ اَبِىْ مُحَمَّدِ الْحَسَنِ الْمُسْتَضِىْءُ بِاللّٰهِ

اِبْنِ الْاِمَامِ اَبِى الْمُظَفَّرِ يُوْسُفِ بْنِ الْمُسْتَنْجِدْ بِاللّٰهِ اِبْنِ الْاِمَامِ اَبِىْ عَبْدِ اللّٰهِ مُحَمَّدِ الْمُقْتَفِىْ لِاَمْرِ اللّٰهِ اِبْنِ الْاِمَامِ اَبِى الْعَبَّاسِ مُحَمَّدِ بْنِ ذَخِيْرَةِ الدِّيْنِ اِبْنِ الْاِمَامِ اَبِىْ جَعْفَرٍ عَبْدِ اللّٰهِ الْقَائِمِ بِاَمْرِ اللّٰهِ اِبْنِ الْاِمَامِ اَبِى الْعَبَّاسِ اَحْمَدَ الْقَادِرِ بِاللّٰهِ ابْنِ اِسْحَاقِ بْنِ الْمُقْتَدِرْ بِاللّٰهِ جَعْفَرِ بْنِ الْمُعْتَضِدْ بِاللّٰهِ اَحْمَدَ بْنِ الْمُوَفَّقِ اَبِىْ اَحْمَدِ بْنِ الْمُتَوَكِّلِ عَلَى اللّٰهِ بْنِ الْمُعْتَصِمْ بِاللّٰهِ مُحَمَّدِ بْنِ هَارُوْنَ الرَّشِيْدِ بْنِ مُحَمَّدِ الْمَهْدِىْ بْنِ الْمَنْصُوْرِ اَبِىْ جَعْفَرٍ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِىِّ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبَّاسِ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ بُوْيِعَ لَهٗ بِالْخَلَافَةِ بَعْدَ مَوْتِ وَالِدِهٖ مُسْتَهِلَّ ذِى الْقَعْدَةِ مِنْ سَنَةِ خَمْسٍ وَّسَبْعِيْنَ وَخَمْسِ مِائَةٍ

وَسِنُّهٗ يَوْمَئِذٍ ثَلَاثٌ وَّعِشْرُوْنَ سَنَةً قَالَ الْحَافِظُ اَبُوْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ النَّجَّارِ فِىْ تَارِيْخِهٖ وَكَانَتْ بَيْعَةٌ مُبَارَكَةٌ فِى الْعَالَمِ فَاِنَّ اللّٰهَ تَعَالٰى اَزَالَ عَنْهُمُ الْغَلَاءَ وَالْوَبَاءَ اللَّذَيْنِ كَانَا عَمَّا الْبِلَادَ وَالْعِبَادَ وَكَثُرَتِ الْاَمْطَارُ وَظَهَرَ الْخِصْبُ وَخَطَبَ لَهٗ عَلٰى مَنَابِرِ الْاِسْلَامِ شَرْقًا وَّغَرْبًا وَّدَانَ لَهٗ اَجِلَّةُ الْمُلُوْكِ وَالسَّلَاطِيْنِ وَدَخَلَ فِىْ طَاعَتِهٖ مَنْ كَانَ مِنَ الْمُتَخَلِّفِيْنَ وَبَلَغَتْ دَعْوَتُهٗ اِلٰى اَقْصٰى بِلَادِ الصِّيْنِ وَبِلَادِ الْاُنْدَلُسِ تُوُفِّىَ لَيْلَةَ الْاَحَدِ سَلْخَ شَهْرِ رَمَضَانَ سَنَةَ اِثْنَتَيْنِ وَعِشْرِيْنَ وَسِتِّ مِائَةٍ وَكَانَتْ مُدَّةُ خِلَافَتِهٖ سِتًّا وَّاَرْبَعِيْنَ سَنَةً وَّاَحَدَ عَشَرَ شَهْرًا وَّبَلَغَ مِنَ الْعُمَرِ سَبْعًا وَّسِتِّيْنَ سَنَةً وَشَهْرَيْنِ وَاِحْدٰى وَعِشْرِيْنَ يَوْمًا رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰى

يَقُوْلُ اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰهِ وَقَدْ رَوٰى لِىْ شُيُوْخِىْ عَنْهُ الْمُسْنَدَ الثَّانِىْ مِنْ هٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ

حضرت ''ناصرلدین اللہ امیرالمؤمنین ابوالعباس بن ابومحمد حسن المستضی ء باللہ رحمۃ اللہ علیہ''۔

ان کا نسب یوں ہے ''بن امام ابوالمظفر بن یوسف بن مستنجد باللہ بن امام ابوعبداللہ محمد المقتفی لامر اللہ بن امام ابو العباس محمد بن ذخرۃ الدین بن الامام ابو جعفر عبداللہ القائم بامر اللہ بن الامام ابو العباس احمد القادر باللہ بن اسحاق بن المقتدر باللہ جعفر بن المعتضد باللہ احمد بن موافق ابواحمد بن المتوکل علی اللہ بن معتصم باللہ محمد بن ہارون الرشید بن محمد المھدی بن المنصور ابوجعفر عبداللہ بن محمد بن علی بن عبداللہ بن عباس بن عبدالمطلب''

۵۷۵ ہجری میں ان کے والد کی وفات کے بعد خلافت کے لئے ان کی بیعت کی گئی ، اس وقت ان کی عمر ۲۳ برس تھی ۔

حضرت ''حافظ ابوعبداللہ بن نجار رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ کے اندر کہا ہے' جہان کے اندر یہ بہت بیعت مبارکہ تھی اس لئے کہ اللہ تعالیٰ نے ان سے مہنگائی اور وہ وباء دور کردی اور یہ دونوں باتیں لوگوں میں اور شہروں میں عام ہوچکی تھیں ۔ برسات بہت زیادہ ہوئی اور سبزہ اگ آیا اور اسلام کے منبروں پر مشرق اور مغرب میں ان کے لئے خطبے ہوئے اور بڑے بڑے بادشاہوں اور سلاطین نے ان کو دیانت دار قرار دیا اور جتنے بھی بعد میں لوگ رہ گئے تھے سب ان کی اطاعت میں داخل ہوگئے اور ان کی دعوت اندلس اور چین کے انتہائی علاقوں تک پہنچ گئی ۔ ان کا انتقال ہفتے کی رات کو ہوا ، ماہِ رمضان مبارک گزر رہا تھا ، یہ ۶۲۲ ہجری کی بات ہے ، ان کی مدت خلافت ۴۶ برس اور ۱۱ مہینے ہے ان کی عمر ۶۷ برس ۲ مہینے اور ۲۱ دن تھی ۔

اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: میرے شیوخ نے مجھے ان کے حوالے سے روایات نقل کی ہیں اور ان مسانید میں سے دوسری مسند کے اندر ان کی روایات موجود ہیں ۔

(174) اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ حَنْبَلَ بْنِ هِلَالِ بْنِ اَسَدٍ اَبُوْ عَبْدِ اللّٰه

اِمَامُ الْمُحَدِّثِيْنَ وَالْمُناضِلُ عَنِ السُّنَّةِ وَالصَّابِرُ فِي الْمِحْنَةِ قَالَ الْخَطِيْبُ فِيْ تَارِيْخِهٖ مَرْوَزِيُّ الْاَصْلِ قَدِمَتْ اُمُّهٗ بَغْدَادَ وَهِيَ حَامِلٌ بِهٖ فَوُلِدَتْ بِبَغْدَادَ وَطَلَبَ الْعِلْمَ وَسَمِعَ عَنْ اِسْمَاعِيْلَ بْنِ عُلَيَّةَ وَالْاِمَامِ مُحَمَّدِ بْنِ اِدْرِيْسِ الشَّافِعِيْ وَمُحَمَّدِ بْنِ جَعْفَرٍ غُنْدَرٍ وَوَكِيْعِ بْنِ الْجَرَّاحِ وَسُفْيَانِ بْنِ عُيَيْنَةَ وَاَبَا مُعَاوِيَةَ الضَّرِيْرِ وَجَمَاعَةٍ رَوٰى عَنْهُ اَيْضاً جَمَاعَةٌ كَثِيْرَةٌ مَاتَ سَنَةَ اِحْدٰى وَاَرْبَعِيْنَ وَمِائَتَيْنِ وَهُوَ اِبْنُ سَبْعِيْنَ سَنَةً رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ يَقُوْلُ اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰهِ وَيَرْوِىْ عَنْ اَصْحَابِ اَبِىْ حَنِيْفَةَ عَنْ اَبِىْ حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ فِيْ هٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ

حضرت ''احمد بن حنبل بن ہلال بن اسد ابوعبداللہ رحمۃ اللہ علیہ''

امام المحدثین اور سنت کو مضبوطی سے تھامنے والے اور مشقتوں میں صبر کرنے والے ۔ خطیب بغدادی رحمۃ اللہ علیہ نے اپنی تاریخ کے اندر ذکر کیا ہے' یہ اصل میں مروزی ہیں ۔ ان کی والدہ بغداد آ گئی تھیں ۔ اس وقت یہ حمل سے تھیں ، بغداد کے اندر انہوں نے ان کو جنم دیا ، انہوں نے وہاں پر علم حاصل کیا ، حضرت ''اسماعیل بن علیہ رحمۃ اللہ علیہ'' ، حضرت ''امام محمد بن ادریس شافعی رحمۃ اللہ علیہ'' ، حضرت ''محمد بن

جعفر غندر رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت''وکیع بن جراح رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت''سفیان بن عیینہ رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت''ابومعاویہ ضریر رحمۃ اللہ علیہ'' اور محدثین کی ایک جماعت سے سماع کیا ہے۔ ان سے بھی ایک جماعت نے حدیث روایت کی ہے، ان کا انتقال ۲۴۱ ہجری میں ہوا، ان کی عمر ۷۰ برس تھی۔

اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: انہوں نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے شاگردوں کے واسطے سے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کی ہیں اوران کی یہ مرویات ان مسانید میں موجود ہیں۔

---

(175) اَحْمَد بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَحْمَدَ اَبُوْ الْحُسَيْنِ الْبَزَّارُ الْمَعْرُوْفُ بِابْنِ النَّقُّوْرِ

قَالَ الْخَطِيْبُ فِيْ تَارِيْخِهٖ سَمِعَ اَبَا الْقَاسِمِ بْنِ حَنَّانَةَ وَعَلِيَّ بْنَ عَبْدِ الْعَزِيْزِ وَعَلِيَّ بْنَ عُمَر الْحَرْبِيَّ وَاَبَا طَاهِرٍ الْمُخْلِصِ

(قَالَ) الْخَطِيْبُ كَتَبْتُ عَنْهُ وَسَاَلْتُ اِبْنَ النَّقُّوْرِ عَنْ مَوْلِدِهٖ فَقَالَ فِيْ جُمَادَى الْاُوْلٰى سَنَةَ اِحْدٰى وَثَمَانِيْنَ وَمَاتَ فِيْ رَجَبَ سَنَةَ سَبْعٍ وَّسَبْعِيْنَ وَاَرْبَعِ مِائَةٍ

حضرت''امام احمد بن عبداللہ بن احمد ابوالحسین بزار المعروف ابن نقور رحمۃ اللہ علیہ''

خطیب بغدادی رحمۃ اللہ علیہ نے اپنی تاریخ کے اندر کہا ہے' انہوں نے حضرت''ابوالقاسم بن حنانہ رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت''علی بن عبدالعزیز رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت''علی بن عمر حربی ابوطاہر مخلص رحمۃ اللہ علیہ'' سے سماع کیا ہے۔ خطیب بغدادی رحمۃ اللہ علیہ نے کہا ہے' میں نے ان سے حدیث لکھی ہے اور میں نے حضرت''ابن نقور رحمۃ اللہ علیہ'' سے ان کی پیدائش کے بارے میں پوچھا تو انہوں نے فرمایا: ۸۱ ہجری ماہ جمادی الاولیٰ میں۔ ان کا انتقال چار ۴۷۷ ہجری میں ہوا۔

---

(176) اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ اَحْمَدَ بْنِ غَالِبٍ اَبُوْ بَكْرٍ الْخَوَارَزْمِيُّ اَلْمَعْرُوْفُ بِالْبُرْقَانِيْ

بَالَغَ الْخَطِيْبُ فِيْ تَزْكِيَتِهٖ وَالثَّنَاءِ عَلَيْهِ وَقَالَ لَمْ نَرَ فِيْ شُيُوْخِنَا اَتْقَنَ مِنْهُ حَافِظًا لِلْقُرْآن عَارِفًا بِالْفِقْهِ وَسَاَلْتُ الْاَزْهَرِيَّ هَلْ رَاَيْتَ فِي الشُّيُوْخِ اَتْقَنَ مِنَ الْبُرْقَانِيْ فَقَالَ لَا فَقَالَ سَمِعَ الْبُرْقَانِيْ بِبَلَدِهٖ يَعْنِيْ خَوَارِزِمَ عَنْ اَبِي الْعَبَّاسِ بْنِ حَمْدَانِ النَّيْسَابُوْرِيْ وَمُحَمَّدِ بْنِ عَلِيِّ الْحَسَّانِيْ وَاَحْمَدِ بْنِ اِبْرَاهِيْمِ بْنِ حَبَّابِ الْخَوَارِزْمِيِّيْنَ وَوَرَدَ بَغْدَادَ وَسَمِعَ مُحَمَّدَ بْنَ جَعْفَرِ بْنِ الْقَاسِمِ الْبُنْدَارَ وَاَبَا عَلِيِّ بْنِ الصَّوَّافِ وَجَمَاعَةٍ قَالَ الْخَطِيْبُ سَمِعْتُهٗ يَقُوْلُ وُلِدْتُّ فِيْ آخِرِ سَنَةِ سِتٍّ وَّثَلَاثِيْنَ وَثَلَاثِ مِائَةٍ وَمَاتَ يَوْمَ الْاَرْبَعَاءِ اَوَّلَ يَوْمٍ مِنْ رَجَب سَنَةَ خَمْسٍ وَّعِشْرِيْنَ وَاَرْبَعِ مِائَةٍ رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰى

حضرت ''امام احمد بن محمد بن احمد بن غالب ابوبکر خوارزمی المعروف برقانی رحمۃ اللہ علیہ''

خطیب بغدادی رحمۃ اللہ علیہ نے ان کی تعریف وثناء میں بہت مبالغہ کیا ہے اور کہا ہے، ہم نے اپنے شیوخ میں ان سے زیادہ حافظے والا ان سے زیادہ قرآن کا حافظ اور فقہ کا عارف نہیں دیکھا۔

میں نے حضرت ''ازہری رحمۃ اللہ علیہ'' سے پوچھا: کیا آپ نے حضرت ''برقانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے زیادہ مضبوط حافظے والا کوئی شیخ دیکھا ہے؟ انہوں نے کہا: نہیں۔ انہوں نے کہا: انہوں نے اپنے شہر یعنی خوارزم میں حضرت ''برقانی ابوالعباس بن حمدان نیشاپوری رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''محمد بن علی حسانی خوارزمی رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''احمد بن ابراہیم بن حباب خوارزمی رحمۃ اللہ علیہ'' سے سماع کیا ہے۔ یہ بغداد آئے اور حضرت ''محمد بن جعفر بن قاسم بندار رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''ابوعلی بن صواف رحمۃ اللہ علیہ'' اور پوری ایک جماعت سے حدیث کا سماع کیا ہے۔ خطیب بغدادی رحمۃ اللہ علیہ نے کہا ہے: میں نے ان کو یہ کہتے ہوئے سنا ہے کہ میری پیدائش ۳۳۶ ہجری کے آواخر میں ہوئی اور ان کا انتقال بدھ کے دن یکم رجب المرجب چار ۴۲۵ ہجری میں ہوا۔

•••••••••••••••••••

(177) اَحْمَد بْنُ مُحَمَّدُ بْنُ يُوْسُفَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ دَوْسَتِ اَبُوْ عَبْدِ اللّٰهِ الْبَزَّار

وَيُقَالُ الْعَلَّافُ قَالَ الْخَطِيْبُ حَدَّثَ عَنْ مُحَمَّدِبْنِ جَعْفَر الطِّبْرِىْ وَاَبِىْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبَّاسِ الْقَطَّانِ وَاَحْمَدِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ اَبِىْ سَعْدِ الدَّوْرِىْ وَجَمَاعَةٍ وَكَانَ مُكْثِرًا مِنَ الْحَدِيْثِ كَتَبَ عَنْهُ الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِبْنِ الْخَلالِ وَالْحَسَنِ بْنِ طَاهِرِ الدَّقَاقِ وَاَبُوْ الْقَاسِمِ الْاَزْهَرِىْ قَالَ سَمِعْتُ مُحَمَّدَ بْنَ اَحْمَدَ الْاَشْنَانِىْ يَقُوْلُ سَمِعْتُ اِبْنَ دَوْسَتِ الْعَلَّافِ يَقُوْلُ وُلِدتُّ سَنَةَ ثَلَاثٍ وَّعِشْرِيْنَ وَثَلَاثِ مِائَةٍ وَمَاتَ سَنَةَ سَبْعٍ وَّاَرْبَعِ مِائَةٍ رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰى

حضرت ''احمد بن محمد بن یوسف بن محمد بن دوست ابوعبداللہ البزار رحمۃ اللہ علیہ''

ایک قول کے مطابق ان کا نام ''علاف'' ہے۔ خطیب کہتے ہیں: انہوں نے حضرت ''محمد بن جعفر طبری رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''ابو عبداللہ بن عباس قطان رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''احمد بن محمد بن ابوسعد دوری رحمۃ اللہ علیہ'' اور پوری ایک جماعت سے روایت کی ہے۔ یہ بہت زیادہ احادیث روایت کرنے والوں میں ہیں۔ ان سے حضرت ''حسن بن محمد بن خلال رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''حسن بن طاہر دقاق رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''ابوقاسم ازہری رحمۃ اللہ علیہ'' نے کتابت حدیث کی ہے۔ آپ فرماتے ہیں: میں نے حضرت ''محمد بن احمد اشنانی رحمۃ اللہ علیہ'' کو، وہ کہتے ہیں: میں نے حضرت ''ابن دوست علاف رحمۃ اللہ علیہ'' کو یہ کہتے ہوئے سنا ہے: میری پیدائش ۳۲۳ ہجری میں ہوئی، ان کا انتقال ۴۰۷ ہجری میں ہوا۔

•••••••••••••••••••

(178) اَحْمَدُ الْخَطِیْب بْنُ عَلِیِّ بْنِ ثَابِتِ بْنِ اَحْمَدِ بْنِ مَهْدِیْ الْخَطِیْبِ اَبُوْ بَکْرِ الْحَافِظِ صَاحِبُ تَارِیْخِ بُخَارِیْ وَبَغْدَادَ

قَالَ الْحَافِظُ اَبُوْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ النَّجَّارِ فِیْ تَارِیْخِهٖ وُلِدَ بِقَرِیَةٍ مِنْ اَعْمَالِ نَهرِ الْمَلِكِ بِهَنِیْقِیَّا وَکَانَ اَبُوْهُ یَخْطُبُ بِدَرْبِ رَیْحَانَ وَنَشَاَ هُوَ بِبَغْدَادَ وَسَمِعَ بِهَا مِنْ شُیُوْخِهَا وَرَحَلَ اِلَی الْبَصْرَةِ -وَسَمِعَ بِهَا وَرَحَلَ اِلٰی خُرَاسَانَ - وَسَمِعَ بِهَا مِنْ اَصْحَابِ ابْنِ الْاَصَمِّ وَسَمِعَ بِالْعِرَاقِ - ثُمَّ عَادَ اِلٰی بَغْدَادَ وَسَمِعَ مِنْ شُیُوْخِهِ الْبَاقِیْنَ بِهَا- ثُمَّ خَرَجَ اِلَی الشَّامِ وَکَانَ یَتَرَدَّدُ صَوْبَ دَمِشْقَ وَبَیْتَ الْمَقْدَسِ ثُمَّ عَادَ اِلٰی بَغْدَادَ فِیْ آخِرِ عُمْرِهٖ وَاَقَامَ بِهَا اِلٰی آخِرِ عُمْرِهٖ وَحَدَّثَ بِهَا بِالتَّارِیْخِ وَغَیْرِ ذٰلِكَ مِنْ مُصَنَّفَاتِهٖ قَالَ اِبْنُ النَّجَّارِ لَهُ سِتٌّ وَخَمْسُوْنَ مُصَنَّفاً مِنْهَا تَارِیْخُ بَغْدَادَ مِائَةٌ وَسِتَّةُ اَجْزَاءَ قَالَ اِبْنُ النَّجَّارِ قَالَ الْقَزَازُ قَالَ لَنَا الْخَطِیْبُ وُلِدتُّ سَنَةَ اِثْنَتَیْنِ وَتِسْعِیْنَ وَثَلَاثِ مِائَةٍ وَمَاتَ فِیْ ذِیْ الْحَجَّةِ سَنَةَ ثَلَاثٍ وَسِتِّیْنَ وَاَرْبَعِ مِائَةٍ رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰی

حضرت ''احمد خطیب بن علی بن ثابت بن احمد بن مہدی خطیب ابوبکر حافظ رحمۃ اللہ علیہ''

یہ تاریخ بخاری اور تاریخ بغداد کے مصنف ہیں۔ حضرت ''حافظ ابوعبداللہ بن نجار رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ کے اندر ذکر کیا ہے نہرالملک کے اعمال کی ایک بستی ہے، جس کا نام ''ہنیقیا'' ہے، وہاں پیدا ہوئے، ان کے والد درب ریحان میں خطیب تھے، انہوں نے بغداد کے اندر پرورش پائی اور وہاں پر اپنے شیوخ سے سماع کیا، پھر بصرہ چلے گئے، وہاں پر سماع کیا، پھر خراسان چلے گئے اور وہاں پر حضرت ''ابن اصم رحمۃ اللہ علیہ'' کے شاگردوں سے سماع کیا، پھر عراق چلے گئے اور پھر بغداد لوٹ کر آ گئے، جو شیوخ وہاں پر باقی رہ گئے تھے، ان سے سماع کیا، پھر شام کی طرف چلے گئے اور یہ دمشق اور بیت المقدس میں آتے جاتے رہتے تھے۔ اپنی آخری عمر میں بغداد میں آ گئے اور آخری عمر تک وہیں پر ٹھہرے رہے۔ وہاں پر تاریخ بیان کی اور اس کے علاوہ دیگر مصنفات کا درس دیا۔

حضرت ''ابن نجار رحمۃ اللہ علیہ'' کہتے ہیں: ان کی ۵۶ تصنیفات ہیں ان میں تاریخ بغداد ہے اس کی ۱۰۶ جلدیں ہیں۔

حضرت ''ابن نجار رحمۃ اللہ علیہ'' کہتے ہیں: قزاز نے کہا ہے' ہمیں خطیب نے بتایا ہے کہ میں ۳۹۲ ہجری میں پیدا ہوا اور ان کا انتقال ۴۶۳ ہجری ماہِ ذی الحج میں ہوا۔

---

(179) اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بنِ الصَّلْتِ بنِ الْمُغَلَسِ الْحِمَانِیُّ

قَالَ الْخَطِیْبُ حَدَّثَ عَنْ ثَابِتِ ابْنِ مُحَمَّدٍ الزَّاهِدِ وَاَبِیْ نُعَیْمٍ الْفَضْلِ بْنِ دُکَیْنٍ وَعَفَّانَ بْنِ مُسْلِمٍ وَجَمَاعَةٍ وَرَوٰی عَنْهُ اَبُوْ عَمْرٍو بْنُ السَّمَاكِ وَاَبُوْ عَلِیِّ بْنُ الصَّوَافِ وَاَبُوْ الْفَتْحِ بْنُ مُحَمَّدٍ وَجَمَاعَةٌ قَالَ الْخَطِیْبُ وَبَعْضُ النَّاسِ یَقُوْلُوْنَ اَحْمَدُ بْنُ الصَّلْتِ یَضَعُ الْاَحَادِیْثَ قَالَ الْخَطِیْبُ تُوُفِّیَ سَنَةَ ثَمَانِیْنَ وَثَلَاثِ مِائَةٍ رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰی

حضرت ''احمد بن محمد بن صلت بن مغلس حمانی رحمۃ اللہ علیہ''

خطیب بغدادی رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں' انہوں نے حضرت'' ثابت بن محمد زاہد رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''ابونعیم فضل بن دکین رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''عفان بن مسلم رحمۃ اللہ علیہ'' اور محدثین کی ایک جماعت سے روایت کی ہے اور ان سے حضرت ''ابوعمرو بن سماک رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''ابوعلی بن صواف رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''ابوفتح بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' اور پوری ایک جماعت نے روایت کیا ہے۔

خطیب بغدادی رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں: کچھ لوگ کہتے ہیں' احمد بن صلت احادیث گھڑا کرتا تھا۔ خطیب بغدادی رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں' ان کا انتقال ۱۸۰ ہجری میں ہوا۔

••••••••••••••••••••

(180) اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ بِشْرِ بْنِ عَلِيِّ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ جَعْفَرٍ اَبُوْ بَكْرٍ الْمُقْرِئُ

قَالَ الْخَطِيْبُ هُوَ مَرْوَزِيُّ الْاَصْلِ حَدَّثَ عَنْ مُحَمَّدِبْنِ مُحَمَّدِ الْبَاغَنْدِیْ

حضرت ''احمد بن محمد بن بشر بن علی بن محمد بن جعفر ابوبکر مقری رحمۃ اللہ علیہ''

خطیب بغدادی رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں' یہ بھی اصل کے لحاظ سے مروزی ہیں، انہوں نے حضرت'' محمد بن محمد باغندی رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کی ہے۔

••••••••••••••••••••

(181) اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِبْنِ سَعِيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اِبْرَاهِيْمِ بْنِ زِيَادِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَجْلَانَ اَبُوْ الْعَبَّاسِ الْكُوْفِيْ الْهَمْدَانِيْ اَلْمَعْرُوْفُ بِابْنِ عُقْدَةَ

قَالَ الْخَطِيْبُ فِيْ تَارِيْخِهٖ كَانَ جَدُّهٗ عَجْلَانَ مَوْلَى عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ سَعِيْدِ الْهَمْدَانِيْ وَقَالَ الْخَطِيْبُ سَمِعْتُ مُحَمَّدَ بْنَ الْفَضْلِ الْفَتُوْرِیْ يَقُوْلُ سَمِعْتُ عَبْدَ الْغَنِيِّ الْحَافِظِ يَقُوْلُ سَمِعْتُ الْوَزِيْرَ يَقُوْلُ سَمِعْتُ الدَّارَقُطْنِيْ يَقُوْلُ اَجْمَعَ اَهْلُ الْكُوْفَةِ اَنَّهٗ لَمْ يَرَ مِنْ زَمَنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ اِلٰى زَمَنِ اَبِی الْعَبَّاسِ بْنِ عُقْدَةَ اَحْفَظَ مِنْهُ وَقَالَ عَنِ الدَّارِقُطْنِيْ اَيْضاً كَانَ اِبْنُ عُقْدَةَ يَعْلَمُ مَا عِنْدَ النَّاسِ وَلَا يَعْلَمُ النَّاسُ مَا عِنْدَهٗ قَالَ الْخَطِيْبُ سَمِعْتُ اَبَا الطَّيِّبِ اَحْمَدَ بْنَ الْحَسَنِ بْنِ هَرْثَمَةَ يَقُوْلُ كُنَّا بِحَضْرَةِ اَبِیْ الْعَبَّاسِ بْنِ عُقْدَةَ وَبِجَنْبِهٖ هَاشِمِيٌّ وَعِنْدَهٗ حُفَّاظُ الْحَدِيْثِ قَالَ اَبُوْ الْعَبَّاسِ اَنَا اُحَدِّثُكُمْ ثَلَاثَ مِائَةِ اَلْفِ حَدِيْثٍ مِنْ اَهْلِ بَيْتِ هٰذَا دُوْنَ غَيْرِهِمْ وَضَرَبَ بِيَدِهٖ عَلٰى ظَهْرِ الْهَاشِمِیْ قَالَ الْخَطِيْبُ وَرَدَ بَغْدَادَ وَسَمِعَ بِهَا مِنْ جَمَاعَةٍ سَمَّاهُمْ ثُمَّ قَدِمَ فِیْ آخِرِ عُمْرِهٖ وَحَدَّثَ عَنْ قُدَمَاءِ الْمَشَايِخِ وَسَمَّاهُمْ وَرَوٰى عَنْهُ الْحُفَّاظُ الْاَكَابِرُ كَاَبِیْ بَكْرِ الْجُرْجَانِيْ وَعَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَدِیْ الْجُرْجَانِیْ وَاَبِیْ الْقَاسِمِ الطِّبْرَانِیْ وَمُحَمَّدِ بْنِ الْمُظَفَّرِ وَاَبِیْ الْحَسَنِ الدَّارِقُطْنِیْ وَاَبِیْ جَعْفَرٍ بْنِ شَاهِيْنَ وَجَمَاعَةٍ سَمَّاهُمْ

قَالَ الْخَطِيْبُ اِبْنُ عُقْدَةَ لَقَبُ اَبِى الْعَبَّاسِ لُقِبَ بِذٰلِكَ لِتَعْقِيْدِهٖ بَيْنَ الصَّرْفِ وَالنَّحْوِ وَكَانَ يُعَلِّمُ الْقُرْآنَ وَالْاَدَبَ فِى الْكُوْفَةِ وَقَالَ كَانَ الْحُفَّاظُ اِذَا تَذَاكَرُوا الْحَدِيْثَ شَرَطُوْا اَنْ لَا يَخْرُجُوْا مِنْ اَحَادِيْثِ اَبِى الْعَبَّاسِ بْنِ عُقْدَةَ قَالَ الْخَطِيْبُ مَاتَ اَبُو الْعَبَّاسِ سَنَةَ اِثْنَتَيْنِ وَثَلَاثِيْنَ وَثَلَاثِ مِائَةٍ رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰى وَمَوْلِدُهٗ سَنَةَ اَرْبَعِيْنَ وَمِائَتَيْنِ

يَقُوْلُ اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰهِ وَمَدَارُ اَكْثَرِ اَحَادِيْثِ هٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ عَلٰى اَبِى الْعَبَّاسِ اَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ سَعِيْدِ الْهَمْدَانِيِّ الْكُوْفِيِّ اِبْنِ عُقْدَةَ الْحَافِظِ رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰى

حضرت ''احمد بن محمد بن سعید بن عبدالرحمٰن بن ابراہیم بن زیاد بن عبداللہ بن عجلان ابن عقدہ رحمۃ اللہ علیہ

ان کی کنیت ''ابوعقدہ'' ہے۔ خطیب بغدادی رحمۃ اللہ علیہ نے اپنی تاریخ میں ذکر کیا ہے' ان کے دادا عجلان جو کہ عبدالرحمٰن بن سعید ہمدانی کے آزاد کردہ ہیں۔ خطیب بغدادی رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں' میں نے حضرت ''محمد بن فضل فتوری رحمۃ اللہ علیہ'' کو سنا ہے، وہ کہتے ہیں' میں نے حضرت ''عبدالغنی الحافظ رحمۃ اللہ علیہ'' کو بیان کرتے سنا ہے، وہ کہتے ہیں' میں نے حضرت ''وزیر رحمۃ اللہ علیہ'' کو سنا، وہ کہتے ہیں' میں نے حضرت ''دارقطنی رحمۃ اللہ علیہ'' کو یہ کہتے ہوئے سنا ہے، وہ کہتے ہیں' اہل کوفہ کا اس بات پر اجماع ہے کہ حضرت ''عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ'' کے زمانے سے لے کر حضرت ''ابوالعباس بن عقدہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے زمانے تک ان سے زیادہ حافظے والا کوئی شخص نہیں ہے اور حضرت ''دارقطنی رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے بھی یہ بات موجود ہے کہ حضرت ''ابن عقدہ رحمۃ اللہ علیہ'' وہ سب جانتے ہیں جو لوگوں کے پاس موجود ہے لیکن لوگ وہ سب نہیں جانتے جو حضرت ''ابن عقدہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے پاس موجود ہے۔

خطیب بغدادی رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں: میں نے حضرت ''ابوطیب احمد بن حسن بن ہرثمہ رحمۃ اللہ علیہ'' کو یہ کہتے سنا ہے' وہ کہتے ہیں' ہم حضرت ''ابوالعباس بن عقدہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے پاس موجود تھے اور ان کے پاس ایک ہاشمی موجود تھے، اور ان کے پاس حفاظ الحدیث موجود تھے، حضرت ''ابوالعباس رحمۃ اللہ علیہ'' نے اس ہاشمی کی پشت تھپکاتے ہوئے کہا: میں تمہیں اس گھر والوں کے حوالے سے تین لاکھ حدیثیں سنا سکتا ہوں جو کسی اور گھر والوں کی نہیں ہیں۔

خطیب بغدادی رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں: یہ بغداد میں آئے اور وہاں پر محدثین کی ایک جماعت سے سماع کیا۔ خطیب بغدادی رحمۃ اللہ علیہ نے ان کے نام بھی ذکر کیے ہیں۔ پھر اپنی آخری عمر میں واپس آ گئے اور اپنے قدیم مشائخ سے حدیث بیان کی ہے اور خطیب بغدادی رحمۃ اللہ علیہ نے ان کا نام بھی ذکر کیا ہے۔ ان سے بڑے بڑے حفاظ نے روایت حدیث کی ہے مثلاً حضرت ''ابوبکر جرجانی رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''عبداللہ بن عدی جرجانی رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''ابوالقاسم طبرانی رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''محمد بن مظفر رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''ابوالحسن دارقطنی رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''ابوجعفر بن شاہین رحمۃ اللہ علیہ'' اور پوری ایک جماعت ہے جن کا نام خطیب بغدادی رحمۃ اللہ علیہ نے ذکر کیا ہے۔

خطیب بغدادی رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں' عقدہ حضرت ''ابوالعباس رحمۃ اللہ علیہ'' کے والد کا لقب ہے۔ ان کا یہ لقب اس لئے پڑا کہ انہوں نے صرف اور نحو میں گرہ لگا دی تھی، یہ کوفہ میں قرآن اور ادب کی تعلیم دیا کرتے تھے۔ اور انہوں نے یہ فرمایا ہے' حفاظ جب حدیث کا آپس میں مباحثہ کرتے تو یہ شرط رکھ لیتے تھے کہ حضرت ''ابوالعباس بن عقدہ رحمۃ اللہ علیہ'' کی حدیثوں سے باہر نہیں نکلیں گے۔ خطیب

بغدادی رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں، حضرت ''ابوالعباس رحمۃ اللہ علیہ'' کا انتقال ۳۳۲ ہجری میں ہوا اور ان کی پیدائش ۲۴۰ ہجری کی ہے۔

۞ اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: ان مسانید کی اکثر احادیث کا مدار حضرت ''ابوالعباس احمد بن محمد بن سعید ہمدانی کوفی ابن عقدہ الحافظ رحمۃ اللہ علیہ'' پر ہے۔

••••••••••••••••••••

(182) اَحْمَد بْنُ الْحَسَنِ بْنِ خَيْرُوْنَ بْنِ اِبْرَاهِيمِ اَبُو الْفَضْلِ الْبَاقِلاَنِیُ

قَالَ الْحَافِظُ اَبُوْ عَبْدِ اللّٰهِ ابْنُ النَّجَّارِ فِیْ تَارِيْخِهٖ سَمِعَ الْكَثِيْرَ بِنَفْسِهٖ ثُمَّ قَالَ سَمِعَ اَبَا عَلِیٍّ الْحَسَنِ بْنِ اَحْمَدَ بْنِ شَاذَانَ وَاَبَا الْقَاسِمِ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ مُحَمَّدٍ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ بَشْرَانَ وَاَبَا بَكْرٍ اَحْمَدَ بْنَ مُحَمَّدِ بْنِ غَالِبِ الْخَوَارَزِمِی الْبُرْقَانِیْ وَبِشْرَبْنَ عَبْدِ اللّٰهِ الرُّوْمِیْ وَاَبَا عَمْرِو عُثْمَانَ بْنَ مُحَمَّدِ بْنِ دَوْسَتِ الْعَلَّافِ وَخَلَقاً وَرَوٰی عَنْهُ الْحَافِظُ اَبُوْ بَكْرِ الْخَطِيْبُ وَهُوَ اَسَنُّ مِنْهُ وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْبَاقِیْ الْاَنْصَارِیْ وَاَبُو الْقَاسِمِ السَّمَرْقَنْدِیُّ وَاِسْمَاعِيْلُ ابْنُ اَبِیْ سَعِيْدِ الصُّوْفِیُّ وَعَبْدُ الْوَهَّابِ الْاَنْمَاطِیُّ وَابْنُ اَخِيْهِ اَبُوْ مَنْصُوْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ خَيْرُوْنَ وَقَالَ ابْنُ النَّجَّارِ قَرَاْتُ بِخَطِّ اَبِی الْفَضْلِ بْنِ خَيْرُوْنَ قَالَ وُلِدتُّ فِیْ جُمَادَی الْاٰخِرَةِ سَنَةَ سِتٍّ وَّاَرْبَعِ مِائَةٍ وَتُوُفِّیَ فِیْ سَنَةِ ثَمَانٍ وَّثَمَانِيْنَ وَاَرْبَعِ مِائَةٍ فِیْ رَجَبَ رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰی

حضرت ''احمد بن حسن بن خیرون بن ابراہیم ابوالفضل باقلانی رحمۃ اللہ علیہ''

حضرت ''حافظ ابوعبداللہ بن نجار رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ کے اندر ذکر کیا ہے، انہوں نے بہت سارے محدثین کو بذاتِ خود سنا ہے پھر فرمایا: انہوں نے حضرت ''ابوعلی الحسن رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''احمد بن شاذان رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''ابوالقاسم عبدالملک بن محمد بن عبداللہ بن بشران رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''ابوبکر احمد بن محمد بن غالب خوارزمی برقانی رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''بشر بن عبداللہ رومی رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''ابوعمرو عثمان بن محمد بن دوست علاف رحمۃ اللہ علیہ'' اور بہت سارے محدثین سے سماع کیا ہے۔

ان سے حضرت ''حافظ ابوبکر خطیب رحمۃ اللہ علیہ'' (یہ ان سے بڑے ہیں، انہوں) نے روایت کی ہے، حضرت ''محمد بن عبدالباقی انصاری رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''ابوالقاسم سمرقندی رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''اسماعیل بن ابی سعید صوفی رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''عبدالوہاب انماطی رحمۃ اللہ علیہ'' اور ان کے بھتیجے حضرت ''ابومنصور محمد بن عبدالملک بن خیرون رحمۃ اللہ علیہ'' نے روایت کی ہے۔

حضرت ''ابن نجار رحمۃ اللہ علیہ'' کہتے ہیں: میں نے حضرت ''ابوالفضل بن خیرون رحمۃ اللہ علیہ'' کی تحریر میں پڑھا ہے، وہ فرماتے ہیں: میں چار ۴۰۶ ہجری جمادی الاخریٰ میں پیدا ہوا، ان کا انتقال ماہِ رجب ۴۸۸ ہجری میں ہوا۔

••••••••••••••••••••

(183) اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍبْنِ عَلِیٍّ الْقَصْرِیُ

ذَكَرَهُ ابْنُ النَّجَّارِ فِیْ تَارِيْخِهٖ وَكَنَّاهُ اَبَا الْحُسَيْنِ وَقَالَ اَنَّهٗ مِنْ شُيُوْخِ اَبِیْ بَكْرٍ اَحْمَدَ بْنِ شَاذَانٍ قَالَ

ذَكَرَهُ فِي مُعْجَمِ شُيُوخِهِ وَذَكَرَهُ الْخَطِيْبُ فِي تَارِيْخِهِ فَقَالَ اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيِّ بْنِ الْحَسَنِ الْمَعْرُوْفُ بِابْنِ الْبَتِيْ مِنْ اَهْلِ قَصْرِ ابْنِ هُبَيْرَةَ ثُمَّ قَالَ وَكَانَ صَدُوقاً حَدَّثَنِيْ اَبُوْ عَبْدِ اللّٰهِ اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِبْنِ عَلِيٍ وَرَوٰى عَنْهُ لَنَا مُسْنَداً

حضرت ''احمد بن محمد بن علی قصری رحمۃ اللہ علیہ''

حضرت ''ابن نجار رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ کے اندران کا ذکر کیا ہے'ان کی کنیت ''ابوالحسین'' ہے اور کہا ہے'یہ حضرت ''ابوبکراحمد بن شاذان رحمۃ اللہ علیہ'' کے شیوخ میں سے ہیں۔انہوں نے کہا ہے'انہوں نے اپنے شیوخ کے معجم میں ان کا ذکر کیا ہے۔اور خطیب بغدادی رحمۃ اللہ علیہ نے اپنی تاریخ کے اندران کا ذکر کیا ہے اور کہا ہے'حضرت ''احمد بن محمد بن علی بن حسن المعروف ابن البتی رحمۃ اللہ علیہ'' یہ اہل قصرابن ہبیرہ میں سے ہیں۔ پھر کہا ہے'یہ صدوق تھے۔، مجھے حضرت ''ابوعبداللہ احمد بن محمد بن علی رحمۃ اللہ علیہ'' نے روایت کی ہے اور انہوں نے ہمارے لئے ان کے حوالے سے مسنداحادیث بھی روایت کی ہیں۔

---

(184)اَحْمَدُ بْنُ عُمَرَ بْنِ سُرَيْجِ الْفَقِيْهُ الشَّافِعِيُّ اَبُوْ الْعَبَّاسِ الْقَاضِيْ

قَالَ الْخَطِيْبُ هُوَ اِمَامُ صَاحِبِ الشَّافِعِيْ صَنَّفَ الْكُتُبَ الْكَثِيْرَةَ وَحَدَّثَ بِالْيَسِيْرِ عَنِ الْحَسَنِ ابْنِ مُحَمَّدِ الزَّعْفَرَانِيِ وَاَبِيْ يَحْيٰى مُحَمَّدِ بْنِ سَعِيْدِ الْعَطَارِ وَعَلِيِّ بْنِ الْحَسَنِ اِبْنِ اَشْكَابِ وَمَاتَ بِبَغْدَادَ سَنَةَ سِتٍ وَّثَلاثِ مِائَةٍ وَبَلَغَ عُمُرُهُ سَبْعاً وَّخَمْسِيْنَ سَنَةً رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰى

حضرت ''احمد بن عمر بن سریج فقیہ شافعی ابوالعباس قاضی رحمۃ اللہ علیہ''

خطیب بغدادی رحمۃ اللہ علیہ نے کہا ہے' یہ حضرت ''امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ'' کے شاگرد تھے،امام تھے،انہوں نے بہت ساری کتابیں لکھی ہیں اور حضرت ''حسن بن محمد زعفرانی رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''ابویحییٰ محمد بن سعید عطار رحمۃ اللہ علیہ'' سے ،حضرت ''علی بن حسن ابن اشکاب رحمۃ اللہ علیہ'' سے احادیث روایت کی ہیں،بغداد کے اندر ۳۰۶ ہجری میں فوت ہوئے ہیں،ان کی عمر ۵۷ برس تھی۔

---

(186)اَحْمَد بْنُ عُمَرِ ابْنِ زَوْجِ الْحُرَّةِ اِبْنِ عَلِيٍّ اَبُو الْحُسَيْنِ النَّهْرَوَانِيْ

قَالَ الْخَطِيْبُ فِيْ تَارِيْخِهِ سَمِعَ اَبَا حَفْصِ بْنِ الزَّيَاتِ وَالْحُسَيْنِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عُبَيْدِ وَالْحَسَنِ بْنِ جَعْفَرٍ وَاَبَا بَكْرِ بْنِ شَاذَانِ وَاَبَا الْحَسَنِ الدَّارِقُطْنِيْ قَالَ كَتَبْتُ عَنْهُ بِالنَّهْرَوَانِ وَبَغْدَادَ وَكَانَ صُدُوقاً اَدِيْباً حَسَنَ الْمُذَاكَرَةِ مَلِيْحَ الْمَحَاضَرَةِ سَاَلْتُهُ عَنْ مَوْلِدِهِ فَقَالَ وُلِدْتُ سَنَةَ ثَمَانٍ وَّسِتِّيْنَ وَثَلاثِ مِائَةٍ وَمَاتَ بِبَغْدَادَ سَنَةَ خَمْسٍ وَّاَرْبَعِيْنَ وَاَرْبَعِ مِائَةٍ

حضرت ''احمد بن عمر ابن زوج الحرہ ابن علی ابوالحسین نہروانی رحمۃ اللہ علیہ''

خطیب بغدادی رحمۃ اللہ علیہ نے اپنی تاریخ میں ذکر کیا ہے انہوں نے حضرت ''ابوحفص بن زیات رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''حسین بن محمد بن عبید رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''حسن بن جعفر رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''ابوبکر بن شاذان رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''ابوالحسن دارقطنی رحمۃ اللہ علیہ'' سے سماع کیا ہے۔ انہوں نے فرمایا ہے میں نے ان سے نہروان میں اور بغداد میں حدیث لکھی ہے، یہ صدوق تھے، ادیب تھے، اور اچھی گفتگو کرنے والے تھے اور حاضر دماغ تھے۔ میں نے ان سے ان کی پیدائش کے بارے میں پوچھا، تو انہوں نے فرمایا: میری پیدائش ۳۶۸ ہجری میں ہوئی ہے اور بغداد کے اندر ان کا انتقال ہوا ۴۴۵ ہجری میں۔

---

(186) اَحْمَد بْنُ الْحَسَنِ بْنِ مُحَمَّدٍ اَبُوْنَصْرَةِ يُعْرَفُ بِالشَّاهِيْ

قَالَ الْخَطِيْبُ هُوَ الْمَرْوَزِيُّ قَدِمَ بَغْدَادَ وَحَدَّثَ بِهَا عَنْ عَلِيِّ بْنِ عِيْسَى الْمَالِيْنِيْ وَكَانَ ثِقَةً

حضرت ''احمد بن حسن بن محمد ابونصرہ رحمۃ اللہ علیہ''

جن کو ''شاہی'' کے نام سے پہچانا جاتا ہے۔ خطیب بغدادی رحمۃ اللہ علیہ نے کہا ہے یہ مروزی ہیں اور بغداد میں آئے تھے، یہاں پر انہوں نے حضرت ''علی بن عیسیٰ مالینی رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے درسِ حدیث دیا، یہ ثقہ تھے۔

---

(187) اَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ اِبْرَاهِيْمِ الْمَرْوَزِيُّ اَبُوْ بَكْرٍ

قَالَ اَبُوْ عَبْدِ اللّٰهِ ابْنُ النَّجَّارِ قَدِمَ بَغْدَادَ حَاجّاً وَحَدَّثَ بِهَا عَنْ عَبْدِ الْعَزِيْزِ بْنِ حَاتِمِ الْمَرْوَزِيِّ وَرَوٰى عَنْ اَبِى الْحُسَيْنِ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُظَفَّرِ بْنِ مُوْسٰى الْحَافِظِ مُسْنَدَ اَبِىْ حَنِيْفَةَ مَنْ جَمَعَهُ ثُمَّ رَوَى الْحَدِيْثَ مُسْنَداً اِلٰى اَبِىْ حَنِيْفَةَ وَاِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ

حضرت ''احمد بن یحییٰ بن ابراہیم المرزوی ابوبکر رحمۃ اللہ علیہ''

حضرت ''حافظ ابوعبداللہ ابن نجار رحمۃ اللہ علیہ'' نے کہا ہے، یہ حج کرنے کے لئے آئے اور بغداد بھی آئے، یہاں پر انہوں نے حضرت ''عبدالعزیز بن حاتم مروزی رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے حدیث بیان کی۔ اور انہوں نے حضرت ''ابوالحسین محمد بن مظفر بن موسیٰ حافظ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کی مسند انہوں نے جمع کی، پھر انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' تک سند بیان کر کے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم تک سند بیان کی ہے۔

---

(188) اَحْمَدُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ الْوَاحِدِ بْنِ اَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ

وَهُوَ الشَّرِيْفُ اِبْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عِيْسٰى بْنِ جَعْفَرِ الْمُتَوَكِّلِ بْنِ الْمُعْتَصِمِ بْنِ الرَّشِيْدِ بْنِ الْمَهْدِيْ بْنِ

الْمَنْصُوْرِ ابْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيِّ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبَّاسِ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ اَبُو السَّعَادَاتِ الْمُتَوَكِّلُ قَالَ ابْنُ النَّجَّارِ فِيْ تَارِيْخِهٖ هٰكَذَا رَاَيْتُ نَسَبَهٗ بِخَطِّ يَدِهٖ وَكَانَ يَسْكُنُ التُّرْبَةَ بِالْجَانِبِ الْغَرْبِيِّ وَيُصَلِّيْ اِمَامًا فِيْ قُبَّةِ الْكَرْخِيْ وَسَمِعَ الشَّرِيْفَ اَبَا الْغَنَائِمِ وَعَبْدَ الصَّمَدِ بْنِ عَلِيِّ بْنِ الْمَاْمُوْنِ وَاَبَا جَعْفَرَ مُحَمَّدَ بْنَ اَحْمَدَ بْنِ مَسْلِمَةَ وَاَبَا الْقَاسِمِ عَلِيَّ ابْنَ اَحْمَدَ وَاَبَا بَكْرِ الْخَطِيْبَ وُلِدَ سَنَةَ اِحْدٰى وَاَرْبَعِيْنَ وَاَرْبَعِ مِائَةٍ وَمَاتَ سَنَةَ اِحْدٰى وَعِشْرِيْنَ وَخَمْسِ مِائَةٍ رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰى

حضرت ''احمد بن احمد بن عبدالواحد بن احمد بن محمد بن عبیداللہ رحمۃ اللہ علیہ''

یہ ''شریف بن محمد بن عیسیٰ بن جعفر المتوکل بن معتصم بن رشید بن مہدی بن منصور ابن محمد بن علی بن عبداللہ بن عباس بن عبدالمطلب ابوسعادات متوکل'' ہیں۔

حضرت ''ابن نجار رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ کے اندر ذکر کیا ہے، میں نے اسی طرح ان کے ہاتھ کی تحریر میں ان کا نسب دیکھا ہے۔ یہ تربہ کی غربی جانب رہا کرتے تھے اور حضرت ''امام کرخی رحمۃ اللہ علیہ'' خیمہ کے اندر نماز پڑھایا کرتے تھے۔ انہوں نے حضرت ''شریف ابوغنائم رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''عبدالصمد بن علی بن مامون رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''ابوجعفر محمد بن احمد بن مسلمہ رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''ابوالقاسم علی ابن احمد رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''ابوبکر خطیب رحمۃ اللہ علیہ'' سے سماع کیا ہے۔ ان کی پیدائش ۴۴۱ ہجری میں ہوئی اور ان کا انتقال ۵۲۱ ہجری میں ہوا۔

---

(187) اَحْمَدُ بْنُ مَنْصُوْرِ بْنِ سَيَّارِ بْنِ مَعَارِكِ اَبُوْ بَكْرِ الرَّمَادِيْ

قَالَ الْخَطِيْبُ سَمِعَ عَبْدَ الرَّزَّاقِ بْنَ هَمَّامٍ وَاَبَا النَّضْرِ هَاشِمَ بْنَ الْقَاسِمِ وَعَلِيَّ بْنَ الْجَعْدِ وَاَبَا حُذَيْفَةَ الْمَهْدِيَّ وَيَحْيٰى بْنَ بُكَيْرٍ وَجَمَاعَةً وَقَدْ رَحَلَ وَصَنَّفَ وَرَوٰى عَنْهُ اِسْمَاعِيْلُ بْنُ اِسْحَاقَ الْقَاضِيْ وَاَبُو الْقَاسِمِ الْبَغَوِيْ وَيَحْيٰى بْنُ صَاعِدٍ وَالْقَاضِي الْمُحَامَلِيْ قَالَ ابْنُ اَبِيْ حَاتِمٍ الرَّازِيْ كَتَبْتُ عَنْهُ مَعَ اَبِيْ وَكَانَ اَبِيْ يُوَثِّقُهٗ وُلِدَ سَنَةَ اِثْنَتَيْنِ وَثَمَانِيْنَ وَمِائَةٍ وَمَاتَ سَنَةَ خَمْسٍ وَّسِتِّيْنَ وَمِائَتَيْنِ رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰى

حضرت ''احمد بن منصور بن سیار بن معارک ابوبکر رمادی رحمۃ اللہ علیہ''

خطیب بغدادی رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں' انہوں نے حضرت ''عبدالرزاق بن ہمام رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''ابونصر ہاشم بن قاسم رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''علی بن جعد رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''ابوحذیفہ مہدی رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''یحییٰ بن بکیر رحمۃ اللہ علیہ'' اور پوری ایک جماعت سے سماع کیا ہے۔ انہوں نے سفر بھی کئے ہیں، کتابیں بھی لکھی ہیں۔ ان سے حضرت ''اسماعیل بن اسحاق قاضی رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''ابوالقاسم بغوی رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''یحییٰ بن صاعد القاضی محاملی رحمۃ اللہ علیہ'' نے روایت کی ہے۔ حضرت ''ابن ابی حاتم رازی رحمۃ اللہ علیہ'' نے کہا ہے' میں نے ان سے اپنے والد کے ہمراہ روایت کی ہے، اور میرے والد اس کو ثقہ قرار دیا کرتے تھے۔ ان کی ولادت ۱۸۲ ہجری میں ہوئی اور

ان کی وفات ۲۶۵ ہجری میں ہوا۔

(190) اَحْمَدُ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ حَمْدَانِ بْنِ مَالِكِ الْقَطِيْعِيُّ

قَالَ الْخَطِيْبُ فِيْ تَارِيْخِهٖ كَانَ يَسْكُنُ قَطِيْعَةَ الدَّقِيْقِ وَاِلَيْهَا نُسِبَ سَمِعَ اِبْرَاهِيْمَ بْنَ اِسْحَاقِ الْمُزَنِيَّ وَاِسْحَاقَ ابْنَ الْحَسَنِ الْحَرْبِيَّ وَعَبْدَ اللّٰهِ بْنَ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلَ وَجَمَاعَةً سَمَّاهُمْ ثُمَّ قَالَ وَكَانَ كَثِيْرُ الْحَدِيْثِ وَرَوٰى عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلَ الْمُسْنَدَ وَالتَّارِيْخَ وَالزُّهْدَ وَالْمَسَائِلَ وَرَوٰى عَنْهُ الدَّارُقُطْنِيْ وَاَبُوْ بَكْرِ الْبُرْقَانِيْ اَلْخَوَارَزَمِيْ وَجَمَاعَةٌ وَخَرِفَ فِيْ آخِرِ عُمْرِهٖ فَمَا يَدْرِيْ مَا يُقْرَأُ عَلَيْهِ وَمَاتَ سَنَةَ ثَمَانٍ وَّسِتِّيْنَ وَثَلَاثِ مِائَةٍ رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰى

حضرت ''احمد بن جعفر بن حمدان بن مالک قطیعی رحمۃ اللہ علیہ''

خطیب بغدادی رحمۃ اللہ علیہ نے اپنی تاریخ کے ذکر کیا ہے قطیعۃ الدقیق میں رہا کرتے تھے، انہی کی طرف ان کو منسوب کیا گیا ہے۔ انہوں نے حضرت ''ابراہیم بن اسحاق مزنی رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''اسحاق بن حسن حربی رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''عبداللہ بن احمد بن حنبل رحمۃ اللہ علیہ'' اور محدثین کی ایک جماعت سے حدیث کا سماع کیا ہے۔ خطیب بغدادی نے ان سب کے نام لکھے ہیں۔

پھر کہا ہے یہ کثیر الحدیث تھے، اور انہوں نے حضرت ''عبداللہ بن احمد بن حنبل رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے مسند لکھی ہے اور تاریخ اور زہد اور مسائل لکھے ہیں، ان سے حضرت ''دارقطنی رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''ابوبکر برقانی خوارزمی رحمۃ اللہ علیہ'' اور محدثین کی ایک جماعت نے حدیث روایت کی ہے۔ آخری عمر میں ان کا ذہنی توازن بگڑ گیا تھا، ان کو پتا نہیں چلتا تھا کہ ان کے پاس کیا پڑھا جا رہا ہے۔ ان کا انتقال ۳۶۸ میں ہوا۔

(191) اَحْمَدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ اَحْمَدَ بْنِ الْمُحَلِّيِّ الْبَزَّازُ اَبُوْ مَسْعُوْدٍ

قَالَ الْحَافِظُ ابْنُ النَّجَّارِ فِيْ تَارِيْخِهِ الْكَبِيْرِ بِاِسْنَادِهٖ عَنْ اَخِيْهِ اَبِيْ نَصْرِ بْنِ الْمُحَلِّيِّ عَنِ الْقَاضِيْ اَبِي الْحُسَيْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيِّ بْنِ الْمُهْتَدِيْ بِاللّٰهِ وَاَبِي الْغَنَائِمِ عَبْدِ الصَّمَدِ بْنِ عَلِيِّ بْنِ الْمَامُوْنِ وَاَبِيْ جَعْفَرٍ مُحَمَّدِ بْنِ اَحْمَدَ بْنِ مَسْلَمَةَ وَاَبِيْ عَلِيٍّ مُحَمَّدِ بْنِ وِشَاحٍ وَجَمَاعَةٍ سَمَّاهُمْ اِبْنُ النَّجَّارِ وَقَالَ مَوْلِدُهٗ سَنَةَ ثَلَاثٍ وَّخَمْسِيْنَ وَاَرْبَعِ مِائَةٍ وَمَاتَ سَنَةَ خَمْسٍ وَّعِشْرِيْنَ وَخَمْسِ مِائَةٍ رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰى

يَقُوْلُ اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰهِ وَيَرْوِيْ عَنْهُ اَبُوْ عَبْدِ اللّٰهِ الْحُسَيْنِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ خُسْرُو الْبَلْخِيُّ صَاحِبُ الْمُسْنَدِ الْعَاشِرِ مِنْ هٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ

حضرت ''احمد بن علی بن محمد بن احمد بن محلی بزار ابو مسعود رحمۃ اللہ علیہ''

حضرت ''حافظ ابن نجار رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ کبیر کے اندر اپنی اسناد کے ہمراہ اپنے بھائی حضرت ''ابونصر بن محلی رحمۃ اللہ علیہ'' کے واسطے سے، حضرت ''قاضی ابوالحسین محمد بن علی بن مہتدی باللہ رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''ابو الغنائم عبدالصمد بن علی بن مامون رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''ابوجعفر محمد بن احمد بن مسلمہ رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''ابوعلی محمد بن وشاح رحمۃ اللہ علیہ'' سے سماع کیا ہے اور ایک جماعت سے سماع کیا ہے، جن کا نام حضرت ''ابن نجار رحمۃ اللہ علیہ'' نے ذکر کیا ہے اور کہا ہے' ان کی پیدائش ۴۵۳ ہجری میں ہوئی اور ان کا انتقال پانچ ۵۲۵ ہجری میں ہوا۔

❁ اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: ان سے حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو البلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے روایت کیا ہے جو کہ ان مسانید میں سے دسویں مسند کے مؤلف ہیں۔

••••••••••••••••••••

(192) اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِبْنِ اِسْحَاقَ اَبُوْ عَلِيٍّ الشَّاشِي اَلْفَقِيْهِ عَلٰى مَذْهَبِ اَبِيْ حَنِيْفَةَ سَكَنَ بَغْدَادَ وَحَدَّثَ بِهَا

قَالَ الْخَطِيْبُ قَالَ الْقَاضِيْ اَبُوْ عَبْدِ اللّٰهِ الصَّيْمَرِيْ صَارَ التَّدْرِيْسُ بَعْدَ الْكَرْخِيْ اِلٰى اَصْحَابِهٖ فَمِنْهُمْ اَبُوْ عَلِيٍّ الشَّاشِيُّ وَكَانَ شَيْخَ الْجَمَاعَةِ وَكَانَ اَبُو الْحَسَنِ الْكَرْخِيْ جَعَلَ التَّدْرِيْسَ لَهٗ حِيْنَ فَلِجَ وَجَعَلَ الْفَتْوٰى اِلَى اَبِيْ بَكْرِ الدَّامَغَانِيْ وَكَانَ يَقُوْلُ مَا جَاءَ نَا اَحْفَظُ مِنْ اَبِيْ عَلِيٍّ قَالَ الصَّيْمَرِيْ تُوُفِّيَ اَبُوْ عَلِيٍّ الشَّاشِيْ فِيْ سَنَةِ اَرْبَعٍ وَاَرْبَعِيْنَ وَثَلَاثِ مِائَةٍ رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰى

حضرت ''احمد بن محمد بن اسحاق ابوعلی شاشی الفقیہ رحمۃ اللہ علیہ''

یہ امام اعظم رضی اللہ عنہ کے مذہب کے فقیہ ہیں۔ بغداد کے اندر رہائش پذیر رہے اور وہیں پر درسِ حدیث دیا۔

خطیب بغدادی رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں: حضرت ''قاضی ابوعبداللہ صیمری رحمۃ اللہ علیہ'' کہتے ہیں' حضرت ''کرخی رحمۃ اللہ علیہ'' کے بعد تدریس ان کے ساتھیوں کی طرف گئی، ان میں حضرت ''ابوعلی شاشی رحمۃ اللہ علیہ'' ہیں، یہ اپنی جماعت کے شیخ تھے، حضرت ''ابوالحسن کرخی رحمۃ اللہ علیہ'' کو جب فالج کا اٹیک ہوا، تو انہوں نے تدریس ان کے سپرد کر دی اور فتویٰ حضرت ''ابوبکر دامغانی رحمۃ اللہ علیہ'' کے سپرد کیا، وہ کہا کرتے تھے' ہمارے پاس حضرت ''ابوعلی رحمۃ اللہ علیہ'' سے زیادہ مضبوط حافظے والا کوئی نہیں آیا۔ حضرت ''صیمری رحمۃ اللہ علیہ'' نے کہا ہے' حضرت ''ابو علی شاشی رحمۃ اللہ علیہ'' کا انتقال ۳۴۴ ہجری میں ہوا۔

••••••••••••••••••••

(193) اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نَصْرِ بْنِ بَحْتَرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ صَالِح اَبُوْ الْعَبَّاسِ الذُّهْلِیْ قَاضِی الْبَصْرَةِ وَوَاسِطِ وَغَیْرِهِمَا مِنَ الْبِلَادِ

قَالَ الْخَطِیْبُ فِیْ تَارِیْخِهٖ حَدَّثَ عَنْ یَعْقُوْبَ ابْنِ اِبْرَاهِیْمَ بْنِ الدَّوْرَقِیْ وَمُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الْمَخْرَمِیْ وَمَحْمُوْدِ بْنِ خِدَاشٍ وَرَوٰی عَنْهُ الدَّارُقُطْنِیْ وَالْمُعَافٰی بْنُ زَکَرِیَّا الْجَرِیْرِیْ مَاتَ سَنَةَ اِثْنَتَیْنِ وَعِشْرِیْنَ وَثَلَاثِ مِائَةٍ رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰی

حضرت ''احمد بن عبداللہ بن نصر بن بختر بن عبداللہ بن صالح ابوالعباس ذہلی رحمۃ اللہ علیہ''

یہ بصرہ اور واسط اور دیگر کئی شہروں کے قاضی رہے۔ خطیب بغدادی رحمۃ اللہ علیہ نے اپنی تاریخ کے اندر ذکر کیا ہے' انہوں نے حضرت ''یعقوب بن ابراہیم بن دورقی رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''محمد بن عبداللہ مخرمی رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''محمود بن خداش رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کی ہے اور ان سے حضرت ''دارِقطنی رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''معافٰی بن زکریا جریری رحمۃ اللہ علیہ'' نے روایت کی ہے۔ ان کا انتقال ۳۲۲ ہجری میں ہوا۔

•••••••••••••••••••

(194) اَحْمَدُ بْنُ عِیْسَی بْنِ جَمْهُوْرِ الْخَشَّابِ

قَالَ الْخَطِیْبُ حَدَّثَ عَنْ عُمَرِ بْنِ شَبَّةَ قَالَ وَفِیْ اَحَادِیْثِهٖ غَرَائِبُ مَاتَ سَنَةَ اَرْبَعٍ وَاَرْبَعِیْنَ وَثَلَاثِ مِائَةٍ

حضرت ''احمد بن عیسٰی بن جمہور خشاب رحمۃ اللہ علیہ''

خطیب بغدادی رحمۃ اللہ علیہ نے کہا ہے' انہوں نے حضرت ''عمر بن شبہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے حدیث بیان کی ہے اور فرمایا ہے' ان کی احادیث کے اندر غرائب ہیں۔ ان کا انتقال ۳۴۴ ہجری میں ہوا۔

•••••••••••••••••••

(195) اَحْمَدُ بْنُ الْقَاسِمِ بْنِ الْحَسَنِ الْمُقْرِیْ

یَرْوِیْ عَنْهُ الْحَافِظُ اَبُوْ عَبْدِ اللّٰهِ الْحُسَیْنِ اِبْنِ مُحَمَّدِ بْنِ خُسْرو الْبَلْخِیْ صَاحِبُ الْمُسْنَدِ الْعَاشِرِ مِنْ هٰذِهِ الْمَسَانِیْدِ

حضرت ''احمد بن قاسم بن حسن مقری رحمۃ اللہ علیہ''

ان سے حضرت ''حافظ ابوعبداللہ حسین ابن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' (جنہوں نے ان مسانید میں سے دسویں مسند تالیف کی ہے) روایت کی ہے۔

•••••••••••••••••••

(196) اَحْمَدُ بْنُ صَالِحِ الْمِصْرِیُ اَبُوْ جَعْفَرٍ

قَالَ الْخَطِیْبُ هُوَ طِبْرِیُ الْاَصْلِ قَدِمَ بَغْدَادَ جَالَسَ اَحْمَدَ بْنَ حَنْبَلَ وَتَذَاکَرَ الْعِلْمَ وَکَتَبَ کُلَّ وَاحِدٍ عَنْ صَاحِبِہٖ وَکَانَ یُثْنِیْ عَلَیْہِ قَالَ الْخَطِیْبُ حَدَّثَ عَنْہُ الْاَئِمَّۃُ مُحَمَّدُ بْنُ اِسْمَاعِیْلَ الْبُخَارِیُ وَاَبُوْ دَاوٗدَ السِّجِسْتَانِیُ وَمُحَمَّدُ بْنُ یَحْیَی الذُّھْلِیُ وَیَعْقُوْبُ بْنُ سُفْیَانَ وَنُظَرَاؤُھُمْ وُلِدَ سَنَۃَ سَبْعِیْنَ وَمِائَۃٍ وَمَاتَ سَنَۃَ ثَمَانٍ وَّاَرْبَعِیْنَ وَمِائَتَیْنِ رَحِمَہُ اللّٰہُ تَعَالٰی

حضرت ''احمد بن صالح مصری ابوجعفر رحمۃ اللہ علیہ''

خطیب بغدادی رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں' یہ خاندان کے لحاظ سے طبری ہیں۔ یہ بغداد میں آ گئے تھے۔ حضرت ''امام احمد بن حنبل رحمۃ اللہ علیہ'' کے ہمراہ بیٹھتے رہے اور علم کا مذاکرہ کرتے تھے، اور ان میں سے ہر ایک نے اپنے صاحب کے واسطے سے کتاب لکھی ہے اور وہ اس کی تعریف کیا کرتے تھے۔

خطیب بغدادی رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں: انہوں نے ائمہ حدیث سے احادیث روایت کی ہے مثلاً حضرت ''محمد بن اسماعیل بخاری رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''ابوداؤد سجستانی رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''محمد بن یحییٰ الذہلی رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''یعقوب بن سفیان رحمۃ اللہ علیہ'' اور ان جیسے جلیل القدر محدثین سے۔ ان کی ولادت ۱۷۰ ہجری میں ہوئی ہے۔ اور ان کا انتقال ۲۴۸ ہجری میں ہوا۔

(197) اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰہِ بْنِ مُحَمَّدٍ اَبُوْ عَلِیٍّ الْکِنْدِی

قَالَ الْخَطِیْبُ ھُوَ الْمَعْرُوْفُ بِابْنِ الْجَلَّاحِ الْکُوْفِیُّ سَکَنَ مِصْرَ وَحَدَّثَ بِھَا عَنْ نُعَیْمِ بْنِ حَمَّادٍ وَاِبْرَاھِیْمِ بْنِ الْجَرَّاحِ رَوٰی عَنْہُ الْقَاضِیُ الْحُسَیْنِ الْاَنْطَاکِیُ وَاِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاھِیْمِ الْاَنْبَارِیُ

حضرت ''احمد بن عبداللہ بن محمد ابوعلی کندی رحمۃ اللہ علیہ''

خطیب بغدادی رحمۃ اللہ علیہ نے کہا ہے' یہ ''ابن جلاح'' کے نام سے مشہور ہیں، یہ کوفی ہیں اور یہ مصر کے اندر رہائش پذیر رہے۔ انہوں نے حضرت ''نعیم بن حماد رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''ابراہیم بن جراح رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے درسِ حدیث دیا اور ان سے حضرت ''قاضی حسین انطاکی رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''اسحٰق بن ابراہیم انباری رحمۃ اللہ علیہ'' نے روایت کی ہے۔

(198) اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰہِ بْنِ زِیَادٍ اَبُوْ جَعْفَرِ الْحَدَّادِ الْبَغْدَادِی

قَالَ الْخَطِیْبُ سَمِعَ اَبَا نُعَیْمِ الْفَضْلَ بْنَ دُکَیْنٍ وَعَفَّانَ بْنَ مُسْلِمٍ وَمُسْلِمَ بْنَ اِبْرَاھِیْمَ رَوٰی عَنْہُ مُحَمَّدُ بْنُ مَخْلَدٍ اَبُو الْعَبَّاسِ اَحْمَدُ بْنُ عُقْدَۃَ قَالَ وَکَانَ ثِقَۃً مُثْبِتاً مَاتَ سَنَۃَ خَمْسٍ وَّسَبْعِیْنَ وَمِائَتَیْنِ رَحِمَہُ اللّٰہُ تَعَالٰی

حضرت ''احمد بن عبداللہ بن زیاد ابوجعفر الاحداد بغدادی رحمۃ اللہ علیہ''

خطیب بغدادی رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں' انہوں نے حضرت ''ابونعیم فضل بن دکین رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''عفان بن مسلم رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''مسلم بن ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے سماع کیا ہے اور ان سے حضرت ''محمد بن مخلد ابوالعباس احمد بن عقدہ رحمۃ اللہ علیہ'' نے روایت کیا ہے۔ آپ فرماتے ہیں' یہ ثقہ تھے، مثبت تھے۔ ان کا انتقال ۲۷۵ ہجری میں ہوا۔

(199) اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ السُّکَّرِیُّ الْبَغْدَادِیُّ

قَالَ الْخَطِیْبُ یَرْوِیْ عَنْ اَبِیْ یُوْسُفَ الْقَاضِیْ رَوٰی عَنْہُ عَبْدُ الْمَلِکِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ یَاسِیْنَ قَالَ الْخَطِیْبُ رَوٰی عَنْ ھٰذَا الشَّیْخِ عَبْدُ اللّٰہِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَعِیْدٍ فَسَمَّاہُ اَحْمَدَ بْنَ عِیْسٰی بْنِ الْحَسَنِ وَسَمَّاہُ غَیْرُھُمْ اَحْمَدَ بْنَ مُحَمَّدِ بْنِ عِیْسٰی

حضرت ''احمد بن عبدالجبار سکری بغدادی رحمۃ اللہ علیہ''

خطیب بغدادی رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں: انہوں نے حضرت ''ابو یوسف قاضی رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے اور ان سے حضرت ''عبدالملک بن محمد بن یاسین رحمۃ اللہ علیہ'' روایت کرتے ہیں۔

خطیب بغدادی رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں: ان سے شیخ حضرت ''عبداللہ بن محمد بن سعید رحمۃ اللہ علیہ'' نے حدیث روایت کی ہے اور ان کا نام حضرت ''احمد بن عیسیٰ بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' رکھا ہے اور دیگر محدثین نے ان کو حضرت ''احمد بن محمد بن عیسیٰ رحمۃ اللہ علیہ'' قرار دیا ہے۔

(200) اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ الْعُطَّارَدِیُّ

قَالَ الْخَطِیْبُ اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ بْنِ اَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عُمَرَ بْنِ عَطَّارِدِ بْنِ حَاجِبِ بْنِ زُرَارَۃَ التَّمِیْمِیُّ اَلْمَعْرُوْفُ بِالْعُطَارِدِیِّ کُوْفِیٌّ قَدِمَ بَغْدَادَ وَحَدَّثَ بِھَا عَنْ عَبْدِ اللّٰہِ بْنِ اِدْرِیْسَ الْاَوْدِیْ وَوَکِیْعٍ وَاَبِیْ مُعَاوِیَۃَ الضَّرِیْرِ وَیُوْنُسَ بْنِ بُکَیْرٍ رَوٰی عَنْہُ اَبُوْ بَکْرِ بْنُ اَبِی الدُّنْیَا وَاَبُو الْقَاسِمِ الْبَغْوِیُّ وَالْمُحَامِلِیُّ وَجَمَاعَۃٌ مَاتَ سَنَۃَ اِثْنَتَیْنِ وَسَبْعِیْنَ وَمِائَتَیْنِ رَحِمَہُ اللّٰہُ تَعَالٰی

حضرت ''احمد بن عبدالجبار عطاردی رحمۃ اللہ علیہ''

خطیب بغدادی رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں' یہ حضرت ''احمد بن عبدالجبار بن احمد بن محمد بن عمر بن عطارد بن حاجب بن زرارہ تمیمی المعروف عطاردی رحمۃ اللہ علیہ'' ہیں، کوفی ہیں۔ بغداد آئے تھے، وہاں پر حضرت ''عبداللہ بن ادریس اودی رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''وکیع رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''ابومعاویہ ضریر رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''یونس بن بکیر رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے حدیث بیان کی ہے۔ ان سے حضرت ''ابوبکر بن ابی دنیا رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''ابوالقاسم بغوی رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''محاملی رحمۃ اللہ علیہ'' اور دیگر محدثین نے حدیث روایت کی ہے۔ ان کا انتقال

سن ۲۷۲ ہجری میں ہوا۔

(201) اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ زِيَادِ بْنِ اَيُّوبَ

قَالَ الْخَطِيْبُ حَدَّثَ عَنْ جَدِّهٖ زِيَادٍ وَعَنْ مُحَمَّدِ ابْنِ مَنْصُوْرِ الطُّوْسِيِّ رَوٰى مُحَمَّدُ بْنُ الْمُظَفَّرِ الْحَافِظُ وَمُحَمَّدُ بْنُ اِسْمَاعِيْلَ الْوَرَّاقُ (مَاتَ) سَنَةَ عَشَرٍ وَثَلَاثِ مِائَةٍ رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰى

حضرت ''احمد بن محمد بن زیاد بن ایوب رحمۃ اللہ علیہ''

خطیب بغدادی رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں' انہوں نے اپنے دادا حضرت ''زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' سے اور حضرت ''محمد بن منصور طوسی رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کی ہے اور ان سے حضرت ''محمد بن مظفر حافظ رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''محمد بن اسماعیل وراق رحمۃ اللہ علیہ'' نے روایت کیا ہے۔ ان کا انتقال ۳۱۰ ہجری میں ہوا۔

(202) اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ زِيَادٍ الْقَطَّانُ اَبُوْ سَهْلٍ

قَالَ الْخَطِيْبُ كُوْفِيُّ الْاَصْلِ سَكَنَ دَارَ الْقُطْنِ حَدَّثَ عَنْ جَمَاعَةٍ سَمَّاهُمْ وَعَنْ مُحَمَّدِبْنِ الْجَهْمِ وَخَلْقٍ كَثِيْرٍ رَوٰى عَنْهُ اَبُو الْحَسَنِ بْنِ رَوْزَبَةَ وَاَبُوْ عَلِيِّ بْنِ شَاذَانِ وَجَمَاعَةٌ وَكَانَ صَدُوْقاً اَدِيْباً مَاتَ سَنَةَ خَمْسِيْنَ وَثَلَاثِ مِائَةٍ رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰى

حضرت ''احمد بن محمد بن عبداللہ بن زیاد قطان ابو سہل رحمۃ اللہ علیہ''

خطیب بغدادی رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں' یہ نسب کے لحاظ سے کوفی ہیں۔ دارقطن کے اندر آ کر رہے تھے، اور محدثین کی ایک جماعت سے انہوں نے حدیث بیان کی ہے اور خطیب بغدادی رحمۃ اللہ علیہ نے اس پوری جماعت کے نام بھی لکھے ہیں۔ اور انہوں نے حضرت ''محمد بن جہم رحمۃ اللہ علیہ'' سے اور دیگر بہت سارے محدثین سے روایت کی ہے۔ ان سے حضرت ''ابوحسن بن روزبہ رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''ابوعلی بن شاذان رحمۃ اللہ علیہ'' اور محدثین کی ایک جماعت نے حدیث روایت کی ہیں۔ یہ صدوق تھے، ادیب تھے۔ ان کا انتقال ۳۵۰ ہجری مین ہوا۔

(203) اَحْمَدُ بْنُ حَارِثِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سَهْلٍ اَبُوْ عَبْدِ اللّٰهِ الزَّاهِدُ النَّيْسَابُوْرِیُّ

قَالَ الْخَطِيْبُ قِيْلَ اَنَّهٗ مَرْوَزِيٌّ سَكَنَ نَيْسَابُوْرَ وَحَدَّثَ عَنْ سُفْيَانَ بْنِ عُيَيْنَةَ وَعَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْوَلِيْدِ الْعَبْدِيِّ وَاَبِيْ عَامِرٍ الْعَقَدِيِّ وَاَبِيْ دَاوٗدِ الطَّيَالِسِيِّ وَمُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الطَّيَالِسِيِّ وَمَكِّيِّ بْنِ اِبْرَاهِيْمَ وَجَمَاعَةٍ وَرَدَ بَغْدَادَ حَاجّاً فِيْ اَيَّامِ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلَ وَحَدَّثَ بِهَا كَتَبَ عَنْهُ اَحْمَدُ رَحْمَةُ اللّٰهِ عَلَيْهِمَا

حضرت ''احمد بن حارث بن عبداللہ بن سہل ابوعبداللہ زاہد نیشاپوری رحمۃ اللہ علیہ''

خطیب بغدادی رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں' کہا گیا ہے' یہ ''مروزی'' ہیں، نیشاپور میں رہے۔ اور انہوں نے حضرت ''سفیان بن عیینہ رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''عبداللہ بن ولید عبدی رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''ابوعامر عقدی رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''ابوداؤد طیالسی رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''محمد بن عبداللہ طیالسی رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''مکی بن ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' اور محدثین کی ایک جماعت سے حدیث روایت کی ہے۔ یہ حضرت ''امام احمد بن حنبل رحمۃ اللہ علیہ'' کے ایام میں حج کرنے آئے تو بغداد میں آئے اور وہاں پر حدیث شریف کا درس دیا۔ ان سے حضرت ''امام احمد بن حنبل رحمۃ اللہ علیہ'' نے حدیث لکھی ہے۔

(203) اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ اِبْرَاهِيْمَ بْنِ سَلْفَةَ اَبُوْ طَاهِرِ السَّلَفِيُّ الْاَصْبَهَانِيُّ

قَالَ الْحَافِظُ ابْنُ النَّجَّارِ فِيْ تَارِيْخِهٖ هُوَ مُحَدِّثٌ وَفَقِيْهٌ وَشَيْخُ زَمَانِهٖ بِاَصْبَهَانَ سَمِعَ الرَّئِيْسَ اَبَا عَبْدِ اللّٰهِ الْقَاسِمَ بْنَ الْفَضْلِ بْنِ اَحْمَدَ الثَّقَفِيَّ وَاَبَا الْحَسَنِ عَلِيَّ بْنَ مَنْصُوْرِ بْنِ عَلَّانِ الْكَرْخِيَّ وَاَبَا نَصْرٍ عَبْدَ الرَّحْمٰنِ بْنَ مُحَمَّدِ بْنِ يُوْسُفَ وَاَبَا الْفَتْحِ اَحْمَدَ بْنَ مُحَمَّدِ بْنِ اَحْمَدَ بْنِ سَعْدِ الْحَافِظِ وَاَبَا سَعْدٍ مُحَمَّدَ بْنَ مُحَمَّدِ بْنِ مُحَمَّدٍ الْمُطَرِّزَ وَاَبَا عَلِيٍّ الْحَسَنَ بْنَ عَلِيٍّ الْحَدَّادَ وَاَبَا الْعَبَّاسِ اَحْمَدَ بْنَ عَبْدِ الْقَادِرِ بْنِ اَسْنَةِ الْكَاتِبِ وَخَلْقًا سِوَاهُمْ وَسَافَرَ اِلٰى بَغْدَادَ فِيْ شَاْنِهٖ وَسَمِعَ بِهَا اَبَا الْخَطَّابِ نَصْرَ بْنَ مُحَمَّدِ بْنِ النَّصْرِ الْقَارِئَ وَاَبَا عَبْدِ اللّٰهِ الْحُسَيْنَ بْنَ عَلِيِّ بْنِ اَحْمَدَ بْنِ السَّرِيِّ وَاَبَا الْمُعَافٰى ثَابِتَ بْنَ بُنْدَارِ بْنِ اِبْرَاهِيْمَ الْبَقَّالَ وَاَبَا الْحَسَنِ الْمُبَارَكَ بْنَ عَبْدِ الْجَبَّارِ الصَّيْرَفِيَّ وَاَبَا بَكْرٍ اَحْمَدَ بْنَ عَلِيٍّ الطَّرَابَلَسِيَّ وَاَبَا الْقَاسِمِ عَلِيَّ بْنَ الْحُسَيْنِ الرَّبْعِيَّ وَخَلْقًا كَثِيْرًا سِوَاهُمْ وَسَافَرَ اِلَى الْحِجَازِ وَسَمِعَ بِمَكَّةَ - وَالْمَدِيْنَةِ - وَالْكُوْفَةِ - وَوَاسِطَ - وَالْبَصْرَةِ - وَخَوْزِسْتَانَ وَنَهَاوَنْدَ - وَهَمْدَانَ - وَسَاوَةَ الرَّيِّ - وَقَزْوِيْنَ - وَزَنْجَارَ - وَدَخَلَ بِلَادَ اَذْرَبِيْجَانَ - وَطَافَهَا اِلٰى اَنْ وَصَلَ اِلٰى دَرْبَنْدَ - وَكَتَبَ بِهٰذِهٖ الْبِلَادِ عَنْ شُيُوْخِهَا ثُمَّ دَخَلَ الْجَزِيْرَةَ - وَسَمِعَ بِنَصِيْبِيْنَ - وَغَيْرِهَا وَمَضٰى اِلَى الشَّامِ - وَدَخَلَ دِمَشْقَ وَسَمِعَ بِهَا كَثِيْرًا - ثُمَّ دَخَلَ دِيَارَ مِصْرَ فَاَحْيٰى بِهَا الْحَدِيْثَ وَقَرَاَ عَلٰى مَشَائِخِهَا وَسَمِعَ جَمَاعَةً بِاِفَادَتِهٖ وَسَكَنَ الْاِسْكَنْدَرِيَّةَ اِلٰى حِيْنِ وَفَاتِهٖ قَالَ ابْنُ النَّجَّارِ وَكَانَ حَافِظًا مُتْقِنًا حُجَّةً نَبِيْلًا وَعَمَرَ حَتّٰى اَلْحَقَ الصِّغَارَ بِالْكِبَارِ قَالَ وَاَخْبَرَنِيْ عَبْدُ الْقَادِرِ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الرَّهَاوِيُّ الْحَافِظُ فِيْمَا شَافَهَنِيْ بِهٖ وَاَذِنَ بِالرِّوَايَةِ عَنْهُ ثُمَّ بِحَرَّانَ - قَالَ شَيْخُنَا اَبُوْ طَاهِرِ السَّلَفِيُّ سَمِعَ الْحَدِيْثَ بِاَصْبَهَانَ مِنْ سَنَةِ ثَمَانٍ وَّثَمَانِيْنَ وَاَرْبَعِ مِائَةٍ اِلٰى سَنَةِ ثَلَاثٍ وَّتِسْعِيْنَ وَسَافَرَ اِلٰى بَغْدَادَ فَاَقَامَ بِهَا يَسْمَعُ اِلٰى سَنَةِ تِسْعٍ وَّتِسْعِيْنَ وَسَافَرَ اِلَى الْكُوْفَةِ وَاَقَامَ بِهَا مُدَّةً يَسْمَعُ ثُمَّ حَجَّ وَرَجَعَ اِلٰى بَغْدَادَ فَاَقَامَ بِهَا اِلٰى سَنَةِ خَمْسِ مِائَةٍ يَقْرَءُ الْحَدِيْثَ وَالنَّحْوَ وَالْفِقْهَ وَاللُّغَةَ وَسَمِعَ بِقِرَاءَتِهٖ الْحُفَّاظُ الْكِبَارُ كَالْحَافِظِ يَحْيَى بْنِ مَنْدَةَ وَمُحَمَّدِ بْنِ مَنْصُوْرِ السَّمْعَانِيِّ وَاَبِيْ نَصْرِ الْاَصْبَهَانِيِّ وَغَيْرِهِمْ قَالَ الْحَافِظُ ابْنُ النَّجَّارِ مَوْلِدُهٗ بَعْدَ السَّبْعِيْنَ وَاَرْبَعِ مِائَةٍ وَوَفَاتُهٗ لَيْلَةَ الْجُمُعَةِ مِنْ شَهْرِ رَبِيْعِ الْاٰخِرِ سَنَةَ سِتٍّ

وَّسَبْعِيْنَ وَخَمْسٍ مِائَةٍ بَعْدَ الزِّيَادَةِ عَلَى الْمِائَةِ سَنَةً رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰى وَاَوَّلُ سَمَاعِهٖ سَنَةَ خَمْسٍ وَّثَمَانِيْنَ وَاَرْبَعِ مِائَةٍ وَحَدَّثَ قَبْلَ بُلُوْغِ الْعِشْرِيْنَ

حضرت ''احمد بن محمد بن ابراہیم بن سلفہ ابوطاہر سلفی اصفہانی رحمۃ اللہ علیہ''

حضرت ''حافظ ابن نجار رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ کے اندر لکھا ہے' یہ محدث تھے، اپنے زمانے کے فقیہ تھے، اصبہان کے اندر شیخ تھے۔ انہوں نے رئیس حضرت ''ابوعبداللہ القاسم بن فضل بن احمد ثقفی رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''ابوالحسن علی بن منصور بن علان کرخی رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''ابونصر عبدالرحمٰن بن محمد بن یوسف رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''ابوالفتح احمد بن محمد بن احمد بن سعد حافظ رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''ابوسعد محمد بن محمد بن محمد مطرز رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''ابوعلی الحسن بن علی حداد رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''ابوالعباس احمد بن عبدالقادر بن اسنة الکاتب رحمۃ اللہ علیہ'' اور ان کے علاوہ بہت سارے محدثین سے حدیث پاک کا سماع کیا ہے۔ انہوں نے بغداد کی جانب سفر کیا ہے اور وہاں پر حضرت ''ابو الخطاب نصر بن محمد بن نصر قاری رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن علی بن احمد بن سری رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''ابوالمعالی ثابت بن بندار بن ابراہیم بقال رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''ابوالحسن مبارک بن عبدالجبار صیرفی رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''ابوبکر احمد بن علی طرابلسی رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''ابو القاسم علی بن حسین ربعی رحمۃ اللہ علیہ'' اور ان کے علاوہ بہت سارے محدثین سے حدیث کا سماع کیا، پھر یہ حجاز کی جانب سفر کر کے گئے اور مکہ، مدینہ، کوفہ، واسط، بصرہ، خوزستان، نہاوند، ہمدان، ساوۃ الری، قذوین، زنجار، چلے گئے اور وہاں کے محدثین سے حدیث کا سماع کیا۔ یہ آذربائیجان کے علاقے میں آئے اور وہاں پر مختلف علاقوں میں گھومتے رہے یہاں تک کہ ''دربند'' تک پہنچے اور ان علاقوں میں وہاں کے شیوخ سے حدیث لکھی، پھر یہ جزیرہ میں گئے اور نصیبین اور وہاں کے شیوخ سے حدیث کا سماع کیا۔ پھر یہ شام میں چلے گئے، دمشق کے اندر داخل ہوئے اور وہاں پر بہت سارے محدثین سے حدیث کا سماع کیا۔ پھر مصر کے علاقوں میں گئے اور وہاں جا کر حدیث کو زندہ کیا اور وہاں کے مشائخ کو حدیثیں سنائیں اور وہاں سے ایک جماعت سے حدیث کا سماع کیا اور اپنی وفات تک اسکندریہ کے اندر ٹھہرے۔

حضرت ''ابن نجار رحمۃ اللہ علیہ'' کہتے ہیں' یہ حافظ تھے، متقن تھے، حجت تھے، صاحب فضیلت تھے۔ ان کو لمبی عمر ملی یہاں تک کہ انہوں نے چھوٹوں اور بڑوں کو جمع کر دیا (یعنی ان کی حیات میں ان کی اولادوں کی اولادوں کی بھی اولادیں جوان ہو گئی تھیں)۔ اور آپ فرماتے ہیں' مجھے حضرت ''عبدالقادر بن عبداللہ رہاوی حافظ رحمۃ اللہ علیہ'' نے بیان کیا ہے، جب ان کی مجھ سے بالمشافہ ملاقات ہوئی تھی۔ انہوں نے حران میں اپنے حوالے سے روایت کی اجازت بھی دی۔ کہتے ہیں' میرے شیخ حضرت ''ابوطاہر سلفی رحمۃ اللہ علیہ'' نے حدیث کا سماع اصبہان میں کیا۔ یہ ۴۸۸ ہجری سے ۴۹۳ تک کی بات ہے، پھر یہ بغداد کے اندر گئے اور وہاں پر ٹھہرے رہے اور وہاں پر ۴۹۹ ہجری تک حدیث کا سماع کیا اور پھر کوفہ کی جانب چلے گئے، وہاں پر ایک مدت تک ٹھہرے رہے اور حدیث کا سماع کرتے رہے اور پھر حج کیا اور بغداد کی جانب لوٹ کر آ گئے وہاں پر ۵۰۰ ہجری تک قیام کیا۔ حدیث، نحو، فقہ اور لغت پڑھایا کرتے تھے، پھر انہوں نے اپنی قرأت بڑے بڑے حفاظ مثلاً حضرت ''حافظ یحییٰ بن مندہ رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''محمد بن منصور سمعانی رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''ابونصر اصبہانی رحمۃ اللہ علیہ'' اور ان جیسے دیگر محدثین کو سنائی۔

حضرت ''حافظ ابن نجار رحمۃ اللہ علیہ'' کہتے ہیں' ۴۷۰ ہجری کے بعد ان کی پیدائش ہے اور ان کی وفات جمعرات کو ربیع الثانی کے مہینے میں ۵۷۶ ہجری میں ہے۔ ان کی عمر ۱۰۰ سال سے زیادہ ہو چکی تھی، ان کا سب سے پہلا حدیث کا سماع ۴۸۵ ہجری کا ہے اور انہوں نے ۲۰ سال کی عمر تک پہنچنے سے پہلے حدیث بیان کرنا شروع کر دی تھی۔

(205) اَحْمَدُ بْنُ عَمْرِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الصُّوْفِي اَلْخَوَارَزِمِیُ اَلْخَيُوْفِیْ نَجْمُ الدِّيْنِ اَلْكُبْرٰی اَبُوْ الْجَنَابِ

يَقُول اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰهِ وَهُوَ شَيْخُ شُيُوْخِ الطَّرِيْقَةِ وَبُرْهَانُ الْحَقِيْقَةِ اِمَامُ اَئِمَةِ الْحَدِيْثِ فِيْ زَمَانِهٖ وَهُوَ شَيْخِیُ الَّذِیْ اَرْوِی اَكْثَرَ الْاُصُوْلِ عَنْهُ سَمِعْتُ عَلَيْهِ بِخَوَارَزَمِ مِنْ سَنَةِ ثَلَاثَ عَشَرَةَ وَسِتِّ مِائَةٍ اِلٰى سَنَةِ سَبْعَ عَشْرَةَ وَسِتِّ مِائَةٍ وَهُوَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ سَمِعَ بِخَوَارَزَمِ اَلشَّيْخَ ظَهِيْرَ الدِّيْنِ اَبَا مُحَمَّدٍ مَحْمُوْدَ بْنَ عَبَّاسِ بْنِ اَرْسَلَانَ وَنَجْمَ الدِّيْنِ مُحَمَّدَ بْنَ عَلِيٍّ الْجَوْزَقَانِيَّ وَشَمْسَ الدِّين اَبَا الْفَضَائِلِ مُحَمَّدَ ابْنَ فَضْلِ اللّٰهِ السَّلَاوِی وَسَمِعَ بِخُرَاسَانَ وَالْعِرَاقَ خَلْقاً مِنْهُمْ اَبُوْ سَعِيْدٍ عَبْدُ اللّٰهِ ابْنُ عُمَرَ الصَّفَّارُ وَمُؤَيَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الطُّوْسِيُّ وَاَبُوْ الْحَسَنِ مَسْعُوْدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْجَمَالُ وَاَبُوْ الْمَكَارِمِ اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ اللَّبَانِ وَاَبُوْ مُحَمَّدٍ الْحُسَيْنُ بْنُ مَسْعُوْدِ الْفَرَاءُ وَدَخَلَ بَغْدَادَ فَسَمِعَ مِشَائِخَهَا - وَدَخَلَ بِلَادَ الشَّامِ فَسَمِعَ اَيْضاً مَشَائِخَهَا - وَدَخَلَ الْاِسْكَنْدِرِيَّةَ وَلَازَمَ اَبَا طَاهِرٍ السَّلْفِيَّ سَنَةَ سِتٍّ وَّسِتِّيْنَ وَسَمِعَ عَلَيْهِ اَكْثَرَ مَسْمُوْعَاتِهٖ وَقَدْ جَمَعَ مَشَايِخَهٗ فِيْ مُجَلَّدَاتٍ رَحِمَهُمُ اللّٰهُ اِسْتَشْهَدَ بِخَوَارِزَمَ فِيْ رَبِيْعِ الْاَوَّلِ سَنَةَ ثَمَانَ عَشَرَةَ وَسِتِّ مِائَةٍ رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰى

حضرت ''احمد بن عمر بن محمد بن عبد اللہ صوفی خوارزمی خیوفی نجم الدین کبریٰ ابوالجناب رحمۃ اللہ علیہ''

اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: یہ طریقت کے شیوخ کے شیخ ہیں، برہان الحقیقت ہیں، اپنے زمانے میں حدیث کے ائمہ کے امام ہیں، میرے بھی شیخ ہیں، میں نے اکثر اصول انہی سے پڑھے ہیں۔ میں نے خوارزم کے اندر ۶۱۳ ہجری سے ۶۱۷ ہجری تک ان سے سماع کیا اور انہوں نے خوارزم کے اندر شیخ حضرت ''ظہیر الدین ابومحمد محمود بن عباس بن ارسلان رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''نجم الدین محمد بن علی جوزقانی رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''شمس الدین ابوالفضائل محمد ابن فضل اللہ سلاوی رحمۃ اللہ علیہ'' سے سماع کیا ہے۔ انہوں نے خراسان اور عراق کے اندر وہاں کے بہت سارے محدثین سے سماع کیا ہے مثلاً حضرت ''ابوسعید عبد اللہ ابن عمر صفار رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''مؤید بن علی طوسی رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''ابوالحسن مسعود بن محمد جمال رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''ابوالمکارم احمد بن محمد بن محمد بن لبان رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''ابومحمد الحسین بن مسعود فراء رحمۃ اللہ علیہ''۔ یہ بغداد کے اندر گئے اور وہاں کے مشائخ سے سماع کیا۔ شام کے علاقے میں گئے اور وہاں کے مشائخ سے سماع کیا۔ اسکندریہ میں گئے اور حضرت ''لازم ابوطاہر سلفی رحمۃ اللہ علیہ'' کے پاس سن ۶۶ ہجری میں رہے اور ان کی اکثر مسموعات سے سماع کیا اور اپنے مشائخ کو متعدد جلدوں میں جمع کیا۔ یہ ۶۱۸ ہجری کو ربیع الاول میں خوارزم میں شہید

ہوئے۔

(206) اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيِّ اَبُوْ عَلِيِّ الصَّيْرَفِيُّ اَلْمَعْرُوْفُ بِالْاَسُوْسِيْ

قَالَ الْخَطِيْبُ سَمِعَ عَلِيَّ بْنَ مُحَمَّدِ بْنِ الزُّبَيْرِ الْكُوْفِيِّ وَعَبْدَ اللّٰهِ بْنَ اِسْحَاقَ بْنِ اِبْرَاهِيْمَ الْخُرَاسَانِيْ وَقَالَ تُوُفِّيَ اَبُوْ عَبْدِ اللّٰهِ الْاَسُوْسِيْ سَنَةَ اَرْبَعٍ وَتِسْعِيْنَ وَثَلَاثِ مِائَةٍ رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰی

حضرت ''احمد بن محمد بن علی ابوعلی صیرفی المعروف سوسی رحمۃ اللہ علیہ''

خطیب بغدادی کہتے ہیں، انہوں نے حضرت ''علی بن محمد بن زبیر کوفی رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''عبداللہ بن اسحاق بن ابراہیم خراسانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے سماع کیا ہے۔ اور فرمایا: حضرت ''ابوعبداللہ سوسی رحمۃ اللہ علیہ'' کا انتقال ۳۹۴ ہجری میں ہوا۔

(207) اَحْمَدُ بْنُ تَمِيْمٍ

قَالَ الْخَطِيْبُ ذَكَرَهُ اَبُو الْقَاسِمِ بْنُ الثَّلَاجِ اَنَّهُ كَانَ يَنْزِلُ فِيْ جِوَارِ مُحَمَّدِ بْنِ مَخْلَدٍ وَاَنَّهُ حَدَّثَهُ عَنْ مُوْسَى بْنِ اِسْحَاقَ الْاَنْصَارِيْ

حضرت ''احمد بن تمیم رحمۃ اللہ علیہ''

خطیب بغدادی رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں، حضرت ''ابوالقاسم بن ثلاج رحمۃ اللہ علیہ'' نے ان کا ذکر کیا ہے، وہ حضرت ''محمد بن مخلد رحمۃ اللہ علیہ'' کے پڑوس میں رہتے تھے اور انہوں نے حضرت ''موسیٰ بن اسحاق انصاری رحمۃ اللہ علیہ'' سے احادیث بیان کی ہیں۔

(208) اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يُوْسُفَ بْنِ سُلَيْمَانَ اَبُوْ عَبْدِ اللّٰهِ الشَّيْبَانِيْ

قَالَ الْخَطِيْبُ هُوَ جَدُّ اَبِيْ حَفْصٍ عُمَرَ بْنِ شَاهِيْنَ لِاُمِّهِ سَمِعَ الرَّبِيْعَ بْنَ ثَعْلَبٍ وَعَبْدَ اللّٰهِ بْنَ مُطِيْعٍ وَمُجَاهِدَ بْنَ مُوْسَى وَاَبَا هَمَّامٍ السَّكُوْنِيَّ وَالْحَسَنَ بْنَ الصَّبَّاحِ وَجَمَاعَةً ثُمَّ قَالَ قَالَ اِبْنُ شَاهِيْنٍ قَالَ اَبِيْ مَاتَ جَدِّيْ اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يُوْسُفَ سَنَةَ اِحْدٰی وَثَلَاثِ مِائَةٍ

حضرت ''احمد بن محمد بن یوسف بن سلیمان ابوعبداللہ شیبانی رحمۃ اللہ علیہ''

خطیب بغدادی رحمۃ اللہ علیہ نے کہا ہے، یہ حضرت ''ابوحفص عمر بن شاہین رحمۃ اللہ علیہ'' کے نانا تھے، انہوں نے حضرت ''ربیع بن ثعلب رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''عبداللہ بن مطیع رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''مجاہد بن موسیٰ رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''ابوہمام سکونی رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''حسن بن صباح رحمۃ اللہ علیہ'' اور محدثین کی ایک جماعت سے سماع کیا ہے۔ پھر کہا: حضرت ''ابن شاہین رحمۃ اللہ علیہ'' کہتے ہیں، میرے والد نے کہا ہے، میرے دادا حضرت ''احمد بن محمد بن یوسف رحمۃ اللہ علیہ'' کا انتقال ۳۰۱ ہجری میں ہوا۔

(209)اَحْمَدُ بْنُ سَعِیْدِ بْنِ اِبْرَاھِیْمَ اَبُوْ عَبْدِ اللّٰہِ الرَّبَاطِیُّ

قَالَ الْخَطِیْبُ سَمِعَ وَکِیْعَ بْنَ الْجَرَّاحِ وَعُبَیْدَ اللّٰہِ بْنَ مُوْسٰی وَھَارُوْنَ بْنَ یَزِیْدَ وَمُحَمَّدَ بْنَ اِسْحَاقَ وَلِیَ قَضَاءَ سَرْخَسْ - ثُمَّ وَرَدَ نَیْسَابُوْرَ وَاَقَامَ بِھَا اِلٰی حِیْنِ وَفَاتِہٖ وَمَاتَ بَعْدَ سَنَۃِ ثَلاَثٍ وَسَبْعِیْنَ وَمِائَتَیْنِ رَحِمَہُ اللّٰہُ تَعَالٰی

یَقُوْلُ اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰہِ وَرَوٰی عَنِ الْحَسَنِ بْنِ زِیَادٍ فِیْ ھٰذِہِ الْمَسَانِیْدِ

حضرت ''احمد بن سعید بن ابراہیم ابوعبداللہ رباطی رحمۃ اللہ علیہ''

خطیب بغدادی رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں انہوں نے حضرت ''وکیع بن جراح رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''عبداللہ بن موسیٰ رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''ہارون بن یزید رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''محمد بن اسحاق رحمۃ اللہ علیہ'' سے سماع کیا ہے، حضرت ''سرخس رحمۃ اللہ علیہ'' کے مسند قضاء پر فائز رہے، پھر نیشاپور میں آئے اور وہاں پر اپنی وفات تک رہائش پذیر رہے۔ ان کا انتقال ۲۷۳ ہجری میں ہوا۔

❁ اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: انہوں نے حضرت ''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کی ہے اور ان کی حضرت ''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کردہ احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔

---

(210)اَحْمَد بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ اَحْمَدَ بْنِ مَنْصُوْرٍ اَلْمَعْرُوْفُ بِالْعُتَیْقِیْ

سَمِعَ اِبْرَاھِیْمَ بْنَ اَحْمَدَ ابْنِ جَعْفَرٍ الْجَزَرِیَّ وَجَمَاعَۃً قَالَ الْخَطِیْبُ کَتَبْتُ عَنْہُ وَکَانَ صَدُوْقاً ثِقَۃً وَسَاَلْتُہٗ عَنْ مَوْلِدِہٖ فَقَالَ وُلِدْتُّ سَنَۃَ سَبْعٍ وَّسِتِّیْنَ وَثَلاَثِ مِائَۃٍ وَمَاتَ سَنَۃَ اِحْدٰی وَاَرْبَعِیْنَ وَاَرْبَعِ مِائَۃٍ رَحِمَہُ اللّٰہُ تَعَالٰی

حضرت ''احمد بن محمد بن احمد بن منصور المعروف عتیقی رحمۃ اللہ علیہ''

انہوں نے حضرت ''ابراہیم بن احمد بن جعفر جزری رحمۃ اللہ علیہ'' اور محدثین کی ایک پوری جماعت سے سماع کیا ہے۔ خطیب بغدادی رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں میں نے ان سے احادیث لکھی ہیں، یہ صدوق تھے، ثقہ تھے۔

❁ میں نے ان سے ان کی پیدائش کے بارے میں پوچھا، تو انہوں نے فرمایا: میری پیدائش ۳۶۷ ہجری میں ہوئی اور ان کا انتقال ۴۴۱ ہجری میں ہوا۔

---

(211)اَحْمَدُ بْنُ دَاوٗدَ بْنِ یَزِیْدَ بْنِ مَاھَانِ اَبُوْ یَزِیْدَ السُّخْتِیَانِیُّ

قَالَ الْخَطِیْبُ فِیْ تَارِیْخِہٖ سَکَنَ بَغْدَادَ وَحَدَّثَ بِھَا عَنِ الْحَسَنِ بْنِ سَوَّارٍ الْبَغْوِیِّ وَاِبْرَاھِیْمَ بْنِ یُوْسُفَ اَخِیْ عِصَامِ الْبَلْخِیِّ رَوٰی عَنْہُ عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ عَلِیٍّ وَاَبُوْ بَکْرِ الشَّافِعِیُّ وَاَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْعَتِیْقِیُّ رَحِمَھُمُ اللّٰہُ

تعالٰی

حضرت ''احمد بن داؤد بن یزید بن ماہان ابویزید سختیانی رحمۃ اللہ علیہ''

خطیب بغدادی رحمۃ اللہ علیہ نے اپنی تاریخ کے اندر ذکر کیا ہے، یہ بغداد کے اندر رہے اور وہاں پر حضرت ''حسن بن سوار بغوی رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''ابراہیم بن یوسف رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''عصام بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' کے بھائی کے حوالے سے حدیث بیان کی۔ان سے حضرت ''عبدالصمد بن علی رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''ابوبکر شافعی رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''احمد بن محمد عتیقی رحمۃ اللہ علیہ'' نے حدیث روایت کی ہے۔

(212)اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِبْنِ شُعَيْبِ بْنِ صَالِحِ بْنِ الْحُسَيْنِ اَبُوْ مَنْصُوْرِ

مِنْ اَهْلِ بُخَارٰى سَمِعَ صَالِحَ بْنَ مُحَمَّدٍ وَحَامِدَ بْنَ سَهْلٍ وَمُحَمَّدَ بْنَ حَوْشَبَ الْبُخَارِيِّيْنَ وَزَكَرِيَا بْنَ يَحْيٰى وَمُحَمَّدَ بْنَ جَرِيْرِ الطَّبْرِيّ قَالَ الْخَطِيْبُ اِسْتَوْطَنَ بَغْدَادَ وَحَدَّثَ بِهَا اِلٰى حِيْنِ وَفَاتِهِ مَاتَ سَنَةَ خَمْسٍ وَّخَمْسِيْنَ وَثَلَاثِ مِائَةٍ وَمَوْلِدُهُ سَنَةَ ثَمَانِيْنَ وَمِائَتَيْنِ

حضرت ''احمد بن محمد بن شعیب بن صالح بن حسین ابومنصور رحمۃ اللہ علیہ''

یہ اہل بخاریٰ میں سے ہیں۔انہوں نے حضرت ''صالح بن محمد رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''حامد بن سہل بخاری رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''محمد بن حوشب بخاری رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''زکریا بن یحییٰ رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''محمد بن جریر طبری رحمۃ اللہ علیہ'' سے حدیث کا سماع کیا ہے۔خطیب بغدادی رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں' یہ بغداد کے اندر رہائش پذیر رہے اور اپنی وفات تک وہیں پر درسِ حدیث دیا۔ان کا انتقال ۳۲۵ ہجری میں ہوا،ان کی پیدائش ۲۸۰ ہجری کی ہے۔

(213)اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ بْنِ اَحْمَدَ بْنِ الْقَاسِمِ بْنِ اَحْمَدَ الْمَرْوَزِىْ الصَّيْرَفِىْ اَبُوْ سَعِيْدِ الْكَتَبِىْ اَلْمَعْرُوْفُ بِابْنِ الطُّيُوْرِىْ

قَالَ الْحَافِظُ اَبُوْ عَبْدِ اللّٰهِ ابْنُ النَّجَّارِ فِىْ تَارِيْخِهٖ هُوَ اَخُ اَبِىْ الْحُسَيْنِ الْمُبَارَكِ بْنِ عَبْدِ الْجَبَّارِ وَكَانَ اَصْغَرَ مَنْ قَرَاَ الْقُرْآنَ بِالرِّوَايَاتِ عَلٰى اَبِىْ بَكْرٍ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيِّ الْخَيَّاطِ وَاَبِىْ عَلِيِّ الْحَسَنِ بْنِ اَحْمَدَ بْنِ الْبَنَا وَسَمِعَ الْكَبِيْرَ بِاِفَادَةِ اَخِيْهِ مِنْ اَبِىْ طَالِبٍ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدَانِ وَاَبِىْ مُحَمَّدِ الْحَسَنِ بْنِ مُحَمَّدٍ الْخَلَالِ وَاَبِىْ اِسْحَاقَ اِبْرَاهِيْمَ بْنِ عُمَرَ بْنِ اَحْمَدَ الْبَرْمَكِيِّ وَاَبِىْ الطَّيِّبِ طَاهِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الطَّبْرِىّ وَاَبِىْ مُحَمَّدٍ الْحَسَنِ بْنِ عَلِيِّ الْجَوْهَرِىِّ وَاَبِىْ الْفَضْلِ مُحَمَّدِ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ مُحَمَّدِ الْكُوْفِىِّ وَاَبِىْ الْفَتْحِ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَرَ الدَّارِقُطْنِىْ وَاَبِىْ الْحَسَنِ مُحَمَّدِ بْنِ مُحَمَّدِ الْبَيْضَاوِىّ وَاَبِىْ طَالِبٍ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيِّ بْنِ الْقَارِىْ وَاَبِىْ الْحُسَيْنِ مُحَمَّدِ بْنِ اَحْمَدَ بْنِ خَيْرُوْنِ وَجَمَاعَةٍ (رَوٰى) عَنْهُ مُحَمَّدُ بْنُ نَاصِرِ بْنِ الْمُعَمَّرِ الْمُبَارَكِ بْنِ اَحْمَدَ الْاَنْصَارِىْ

وَاَبُوْ الْمُظَفَّرِ اَحْمَدُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَمَدِیْ قَالَ اِبْنُ النَّجَّارِ وَشَیْخَانَا اَبُوْ الْقَاسِمِ ذُو الزَّیْنِ بْنِ کَامِلٍ الْخَفَّافِ وَیَحْیٰی بْنُ اَسْعَدِ بْنِ یُوْنَسِ الْخَبَازِ وَھُوَ آخِرُ مَنْ حَدَّثَ عَنْہُ وَکَانَ صَدُوْقاً صَحِیْحَ السِّمَاعِ دَلاَلاً فِی الْکُتُبِ مَوْلِدُہٗ سَنَۃَ اَرْبَعٍ وَثَلاَثِیْنَ وَاَرْبَعِ مِائَۃٍ وَمَاتَ سَنَۃَ سَبْعَ عَشَرَۃَ وَسِتِّ مِائَۃٍ رَحِمَہُ اللّٰہُ تَعَالٰی

حضرت ''احمد بن عبدالجبار بن احمد بن قاسم بن احمد مروزی صیر فی ابوسعید کتبی المعروف ابن طیوری رحمۃ اللہ علیہ''

حضرت ''حافظ ابوعبداللہ ابن نجار رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ کے اندر ذکر کیا ہے' یہ حضرت ''ابوالحسین مبارک بن عبدالجبار رحمۃ اللہ علیہ'' کے بھائی ہیں، یہ چھوٹے تھے۔انہوں نے حضرت ''ابوبکر محمد بن علی خیاط رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''ابوعلی الحسن بن احمد بن البنا رحمۃ اللہ علیہ'' سے مختلف روایات میں قرآن پاک پڑھا ہے اور بڑے بھائی حضرت ''ابوطالب محمد بن عبدان رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''ابومحمد حسن بن محمد خلال رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''ابو اسحاق ابراہیم بن عمر بن احمد برمکی رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''ابو طیب طاہر بن عبداللہ طبری رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''ابومحمد حسن بن علی جوہری رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''ابوالفضل محمد بن عبیداللہ بن محمد کوفی رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''ابوالفتح عبدالملک بن عمر دارقطنی رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''ابوالحسن محمد بن محمد بیضاوی رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''ابوطالب محمد بن علی بن قاری رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''ابوالحسین محمد بن احمد بن خیرون رحمۃ اللہ علیہ'' اور محدثین کی ایک جماعت سے سماع کیا ہے۔ان سے حضرت ''محمد بن ناصر بن معمر مبارک بن احمد انصاری رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''ابوالمظفر احمد بن احمد بن حمدی رحمۃ اللہ علیہ'' نے حدیث روایت کی ہے۔

حضرت ''ابن نجار رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ کے اندر لکھا ہے کہ ہمارے شیخ حضرت ''ابوالقاسم ذوالزین بن کامل خفاف رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''یحییٰ بن اسعد بن یونس خباز رحمۃ اللہ علیہ'' ان سے روایت کرنے والے سب سے آخری محدث ہیں، یہ صدوق تھے، صحیح السماع تھے اور کتابوں کی رہنمائی کرنے والے تھے۔ان کی پیدائش ۴۳۴ ہجری میں ہوئی، اوران کا انتقال ۶۱۷ ہجری میں ہوا۔

---

(214) اَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ اَحْمَدَ بْنِ الْحَسَنِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ خَدَّادٍ الْبَاقَلَانِی الْکَرَخِیْ اَبُوْ طَاھِرٍ

قَالَ الْحَافِظُ ابْنُ النَّجَّارِ فِیْ تَارِیْخِہٖ کَانَ مِنْ اَعْیَانِ شُیُوْخِ وَقْتِہٖ بِالْمَعْرِفَۃِ وَکَثْرَۃِ الرِّوَایَۃِ وَالزُّھْدِ وَالْعِبَادَۃِ وَسَمِعَ الْکَثِیْرَ وَحَدَّثَ بِہٖ وَرَوَی الْکُتُبَ الْمُطَوَّلاَتِ وَصَنَّفَ تَارِیْخاً بِالسِّنِیْنَ وَذَکَرَ فِیْہِ الْحَوَادِثَ وَالْوَفَاءَ اتِ، قَالَ الْحَافِظُ ابْنُ النَّجَّارِ وَقَدْ نَقَلْتُ مِنْہُ کَثِیْرًا اِلٰی ھٰذَا الْکِتَابِ سَمِعَ اَبَا عَلِیٍّ الْحَسَنِ بْنِ عَلِیٍّ ابْنِ شَاذَانَ وَاَبَا الْقَاسِمِ عَبْدِ الْمَلِکِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ بِشْرَانِ وَاَبَا بکرٍ البرْقَانِیْ وَاَبَا عبدِ اللّٰہِ احمدِ بن عبدِ اللّٰہِ بنِ الْحُسَیْنِ بنِ اِسماَعِیلِ الْمَحَامِلِیْ وَرَوَیٰ عنہُ اَبُوْ القَاسِمِ السَّمَرْقَنْدِیْ وَعَبْدُ الْوَھَّابِ الْاَنْمَاطِیْ رَحِمَھُمُ اللّٰہُ تَعَالٰی

یَقُوْلُ اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰہِ وَرَوٰی عَنْہُ اَبُوْ عَبْدِ اللّٰہِ الْحُسَیْنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ خِسْرُو الْبَلْخِی صَاحِبُ الْمُسْنَدِ الْعَاشِرِ مِنْ ھٰذِہِ الْمَسَانِیْدِ

حضرت ''احمد بن حسن بن احمد بن حسن بن محمد بن خداد باقلانی کرخی ابوطاہر رحمۃ اللہ علیہ''

حضرت ''حافظ ابن نجار رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ کے اندر لکھا ہے' یہ اپنے شیوخ کے منظور نظر تھے، اپنے وقت کے معرفت، کثرت روایت، زہد اور عبادت کے حوالے سے اپنے شیوخ کے منظور نظر تھے، بہت ساری احادیث سنی ہیں اور روایت بھی کی ہیں، بڑی بڑی کتابیں روایت کی ہیں اور کئی سال تک تاریخ لکھی ہے، اور اس کے اندر حوادث و واقعات بھی لکھے ہیں اور وفاتیں بھی لکھی ہیں۔

حضرت ''حافظ ابن نجار رحمۃ اللہ علیہ'' کہتے ہیں، میں نے ان سے بہت ساری کتابیں نقل کی ہیں، یہ کتاب بھی نقل کی ہے، انہوں نے حضرت ''ابوعلی الحسن بن علی ابن شاذان رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''ابوالقاسم عبدالملک بن محمد بن بشران رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''ابوبکر برقانی رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''ابوعبداللہ احمد بن عبداللہ بن حسین بن اسماعیل محاملی رحمۃ اللہ علیہ'' سے سماع کیا ہے۔ ان سے حضرت ''ابوقاسم سمرقندی رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''عبدالوہاب انماطی رحمۃ اللہ علیہ'' نے راویت کیا ہے۔

❀ اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: ان سے حضرت ''ابوعبداللہ الحسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے روایت کی ہے جو کہ ان مسانید میں دسویں مسند کے مؤلف ہیں۔

••••••••••••••••••••

(215) اِسْمَاعِیْل بْنُ حَمَّادِ بْنِ الْاِمَامِ اَبِیْ حَنِیْفَةَ

قَالَ الْخَطِیْبُ فِیْ تَارِیْخِهٖ اَبُوْ حَمَّادٍ وَقِیْلَ اَبُوْ عَبْدِ اللّٰهِ وَلِیَ الْقَضَاءَ بِالْجَانِبِ الشَّرْقِیْ وَلَّاهُ مُحَمَّدُ بْنُ هَارُوْنَ الرَّشِیْدَ بَعْدَ اَنْ عَزَلَ مُحَمَّدَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ الْاَنْصَارِیَّ فَاَقَامَ مُدَّةً ثُمَّ صَرَفَهٗ وَوَلِیَ قَضَاءَ الْبَصْرَةِ ثُمَّ عَزَلَهٗ اَیْضاً یَحْیٰی بْنُ اَکْثَم قَالَ الْخَطِیْبُ قَالَ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ مَا وَلِیَ الْقَضَاءَ مِنْ لَّدُنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ اِلٰی الْیَوْمِ اَعْلَمَ مِنْ اِسْمَاعِیْلَ بْنِ حَمَّادِ بْنِ اَبِیْ حَنِیْفَةَ قَالَ الْخَطِیْبُ وَهُوَ اَحَدُ الْفُقَهَاءِ عَلٰی مَذْهَبِ جَدِّهٖ حَدَّثَ عَنْ اَبِیْهِ وَعَنْ مَالِكِ بْنِ مِغْوَلٍ وَعُمَرَ بْنِ ذَرٍّ وَمُحَمَّدِ ابْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَبِیْ ذِئْبٍ وَالْقَاسِمِ بْنِ مَعْنٍ وَاَبِیْ شِهَابِ الْحَنَّاطِ وَرَوٰی عَنْهُ غَسَّانُ بْنُ الْمُفَضَّلِ الْغَلَابِیْ وَعُمَرُ بْنُ اِبْرَاهِیْمَ الثَّقَفِیْ وَسَهْلُ بْنُ عُثْمَانِ الْعَتَکِیْ

قَالَ الْخَطِیْبُ تُوُفِّیَ فِیْ سَنَةِ اِثْنَتَیْ عَشَرَةَ وَمِائَتَیْنِ رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰی

حضرت ''اسماعیل بن حماد بن امام ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ''

خطیب بغدادی رحمۃ اللہ علیہ نے اپنی تاریخ کے اندر ذکر کیا ہے، ان کی کنیت ''ابوحماد'' اور ایک قول کے مطابق ''ابوعبداللہ'' ہیں، یہ جانب شرقی میں مسند قضاء کے والی تھے اور ''محمد بن ہارون الرشید رحمۃ اللہ علیہ'' نے، حضرت ''محمد بن عبداللہ انصاری رحمۃ اللہ علیہ'' کو معزول کر کے، ان کو وہاں کا قاضی بنایا تھا، یہ ایک مدت تک وہاں پر رہے، پھر ان کو معزول کر دیا، وہاں سے ان کو بصرہ کی قضاء کے منصب پر بھیج دیا، پھر ان کو حضرت ''یحییٰ بن اکثم رحمۃ اللہ علیہ'' نے معزول کر دیا تھا۔

خطیب بغدادی ﷫ کہتے ہیں' حضرت ''محمد بن عبداللہ ﷫'' نے کہا ہے حضرت ''عمر بن خطاب ﷜'' سے لے کر آج تک حضرت ''اسماعیل بن حماد بن ابوحنیفہ ﷫'' سے زیادہ صاحب علم مسند قضاء پر کوئی فائز نہیں ہوا۔

خطیب بغدادی ﷫ کہتے ہیں' یہ اپنے دادا کے مذہب کے فقہاء میں سے ایک تھے، یہ اپنے والد سے حضرت ''مالک بن مغول ﷫'' سے، حضرت ''عمر بن ذر ﷫''، حضرت ''محمد بن عبدالرحمٰن بن ابی ذئب ﷫''، حضرت ''قاسم بن معن ﷫'' اور حضرت ''ابوشہاب حناط ﷫'' سے روایت کرتے ہیں۔

ان سے حضرت ''غسان بن مفضل ﷫''، حضرت ''غلابی عمر بن ابراہیم ثقفی ﷫''، حضرت ''سہل بن عثمان عتکی ﷫'' نے روایت کی ہے۔ خطیب بغدادی ﷫ کہتے ہیں' ان کا انتقال ۲۱۲ ہجری میں ہوا۔

•••••••••••••••••••

(216) اِسْحَاقُ بْنُ اَبِیْ اِسْرَائِیْلِ اِبْرَاهِیْمُ

كُنْيَتُهُ اِسْحَاقَ اَبُوْ يَعْقُوْبَ مَرْوَزِيُّ الْاَصْلِ رَوَى عَنْ زَائِدَةَ بْنِ قُدَامَةَ وَسَمِعَ عَبْدَ الْقُدُّوْسِ بْنِ حَبِيْبِ الشَّامِيَّ وَحَمَّادَ ابْنَ زَيْدٍ وَمُحَمَّدَ بْنَ جَابِرٍ الْيَمَامِيَّ وَعَبْدَ الْوَارِثِ بْنِ سَعِيْدٍ وَهِشَامَ بْنِ يُوْسُفَ الصَّنْعَانِيَّ وَسُفْيَانَ بْنَ عُيَيْنَةَ وَرَوٰى عَنْهُ اَبُوْ يَحْيٰى صَاعِقَةٌ وَيَعْقُوْبُ بْنُ شَيْبَةَ وَمُحَمَّدُ بْنُ اِسْمَاعِيْلَ الْبُخَارِيُّ وَجَمَاعَةٌ مَاتَ سَنَةَ خَمْسٍ وَّاَرْبَعِيْنَ وَمِائَتَيْنِ وَقِيْلَ سَنَةَ خَمْسِيْنَ وَمِائَتَيْنِ وَقِيْلَ سَنَةَ سِتٍّ وَّاَرْبَعِيْنَ وَمِائَتَيْنِ رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰى

يَقُوْلُ اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰهِ يَرْوِىْ عَنْ اَصْحَابِ اَبِىْ حَنِيْفَةَ فِىْ هٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ

حضرت ''اسحاق بن ابواسرائیل ابراہیم ﷫''

حضرت ''اسحاق ﷫'' کی کنیت ''ابویعقوب'' ہے، یہ نسب کے لحاظ سے ''مروزی'' ہیں، انہوں نے حضرت ''زائدہ بن قدامہ ﷫'' سے روایت کی ہے۔ حضرت ''عبدالقدوس بن حبیب شامی ﷫''، حضرت ''حماد بن زید ﷫''، حضرت ''محمد بن جابر یمامی ﷫''، حضرت ''عبدالوارث بن سعید ﷫''، حضرت ''ہشام بن یوسف صنعانی ﷫'' اور حضرت ''سفیان بن عیینہ ﷫'' سے سماع کیا ہے۔

ان سے حضرت ''ابویحییٰ صاعقہ ﷫''، حضرت ''یعقوب بن شیبہ ﷫''، حضرت ''محمد بن اسماعیل بخاری ﷫'' اور محدثین کی ایک جماعت نے روایت کیا ہے۔ ان کا انتقال ۲۴۵ ہجری میں ہوا اور ایک قول کے مطابق ۲۵۰ ہجری میں ہوا۔ اور یہ بھی کہا گیا ہے' ۲۴۶ ہجری میں ہوا۔

۞ اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ ﷫'' کے شاگردوں سے روایات نقل کی ہیں اور ان کی روایت کردہ احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔

•••••••••••••••••••

(217) اِسْحَاقُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اِبْرَاهِيْمَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سَلْمَةَ اَبُوْ يَعْقُوْبَ الْكُوْفِيُّ

قَالَ الْخَطِيْبُ فِيْ تَارِيْخِهٖ سَكَنَ بَغْدَادَ وَحَدَّثَ بِهَا عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زِيَادِ الزِّيَادِيِّ وَاَحْمَدِ ابْنِ ثَابِتٍ الْجَحْدَرِيِّ وَيُوْسُفِ بْنِ مُوْسَى الْقَطَّانِ وَيَحْيٰى بْنِ مُعَلّٰى بْنِ مَنْصُوْرٍ وَاَبِيْ حَاتِمِ الرَّازِيِّ رَوٰى عَنْهُ جَمَاعَةٌ صَنَّفَ الْمُسْنَدَ وَاسْتَوْطَنَ بَغْدَادَ اِلٰى حِيْنِ وَفَاتِهٖ مَاتَ سَنَةَ سَبْعٍ وَثَلَاثِ مِائَةٍ رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰى

حضرت ''اسحاق بن عبداللہ بن ابراہیم بن عبداللہ بن سلمہ ابو یعقوب کوفی رحمۃ اللہ علیہ''

خطیب بغدادی رحمۃ اللہ علیہ نے اپنی تاریخ میں ذکر کیا ہے' یہ بغداد کے اندر رہائش پذیر رہے اور وہاں پر حضرت ''محمد بن زیاد زیادی رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''احمد بن ثابت جحدری رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''یوسف بن موسیٰ قطان رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''یحیٰی بن معلّٰی بن منصور رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''ابوحاتم رازی رحمۃ اللہ علیہ'' سے حدیث بیان کی ہے۔

❁ ان سے محدثین کی ایک جماعت نے روایت کی ہے۔اورانہوں نے مسند تصنیف کی ہے اور اپنی وفات تک بغداد کے اندر رہائش پذیر رہے۔ان کا انتقال ۳۰۷ ہجری میں ہوا۔

(218) اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ بْنِ حَاتِمٍ الْاَنْبَارِيُّ

ذَكَرَهُ الْخَطِيْبُ فِيْ تَارِيْخِهٖ وَحَدَّثَ عَنْ سُوَيْدِ بْنِ سَعِيْدٍ وَرَوٰى عَنْهُ اَبُوْ الْعَبَّاسِ اَحْمَدُ بْنُ عُقْدَةَ الْكُوْفِيُّ

حضرت ''اسحاق بن ابراہیم بن حاتم انباری رحمۃ اللہ علیہ''

خطیب بغدادی رحمۃ اللہ علیہ نے اپنی تاریخ کے اندران کا ذکر کیا ہے اور حضرت ''سوید بن سعید رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے حدیث بیان کی ہے۔ان سے حضرت ''ابوالعباس احمد بن عقدہ کوفی رحمۃ اللہ علیہ'' نے روایت کیا ہے۔

(219) اِسْحَاقُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ مَرْوَانَ اَبُو الْعَبَّاسِ

قَالَ الْخَطِيْبُ هُوَ اَخُ مُحَمَّدِ بْنِ جَعْفَرِ ابْنِ مُحَمَّدِ بْنِ مَرْوَانَ مِنْ اَهْلِ الْكُوْفَةِ قَدِمَ بَغْدَادَ وَحَدَّثَ بِهَا عَنْ اَبِيْهِ وَرَوٰى عَنْهُ مُحَمَّدُ بْنُ زَوْجِ الْحُرَّةِ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْمُظَفَّرِ وَمُحَمَّدُ بْنُ اِسْمَاعِيْلَ الْوَرَّاقُ مَاتَ سَنَةَ ثَلَاثَ عَشْرَةَ وَثَلَاثِ مِائَةٍ رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰى

حضرت ''اسحاق بن محمد بن مروان ابوالعباس رحمۃ اللہ علیہ''

خطیب بغدادی رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں' حضرت ''محمد بن جعفر بن محمد بن رحمۃ اللہ علیہ'' مروان کے بھائی ہیں، اہل کوفہ میں سے ہیں۔بغداد میں آئے تھے، وہاں پر اپنے والد کے حوالے سے احادیث بیان کی ہیں۔

ان سے حضرت ''محمد بن زوج حرہ رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''محمد بن مظفر رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''محمد بن اسماعیل وراق رحمۃ اللہ علیہ'' نے روایت

کی ہے۔ ان کا انتقال ۳۱۳ ہجری میں ہوا۔

(220) اِدْرِیْسُ بْنُ عَلِیِّ الْمُؤَدَّبُ

ذَکَرَهُ الْخَطِیْبُ فِیْ تَارِیْخِهٖ قَالَ وُلِدَ سَنَةَ اِثْنَتَیْنِ وَثَلَاثِ مِائَةٍ وَمَاتَ سَنَةَ ثَلَاثٍ وَتِسْعِیْنَ وَثَلَاثِ مِائَةٍ وَکَانَ ثِقَةً مَامُوْنًا

حضرت ''ادریس بن علی مؤدب رحمۃ اللہ علیہ''

خطیب بغدادی رحمۃ اللہ علیہ نے ان کا ذکر اپنی تاریخ میں کیا ہے۔ کہتے ہیں' ان کی پیدائش ۳۰۲ ہجری میں ہوئی ہے۔ اور ان کا انتقال ۳۹۳ ہجری میں ہوا ہے۔ یہ ثقہ تھے، مامون تھے۔

(221) اِسْمَاعِیْلُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ عُمَرَ بْنِ الْاَشْعَثِ اَبُوْ الْقَاسِمِ السَّمَرْقَنْدِیُّ

قَالَ الْحَافِظُ اَبُوْ الْفَرَجِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْجَوْزِیِّ وُلِدَ شَیْخُنَا اَبُوْ الْقَاسِمِ السَّمَرْقَنْدِیُّ بِدَمِشْقَ سَنَةَ اَرْبَعٍ وَخَمْسِیْنَ وَاَرْبَعِ مِائَةٍ وَسَمِعَ مِنْ مَشَائِخِهَا وَقَدِمَ بَغْدَادَ وَسَمِعَ مِنَ الْبَغْوِیْ وَالصَّیْرَفِیْنِیْ وَابْنَ الْمَسْلِمَةَ وَخَلْقٍ کَثِیْرٍ وَکَانَ ثِقَةً تَقِیًّا اَمْلَا بِجَامِعِ الْمَنْصُوْرِ زِیَادَةً عَلٰی ثَلَاثِ مِائَةِ مَجْلِسٍ وَکَانَ اَبُوْ الْعَلَاءِ الْهَمْدَانِیُّ یَقُوْلُ لَا اَعْدَلُ بِهٖ اَحَدًا مِنْ شُیُوْخِ خُرَاسَانَ وَعِرَاقَ مَاتَ سَنَةَ سِتٍّ وَثَلَاثِیْنَ وَخَمْسِ مِائَةٍ عَنِ اثْنَتَیْنِ وَثَمَانِیْنَ سَنَةً وَثَلَاثَةِ اَشْهُرٍ رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰی

حضرت ''اسماعیل بن احمد بن عمر ابن اشعث ابوالقاسم سمرقندی رحمۃ اللہ علیہ''

حضرت ''حافظ ابوالفرج بن عبدالرحمٰن جوزی رحمۃ اللہ علیہ'' کہتے ہیں' ہمارے شیخ حضرت ''ابوالقاسم سمرقندی رحمۃ اللہ علیہ'' دمشق کے اندر ۴۵۴ ہجری میں پیدا ہوئے۔ وہاں کے مشائخ سے حدیث کا سماع کیا اور پھر بغداد آئے اور حضرت ''بغوی رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''صیرفینی رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''ابن مسلمہ رحمۃ اللہ علیہ''، اور بہت سارے محدثین سے سماع کیا۔ یہ ثقہ تھے، تقی تھے۔ جامع منصور کے اندر ۳۰۰ سے زیادہ مجالس میں حدیث کی املاء کروائی۔ حضرت ''ابوالعلاء ہمدانی رحمۃ اللہ علیہ'' کہا کرتے تھے' خراسان اور عراق کے شیوخ میں سے کوئی بھی ان جیسا نہیں ہے۔ ان کا انتقال ۵۳۶ ہجری میں ہوا، ان کی عمر ۸۲ سال اور ۳ مہینے تھی۔

بَابُ الْبَاءِ

(222)بِلَالُ بْنُ رَبَاحٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

قَالَ الْبُخَارِیُّ فِیْ تَارِیْخِهٖ اَبُوْ عَبْدِ الْکَرِیْمِ وَیُقَالُ اَیْضاً اَبُوْ عَمْرٍو وَیُقَالُ اَبُوْ عَبْدِ اللّٰهِ مُؤَذِّنُ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ مَوْلٰی اَبِیْ بَکْرِ الصِّدِّیْقِ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

حضرت ''بلال بن رباح رضی اللہ عنہ''

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ میں لکھا ہے، ان کی کنیت ''ابوعبدالکریم'' ہے، ایک قول کے مطابق ''ابوعمرو'' ہے، اور ایک قول کے مطابق ان کی کنیت ''ابوعبداللہ'' ہے۔ یہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے مؤذن ہیں، حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کے آزاد کردہ ہیں۔

---

(223)بَرَاءُ بْنُ عَازِبٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

قَالَ الْبُخَارِیُّ فِیْ تَارِیْخِهٖ کُنِیَتُهٗ اَبُوْ عَمَّارَةَ الْاَنْصَارِیُّ الْحَارِثِیُّ نَزَلَ بِالْکُوْفَةِ قَالَ الْبُخَارِیُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنَا اِسْرَائِیْلُ عَنْ اَبِیْ اِسْحَاقَ قَالَ قَالَ حَدَّثَنَا الْبَرَّاءُ قَالَ غَزَوْتُ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ خَمْسَ عَشَرَةَ غَزْوَةً قَالَ الْبُخَارِیُّ حَدَّثَنَا اَبُوْ نُعَیْمٍ عَنْ زُهَیْرٍ عَنْ اَبِیْ اِسْحَاقٍ عَنِ الْبَرَّاءِ قَالَ اسْتُصْغِرْتُ اَنَا وَابْنُ عُمَرَ یَوْمَ بَدْرٍ

حضرت ''براء بن عازب رضی اللہ عنہ''

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ کے اندر لکھا ہے' ان کی کنیت ''ابوعمارہ'' ہے۔ آپ انصاری ہیں، حارثی ہیں آپ کوفہ میں رہائش پذیر رہے۔

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے کہا ہے' ہمیں حضرت ''عبداللہ رحمۃ اللہ علیہ'' نے بیان کیا ہے، وہ کہتے ہیں' ہمیں حضرت ''اسرائیل رحمۃ اللہ علیہ'' نے بیان کیا، وہ کہتے ہیں' ہمیں حضرت ''ابواسحاق رحمۃ اللہ علیہ'' نے روایت کیا ہے، وہ کہتے ہیں' ہمیں حضرت براء رضی اللہ عنہ نے بیان کیا ہے، آپ فرماتے ہیں' میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ ۱۵ غزوات میں شرکت کی ہے۔

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' بیان کرتے ہیں' ہمیں حضرت ''ابونعیم رحمۃ اللہ علیہ'' نے بیان کیا ہے، وہ حضرت ''زہیر رحمۃ اللہ علیہ'' کے واسطے سے، حضرت ''ابواسحاق رحمۃ اللہ علیہ'' کے ذریعے حضرت براء رضی اللہ عنہ کا بیان نقل کرتے ہیں، وہ فرماتے ہیں: جنگ بدر کے موقع پر میں اور حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما چھوٹے تھے۔

(224) بُرَيْدَةُ بْنُ حُصَيْبِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ الْاَعْرَجِ

مِنْ اَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ سَكَنَ الْمَدِيْنَةَ ثُمَّ تَحَوَّلَ اِلَى الْبَصْرَةِ ثُمَّ خَرَجَ مِنْهَا اِلٰى خُرَاسَانَ وَمَاتَ بِمَرْوَ سَمِعَ مِنْهُ اِبْنَاهُ عَبْدُ اللّٰهِ وَسُلَيْمَانُ قَالَ الْبُخَارِيُّ فِيْ تَارِيْخِهٖ قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ بُرَيْدَةَ مَاتَ اَبِيْ بِمَرْوَ فَدُفِنَ بِالْحِصْنِ وَهُوَ قَائِدُ اَهْلِ الْمَشْرِقِ وَنُوْرُهُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ قَالَ الْبُخَارِيُّ قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ بُرَيْدَةَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ اَيُّمَا رَجُلٍ مَاتَ مِنْ اَصْحَابِيْ بِبَلْدَةٍ فَهُوَ قَائِدُهُمْ وَنُوْرُهُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ قَالَ الْبُخَارِيُّ مَاتَ فِيْ خِلَافَةِ يَزِيْدَ وَقَالَ غَيْرُهُ مِنْ اَصْحَابِ التَّوَارِيْخِ مَاتَ بِمَرْوَ سَنَةَ اِثْنَتَيْنِ اَوْ ثَلَاثٍ وَسِتِّيْنَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

حضرت ''بریدہ بن حصیب بن عبداللہ بن حارث بن اعرج رضی اللہ عنہ''

ان کا شمار رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے اصحاب میں ہے، یہ مدینہ منورہ میں رہائش پذیر رہے، پھر یہ بصرہ میں تشریف لے گئے پھر وہاں سے خراسان چلے گئے اور مرو نامی علاقے میں ان کا انتقال ہوا۔ ان سے ان کے دونوں بیٹوں حضرت ''عبداللہ رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''سلیمان رحمۃ اللہ علیہ'' نے سماع کیا ہے۔

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ کے اندر لکھا ہے' حضرت ''عبداللہ بن بریدہ رحمۃ اللہ علیہ'' کہتے ہیں' میرے والد ''مرو'' میں فوت ہوئے، وہاں کے قلعہ میں ان کی تدفین ہوئی اور یہ قیامت کے دن اہل مشرق کے قائد ہونگے اور ان کا نور ہونگے۔

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے فرمایا ہے' حضرت ''عبداللہ بن بریدہ رضی اللہ عنہ'' کہتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:
میرے صحابہ میں سے جو شخص جس شہر میں مرے گا وہ قیامت کے دن اس شہر والوں کا قائد بھی ہوگا اور ان کے لئے نور بھی ہوگا

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے فرمایا ہے' یہ یزید کے دورِ حکومت میں فوت ہوئے اور دیگر مؤرخین نے کہا ہے' یہ ۶۲ یا ۶۳ ہجری میں ''مرو'' نامی علاقے میں فوت ہوئے۔

فَصْلٌ فِيْ ذِكْرِ مَنْ رَوٰى عَنْهُمُ الْاِمَامُ اَبُوْ حَنِيْفَةَ فِيْ هٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ مِنَ التَّابِعِيْنِ

ان تابعین کا ذکر، جن سے امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ نے روایت کی ہے

(225) بَهْزُ بْنُ حُكَيْمِ بْنِ مُعَاوِيَةَ بْنِ حَيْدَةَ الْقُشَيْرِيُّ الْبَصْرِيُّ قَالَ الْخَطِيْبُ فِيْ تَارِيْخِهٖ سَمِعَ اَبَاهُ رَوٰى عَنْهُ الثَّوْرِيُّ وَحَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ وَاَبُوْ عَاصِمٍ وَمَرْوَانُ وَابْنُ الْمُبَارَكِ

يَقُوْلُ اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰهِ وَيَرْوِيْ عَنْهُ اَبُوْ حَنِيْفَةَ رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰى فِيْ هٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ

حضرت ''بہز بن حکیم بن معاویہ بن حیدہ قشیری بصری رحمۃ اللہ علیہ''

خطیب بغدادی رحمۃ اللہ علیہ نے اپنی تاریخ کے اندر ذکر کیا ہے' انہوں نے اپنے والد سے سماع کیا ہے اور ان سے حضرت'

ثوری رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''حماد بن سلمہ رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''ابوعاصم رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''مروان رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''ابن المبارک رحمۃ اللہ علیہ'' نے روایت کی ہے۔

۞ اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کی ان سے روایت کردہ احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔

(227) بَيَانُ بْنُ بَشْرٍ اَبُوْ بَشْرٍ الْكُوْفِيُّ الْاَحْمَسِيُّ اَلْمُعَلِّمُ رَحِمَهُ اللّٰهُ

قَالَ الْبُخَارِيُّ رَحِمَهُ اللّٰهُ فِيْ تَارِيْخِهٖ سَمِعَ اَنَساً وَالْمُغِيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُمَا رَوٰى عَنْهُ الثَّوْرِيُّ وَشُعْبَةُ وَاَبُوْ مُعَاوِيَةَ رَحِمَهُمُ اللّٰهُ تَعَالٰى

يَقُوْلُ اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰهِ وَيَرْوِيْ عَنْهُ اَبِيْ حَنِيْفَةَ فِيْ هٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ

حضرت ''بیان بن بشر ابوبشر کوفی احمسی معلم رحمۃ اللہ علیہ''

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ میں ذکر کیا ہے، انہوں نے حضرت انس اور مغیرہ رضی اللہ عنہما سے سماع کیا ہے اور ان سے حضرت ''ثوری رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''شعبہ رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''ابومعاویہ رحمۃ اللہ علیہ'' نے روایت کیا ہے۔

۞ اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کی ان سے روایت کردہ احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔

(227) بَكْرُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ هَلَالِ الْمُزَنِيِّ اَلْبَصَرِيِّ

قَالَ الْبُخَارِيُّ فِيْ تَارِيْخِهٖ سَمِعَ اِبْنَ عُمَرَ وَاَنَساً وَقَالَ مَاتَ سَنَةَ سِتٍّ يَعْنِيْ وَمِائَةٍ

يَقُوْلُ اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰهِ وَيَرْوِيْ عَنْهُ اَبُوْ حَنِيْفَةَ رَحِمَهُ اللّٰهُ فِيْ هٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ

حضرت ''بکر بن عبداللہ بن عمرو بن ہلال مزنی بصری رحمۃ اللہ علیہ''

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ کے اندر ذکر کیا ہے' انہوں نے حضرت ''ابن عمر رضی اللہ عنہ'' اور حضرت ''انس رضی اللہ عنہ'' سے سماع کیا ہے اور فرمایا ہے' ان کا انتقال ۱۰۶ ہجری میں ہوا۔

۞ اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کی ان سے روایت کردہ احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔

فَصْلٌ فِیْ ذِکْرِ مَنْ یَرْوِیْ عَنِ الْاِمَامِ اَبِیْ حَنِیْفَةَ مِنْ اَصْحَابِهٖ

''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرنے والے آپ کے اصحاب کا ذکر

(228)بَکْرُ بْنُ خُنَیْسٍ

ذَکَرَهُ الْبُخَارِیُّ فِیْ تَارِیْخِهٖ وَقَالَ یَرْوِیْ عَنْ اَبِیْ بَدْرٍ الْحَلَبِیِّ

یَقُوْلُ اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰهِ وَیَرْوِیْ عَنِ الْاِمَامِ اَبِیْ حَنِیْفَةَ فِیْ هٰذِهِ الْمَسَانِیْدِ

حضرت ''بکر بن خنیس رحمۃ اللہ علیہ''

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ کے اندر ذکر کیا ہے اور فرمایا ہے، انہوں نے حضرت ''ابو بدر حلبی رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کی ہے۔

۞ اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کردہ ان کی احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔

****

(229)بِشْرُ بْنُ الْمُفَضَّلِ بْنِ لَاحِقٍ اَبُوْ اِسْمَاعِیْلَ الْبَصْرِیُّ

قَالَ الْبُخَارِیُّ سَمِعَ مِنْ دَاوٗدَ بْنِ اَبِیْ هِنْدٍ وَقَالَ حَدَّثَنِیْ مُحَمَّدُ بْنُ مَحْبُوْبٍ اَنَّهٗ مَاتَ سَنَةَ سَبْعٍ وَثَمَانِیْنَ وَمِائَةٍ

یَقُوْلُ اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰهِ وَیَرْوِیْ عَنِ الْاِمَامِ اَبِیْ حَنِیْفَةَ فِیْ هٰذِهِ الْمَسَانِیْدِ

حضرت ''بشر بن مفضل بن لاحق ابواسماعیل بصری رحمۃ اللہ علیہ''

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' کہتے ہیں، انہوں نے حضرت ''داؤد ابن ابی ہند رحمۃ اللہ علیہ'' سے سماع کیا ہے اور کہا ہے، مجھے حضرت ''محمد بن محبوب رحمۃ اللہ علیہ'' نے یہ بتایا ہے، ان کا انتقال ۱۸۷ ہجری میں ہوا۔

۞ اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کردہ ان کی احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔

****

(230)بُکَیْرُ بْنُ مَعْرُوْفٍ

ذَکَرَهُ الْبُخَارِیُّ فِیْ تَارِیْخِهٖ قَالَ اَبُوْ مُعَاذٍ قَاضِیْ نَیْسَابُوْرَ قَالَ اَحْمَدُ لَیْسَ بِهٖ بَاْسٌ

(یَقُوْلُ اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰهِ وَهُوَ یَرْوِیْ عَنِ الْاِمَامِ اَبِیْ حَنِیْفَةَ فِیْ هٰذِهِ الْمَسَانِیْدِ

حضرت ''بکیر بن معروف رحمۃ اللہ علیہ''

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ میں ان کا ذکر کیا ہے اور کہا ہے' حضرت ''ابو معاذ رحمۃ اللہ علیہ'' نیشاپور کے قاضی تھے، حضرت ''امام احمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے کہا ہے "لیس بہ باس" (یہ مراتب تعدیل میں سے ایک مرتبہ ومقام ہے، حافظ ابن معین کے نزدیک اس سے مراد ثقہ ہے، دیگر اہل علم کے نزدیک بھی یہ الفاظ تعدیل کے لئے ہیں، لیکن ثقہ سے کمتر ہیں اور اس راوی کی حدیث حسن کے درجہ میں ہوگی، معجم: ۳۴۳)

۞ اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کردہ ان کی احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔

••••••••••••••••••••

(231) بِلَالُ بْنُ اَبِیْ بِلَالٍ مَرْدَاسٌ الْفَزَارِیُّ

ذَکَرَهُ الْبُخَارِیُّ فِیْ تَارِیْخِهٖ وَقَالَ قَالَ اِسْحَاقُ عَنْ جَرِیْرٍ عَنْ لَیْثٍ عَنْ بِلَالِ الْفَزَارِیِّ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ اَلْاِسْلَامُ بَدَاَ غَرِیْباً قَالَ الْبُخَارِیُّ مُرْسَلٌ وَرَوَی الْبُخَارِیُّ عَنْ عَلِیِّ بْنِ ثَابِتٍ عَنْ اَسْبَاطٍ عَنْ السَّدِیِّ عَنْ بِلَالِ بْنِ مَرْدَاسٍ عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ عَنْ اُمِّ سَلْمَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهَا عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ قَالَ اَللّٰهُمَّ هٰؤُلَاءِ اَهْلُ بَیْتِیْ فَاذْهَبْ عَنْهُمُ الرِّجْسَ یَقُوْلُ اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰهِ مَعَ اَنَّهٗ شَیْخُ شَیْخِ الْبُخَارِیِّ یَرْوِیْ عَنِ الْاِمَامِ اَبِیْ حَنِیْفَةَ فِیْ هٰذِهِ الْمَسَانِیْدِ

حضرت ''بلال بن ابی بلال مرداس فزاری رحمۃ اللہ علیہ''

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ کے اندر ان کا ذکر کیا ہے۔ اور کہا ہے' حضرت ''اسحاق رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''جریر رحمۃ اللہ علیہ'' کے واسطے سے، حضرت ''لیث رحمۃ اللہ علیہ'' کے ذریعے، حضرت ''بلال فزاری رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کی ہے، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے' اسلام غریب حالت میں شروع ہوا۔

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے بیان کیا ہے' حضرت ''علی بن ثابت رحمۃ اللہ علیہ'' کے واسطے سے، انہوں نے حضرت ''اسباط رحمۃ اللہ علیہ'' کے واسطے سے، انہوں نے حضرت ''سدی رحمۃ اللہ علیہ'' کے واسطے سے، انہوں نے حضرت ''بلال بن مرداس رحمۃ اللہ علیہ'' کے واسطے سے، انہوں نے حضرت ''شہر بن حوشب رحمۃ اللہ علیہ'' کے واسطے سے، انہوں نے ام المومنین سیدہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے روایت کیا ہے' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اے اللہ! یہ میرے اہل بیت ہیں تو ان سے ناپاکی کو دور فرما دے۔

۞ اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: یہ حضرت ''بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' کے شیخ الشیوخ ہونے کے باوجود حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں اور ان کی روایت کردہ احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔

••••••••••••••••••••

(232)بِشْر بْنُ زِيَادِ

يَرْوِىْ عَنِ الْاِمَامِ اَبِىْ حَنِيْفَةَ فِىْ هٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ

حضرت ''بشر بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ''

ان کی امام اعظم ابوحنیفہ رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔

•••••••••••••••••••

(233)بَشَّارٌ بْنُ قِيْراطِ

يَرْوِىْ عَنِ الْاِمَامِ اَبِىْ حَنِيْفَةَ فِىْ هٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ

حضرت ''بشار بن قیراط رحمۃ اللہ علیہ''

ان کی حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کردہ احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔

•••••••••••••••••••

(234)بَقِيَّةٌ بْنُ الْوَلِيْدِ اَبُوْ مُحَمَّدِ الْكَلَاعِى الْحَضَرَمِىٌّ اِبْنُ الْقَاسِمِ

قَالَ الْبُخَارِىُّ فِىْ تَارِيْخِهٖ سَمِعَ بُحَيْرَ بْنَ سَعِيْدٍ وَمُحَمَّدَ بْنَ زِيَادِ الْاَلْهَانِىَّ قَالَ الْبُخَارِىُّ اَخْبَرَنَا اِبْرَاهِيْمُ ابْنُ مُوْسٰى عَنْ رَابِحِ الْكُوْفِىِّ عَنِ ابْنِ الْمُبَارَكِ اَنَّهٗ قَالَ اِذَا اجْتَمَعَ بَقِيَّةٌ وَاِسْمَاعِيْلُ بْنُ عَيَّاشٍ فَبَقِيَّةٌ اَحَبُّ اِلَىَّ قَالَ مَاتَ سَنَةَ سَبْعٍ وَسَبْعِيْنَ وَمِائَةٍ

يَقُوْلُ اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰهِ وَيَرْوِىْ عَنْ اَبِىْ حَنِيْفَةَ فِىْ هٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ

حضرت ''بقیہ بن ولید ابومحمد کلاعی حضرمی ابن القاسم رحمۃ اللہ علیہ''

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ کے اندر ذکر کیا ہے' انہوں نے حضرت ''بحیر بن سعید رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''محمد بن زیاد الہانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے سماع کیا ہے۔

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' بیان کرتے ہیں' ہمیں حضرت ''ابراہیم بن موسیٰ رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''رابح کوفی رحمۃ اللہ علیہ'' کے واسطے سے حضرت ''ابن مبارک رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے، انہوں نے فرمایا: جب حضرت ''بقیہ رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''اسماعیل بن عیاش رحمۃ اللہ علیہ'' جمع ہو جائیں تو میری نگاہ میں حضرت ''بقیہ رحمۃ اللہ علیہ'' زیادہ محبوب ہیں۔ انہوں نے فرمایا: ان کا انتقال ۱۷۷ ہجری میں ہوا۔

اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کردہ ان کی احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔

•••••••••••••••••••

فَصْلٌ فِيْ ذِكْرِ مَنْ بَعْدَهُمْ مِنَ الْمَشَائِخِ

اس فصل کے اندر ان کے بعد کے مشائخ کا ذکر ہے

(235)بِشْرُ بْنُ مُوْسٰى بْنِ صَالِحٍ اَبُوْ عَلِيٍّ الْاَسَدِيّ

قَالَ الْخَطِيْبُ فِيْ تَارِيْخِهٖ سَمِعَ مِنْ رَوْحِ بْنِ عُبَادَةَ حَدِيْثاً وَاحِداً وَمِنْ حَفْصِ بْنِ عُمَرَ الْمَدَنِيْ حَدِيْثاً وَاحِداً وَسَمِعَ الْكَثِيْرَ مِنْ هَوْذَةَ بْنِ خَلِيْفَةَ وَخَلَّادِ بْنِ يَحْيٰى وَاَبِيْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْمُقْرِئِ وَخَلَفِ ابْنِ الْوَلِيْدِ وَاَبِيْ نُعَيْمِ الْفَضْلِ بْنِ دُكَيْنٍ وَجَمَاعَةٍ سَمَّاهُمُ الْخَطِيْبُ وَقَالَ وُلِدَ سَنَةَ تِسْعِيْنَ وَمِائَةٍ وَرُبَمَا قَالَ سَنَةَ اِحْدٰى وَتِسْعِيْنَ وَمِائَةٍ وَمَاتَ سَنَةَ ثَمَانٍ وَثَمَانِيْنَ وَمِائَتَيْنِ رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰى

يَقُوْلُ اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰهِ يَرْوِيْ عَنْ اَصْحَابِ اَبِيْ حَنِيْفَةَ فِيْ هٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ

حضرت ''بشر بن موسیٰ بن صالح ابوعلی اسدی رحمۃ اللہ علیہ''

خطیب بغدادی رحمۃ اللہ علیہ نے اپنی تاریخ کے اندر ذکر کیا ہے' انہوں نے حضرت ''روح بن عبادہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے ایک حدیث کا سماع کیا ہے اور حضرت ''حفص بن عمر مدنی رحمۃ اللہ علیہ'' سے ایک حدیث کا سماع کیا ہے اور حضرت ''ہوزہ بن خلیفہ رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''خلاد بن یحییٰ رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''ابوعبدالرحمٰن مقری رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''خلف بن ولید رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''ابونعیم فضل بن دکین رحمۃ اللہ علیہ'' اور محدثین کی ایک جماعت سے بہت ساری احادیث روایت کی ہیں۔ خطیب بغدادی رحمۃ اللہ علیہ نے اس جماعت کے نام بھی ذکر کئے ہیں۔ اور کہا ہے' ان کی پیدائش ۱۹۰ ہجری کی ہے اور ایک قول کے مطابق ۱۹۱ ہجری کی ہے اور ان کا انتقال ۲۸۸ ہجری میں ہوا۔

اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے شاگردوں سے روایت لی ہے اور ان کی روایت کردہ احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔

---

(236)بِشْرُ بْنُ الْوَلِيْدِ الْقَاضِيْ

قَالَ الْخَطِيْبُ فِيْ تَارِيْخِهٖ بِشْرُ بْنُ الْوَلِيْدِ بْنِ خَالِدٍ اَبُوْ الْوَلِيْدِ الْكِنْدِيْ سَمِعَ مَالِكَ بْنَ اَنَسٍ وَعَبْدَ الرَّحْمٰنِ بْنَ سُلَيْمَانَ وَحَمَّادَ بْنَ زَيْدٍ وَصَالِحاً الْمُرِيَّ وَشَرِيْكاً وَعَبْدَ اللّٰهِ وَاَبَا يُوْسُفَ الْقَاضِيَ قَالَ الْخَطِيْبُ وَكَانَ اَحَدَ اَصْحَابِ اَبِيْ يُوْسُفَ وَاَخَذَ الْفِقْهَ عَنْهُ رَوٰى عَنْهُ اَحْمَدُ بْنُ الْوَلِيْدِ بْنِ اَبَانَ وَاَحْمَدُ ابْنُ الْقَاسِمِ الْبُرْتِيْ وَاَبُوْ الْقَاسِمِ الْبَغْوِيْ وَعُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ اَعْيَنٍ وَكَانَ جَمِيْلَ الْمَذْهَبِ حَسَنَ الطَّرِيْقَةِ وَلِيَ الْقَضَاءَ بِعَسْكَرِ الْمَهْدِيْ فِيْ جَانِبِ بَغْدَادَ الشَّرْقِيْ لَمَّا عَزَلَ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْمَخْزُوْمِيْ وَذٰلِكَ سَنَةَ سِتٍّ وَمِائَتَيْنِ فَاَقَامَ عَلٰى وِلَايَتِهٖ سَنَتَيْنِ ثُمَّ عَزَلَ وَوَلِيَ قَضَاءَ مَدِيْنَةِ الْمَنْصُوْرِ فِيْ سَنَةِ عَشَرٍ فَلَمْ يَزَلْ يَتَوَلّٰى اِلٰى اَنْ صَرَفَ عَنْهُ سَنَةَ ثَلَاثَ عَشَرَةَ وَمِائَتَيْنِ قَالَ الْخَطِيْبُ شَكَا يَحْيَى بْنُ اَكْثَمَ اِلَى الْمَاْمُوْنِ وَقَالَ اِنَّهٗ لَا يَنْفُذُ قَضَائِيْ

وَكَانَ يَحْيَى قَدْ غَلَبَ عَلَى الْمَأْمُوْن فَاَقْعَدَهُ مَعَهُ فِيْ مَسْنَدِهِ وَدَعَا بِشْرَ بْنَ الْوَلِيْدِ فَقَالَ لَهُ يَحْيَى يَشْكُوْكَ وَيَقُوْلُ اِنَّكَ لا تَنْفُذُ قَضَاءَهُ فَقَالَ بِشْرٌ يَا اَمِيْرَ الْمُؤْمِنِيْنَ سَأَلْتُ عَنْهُ بِخُرَاسَانَ فَلَمْ يَحْمَدْ فِيْ بَلَدِهِ وَجَوَارِهِ فَصَاحَ بِهِ الْمَأْمُوْنُ وَقَالَ اُخْرُجْ فَلَمَّا خَرَجَ قَالَ يَحْيَى بْنُ اَكْثَم سَمِعْتَهُ يَا اَمِيْرَ الْمُؤْمِنِيْنَ فَاصْرِفْهُ عَنِ الْقَضَاءِ فَقَالَ الْمَأْمُوْنُ لَمْ يُرَاقِبْنِيْ فِيْكَ فَكَيْفَ اَصْرِفُهُ فَلَمْ يَعْزِلْهُ قَالَ الْخَطِيْبُ وَرَوٰى بِاِسْنَادِهِ اِلَى بِشْرِ بْنِ الْوَلِيْدِ الْقَاضِيْ قَالَ كُنَّا نَكُوْنُ عِنْدَ سُفْيَانَ بْنِ عُيَيْنَةَ وَكَانَ اِذَا وَرَدَتْ عَلَيْهِ مَسْئَلَةٌ مُشْكِلَةٌ يَقُوْلُ هَاهُنَا اَحَدٌ مِنْ اَصْحَابِ اَبِيْ حَنِيْفَةَ فَيُقَالُ بِشْرٌ فَيَقُوْلُ اَجِبْ فِيْهَا فَاَجَبْتُ فَيَقُوْلُ التَّسْلِيْمُ لِلْفُقَهَاءِ سَلَامَةٌ فِي الدِّيْنِ قَالَ الْخَطِيْبُ وَكَانَ بِشْرُ بْنُ الْوَلِيْدِ يُصَلِّيْ كُلَّ يَوْمٍ مِائَتَيْ رَكْعَةٍ وَكَانَ يُصَلِّيْهَا بَعْدَمَا فَلَجَ وَقَالَ مَاتَ بِشْرُ بْنُ الْوَلِيْدِ الْقَاضِيْ الْمَفْلُوْجُ صَاحِبُ اَبِيْ يُوْسُفَ سَنَةَ ثَمَانٍ وَثَلَاثِيْنَ وَمِائَتَيْنِ وَبَلَغَ عُمُرُهُ سَبْعاً وَتِسْعِيْنَ سَنَةً رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰی

حضرت ''بشر بن ولید قاضی رحمۃ اللہ علیہ''

خطیب بغدادی رحمۃ اللہ علیہ نے اپنی تاریخ کے اندر کہا ہے' حضرت ''بشر بن ولید بن خالد ابوالولید کندی رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''مالک بن انس رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''عبدالرحمٰن بن سلیمان رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''حماد بن زید رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''صالح مری رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''شریک رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''عبداللہ رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''ابو یوسف قاضی رحمۃ اللہ علیہ'' سے سماع کیا ہے۔

خطیب بغدادی رحمۃ اللہ علیہ نے کہا ہے: یہ حضرت ''امام اعظم ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے شاگردوں میں سے ہیں۔ اور ان سے فقہ بھی حاصل کی ہے۔

ان سے حضرت ''احمد بن ولید بن ابان رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''احمد بن قاسم برتی رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''ابو القاسم بغوی رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''عبیداللہ بن جعفر بن اعین رحمۃ اللہ علیہ''، نے روایت کی ہے۔ یہ بڑے جمیل المذہب تھے اور طریقت کو اچھی طرح جاننے والے تھے۔ مشرقی بغداد میں مہدی کے لشکر میں ۲۰۶ کو جب ''محمد بن عبدالرحمٰن مخزومی رحمۃ اللہ علیہ'' کو معزول کر دیا گیا تھا تو ان کو منصب قضاء سونپ دی گئی۔ ۲ سال تک یہ اپنی مسند پر فائز رہے پھر ان کو معزول کر دیا گیا اور ان کو مدینۃ المنصور کے منصب قضا پر ۲۱۰ ہجری میں فائز کر دیا گیا۔ پھر یہ مسلسل وہاں کے قاضی رہے اور ۲۱۳ ہجری کو وہاں سے ان کو معزول کر دیا گیا۔

خطیب بغدادی رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں' حضرت ''یحییٰ بن اکثم رحمۃ اللہ علیہ'' نے مامون کو شکایت لگائی اور کہا: یہ میرے فیصلے نافذ نہیں کرتے۔ اور ''یحییٰ'' مامون پر غالب تھا۔ اس نے اس کو اپنی مسند پر بٹھا لیا اور حضرت ''بشر بن ولید رحمۃ اللہ علیہ'' کو بلایا اور کہا: یحییٰ تمہاری شکایت کر رہا ہے اور کہتا ہے' آپ اس کے فیصلے نافذ نہیں کرتے۔ حضرت ''بشر رحمۃ اللہ علیہ'' نے کہا: امیر المؤمنین! میں نے اس سے خراسان میں پوچھا لیکن پورے شہر میں اور اس کے قرب و جوار میں بھی کسی نے اس کی تعریف نہیں کی۔ اس بات پر مامون چیخ پڑا اور کہا: نکل جا۔ جب وہ نکل گئے تو حضرت ''یحییٰ بن اکثم رحمۃ اللہ علیہ'' نے کہا: اے امیر المؤمنین! آپ نے اس کی بات سنی ہے؟ آپ اس کو منصبِ قضاء سے فارغ کر دیں۔ مامون نے کہا: تیرے معاملے میں اس نے میرا لحاظ نہیں کیا ہے میں اس کو کس طرح معزول کر دوں تو اس نے معزول نہ کیا۔

"خطیب بغدادی رحمۃ اللہ علیہ نے اپنی اسناد حضرت "بشر بن ولید رحمۃ اللہ علیہ" تک پہنچا کر کہا ہے' ہم حضرت "سفیان بن عیینہ رحمۃ اللہ علیہ" کے پاس تھے ان کے پاس جب کوئی مشکل مسئلہ آتا تو کہتے' یہاں پر حضرت "امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ" کے ایک "بشر" نامی شاگرد موجود ہیں، ان سے جا کر جواب لے۔ میں جا کر ان سے جواب لیتا تو وہ کہتے: مسائل فقہاء کے سپرد کر نا دین میں سلامتی ہے۔

خطیب بغدادی رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں' حضرت "بشر بن ولید رحمۃ اللہ علیہ" ہر دن ۲۰۰ رکعتیں پڑھا کرتے تھے۔ اور فالج ہو جانے کے بعد بھی ان کا یہ معمول جاری رہا اور فرمایا: حضرت "بشر بن ولید قاضی رحمۃ اللہ علیہ" جن کو فالج ہو چکا تھا، یہ حضرت "امام ابویوسف رحمۃ اللہ علیہ" کے شاگرد تھے۔ ان کا انتقال ۲۸۸ ہجری میں ہوا، ان کی عمر اس وقت ۹۷ برس تھی۔

(237) بَدْرُ بْنُ الْهَيْثَمِ بْنِ خَلْفٍ بْنِ خَالِدٍ بْنِ رَاشِدٍ بْنِ الضَّحَّاكِ بْنِ النُّعْمَانِ بْنِ عَمْرٍو ابْنِ النُّعْمَانِ بْنِ الْمُنْذَرِ الْقَاضِیُ اَلْکُوْفِیْ

قَالَ الْخَطِیْبُ نَزَلَ بَغْدَادَ وَحَدَّثَ بِهَا عَنْ اَبِیْ کُرَیْبٍ مُحَمَّدِ بْنِ الْعَلَاءِ وَهَارُوْنَ بْنِ اِسْحَاقَ الْقَطِیْعِیِّ وَاَبُوْ عَمْرِو بْنِ حَیْوۃِ وَاَبُوْ حَفْصِ بْنِ شَاهِیْنَ وَیُوْسُفُ الْقَوَّاسُ وَعَلِیِّ بْنِ عِیْسَی الْوَزِیْرِ وَغَیْرِهِمْ وَکَانَ ثِقَةً وَکَانَ مِنَ الْمُعَمَّرِیْنَ قَالَ الْخَطِیْبُ قَالَ عُمَرُ بْنُ اَحْمَدَ الْوَاعِظُ اَخْبَرَنَا بَدْرُ بْنُ الْهَیْثَمِ الْقَاضِیُ وَمَا کَتَبْتُ عَنْ شَیْخٍ اَسَنَّ مِنْهُ بَلَغَنِیْ اَنَّهٗ بَلَغَ مِائَةَ وَسِتَّ عَشَرَةَ سَنَةً قَالَ مَاتَ سَنَةَ سَبْعَ عَشَرَةَ وَثَلَاثَ مِائَةٍ وَحَکَی الْخَطِیْبُ بِاِسْنَادِهٖ اَنَّهٗ قَالَ رَکِبْتُ مَعَ اَبِیْ اِلَی عَامِلٍ لِلْمَاْمُوْنِ سَنَةَ خَمْسَ عَشَرَةَ وَمِائَتَیْنِ وَرَکِبْتُ اِلَی الْوَزِیْرِ یَعْنِیْ عَلِیَّ بْنِ عِیْسَی سَنَةَ خَمْسَ عَشَرَةَ وَثَلَاثِ مِائَةٍ رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰی

حضرت "بدر بن ہیثم بن خلف بن خالد بن راشد بن ضحاک بن نعمان بن عمرو بن نعمان بن منذر رحمۃ اللہ علیہ

یہ قاضی ہیں، کوفی ہیں، خطیب بغدادی رحمۃ اللہ علیہ نے کہا ہے' یہ بغداد میں آئے اور یہاں پر انہوں نے حضرت "ابوکریب محمد بن علاء رحمۃ اللہ علیہ"، حضرت "ہارون بن اسحاق قطیعی رحمۃ اللہ علیہ"، حضرت "ابوعمرو بن حیوہ رحمۃ اللہ علیہ"، حضرت "ابوحفص بن شاہین رحمۃ اللہ علیہ"، حضرت "یوسف قواس رحمۃ اللہ علیہ"، حضرت "علی بن عیسیٰ وزیر رحمۃ اللہ علیہ" اور دیگر محدثین کے حوالے سے درسِ حدیث دیا اور یہ ثقہ تھے اور یہ معمرین (جن کی عمریں بہت لمبی ہوئیں، ان) میں سے تھے۔

خطیب بغدادی رحمۃ اللہ علیہ نے کہا ہے' حضرت "عمر بن احمد واعظ رحمۃ اللہ علیہ" کہتے ہیں' ہمیں حضرت "بدر بن ہیثم قاضی رحمۃ اللہ علیہ" نے یہ بات بتائی ہے اور میں نے اس سے زیادہ عمر رسیدہ بزرگ سے کوئی حدیث نہیں لکھی ہے، مجھے یہ بات پہنچی ہے' ان کی عمر ۱۱۶ برس تھی۔ اور ان کا انتقال ۳۱۷ ہجری میں ہوا۔

خطیب بغدادی رحمۃ اللہ علیہ نے اپنی اسناد کے ہمراہ یہ حکایت بھی بیان کی ہے، وہ کہتے ہیں' میں ۲۱۵ ہجری کو اپنے والد کے ہمراہ مامون کے ایک گورنر کے پاس گیا، اور میں ۳۱۵ ہجری کو وزیر یعنی حضرت "علی بن عیسیٰ رحمۃ اللہ علیہ" کے پاس گیا۔

بَابُ التَّاءِ

(238)تَمِیْمٌ بْنُ اَوْسِ الدَّارِیْ صَحَابِیْ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ

ذَکَرَہُ الْبُخَارِیُ فِیْ تَارِیْخِہٖ وَرَوٰی عَنْہُ بِاِسْنَادِہٖ عَنْہُ اِلَی النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ اَنَّہٗ قَالَ یَبْلُغُ ھٰذَا الدِّیْنُ مَا بَلَغَ اللَّیْلُ وَقَالَ ھُوَ اَخُ اَبِیْ ھِنْدِ الدَّارِیْ نَزَلَ الشَّامَ

یَقُوْلُ اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰہِ لَہٗ ذِکْرٌ فِیْ ھٰذَا الْکِتَابِ

حضرت ''تمیم بن اوس داری صحابی رضی اللہ عنہ''

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ کے اندر ذکر کیا ہے اور اپنی اسناد کے ہمراہ روایت کیا ہے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: یہ دین وہاں تک پہنچ جائے گا جہاں تک رات پہنچتی ہے۔ اور فرمایا: وہ حضرت ''ابوہند داری رحمۃ اللہ علیہ'' کے بھائی ہیں شام میں ہائش پذیر رہے۔

اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: اس کتاب میں ان کا ذکر موجود ہے۔

(239)تمیم بْنُ سَلْمَۃِ السلمی الکوفی منَ التابعینَ

ذَکَرَہُ البخارِیْ فِیْ تَارِیْخِہٖ قَالَ رَاٰی عبدَ اللّٰہِ بنِ الزُبیرِ رَضیَ اللّٰہُ عَنْھُمَا وَسَمِعَ مِنْہُ الْاَعْمَشُ

یَقُوْلُ اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰہِ لَہٗ ذِکْرٌ فِیْ ھٰذِہِ الْمَسَانِیْدِ

حضرت ''تمیم بن سلمہ سلمی کوفی رحمۃ اللہ علیہ''

یہ تابعین میں سے ہیں۔ حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ کے اندر ان کا ذکر کیا ہے اور کہا ہے انہوں نے حضرت عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہ کی زیارت کی ہے اور ان سے حضرت ''اعمش رحمۃ اللہ علیہ'' نے سماع کیا ہے۔

اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: ان مسانید میں ان کا تذکرہ موجود ہے۔

(240)تَمَامُ بْنُ مِسْکِیْنٍ

یَقُوْلُ اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰہِ لَہٗ ذِکْرٌ فِیْ ھٰذِہِ الْمَسَانِیْدِ وَلَمْ یَذْکُرْہُ الْبُخَارِیْ وَلاَ الْخَطِیْبُ فِیْ تَارِیْخَیْھِمَا

حضرت ''تمام بن مسکین رحمۃ اللہ علیہ

❁ اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: ان مسانید کے اندر ان کا ذکر بھی موجود ہے۔ حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' اور خطیب بغدادی نے اپنی تاریخ کے اندر ان کا ذکر نہیں کیا ہے۔

---

(141) تَمِيْمُ بْنُ الْمُنْتَصِرِ

يَقُوْلُ اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰهِ لَهُ ذِكْرٌ فِيْ هٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ وَهُوَ مِمَّنْ يَرْوِيْ فِيْهَا وَلَمْ يَذْكُرَاهُ فِيْ تَارِيْخَيْهِمَا

حضرت تمیم بن منتصر رحمۃ اللہ علیہ

❁ اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: ان کا ذکر بھی ان مسانید میں موجود ہے اور یہ ان لوگوں میں سے ہیں جن کی روایات ان مسانید میں ذکر کی گئی ہیں۔ حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' اور خطیب بغدادی رحمۃ اللہ علیہ نے اپنی تاریخ کی کتابوں میں ان کا ذکر نہیں کیا ہے۔

بَابُ الثَّاءِ

(241)ثَابِتُ بْنُ قَيْسِ بْنِ شَمَاسٍ صَحَابِىْ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ

قَالَ الْبُخَارِىُّ فِىْ تَارِيْخِهٖ وَرَوٰى جَدِيْثاً مُسْنَداً عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ اَنَّهٗ قَالَ نِعْمَ الرَّجُلُ اَبُوْ بَكْرٍ نِعْمَ الرَّجُلُ عُمَرُ نِعْمَ الرَّجُلُ اَبُوْ عُبَيْدَةَ نِعْمَ الرَّجُلُ أُسَيْدُ بْنُ حُضَيْرٍ نِعْمَ الرَّجُلُ ثَابِتُ ابْنُ قَيْسِ بْنِ شَمَاسٍ قَالَ قَاتَلَ يَوْمَ الْيَمَامَةِ حَتّٰى قُتِلَ فِىْ عَهْدِ اَبِىْ بَكْرِ الصِّدِّيْقِ

حضرت ''ثابت بن قیس بن شماس صحابی رضی اللہ عنہ''

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ کے اندر ذکر کیا ہے انہوں نے ایک مسند حدیث رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے حوالے سے روایت کی ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ابوبکر بہت اچھا آدمی ہے، عمر بہت اچھا آدمی ہے، ابوعبیدہ بہت اچھا آدمی ہے، اسید بن حضیر بہت اچھا آدمی ہے، ثابت بن قیس بن شماس (رضی اللہ عنہم اجمعین) بہت اچھا آدمی ہے۔

آپ فرماتے ہیں جنگ یمامہ کے دن انہوں نے جنگ میں حصہ لیا اور حضرت ابوصدیق رضی اللہ عنہ کے دورِ حکومت میں شہید ہوئے

-

(243)ثَعْلَبَةُ بْنُ الْحَكَمِ اللَّيْثِىُّ وَقِيْلَ الْخُشَنِىُّ صَحَابِىْ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ

قَالَ الْبُخَارِىُّ فِىْ تَارِيْخِهٖ ثَعْلَبَةُ بْنُ الْحَكَمِ اللَّيْثِىُّ لَهٗ صُحْبَةٌ وَرَوٰى عَنْهُ اَنَّهٗ أَسَرَّهٗ اَصْحَابُ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ وَهُوَ غُلَامٌ شَابٌّ قَالَ وَقِيْلَ يَوْمَ حُنَيْنٍ وَهُوَ اَصَحُّ

حضرت ''ثعلبہ بن حکم لیثی رضی اللہ عنہ''

اور ایک قول کے مطابق یہ خشنی ہیں، صحابی ہیں۔ حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ کے اندر ذکر کیا ہے حضرت ''ثعلبہ بن حکم لیثی رحمۃ اللہ علیہ'' ان کو رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی صحبت حاصل ہے ان کے بارے میں مروی ہے ان کو رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابہ نے گرفتار کرلیا تھا اور یہ نوجوان تھے، آپ فرماتے ہیں یہ بھی کہا گیا ہے یہ موقع جنگ حنین کا ہے اور یہ زیادہ درست ہے۔

(244)ثَابِتُ بْنُ اَبِیْ بُنْدَارِ بْنِ اِبْرَاهِیْمَ بْنِ بُنْدَارٍ اَبُوْ الْمَعَالِیْ الدِّیْنُوْرِیْ

قَالَ الْحَافِظُ اَبُوْ عَبْدِ اللّٰهِ ابْنُ النَّجَّارِ کَانَ جَدُّهُ اِبْرَاهِیْمُ حَمَامِیاً بِدَیْنُوْرَ فَسَمّٰی حَمَامِیًّا وَکَانَ یَسْکُنُ سُوْقَ مَارِسْتَانَ مِنْ بَغْدَادَ فَسَمِعَ الْکَثِیْرَ وَکَتَبَ بِخَطِّهٖ سَمِعَ اَبَا عَلِیِّ الْحَسَنِ بْنِ اَحْمَدَ بْنِ شَاذَانَ وَاَبَا بَکْرٍ اَحْمَدَ بْنَ مُحَمَّدٍ بْنِ غَالِبِ الْبُرْقَانِیْ وَاَبَا الْقَاسِمِ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ اَحْمَدَ الصَّیْرَفِیَّ وَعُمَرَ وَعُثْمَانَ اِبْنَیْ مُحَمَّدٍ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ بِشْرَانَ وَاَبَا الْقَاسِمِ عَبْدَ الْمَلِکِ ابْنِ مُحَمَّدٍبْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ بِشْرَانَ وَجَمَاعَةً وَرَوٰی عَنْهُ اِبْنُهُ یَحْیٰی وَاَبُوْ الْقَاسِمِ السَّمَرْقَنْدِیْ وَعَبْدُ الْوَهَّابِ الْاَنْمَاطِیْ وَابْنُ خُسْرُو الْبَلْخِیْ وُلِدَ سَنَةَ عَشَرَةَ وَاَرْبَعَ مِائَةٍ وَمَاتَ سَنَةَ ثَمَانٍ وَتِسْعِیْنَ وَاَرْبَعِ مِائَةٍ رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰی

حضرت ''ثابت بن ابی بندار بن ابراہیم بن بندار ابوالمعالی دینوری رضی اللہ عنہ''

حضرت ''حافظ ابوعبداللہ بن نجار رحمۃ اللہ علیہ'' کہتے ہیں' ان کے حضرت ''دادا ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' دینور میں حمامی تھے۔ انہی کی وجہ سے ان کو ''حمامی'' کہا جاتا ہے۔ یہ بغداد کے مارستان کے بازار میں رہتے تھے۔ انہوں نے بہت سارے بزرگوں سے احادیث کا سماع کیا ہے اور اپنے ہاتھ سے یہ سب کچھ لکھا ہے۔ انہوں نے حضرت ''ابوعلی حسن بن احمد بن شاذان رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''ابوبکر احمد بن محمد بن غالب برقانی رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''ابوالقاسم عبداللہ بن احمد صیرفی رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''عمر رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''عثمان بن محمد بن عبداللہ بن بشران رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''ابوالقاسم عبدالملک بن محمد بن عبداللہ بن بشران رحمۃ اللہ علیہ'' اور محدثین کی پوری ایک جماعت ہے جن سے انہوں نے سماع کیا ہے۔ ان سے ان کے بیٹے حضرت ''یحییٰ رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''ابوالقاسم سمرقندی رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''عبدالوہاب انماطی رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''ابن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے روایت کیا ہے۔ ان کی پیدائش ۴۱۰ ہجری کی ہے، ان کی وفات ۴۹۸ ہجری میں ہے۔

بَابُ الْجِیْم

(245)جَرِیْرٌ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ اَبُوْ عَمْرٍو الْبَجَلِیُّ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

قَالَ الْبُخَارِیُّ فِیْ تَارِیْخِهٖ نَزَلَ الْکُوْفَةَ قَالَ الْبُخَارِیُّ (اَخْبَرَنَا) اَبُوْ نُعَیْمٍ اَخْبَرَنَا یُوْنُسُ بْنُ اَبِیْ اِسْحَاقَ عَنْ مُغِیْرَةَ بْنِ اِسْمَاعِیْلَ عَنْ کَثِیْرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ عَوْفٍ قَالَ اَخْبَرَنَا جَرِیْرٌ ابْنُ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ لَمَّا دَنَوْتُ مِنَ الْمَدِیْنَةِ اَنَخْتُ رَاحِلَتِیْ وَحَلَّلْتُ عِیْبَتِیْ فَلَبِسْتُ حُلَّتِیْ فَدَخَلْتُ وَالنَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ یَخْطُبُ

حضرت ''جریر بن عبداللہ ابوعمرو بجلی رضی اللہ عنہ''

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ کے اندر ذکر کیا ہے' یہ کوفہ کے اندر رہائش پذیر رہے۔ حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے کہا ہے' ہمیں خبر دی ہے حضرت ''ابونعیم رحمۃ اللہ علیہ'' نے، انہوں نے کہا ہے' ہمیں خبر دی ہے حضرت ''یونس بن ابواسحاق رحمۃ اللہ علیہ'' نے، انہوں نے حضرت ''مغیرہ بن اسماعیل رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''کثیر بن عبداللہ بن عمرو بن عوف رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے، وہ کہتے ہیں' ہمیں حضرت ''جریر بن عبداللہ رحمۃ اللہ علیہ'' نے یہ خبر دی ہے، وہ فرماتے ہیں' جب میں مدینہ کے قریب آیا تو میں نے اپنی سواری کو بٹھالیا اور اپنا سامان والا صندوق کھولا اور اپنا قیمتی لباس پہنا اور پھر رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں حاضر ہوا حضور صلی اللہ علیہ وسلم اس وقت خطبہ دے رہے تھے۔

---

(246)جَابِرٌ بْنُ سَمُرَةَ

قَالَ الْبُخَارِیُّ جَابِرٌ بْنُ سَمُرَةَ السَّوَائِیُّ نَزَلَ الْکُوْفَةَ قَالَ اَخْبَرَنَا مُحَمَّدٌ بْنُ الصَّبَاحِ عَنْ شَرِیْکٍ عَنْ سَمَاکٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ جَالَسْتُ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ اَکْثَرَ مِنْ مِائَةِ مَرَّةٍ

حضرت ''جابر بن سمرۃ رحمۃ اللہ علیہ''

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے بیان کیا ہے' حضرت ''جابر بن سمرہ سوائی رضی اللہ عنہ'' کوفہ میں رہائش پذیر رہے۔ آپ بیان کرتے ہیں' ہمیں حضرت ''محمد بن صباح رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''شریک رحمۃ اللہ علیہ'' کے واسطے سے، حضرت ''سماک رحمۃ اللہ علیہ'' کے ذریعے حضرت ''جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ'' سے روایت کیا ہے، وہ بیان کرتے ہیں' میں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں ۱۰۰ سے زیادہ مرتبہ بیٹھا ہوں۔

---

(247)جُنْدُبٌ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْاَزْدِیُ

قَالَ الْخَطِیْبُ وَهُوَ مِنْ اَهْلِ الْكُوْفَةِ حَضَرَ قِتَالَ اَهْلِ النَّهْرَوَانِ مَعَ عَلِیِّ بْنِ اَبِیْ طَالِبٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ وَرَوٰی خَبْرَهُمْ ثُمَّ رَوَاهُ الْخَطِیْبُ بِاِسْنَادِهٖ عَنْهُ

حضرت ''جندب بن عبداللہ الازدی رحمۃ اللہ علیہ''

خطیب بغدادی رحمۃ اللہ علیہ نے کہا ہے، یہ اہل کوفہ میں سے ہیں، یہ حضرت علی رضی اللہ عنہ کے ہمراہ نہروان والی جنگ میں شریک ہوئے تھے اور وہاں کے حالات روایت کئے ہیں، پھر خطیب بغدادی رحمۃ اللہ علیہ نے انہیں کی اسناد کے ہمراہ اس کو روایت کیا ہے۔

••••••••••••••••••••

(248)جَعْفَرٌ بْنُ مُحَمَّدِبْنِ عَلِیِّ بْنِ الْحُسَیْنِ بْنِ عَلِیِّ بْنِ اَبِیْ طَالِب

كُنْیَتُهٗ اَبُوْ عَبْدِ اللّٰهِ الْهَاشِمِیُّ قَالَ الْبُخَارِیُّ سَمِعَ اَبَاهُ وَسَمِعَ مِنْهُ مَالِكٌ وَالثَّوْرِیُّ وَشُعْبَةُ قَالَ قَالَ اِبْرَاهِیْمُ مَاتَ سَنَةَ اَرْبَعِیْنَ وَمِائَةٍ وَوُلِدَ بِالْحِجَازِ سَنَةَ ثَمَانِیْنَ

(یَقُوْلُ اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰهِ یَرْوِیْ عَنْهُ اَبُوْ حَنِیْفَةَ رَحِمَهُ اللّٰهُ فِیْ هٰذِهِ الْمَسَانِیْدِ

حضرت ''جعفر بن محمد بن علی بن حسین بن علی بن ابی طالب رحمۃ اللہ علیہ''

ان کی کنیت ''ابوعبداللہ'' ہے، آپ ہاشمی ہیں۔ حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' کہتے ہیں' انہوں نے اپنے والد سے سماع کیا ہے اور ان سے حضرت ''مالک رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''ثوری رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''شعبہ رحمۃ اللہ علیہ'' نے سماع کیا ہے۔ حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' کہتے ہیں: ان کا انتقال ۱۴۰ ہجری میں ہوا۔ اور یہ ۸۰ ہجری میں حجاز میں پیدا ہوئے۔

۞ اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کی ان سے روایت کردہ احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔

••••••••••••••••••••

(249)جَعْفَرٌ بْنُ اَبِیْ طَالِبِ الطَّیَّارِ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

قَالَ الْبُخَارِیُّ فِیْ تَارِیْخِهٖ هَاجَرَ اِلَی الْحَبْشَةِ ثُمَّ هَاجَرَ اِلَی الْمَدِیْنَةِ وَقُتِلَ یَوْمَ مُؤْتَةِ وَاللّٰهُ اَعْلَمُ

حضرت ''جعفر بن ابوطالب طیار رضی اللہ عنہ''

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ کے اندران کا ذکر کیا ہے' انہوں نے حبشہ کی جانب ہجرت کی تھی، اور جنگ موتہ میں ان کا انتقال ہوا۔

••••••••••••••••••••

فَصْلٌ فِيْ ذِكْرِ مَنْ رَوٰى عَنْهُ الْإِمَامُ اَبُوْ حَنِيْفَةَ مِنَ التَّابِعِيْنَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ

ان تابعین کا ذکر جن سے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' نے روایت کی ہے

(250) جَبْلَةُ بْنُ سُحَيْمٍ

قَالَ الْبُخَارِيُّ فِيْ تَارِيْخِهٖ هُوَ كُوْفِيٌّ سَمِعَ اِبْنَ عُمَرَ رَوٰى عَنْهُ مِسْعَرُ بْنُ كِدَامٍ قَالَ الْبُخَارِيُّ قَالَ يَحْيَى الْقَطَّانُ ثِقَةٌ كَانَ سُفْيَانُ وَشُعْبَةُ يُوَثِّقَانِهٖ

(يَقُوْلُ اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰهِ وَيَرْوِيْ عَنْهُ اَبُوْ حَنِيْفَةَ فِيْ هٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ

حضرت ''جبلہ بن سحیم رحمۃ اللہ علیہ''

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ کے اندران کا ذکر کیا ہے، یہ کوفی ہیں، انہوں نے حضرت ''عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما'' سے سماع کیا ہے اوران سے حضرت ''مسعر بن کدام رحمۃ اللہ علیہ'' نے روایت کی ہے۔

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' کہتے ہیں: حضرت ''یحیٰی بن قطان رحمۃ اللہ علیہ'' نے کہا ہے' یہ ثقہ ہیں۔ اور حضرت ''سفیان رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''شعبہ رحمۃ اللہ علیہ'' ان کو ثقہ قرار دیا کرتے تھے۔

۞ اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کی ان سے روایت کردہ احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔

••••••••••••••••••••

(251) جَوَّابُ بْنُ عُبَيْدِ اللّٰهِ التَّيْمِيُّ

قَالَ الْبُخَارِيُّ فِيْ تَارِيْخِهٖ جَوَّابُ بْنُ عُبَيْدِ اللّٰهِ التَّيْمِيُّ الْاَعْوَرُ الْكُوْفِيُّ سَمِعَ يَزِيْدَ بْنَ شَرِيْكٍ وَالْمَعْرُوْرَ بْنَ سُوَيْدٍ يَرْوِيْ عَنْهُ اَبُوْ اِسْحَاقَ الشَّيْبَانِيُّ وَمِسْعَرٌ وَقَالَ سُفْيَانُ رَاَيْتُهٗ

يَقُوْلُ اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰهِ وَيَرْوِيْ عَنْهُ اَبُوْ حَنِيْفَةَ فِيْ هٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ

حضرت ''جواب بن عبداللہ تیمی رحمۃ اللہ علیہ''

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ کے اندر ذکر کیا ہے' حضرت ''جواب بن عبداللہ تیمی اعور کوفی رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''یزید بن شریک رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''معروف بن سوید رحمۃ اللہ علیہ'' سے سماع کیا ہے اوران سے حضرت ''ابواسحاق شیبان رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''مسعر رحمۃ اللہ علیہ'' نے روایت کی ہے۔ حضرت ''سفیان رحمۃ اللہ علیہ'' کہتے ہیں' میں نے ان کی زیارت بھی کی ہے۔

۞ اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کی ان سے روایت کردہ احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔

••••••••••••••••••••

(252)جَامِعُ بْنُ اَبِیْ رَاشِدٍ

ذَکَرَہُ الْبُخَارِیُّ رَحِمَہُ اللّٰہُ فِیْ تَارِیْخِہٖ وَقَالَ جَامِعُ بْنُ اَبِیْ رَاشِدِ الصَّیْرَفِیُّ اَلْکُوْفِیُّ اَخُو الرَّبِیْعِ رَوٰی عَنْ اَبِیْ وَائِلٍ وَزَیْدِ بْنِ اَسْلَمَ وَرَوٰی عَنْہُ الثَّوْرِیُّ وَقَالَ جَامِعٌ اَحَبُّ اِلَیَّ مِنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ اَعْیُنٍ

یَقُوْلُ اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰہِ یَرْوِیْ عَنْہُ اَبُوْ حَنِیْفَۃَ رَحِمَہُ اللّٰہُ فِیْ ھٰذِہِ الْمَسَانِیْدِ

حضرت ''جامع بن ابوراشد عِشَاللہِ''

حضرت ''امام بخاری عِشَاللہِ'' نے اپنی تاریخ کے اندران کا ذکر کیا ہے، اور کہا ہے' حضرت ''جامع بن ابوراشد صیرفی عِشَاللہِ'' یہ کوفی ہیں، یہ حضرت ''ربیع عِشَاللہِ'' کے بھائی ہیں، انہوں نے حضرت ''ابووائل عِشَاللہِ'' اور حضرت ''زید بن اسلم عِشَاللہِ'' سے روایت کی ہے اور ان سے حضرت ''ثوری عِشَاللہِ'' نے روایت کی ہے اور فرمایا ہے: حضرت ''جامع بن ابوراشد عِشَاللہِ'' میری نگاہ میں حضرت ''عبدالملک بن اعین عِشَاللہِ'' سے زیادہ محبوب ہیں۔

۞ اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: امام اعظم ابوحنیفہ رضی اللہ عنہ کی ان سے روایت کردہ احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔

----

(253)جُوَیْبِرُ بْنُ سَعِیْدٍ الْکُوْفِیُّ

ذَکَرَہُ البُخَارِیُّ فِیْ تَارِیْخِہٖ وَقَالَ جُوَیْبِرٌ بْنُ سَعِیْدِ الْبَلَخِیُّ یَعْنِی الْاَصْلَ الْمُفَسِّرِ صَاحِبُ الضَّحَّاكِ قَالَ لِیْ عَلِیٌّ قَالَ یَحْیٰی کُنْتُ اَعْرَفُ جُوَیْبِرَ ثِقَۃً

یَقُوْلُ اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰہِ وَیَرْوِیْ عَنْہُ اَبُوْ حَنِیْفَۃَ رَحِمَہُ اللّٰہُ فِیْ ھٰذِہِ الْمَسَانِیْدِ

حضرت ''جویبر بن سعید کوفی عِشَاللہِ''

حضرت ''امام بخاری عِشَاللہِ'' نے اپنی تاریخ کے اندر ذکر کیا ہے اور کہا ہے' حضرت ''جویبر بن سعید بلخی عِشَاللہِ'' ہیں، یعنی بلخی الاصل ہیں اور مفسر ہیں، حضرت ''ضحاک عِشَاللہِ'' کے شاگرد ہیں۔ حضرت ''علی عِشَاللہِ'' نے کہا ہے' حضرت ''یحییٰ عِشَاللہِ'' کہتے ہیں' میں حضرت ''جویبر عِشَاللہِ'' کو ثقہ سمجھتا ہوں۔

۞ اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ عِشَاللہِ'' کی ان سے روایت کردہ احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔

----

(254)جَامِعُ بْنُ شَدَّادٍ

قَالَ الْبُخَارِیُّ فِیْ تَارِیْخِہٖ جَامِعُ بْنُ شَدَّادٍ اَبُوْ صَخْرٍ الْمَحَارَبِیْ کُوْفِیْ سَمِعَ طَارِقَ بْنَ عَبْدِ اللّٰہِ وَالْاَسْوَدَ بْنَ ھِلَالٍ سَمِعَ مِنْہُ الثَّوْرِیُّ قَالَ اَبُوْ نُعَیْمٍ مَاتَ سَنَۃَ ثَمَانَ عَشَرَۃَ وِمَائَۃً وَسَمِعَ حَمَّادَ بْنَ زَیْدٍ بِالْبَصْرَۃِ وَسَمِعَ

صَفْوَانَ ابْنَ حَرْبٍ رَحْمَةُ اللّٰهِ عَلَيْهِمْ

يَقُوْلُ اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰهِ يَرْوِىْ عَنْهُ اَبُوْ حَنِيْفَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ

حضرت ''جامع بن شداد رحمۃ اللہ علیہ''

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ کے اندر ذکر کیا ہے' حضرت ''جامع بن شداد ابوصخر محاربی رحمۃ اللہ علیہ'' کوفی ہیں انہوں نے حضرت ''طارق بن عبداللہ رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''اسود بن ہلال رحمۃ اللہ علیہ'' سے سماع کیا ہے اور ان سے حضرت ''ثوری رحمۃ اللہ علیہ'' نے سماع کیا ہے۔ حضرت ''نعیم رحمۃ اللہ علیہ'' کہتے ہیں' ان کا انتقال ۱۱۸ ہجری میں ہوا، انہوں نے حضرت ''حماد بن زید رحمۃ اللہ علیہ'' سے بصرہ میں سماع کیا ہے اور حضرت ''صفوان بن حرب رحمۃ اللہ علیہ سے سماع کیا ہے۔

۞ اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' نے ان سے ہی روایات نقل کی ہیں۔

فَصْلٌ فِىْ ذِكْرِ اَصْحَابِ اَبِىْ حَنِيْفَةَ الَّذِيْنَ رَوَوْا عَنْهُ فِىْ هٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ

''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرنے والے اصحاب کا ذکر

(255) جُنَادَةُ بْنُ سَلْمٍ

ذَكَرَهُ الْبُخَارِىُّ فِىْ تَارِيْخِهِ وَقَالَ جُنَادَةُ بْنُ سَلْمٍ الْعَامِرِىُّ الْكُوْفِىُّ سَمِعَ قَتَادَةَ وَحَجَّاجاً سَمِعَ مِنْهُ عِمْرَانُ بْنُ مَيْسَرَةَ وَمُحَمَّدُ بْنُ مَقَاتِلٍ

يَقُوْلُ اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰهِ وَهُوَ مِمَّنْ يَرْوِىْ عَنِ الْاِمَامِ اَبِىْ حَنِيْفَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ فِىْ هٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ

حضرت ''جنادہ بن سلم رحمۃ اللہ علیہ''

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ میں ان کا ذکر کیا ہے اور فرمایا ہے' حضرت ''جنادہ بن سلم عامری رحمۃ اللہ علیہ'' کوفی ہیں۔ انہوں نے حضرت ''قتادہ رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''حجاج رحمۃ اللہ علیہ'' سے سماع کیا ہے اور ان سے حضرت ''عمران بن میسرہ رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''محمد بن مقاتل رحمۃ اللہ علیہ'' نے سماع کیا ہے۔

۞ اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: یہ ان محدثین میں سے ہیں جن کی حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کردہ احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔

(256) جَارُوْدُ بْنُ يَزِيْدَ اَبُوْ عَلِيٍّ الْعَامِرِىُّ النَّيْسَابُوْرِىُّ

ذَكَرَهُ الْبُخَارِىُّ فِىْ تَارِيْخِهِ فَقَالَ جَارُوْدُ بْنُ يَزِيْدَ النَّيْسَابُوْرِىُّ مُنْكَرُ الْحَدِيْثِ وَكَانَ اِبْنُ اُسَامَةَ يَرْمِيْهِ بِالْكِذْبِ يَرْوِىْ عَنْ بَهْزٍ وَعُمَرَ بْنِ ذَرٍّ

يَقُوْلُ اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰهِ وَيَرْوِىْ عَنِ الْإِمَامِ اَبِىْ حَنِيْفَةَ فِىْ هٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ

حضرت ''جارود بن یزید ابوعلی عامری نیشاپوری رحمۃ اللہ علیہ''

ان کا ذکر حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ کے اندر کیا ہے اور کہا ہے' حضرت ''جارود بن یزید نیشاپوری رحمۃ اللہ علیہ'' منکر الحدیث ہیں اور حضرت ''ابن اسامہ رحمۃ اللہ علیہ'' ان کو جھوٹا قرار دیا کرتے تھے اور حضرت ''بہز رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''عمر بن زر رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں۔

❁ اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: ان کی حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کردہ احادیث ان مسانید میں موجو ہیں۔

•••••••••••••••••••

(257) جَرِيْرُ بْنُ عَبْدِ الْحَمِيْدِ

ذَكَرَهُ الْبُخَارِىْ فِىْ تَارِيْخِهٖ فَقَالَ جَرِيْرٌ بْنُ عَبْدِ الْحَمِيْدِ اَبُوْ عَبْدِ اللّٰهِ الضَّبِىُّ الْكُوْفِىُّ الرَّازِىُّ سَمِعَ مَنْصُوْرَ بْنَ الْمُعْتَمِرِ قَالَ قَالَ عَلِىٌّ مَاتَ سَنَةَ سَبْعٍ وَثَمَانِيْنَ وَمِائَةٍ وَقِيْلَ ثَمَانٍ وَقَالَ قَالَ جَرِيْرٌ وُلِدتُّ سَنَةَ مَاتَ الْحَسَنُ سَنَةَ عَشْرَةٍ وَمِائَةٍ

يَقُوْلُ اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰهِ وَهُوَ مِمَّنْ يَرْوِىْ عَنِ الْإِمَامِ اَبِىْ حَنِيْفَةَ فِىْ هٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ

حضرت ''جریر بن عبدالحمید رحمۃ اللہ علیہ''

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ان کا ذکر اپنی تاریخ میں کیا ہے اور کہا ہے' حضرت ''جریر بن عبدالحمید ابوعبداللہ ضبی کوفی رازی رحمۃ اللہ علیہ''۔ انہوں نے حضرت ''منصور بن معتمر رحمۃ اللہ علیہ'' سے سماع کیا ہے۔ حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' کہتے ہیں' حضرت ''علی رحمۃ اللہ علیہ'' نے کہا ہے' ان کا انتقال ۱۸۷ ہجری میں ہوا اور ایک قول کے مطابق ۱۸۸ ہجری میں ہوا۔ اور آپ نے فرمایا: حضرت ''جریر رحمۃ اللہ علیہ'' کہتے ہیں' میری پیدائش ۱۱۰ میں ہوئی۔

❁ اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کردہ ان کی احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔

•••••••••••••••••••

(258) جَعْفَرٌ بْنُ عَوْنٍ

قَالَ الْبُخَارِىُّ فِىْ تَارِيْخِهٖ جَعْفَرٌ بْنُ عَوْنِ بْنِ جَعْفَرِبْنِ عَمْرِو ابْنِ حُرَيْثٍ اَبُوْ عَوْنِ الْمَخْزُوْمِىُّ الْكُوْفِىُّ الْقَرَشِىُّ الْحُرَيْثِىُّ قَالَ قَالَ عَبْدُ الصَّمَدِ مَاتَ سَنَةَ سَبْعٍ وَّمِائَتَيْنِ سَمِعَ اَبَا الْعُمَيْسِ وَيَحْيَى بْنَ سَعِيْدٍ وَهِشَامَ بْنَ عُرْوَةَ وَبَكَيْتَ ابْنَ اَبِىْ وَائِلٍ يُقَالُ عَنْ عَلِىٍّ

يَقُوْلُ اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰهِ وَيَرْوِىْ عَنِ الْإِمَامِ اَبِىْ حَنِيْفَةَ رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰى فِىْ هٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ

حضرت ''جعفر بن عون رحمۃ اللہ علیہ''

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ کے اندر ذکر کیا ہے' حضرت ''جعفر بن عون بن جعفر بن عمرو بن حریث ابوعون مخزومی، کوفی، قرشی، حریثی رحمۃ اللہ علیہ''۔ حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' کہتے ہیں' حضرت ''عبدالصمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے کہا ہے' ان کا انتقال ۲۰۷ ہجری میں ہوا، انہوں نے حضرت ''ابوالعمیس رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''یحییٰ بن سعید رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''ہشام بن عروہ رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''بکیت بن ابی وائل رحمۃ اللہ علیہ'' سے سماع کیا ہے۔ کہا جاتا ہے کہ انہوں نے حضرت ''علی رحمۃ اللہ علیہ'' سے بھی سماع کیا ہے۔

۞ اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کردہ ان کی احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔

••••••••••••••••••••

(259) جَرِيْرٌ بْنُ حَازِمٍ

قَالَ الْبُخَارِيُّ فِيْ تَارِيْخِهٖ اَبُوْ النَّضرِ الْاَزْدِيُّ السَّتَكِيُّ الْبَصرِيُّ سَمِعَ اَبَا رَجَاءَ وَابْنَ سِيْرِيْنَ رَوٰى عَنْهُ الثَّوْرِيُّ وَابْنُ الْمُبَارَكِ قَالَ الْبُخَارِيُّ قَالَ لِيْ اِبْنُ مَحْبُوْبٍ مَاتَ سَنَةَ سَبْعِيْنَ وَمِائَةٍ رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰى

يَقُوْلُ اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰهِ وَهُوَ مَعَ جَلَالَةِ قَدْرِهٖ يَرْوِىْ عَنِ الْاِمَامِ اَبِىْ حَنِيْفَةَ فِيْ هٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ

حضرت ''جریر بن حازم رحمۃ اللہ علیہ''

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ میں ذکر کیا ہے' ابونصر ازدی، ستکی، بصری، نے حضرت ''ابورجاء رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ'' سے سماع کیا ہے اور ان سے حضرت ''ثوری رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''ابن مبارک رحمۃ اللہ علیہ'' نے روایت کیا ہے۔ حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' بیان کرتے ہیں' مجھے حضرت ''ابن محبوب رحمۃ اللہ علیہ'' نے بتایا ہے' ان کا انتقال ۱۷۰ ہجری میں ہوا

۞ اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: اپنی جلالت قدر کے باوجود یہ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں اور حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کردہ ان کی احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔

••••••••••••••••••••

فَصْلٌ فِيْ ذِكْرِ مَنْ بَعْدَهُمْ

اس فصل میں ان کے بعد کے مشائخ کا ذکر ہے

(260) جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدِبْنِ اَحْمَدَ بْنِ الْوَلِيْدِ الْبَاقِلَانِيْ

قَالَ الْخَطِيْبُ فِيْ تَارِيْخِهٖ كُنْيَتُهُ اَبُو الْفَضْلِ حَدَّثَ عَنْ مُحَمَّدِبْنِ اِسْحَاقِ الصَّاغَانِيْ وَعَلِيِّ بْنِ دَاوُدَ الْقَنْطَرِيِّ وَاَحْمَدَ ابْنِ الْوَلِيْدِ النَّحَامِ وَعَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُحَمَّدِالْاَسْكَافِيِّ وَعَبْدِ اللّٰهِ بْنِ رَوَاحِ الْمَدَائِنِيْ رَوٰى عَنْهُ اَبُوْ بَكْرِ بْنُ مَالِكٍ الْقَطِيْعِيِّ وَعَبْدِ الْعَزِيْزِ بْنِ جَعْفَرِ الْجَرَمِيْ وَاَبُوْ الْفَضْلِ الزُّهْرِيِّ وَابْنِ شَاهِيْنٍ وَيُوْسُفَ الْقَوَّاسِ

مَاتَ سَنَةَ خَمْسٍ وَّعِشْرِيْنَ وَثَلاَثِ مِائَةٍ

حضرت ''جعفر بن محمد بن احمد بن ولید باقلانی رحمۃ اللہ علیہ''

خطیب بغدادی رحمۃ اللہ علیہ نے اپنی تاریخ کے اندر ذکر کیا ہے' ان کی کنیت ''ابوالفضل'' ہے، انہوں نے حضرت ''محمد بن اسحاق صاغانی رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''علی بن داؤد قبطری رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''احمد بن ولید نحام رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''عبداللہ بن محمد اسکافی رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''عبداللہ بن رواح مداینی رحمۃ اللہ علیہ'' سے سماع کیا ہے اور ان سے حضرت ''ابوبکر بن مالک قطیعی رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''عبدالعزیز بن جعفر جرمی رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''ابوالفضل زہری رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''ابن شاہین رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''یوسف قواس رحمۃ اللہ علیہ'' نے سماع کیا ہے ،ان کا انتقال ۳۲۵ میں ہوا۔

(261) جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدِبْنِ الْحَسَنِ بْنِ الْوَلِيْدِ بْنِ السَّكَنِ

قَالَ الْخَطِيْبُ فِيْ تَارِيْخِهٖ هُوَ اَبُوْ عَبْدِ اللّٰهِ الصَّفَارُ الْقَبْطَرِيُّ قَالَ ذَكَرَهُ اَبُوْ الْقَاسِمِ بْنُ الثَّلاَجِ وَقَالَ حَدَّثَ فِيْ سَنَةِ ثَمَانٍ وَعِشْرِيْنَ وَثَلاَثِ مِائَةٍ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عَرْفَةَ

حضرت ''جعفر بن محمد بن حسن بن ولید بن سکن رحمۃ اللہ علیہ''

خطیب بغدادی رحمۃ اللہ علیہ نے اپنی تاریخ کے اندر ذکر کیا ہے' یہ حضرت ''عبداللہ صفار قبطری رحمۃ اللہ علیہ'' ہیں ،ان کا ذکر حضرت ''ابو القاسم بن ثلاج رحمۃ اللہ علیہ'' نے کیا ہے اور کہا ہے' انہوں نے ۳۲۸ ہجری میں حضرت ''حسن بن عرفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے درسِ حدیث دیا۔

(262) جَعْفَرُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ سَهْلِ الْحَافِظِ

قَالَ الْخَطِيْبُ فِيْ تَارِيْخِهٖ هُوَ اَبُوْ مُحَمَّدٍ الدَّقَاقُ الدَّوْرِيُّ اَلْحَافِظُ حَدَّثَ عَنْ اَبِيْ اِسْمَاعِيْلَ التِّرْمَذِيُّ وَمُحَمَّدُ بْنُ زَكَرِيَّا الْعَلاَّفُ وَاِبْرَاهِيْمَ بْنِ اِسْحَاقَ الْحَرَبِيِّ وَنَحْوِهِمْ فِيْ الطَّبْقَةِ وَرَوٰى عَنْهُ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اِبْرَاهِيْمِ وَابْنُ الْغَطْرِيْفِ مَاتَ سَنَةَ ثَلاَثِيْنَ وَثَلاَثِ مِائَةٍ رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰى

حضرت ''جعفر بن علی بن سہل حافظ رحمۃ اللہ علیہ''

خطیب بغدادی رحمۃ اللہ علیہ نے اپنی تاریخ کے اندر ان کا ذکر کیا ہے اور کہا ہے' یہ حضرت ''ابو محمد دقاق دوری رحمۃ اللہ علیہ'' حافظ ہیں۔ انہوں نے حضرت ''ابو اسماعیل ترمذی رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''محمد بن زکریا علاف رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''ابراہیم بن اسحاق حربی رحمۃ اللہ علیہ'' اور ان جیسے دوسرے محدثین سے سماع کیا ہے اور ان سے حضرت ''عبداللہ بن ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''ابن غطریف رحمۃ اللہ علیہ'' نے روایت کی ہے اور ان کا انتقال ۳۳۰ میں ہوا۔

(263)جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍابُوْ مُحَمَّدٍ الْوَرَّاقُ

قَالَ الْخَطِيْبُ حَدَّثَ عَنْ اَبِىْ عُبَيْدِ الْقَاسِمِ بْنِ سَلَامٍ رَوٰى عَنْهُ مُحَمَّدٌ بْنُ مَخْلَدٍ مَاتَ سَنَةَ اِحْدٰى وَسَبْعِيْنَ وَمِائَةٍ

حضرت ''جعفر بن محمد ابو محمد وراق رحمۃ اللہ علیہ''

خطیب بغدادی رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں' انہوں نے حضرت ''ابوعبید قاسم بن سلام رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے اوران سے حضرت ''محمد بن مخلد رحمۃ اللہ علیہ'' نے روایت کیا ہے،ان کا انتقال ۱۷۱ میں ہوا۔

(264)جَعْفَرُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ الْحُسَيْنِ بْنِ اَحْمَدَ بْنِ جَعْفَرٍ اَبُوْ مُحَمَّدٌ الْمُقْرِئُ اَلْمَعْرُوْفُ بِابْنِ السِّرَاجِ

سَمِعَ الْكَثِيْرَ مِنْ اَبِىْ عَلِيِّ الْحَسَنِ بْنِ اَحْمَدَ بْنِ شَاذَانَ وَاَبِى الْقَاسِمِ عُبَيْدِ اللّٰهِ ابْنِ عُمَرَ بْنِ اَحْمَدَ بْنِ شَاهِيْنِ وَاَبِىْ مُحَمَّدٍ الْحَسَنِ بْنِ مُحَمَّدٍالْخَلَالِ وَاَبِىْ اِسْحَاقَ اِبْرَاهِيْمَ ابْنِ عُمَرَ الْبَرْمَكِيِّ وَاَبِى الْحُسَيْنِ عَلِيِّ بْنِ عُمَرَ الْقَزْوِيْنِىْ وَاَبِى الْقَاسِمِ الْمُحْسِنِ بْنِ عَلِيِّ التَّنُوْخِىْ وَاَبِىْ مُحَمَّدٍ الْحَسَنِ بْنِ عَلِيِّ الْجَوْهَرِىْ وَجَمَاعَةٍ ذَكَرَهُمْ اَلْحَافِظُ ابْنُ النَّجَّارِ فِىْ تَارِيْخِهٖ قَالَ وَسَافَرَ اِلٰى مَكَّةَ وَسَمِعَ بهاَ جماَعَةً وَدَخلَ الشام فَسَمِعَ بدَمِشْقَ اَباَ مُحَمَّدٍ عَبْدَ الْعَزِيْزِ بنِ اَحْمَدَ الْكَتَانِىَّ وَاَباَ بَكْرٍ الْخَطِيْبَ وَتوَجَّهَ اِلٰى مِصْرَ فَسَمِعَ بِهَا اَبَا مُحَمَّدٍ الْحَسَنَ بْنَ عَبْدِ الْعَزِيْزِ بْنِ الضَّرَابِ وَاَبَا اِسْحَاقَ اِبْرَاهِيْمَ بْنَ سَعِيْدٍ الْحَبَالَ وَغَيْرَهُمَا وَكَتَبَ الْكَثِيْرَ رَوٰى عَنْهُ الْحَافِظُ اَبُوْ عَبْدِ اللّٰهِ الْحُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍبْنِ خُسْرَو الْبَلْخِىْ فِىْ مُسْنَدِهٖ وَهُوَ الْعَاشِرُ مِنْ هٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ قَالَ الْحَافِظُ وُلِدَ سَنَةَ سِتَّ عَشَرَةَ وَاَرْبَعِ مِائَةٍ وَمَاتَ سَنَةَ خَمْسِ مِائَةٍ وَاللّٰهُ اَعْلَمُ

حضرت ''جعفر بن احمد بن حسین بن احمد بن جعفر ابو محمد مقری المعروف ابن سراج رحمۃ اللہ علیہ''

انہوں نے بہت ساری احادیث حضرت ''ابو علی حسن بن احمد بن شاذان رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''ابوالقاسم عبیداللہ بن عمر بن احمد بن شاہین رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''ابومحمد حسن بن محمد خلال رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''ابواسحاق ابراہیم بن عمر برمکی رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''ابوالحسین علی بن عمر قزوینی رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''ابوالقاسم محسن بن ولی تنوخی رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''ابومحمد حسن بن علی جوہری رحمۃ اللہ علیہ'' اور محدثین کی ایک جماعت سے روایت کی ہیں۔ان کا ذکر حضرت ''حافظ ابن نجار رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ کے اندر کیا اور کہا ہے' یہ مکہ مکرمہ میں سفر کر کے گئے اور وہاں پر محدثین کی ایک جماعت سے سماع کیا، پھر یہ شام میں گئے اور وہاں پر حضرت ''ابومحمد عبدالعزیز بن احمد کتانی رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''ابوبکر خطیب رحمۃ اللہ علیہ'' سے دمشق میں سماع کیا، پھر یہ مصر گئے اور وہاں پر حضرت ''ابومحمد الحسن بن عبدالعزیز بن ضراب رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''ابواسحاق ابراہیم بن سعید حبال رحمۃ اللہ علیہ'' اور ان کے علاوہ دیگر محدثین سے سماع کیا ہے اور ان کے علاوہ بہت ساری احادیث بھی روایت کی ہیں۔

ان سے حضرت ''حافظ ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند کے اندر روایات درج کی ہے، یہ ان مسانید میں دسویں مسند ہے۔حضرت ''حافظ رحمۃ اللہ علیہ'' کہتے ہیں' ان کی پیدائش ۴۱۶ ہجری میں ہوئی اور ان کا انتقال ۵۰۰ ہجری میں ہوا۔

بَابُ الْحَاءِ

(265)اَلْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ اَبِیْ طَالِبٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمَا

قَالَ الْبُخَارِیُّ فِیْ تَارِیْخِهٖ اَبُوْ مُحَمَّدٍ الْهَاشِمِیُّ سَمِعَ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ وَقَالَ کَانَ بَیْنَ الْحَسَنِ وَالْحُسَیْنِ طُهْرٌ وَاحِدٌ مَاتَ الْحَسَنُ سَنَةَ اِحْدٰی وَخَمْسِیْنَ وَقَدْ مَضٰی مِنْ اِمَارَةِ مُعَاوِیَةَ عَشَرُ سِنِیْنَ رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰی

حضرت ''حسن بن علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ''

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ کے اندر ان کا ذکر کیا ہے اور کہا ہے' حضرت ''ابو محمد ہاشمی رضی اللہ عنہ'' نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے سماع کیا ہے اور کہا ہے' حضرت حسن رضی اللہ عنہ اور حضرت حسین رضی اللہ عنہ کے درمیان ایک طہر کا فاصلہ تھا۔حضرت حسن رضی اللہ عنہ کا انتقال ۵۱ ہجری میں ہوا۔اس وقت حضرت ''معاویہ رضی اللہ عنہ'' کی امارت کے دس سال گزر چکے تھے۔

•••••••••••••••••••

(266)اَلْحُسَیْنُ بْنُ عَلِیِّ بْنِ اَبِیْ طَالِبٍ کَرَّمَ اللّٰهُ وَجْهَهٗ

قَالَ الْبُخَارِیُّ اَبُوْ عَبْدِ اللّٰهِ الْهَاشِمِیُّ وَرَوٰی بِاِسْنَادِهٖ اِلَی عَاصِمِ بْنِ کُلَیْبٍ عَنْ اَبِیْهِ قَالَ رَاَیْتُ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ فِی الْمَنَامِ فَذَکَرْتُ ذٰلِكَ لِاِبْنِ عَبَّاسٍ (رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمَا) فَقَالَ ذَکَرْتُ الْحُسَیْنَ بْنَ عَلِیٍّ حِیْنَ رَاَیْتَهٗ فَقُلْتُ نَعَمْ وَاللّٰهِ ذَکَرْتُ تَلَفِّتَهٗ حِیْنَ یَمْشِیْ قَالَ اِنَّا کُنَّا نُشَبِّهُهٗ بِالنَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ قُتِلَ یَوْمَ عَاشُوْرَاءَ وَهُوَ اِبْنُ سَبْعٍ وَخَمْسِیْنَ سَنَةً وَقَالَ جَعْفَرٌ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ اَبِیْهِ عَنْ جَدِّهٖ اَنَّهٗ قُتِلَ وَهُوَ اِبْنُ ثَمَانٍ وَّخَمْسِیْنَ سَنَةً

حضرت ''امام حسین بن علی بن ابی طالب کرم اللّٰہ تعالیٰ وجھہ الکریم''

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے کہا ہے' حضرت ''ابوعبداللہ ہاشمی رحمۃ اللہ علیہ'' اپنی اسناد حضرت ''عاصم بن کلیب رحمۃ اللہ علیہ'' تک پہنچا کر ان سے والد سے روایت کرتے ہیں' فرماتے ہیں' میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو خواب کے اندر دیکھا اور اس بعد حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ کے ساتھ اس خواب کا تذکرہ کیا تو انہوں نے کہا: آپ نے جب حضرت ''حسین بن علی رضی اللہ عنہ'' کو دیکھا تھا تو کیا آپ کو ان کا چہرہ یاد ہے؟ میں نے کہا: جی ہاں اللہ کی قسم! جب وہ چلتے تھے تو ہم پیچھے مڑ مڑ کر ان کو دیکھتے تھے،انہوں نے کہا: ان کو رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جیسا قرار دیا کرتے تھے۔

عاشورہ کے دن آپ شہید ہوئے،ان کی عمر ۵۸ برس تھی۔حضرت ''جعفر بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنے والد اور پھر اپنے دادا سے روایت کیا ہے' جب آپ کی شہادت ہوئی تو اس وقت آپ کی عمر ۵۸ برس تھی۔

(267)حُذَيْفَةُ بْنُ الْيَمَانِ اَبُوْ عَبْدِ اللّٰهِ الْعَبَسِيُّ

قَالَ الْبُخَارِيُّ فِيْ تَارِيْخِهٖ هَاجَرَ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ وَمَاتَ بَعْدَ عُثْمَانَ بِاَرْبَعِيْنَ يَوْماً رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا

حضرت ''حذیفہ بن یمان ابوعبداللہ عبسی رضی اللہ عنہ''

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ کے اندر ذکر کیا ہے' انہوں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی جانب ہجرت کی تھی اور حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کے چالیس دن بعد ان کا انتقال ہوا تھا۔

••••••••••••••••••••••

(268)حَسَّانُ بْنُ ثَابِتٍ شَاعِرُ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ

قَالَ الْبُخَارِيُّ فِيْ تَارِيْخِهٖ اَبُوْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْاَنْصَارِيُّ النَّجَّارِيُّ اَلْخَزْرَجِيُّ اَلْمَدَنِيُّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

حضرت ''حسان بن ثابت رضی اللہ عنہ''

یہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے شاعر تھے، حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ کے اندر ذکر کیا ہے' ان کی کنیت ''ابوعبدالرحمٰن'' ہے، یہ انصاری، نجاری، خزرجی، مدنی ہیں۔

••••••••••••••••••••••

(269)حَفْصَةُ بِنْتُ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا

زَوْجَةُ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ تَزَوَّجَهَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ سَنَةَ ثَلَاثٍ وَقِيْلَ سَنَةَ ثِنْتَيْنِ مِنَ الْهِجْرَةِ وَكَانَتْ قَبْلَ ذٰلِكَ تَحْتَ خُنَيْسِ بْنِ حُذَافَةَ السَّهْمِيِّ هٰكَذَا قَالَ قَتَادَةُ وَقَالَ عُقَيْلٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ خُنَيْسٌ وَكَذَا قَالَهُ يُوْنُسُ بْنُ يَزِيْدَ عَنِ الزُّهْرِيِّ بِفَتْحِ الْخَاءِ وَكَسْرِ النُّوْنِ وَالْاَوَّلُ اَصَحُّ رَوٰى عَنْهَا اَخُوْهَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ وَجَمَاعَةٌ تُوُفِّيَتْ سَنَةَ خَمْسٍ وَّاَرْبَعِيْنَ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُمْ

ام المومنین سیدہ ''حفصہ بنت عمر رضی اللہ عنہما''

رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ۳ ہجری میں ان سے نکاح کیا اور ایک قول کے مطابق ۲ ہجری میں اور اس سے پہلے یہ خنیس بن حذافہ سہمی کے نکاح میں تھیں۔ حضرت ''قتادہ رحمۃ اللہ علیہ'' نے یہی بیان کیا ہے۔

حضرت ''عقیل رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''زہری رحمۃ اللہ علیہ'' کے واسطے سے روایت کیا ہے' ان کا نام '' خُنَیس '' ہے۔ حضرت ''یونس یزید رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''زہری رحمۃ اللہ علیہ'' کے واسطے سے '' خَنِیس '' ذکر کیا ہے۔ پہلا زیادہ درست ہے۔ سیدہ ''حفصہ رضی اللہ عنہا'' سے ان کے بھائی حضرت ''عبداللہ بن عمر رحمۃ اللہ علیہ'' اور محدثین کی ایک جماعت نے حدیث روایت کی ہے۔ آپ کا انتقال ۴۵ ہجری میں ہوا۔

(270) اَلْحَسَنُ بْنُ اَبِی الْحَسَنِ الْبَصَرِیْ

قَالَ الْبُخَارِیُّ هُوَ الْحَسَنُ بْنُ اَبِی الْحَسَنِ الْبَصَرِیُّ اَبُوْ سَعِیْدٍ وَاِسْمُ اَبِی الْحَسَنِ یَسَارٌ مَوْلٰی زَیْدِ بْنِ ثَابِتٍ الْاَنْصَارِیِّ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ قَالَ قَالَ اَبُوْ نُعَیْمٍ مَاتَ سَنَۃَ عَشَرٍ وَمِائَۃٍ قَالَ شَرِیْکُ بْنُ مُوْسٰی سَمِعْتُ الْحَسَنَ یَقُوْلُ وُلِدْتُ لِسَنَتَیْنِ بَقِیَتَا مِنْ خِلَافَۃِ عُمَرَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ وَقَالَ اَنَا یَوْمُ الدَّارِ اِبْنُ اَرْبَعَ عَشَرَۃَ سَنَۃً اَنْظُرُ اِلٰی طَلْحَۃَ بْنِ عُبَیْدِ اللّٰہِ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ

حضرت ''حسن بن ابوحسن بصری رحمۃ اللہ علیہ''

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' کہتے ہیں: حضرت ''حسن بن ابوالحسن بصری رحمۃ اللہ علیہ'' کی کنیت ''ابوسعید'' ہے۔ ابوالحسن کا نام ''یسار'' ہے۔ یہ حضرت ''زید بن ثابت انصاری رضی اللہ عنہ'' کے آزاد کردہ ہیں، حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' کہتے ہیں: حضرت ''ابونعیم رحمۃ اللہ علیہ'' نے کہا ہے: ان کا انتقال ۱۱۰ ہجری میں ہوا۔ حضرت ''شریک بن موسیٰ رحمۃ اللہ علیہ'' کہتے ہیں: میں نے حضرت ''حسن رحمۃ اللہ علیہ'' کو یہ کہتے ہوئے سنا ہے: جب میری پیدائش ہوئی تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے دورِ خلافت کے ابھی دو سال رہتے تھے اور کہا: میں ''یوم الدار'' کو ۱۴ سال کا تھا۔ میں نے حضرت ''طلحہ بن عبید اللہ رضی اللہ عنہ'' کی زیارت کی ہے۔

(271) حُمَیْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْحِمْیَرِی الْبَصَرِیُ الْفَقِیْہُ

قَالَ الْبُخَارِیُّ فِیْ تَارِیْخِہٖ قَالَ مُحَمَّدُ بْنُ سِیْرِیْنَ کَانَ حُمَیْدٌ اَعْلَمُ اَھْلِ الْبَصْرَۃِ قَبْلَ مَوْتِہٖ بِعِشْرِیْنَ سَنَۃً رَحِمَہُ اللّٰہُ تَعَالٰی

حضرت ''حمید بن عبدالرحمٰن حمیری بصری فقیہ رحمۃ اللہ علیہ''

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ کے اندر ذکر کیا ہے: حضرت ''محمد بن سیرین رحمۃ اللہ علیہ'' نے کہا ہے: حضرت ''حمید رحمۃ اللہ علیہ'' پورے اہلِ بصرہ میں سب سے بڑے عالم ہیں، حضرت ''امام محمد بن سیرین رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی وفات سے بیس سال پہلے بات کہی تھی۔

(272) حَارِثُ بْنُ الْمُغِیْرَۃِ بْنِ اَبِیْ ذُبَابِ الدَّوْسِیُّ الْحِجَازِیُّ

قَالَ الْبُخَارِیُّ رَحِمَہُ اللّٰہُ تَعَالٰی بَعَثَہُ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ مُصَدِّقاً وَسَمِعَ اَبَا ھُرَیْرَۃَ رَوٰی عَنْہُ یَزِیْدُ بْنُ ھُرْمُزَ رَحِمَہُ اللّٰہُ تَعَالٰی

حضرت ''حارث بن مغیرہ بن ابوذباب دوسی حجازی رحمۃ اللہ علیہ''

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ذکر کیا ہے: حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے ان کو زکوٰۃ وصول کرنے کی ذمہ داری دے کر بھیجا

تھا، انہوں نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے سماع کیا ہے اور ان سے حضرت ''یزید بن ہرمز رحمۃ اللہ علیہ'' نے روایت کی ہے۔

فَصْلٌ فِیْ ذِکْرِ مَنْ رَوٰی عَنْهُ الْاِمَامُ اَبُوْ حَنِیْفَةَ مِنَ التَّابِعِیْنَ

ان تابعین کا ذکر جن سے امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ نے روایت کی ہے

(273) اَلْحَسَنُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ عَلِیٍّ بْنِ اَبِیْ طَالِبٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمْ

قَالَ الْبُخَارِیُّ فِیْ تَارِیْخِهٖ سَمِعَ اَبَاهُ رَوٰی عَنْهُ الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ وَاِبْرَاهِیْمُ بْنُ الْحَسَنِ یَقُوْلُ اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰهِ وَیَرْوِیْ الْاِمَامُ اَبُوْ حَنِیْفَةَ عَنْهُ فِیْ هٰذِهِ الْمَسَانِیْدِ

حضرت ''حسن بن حسن بن علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہم''

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ کے اندر ذکر کیا ہے' انہوں نے اپنے والد سے سماع کیا ہے اور ان سے حضرت ''حسن بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''ابراہیم بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے روایت کی ہے۔

اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کی ان سے روایت کردہ احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔

(274) اَلْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِبْنِ عَلِیٍّ بْنِ اَبِیْ طَالِبٍ رِضْوَانُ اللّٰهِ عَلَیْهِمْ

قَالَ الْبُخَارِیُّ فِیْ تَارِیْخِهٖ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ وَعُبَیْدَ اللّٰهِ بْنِ اَبِیْ رَافِعٍ سَمِعَ مِنْهُ عَمْرُو بْنُ دِیْنَارٍ وَالزُّهْرِیُّ یَقُوْلُ اَضْعَفُ عِبَادِاللّٰهِ وَیَرْوِیْ عَنْهُ اَبُوْ حَنِیْفَةَ فِیْ هٰذِهِ الْمَسَانِیْدِ

حضرت ''حسن بن محمد بن علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہم''

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ کے اندر ذکر کیا ہے' انہوں نے حضرت ''جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ''، حضرت ''عبیداللہ بن ابی رافع رضی اللہ عنہ'' سے سماع کیا ہے۔ اور ان سے حضرت ''عمرو بن دینار رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''زہری رحمۃ اللہ علیہ'' نے سماع کیا ہے

اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کی ان سے روایت کردہ احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔

(275) اَلْحَسَنُ بْنُ سَعْدِ بْنِ مَعْبَدٍ مَوْلٰی عَلِیٍّ بْنِ اَبِیْ طَالِبٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ الْهَاشِمِی الْکُوْفِیْ

قَالَ الْبُخَارِیُّ فِیْ تَارِیْخِهٖ یَرْوِیْ عَنْ اَبِیْهِ رَی عَنْهُ الْمَسْعُوْدِیْ وَعُتْبَةُ ابْنُ عَبْدِ اللّٰهِ

يَقُوْلُ اَضْعَفُ عِبَادِاللّٰهِ وَيَرْوِىْ عَنْهُ اَبُوْ حَنِيْفَةَ فِىْ هٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ

حضرت ''حسن بن سعد بن معبد رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت علی ابن ابی طالب رضی اللہ عنہ کے آزاد کردہ ہیں، ہاشمی ہیں، کوفی ہیں۔ حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ کے اندر ذکر کیا ہے' یہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں اور ان سے حضرت ''مسعودی رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''عتبہ بن عبداللہ رحمۃ اللہ علیہ'' نے روایت کی ہے۔

❁ اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کی ان سے روایت کردہ احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔

----

(276) اَلْحَسَنُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ السَّلَمِيُّ

قَالَ الْبُخَارِيُّ فِىْ تَارِيْخِهٖ رَوٰى عَنْ اِبْنِ كَثِيْرٍ وَيَرْوِىْ عَنْهُ قَتَادَةُ رَحِمَهُ اللّٰهِ عَلَيْهِمْ

يَقُوْلُ اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰهِ وَيَرْوِىْ عَنْهُ الْاِمَامُ اَبُوْ حَنِيْفَةَ رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰى فِىْ هٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ

حضرت ''حسن بن عبدالرحمٰن سلمی رحمۃ اللہ علیہ''

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ کے اندر ذکر کیا ہے' انہوں نے حضرت ''ابن کثیر رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کی ہے اور ان سے حضرت ''قتادہ رحمۃ اللہ علیہ'' نے روایت کی ہے۔

❁ اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کی ان سے روایت کردہ احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔

----

(277) اَلْحَسَنُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَالِكِ بْنِ الْحُوَيْرِثِ اَللَّيْثِيُّ

قَالَ الْبُخَارِيُّ فِىْ تَارِيْخِهٖ رَوٰى عَنْ اَبِيْهِ عَنْ جَدِّهٖ رَوٰى عَنْهُ عِمْرَانُ بْنُ اَبَانَ الْوَاسِطِيُّ

يَقُوْلُ اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰهِ وَيَرْوِىْ عَنْهُ اَبُوْ حَنِيْفَةَ رَحِمَهُ اللّٰهُ فِىْ هٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ

حضرت ''حسن بن عبداللہ بن مالک بن حویرث لیثی رحمۃ اللہ علیہ''

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ کے اندر ذکر کیا ہے' انہوں نے اپنے والد کے واسطے سے، اپنے دادا سے روایت کیا ہے' اور ان سے حضرت ''عمران بن ابان واسطی رحمۃ اللہ علیہ'' نے روایت کیا ہے۔

❁ اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کی ان سے روایت کردہ احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔

----

(278)حُمَيْدُ بْنُ قَيْسٍ الطَّوِيْلُ

قَالَ الْبُخَارِيُّ فِيْ تَارِيْخِهِ اَبُوْ صَفْوَانَ مَوْلَى بَنِيْ اَسَدٍ ابْنِ عَبْدِ الْعُزٰى الْاَعْرَجُ الْمَكِّيُّ بْنُ قُرَيْشٍ اَخُ عُمَرَ بْنِ قَيْسٍ قَالَ سَمِعَ مُجَاهِدًا وَعَطَاءَ رَوٰى عَنْهُ مَالِكُ بْنُ اَنَسٍ وَالثَّوْرِيُّ وَقَالَ كُنَّاهُ اِبْنُ اَبِى الْاَسْوَدِ

يَقُوْلُ اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰهِ وَيَرْوِىْ عَنْهُ اَبُوْ حَنِيْفَةَ رَحِمَهُ اللّٰهُ فِيْ هٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ

حضرت ''حمید بن قیس طویل رحمۃ اللہ علیہ''

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ کے اندر ذکر کیا ہے' یہ صفوان بنی اسد بن عبدالعزیٰ اعرج مکی بن قریش کے آزاد کردہ ہیں، یہ ''عمر بن قیس'' کے بھائی ہیں۔ حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' کہتے ہیں' انہوں نے حضرت ''مجاہد رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''عطا رحمۃ اللہ علیہ'' سے سماع کیا ہے اور ان سے حضرت ''مالک بن انس رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''ثوری رحمۃ اللہ علیہ'' نے روایت کیا ہے اور ان کی کنیت ''ابوالاسود'' ہے۔

اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کی ان سے روایت کردہ احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔

••••••••••••••••••••

(279)حَمَّادُ بْنُ اَبِىْ سُلَيْمَانَ

قَالَ الْبُخَارِيُّ فِيْ تَارِيْخِهِ هُوَ حَمَّادُ بْنُ مُسْلِمٍ سَمِعَ اَنَساً وَاِبْرَاهِيْمَ رَوٰى عَنْهُ الثَّوْرِيُّ وَشُعْبَةُ قَالَ قَالَ اَبُوْ نُعَيْمٍ مَاتَ سَنَةَ عِشْرِيْنَ وَمِائَةٍ وَهُوَ مَوْلٰى اَبِىْ مُوْسٰى قَالَ كُنِيَتُهُ اَبُوْ اِسْمَاعِيْلَ كَنَّاهُ مُوْسَى بْنُ اِسْمَاعِيْلَ قَالَ الْبُخَارِيُّ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ اَخْبَرَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ شُعَيْبِ بْنِ الْحَبْحَابِ قَالَ سَمِعْتُ اِبْرَاهِيْمَ يَقُوْلُ لَقَدْ سَاَلَنِىْ هٰذَا يَعْنِىْ حَمَّاداً مِثْلَ مَا سَاَلَنِىْ جَمِيْعُ النَّاسِ

يَقُوْلُ اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰهِ وَهُوَ اُسْتَاذُ اَبِىْ حَنِيْفَةَ رَحِمَهُ اللّٰهُ لَزِمَهُ اِلٰى آخِرِ عُمُرِهِ وَاَخَذَ مِنْهُ الْفِقْهَ وَهُوَ اَخَذَهُ مِنْ اِبْرَاهِيْمَ النَّخْعِيِّ وَاِبْرَاهِيْمُ اَخَذَهُ مِنْ اَصْحَابِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ وَهُمْ اَخَذُوْهُ مِنْ فُقَهَاءِ اَصْحَابِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مَسْعُوْدٍ وَاَمِيْرُ الْمُؤْمِنِيْنَ عَلِيُّ بْنُ اَبِىْ طَالِبٍ وَعُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُمْ وَيَرْوِىْ عَنْهُ اَبُوْ حَنِيْفَةَ رَحِمَهُ اللّٰهُ فِيْ هٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ

حضرت ''حماد بن ابوسلیمان رحمۃ اللہ علیہ''

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ کے اندر ذکر کیا ہے' یہ حضرت ''حماد بن مسلم رحمۃ اللہ علیہ'' ہیں۔ انہوں نے حضرت ''انس رضی اللہ عنہ'' اور حضرت ''ابراہیم رضی اللہ عنہ'' سے سماع کیا ہے۔ اور حضرت ''ثوری رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''شعبہ رحمۃ اللہ علیہ'' نے ان سے روایت کیا ہے۔ حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' کہتے ہیں' حضرت ''ابونعیم رحمۃ اللہ علیہ'' نے کہا ہے' ان کا انتقال ۱۲۰ ہجری میں ہوا۔ یہ حضرت ''ابو

موسیٰ رضی اللہ عنہ'' کے آزاد کردہ تھے، آپ کہتے ہیں' ان کی کنیت ''ابواسماعیل'' تھی اور ان کی کنیت ''موسیٰ بن اسماعیل'' نے رکھی تھی۔

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' بیان کرتے ہیں' ہمیں حضرت ''سلیمان بن حرب رحمۃ اللہ علیہ'' نے بیان کیا ہے، وہ کہتے ہیں' ہمیں حضرت ''حماد بن زید رحمۃ اللہ علیہ'' نے بیان کیا ہے، وہ حضرت ''شعبہ بن حجاب رحمۃ اللہ علیہ'' کے واسطے سے روایت کرتے ہیں' وہ کہتے ہیں' میں نے حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' کو یہ کہتے ہوئے سنا ہے' اس نے یعنی حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' نے مجھ سے اسی طرح سوال کیا ہے جس طرح تمام لوگوں نے سوال کیا ہے۔

اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: یہ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے استاذ ہیں، آخری عمر میں یہ ان کے ساتھ رہے ہیں، اور ان سے فقہ حاصل کی ہے اور انہوں نے حضرت ''ابراہیم نخعی رحمۃ اللہ علیہ'' سے فقہ حاصل کی ہے اور حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کے شاگردوں سے حاصل کی ہے۔ اور انہوں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے فقیہ صحابہ کرام سے حاصل کی ہے یعنی حضرت ''عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ''، امیر المؤمنین حضرت علی رضی اللہ عنہ اور حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ حضرت ''امام اعظم ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کی ان سے روایت کردہ احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔

••••••••••••••••••••

(280) حَكَمُ بْنُ عُتَيْبَةَ

قَالَ الْبُخَارِيُّ فِيْ تَارِيْخِهٖ هُوَ مَوْلَى امْرَاَةٍ مِنْ كِنْدَةَ قَالَ وَقَالَ مَعْقَلُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ كُنْيَتُهُ اَبُوْ مُحَمَّدٍ الْكُوْفِيُّ سَمِعَ اَبَا جُحَيْفَةَ وَرَاَى زَيْدَ بْنَ اَرْقَمَ سَمِعَ مِنْهُ شُعْبَةُ وَمَنْصُوْرٌ قَالَ قَالَ اَبُوْ نُعَيْمٍ مَاتَ سَنَةَ خَمْسَ عَشَرَةَ وَمِائَةٍ

يَقُوْلُ اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰهِ وَيَرْوِىْ عَنْهُ الْاِمَامُ اَبُوْ حَنِيْفَةَ رَحِمَهُ اللّٰهُ فِىْ هٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ

حضرت ''حکم بن عتیبہ رحمۃ اللہ علیہ''

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ کے اندر ذکر کیا ہے' یہ کندہ کی ایک خاتون کے آزاد کردہ ہیں، حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' کہتے ہیں' حضرت ''معقل بن عبداللہ رحمۃ اللہ علیہ'' نے کہا ہے' ان کی کنیت ''ابومحمد'' ہے، یہ کوفی ہیں۔

انہوں نے حضرت ''ابو جحیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے سماع کیا ہے اور حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ کی زیارت کی ہے اور ان سے حضرت ''شعبہ رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''منصور رحمۃ اللہ علیہ'' نے سماع کیا ہے اور حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' کہتے ہیں' حضرت ''ابونعیم رحمۃ اللہ علیہ'' نے کہا ہے' ان کا انتقال ۱۱۵ ہجری میں ہوا ہے۔

اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کی ان سے روایت کردہ احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔

••••••••••••••••••••

(281)حَارِثُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰن

قَالَ الْبُخَارِیُّ فِیْ تَارِیْخِہٖ ھُوَ خَالُ ابْنِ اَبِیْ ذِئْبٍ یَرْوِیْ عَنْ اَبِیْ سَلْمَۃَ وَسَالِمٍ قَالَ الْبُخَارِیُّ حَدَّثَ عُمَرُ بْنُ عَلِیٍّ اَخْبَرَنَا اَبُوْ دَاوٗدَ حَدَّثَنَا اِبْنُ اَبِیْ ذِئْبٍ عَنْ خَالِہِ الْحَارِثِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ مُحَمَّدِبْنِ جُبَیْرٍ بْنِ مُطْعَمٍ عَنْ اَبِیْہِ قَالَ کُنَّا مَعَ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ فِیْ طَرِیْقِ مَکَّۃَ وَالْمَدِیْنَۃِ فَقَالَ یُوْشِكُ اَنْ یَّطَّلِعَ عَلَیْکُمْ اَھْلُ الْیَمَنِ کَاَنَّھُمْ قِطَعُ سَحَابٍ خِیَارُ مَنْ فِی الْاَرْضِ

یَقُوْلُ اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰہِ وَیَرْوِیْ عَنْہُ الْاِمَامُ اَبُوْ حَنِیْفَۃَ رَحِمَہُ اللّٰہُ تَعَالٰی فِیْ ھٰذِہِ الْمَسَانِیْدِ

حضرت ''حارث بن عبدالرحمٰن رضی اللہ عنہ''

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ کے اندر ذکر کیا ہے' یہ ''ابن ابی ذئب'' کے ماموں ہے اورانہوں نے حضرت ''ابو سلمہ رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''سالم رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' کہتے ہیں' حضرت ''عمر بن علی رحمۃ اللہ علیہ'' نے بیان کیا ہے، وہ کہتے ہیں' ہمیں حضرت ''ابو داؤد رحمۃ اللہ علیہ'' نے خبر دی ہے، وہ کہتے ہیں' ہمیں حضرت ''ابن ابی ذئب رحمۃ اللہ علیہ'' نے بتایا ہے، اپنے ماموں حضرت ''حارث بن عبدالرحمٰن رحمۃ اللہ علیہ'' کے واسطے سے، وہ کہتے ہیں' حضرت ''محمد بن جبیر بن مطعم رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنے والد کے واسطے سے بیان کیا ہے وہ بیان کرتے ہیں' ہم مکہ اور مدینہ کے راستے میں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ تھے۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تمہارے پاس کچھ یمنی لوگ آئیں گے یہ اس طرح ہوتے ہیں گویا کہ بادلوں کے ٹکڑے ہوں، وہ روئے زمین پر سب سے افضل ہیں۔

اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کی ان سے روایت کردہ احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔

****

(282)حَجَّاجُ بْنُ اَرْطَاۃٍ

قَالَ الْبُخَارِیُّ فِیْ تَارِیْخِہٖ اَبُوْ اَرْطَاۃٍ الْکُوْفِیُّ اَلنَّخْعِیُّ سَمِعَ عَطَاءَ وَرَوٰی عَنْہُ شُعْبَۃُ وَالثَّوْرِیُّ قَالَ قَالَ ابْنُ الْمُبَارَكِ کَانَ شُعْبَۃُ یُدَلِّسُہٗ وَاللّٰہُ اَعْلَمُ

حضرت ''حجاج بن ارطاۃ رحمۃ اللہ علیہ''

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' اپنی تاریخ کے اندر ذکر کرتے ہیں' حضرت ''ابوارطاۃ رحمۃ اللہ علیہ'' کوفی ہیں، نخعی ہیں، انہوں نے حضرت ''عطا رحمۃ اللہ علیہ'' سے سماع کیا ہے اور ان سے حضرت ''شعبہ رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''ثوری رحمۃ اللہ علیہ'' نے روایت کیا ہے، حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' بیان کرتے ہیں' حضرت ''ابن مبارک رحمۃ اللہ علیہ'' نے کہا ہے' حضرت ''شعبہ رحمۃ اللہ علیہ'' تدلیس کیا کرتے تھے۔

****

(282)حَبِيْبُ بْنُ اَبِىْ عَمْرَةِ الْقَصَّابِ

يُعَدُّ فِى الْكُوْفِيِّيْنَ وَرَوَى الْبُخَارِيُّ بِاِسْنَادِهٖ عَنْهُ

يَقُوْلُ اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰهِ وَيَرْوِىْ عَنْهُ الْاِمَامُ اَبُوْ حَنِيْفَةَ فِىْ هٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ

حضرت ''حبیب بن ابی عمرۃ القصاب رحمۃ اللہ علیہ''

ان کا شمار کوفیین میں ہوتا ہے۔ حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی اسناد کے ہمراہ ان سے روایت کیا ہے۔

۞ اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کی ان سے روایت کردہ احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔

----

(284)حَبِيْبُ بْنُ اَبِىْ ذِئْبٍ

قَالَ الْبُخَارِيُّ فِىْ تَارِيْخِهٖ هُوَ حَبِيْبُ بْنُ قَيْسِ بْنِ دِيْنَارٍ اَبُوْ يَحْيَى الْكُوْفِىْ مَوْلًى لِبَنِىْ اَسَدٍ سَمِعَ ابْنَ عَبَّاسٍ وَابْنَ عُمَرَ سَمِعَ مِنْهُ الْاَعْمَشُ وَالثَّوْرِيُّ وَعَطَاءُ بْنُ اَبِىْ رَبَاحٍ قَالَ قَالَ اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِىْ عَلِىٍّ مَاتَ فِىْ رَمَضَانَ سَنَةَ تِسْعَ عَشَرَةَ وَمِائَةٍ رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰى

يَقُوْلُ اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰهِ وَيَرْوِىْ عَنْهُ الْاِمَامُ اَبُوْ حَنِيْفَةَ فِىْ هٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ

حضرت ''حبیب بن ابن ابی ذئب رحمۃ اللہ علیہ''

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ کے اندر ذکر کیا ہے' یہ حضرت ''حبیب بن قیس بن دینار ابو یحییٰ رحمۃ اللہ علیہ'' کوفی ہیں ،بنی اسد کے آزاد کردہ ہیں، انہوں نے حضرت ''ابن عباس رضی اللہ عنہ'' اور حضرت ''ابن عمر رضی اللہ عنہ'' سے سماع کیا ہے، ان سے حضرت ''اعمش رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''ثوری رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''عطاء بن ابن ابی رباح رحمۃ اللہ علیہ'' نے سماع کیا ہے۔ حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' کہتے ہیں: حضرت ''ابوبکر بن ابی علی رحمۃ اللہ علیہ'' نے کہا ہے' ان کا انتقال ۱۱۷ ہجری کو ماہِ رمضان میں ہوا۔

۞ اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کی ان سے روایت کردہ احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔

----

(285)حُكَيْمُ بْنِ جُبَيْرٍ

قَالَ الْبُخَارِيُّ فِىْ تَارِيْخِهٖ حُكَيْمُ بْنُ جُبَيْرِ الْاَسَدِيُّ رَوٰى عَنْ سَعِيْدِ بْنِ جُبَيْرٍ وَاِبْرَاهِيْمَ وَرَوٰى عَنْهُ الثَّوْرِيُّ قَالَ كَانَ شُعْبَةُ يَتَكَلَّمُ فِيْهِ قَالَ كَانَ اَبُوْهُ مَوْلًى لِبَنِىْ اُمَيَّةَ

يَقُوْلُ اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰهِ وَيَرْوِىْ عَنْهُ الْاِمَامُ اَبُوْ حَنِيْفَةَ رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰى فِىْ هٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ

حضرت ''حکیم بن جبیر رحمۃ اللہ علیہ''

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ کے اندر ذکر کیا ہے' حضرت ''حکیم بن جبیر اسدی رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''سعید بن جبیر رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے سماع کیا ہے اور ان سے حضرت ''ثوری رحمۃ اللہ علیہ'' نے روایت کی ہے۔ حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' کہتے ہیں' حضرت ''شعبہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے بارے میں کلام کیا جاتا تھا۔ آپ کہتے ہیں' ان کے والد بنی امیہ کے آزاد کردہ تھے۔

۞ اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کی ان سے روایت کردہ احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔

فَصْلٌ فِیْ ذِکْرِ مَنْ رَوٰی عَنْهُ شُیُوْخُ الْاِمَامِ اَبِیْ حَنِیْفَةَ مِنَ التَّابِعِیْنَ

ان تابعین کا ذکر جن سے امام اعظم رحمۃ اللہ علیہ کے شیوخ روایت کرتے ہیں

(286) حَارِثُ بْنُ سُوَیْدٍ

قَالَ الْبُخَارِیُّ فِیْ تَارِیْخِهٖ اَبُوْ عَائِشَةَ التَّیْمِیُّ الْکُوْفِیُّ یَرْوِیْ عَنْ اِبْنِ مَسْعُوْدٍ قَالَ قَالَ اِبْرَاهِیْمُ التَّیْمِیُّ اِنْ کَانَ الرَّجُلُ مِنَ الْحَیِّ لَیَجِیْءُ الْحَارِثَ ابْنَ سُوَیْدٍ فَیَسْکُتُ فَیَدْخُلُ بَیْتَهٗ

حضرت ''حارث بن سوید رحمۃ اللہ علیہ''

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ کے اندر ذکر کیا ہے' ان کی کنیت ''ابو عائشہ'' ہے، یہ تیمی ہیں، کوفی ہیں۔ یہ حضرت ''ابن مسعود رضی اللہ عنہ'' سے روایت کرتے ہیں۔ حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' کہتے ہیں: حضرت ''ابراہیم تیمی رحمۃ اللہ علیہ'' نے کہا ہے' اگر قبیلے کا کوئی شخص حضرت ''حارث بن سوید رحمۃ اللہ علیہ'' کے پاس آتا اور ان کو گالی دیتا تو یہ چپ رہتے اور (خاموشی سے) اپنے گھر چلے جاتے۔

(287) حِمْرَانُ بْنُ اَبَانَ

مَوْلٰی عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ اَلْقَرَشِیُّ اَلْاُمَوِیُّ اَلْمَدَنِیُّ سَمِعَ عُثْمَانَ سَمِعَ مِنْهُ عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَیْرِ وَعَطَاءُ بْنُ یَزِیْدَ وَاَبُوْ سَلْمَةَ وَجَامِعُ بْنُ شَدَّادٍ وَمَعَاذُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ وَالْحَسَنُ وَالْوَلِیْدُ قَالَ قَالَ الْبُخَارِیُّ فِیْ تَارِیْخِهٖ وَمَنْ رَوٰی عَنْهُ فَلَمْ یَذْکُرْ سِمَاعاً

حضرت ''حمران بن ابان رحمۃ اللہ علیہ''

یہ حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ کے آزاد کردہ ہیں، قرشی ہیں، اموی ہیں، مدنی ہیں۔ انہوں نے حضرت عثمان رضی اللہ عنہ سے سماع

کیا ہے۔ ان سے حضرت ''عروہ بن زبیر رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''عطاء بن یزید رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''ابوسلمہ رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''جامع بن شداد رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''معاذ بن عبدالرحمٰن رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''حسن رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''ولید رحمۃ اللہ علیہ'' نے سماع کیا ہے

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ کے اندر ذکر کیا ہے اور ان سے جن لوگوں نے روایت کی ہے ان کا ذکر سماع کے لفظ ساتھ ذکر نہیں کیا۔

•••••••••••••••••••

(288) حِبَةُ الْعُرْنِیُّ

قَالَ الْبُخَارِیُّ فِیْ تَارِیْخِہٖ حِبَةُ بْنُ جَوَیْنِ الْعَرَنِیُّ اَلْکُوْفِیُّ سَمِعَ عَنْ اِبْنِ مَسْعُوْدٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ وَرَوٰی عَنْهُ سَلْمَةُ بْنُ کُهَیْلٍ وَثَابِتُ بْنُ جُرْمَزٍ

یَقُوْلُ اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰهِ وَیَرْوِیْ اَبُوْ حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ عَنْ اَبِیْ سَلْمَةَ عَنْهُ فِیْ هٰذِهِ الْمَسَانِیْدِ

حضرت ''حبہ عرنی رحمۃ اللہ علیہ''

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ کے اندر حضرت ''حبہ بن جوین عرنی کوفی رحمۃ اللہ علیہ'' کا ذکر کیا ہے۔ یہ کہا ہے' انہوں نے حضرت ''ابن مسعود رضی اللہ عنہ'' سے سماع کیا ہے اور ان سے حضرت ''سلمہ بن کہیل رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''ثابت بن جرمز رحمۃ اللہ علیہ'' نے روایت کیا ہے۔

۞ اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کی ابوسلمہ کے واسطے سے روایت کردہ احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔

•••••••••••••••••••

(289) حرقُوْسُ بْنُ بِشْرٍ

قَالَ الْبُخَارِیُّ فِیْ تَارِیْخِہٖ حَرَقُوْشُ بِالشِّیْنِ اَبُوْ بِشْرٍ قَالَ وَیُقَالُ حَرَقُوْصُ بِالصَّادِ رَوَیَ عَنْ عَلِیٍّ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ وَرَوٰی عَنْهُ الْهَیْثَمُ بْنُ بَدْرٍ

یَقُوْلُ اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰهِ وَیَرْوِیْ اَبُوْ حَنِیْفَةَ رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰی عَنِ الْهَیْثَمِ عَنْهُ فِیْ هٰذِهِ الْمَسَانِیْدِ

حضرت ''حرقوش بن بشر رحمۃ اللہ علیہ''

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ کے اندر ذکر کیا ہے' اور کہا ہے' یہ ''حرقوش بن ابوبشر'' حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' کہتے ہیں' ان کو ''حرقوس'' بھی کہا جاتا ہے۔ انہوں نے حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت کی ہے اور ان سے حضرت ''ہیثم بن بدر رحمۃ اللہ علیہ'' نے روایت کی ہے۔

۞ اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کی حضرت ہیثم رحمۃ اللہ علیہ سے روایت کردہ احادیث ان

مسانید میں موجود ہیں۔

فَصْلٌ فِیْ ذِکْرِ اَصْحَابِ اَبِیْ حَنِیْفَةَ الَّذِیْنَ رَوَوْا عَنْهُ فِیْ هٰذِهِ الْمَسَانِیْدِ

''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرنے والے آپ کے اصحاب کا ذکر

(290) حَمَّادُ بْنُ زَیْدٍ

قَالَ الْبُخَارِیُّ فِیْ تَارِیْخِهٖ حَمَّادُ بْنُ زَیْدٍ اَبُوْ اِسْمَاعِیْلَ الْاَزْرَقُ مَوْلٰی آلِ جَرِیْرِ بْنِ حَازِمٍ الْجَهْضَمِیُّ الْاَزْدِیُّ الْبَصْرِیُّ سَمِعَ ثَابِتاً وَاَیُّوْبَ قَالَ قَالَ اِبْنُ اَبِی الْاَسْوَدِ مَاتَ سَنَةَ تِسْعٍ وَّسَبْعِیْنَ وَمِائَةٍ قَالَ الْبُخَارِیُّ اَخْبَرَنَا عَمَّارٌ قَالَ اِبْنُ الْمُبَارِكِ

اَیُّهَا الطَّالِبُ عِلْماً ... أیتِ حَمَادَ بْنَ زَیْدٍ

وَاقْتَبِسْ عِلْماً بِحِلْمٍ ... ثُمَّ قَیِّدْهُ بِقَیْدٍ

قَالَ الْبُخَارِیُّ قَالَ سُلَیْمَانُ بْنُ حَارِثٍ قَالَتْ اُمُّ حَمَّادِ بْنِ زَیْدٍ اَوْ عَمَّتُهٗ قَالَتْ اِحْدَاهُمَا وُلِدَ فِیْ زَمَنِ سُلَیْمَانَ بْنِ عَبْدِ الْمَلِكِ وَقَالَتِ الْاُخْرٰی فِیْ زَمَنِ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِیْزِ قَالَ قَالَ سُلَیْمَانُ بَیْنَ حَمَّادِ بْنِ زَیْدٍ وَبَیْنَ مَالِكِ بْنِ اَنَسٍ سَنَةً اَوْ سَنَتَانِ فِی الْمَوْلِدِ

یَقُوْلُ اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰهِ وَهُوَ مِمَّنْ یَرْوِی الْکَثِیْرَ عَنِ الاِمَامِ اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ فِی هٰذِهِ الْمَسَانِیْدِ

حضرت ''حماد بن زید رحمۃ اللہ علیہ''

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ میں ذکر کیا ہے' حضرت ''حماد بن زید ابواسماعیل ازرق رحمۃ اللہ علیہ'' آل جریر بن حازم جہضمی، ازدی، بصری کے آزاد کردہ ہیں۔ انہوں نے حضرت ''ثابت رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''ایوب رحمۃ اللہ علیہ'' سے سماع کیا ہے۔ حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' کہتے ہیں' حضرت ''ابن ابی اسود رحمۃ اللہ علیہ'' نے کہا ہے' ان کا انتقال ۱۷۹ ہجری میں ہوا۔

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے کہا ہے' ہمیں حضرت ''عمار رحمۃ اللہ علیہ'' نے یہ خبر دی ہے' حضرت ''ابن مبارک رحمۃ اللہ علیہ'' نے کہا ہے ''اے علم کے طلبگار تو حضرت ''حماد بن زید رحمۃ اللہ علیہ'' کے پاس آ اور اس سے علم، حلم کے سمیت حاصل کر پھر اس کو محفوظ کر لے'' حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے کہا ہے' حضرت ''سلیمان بن حرب رحمۃ اللہ علیہ'' نے کہا ہے' حضرت ''ابونعمان رحمۃ اللہ علیہ'' کہتے ہیں: ام حماد بن زید اور ان کی پھوپھی میں سے ایک کہتی ہیں کہ یہ سلیمان بن عبدالملک کے دورِ حکومت میں پیدا ہوئے اور دوسری کہتی ہیں: حضرت ''عمر بن عبدالعزیز رحمۃ اللہ علیہ'' کے زمانے میں پیدا ہوئے۔ آپ کہتے ہیں' سلیمان نے کہا ہے' حضرت ''حماد بن زید رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''مالک بن انس رحمۃ اللہ علیہ'' کے درمیان پیدائش کے حوالے سے ایک یا دو سال کا فرق ہے

اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: یہ ان لوگوں میں سے ہیں کہ جن کی حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کردہ

بہت ساری احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔

---

(291) حَمَّادُ بْنُ أُسَامَةَ اَبُوْ أُسَامَةِ الْكُوْفِيُّ

قَالَ الْبُخَارِيُّ فِيْ تَارِيْخِهٖ سَمِعَ عُبَيْدَ اللّٰهِ ابْنَ عُمَرَ وَهِشَام بْنَ عُرْوَةَ نَسَبَهٗ قُتَيْبَةُ مَاتَ سَنَةَ اِحْدَى وَمِائَتَيْنِ

يَقُوْلُ اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰهِ وَيَرْوِىْ عَنْ اَبِىْ حَنِيْفَةَ فِىْ هٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ

حضرت ''حماد بن اسامہ ابواسامہ کوفی رحمۃ اللہ علیہ''

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ کے اندر ذکر کیا ہے انہوں نے حضرت ''عبیداللہ بن عمر رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''ہشام بن عروہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے سماع کیا ہے، ان کا نسب حضرت ''قتیبہ رحمۃ اللہ علیہ'' نے بیان کیا ہے اور ان کی وفات ۲۰۱ ہجری میں ہوئی۔

اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کردہ ان کی احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔

---

(292) حَمَّادُ بْنُ زَيْدِ النَّصِيْبِيُّ

مُنْكَرُ الْحَدِيْثِ رَوٰى عَنْ سُوَيْدِ بْنِ رُفَيْعٍ

يَقُوْلُ اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰهِ وَيَرْوِىْ عَنْ اَبِىْ حَنِيْفَةَ فِىْ هٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ

حضرت ''حماد بن زید نصیبی رحمۃ اللہ علیہ''

یہ منکر الحدیث ہیں، یہ حضرت ''سوید بن رفیع رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں۔

اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کردہ ان کی احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔

---

(293) حَمَّادُ بْنُ يَحْيٰى

قَالَ الْبُخَارِيُّ فِيْ تَارِيْخِهٖ حَمَّادُ بْنُ يَحْيٰى اَبُوْ بَكْرِ الْاَبَح قَالَ اِبْنُ اَبِىْ الْاَسْوَدِ عَنِ ابْنِ مَهْدِيٍّ كَانَ مِنْ شُيُوْخِنَا

يَقُوْلُ اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰهِ وَيَرْوِىْ عَنِ الْاِمَامِ اَبِىْ حَنِيْفَةَ رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰى فِىْ هٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ

حضرت ''حماد بن یحییٰ رحمۃ اللہ علیہ''

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ کے اندر ذکر کیا ہے حماد بن یحییٰ ابوبکر الابح ہیں۔ حضرت ''ابن ابی اسود

رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''ابن مہدی رحمۃ اللہ علیہ'' کے بارے میں کہا' یہ ہمارے شیوخ میں سے ہیں۔

اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کردہ ان کی احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔

---

(294) حَسَنُ بْنُ صَالِحِ بْنِ حَیٍّ

قَالَ الْبُخَارِیُّ فِیْ تَارِیْخِهٖ حَسَنُ بْنُ صَالِحِ بْنِ حَیٍّ اَلْکُوْفِیُّ سَمِعَ سِمَاكَ بْنَ حَرْبٍ قَالَ عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زِیَادٍ عَنْ صَالِحِ بْنِ حَیِّ الْهَمْدَانِیِّ قَالَ هُوَ الْحَسَنُ بْنُ صَالِحِ بْنِ صَالِحٍ وَجَدُّهٗ صَالِحُ بْنُ حَیِّ الْهَمْدَانِیُّ وَقَالَ الْحَسَنُ بْنُ صَالِحِ بْنِ صَالِحِ بْنِ مُسْلِمِ بْنِ حَیَّانَ وَحَیٌّ لَقَبُ مُسْلِمٍ وَهُوَ مِنْ ثَوْرِ هَمْدَانَ اَبُوْ عَبْدِ اللّٰهِ کَنَّاهُ شُعَیْبُ بْنُ حَرْبٍ قَالَ الْبُخَارِیُّ قَالَ وَکِیْعٌ وُلِدَ سَنَةَ مِائَةٍ وَقَالَ قَالَ اَبُوْ نُعَیْمٍ مَاتَ سَنَةَ سَبْعٍ وَّسِتِّیْنَ وَمِائَةٍ رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰی

یَقُوْلُ اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰهِ وَیَرْوِیْ عَنِ الْاِمَامِ اَبِیْ حَنِیْفَةَ فِیْ هٰذِهِ الْمَسَانِیْدِ

حضرت ''حسن بن صالح بن حی رحمۃ اللہ علیہ''

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ کے اندر ذکر کیا ہے' حضرت ''حسن بن صالح بن حی رحمۃ اللہ علیہ'' کوفی ہیں، انہوں نے حضرت ''سماک بن حرب رحمۃ اللہ علیہ'' سے سماع کیا ہے۔

حضرت ''عبدالواحد بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''صالح بن حی ہمدانی رحمۃ اللہ علیہ'' کا بیان نقل کیا ہے، وہ کہتے ہیں' یہ حضرت ''حسن بن صالح بن صالح رحمۃ اللہ علیہ'' ہیں اور ان کے دادا حضرت ''صالح بن حی ہمدانی رحمۃ اللہ علیہ'' ہیں۔

حضرت ''حسن بن صالح بن صالح بن مسلم بن حیان رحمۃ اللہ علیہ'' نے کہا ہے ''حی'' مسلم کا لقب ہے، یہ ہمدان کے محققین میں سے تھے، یہ حضرت ''ابوعبداللہ رحمۃ اللہ علیہ'' ہیں، ان کی کنیت حضرت ''شعیب بن حرب رحمۃ اللہ علیہ'' نے رکھی تھی۔

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' بیان کرتے ہیں' حضرت ''وکیع رحمۃ اللہ علیہ'' نے کہا ہے' ان کی پیدائش ۱۰۰ ہجری میں ہوئی ہے اور حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' کہتے ہیں' حضرت ''ابونعیم رحمۃ اللہ علیہ'' نے کہا ہے' ان کا انتقال ۱۶۸ ہجری میں ہوا۔

اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کردہ ان کی احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔

---

(295) اَلْحَسَنُ بْنُ عَمَّارَةَ

قَالَ الْبُخَارِیُّ فِیْ تَارِیْخِهٖ اَلْحَسَنُ بْنُ عَمَّارَةَ اَبُوْ مُحَمَّدٍ مَوْلٰی بُجَیْلَةَ یَرْوِیْ عَنِ الْحَکَمِ وَقَالَ عَنْ اَحْمَدَ بْنِ سَعِیْدٍ قَالَ سَمِعْتُ النَّضْرَ بْنَ شُمَیْلٍ عَنْ شُعْبَةَ اَفَادَنِی الْحَسَنُ بْنُ عَمَّارَةَ قَالَ اَحْسِبُهٗ قَالَ سُفْیَانُ حَدَّثَنَا مَنْ حِفْظُهٗ قَالَ

قَالَ يَحْيٰى بْنُ بُكَيْرٍ مَاتَ سَنَةَ ثَلاَثٍ وَّخَمْسِيْنَ وَمِائَةٍ رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰى

يَقُوْلُ اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰهِ وَهُوَ مِمَّنْ يَرْوِىْ عَنِ الْاِمَامِ اَبِىْ حَنِيْفَةَ فِىْ هٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ

حضرت ''حسن بن عمارہ رحمۃ اللہ علیہ''

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ میں ان کا ذکر کیا ہے۔ حضرت ''حسن بن عمارہ رحمۃ اللہ علیہ'' کی کنیت ''ابومحمد'' ہے یہ بجیلہ کے آزاد کردہ ہیں۔ یہ حضرت ''حکم رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں اور حضرت ''احمد بن سعید رحمۃ اللہ علیہ'' کے واسطے سے کہا ہے' وہ کہتے ہیں' میں نے حضرت ''نضر بن شمیل رحمۃ اللہ علیہ'' سے سنا ہے، وہ حضرت ''شعبہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں' وہ کہتے ہیں' حضرت ''حسن بن عمارہ رحمۃ اللہ علیہ'' نے مجھے علم دیا ہے، وہ کہتے ہیں' میرا گمان یہ ہے کہ حضرت ''سفیان رحمۃ اللہ علیہ'' نے کہا ہے' انہوں نے اپنے حافظے کے طور پر یہ حدیث بیان کی ہے' وہ فرماتے ہیں' حضرت ''یحییٰ بن بکیر رحمۃ اللہ علیہ'' کہتے ہیں' ان کا انتقال ۱۵۳ ہجری میں ہوا۔

❁ اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کردہ ان کی احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔

****

(296) حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ

قَالَ الْبُخَارِىُّ فِىْ تَارِيْخِهٖ حَفْصُ بْنُ غِيَاثِ بْنِ طَلْقِ بْنِ مُعَاوِيَةَ اَبُوْ عُمَرَ النَّخْعِىُّ كُوْفِىٌّ سَمِعَ الْاَعْمَشَ قَالَ قَالَ مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى مَاتَ سَنَةَ سِتٍّ وَّتِسْعِيْنَ وَمِائَةٍ رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰى

يَقُوْلُ اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰهِ هُوَ مِنْ كِبَارِ اَصْحَابِ اَبِىْ حَنِيْفَةَ وَرَوٰى عَنْهُ كَثِيْرٌ فِىْ هٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ

حضرت ''حفص بن غیاث رحمۃ اللہ علیہ''

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ کے اندر ذکر کیا ہے' حضرت ''حفص بن غیاث بن طلق بن معاویہ رحمۃ اللہ علیہ''، نخعی ہیں، کوفی ہیں۔ ان کی کنیت ''ابوعمر'' ہے۔ انہوں نے حضرت ''اعمش رحمۃ اللہ علیہ'' سے سماع کیا ہے۔ آپ کہتے ہیں' حضرت ''محمد بن مثنیٰ رحمۃ اللہ علیہ'' نے کہا ہے' ان کا انتقال ۱۹۶ ہجری میں ہوا۔

❁ اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: یہ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے کبار شاگردوں میں سے ہیں اور حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کردہ ان کی احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔

****

(297) حَاتِمُ بْنُ اِسْمَاعِيْلَ

قَالَ الْبُخَارِىُّ حَاتِمُ بْنُ اِسْمَاعِيْلَ اَبُوْ اِسْمَاعِيْلَ الْكُوْفِىُّ سَكَنَ الْمَدِيْنَةَ سَمِعَ بِشْرَ بْنَ مُهَاجِرٍ وَهِشَامَ بْنَ

عُرْوَةَ وَجعْفَرَ بْنَ مُحَمَّدٍ وَعَنْهُ اِسْحَاقُ وَابْنُ مَعِيْنٍ وَقتَيْبَةُ قَالَ اَبُوْ ثَابِتٍ مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدِ اللّٰهِ مَاتَ لَيْلَةَ الْجُمُعَةِ لِتِسْعِ لَيَالٍ مَضَيْنَ مِنْ جُمَادَى الْاُوْلٰى سَنَةَ سَبْعٍ وَّثَمَانِيْنَ وَمِائَةٍ رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰى

يَقُوْلُ اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰهِ وَهُوَ مِنْ اَصْحَابِ اَبِیْ حَنِيْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ يَرْوِیْ عَنْهُ فِیْ هٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ

حضرت ''حاتم بن اسماعیل رحمۃ اللہ علیہ''

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' کہتے ہیں' حضرت ''حاتم بن اسماعیل کوفی رحمۃ اللہ علیہ'' کی کنیت ''ابواسماعیل'' ہے، یہ مدینہ منورہ میں رہتے رہے۔انہوں نے حضرت ''بشر بن مہاجر رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''ہشام بن عروہ رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''جعفر بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے سماع کیا ہے اوران سے حضرت ''اسحاق رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''ابن معین رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''قتیبہ رحمۃ اللہ علیہ'' نے سماع کیا ہے۔

حضرت ''ابوثابت محمد بن عبیداللہ رحمۃ اللہ علیہ'' کہتے ہیں' ان کا انتقال ۱۸۷ ہجری جمادالاولیٰ ۱۰ رمضان جمعہ کی رات کو ہوا۔

۞ اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے شاگردوں میں سے ہیں اور حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کردہ ان کی احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔

---

(298) حَسَّانُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ الْكِرْمَانِیُّ

سَمِعَ سَعِيْدَ بْنَ مَسْرُوْقٍ وَيُوْنُسَ ابْنَ يَزِيْدَ وَعَاصِمَ الْاَحْوَلَ سَمِعَ مِنْهُ عَلِیُّ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ

يَقُوْلُ اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰهِ وَهُوَ مِمَّنْ يَرْوِیْ عَنِ الْاِمَامِ اَبِیْ حَنِيْفَةَ رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰى فِیْ هٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ

حضرت ''حسان بن ابراہیم الکرمانی رحمۃ اللہ علیہ''

انہوں نے حضرت ''سعید بن مسروق رحمۃ اللہ علیہ'' سے اور حضرت ''یونس بن یزید رحمۃ اللہ علیہ'' سے سماع کیا ہے اور حضرت ''عاصم الاحول رحمۃ اللہ علیہ'' سے سماع کیا ہے اوران سے حضرت ''علی بن عبداللہ رحمۃ اللہ علیہ'' نے سماع کیا ہے۔

۞ اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کردہ ان کی احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔

---

(299) حَمْزَةُ بْنُ حَبِيْبِ الْمُقْرِیّ

قَالَ الْبُخَارِیُّ فِیْ تَارِيْخِهٖ حَمْزَةُ بْنُ حَبِيْبٍ اَبُوْ عَمَّارَةِ الزَّيَّاتِ الْقَارِیِ الْكُوْفِیُّ مَوْلٰى بَنِیْ تَيْمِ اللّٰهِ بْنِ رَبِيْعَةَ يَرْوِیْ عَنِ الْاَعْمَشِ وَحُمْرَانَ سَمِعَ مِنْهُ وَكِيْعٌ

يَقُوْلُ اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰهِ يَرْوِیْ عَنْ اَبِیْ حَنِيْفَةَ كَثِيْرًا فِیْ هٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ

حضرت ''حمزہ بن حبیب مقری رحمۃ اللہ علیہ''

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ کے اندر ذکر کیا ہے' حضرت ''حمزہ بن حبیب ابوعمارہ زیات قاری رحمۃ اللہ علیہ'' کوفی۔ یہ بنی تیم اللہ بن ربیعہ کے آزاد کردہ ہیں۔ یہ حضرت ''اعمش رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''حمران رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں اور ان سے حضرت ''وکیع رحمۃ اللہ علیہ'' نے سماع کیا ہے۔

۞ اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کردہ ان کی احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔

---

(300) حُمَيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ

قَالَ الْبُخَارِيُّ فِيْ تَارِيْخِهٖ حُمَيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ حُمَيْدٍ اَبُوْ عَوْفِ الرَّوَاسِيُّ الْكُوْفِيُّ سَمِعَ الْاَعْمَشَ وَالْحَسَنَ بْنَ الْحَسَنِ وَسَلْمَةَ بْنَ نَبِيْطٍ سَمِعَ مِنْهُ مُحَمَّدُ بْنَ سَلَامٍ

يَقُوْلُ اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰهِ وَهُوَ مِمَّنْ يَرْوِيْ عَنِ الْاِمَامِ اَبِيْ حَنِيْفَةَ رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰى فِيْ هٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ

حضرت ''حمید بن عبدالرحمٰن رحمۃ اللہ علیہ''

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ کے اندر ذکر کیا ہے' حضرت ''حمید بن عبدالرحمٰن بن حمید ابوعوف رواسی کوفی رحمۃ اللہ علیہ'' انہوں نے حضرت ''اعمش رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''حسن بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''سلمہ بن نبیط رحمۃ اللہ علیہ'' سے سماع کیا ہے اور ان سے حضرت ''محمد بن سلام رحمۃ اللہ علیہ'' نے سماع کیا ہے۔

۞ اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کردہ ان کی احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔

---

(301) اَلْحَسَنُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ عَطِيَّةَ الْعَوْفِيُّ الْكُوْفِيُّ

ذَكَرَهُ الْبُخَارِيُّ فِيْ تَارِيْخِهٖ قَالَ مَاتَ سَنَةَ اِحْدٰى عَشَرَةَ وَمِائَتَيْنِ اَوْ نَحْوِهَا سَمِعَ اِسْرَائِيْلَ

يَقُوْلُ اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰهِ يَرْوِيْ عَنِ الْاِمَامِ اَبِيْ حَنِيْفَةَ فِيْ هٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ

حضرت ''حسن بن حسن بن عطیہ عوفی کوفی رحمۃ اللہ علیہ''

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ کے اندر ان کا ذکر کیا ہے' فرمایا ہے' ان کا انتقال ۲۱۱ ہجری یا اس کے قریب ہوا ہے۔ انہوں نے حضرت ''اسرائیل رحمۃ اللہ علیہ'' سے سماع کیا ہے۔

۞ اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: ان کی حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کردہ احادیث ان مسانید میں

موجود ہیں۔

****

(302)حُکَیْمُ بْنُ زَیْدٍ

ذَکَرَہُ الْبُخَارِیُّ فِیْ تَارِیْخِہٖ فَقَالَ سَمِعَ عَمْرُوًا یَعْنِیْ اِبْنَ دِیْنَارٍ وَابْنَ اَبِیْ لَیْلٰی رَوٰی عَنْہُ مُحَمَّدُ بْنُ سَلَامٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ مُقَاتِلٍ یَقُوْلُ اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰہِ ھُوَ قَاضِی مَرْوَ وَھُوَ مِنْ اَصْحَابِ اَبِیْ حَنِیْفَۃَ یَرْوِیْ عَنْہُ فِیْ ھٰذِہِ الْمَسَانِیْدِ

حضرت ''حکیم بن زید رحمۃ اللہ علیہ''

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ کے اندر ان کا ذکر کیا ہے۔فرمایا ہے' انہوں نے عمرو یعنی حضرت'' ابن دینار رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت'' ابن ابی لیلیٰ رحمۃ اللہ علیہ'' سے سماع کیا ہے اور ان سے حضرت'' محمد بن سلام رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت'' محمد بن مقاتل رحمۃ اللہ علیہ'' نے روایت کی ہے۔

۞ اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: یہ مرو کے قاضی تھے اور حضرت'' امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے شاگردوں میں سے ہیں اور ان کی حضرت'' امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کردہ احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔

****

(303)اَلْحَسَنُ بْنُ الْفُرَّاتِ

قَالَ الْبُخَارِیُّ فِیْ تَارِیْخِہٖ اَلْحَسَنُ بْنُ الْفُرَاتِ بْنِ اَبِیْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ التَّیْمِیُّ سَمِعَ اَبَاہُ رَوٰی عَنْہُ اِبْنُہٗ زِیَادُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ الْفُرَاتِ وَوَکِیْعٌ وَھُوَ یَرْوِیْ عَنْ اِبْنِ اَبِیْ مُلَیْکَۃَ یُعَدُّ فِی الْکُوْفِیِّیْنَ

(یَقُوْلُ) اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰہِ ھُوَ مِنْ اَصْحَابِ اَبِیْ حَنِیْفَۃَ یَرْوِیْ عَنْہُ الْکَثِیْرُ فِیْ ھٰذِہِ الْمَسَانِیْدِ

حضرت ''حسن بن فرات رحمۃ اللہ علیہ''

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ کے اندر ذکر کیا ہے' حضرت'' حسن بن فرات ابن ابی عبدالرحمٰن تیمی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنے والد سے سماع کیا ہے اور ان سے ان کے بیٹے حضرت'' زیاد بن حسن بن فرات رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت'' وکیع رحمۃ اللہ علیہ'' نے سماع کیا ہے اور یہ حضرت'' ابن ابی ملیکہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں اور ان کا کوفیین میں شمار ہے۔

۞ اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: یہ حضرت'' امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے شاگردوں میں سے ہیں اور ان کی حضرت'' امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کردہ بہت ساری احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔

****

(304)حَبَّانُ بْنُ سُلَيْمَانَ الْجُعْفِيُّ الْكُوْفِيُّ

ذَكَرَهُ الْبُخَارِيُّ فِيْ تَارِيْخِهٖ فَقَالَ بَيَاعُ الْاَنْمَاطِ سَمِعَ سُوَيْدَ بْنَ غَفْلَةَ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ وَرَوٰى عَنْهُ مَنْصُوْرٌ وَالثَّوْرِيُّ

يَقُوْلُ اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰهِ يَرْوِىْ عَنِ الْاِمَامِ اَبِىْ حَنِيْفَةَ فِىْ هٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ

حضرت ''حبان بن سلیمان جعفی کوفی رحمۃ اللہ علیہ''

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ میں ذکر کیا ہے: اور کہا ہے، یہ غالیچے بیچا کرتے تھے۔ انہوں نے حضرت ''سوید بن غفلہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے سماع کیا ہے اور انہوں نے حضرت علی رضی اللہ عنہ سے سماع کیا ہے اور ان سے حضرت ''منصور رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''ثوری رحمۃ اللہ علیہ'' نے روایت کی ہے۔

❁ اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: ان کی حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کردہ احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔

•••••••••••••••••••••

(305)حُسَيْنُ بْنُ الْوَلِيْدِ

ذَكَرَهُ الْبُخَارِيُّ فِيْ تَارِيْخِهٖ فَقَالَ حُسَيْنُ بْنُ الْوَلِيْدِ اَبُوْ عَلِيٍّ النَّيْسَابُوْرِيُّ الْقَرَشِيُّ مَاتَ سَنَةَ ثَلَاثٍ وَّمِائَتَيْنِ رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰى

يَقُوْلُ اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰهِ وَهُوَ مِمَّنْ يَرْوِىْ عَنِ الْاِمَامِ اَبِىْ حَنِيْفَةَ فِىْ هٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ

حضرت ''حسین بن ولید رحمۃ اللہ علیہ''

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ میں ذکر کیا ہے: اور کہا ہے' یہ حضرت ''حسین بن ولید ابوعلی نیشاپوری قرشی رحمۃ اللہ علیہ'' ہیں۔ ان کا انتقال ۲۰۳ ہجری میں ہوا۔

❁ اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: ان کی حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کردہ احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔

•••••••••••••••••••••

(306)حَسَنُ بْنُ الْحُرِّ

ذَكَرَهُ الْبُخَارِيُّ فِيْ تَارِيْخِهٖ فَقَالَ حَسَنُ بْنُ الْحُرِّ الْكُوْفِيُّ اَبُوْ الْحَكَمِ النَّخْعِيُّ اَوِ الْجُعْفِيُّ سَمِعَ الشَّعْبِيَّ وَالْقَاسِمَ بْنَ الْمُخَيْمَرَةِ وَحَبِيْبَ بْنَ اَبِىْ ثَابِتٍ وَقَالَ كَنَّاهُ يَزِيْدُ بْنُ هَارُوْنَ رَوٰى عَنْهُ مُحَمَّدُ بْنُ عَجْلَانَ وَزُهَيْرُ بْنُ مُعَاوِيَةَ وَحُمَيْدُ الرَّؤَاسِيُّ قَالَ هُوَ خَالُ الْحُسَيْنِ بْنِ عَلِيٍّ

يَقُوْلُ اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰهِ وَهُوَ مِمَّنْ يَرْوِىْ عَنِ الْاِمَامِ اَبِىْ حَنِيْفَةَ فِىْ هٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ

حضرت ''حسن بن حر رحمۃ اللہ علیہ''

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ میں ذکر کیا ہے: اور کہا ہے' یہ حضرت ''حسن بن حر کوفی ابوالحکم نخعی رحمۃ اللہ علیہ'' ہیں، یہ ''جعفی'' ہیں۔

انہوں نے حضرت ''شعبی رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''قاسم بن مخیمرہ رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''حبیب بن ابوثابت رحمۃ اللہ علیہ'' سے سماع کیا ہے۔اور حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے کہا ہے' ان کی کنیت حضرت ''یزید بن ہارون رحمۃ اللہ علیہ'' نے رکھی تھی۔ان سے حضرت ''محمد بن عجلان رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''زہیر بن معاویہ رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''حمید رواسی رحمۃ اللہ علیہ'' نے روایت کی ہے۔حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' کہتے ہیں' یہ حضرت ''حسین بن علی رحمۃ اللہ علیہ'' کے ماموں تھے۔

اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: ان کی حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کردہ احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔

----
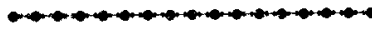
(307) حُرَيْثُ بْنُ نَبْهَانَ

ذَكَرَهُ الْبُخَارِىُّ فِىْ تَارِيْخِهٖ وَقَالَ حُرَيْثُ بْنُ نَبْهَانَ عَنْ عَاصِمِ بْنِ بَهْدَلَةَ وَالْاَعْمَشِ (اَلْجَرَمِىُّ) نَسَبَهُ مُسْلِمٌ

يَقُوْلُ اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰهِ هُوَ يَرْوِىْ عَنِ الْاِمَامِ اَبِىْ حَنِيْفَةَ فِىْ هٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ

حضرت ''حریث بن نبہان رحمۃ اللہ علیہ''

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ میں ذکر کیا ہے: اور کہا ہے' یہ حضرت ''حریث بن نبہان رحمۃ اللہ علیہ'' ہیں، انہوں نے حضرت ''عاصم بن بہدلہ رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''اعمش جرمی رحمۃ اللہ علیہ'' سے سماع کیا ہے اور حضرت ''مسلم رحمۃ اللہ علیہ'' نے ان کا نسب بیان کیا ہے۔

اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: ان کی حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کردہ احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔

----

(308) حَسَنُ بْنُ بِشْرٍ

ذَكَرَهُ الْبُخَارِىُّ فِىْ تَارِيْخِهٖ فَقَالَ حَسَنُ بْنُ بِشْرٍ وَزَادَ الْخَطِيْبُ فَقَالَ حَسَنُ بْنُ بِشْرِ بْنِ سَلَمِ بْنِ

الْمُسَيَّبِ اَبُوْ عَلِيِّ الْكُوْفِيُّ سَمِعَ زُهَيْرًا اَوْ مُعَافٰى مَاتَ سَنَةَ اِحْدٰى وَعِشْرِيْنَ وَمِائَتَيْنِ رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰى

يَقُوْلُ اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰهِ وَهُوَ مِمَّنْ يَرْوِىْ عَنِ الْاِمَامِ اَبِىْ حَنِيْفَةَ فِىْ هٰذِهِ الْمَسَانِيْد

حضرت ''حسن بن بشر رحمۃ اللہ علیہ''

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ میں ذکر کیا ہے: اور کہا ہے' یہ حضرت ''حسن بن بشر رحمۃ اللہ علیہ'' ہیں۔ خطیب بغدادی رحمۃ اللہ علیہ نے کچھ اضافہ کیا ہے اور کہا ہے' حضرت ''حسن بن بشر بن مسلم بن میتب ابوعلی کوفی رحمۃ اللہ علیہ'' ہیں۔ انہوں نے حضرت ''زہیر یا معافی رحمۃ اللہ علیہ'' سے سماع کیا ہے۔ ان کا انتقال ۲۲۱ ہجری میں ہوا۔

۞ اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: ان کی حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کردہ احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔

•••••••••••••••••••

(309) حُسَيْنُ بْنُ عَلْوَانَ

ذَكَرَهُ الْخَطِيْبُ فِىْ تَارِيْخِهٖ فَقَالَ حُسَيْنُ بْنُ عَلْوَانَ بْنِ قُدَّامَةَ اَبُوْ عَلِيِّ الْكَلْبِىُّ كُوْفِيُّ الْاَصْلِ سَكَنَ بَغْدَادَ وَحَدَّثَ بِهَا عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ وَمُحَمَّدِ بْنِ عَجْلَانَ وَسُلَيْمَانَ الْاَعْمَشِ رَوٰى عَنْهُ اَبُوْ اِبْرَاهِيْمَ التَّرْجَمَانِىُّ وَاِسْمَاعِيْلُ بْنُ عِيْسٰى الصَّفَّارُ وَغَيْرُهُمْ ثُمَّ ذَكَرَ مَا قِيْلَ فِيْهِ

يَقُوْلُ اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰهِ هُوَ مِمَّنْ يَرْوِىْ عَنِ الْاِمَامِ اَبِىْ حَنِيْفَةَ فِىْ هٰذِهِ الْمَسَانِيْد

حضرت ''حسن بن علوان رحمۃ اللہ علیہ''

خطیب بغدادی رحمۃ اللہ علیہ نے اپنی تاریخ کے اندر ان کا ذکر کیا ہے اور کہا ہے' حضرت ''حسین بن علوان بن قدامہ ابوعلی کلبی رحمۃ اللہ علیہ'' ہیں۔ یہ کوفہ میں پیدا ہوئے اور بغداد میں رہے اور وہاں پر حضرت ''ہشام بن عروہ رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''محمد بن عجلان رحمۃ اللہ علیہ''، سلیمان اعمش رحمۃ اللہ علیہ'' کے واسطے سے احادیث بیان کی ہیں اور ان سے حضرت ''ابوابراہیم ترجمانی رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''اسماعیل بن عیسٰی صفار رحمۃ اللہ علیہ'' اور دیگر محدثین نے روایت کی ہے۔ اس کے بعد خطیب بغدادی رحمۃ اللہ علیہ نے ان کے بارے میں مزید اقوال نقل کئے ہیں۔

۞ اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: یہ بھی ان لوگوں میں سے ہیں جن کی حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کردہ احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔

•••••••••••••••••••

(310) حَسَنُ بْنُ رَشِيْدٍ

ذَكَرَهُ الْخَطِيْبُ فِىْ تَارِيْخِهٖ وَقَالَ حَسَنُ بْنُ اِسْمَاعِيْلَ بْنِ رَشِيْدٍ يَرْوِىْ عَنْ اَبِيْهِ وَاَبُوْهُ يَرْوِىْ عَنْ سُفْيَانَ

وَمَالِكٍ وَجَمَاعَةٍ

يَقُوْلُ اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰهِ وَهُوَ يَرْوِیْ عَنْ اَبِيْهِ عَنِ الْاِمَامِ اَبِیْ حَنِيْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ فِیْ هٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ

حضرت ''حسن بن رشید رحمۃ اللہ علیہ''

خطیب بغدادی رحمۃ اللہ علیہ اپنی تاریخ میں ذکر کرتے ہیں: اور فرماتے ہیں' یہ حضرت ''حسن بن اسماعیل بن رشید رحمۃ اللہ علیہ'' ہیں۔ یہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں اور ان کے والد نے حضرت سفیان رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''مالک رحمۃ اللہ علیہ'' اور ایک پوری جماعت سے روایت کی ہے۔

❁ اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: ان کی حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کردہ احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔

---

(311) اَلْحَسَنُ بْنُ الْمُسَيَّبِ

هُوَ اَيْضاً مِمَّنْ يَرْوِیْ عَنِ الْاِمَامِ اَبِیْ حَنِيْفَةَ فِیْ هٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ وَهُوَ مَعْرُوْفٌ عِنْدَ اَصْحَابِ الْحَدِيْثِ

حضرت ''حسن بن مسیّب رحمۃ اللہ علیہ''

ان کی حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کردہ احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔ اور یہ اصحاب حدیث کے ہاں بہت مشہور و معروف شخصیت ہیں۔

فَصْلٌ فِیْ ذِكْرِ اَصْحَابِ بَعْضِ هٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ

ان مسانید کے بعض اصحاب کا ذکر

(312) اَلْحَسَنُ بْنُ زِيَادٍ اَبُوْ عَلِیٍّ اللُّؤْلُؤِیُّ

صَاحِبُ اَبِیْ حَنِيْفَةَ رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰی وَهُوَ صَاحِبُ الْمُسْنَدِ السَّابِعِ مِنْ هٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ قَالَ الْبُخَارِیُّ فِیْ تَارِيْخِهٖ هُوَ مَوْلَی الْاَنْصَارِ حَدَّثَ عَنِ الْاِمَامِ اَبِیْ حَنِيْفَةَ رَوٰی عَنْهُ مُحَمَّدُ بْنُ سَمَاعَةَ الْقَاضِیْ وَمُحَمَّدُ ابْنُ شُجَاعٍ الثَّلْجِیُّ وَشُعَيْبُ بْنُ اَيُّوْبَ الصَّيْرَفِیُّ قَالَ هُوَ كُوْفِیٌّ نَزَلَ بَغْدَادَ قَالَ الْخَطِيْبُ تُوُفِّیَ حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ سَنَةَ اَرْبَعٍ وَّسَبْعِيْنَ وَمِائَةٍ رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰی فَجُعِلَ مَكَانَهٗ عَلَی الْقَضَاءِ اَلْحَسَنُ بْنُ زِيَادٍ اللُّؤْلُؤِیُّ وَقَالَ لَمَّا تَوَلّٰی الْقَضَاءَ لَمْ يُوَفَّقْ وَكَانَ حَافَظَ لِقَوْلِ اَصْحَابِهٖ فَبَعَثَ اِلَيْهِ دَاوٗدُ الطَّائِیُّ وَيْحَكَ اِنَّكَ لَمْ تُوَفَّقْ لِلْقَضَاءِ وَاَرْجُوْ اَنْ يَّكُوْنَ هٰذَا لِخَيْرٍ اَرَادَهُ اللّٰهُ بِكَ فَاسْتَعْفِ فَاسْتَعْفٰی وَاسْتَرَاحَ قَالَ الْخَطِيْبُ بِاِسْنَادِهٖ اِلٰی مُحَمَّدِ بْنِ سَمَاعَةَ قَالَ سَمِعْتُ الْحَسَنَ بْنَ زِيَادٍ يَقُوْلُ كَتَبْتُ عَنْ اِبْنِ جُرَيْجٍ اِثْنٰی عَشَرَ اَلْفَ حَدِيْثٍ كُلُّهَا يَحْتَاجُ اِلَيْهَا الْفُقَهَاءُ قَالَ

قَالَ الطَّحَاوِیُّ مَاتَ الْحَسَنُ بْنُ اَبِیْ مَالِكٍ وَالْحَسَنُ بْنُ زِیَادٍ سَنَةَ اَرْبَعٍ وَّمَائِتَیْنِ رَحْمَةُ اللّٰهِ تَعَالٰی عَلَیْهِمَا

حضرت حسن بن زیاد ابوعلی لؤلوی رحمۃ اللہ علیہ

یہ امام اعظم ابوحنیفہ رضی اللہ عنہ کے شاگرد ہیں اور انہوں نے ان مسانید میں سے ساتویں مسند تالیف کی ہے۔ حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ میں ذکر کیا ہے، یہ انصار کے آزاد کردہ ہیں۔ انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے حدیث روایت کی ہے اور ان سے حضرت ''محمد بن سماعہ قاضی رحمۃ اللہ علیہ'' نے، حضرت ''محمد بن شجاع ثلجی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اور حضرت ''شعیب بن ایوب صیرفی رحمۃ اللہ علیہ'' نے روایت کی ہے۔ آپ فرماتے ہیں' یہ کوفہ کے رہنے والے تھے، بغداد میں رہائش پذیر رہے

خطیب بغدادی نے کہا ہے' حضرت'' حفص بن غیاث رحمۃ اللہ علیہ'' کا انتقال ۱۷۴ہجری میں ہوا۔ ان کی جگہ پر مسند قضاء پر حضرت ''حسن بن زیاد لولوی رحمۃ اللہ علیہ'' کو فائز کیا گیا۔ اور خطیب بغدادی رحمۃ اللہ علیہ نے کہا ہے' جب یہ قضاء کی مسند پر بیٹھے تو اس کو نبھا نہ سکے۔ یہ اپنے اصحاب کے اقوال کے حافظ تھے، حضرت ''داؤد طائی رحمۃ اللہ علیہ'' نے ان کی جانب یہ پیغام بھیجا کہ تیرے۔ لئے ہلاکت ہو، تم قضاء کو نبھا نہ سکے اور میں امید رکھتا ہوں کہ یہ آپ کے لئے خیر ہے، اللہ تعالیٰ نے اس کے ذریعے آپ کے ساتھ خیر کا ارادہ کیا ہے، تم استعفیٰ دے دو۔ تو انہوں نے استعفیٰ دے دیا اور اپنی جان چھڑائی۔

خطیب بغدادی رحمۃ اللہ علیہ نے اپنی اسناد حضرت'' محمد بن سماعہ رحمۃ اللہ علیہ'' تک پہنچا کر بیان کیا ہے، وہ فرماتے ہیں' میں نے حضرت ''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' کو یہ کہتے ہوئے سنا ہے' میں نے حضرت ''ابن جریج رحمۃ اللہ علیہ'' سے ۱۲۰۰۰ حدیثیں نقل کی ہیں، سب کی سب فقہاء کی ضرورت ہیں۔

حضرت ''امام طحاوی رحمۃ اللہ علیہ'' نے کہا ہے' حضرت'' حسن بن ابو مالک رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت'' حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' دونوں کا انتقال ۲۰۴ہجری میں ہوا۔

---

(313) حَمَّادُ بْنُ اَبِیْ حَنِیْفَةَ

هُوَ صَاحِبُ الْمُسْنَدِ الثَّالِثِ عَشَر وَقَدْ ذَكَرْنَاهُ فِیْ اَوَّلِ الْكِتَابِ وَهُوَ اِمَامٌ فِیْ عِلْمِ الْحَدِیْثِ وَالْفِقْهِ ثِقَةٌ عَدْلٌ وَثَّقَهُ اَصْحَابُ الْحَدِیْثِ

حضرت ''حماد بن ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ''

انہوں نے تیسری مسند تالیف کی ہے، ہم نے کتاب کے شروع میں ان کا ذکر کر دیا تھا، یہ حدیث اور فقہ کے امام تھے، ثقہ تھے اور عادل تھے اور اصحاب حدیث نے ان کو ثقہ قرار دیا ہے۔

---

(314) اَلْحُسَیْنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ خِسْرَو الْبَلَخِیّ

صَاحِبُ الْمُسْنَدِ الْعَاشِرِ مِنْ هٰذِهِ الْمَسَانِیْد قَالَ الْحَافِظُ اَبُوْ عَبْدِ اللّٰهِ مُحَمَّدُ بْنُ مَحْمُوْدِ بْنِ النَّجَّارِ فِیْ

تَارِيْخِهِ بَعْدَمَا ذَكَرَ نَسَبَهُ اَبُوْ عَبْدِ اللّٰهِ السِّمْسَارِ الْحَنَفِيُّ مُفِيْدُ اَهْلِ بَغْدَادِ فِيْ وَقْتِهِ سَمِعَ الْكَثِيْرَ مِنْ اَبِيْ عَبْدِ اللّٰهِ مَالِكِ بْنِ اَحْمَدَ بْنِ عَلِيِّ الْبَانِيَاسِيِّ وَاَبِيْ الْغَنَائِمِ مُحَمَّدِ بْنِ اَبِيْ عُثْمَانَ الدَّقَّاقِ وَاَبِي الْحَسَنِ عَلِيِّ بْنِ مُحَمَّدِبْنِ مُحَمَّدِبْنِ الْخَطِيْبِ الْاَنْبَارِيِّ وَاَبِيْ يُوْسُفَ عَبْدِ السَّلَامِ وَاَبِيْ مُحَمَّدٍ الْقَزْوِيْنِيِّ وَاَبِي الْحَسَنِ عَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ بْنِ قُرَيْشٍ وَاَبِي الْحَسَنِ عَلِيِّ بْنِ اَحْمَدَ بْنِ حُمَيْدِ الْبَزَّازِ وَاَبِي الْخَطَّابِ نَصْرِ بْنِ اَحْمَدَ بْنِ نَصْرِ الْقَارِئْ وَاَبِيْ عَبْدِ اللّٰهِ الْحُسَيْنِ بْنِ اَحْمَدَ ابْنِ مُحَمَّدِبْنِ طَلْحَةَ وَاَبِيْ الْبَرَكَاتِ اَحْمَدَ بْنِ عُثْمَانِ بْنِ اَحْمَدَ بْنِ نَفِيْسٍ وَاَبِيْ شُجَاعِ فَارِسِ بْنِ الْحُسَيْنِ الذُّهْلِيِّ وَالنَّقِيْبِ اَبِي الْفَوَارِسِ طَرَّادِ بْنِ مُحَمَّدِبْنِ عَلِيِّ الزَّيْنَبِيِّ وَغَيْرِهِمْ وَاَكْثَرَ عَنْ اَصْحَابِ عَلِيِّ بْنِ شَاذَانَ وَاَبِي الْقَاسِمِ بْنِ بِشْرَانَ وَاَبِيْ طَالِبِ ابْنِ غَيْلَانَ وَاَبِي الْقَاسِمِ التَّنُوْخِيِّ وَاَبِيْ مُحَمَّدٍ الْجَوْهَرِيِّ وَاَمْثَالِهِمْ قَالَ اِبْنُ النَّجَّارِ وَبَالَغَ فِيْ الطَّلَبِ حَتّٰى سَمِعَ مِنْ طَبْقَةٍ دُوْنَ هٰؤُلَاءِ وَكَتَبَ الْكَثِيْرَ مِنَ الْكُتُبِ لِنَفْسِهِ وَلِغَيْرِهِ وَكَانَ مُفِيْدٌ لِلْغُرَبَاءِ وَجَمَعَ مُسْنَداً لِاَبِيْ حَنِيْفَةَ وَقَالَ مَاتَ فِيْ سَابِعِ شَوَالِ سَنَةَ سِتٍّ وَّسَبِعْينَ وَخَمْسِ مِائَةٍ رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰى

حضرت ''حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ''

ان مسانید میں سے دسویں مسند انہوں نے تالیف کی ہے۔حضرت ''ابوعبداللہ محمد بن محمود بن نجار رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ کے اندران کا نسب بیان کرنے کے بعد کہا ہے'حضرت ''ابوعبداللہ سمسار حنفی رحمۃ اللہ علیہ'' یہ اپنے وقت کے اندر اہل بغداد میں سب سے زیادہ عالم تھے۔انہوں نے حضرت ''ابوعبداللہ مالک بن احمد بن علی بانیاسی رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''ابوالغنائم محمد بن ابوعثمان دقاق رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت '' ابوالحسن علی بن محمد بن محمد خطیب انباری رحمۃ اللہ علیہ'' ،حضرت ''ابو یوسف عبدالسلام رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''ابو محمد قزوینی رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''ابوالحسن علی بن حسین بن قریش رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''ابوالحسن علی بن احمد بن حمید بزاز رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''ابوخطاب نصر بن احمد بن نصر قاری رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن احمد ابن محمد بن طلحہ رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''ابوالبرکات احمد بن عثمان بن احمد بن نفیس رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''ابوشجاع فارس بن حسین ذہلی رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''نقیب ابوفوارس طراد بن محمد بن علی زینبی رحمۃ اللہ علیہ'' اور دیگر محدثین سے بہت ساری احادیث کا سماع کیا ہے۔اور حضرت ''علی بن شاذان رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''ابوالقاسم بن بشر رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''ابوطالب بن غیلان رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''ابوالقاسم تنوخی رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''ابومحمد جوہری رحمۃ اللہ علیہ'' اوران جیسے بہت سارے بزرگوں کے شاگردوں سے احادیث روایت کی ہیں۔

حضرت ''ابن نجار رحمۃ اللہ علیہ'' نے کہا ہے'انہوں نے احادیث کی طلب کے اندر بہت جدوجہد کی، یہاں تک کہ ان کے علاوہ بھی بہت بڑے طبقے سے احادیث کا سماع کیا ہے اور اپنے لئے اور دوسروں کے لئے حدیث کی بہت ساری کتابیں لکھی ہیں، یہ غریب احادیث والوں کے لئے بہت مفید ہیں اور انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کی بھی ایک مسند جمع کی ہے اور حضرت ''ابن نجار رحمۃ اللہ علیہ'' نے کہا ہے کہ ان کا انتقال ۵۷۶ ہجری میں ہوا۔

فَصْلٌ فِیْ ذِکْرِ مَنْ بَعْدَھُمْ مِنَ الْمَشَائِخِ
اس فصل میں ان کے بعد کے مشائخ کا ذکر ہے

(315)اَلْحَسَنُ بْنُ حَسَنِ بْنِ شَاذَانَ

قَالَ الْخَطِیْبُ فِیْ تَارِیْخِهٖ اَلْحَسَنُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ اِبْرَاھِیْمَ بْنِ مُحَمَّدِبْنِ شَاذَانَ بْنِ مِھْرَانَ اَبُوْ عَلِیٍّ الْبَزَّازِ وُلِدَ لَیْلَةَ الْخَمِیْسِ لِاثْنَتَیْ عَشَرَةَ لَیْلَةً خَلَتْ مِنْ رَبِیْعِ الْاَوَّلِ سَنَةَ تِسْعٍ وَّثَلَاثِیْنَ وَثَلَاثِ مِائَةٍ قَالَ کَذٰلِكَ رَاَیْتُهٗ بِخَطِّ وَالِدِهٖ سَمِعَ عُثْمَانَ بْنَ اَحْمَدَ الدَّقَّاقَ وَاَحْمَدَ بْنَ سُلَیْمَانِ الْعَبَادَانِیَّ وَاَحْمَدَ ابْنَ سُلَیْمَانَ النَّجَّادِ وَحَمْزَةَ بْنَ مُحَمَّدٍ الدَّھَّانَ وَاَحْمَدَ بْنَ عُثْمَانَ بْنِ الْآدَمِیِّ وَعَبْدَ الصَّمَدِ ابْنَ عَلِیٍّ وَجَعْفَرَ الْخُلْدِیَّ وَعَبْدَ اللّٰهِ بْنَ اِسْحَاقَ الْبَغَوِیَّ وَجَمَاعَةً سَمَّاھُمُ الْخَطِیْبُ ثُمَّ قَالَ کَتَبْنَا عَنْهُ وَکَانَ صَدُوْقاً وَکَانَ یَتَّھِمُ بِالْکَلَامِ عَلٰی مَذْھَبِ الْاَشْعَرِیِّ وَکَانَ مَشْھُوْرًا بِشُرْبِ النَّبِیْذِ اِلٰی اَنْ تَرَکَهٗ فِیْ آخِرِ عُمُرِهٖ مَاتَ مُسْتَھِلَّ مُحَرَّمٍ سَنَةَ سِتٍّ وَّعِشْرِیْنَ وَاَرْبَعِ مِائَةٍ رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰی

حضرت ''حسن بن حسن شاذان رحمۃ اللہ علیہ''

خطیب بغدادی رحمۃ اللہ علیہ اپنی تاریخ میں ذکر کرتے ہیں: حضرت ''حسن بن احمد بن ابراہیم بن محمد بن شاذان بن مہران ابوعلی البزاز رحمۃ اللہ علیہ''۔ ۳۴۵ ہجری کو ۱۲ ربیع الاول جمعرات کی رات میں پیدا ہوئے۔ خطیب بغدادی رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں' میں نے ان کے والد کی تحریر میں' اسی طرح دیکھا ہے۔

انہوں نے حضرت ''عثمان بن احمد بن دقاق رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''احمد بن سلیمان عبادانی رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''احمد بن سلیمان نجاد رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''حمزہ بن محمد دہان رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''احمد بن عثمان بن آدمی رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''عبدالصمد بن علی رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''جعفر خلدی رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''عبداللہ بن اسحاق بغوی رحمۃ اللہ علیہ''، اور محدثین کی ایک پوری جماعت سے روایت کی ہے، خطیب بغدادی رحمۃ اللہ علیہ نے ان کا نام بھی ذکر کیا ہے اور پھر کہا ہے' ہم نے ان سے احادیث لکھی ہیں، یہ صدوق تھے اور ان کو حضرت ''امام ابوالحسن اشعری رحمۃ اللہ علیہ'' کے مذہب پر کلام کے بارے میں متہم کیا جاتا تھا۔ یہ نبیذ پینے کے حوالے سے مشہور تھے لیکن آخری عمر میں انہوں نے چھوڑ دیا تھا، جب ان کا انتقال ہوا تو ۴۲۶ ہجری ماہ محرم کا چاند نظر آیا تھا۔

---

(316)اَلْحَسَنُ بْنُ الْحُسَیْنِ بْنِ الْعَبَّاسِ بْنِ الْفَضْلِ بْنِ الْمُغِیْرَةِ اَبُوْ عَلِیٍّ اَلْمَعْرُوْفُ بِابْنِ ذَرٍّ

قَالَ الْخَطِیْبُ فِیْ تَارِیْخِهٖ (اَلثَّعَالِبِیّ) مِنْ اَھْلِ الْجَانِبِ الشَّرْقِیِّ سَمِعَ اَبَا بَکْرِ الشَّافِعِیَّ وَاَحْمَدَ بْنَ یُوْسُفَ بْنَ خَلَّادٍ وَاَبَا سَعِیْدِ بْنَ رَمِیْحِ النَّسَوِیَّ وَاَحْمَدَ ابْنَ جَعْفَرِ بْنَ سَالِمِ الْحَنْبَلِیَّ وَسَعْدَ بْنَ مُحَمَّدٍ الصَّیْرَفِیَّ وَعَلِیَّ

بْنَ هَارُوْنَ السِّمْسَار وَمُحَمَّدَ بْنَ جَعْفَرٍ الدَّقَاق قَالَ سَأَلْتُهُ عَنْ مَوْلِدِهٖ فَقَالَ وُلِدتُّ سَنَةَ سِتٍّ وَّاَرْبَعِيْنَ وَثَلَاثِ مِائَةٍ وَمَاتَ سَنَةَ اِحْدٰى وَثَلَاثِيْنَ وَاَرْبَعِ مِائَةٍ رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰى

حضرت ''حسن بن حسین بن عباس بن فضل بن مغیرہ ﷫''

ان کی کنیت ''ابوعلی'' ہے، اور یہ ابن ذر کے نام سے مشہور ہیں۔ خطیب بغدادی ﷫ اپنی تاریخ میں ذکر کرتے ہیں' جانب شرقی والوں میں سے انہوں نے حضرت ''ابوبکر شافعی ﷫''، حضرت ''احمد بن یوسف بن خلاد ﷫''، حضرت ''ابوسعید بن ربیع نسوی ﷫''، حضرت ''احمد بن جعفر بن سالم حنبلی ﷫''، حضرت ''سعد بن محمد صیرفی ﷫''، حضرت ''علی بن ہارون سمسار ﷫''، حضرت ''محمد بن جعفر دقاق ﷫''، سے سماع کیا ہے۔ وہ بیان کرتے ہیں' میں نے ان سے ان کی پیدائش کے بارے میں پوچھا تو نہوں نے کہا: میری پیدائش ۳۴۶ ہجری میں ہوئی اور ان کا انتقال ۴۳۱ ہجری میں ہوا۔

•••••••••••••••••••

(317) اَلْحَارِثُ بْنُ اَبِیْ اُسَامَةَ

قَالَ الْخَطِيْبُ فِیْ تَارِيْخِهٖ حَارِثُ بْنُ مُحَمَّدِبْنِ اَبِیْ اُسَامَةِ وَقَالَ اِسْمُ اَبِیْ اُسَامَةَ زَاهِدُ بْنُ يَزِيْدَ بْنِ عَلِيِّ بْنِ السَّائِبِ بْنِ شَمَاسٍ بْنِ حَنْظَلَةَ ابْنِ عَامِرٍ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ مَالِكِ بْنِ حَنْظَلَةِ بْنِ مَالِكِ بْنِ زَيْدٍ مَنَاةِ بْنِ تَمِيْمٍ قَالَ سَمِعَ عَلِیَّ بْنَ عَاصِمٍ وَيَزِيْدَ بْنَ هَارُوْنَ وَعَبْدَ الْوَهَّابِ بْنَ عَطَاءٍ وَاَبَا النَّضْرِ هَاشِمَ بْنَ الْقَاسِمِ وَرَوْحَ بْنَ عُبَادَةَ وَمُحَمَّدَ بْنَ عُمَرَ الْوَاقِدِیَّ وَجَمَاعَةً رَوٰى عَنْهُ اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِی الدُّنْيَا وَمُحَمَّدُ بْنُ جَرِيْرِ الطِّبْرِیُّ وَمُحَمَّدُ بْنُ خَلْفٍ وَوَكِيْعٌ وَجَمَاعَةٌ سَمَّاهُمْ قَالَ الْخَطِيْبُ مَاتَ سَنَةَ سِتِّيْنَ وَمِائَتَيْنِ قَالَ وَبَلَغَ مِنَ الْعُمْرِ سِتًّا وَّتِسْعِيْنَ سَنَةً

حضرت ''حارث بن ابواسامہ ﷫''

خطیب بغدادی ﷫ اپنی تاریخ میں ذکر کرتے ہیں' حضرت ''حارث بن محمد بن ابواسامہ ﷫'' اور کہا ہے' حضرت ''ابواسامہ ﷫'' کا نام ''زاہد بن یزید بن علی بن سائب بن شماس بن حنظلہ بن عامر بن حارث بن مالک بن حنظلہ بن مالک بن زید مناۃ بن تمیم'' ہے۔ انہوں نے کہا ہے' انہوں نے حضرت ''علی بن عاصم ﷫''، حضرت ''یزید بن ہارون ﷫''، حضرت ''عبدالوہاب بن عطاء ﷫''، حضرت ''ابونضر ہاشم بن قاسم ﷫''، حضرت ''روح بن عبادہ ﷫''، حضرت ''محمد بن عمر واقدی ﷫'' اور محدثین کی پوری ایک جماعت سے سماع کیا ہے۔ اور ان سے حضرت ''ابوبکر ابن ابی دنیا ﷫''، حضرت ''محمد بن جریر طبری ﷫''، حضرت ''محمد بن خلف ﷫'' اور حضرت ''وکیع ﷫'' اور پوری ایک جماعت نے روایت کیا ہے، ان کے نام خطیب بغدای نے ذکر کئے ہیں۔ خطیب بغدادی ﷫ نے کہا ہے' ان کا انتقال ۲۶۰ ہجری میں ہوا۔ اور ان کی عمر ۹۶ برس تھی۔

•••••••••••••••••••

(318) حَسَنُ بْنُ الْخَلاَلِ

قَالَ الْخَطِيْبُ فِيْ تَارِيْخِهٖ حَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ اَبُوْ مُحَمَّدٍ الْخَلاَلُ يُعْرَفُ بِالْحَلْوَانِيِّ سَمِعَ يَزِيْدَ بْنَ هَارُوْنَ وَعَبْدَ الرَّزَّاقِ بْنَ هَمَّامٍ وَعَبْدَ اللّٰهِ وَاَبَا اُسَامَةَ وَزَيْدَ بْنَ الْحَبَّابِ وَاَبَا عَاصِمِ النَّبِيْلَ وَعَفَّانَ بْنَ مُسْلِمٍ وَمُحَمَّدَ بْنَ عِيْسٰى الطَّبَّاعِ رَوٰى عَنْهُ مُحَمَّدُ بْنُ اِسْمَاعِيْلَ الْبُخَارِيُّ وَمُسْلِمُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ الْحَرْبِيُّ وَجَمَاعَةٌ سَمَّاهُمُ الْخَطِيْبُ رَحْمَةُ اللّٰهِ عَلَيْهِمْ

يَقُوْلُ اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰهِ وَهُوَ يَرْوِىْ عَنْ اَصْحَابِ اَبِىْ حَنِيْفَةَ فِىْ هٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ

حضرت ''حسن بن خلال رحمۃ اللہ علیہ''

خطیب بغدادی رحمۃ اللہ علیہ نے اپنی تاریخ کے اندر ذکر کیا ہے' حضرت ''حسن بن علی ابومحمد خلال رحمۃ اللہ علیہ'' یہ حلوانی کے نام سے مشہور تھے۔انہوں نے حضرت ''یزید بن ہارون رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''عبدالرزاق بن ہمام رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''عبداللہ رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''ابو اسامہ رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''زید بن حباب رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''ابو عاصم نبیل رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''عفان بن مسلم ،محمد بن عیسیٰ طباع رحمۃ اللہ علیہ'' سے سماع کیا ہے۔اوران سے حضرت ''محمد بن اسماعیل بخاری رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''مسلم بن ابراہیم حرب رحمۃ اللہ علیہ''، اورمحدثین کی ایک جماعت نے روایت کی ہے۔خطیب بغدادی رحمۃ اللہ علیہ نے ان کا نام بھی ذکر کیا ہے۔

۞ اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کی ہے اورحضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کردہ ان کی احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔

•••••••••••••••••••••

(319) حَسَنُ بْنُ اَبِى الْاَحْوَصِ

ذَكَرَهُ الْخَطِيْبُ فِيْ تَارِيْخِهٖ فَقَالَ حَسَنُ بْنُ عُمَرَ ابْنِ اَبِى الْاَحْوَصِ اِبْرَاهِيْمُ بْنُ عُمَرَ ابْنِ اَبِى الْاَحْوَصِ اِبْرَاهِيْمُ بْنُ عُمَرَ بْنِ عَفِيْفِ بْنِ صَالِحٍ مَوْلٰى عُرْوَةِ بْنِ مَسْعُوْدِ الثَّقَفِيِّ وَيُكَنّٰى اَبَا الْحَسَنِ وَاَبَا عَبْدِ اللّٰهِ مِنْ اَهْلِ الْكُوْفَةِ سَكَنَ بَغْدَادَ وَحَدَّثَ بِهِمَا عَنْ اَبِيْهِ عَنْ اَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ يُوْنُسَ وَجَمَاعَةٍ رَوٰى عَنْهُ اَبُوْ بَكْرٍ الشَّافِعِيُّ وَعُثْمَانُ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ وَكَانَ ثِقَةً قَالَ مَاتَ سَنَةَ ثَلاَثِ مِائَةٍ بِبَغْدَادَ وَحُمِلَ اِلَى الْكُوْفَةِ وَدُفِنَ بِهَا

يَقُوْلُ اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰهِ وَهُوَ يَرْوِىْ عَنْ اَصْحَابِ اَبِىْ حَنِيْفَةَ رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰى فِىْ هٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ

حضرت ''حسن بن ابواحوص رحمۃ اللہ علیہ''

خطیب بغدادی رحمۃ اللہ علیہ اپنی تاریخ میں ذکر کرتے ہیں' اور کہا ہے' حضرت ''حسن بن عمر بن ابواحوص ابراہیم بن عمر ابن ابی احوص ابراہیم بن عمر عفیف بن صالح عروہ بن مسعود ثقفی رحمۃ اللہ علیہ'' کے آزاد کردہ تھے، ان کی کنیت ''ابوالحسن رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''ابو عبداللہ رحمۃ اللہ علیہ'' ہے، ان کا تعلق اہل کوفہ سے ہے، بغداد میں رہائش پذیر رہے اور وہاں پر اپنے والد کے واسطے سے حضرت ''احمد بن

عبداللہ بن یونس رحمۃ اللہ علیہ" اور محدثین کی ایک جماعت سے حدیث روایت کی ہے۔ان سے حضرت "ابوبکر شافعی رحمۃ اللہ علیہ" اور حضرت "عثمان بن ابی شیبہ رحمۃ اللہ علیہ" نے روایت کی ہے اور یہ ثقہ تھے۔ان کا انتقال بغداد میں ۳۰۰ ہجری میں ہوا اور ان کو کوفہ کی طرف اٹھا کر لے جایا گیا وہاں پر ان کو دفن کیا گیا۔

اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: انہوں نے حضرت "امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ" سے روایات لی ہیں، ان کی حضرت "امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ" سے روایت کردہ احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔

•••••••••••••••••••

(320) حَسَنُ بْنُ غِيَاثٍ

ذَكَرَهُ الْحَافِظُ ابْنُ النَّجَّارِ فِيْ تَارِيْخِهٖ وَرَوٰى حَدِيْثًا بِإِسْنَادِهٖ عَنْهُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ مُوْسَى الْجَلُوْدِيِّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبَّاسٍ عَنِ التِّمْتَامِ يَحْيَى بْنِ الْقَاسِمِ عَنِ الْإِمَامِ اَبِيْ حَنِيْفَةَ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الْاَنْصَارِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ جَاءَ رَجُلٌ مِنَ الْاَنْصَارِ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ مَا رُزِقْتُ وَلَدًا قَطُّ وَلَا وَلَدَ فِي الْحَدِيْثِ اِلٰى آخِرِهٖ وَقَدْ مَرَّ فِيْ اَوَّلِ الْكِتَابِ

حضرت "حسن بن غیاث رحمۃ اللہ علیہ"

حضرت "حافظ ابن نجار رحمۃ اللہ علیہ" نے ان کا ذکر کیا ہے اور انہوں نے ایک حدیث ان کی اسناد کے ہمراہ ذکر کی ہے اور وہ یہ ہے:
حضرت "محمد بن موسیٰ جلودی رحمۃ اللہ علیہ" سے، وہ حضرت "محمد بن عباس رحمۃ اللہ علیہ" سے وہ حضرت "تمتام یحییٰ بن قاسم رحمۃ اللہ علیہ" سے وہ حضرت "امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ" سے، وہ حضرت جابر بن عبداللہ انصاری رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں' ایک انصاری شخص رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں آیا اور عرض کی: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میرے پاس اولاد نہیں ہے۔اس کے بعد پوری حدیث بیان کی اور یہ حدیث کتاب کے آغاز میں گزر چکی ہے۔

•••••••••••••••••••

(321) اَلْحَسَنُ بْنُ الصَّبَاحِ اَبُوْ عَلِيٍّ الْبَزَّارُ

ذَكَرَهُ الْخَطِيْبُ فِيْ تَارِيْخِهٖ فَقَالَ الْحَسَنُ بْنُ الصَّبَاحِ اَبُوْ عَلِيٍّ الْبَزَّارُ سَمِعَ سُفْيَانَ بْنَ عُيَيْنَةَ وَمَعْنَ بْنَ عِيْسٰى وَاَبَا مُعَاوِيَةَ الضَّرِيْرَ وَحَجَّاجَ بْنَ مُحَمَّدٍ وَاَبَا عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْمُقْرِئَ رَوٰى عَنْهُ مُحَمَّدُ بْنُ اِسْمَاعِيْلَ الْبُخَارِيُّ وَمُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ الصَّاغَانِيُّ وَاِبْرَاهِيْمُ الْحَرْبِيُّ وَعَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ وَاَبُوْ اِسْمَاعِيْلَ التِّرْمَذِيُّ وَهُوَ آخِرُ مَنْ حَدَّثَ عَنِ الْمُحَامَلِيِّ

يَقُوْلُ اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰهِ وَهُوَ مِمَّنْ يَرْوِي الْكَثِيْرَ عَنْ اَصْحَابِ الْاِمَامِ اَبِيْ حَنِيْفَةَ عَنِ الْاِمَامِ اَبِيْ حَنِيْفَةَ فِيْ هٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ قَالَ الْخَطِيْبُ مَاتَ سَنَةَ تِسْعٍ وَّاَرْبَعِيْنَ وَمِائَتَيْنِ رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰى

حضرت ''حسن بن صباح ابوعلی بزار رحمۃ اللہ علیہ''

خطیب بغدادی رحمۃ اللہ علیہ اپنی تاریخ میں ذکر کرتے ہیں: اور کہا ہے' حضرت ''حسن بن صباح ابوعلی بزار رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''سفیان بن عیینہ رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''معن بن عیسیٰ رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''ابومعاویہ ضریر رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''حجاج بن محمد رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''ابو عبدالرحمٰن مقری رحمۃ اللہ علیہ'' سے سماع کیا ہے، اور ان سے حضرت ''محمد بن اسماعیل بخاری رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''محمد بن اسحاق صاغانی رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''ابراہیم حربی رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''عبداللہ بن احمد بن حنبل رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''ابواسماعیل ترمذی رحمۃ اللہ علیہ'' نے روایت کی ہے اور یہ وہ آخری محدث ہیں جنہوں نے حضرت ''محاملی رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کی ہے۔

۞ اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: یہ ان محدثین میں سے ہیں جنہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے اصحاب سے بہت ساری احادیث روایت کی ہیں اور حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے اصحاب کے واسطے سے امام اعظم ابوحنیفہ رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ ان کی احادث ان مسانید میں موجود ہیں۔ خطیب بغدادی رحمۃ اللہ علیہ نے کہا ہے' ان کا انتقال ۲۴۹ ہجری میں ہوا۔

(322) اَلْحَسَنُ بْنُ عَرْفَةَ بْنِ زَيْدِ الْعَبَدِيّ

قَالَ الْخَطِيْبُ سَمِعَ اِسْمَاعِيْلَ بْنَ عَيَّاشٍ وَعَبْدَ اللّٰهِ بْنَ الْمُبَارَكِ وَعِيْسَى بْنَ يُوْنُسَ وَمَرْوَانَ بْنَ شُجَاعٍ وَهِشَامَ بْنَ بَشِيْرٍ وَاِسْمَاعِيْلَ بْنَ عُلَيَّةَ وَاَبَا حَفْصِ الْاَبَارَ وَجَمَاعَةً مِنْهُمْ حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ وَاَبُوْ بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ وَيَحْيَى بْنُ سَلِيْمٍ رَوٰى عَنْهُ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ وَعَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نَاجِيَةٍ وَجَمَاعَةٌ قَالَ الْخَطِيْبُ قَالَ اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِبْنِ حُكَيْمٍ سَمِعْتُ الْحَسَنَ بْنَ عَرْفَةَ وَسُئِلَ كَمْ تُعَدُّ مِنَ السِّنِيْنِ قَالَ مِائَةٌ وَّعَشَرَةٌ لَمْ يَبْلُغْ اَحَدٌ مِنْ اَهْلِ الْعِلْمِ هٰذَا السِّنَّ غَيْرِىْ قَالَ الْخَطِيْبُ قَالَ الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِالْخَلالُ وُلِدَ الشَّافِعِيُّ وَبِشْرُ بْنُ الْحَارِثِ وَخَلْفُ بْنُ هِشَامٍ وَالْحَسَنُ بْنُ عَرْفَةَ سَنَةَ خَمْسِيْنَ وَمِائَةٍ وَمَاتَ الشَّافِعِيُّ سَنَةَ اَرْبَعٍ وَّمِائَتَيْنِ وَمَاتَ بِشْرٌ سَنَةَ سَبْعٍ وَّعِشْرِيْنَ وَمِائَتَيْنِ وَمَاتَ خَلْفُ بْنُ هِشَامٍ سَنَةَ تِسْعٍ وَّعِشْرِيْنَ وَمِائَتَيْنِ وَمَاتَ الْحَسَنُ بْنُ عَرْفَةَ سَنَةَ تِسْعٍ وَّخَمْسِيْنَ وَمِائَتَيْنِ

حضرت ''حسن بن عرفہ بن زید عبدی رحمۃ اللہ علیہ''۔

خطیب بغدادی رحمۃ اللہ علیہ نے کہا ہے' انہوں نے حضرت ''اسماعیل بن عیاش رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''عبداللہ بن مبارک رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''عیسیٰ بن یونس رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''مروان بن شجاع رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''ہشام بن بشیر رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''اسماعیل بن علیہ رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''ابوحفص ابار رحمۃ اللہ علیہ'' اور محدثین کی پوری ایک جماعت سے سماع کیا ہے۔ ان میں سے حضرت ''حفص بن غیاث رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''ابوبکر بن عیاش رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''یحییٰ بن سلیم رحمۃ اللہ علیہ'' ہیں۔ اور ان سے حضرت ''عبداللہ بن احمد بن حنبل رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''عبداللہ بن ناجیہ رحمۃ اللہ علیہ'' اور پوری ایک جماعت نے روایت کی ہے۔ خطیب بغدادی رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں' حضرت ''احمد

بن محمد بن حکیم رحمۃ اللہ علیہ'' نے کہا ہے' میں نے حضرت ''حسن بن عرفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کوسنا ہے، ان سے پوچھا گیا، ان کی عمر کتنی تھی؟ انہوں نے کہا: ۱۱۰ سال۔ اہل علم میں اس عمر تک میرے سوا کوئی نہیں پہنچا۔ خطیب بغدادی رحمۃ اللہ علیہ نے کہا ہے: حسن بن محمد خلال نے کہا ہے' حضرت ''امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''بشر بن حارث رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''خلف بن ہشام رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''حسن بن عرفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سب کی پیدائش ۱۵۰ ہجری میں ہوئی۔ حضرت ''امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ'' ۲۰۴ ہجری میں فوت ہوئے، حضرت بشر بن حارث رحمۃ اللہ علیہ'' کا انتقال ۲۲۷ ہجری میں ہوا۔ حضرت'' خلف بن ہشام رحمۃ اللہ علیہ'' کا انتقال ۲۲۹ ہجری میں ہوا اور حضرت'' حسن بن عرفہ رحمۃ اللہ علیہ'' ۲۵۹ ہجری میں فوت ہوئے۔

(323) حُسَیْنُ بْنُ شَاکِرٍ وَهُوَ حُسَیْنُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ شَاکِرٍ

قَالَ الْخَطِیْبُ هُوَ اَبُوْ عَلِیٍّ السَّمَرْقَنْدِیُّ سَکَنَ بَغْدَادَ وَحَدَّثَ عَنْ اِبْرَاهِیمَ بْنِ الْمُنْذِرِ وَمُحَمَّدِ بْنِ مِهْرَانَ وَمُحَمَّدِ ابْنِ رَمِیْحِ الْمُقْرِیِّ وَمُحَمَّدِ بْنِ عُمَرَ بْنِ عَوْنِ الْقَوَاسِ وَاَحْمَدَ بْنِ حَفْصِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ النَّیْسَابُوْرِیِّ وَغَیْرِهِمْ رَوٰی عَنْهُ مُحَمَّدُ بْنُ سُلَیْمَانِ الْبَاغَنْدِیُّ وَمُحَمَّدُ بْنُ مَخْلَدٍ الدَّوْرِیِّ وَاَبُوْ بَکْرِ الشَّافِعِیّ وَغَیْرِهِمْ قَالَ الْخَطِیْبُ کَانَ مَوْلَی دَاوٗدَ بْنِ عَلِیٍّ الْاَصْبَهَانِیِّ مَاتَ سَنَةَ ثَلَاثٍ وَّثَمَانِیْنَ وَمِائَتَیْنِ رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰی

حضرت ''حسین بن شاکر رحمۃ اللہ علیہ''

یہ عبداللہ بن شاکر رحمۃ اللہ علیہ'' ہیں، خطیب بغدادی رحمۃ اللہ علیہ نے کہا ہے' یہ حضرت ''ابوعلی سمرقندی رحمۃ اللہ علیہ'' ہیں، بغداد میں رہائش پذیر رہے، حضرت ''ابراہیم بن منذر رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''محمد بن مہران رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''محمد بن رمیح مقری رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''محمد بن عمر بن عون قواس رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''احمد بن حفص بن عبداللہ نیشاپوری رحمۃ اللہ علیہ'' اور دیگر محدثین کے حوالے سے انہوں نے احادیث بیان کی ہیں اور ان سے حضرت ''محمد بن سلیمان باغندی رحمۃ اللہ علیہ'' نے، حضرت ''محمد بن مخلد دوری رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''ابوبکر شافعی رحمۃ اللہ علیہ''، اور دیگر محدثین نے احادیث روایت کی ہیں۔ خطیب بغدادی رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں' یہ حضرت ''داؤد بن علی اصبہانی رحمۃ اللہ علیہ'' کے آزاد کردہ تھے، ان کا انتقال ۳۸۳ ہجری میں ہوا۔

(324) حُسَیْنُ بْنُ اِسْمَاعِیْلَ الْمُحَامِلِیُّ

قَالَ الْخَطِیْبُ هُوَ حُسَیْنُ بْنُ اِسْمَاعِیْلَ بْنِ سَعِیْدِ ابْنِ اَبَانَ اَبُوْ عَبْدِ اللّٰهِ الْقَاضِیْ الضَّبِیُّ الْمُحَامِلِیُّ سَمِعَ یُوْسُفُ بْنُ مُوْسَی الْقَطَّانِ وَاَبَا هِشَامِ الرَّفَاعِیَّ وَیَعْقُوْبَ بْنَ اِبْرَاهِیْمَ الدَّوْرَقِیَّ وَالْحَسَنَ بْنَ الْحَسَنِ بْنِ الْفُرَّاتِ وَعَمْرِو بْنِ عَلِیٍّ الفَلَاسَ وَمُحَمَّدَ بْنَ الْمُثَنّٰی وَجَمَاعَةً مِنْهُمْ مُحَمَّدُ بْنُ اِسْمَاعِیْلَ الْبُخَارِیُّ وَزِیَادُ بْنُ اَیُّوْبِ وَخَلْقاً مِنْ هٰذِهِ الطَّبَقَةِ وَرَوٰی عَنْهُ مُحَمَّدُ بْنُ عُمَرَ الْجُعَابِیُّ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْمُظَفَّرِ قَالَ قَالَ مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ سَمِعْتُ الْحُسَیْنَ بْنَ اِسْمَاعِیْلَ الْمُحَامَلِیَّ یَقُوْلُ وُلِدتُّ سَنَةَ خَمْسٍ وَّثَلَاثِیْنَ وَمِائَتَیْنِ وَمَاتَ سَنَةَ ثَلَاثِیْنَ وَثَلَاثِ مِائَةٍ

حضرت ''حسین بن اسماعیل محاملی رحمۃ اللہ علیہ''

خطیب بغدادی رحمۃ اللہ علیہ نے کہا ہے، یہ حضرت ''اسماعیل بن سعید بن ابان، ابوعبداللہ قاضی، ضبی، محاملی رحمۃ اللہ علیہ'' ہیں۔

انہوں نے حضرت ''یوسف بن موسیٰ قطان رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''ابو ہشام رفاعی رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''یعقوب بن ابراہیم دورقی رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''حسن بن حسن بن فرات رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''عمرو بن علی فلاس رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''محمد بن مثنیٰ رحمۃ اللہ علیہ'' اور محدثین کی ایک جماعت سے سماع کیا ہے جن میں سے حضرت ''محمد بن اسماعیل بخاری رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''زیاد بن ایوب رحمۃ اللہ علیہ'' اور اس طبقہ کے بہت سارے محدثین شامل ہیں۔ اور ان سے حضرت ''محمد بن عمر جعانی رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''محمد بن مظفر رحمۃ اللہ علیہ'' نے روایت کیا ہے۔

حضرت ''محمد بن احمد رحمۃ اللہ علیہ'' کہتے ہیں، میں نے حضرت ''حسین بن اسماعیل محاملی رحمۃ اللہ علیہ'' کو یہ کہتے ہوئے سنا ہے، میں ۲۳۵ ہجری میں پیدا ہوا۔ ان کا انتقال ۳۳۰ ہجری میں ہوا۔

---

(325) حُسَیْنُ بْنُ جَعْفَرٍ السَّلْمَانِیُّ

ذَکَرَهُ الْخَطِیْبُ فِیْ تَارِیْخِهٖ وَقَالَ حَسَنُ بْنُ جَعْفَرِ ابْنِ مُحَمَّدِبْنِ جَعْفَرِ بْنِ دَاوٗدَ بْنِ الْحَسَنِ اَبُوْ عَبْدِ اللّٰهِ السَّلْمَانِیُّ سَمِعَ اَبَا سَعِیْدِ الْجَرَمِیَّ وَاَبَا حَفْصِ بْنِ الزَّیَّاتِ وَعَلِیَّ بْنَ مُحَمَّدِبْنِ لُؤْلُؤٍ وَاَبَا بَکْرِ الْاَبْهَرِیِّ وَاَبَا الْحَسَنِ الدَّارَقُطْنِیِّ وَاَبَا حَفْصِ بْنِ شَاهِیْنٍ قَالَ الْخَطِیْبُ کَتَبْتُ عَنْهُ کَانَ ثِقَةً مَاْمُوْناً مَاتَ سَنَةَ سِتٍّ وَّاَرْبَعِیْنَ وَاَرْبَعِ مِائَةٍ رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰی

حضرت ''حسین بن جعفر سلمانی رحمۃ اللہ علیہ''

خطیب بغدادی رحمۃ اللہ علیہ اپنی تاریخ میں ذکر کرتے ہیں: اور کہا ہے، حضرت ''حسن بن جعفر بن محمد بن جعفر بن داؤد بن حسن ابو عبداللہ سلمانی رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''ابوسعید جرمی رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''ابوحفص بن زیادت رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''علی بن محمد بن لولو رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''ابوبکر ابہری رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''ابوحسن دارقطنی رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''ابوحفص بن شاہین رحمۃ اللہ علیہ'' سے سماع کیا ہے۔ خطیب بغدادی رحمۃ اللہ علیہ نے کہا ہے، میں نے بھی ان سے احادیث لکھی ہیں، یہ ثقہ تھے، مامون تھے۔ ان کا انتقال ۴۴۶ ہجری میں ہوا۔

---

(326) حُسَیْنُ بْنُ حُرَیْثٍ

قَالَ الْخَطِیْبُ فِیْ تَارِیْخِهٖ حُسَیْنُ بْنُ حُرَیْثِ بْنِ الْحَسَنِ ابْنِ ثَابِتِ بْنِ عَطِیَّةَ اَبُوْ عَمَّارَةَ مَرْوَزِیٌّ قَدِمَ بَغْدَادَ حَاجاً وَحَدَّثَ بِهَا عَنْ عَبْدِ بْنِ اَبِیْ حَازِمٍ وَالْفَضْلِ بْنِ مُوْسٰی السَّیْنَانِیِّ رَوٰی عَنْهُ مُحَمَّدٌ بْنُ اِسْمَاعِیْلَ الْبُخَارِیُّ وَمُسْلِمُ بْنُ الْحَجَّاجِ وَمَاتَ سَنَةَ اَرْبَعٍ وَّاَرْبَعِیْنَ وَمِائَتَیْنِ رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰی

یَقُوْلُ اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰهِ وَهُوَ یَرْوِیْ عَنِ الْفَضْلِ بْنِ مُوْسَی السَّیْنَانِیِّ وَغَیْرِهٖ عَنْ اَصْحَابِ اَبِیْ حَنِیْفَةَ عَنِ

الْإِمَامِ اَبِیْ حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ فِیْ هٰذِهِ الْمَسَانِیْدِ

حضرت ''حسین بن حریث رحمۃ اللہ علیہ''

خطیب بغدادی رحمۃ اللہ علیہ اپنی تاریخ میں ذکر کرتے ہیں: حضرت ''حسین بن حریث بن حسن بن ثابت بن عطیہ ابو عمارہ مروزی رحمۃ اللہ علیہ'' یہ حج کرنے آئے اور بغداد آئے، یہاں پر انہوں نے حضرت ''عبد بن ابی حازم رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''فضل بن موسیٰ سینانی رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے احادیث بیان کیں، ان کے حوالے سے حضرت ''بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''مسلم بن حجاج رحمۃ اللہ علیہ'' نے روایت کی ہے اور ان کا انتقال ۲۴۴ ہجری میں ہوا۔

۞ اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: انہوں نے حضرت ''فضل بن موسیٰ سینانی رحمۃ اللہ علیہ'' اور دیگر محدثین کے واسطے سے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے شاگردوں کے واسطے سے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے احادیث روایت کی ہیں اور ان کی روایت کردہ ایسی احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔

---

(327) حُسَیْنُ بْنُ حَسَنِ بْنِ عَطِیَّةَ بْنِ سَعْدِ بْنِ جُنَادَةَ اَبُوْ عَبْدِ اللّٰهِ الْعَوْفِیُّ مِنْ اَهْلِ الْكُوْفَةِ

قَالَ الْخَطِیْبُ فِیْ تَارِیْخِهٖ قَالَ مُحَمَّدُ بْنُ سَعْدٍ سَمِعَ سَمَاعاً كَثِیْرًا قَدِمَ بَغْدَادَ فَوَلَّوْهُ قَضَاءَ الشَّرْقِیَّةِ بَعْدَ حَفْصِ بْنِ غِیَاثٍ ثُمَّ نَقَلَ مِنَ الشَّرْقِیَّةِ اِلٰی عَسْكَرِ الْمَهْدِیِّ فِیْ خِلَافَةِ هَارُوْنَ ثُمَّ عُزِلَ قَالَ ثُمَّ نَزَلَ بَغْدَادَ حَتّٰی مَاتَ سَنَةَ اِحْدٰی وَثَمَانِیْنَ وَمِائَتَیْنِ رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰی

حضرت ''حسین بن حسن بن عطیہ بن سعد بن جنادہ ابوعبداللہ عوفی رحمۃ اللہ علیہ''

یہ اہل کوفہ سے تعلق رکھتے ہیں۔ خطیب بغدادی رحمۃ اللہ علیہ نے ان کا ذکر اپنی تاریخ میں کیا ہے، حضرت ''محمد بن سعد رحمۃ اللہ علیہ'' نے کہا ہے انہوں نے بہت سارے محدثین سے سماع کیا ہے۔ یہ بغداد میں آئے، انہوں نے ان کو حضرت ''حفص بن غیاث رحمۃ اللہ علیہ'' کے بعد شرقی علاقے کی مسند قضاء پر فائز کر دیا پھر ان کو شرقیہ سے ''عسکر مہدی'' کی جانب بھیج دیا۔ یہ حضرت ''ہارون رحمۃ اللہ علیہ'' کے دور حکومت کی بات ہے۔ پھر ان کو معزول کر دیا گیا۔ پھر یہ بغداد کے اندر رہائش پذیر رہے یہاں تک کہ ۲۸۱ ہجری میں فوت ہو گئے۔

---

(328) حُسَیْنُ بْنُ عَلِیِّ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ جَعْفَرٍ اَبُوْ عَبْدِ اللّٰهِ الْقَاضِی الصَّیْمَرِیُّ صَاحِبُ مَنَاقِبِ اَبِیْ حَنِیْفَةَ رَحِمَهُ اللّٰهُ

قَالَ الْخَطِیْبُ فِیْ تَارِیْخِهٖ سَكَنَ بَغْدَادَ وَكَانَ اَحَدُ الْفُقَهَاءِ الْمَذْكُوْرِیْنَ مِنْ فُقَهَاءِ الْعِرَاقِ حَسَنَ الْعِبَارَةِ جَیِّدَ النَّظَرِ وَلِیَ الْقَضَاءَ بِالْمَدَائِنِ اَوَّلاً ثُمَّ وَلِیَ الْقَضَاءَ فِیْ آخِرِهٖ بِرَبْعِ الْكَرْخِ وَلَمْ یَزَلْ یَتَقَلَّدُهٗ اِلٰی حِیْنِ وَفَاتِهٖ وَحَدَّثَ عَنْ اَبِیْ بَكْرِ الْمُفِیْدِ الْجُرْجَانِیِّ وَاَبِیْ بَكْرِ بْنِ شَاذَانَ وَاَبِیْ حَفْصِ بْنِ شَاهِیْنَ وَغَیْرِهٖ قَالَ الْخَطِیْبُ فِیْ تَارِیْخِهٖ كَتَبْتُ عَنْهُ وَكَانَ صَدُوْقاً مَاتَ سَنَةَ سِتٍّ وَّثَلَاثِیْنَ وَاَرْبَعِ مِائَةٍ وَمَوْلِدُهٗ سَنَةَ اِحْدٰی وَخَمْسِیْنَ وَثَلَاثِ

مِائَةٍ رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰی

حضرت ''حسین بن علی بن محمد بن جعفر ابوعبداللہ قاضی صیمری رحمۃ اللہ علیہ''

حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' مناقب انہوں نے جمع کیے ہیں۔خطیب بغدادی رحمۃ اللہ علیہ اپنی تاریخ میں ذکر کرتے ہیں: یہ بغداد میں رہائش پذیر رہے اور فقہاء عراق میں سے تھے۔ ''حسن العبارة '' تھے، جید النظر تھے، اور مدائن میں پہلے مسند قضاء پر فائز ہوئے پھر ربع الکرخ میں آخری عمر میں مسند قضاء پر فائز رہے اور یہ وفات تک وہاں کے فرائض منصبی ادا کرتے رہے۔ حضرت ''بوبکر مفید جرجانی رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''ابوبکر بن شاذان رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''ابوحفص بن شاہین رحمۃ اللہ علیہ''، اور دیگر محدثین سے روایت کی ہے۔خطیب بغدادی رحمۃ اللہ علیہ نے اپنی تاریخ کے اندر ذکر کیا ہے' میں نے ان سے احادیث لکھی ہیں اور یہ صدوق تھے۔ان کا انتقال ۴۳۶ ہجری میں ہوا، ان کی پیدائش ۳۵۱ ہجری کی ہے۔

(329) اَلْحُسَيْنُ بْنُ يُوْسُفَ اَبُوْ عَلِيٍّ الْمَدِيْنِيُّ

حَدَّثَ بِبَغْدَادَ عَنْ هَاشِمِ بْنِ مَخْلَدٍ

حضرت ''حسین بن یوسف ابوعلی المدینی رحمۃ اللہ علیہ''

انہوں نے بغداد میں حضرت ''ہاشم بن مخلد رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے درسِ حدیث دیا ہے۔

•••••••••••••••••••

(330) اَلْحُسَيْنُ بْنُ يُوْسُفَ بْنِ عَلِيٍّ اَبُوْ عَلِيٍّ الصَّيْرَفِيُّ

حَدَّثَ عَنْ اَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدِبْنِ هَارُوْنَ الْخَلَالِ قَالَ الْخَطِيْبُ فِيْ تَارِيْخِهٖ سَمِعَ مِنْهُ مُحَمَّدُ بْنُ الْعَبَّاسِ بْنِ الْفُرَّاتِ وَغَيْرُهُ مَاتَ سَنَةَ اِثْنَتَيْنِ وَخَمْسِيْنَ وَثَلَاثِ مِائَةٍ وَمَوْلِدُهُ فِيْ سَنَةِ ثَمَانِيْنَ وَمِائَتَيْنِ

حضرت ''حسین بن یوسف بن علی ابوعلی صیرفی رحمۃ اللہ علیہ''

انہوں نے حضرت ''احمد بن محمد بن ہارون خلال رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے احادیث بیان کی ہیں۔

خطیب بغدادی رحمۃ اللہ علیہ اپنی تاریخ میں ذکر کرتے ہیں: ان سے حضرت ''محمد بن عباس بن فرات رحمۃ اللہ علیہ'' اور دیگر محدثین نے سماع کیا ہے۔ان کا انتقال ۳۵۲ ہجری میں ہوا اور ان کی پیدائش ۲۸۰ ہجری کی ہے۔

•••••••••••••••••••

(331) حُمَيْدُ بْنُ الرَّبِيْعِ بْنِ مُحَمَّدِبْنِ مَالِكِ بْنِ مُحَمَّدِبْنِ عَبْدِ اللّٰهِ اَبُوْ الْحَسَنِ اللَّخْمِيُّ الْكُوْفِيُّ

قَالَ الْخَطِيْبُ فِيْ تَارِيْخِهٖ قَدِمَ بَغْدَادَ وَحَدَّثَ عَنْ هِشَامِ بْنِ بَشِيْرٍ وَحَفْصِ بْنِ غِيَاثٍ وَمُصْعَبِ بْنِ الْمِقْدَامِ وَحَمَّادِ بْنِ سَلْمَةَ وَغَيْرِهِمْ رَوٰى عَنْهُ الْبَاغَنْدِيُّ وَاِبْرَاهِيْمُ بْنُ حَمَّادِ الْقَاضِيْ وَالْحُسَيْنُ بْنُ اِسْمَاعِيْلَ الْمُحَامَلِيُّ

حضرت ''حمید بن ربیع بن محمد بن مالک بن محمد بن عبداللہ ابوالحسن لخمی کوفی رحمۃ اللہ علیہ''

خطیب بغدادی رحمۃ اللہ علیہ اپنی تاریخ میں ذکر کرتے ہیں: یہ بغداد میں آئے اور حضرت ''ہشام بن بشیر رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''حفص بن غیاث رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''مصعب بن مقدام رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''حماد بن سلمہ رحمۃ اللہ علیہ'' اور دیگر محدثین کے حوالے سے احادیث بیان کیں۔ اور ان سے حضرت ''باغندی رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''ابراہیم بن حماد قاضی رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''حسین بن اسماعیل محاملی رحمۃ اللہ علیہ'' نے روایت کی ہے۔

(332)حُسَیْنُ بْنُ عَبْدِ اللّٰہِ بْنِ اَحْمَدَ بْنِ الْحُسَیْن

اَبُو الْفَرَجِ الْمُقْرِیّ یُعْرَفُ بِابْنِ عَلَانَۃَ قَالَ الْخَطِیْبُ فِیْ تَارِیْخِہٖ حَدَّثَ عَنْ اَبِیْ بَکْرِ الشَّافِعِیّ وَحَبِیْبِ بْنِ الْحَسَنِ الْقَزَّازِ وَابْنِ مَالِكِ الْقَطِیْعِیّ وَمُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰہِ الْاَبْھَرِیّ وَمُحَمَّدِ بْنِ الْمُظَفَّرِ وَاَبِیْ بَکْرِ بْنِ شَاذَانَ قَالَ الْخَطِیْبُ کَتَبْتُ عَنْہُ وَکَانَ سِمَاعُہٗ صَحِیْحاً وَمَاتَ سَنَۃَ عِشْرِیْنَ وَاَرْبَعِ مِائَۃٍ رَحِمَہُ اللّٰہُ تَعَالٰی

حضرت ''حسین بن عبداللہ بن احمد بن حسین ابوالفرج مقری رحمۃ اللہ علیہ''

یہ ''ابن علانہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے نام سے پہچانے جاتے تھے۔ خطیب بغدادی رحمۃ اللہ علیہ اپنی تاریخ میں ذکر کرتے ہیں: انہوں نے حضرت ''ابوبکر شافعی رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''حبیب بن حسن قزاز رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''ابن مالک قطیعی رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''محمد بن عبداللہ ابہری رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''محمد بن مظفر رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''ابوبکر بن شاذان رحمۃ اللہ علیہ'' سے احادیث روایت کی ہیں۔ خطیب بغدادی رحمۃ اللہ علیہ نے کہا ہے: میں نے بھی ان سے احادیث لکھی ہیں اور ان سے سماع صحیح تھا۔ ان کا انتقال ۴۲۰ ہجری میں ہوا۔

(333)حُسَیْنُ بْنُ مُحَمَّدِبْنِ مَعْقَلٍ اَبُو الْفَضْلِ النَّیْسَابُوْرِیّ

قَالَ الْخَطِیْبُ فِیْ تَارِیْخِہٖ قَدِمَ بَغْدَادَ وَحَدَّثَ بِھَا عَنْ مُحَمَّدِبْنِ حَفْصِ بْنِ عَبْدِ اللّٰہِ وَاَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدِبْنِ نَصْرٍ رَوٰی عَنْہُ مُحَمَّدُ بْنُ مَخْلَدٍ قَالَ وَمَا عَلِمْتُ مِنْہُ اِلَّا خَیْراً

حضرت ''حسین بن محمد بن بن معقل ابوالفضل نیشاپوری رحمۃ اللہ علیہ''

خطیب بغدادی رحمۃ اللہ علیہ اپنی تاریخ میں ذکر کرتے ہیں: یہ بغداد میں آئے اور وہاں پر انہوں نے حضرت ''محمد بن حفص بن عبداللہ رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''احمد بن محمد بن نصر رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے حدیث بیان کی اور ان سے حضرت ''محمد بن مخلد رحمۃ اللہ علیہ'' نے احادیث روایت کی ہیں اور آپ نے فرمایا ہے: میں ان کے بارے میں خیر ہی جانتا ہوں۔

(334)اَلْحَکَمُ بْنُ عَبْدِ اللّٰہِ اَبُوْ مُطِیْعِ الْبَلْخِیُّ

ذَکَرَہُ الْخَطِیْبُ فِیْ تَارِیْخِہٖ فَقَالَ حَکَمُ بْنُ عَبْدِ اللّٰہِ بْنِ سَلْمَۃَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ اَبُوْ مُطِیْعِ الْبَلْخِیُّ حَدَّثَ

عَنْ هِشَامِ بْنِ حَسَّانٍ وَبَكْرِ بْنِ خُنَيْسٍ وَعُبَادِ بْنِ كَثِيْرٍ وَعَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَوْنٍ وَإِبْرَاهِيْمِ بْنِ نَبْهَانَ وَإِسْرَائِيْلَ بْنِ يُوْنُسَ وَأَبِيْ حَنِيْفَةَ وَمَالِكِ بْنِ أَنَسٍ وَسُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ رَوٰى عَنْهُ أَحْمَدُ بْنُ مَنِيْعٍ وَجَمَاعَةٌ مِنْ أَهْلِ خُرَاسَانَ قَالَ الْخَطِيْبُ وَكَانَ فَقِيْهاً بَصِيْرًا بِالرَّأْيِ وَوَلِيَ قَضَاءَ بَلْخَ وَقَدِمَ بَغْدَادَ غَيْرَ مَرَّةٍ وَحَدَّثَ بِهَا وَرَوٰى بِإِسْنَادِهٖ عَنْ أَبِي الْقَاسِمِ بْنِ رَزِيْنٍ وَكَانَ مِنْ تَلَامِذَةِ أَبِيْ مُطِيْعٍ قَالَ قَدِمْتُ بَغْدَادَ مَعَ أَبِيْ مُطِيْعٍ فَاسْتَقْبَلَهٗ أَبُوْ يُوْسُفَ وَنَزَلَ عَنْ دَابَّتِهٖ وَأَخَذَ بِيَدِهٖ فَدَخَلَا الْمَسْجِدَ وَأَخَذَا فِي الْمُنَاظَرَةِ وَقَالَ قَالَ ابْنُ الْمُبَارَكِ أَبُوْ مُطِيْعٍ الْبَلْخِيُّ لَهُ الْمِنَّةُ عَلٰى جَمِيْعِ أَهْلِ الدُّنْيَا مَاتَ سَنَةَ تِسْعٍ وَّتِسْعِيْنَ وَمِائَةٍ رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰى قَالَ قَالَ ابْنُهٗ وَهُوَ ابْنُ أَرْبَعٍ وَّثَمَانِيْنَ سَنَةً وَقَالَ وَلِيَ الْقَضَاءَ وَعُمُرُهٗ سِتَّ عَشَرَةَ سَنَةً

حضرت ''حکم بن عبداللہ ابو مطیع بلخی رحمۃ اللہ علیہ''

خطیب بغدادی رحمۃ اللہ علیہ اپنی تاریخ میں ذکر کرتے ہیں :اور کہا ہے' حضرت ''حکم بن عبداللہ بن سلمہ بن عبدالرحمٰن ابو مطیع بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''ہشام بن حسان رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''بکر بن خنیس رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''عباد بن کثیر رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''عبداللہ بن عون رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''ابراہیم بن نبہان رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''اسرائیل بن یونس رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''مالک بن انس رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''سفیان ثوری رحمۃ اللہ علیہ'' سے احادیث روایت کی ہیں اور ان سے حضرت ''احمد بن منیع رحمۃ اللہ علیہ'' اور اہل خراسان کی ایک جماعت نے راویت کیا ہے۔

خطیب بغدادی رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں' یہ فقیہ تھے اور اپنی رائے پر بصارت رکھنے والے تھے۔ بلخ کے مسند قضاء پر فائز رہے اور کئی مرتبہ بغداد تشریف لائے اور یہاں پر حدیث بیان کی اور انہوں نے اپنی اسناد حضرت ''ابوالقاسم بن رزین رحمۃ اللہ علیہ'' تک پہنچا کر بیان کیا ہے۔ یہ حضرت ''ابو مطیع رحمۃ اللہ علیہ'' کے شاگردوں میں سے تھے۔ وہ فرماتے ہیں' میں حضرت ''ابو مطیع رحمۃ اللہ علیہ'' کے ہمراہ بغداد آیا اور حضرت ''ابو یوسف رحمۃ اللہ علیہ'' نے ان کا استقبال کیا اور اپنی سواری سے نیچے اترے اور ان کا ہاتھ تھاما دونوں مسجد کے اندر چلے گئے اور وہاں پر انہوں نے مناظرہ شروع کیا اور کہا ہے' ابن مبارک کہتے ہیں: حضرت ''ابو مطیع بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' ان کا جمیع اہل دنیا پر احسان ہے ۔ان کا انتقال ۱۹۹ ہجری میں ہوا۔ آپ فرماتے ہیں: ان کے بیٹے نے کہا ہے' ان کی عمر ۸۴ برس تھی اور یہ بھی کہا ہے' یہ جب مسند قضاء پر فائز ہوئے تو اس وقت ان کی عمر ۱۶ برس تھی۔

---

(335) حُسَيْنُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْأَنْطَاكِيُّ

ذَكَرَهُ الْخَطِيْبُ فِيْ تَارِيْخِهٖ وَقَالَ حُسَيْنُ بْنُ حُسَيْنِ ابْنِ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ أَبُوْ عَبْدِ اللّٰهِ الْأَنْطَاكِيِّ قَاضِي النُّعْمَانِيَّةِ قَالَ يُعْرَفُ بِابْنِ الصَّابُوْنِيِّ قَدِمَ بَغْدَادَ وَحَدَّثَ بِهَا عَنْ أَبِيْ حَمْدٍ أَحْمَدَ بْنِ الْمُغِيْرَةِ وَأَحْمَدَ بْنِ عَيَّاشٍ الرَّمْلِيِّ وَمُحَمَّدِ بْنِ سُلَيْمَانَ رَوٰى عَنْهُ أَبُوْ بَكْرٍ الشَّافِعِيُّ وَالدَّارَقُطْنِيُّ وَأَبُوْ حَفْصٍ ابْنُ شَاهِيْنَ مَاتَ سَنَةَ تِسْعِ عَشَرَةَ وَثَلَاثَ مِائَةٍ رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰى وَاللّٰهُ أَعْلَمُ

حضرت ''حسین بن حسین انطا کی رحمۃ اللہ علیہ''

خطیب بغدادی رحمۃ اللہ علیہ اپنی تاریخ میں ذکر کرتے ہیں: اور کہا ہے' حضرت ''حسین بن حسین بن حمید بن عبدالرحمٰن ابوعبداللہ انطا کی رحمۃ اللہ علیہ''، یہ نعمانیہ کے قاضی تھے۔ان کو''ابن صابونی'' کے نام سے جانا جاتا ہے۔ یہ بغداد میں آئے تھے اور وہاں پر انہوں نے حضرت ''ابومحمد احمد بن مغیرہ رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''احمد بن عیاش رملی رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''محمد بن سلیمان رحمۃ اللہ علیہ'' سے احادیث روایت کی ہیں اور ان سے حضرت ''ابوبکر شافعی رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''دارقطنی رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''ابوحفص بن شاہین رحمۃ اللہ علیہ'' نے روایت کی ہے۔ان کا انتقال ۳۱۹ ہجری میں ہوا۔

بَابُ الْخَاءِ

(336)خُزَيْمَةُ بْنُ ثَابِتٍ الْاَنْصَارِىُّ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ

قَالَ الْبُخَارِىُّ فِىْ تَارِيْخِهٖ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ عَنِ اللَّيْثِ عَنْ يُوْنُسَ عَنْ اِبْنِ شَهَابٍ عَنْ عَمَّارَةَ بْنِ خُزَيْمَةَ عَنْ عَمِّهٖ قَالَ خُزَيْمَةُ هُوَ الَّذِىْ اَجَازَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ شَهَادَتَهٗ بِشَهَادَةِ رَجلَيْنِ

يَقُوْلُ اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰهِ قِيْلَ اَنَّهٗ قُتِلَ بِصِفِّيْنَ مَعَ اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ عَلِيِّ بْنِ اَبِىْ طَالِبٍ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُمَا

حضرت خزیمہ بن ثابت انصاری رضی اللہ عنہ

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ میں ذکر کیا ہے: اور کہا ہے، ہمیں حضرت ''عبداللہ رحمۃ اللہ علیہ'' نے بیان کیا ہے انہوں نے حضرت ''لیث رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابن یونس رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابن شہاب رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عمارہ بن خزیمہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے چچا سے روایت کیا ہے، حضرت خزیمہ رضی اللہ عنہ نے بیان کیا ہے، یہ وہ شخص ہیں جن کی گواہی کو رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے دو کے برابر قرار دیا تھا۔

۞ اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: یہ کہا گیا ہے کہ ان کو حضرت علی رضی اللہ عنہ کی ہمراہی میں جنگِ صفین میں شہید کیا گیا۔

فَصْلٌ فِىْ ذِكْرِ مَنْ رَوٰى عَنْهُ الْاِمَامُ اَبُوْ حَنِيْفَةَ

ان محدثین کا ذکر جن سے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' نے روایت کی ہے

(337)خَالِدُ بْنُ عَلْقَمَةَ

ذَكَرَهُ الْبُخَارِىُّ فِىْ تَارِيْخِهٖ فَقَالَ خَالِدُ بْنُ عَلْقَمَةَ الْهَمْدَانِىُّ قَالَ الْبُخَارِىُّ قَالَ شُعْبَةُمَالِكُ بْنُ عَرْفَطَةَ قَالَ وَهُوَ وَهْمٌ وَقَالَ سَمِعَ عَبْدَ خَيْرٍ وَسَمِعَ مِنْهُ زَائِدَةٌ وَمِسْعَرٌ وَشَرِيْكٌ وَقَالَ قَالَ اَبُوْ عَوَانَةَ مَرَّةًخَالِدُ بْنُ عَلْقَمَةَ وَمَرَّةً مَالِكُ ابْنُ عَرْفَطَةَ

يَقُوْلُ اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰهِ وَيَرْوِىْ عَنْهُ الْاِمَامُ اَبُوْ حَنِيْفَةَ عَلَى اللَّفْظِ الصَّحِيْحِ وَالْحَفْظِ وَالْاِتْقَانِ فِىْ هٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ

حضرت ''خالد بن علقمہ رحمۃ اللہ علیہ''

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ میں ذکر کیا ہے: اور کہا ہے، حضرت ''خالد بن علقمہ ہمدانی رحمۃ اللہ علیہ''۔ حضرت ''امام

بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے کہا ہے' حضرت ''شعبہ رحمۃ اللہ علیہ'' کہتے ہیں' حضرت ''مالک بن عرفطہ رحمۃ اللہ علیہ'' کہتے ہیں' یہ وہم ہے اور کہا ہے: انہوں نے حضرت ''عبد خیر رحمۃ اللہ علیہ'' سے سماع کیا ہے اور ان سے حضرت ''زائدہ رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''مسعر رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''شریک رحمۃ اللہ علیہ'' نے روایت کیا ہے اور کہا ہے' حضرت ''ابوعوانہ رحمۃ اللہ علیہ'' نے کہا ہے: ایک مرتبہ حضرت ''خالد بن علقمہ رحمۃ اللہ علیہ'' کا نام لیا ہے اور ایک مرتبہ حضرت ''مالک بن عرفطہ رحمۃ اللہ علیہ'' کا۔

۞ اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: ان سے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' نے صحیح لفظ، حفظ اور اتقان کے ہمراہ ان مسانید کے اندر حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کی ان سے روایت کردہ احادیث موجود ہیں۔

•••••••••••••••••••

(338) خَالِدُ بْنُ سَعِيْدٍ

ذَكَرَهُ الْبُخَارِيُّ فِي تَارِيْخِهِ فَقَالَ خَالِدُ بْنُ سَعِيْدٍ الْكُوْفِيِّ مَوْلَى ابْنِ مَسْعُوْدٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ ثُمَّ قَالَ الْبُخَارِيُّ قَالَ يَحْيَى بْنُ سَعِيْدٍ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ مَنْصُوْرٍ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ عَنْ خَالِدِ بْنِ سَعِيْدٍ اَنَّ اِبْنَ مَسْعُوْدٍ كَانَ يَشْرَبُ نَبِيْذَ التَّمْرِ ثُمَّ تَرَكَهُ

يَقُوْلُ اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰهِ وَيَرْوِىْ عَنْهُ الْاِمَامُ اَبُوْ حَنِيْفَةَ رَحِمَهُ اللّٰهُ فِىْ هٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ

حضرت ''خالد بن سعید رحمۃ اللہ علیہ''

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ میں ذکر کیا ہے اور کہا ہے' حضرت ''خالد بن سعید کوفی رحمۃ اللہ علیہ'' یہ حضرت ''ابن مسعود رحمۃ اللہ علیہ'' کے آزاد کردہ ہیں۔

پھر حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے کہا ہے' حضرت ''یحییٰ بن سعید رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''سفیان رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''منصور رحمۃ اللہ علیہ'' کے واسطے سے، حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' کے واسطے سے، حضرت ''خالد بن سعید رحمۃ اللہ علیہ'' کے واسطے سے بیان کیا ہے' حضرت ''ابن مسعود رضی اللہ عنہ'' کھجوروں کا نبیذ پیا کرتے تھے پھر اس کو چھوڑ دیا۔

۞ اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کی ان سے روایت کردہ احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔

•••••••••••••••••••

(339) خَصِيْفُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ اَبُوْ عَوْنٍ

وَقَالَ بَعْضُهُمْ اِبْنُ يَزِيْدَ كَذَا ذَكَرَهُ الْبُخَارِيُّ فِىْ تَارِيْخِهِ ثُمَّ قَالَ سَمِعَ سَعِيْدَ بْنَ جُبَيْرٍ وَمُجَاهِداً رَوٰى عَنْهُ الثَّوْرِيُّ وَاِسْرَائِيْلُ كَنَّاهُ مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدِبْنِ عُبَيْدٍ عَنْ غِيَاثِ بْنِ بَشِيْرٍ عَنْ خُصَيْفِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ اَبِىْ عَوْنٍ فَقَالَ مَاتَ سَنَةَ سَبْعٍ وَّثَلَاثِيْنَ وَمِائَةٍ قَالَ الْبُخَارِيُّ فِىْ تَارِيْخِهِ مَوْلَى عُمَرَ اَوْ عُثْمَانِ الْقَرَشِيُّ يَقُوْلُ اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰهِ وَيَرْوِىْ عَنْهُ الْاِمَامُ اَبُوْ حَنِيْفَةَ فِىْ هٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ

حضرت خصیف بن عبدالرحمٰن بن ابوعون رحمۃ اللہ علیہ

ایک قول کے مطابق ابن یزید ہیں۔حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ کے اندر اسی طرح ذکر کیا ہے اور کہا ہے کہ انہوں نے حضرت ''سعید بن جبیر رضی اللہ عنہ اور حضرت ''مجاہد رحمۃ اللہ علیہ'' سے سماع کیا ہے ۔ ان سے حضرت ''ثوری رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''اسرائیل رحمۃ اللہ علیہ'' نے روایت کیا ہے ۔ہماری مراد حضرت ''محمد بن محمد بن عبید رحمۃ اللہ علیہ'' ہیں،انہوں نے حضرت ''غیاث بن بشیر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''خصیف بن عبدالرحمٰن ابوعون رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے ۔اور انہوں نے کہا ہے،ہ ان کا انتقال ۱۳۷ ہجری میں ہوا۔

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ کے اندر ذکر کیا ہے، یہ حضرت ''عمر رضی اللہ عنہ'' یا حضرت ''عثمان رضی اللہ عنہ'' کے آزاد کردہ ہیں،قرشی ہیں۔

۞ اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کی ان سے روایت کردہ احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔

•••••••••••••••••••••

(340) خَالِدُ بْنُ عُبَيْدٍ

ذَكَرَهُ الْبُخَارِیُّ فِیْ تَارِيْخِهٖ وَقَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ وَاضِحٍ اَنَّهٗ سَمِعَ خَالِدَ بْنَ عُبَيْدٍ يَقُوْلُ اِنَّهٗ سَمِعَ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ يَزِيْدٍ عَنْ اَبِيْهِ

يَقُوْلُ اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰهِ وَيَرْوِیْ عَنْهُ الْاِمَامُ اَبُوْ حَنِيْفَةَ فِیْ هٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ

خالد بن عبید

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ میں ذکر کیا ہے : اور کہا ہے ہمیں حضرت ''یحییٰ بن واضح رحمۃ اللہ علیہ'' نے یہ بیان کیا ہے وہ کہتے ہیں: حضرت ''خالد بن عبید رحمۃ اللہ علیہ'' نے بیان کیا ہے، وہ کہتے ہیں: حضرت ''عبداللہ بن یزید رحمۃ اللہ علیہ'' نے بیان کیا ہے، وہ کہتے ہیں: حضرت ''عبداللہ بن یزید رحمۃ اللہ علیہ'' نے بیان کیا ہے، انہوں نے اپنے حضرت ''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے حدیث سنی ہے۔

۞ اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کی ان سے روایت کردہ احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔

•••••••••••••••••••••

(341) خَالِدُ بْنُ عِرَاكِ بْنِ مَالِكٍ

يَرْوِیْ عَنْهُ الْاِمَامُ اَبُوْ حَنِيْفَةَ فِیْ هٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ

حضرت ''خالد بن عراک بن مالک رحمۃ اللہ علیہ''

حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کی ان سے روایت کردہ احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔

فَصْلٌ فِیْ ذِکْرِ اَصْحَابِ الْاِمَامِ اَبِیْ حَنِیْفَةَ الَّذِیْنَ رَوَوْا عَنْهُ فِیْ هٰذِهِ الْمَسَانِیْدِ

امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ سے روایت کرنے والے آپ کے اصحاب کا ذکر

(342) خَالِدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْوَاسِطِیُّ

ذَکَرَهُ الْبُخَارِیُّ فِیْ تَارِیْخِهٖ فَقَالَ مَوْلٰی مُزَیْنَةَ سَمِعَ الْمُغِیْرَةَ قَالَ الْبُخَارِیُّ فِیْ تَارِیْخِهٖ قَالَ عَلٰی سِمَاعِ خَالِدٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ لَا اُجِیْزُهٗ وَسِمَاعُ حَمَّادِ بْنِ زَیْدٍ عَنْ عَطَاءٍ صَحِیْحٌ وَقَالَ الْخَطِیْبُ فِیْ تَارِیْخِهٖ خَالِدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ یَزِیْدٍ اَبُوْ الْهَیْثَمِ وَقِیْلَ اَبُوْ اَحْمَدَ الْوَاسِطِیُّ الطَّحَانُ مَوْلٰی مُزَیْنَةَ سَمِعَ بَیَانَ بْنَ بِشْرٍ وَمُغِیْرَةَ بْنَ مِقْسَمٍ وَحُصَیْنَ بْنَ عَبدِ الرَّحْمٰنِ وَدَاوٗدَ بْنَ اَبِیْ هِنْدٍ وَسُهَیْلَ بْنَ اَبِیْ صَالِحٍ رَوٰی عَنْهُ وَکِیْعُ بْنُ الْجَرَّاحِ وَعَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ مَهْدِیٍّ وَعَفَّانُ بْنُ مُسْلِمٍ وَجَمَاعَةٌ سَمَّاهُمُ الْخَطِیْبُ ثُمَّ قَالَ اَخْبَرَنَا اَبُوْ نُعَیْمٍ الْحَافِظُ قَالَ سَمِعْتُ الطِّبْرَانِیَّ یَقُوْلُ سَمِعْتُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلَ یَقُوْلُ سَمِعْتُ اَبِیْ یَقُوْلُ خَالِدُ ابْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْوَاسِطِیُّ مِنْ اَفَاضِلِ الْمُسْلِمِیْنَ اِشْتَرٰی نَفْسَهٗ اَرْبَعَ مَرَّاتٍ وَتَصَدَّقَ بِوَزْنِ نَفْسِهٖ اَرْبَعَ مَرَّاتٍ فِضَّةً وَقَالَ وُلِدَ خَالِدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْوَاسِطِیُّ سَنَةَ سِتَّ عَشَرَةَ وَمِائَةٍ وَمَاتَ سَنَةَ تِسْعٍ وَّتِسْعِیْنَ وَمِائَةٍ وَرَوَی الْخَطِیْبُ عَنْ خَلِیْفَةَ بْنِ خَیَّاطٍ اَنَّهٗ مَاتَ سَنَةَ اِثْنَتَیْنِ وَثَمَانِیْنَ وَمِائَةٍ رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰی

یَقُوْلُ اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰهِ وَهُوَ مِمَّنْ یَرْوِی الْکَثِیْرَ عَنِ الْاِمَامِ اَبِیْ حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ فِیْ هٰذِهِ الْمَسَانِیْدِ وَهُوَ مِنْ شُیُوْخِ الْاِمَامِ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

حضرت ''خالد بن عبداللہ واسطی رحمۃ اللہ علیہ''

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ میں ذکر کیا ہے: اور کہا ہے' یہ مزینہ کے آزاد کردہ تھے، انہوں نے حضرت ''مغیرہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے سماع کیا ہے۔

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ کے اندر ذکر کیا ہے' حضرت ''خالد کے عطا بن سائب رحمۃ اللہ علیہ'' سے سماع کو میں ثابت نہیں مانتا تاہم حضرت ''حماد بن زید رحمۃ اللہ علیہ'' کا حضرت ''عطاء رحمۃ اللہ علیہ'' سے سماع صحیح ہے۔

خطیب بغدادی رحمۃ اللہ علیہ نے اپنی تاریخ کے اندر ذکر کیا ہے' حضرت ''خالد بن عبداللہ بن عبدالرحمٰن بن یزید ابوہیثم رحمۃ اللہ علیہ''۔ اور ایک قول کے مطابق حضرت ''ابواحمد واسطی طحان رحمۃ اللہ علیہ'' یہ مزینہ کے آزاد کردہ تھے۔ انہوں نے حضرت ''بیان بن بشر رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''مغیرہ بن مقسم رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''حصین بن عبدالرحمٰن رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''داؤد بن ابو ہند رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''سہیل بن ابی

صالح رحمۃ اللہ علیہ'' سے سماع کیا ہے اور ان سے حضرت ''وکیع بن جراح رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''عبدالرحمٰن بن مہدی رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''عفان بن مسلم رحمۃ اللہ علیہ'' اور محدثین کی ایک جماعت نے سماع کیا ہے اور خطیب بغدادی رحمۃ اللہ علیہ نے ان کا نام بھی ذکر کیا ہے۔ پھر کہا ہے' ہمیں حضرت ''ابونعیم حافظ رحمۃ اللہ علیہ'' نے خبر دی ہے، انہوں نے کہا ہے، کہ میں نے حضرت ''طبرانی رحمۃ اللہ علیہ'' کو سنا ہے، انہوں نے کہا ہے' میں نے حضرت ''عبداللہ بن احمد بن حنبل رحمۃ اللہ علیہ'' کو یہ کہتے ہوئے سنا ہے' وہ کہتے ہیں: میں نے اپنے والد کو یہ کہتے ہوئے سنا ہے، وہ کہتے ہیں' حضرت ''خالد بن عبداللہ واسطی افاضل رحمۃ اللہ علیہ'' مسلمین میں سے تھے۔ انہوں نے چار مرتبہ اپنی ذات کو خریدا اور چار مرتبہ اپنے وزن کے برابر چاندی صدقہ کی۔ اور کہا: حضرت ''خالد بن عبداللہ واسطی رحمۃ اللہ علیہ'' کی پیدائش ۱۱۶ ہجری کی ہے اور ان کا انتقال ۱۹۹ ہجری میں ہوا۔

خطیب بغدادی رحمۃ اللہ علیہ نے حضرت ''خلیفہ بن خیاط رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے: ان کا انتقال ۱۸۲ ہجری میں ہوا۔

✿ اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: یہ وہ محدث ہیں کہ ان مسانید میں حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کردہ ان کی کثیر احادیث موجود ہیں اور یہ حضرت ''امام احمد بن حنبل رحمۃ اللہ علیہ'' کے شیوخ میں سے ہیں۔

---

(343) خَالِدُ بْنُ خِدَاشٍ

قَالَ الْخَطِيْبُ فِيْ تَارِيْخِهٖ خَالِدُ بْنُ خِدَاشِ بْنِ عَجْلَانَ اَبُو الْهَيْثَمِ الْمَهْلَبِيُّ

مَوْلَى آلِ الْمُهَلَّبِ بْنِ اَبِيْ صَفْرَةَ مِنْ اَهْلِ الْبَصْرَةِ سَكَنَ بَغْدَادَ وَحَدَّثَ بِهَا عَنْ مَالِكِ بْنِ اَنَسٍ وَالْمُغِيْرَةِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ وَمَهْدِيِّ بْنِ مَيْمُوْنَ وَحَمَّادِ بْنِ زَيْدٍ وَاَبِيْ عَوَانَةَ وَصَالِحِ الْمُرِيِّ رَوٰى عَنْهُ اَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلَ وَجَمَاعَةٌ سَمَّاهُمُ الْخَطِيْبُ ثُمَّ قَالَ مَاتَ سَنَةَ ثَلَاثٍ وَّعِشْرِيْنَ وَمِائَتَيْنِ رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰى

يَقُوْلُ اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰهِ وَهُوَ مِمَّنْ يَرْوِيْ عَنِ الْاِمَامِ اَبِيْ حَنِيْفَةَ قَلِيْلًا وَيَرْوِيْ عَنْ اَصْحَابِهٖ كَثِيْرًا فِيْ هٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ وَهُوَ مِنْ شُيُوْخِ الْاِمَامِ اَحْمَدِ بْنِ حَنْبَلٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ

حضرت ''خالد بن خداش رحمۃ اللہ علیہ''

خطیب بغدادی رحمۃ اللہ علیہ اپنی تاریخ میں ذکر کرتے ہیں: اور کہا ہے' حضرت ''خالد بن خداش بن عجلان ابوالہیثم مہلبی رحمۃ اللہ علیہ''۔ یہ آل مہلب بن ابوصفرہ، اہل بصرہ کے آزاد کردہ تھے، بغداد میں رہائش پذیر رہے اور وہاں پر انہوں نے حضرت ''مالک بن انس رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''مغیرہ بن عبدالرحمٰن رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''مہدی بن میمون رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''حماد بن زید رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''ابو عوانہ رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''صالح مری رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے احادیث بیان کی ہیں اور ان سے حضرت ''احمد بن حنبل رحمۃ اللہ علیہ'' اور ایک جماعت نے احادیث روایت کی ہیں۔

خطیب بغدادی رحمۃ اللہ علیہ نے ان کا نام بھی ذکر کیا ہے اور پھر کہا: ان کا انتقال ۲۲۳ ہجری میں ہوا۔

۞ اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: یہ ان محدثین میں سے ہیں جنہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے قلیل روایات نقل کی ہیں اور انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے اصحاب سے بہت احادیث روایت کی ہیں اور وہ ان مسانید میں موجود ہیں۔ یہ حضرت ''امام احمد بن حنبل رحمۃ اللہ علیہ'' کے شیوخ میں سے ہیں۔

(344) خَالِدُ بْنُ سُلَيْمَانَ

ذَكَرَهُ الْخَطِيْبُ فِيْ تَارِيْخِهٖ فَقَالَ خَالِدُ بْنُ سُلَيْمَانَ الْاَنْصَارِيُّ ثُمَّ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْمَاعِيْلَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ طَلْحَةَ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ سُلَيْمَانَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ خَالِدِ بْنِ سَمَّاكِ بْنِ خَرْشَةٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ جَدِّهٖ اَنَّ اَبَا دُجَانَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اِخْتَلَفَ يَوْمَ اُحُدٍ الْحَدِيْثَ

يَقُوْلُ اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰهِ فَاِذَا هُوَ شَيْخُ شَيْخِ الْبُخَارِيِّ وَهُوَ يَرْوِيْ عَنِ الْاِمَامِ اَبِيْ حَنِيْفَةَ رَحِمَهُ اللّٰهُ فِيْ هٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ

حضرت ''خالد بن سلیمان رحمۃ اللہ علیہ''

خطیب بغدادی رحمۃ اللہ علیہ اپنی تاریخ میں ذکر کرتے ہیں: اور کہا ہے: حضرت ''خالد بن سلیمان انصاری رحمۃ اللہ علیہ''۔ پھر کہا ہے' ہمیں حضرت ''محمد بن اسماعیل رحمۃ اللہ علیہ'' نے بیان کیا ہے، وہ کہتے ہیں: ہمیں حضرت ''محمد بن طلحہ رحمۃ اللہ علیہ'' نے، وہ کہتے ہیں: ہمیں حضرت ''خالد بن سلیمان بن عبداللہ بن خالد بن سماک بن خرشہ رحمۃ اللہ علیہ'' اپنے والد کے واسطے سے اپنے دادا سے روایت کرتے ہیں' حضرت ابودجانہ رضی اللہ عنہ جنگ احد میں شریک ہوئے تھے۔ اس کے بعد پوری حدیث بیان کی۔

۞ اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: یہ حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' کے شیوخ کے شیخ ہیں اور انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کی ہے اور حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کردہ ان کی احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔

(345) خَلْفُ بْنُ خَلِيْفَةِ بْنِ صَاعِدِ بْنِ بَرَامٍ اَبُوْ اَحْمَدَ الْاَشْجَعِيُّ

ذَكَرَهُ الْبُخَارِيُّ فِيْ تَارِيْخِهٖ قَالَ رَاٰى عَمْرَوَ بْنَ حُرَيْثٍ الصَّحَابِيَّ وَهُوَ ابْنُ سِتِّ سِنِيْنَ مَاتَ بِبَغْدَادَ سَنَةَ اِحْدٰى وَثَمَانِيْنَ وَمِائَةٍ وَهُوَ ابْنُ مِائَةِ سَنَةٍ وَسَنَةٍ ثُمَّ قَالَ كَانَ اَوَّلُ اَمْرِهٖ بِالْكُوْفَةِ ثُمَّ اِنْتَقَلَ اِلٰى وَاسِطٍ ثُمَّ اِنْتَقَلَ اِلٰى بَغْدَادَ وَقَالَ الْخَطِيْبُ فِيْ تَارِيْخِهٖ سَمِعَ مُحَارِبَ بْنَ دِثَارٍ وَاَبَا مَالِكٍ الْاَشْجَعِيَّ وَالْعَلَاءَ بْنَ الْمُسَيَّبِ وَرَوٰى عَنْهُ هُشَيْمُ ابْنُ بَشِيْرٍ وَسُرَيْجُ بْنُ النُّعْمَانِ وَاِبْرَاهِيْمُ بْنُ اَبِى الْعَبَّاسِ وَقُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ وَجَمَاعَةٌ سَمَّاهُمُ الْخَطِيْبُ

يَقُوْلُ اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰهِ فَاِذَا هُوَ مِنْ شُيُوْخِ شُيُوْخِ الْبُخَارِيِّ وَمُسْلِمٍ وَيَرْوِيْ عَنِ الْاِمَامِ اَبِيْ حَنِيْفَةَ رَحِمَهُ اللّٰهُ فِيْ هٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ

حضرت ''خلف بن خلیفہ بن صاعد بن برام ابواحمد اشجعی رحمۃ اللہ علیہ''

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ میں ذکر کیا ہے: اور کہا ہے' انہوں نے حضرت ''عمرو بن حریث رحمۃ اللہ علیہ'' صحابی کی زیارت کی ہے اور اس وقت ان کی عمر چھ برس تھی، ۱۸۱ ہجری کو بغداد کے اندر ان کا انتقال ہوا۔ ان کی عمر ۱۰۱ سال تھی۔ پھر کہا: شروع شروع میں یہ کوفہ کے اندر رہے پھر واسط کی جانب منتقل ہو گئے اور پھر بغداد چلے گئے۔

خطیب بغدادی رحمۃ اللہ علیہ نے اپنی تاریخ کے اندر ذکر کیا ہے' انہوں نے حضرت ''محارب بن دثار رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''ابو مالک اشجعی رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''علاء بن مسیّب رحمۃ اللہ علیہ'' سے سماع کیا ہے اور ان سے حضرت ''ہشیم بن بشیر رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''سریج بن نعمان رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''ابراہیم بن ابوعباس رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''قتیبہ بن سعید رحمۃ اللہ علیہ'' اور محدثین کی ایک جماعت نے سماع کیا ہے خطیب بغدادی رحمۃ اللہ علیہ نے ان کا ذکر بھی کیا ہے۔

۞ اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: یہ بھی حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ'' کے شیوخ میں سے ہیں اور حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں اور حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کردہ ان کی احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔

●●●●●●●●●●●●●●●●●●●●

(346) خَارِجَةُ بْنُ مُصْعَبٍ اَبُو الْحَجَّاجِ الْخُرَاسَانِيُّ الضَّبْعِيُّ

ذَكَرَهُ الْبُخَارِيُّ فِيْ تَارِيْخِهِ وَقَالَ عَنْهُ زَيْدُ بْنُ اَسْلَمَ تَرَكَهُ وَكِيْعٌ وَكَانَ يُدَلِّسُ عَنْهُ قَالَ الْبُخَارِيُّ فِيْ تَارِيْخِهِ صَحِيْحُ حَدِيْثِهِ عَنْ غَيْرِهٖ

يَقُوْلُ اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰهِ وَهُوَ يَرْوِيْ عَنِ الْاِمَامِ اَبِيْ حَنِيْفَةَ فِيْ هٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ

حضرت ''خارجہ بن مصعب ابوالحجاج خراسانی ضبعی رحمۃ اللہ علیہ''

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ میں ذکر کیا ہے: اور کہا ہے' ان سے حضرت ''زید بن اسلم رحمۃ اللہ علیہ'' نے روایت کی ہے اور ان کے حوالے سے حضرت ''زید بن اسلم رحمۃ اللہ علیہ'' نے کہا ہے: حضرت ''وکیع رحمۃ اللہ علیہ'' نے ان کو چھوڑ دیا تھا اور کہا تھا: یہ ان کے حوالے سے تدلیس کرتے تھے۔ حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ کے اندر ذکر کیا ہے' ان کے علاوہ باقی محدثین سے روایت کردہ ان کی احادیث صحیح ہیں۔

۞ اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: ان کی حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کردہ احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔

●●●●●●●●●●●●●●●●●●●●

(347) خَارِجَةُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سَعْدِ بْنِ اَبِیْ وَقَّاصٍ

ذَكَرَهُ الْبُخَارِیُّ فِیْ تَارِیْخِهٖ وَقَالَ یَرْوِیْ عَنْ اَبِیْهِ یُعَدُّ فِیْ اَهْلِ الْمَدِیْنَةِ
یَقُوْلُ اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰهِ وَیَرْوِیْ عَنِ الْاِمَامِ اَبِیْ حَنِیْفَةَ فِیْ هٰذِهِ الْمَسَانِیْدِ

حضرت ''خارجہ بن عبداللہ بن سعد بن ابی وقاص رحمۃ اللہ علیہ''

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ میں ذکر کیا ہے اور کہا ہے' انہوں نے اپنے والد سے روایت کی ہے ان کو اہل مدینہ میں شمار کیا جاتا ہے۔

❁ اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: ان کی حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کردہ احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔

(348) خَاقَانُ بْنُ الْحَجَّاجِ

مِنْ كِبَارِ الْعُلَمَاءِ یَرْوِیْ عَنِ الْاِمَامِ اَبِیْ حَنِیْفَةَ رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰی فِیْ هٰذِهِ الْمَسَانِیْدِ

حضرت ''خاقان بن حجاج رحمۃ اللہ علیہ''

یہ کبار علماء سے تعلق رکھتے ہیں اور حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کردہ ان کی احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔

(349) خَلْفُ بْنُ یَاسِیْنَ بْنِ مَعَاذِ الزَّیَّاتِ

مِنْ اَصْحَابِ اَبِیْ حَنِیْفَةَ رَحِمَهُ اللّٰهُ یَرْوِیْ عَنِ الْاِمَامِ اَبِیْ حَنِیْفَةَ فِیْ هٰذِهِ الْمَسَانِیْدِ

حضرت ''خلف بن یاسین بن معاذ زیات رحمۃ اللہ علیہ''

یہ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے اصحاب میں سے ہیں اور حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کردہ ان کی احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔

(350) خُوَیْلُ الصَّفَّارُ وَقِیْلَ خُوَیْلِدُ الصَّفَّارُ

وَقَالَ الْبُخَارِیُّ فِیْ تَارِیْخِهٖ هُوَ خَلَّادُ الصَّفَّارُ اَبُوْ مُسْلِمِ الْكُوْفِیُّ رَوٰی عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ وَسِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ یَرْوِیْ عَنْهُ عَمْرُو الْعَبْقَرِیُّ قَالَ كَنَّاهُ حَسُّوْنُ الْخَفِیْفِ وَهُوَ مِمَّنْ یَرْوِیْ عَنِ الْاِمَامِ اَبِیْ حَنِیْفَةَ رَحِمَهُ اللّٰهُ فِیْ هٰذِهِ الْمَسَانِیْدِ

حضرت ''خویل صفار اور ایک قول کے مطابق خویلد صفار رحمۃ اللہ علیہ''

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ میں ذکر کیا ہے: اور کہا ہے' یہ حضرت ''خلاد صفار ابو مسلم کوفی رحمۃ اللہ علیہ'' ہیں، انہوں نے حضرت ''عمرو بن مرہ رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''سماک بن حرب رحمۃ اللہ علیہ''، سے روایت کی ہے۔ اور ان سے حضرت ''عمرو عبقری رحمۃ اللہ علیہ'' نے روایت کی ہے اور کہتے ہیں: ان کو ''حسون الخفیف'' کہا جاتا تھا اور یہ ان محدثین میں سے ہیں، جن کی حضرت ''امام اعظم ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کردہ احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔

(351) خَالِدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ بُكَيْرِ السُّلَمِيُّ

ذَكَرَهُ الْبُخَارِيُّ فِيْ تَارِيْخِهٖ وَقَالَ سَمِعَ نَافِعاً سَمِعَ مِنْهُ اَبُوْ الْوَلِيْدِ هِشَامُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ وَوَكِيْعٌ يَقُوْلُ اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰهِ وَهُوَ مِمَّنْ يَرْوِىْ عَنِ الْاِمَامِ اَبِىْ حَنِيْفَةَ رَحِمَهُ اللّٰهُ فِىْ هٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ وَاللّٰهُ اَعْلَمُ

حضرت ''خالد بن عبدالرحمٰن بن بکیر سلمی رحمۃ اللہ علیہ''

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ میں ذکر کیا ہے: اور کہا ہے' انہوں نے حضرت ''نافع رحمۃ اللہ علیہ'' سے سماع کیا ہے اور ان سے حضرت ''ابوالولید ہشام بن عبدالملک رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''وکیع رحمۃ اللہ علیہ'' نے سماع کیا ہے۔

اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: ان کی حضرت ''امام اعظم ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کردہ احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔

فَصْلٌ فِىْ ذِكْرِ مَنْ بَعْدَهُمْ

ان کے بعد کے محدثین کا ذکر

(352) خَالِدُ بْنُ صُبَيْحِ الْخَيْلَانِيُّ الشَّامِيُّ

ذَكَرَهُ الْخَطِيْبُ فِىْ تَارِيْخِهٖ وَقَالَ يَرْوِىْ عَنْ ثَوْرٍ رَوٰى عَنْهُ صَفْوَانُ يَقُوْلُ اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰهِ وَهُوَ يَرْوِىْ عَنْ اَصْحَابِ اَبِىْ حَنِيْفَةَ رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰى فِىْ هٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ

حضرت ''خالد بن صبیح الخیلانی شامی رحمۃ اللہ علیہ''

خطیب بغدادی رحمۃ اللہ علیہ اپنی تاریخ میں ذکر کرتے ہیں: اور کہا ہے' انہوں نے حضرت ''ثور رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے اور ان سے حضرت ''صفوان رحمۃ اللہ علیہ'' نے روایت کیا ہے۔

اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: یہ وہ محدث ہیں جنہوں نے حضرت ''امام اعظم ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے اصحاب سے روایت کی ہے اور ان کی روایت کردہ احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔

(353)خَالِدُ بْنُ خَلِيِّ الْكَلَاعِيُّ

ذَكَرَهُ الْبُخَارِيُّ فِيْ تَارِيْخِهٖ فَقَالَ هُوَ قَاضِيْ حِمْصٍ سَمِعَ عَنْ اِبْنِ حَرْبٍ

يَقُوْلُ اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰهِ هُوَ جَدُّ اَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدِبْنِ خَالِدِ بْنِ خَلِيِّ الْكَلَاعِيِّ صَاحِبُ الْمُسْنَدِ التَّاسِعِ وَيَرْوِيْ اَحَادِيْثَهٗ عَنْ مُحَمّدِ بْنِ خَالِدِ الْوَهْبِيِّ صَاحِبِ الْاِمَامِ اَبِيْ حَنِيْفَةَ عَنْ اَبِيْ حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا

حضرت''خالد بن خلی کلاعی رحمۃ اللہ علیہ''

حضرت''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ میں ذکر کیا ہے اور کہا ہے' یہ حمص کے قاضی تھے اور انہوں نے حضرت''ابن حرب رحمۃ اللہ علیہ'' سے سماع کیا ہے

یہ حضرت''احمد بن محمد بن خالد بن خلی کلاعی رحمۃ اللہ علیہ'' کے دادا ہیں، نویں مسند انہی کی جمع کردہ ہے اور انہوں نے اپنی احادیث حضرت''محمد بن خالد وہبی رحمۃ اللہ علیہ''(جو کہ حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے صاحب ہیں) سے روایت کی ہیں۔

••••••••••••••••••••

(354)خَلَّادُ بْنُ يَحْيٰى

قَالَ الْبُخَارِيُّ فِيْ تَارِيْخِهٖ خَلَّادُ بْنُ يَحْيَى اَبُوْ مُحَمَّدٍ كُوْفِيٌّ سَمِعَ مِسْعَرَ اَوِ الثَّوْرِيِّ سَكَنَ مَكَّةَ وَمَاتَ بِهَا قَرِيْباً مِنْ ثَلَاثَ عَشَرَةَ وَّمِائَتَيْنِ يَقُوْلُ اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰهِ وَهُوَ يَرْوِيْ عَنْ اَصْحَابِ اَبِيْ حَنِيْفَةَ فِيْ هٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ

حضرت''خلاد بن یحیٰی رحمۃ اللہ علیہ''

حضرت''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ میں ذکر کیا ہے: حضرت''خلاد بن یحیٰی ابومحمد کوفی رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت''مسعر رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت''ثوری رحمۃ اللہ علیہ'' سے سماع کیا ہے۔ مکہ کے اندر رہائش پذیر رہے اور تقریباً ۲۱۳ ہجری میں ان کا انتقال ہوا۔

۞ اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: یہ وہ محدث ہیں جن کی حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے اصحاب سے روایت کردہ احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔

••••••••••••••••••••

(355)خَلَفُ بْنُ هِشَامِ الْمُقْرِى

قَالَ الْخَطِيْبُ فِيْ تَارِيْخِهٖ خَلَفُ بْنُ هِشَامِ بْنِ ثَعْلَبٍ قَالَ وَيُقَالُ خَلَفُ بْنُ هِشَامِ بْنِ طَالِبِ بْنِ عُمَرَ اَبُوْ مُحَمَّدٍ الْبَزَّارُ الْمُقْرِئُ سَمِعَ مَالِكَ بْنَ اَنَسٍ وَحَمَّادَ بْنَ زَيْدٍ وَاَبَا عَوَانَةَ وَخَالِدَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ وَاَبَا شِهَابِ الْحَنَّاطِ رَوٰى عَنْهُ عَبَّاسُ الدَّوْرِيُّ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْجُهْمِ وَاَحْمَدُ بْنُ اَبِيْ خَيْثَمَةَ وَاِبْرَاهِيْمُ الْحَرْبِيُّ وَاَبُوْ بَكْرِ ابْنُ اَبِي الدُّنْيَا وَاَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلَ مَاتَ سَنَةَ تِسْعٍ وَّعِشْرِيْنَ وَمِائَتَيْنِ رَحِمَهُ اللّٰهُ يَقُوْلُ اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰهِ وَهُوَ يَرْوِيْ عَنْ

اَصْحَابِ اَبِیْ حَنِیْفَةَ فِیْ هٰذِهِ الْمَسَانِیْدِ

حضرت ''خلف بن ہشام مقری رحمۃ اللہ علیہ''

خطیب بغدادی رحمۃ اللہ علیہ اپنی تاریخ میں ذکر کرتے ہیں: حضرت ''خلف بن ہشام بن ثعلب رحمۃ اللہ علیہ'' اور کہا ہے' یہ بھی کہا جاتا ہے: حضرت ''خلف بن ہشام بن طالب بن عمر ابو محمد بزار مقری رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''مالک بن انس رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''حماد بن زید ابو عوانہ رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''خالد بن عبداللہ رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''ابوشہاب حناط رحمۃ اللہ علیہ'' سے سماع کیا ہے اور ان سے حضرت ''عباس دوری رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''محمد بن جہم رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''احمد بن ابی خیثمہ رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''ابراہیم حربی رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''ابوبکر ابن ابی دنیا رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''احمد بن حنبل رحمۃ اللہ علیہ'' نے سماع کیا ہے۔ ان کا انتقال ۲۲۹ ہجری میں ہوا۔

❁ اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: یہ وہ محدث ہیں جنہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے اصحاب سے روایت کی ہے اور ان سے روایت کردہ احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔

•••••••••••••••••••

(356) خَالِدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ اَبُوْ عَلِيِّ الْخَالَدِيُّ

قَالَ الْبُخَارِيُّ فِیْ تَارِیْخِهٖ هُوَ مِنْ اَهْلِ هِرَاةٍ تَفَقَّهَ بِهَا وَسَمِعَ الْحَدِیْثَ وَكَانَ یَفْهَمُ طُرُقاً مِنَ الْحَدِیْثِ وَقَدِمَ بَغْدَادَ فِیْ اَیَّامِ اَبِیْ اِسْحَاقٍ وَتَفَقَّهَ عَلَیْهِ وَسَمِعَ مِنْ شُیُوْخِ ذٰلِكَ الْوَقْتِ وَرَوٰی عَنْهُ هِبَةُ اللّٰهِ ابْنُ الْمُبَارَكِ وَتَوَجَّهَ اِلَی الْبَصْرَةِ فَاَدْرَكَهُ اَجَلُهُ رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰی

حضرت ''خالد بن عبداللہ ابوعلی خالدی رحمۃ اللہ علیہ''

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ میں ذکر کیا ہے: یہ اہل عراق میں سے ہیں، وہاں پر انہوں نے فقہ حاصل کی اور حدیث کا سماع کیا۔ یہ حدیث کے طرق کو بہت سمجھتے تھے۔ حضرت ''ابواسحاق رحمۃ اللہ علیہ'' کے ایام میں بغداد آئے اور ان سے فقہ (کی تعلیم) حاصل کی اور اس وقت کے شیوخ سے حدیث کا سماع کیا۔ ان سے حضرت ''ہبۃ اللہ بن مبارک رحمۃ اللہ علیہ'' نے روایت کی ہے۔ پھر یہ بصرہ چلے گئے اور وہاں پر ان کا انتقال ہوا۔

•••••••••••••••••••

بَابُ الدَّالِ

(357)دَاوُدُ بْنُ الزُّبَيْرِ بْنِ الْعَوَّامِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

اَخُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الزُّبَيْرِ بْنِ الْعَوَّامِ

لَهٗ ذِكْرٌ فِيْ هٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ وَاخْتَلَفُوْا هَلْ رَاٰى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ اَمْ لَا

حضرت ''داؤد بن زبیر بن عوام رضی اللہ عنہ''

یہ حضرت ''عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہ کے بھائی ہیں۔ان مسانید میں ان کا بھی ذکر ہے اور اس بارے میں اختلاف ہے کہ انہوں نے حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت کی ہے یا نہیں

فَصْلٌ فِيْ ذِكْرِ اَصْحَابِ الْاِمَامِ اَبِيْ حَنِيْفَةِ الَّذِيْنَ رَوَوْا عَنْهُ فِيْ هٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ

امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ سے روایت کرنے والے آپ کے اصحاب کا ذکر

(358)دَاوُدُ بْنُ نُصَيْرٍ اَبُوْ سُلَيْمَانَ الطَّائِيُّ

زَاهِدُ هٰذِهِ الْاُمَّةِ قَالَ الْبُخَارِيُّ فِيْ تَارِيْخِهٖ مَاتَ بَعْدَ الثَّوْرِيِّ وَقَالَ الْبُخَارِيُّ قَالَ لِيْ عَلِيٌّ وَقَالَ اِبْنُ دَاوُدَ مَاتَ اِسْرَائِيْلُ وَدَاوُدُ الطَّائِيُّ فِيْ اَيَّامٍ وَاَنَا بِالْكُوْفَةِ قَالَ وَقَالَ اَبُوْ نُعَيْمٍ مَاتَ سَنَةَ سِتِّيْنَ وَمِائَةٍ وَقَالَ الْخَطِيْبُ فِيْ تَارِيْخِهٖ سَمِعَ عَبْدَ الْمَلِكِ بْنَ عُمَيْرٍ وَسُلَيْمَانَ الْاَعْمَشَ وَعَبْدَ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَبِيْ لَيْلٰى وَرَوٰى عَنْهُ اِسْمَاعِيْلُ بْنُ عُلَيَّةَ وَمُصْعَبُ بنُ المقدامِ وَاَبُوْ نُعَيْمٍ الْفَضْلُ بْنُ دُكَيْنٍ قالَ الْخَطِيْبُ وَكَانَ دَاوُدُ مِمَّنِ اشْتَغَلَ بِالعلمِ وَدَرَسِ الْفِقْهِ وَتَفَقَّهَ ثُمَّ اِخْتَارَ بَعْدَ ذٰلِكَ الْعُزْلَةَ وَآثَرَ الْاِنْفِرَادَ وَالْخَلْوَةَ وَلَزِمَ الْعِبَادَةَ وَاجْتَهَدَ فِيْهَا اِلٰى آخِرِ عُمْرِهٖ قَالَ الْخَطِيْبُ قَالَ عَلِيٌّ بْنُ الْمَدِيْنِيُّ وَكَانَ دَاوُدُ الطَّائِيُّ مِمَّنْ عَلِمَ وَتَفَقَّهَ وَكَانَ يَخْتَلِفُ اِلٰى اَبِيْ حَنِيْفَةَ حَتّٰى يَعُدُّوْ فِي الْكَلَامِ قَالَ وَاَخَذَ حِصَاةً يَوْماً فَخَذَفَ بِهَا اِنْسَاناً فَقَالَ لَهٗ يَعْنِيْ اَبَا حَنِيْفَةَ يَا اَبَا سُلَيْمَانَ قَدْ طَالَ لِسَانُكَ وَطَالَتْ يَدُكَ قَالَ فَاخْتَلَفَ بَعْدَ ذٰلِكَ سَنَةً لَا يَسْاَلُ وَلَا يُجِيْبُ فَلَمَّا عَلِمَ اَنَّهٗ يَصْبِرُ بِمَا عُزِمَ عَمَدَ اِلٰى كُتُبِهٖ فَغَرَّقَهَا فِي الْفُرَاتِ ثُمَّ اَقْبَلَ عَلَى الْعِبَادَةِ وَقَالَ لَمْ يَكُنْ فِيْ حَلْقَةِ اَبِيْ حَنِيْفَةَ اَرْفَعَ صَوْتاً مِنْ دَاوُدَ الطَّائِيِّ ثُمَّ اِنَّهٗ تَزَهَّدَ وَاعْتَزَلَهُمْ وَقَدْ اَطْنَبَ الْخَطِيْبُ وَغَيْرُهٗ فِيْ ذِكْرِ فَضَائِلِهٖ رَحْمَةُ اللّٰهِ عَلَيْهِ

يَقُوْلُ اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰهِ وَاِنَّهُ مِنْ اَجلاَءِ اَصْحَابِ اَبِىْ حَنِيْفَةَ يَرْوِىْ عَنْهُ الْكَثِيْرُ فِىْ هٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ

حضرت ''داؤد بن نصر ابو سلیمان طائی رحمۃ اللہ علیہ''

اس امت کے زاہد تھے حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ میں ذکر کیا ہے اور کہا ہے' یہ حضرت ثوری رحمۃ اللہ علیہ'' کے بعد فوت ہوئے۔

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے کہا ہے' مجھے حضرت ''علی رحمۃ اللہ علیہ'' نے کہا ہے اور حضرت ''ابن داؤد رحمۃ اللہ علیہ'' نے کہا ہے' حضرت اسرائیل رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''داؤد طائی رحمۃ اللہ علیہ'' ایک ہی دور میں فوت ہوئے۔ میں اس وقت کوفہ میں تھا۔ وہ کہتے ہیں: حضرت ''ابو نعیم رحمۃ اللہ علیہ'' نے کہا ہے' ان کا انتقال ۱۶۰ ہجری میں ہوا۔

خطیب بغدادی رحمۃ اللہ علیہ نے اپنی تاریخ کے اندر ذکر کیا ہے انہوں نے حضرت ''عبدالملک بن عمیر رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''سلیمان اعمش رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''عبدالرحمٰن بن ابی لیلیٰ رحمۃ اللہ علیہ'' سے سماع کیا ہے اور ان سے حضرت ''اسماعیل بن علیہ رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''مصعب بن مقدام رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''ابو نعیم فضل بن دکین رحمۃ اللہ علیہ'' نے روایت کی ہے۔

خطیب بغدادی رحمۃ اللہ علیہ نے کہا ہے کہ حضرت ''داؤد رحمۃ اللہ علیہ'' ان علماء میں سے تھے جو علم، درسِ فقہ اور تفقہ میں مشغول رہے اور پھر اس کے بعد انہوں نے گوشہ نشینی اختیار کر لی اور گوشہ نشینی کو ہی ترجیح دی اور عبادت میں مشغول رہے اور اپنی آخری عمر میں انہوں نے اجتہاد کیا۔

حضرت ''خطیب بغدادی رحمۃ اللہ علیہ'' کہتے ہیں' حضرت ''علی المدینی رحمۃ اللہ علیہ'' نے کہا ہے' حضرت ''داود طائی رحمۃ اللہ علیہ'' ان میں سے ہیں جنہوں نے علم حاصل کیا، فقہ حاصل کی اور یہ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے اکثر اختلاف کرتے ہیں یہاں تک کہ کلام کے اندر کبھی زیادتی بھی کر جاتے ہیں اور کہا ہے' ایک دن انہوں نے کنکریاں پکڑیں اور ایک آدمی کو ماریں اور اس کو کہا: اے ابوحنیفہ ! یا یہ۔ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' نے ان سے کہا: اے ابوسلیمان ! تیری زبان بہت لمبی ہوگئی ہے اور تیرا ہاتھ بھی بہت کھل گیا ہے۔ آپ فرماتے ہیں: اس کے بعد ایک سال تک ان کا اختلاف رہا، نہ وہ سوال کرتے تھے اور نہ کوئی جواب دیتے تھے اور جب پتا چل گیا کہ یہ صبر کرنے والے ہیں تو اپنی کتابیں اٹھائیں اور ان کو فرات کے اندر ڈبو دیا۔ اور پھر عبادت کی جانب مصروف ہو گئے۔ اور کہا ہے: حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حلقہ میں حضرت ''داؤد طائی رحمۃ اللہ علیہ'' سے زیادہ بلند آواز والا کوئی شخص نہیں تھا، پھر انہوں نے زہد اختیار کر لیا اور گوشہ نشینی اختیار کر لی اور ان کے فضائل میں خطیب بغدادی رحمۃ اللہ علیہ اور دیگر مورخین نے بڑی طوالت کی ہے۔

✿ اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: یہ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے اجلاء اصحاب میں سے ہیں اور ان مسانید میں ان کی کثیر روایات موجود ہیں۔

•••••••••••••••••••

(359)دَاوٗدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْمَکِّیُّ الْعَطَّارُ اَبُوْ سُلَیْمَانَ

قَالَ الْبُخَارِیُّ فِیْ تَارِیْخِهٖ سَمِعَ اِبْنَ جُرَیْجٍ وَابْنَ خُثَیْمٍ رَوٰی عَنْهُ اِبْنُ الْمُبَارِكِ وَابْنُ یُوْنُسِ

یَقُوْلُ اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰهِ وَیَرْوِیْ عَنْهُ الْاِمَامُ اَبُوْ حَنِیْفَةَ وَیَرْوِیْ هُوَ عَنِ الْاِمَامِ اَبِیْ حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمَا اَیْضاً فِیْ هٰذِهِ الْمَسَانِیْدِ

حضرت ''داؤد بن عبدالرحمٰن مکی عطار ابوسلیمان رحمۃ اللہ علیہ''

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ میں ذکر کیا ہے اور کہا ہے انہوں نے حضرت ''ابن جریج رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''ابن خثیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے سماع کیا ہے۔ اور ان سے حضرت ''ابن مبارک رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''ابن یونس رحمۃ اللہ علیہ'' نے روایت کیا ہے۔

۞ اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: یہ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' نے روایت کی ہے اور انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کی ہے اور ان کی حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کردہ احادیث ان مسانید میں موجود بھی ہیں۔

---

(360)دَاوٗدُ بْنُ الزِّبْرِقَانِ

ذَکَرَهُ الْبُخَارِیُّ فِیْ تَارِیْخِهٖ وَقَالَ یَرْوِیْ عَنْ دَاوٗدَ بْنِ اَبِیْ هِنْدٍ وَقَالَ فِیْ تَرْجَمَةِ دَاوٗدَ بْنِ اَبِیْ هِنْدٍ اِسْمُ اَبِیْ هِنْدٍ دِیْنَارٌ مَوْلٰی بِشْرِ الْبَصَرِیِّ

یَقُوْلُ اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰهِ وَاَنَّهٗ مَعَ جَلَالَةِ قَدْرِهٖ وَتَقَدَّمَهٗ یَرْوِیْ عَنِ الْاِمَامِ اَبِیْ حَنِیْفَةَ فِیْ هٰذِهِ الْمَسَانِیْدِ

حضرت ''داؤد بن زبرقان رحمۃ اللہ علیہ''

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ میں ذکر کیا ہے اور کہا ہے انہوں نے حضرت ''داؤد بن ابوہند رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کی ہے اور حضرت ''داؤد بن ابوہند رحمۃ اللہ علیہ'' کے حالات زندگی میں انہوں نے حضرت ''ابوہند دینار مولیٰ بشر بصری رحمۃ اللہ علیہ'' کا ذکر کیا ہے۔

۞ اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: اپنی جلالت قدر کے باوجود اور اپنی بزرگی کے باوجود یہ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں اور حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کردہ ان کی احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔

---

(361)دَاوٗدُ بْنُ الْمُحَبَّرِ

ذَکَرَهُ الْبُخَارِیُّ فِیْ تَارِیْخِهٖ بِسُوْءٍ وَذَکَرَهُ الْخَطِیْبُ فِیْ تَارِیْخِهٖ فَقَالَ دَاوٗدُ بْنُ الْمُحَبَّرِ بْنِ قَحْذَمٍ بْنِ

سُلَيْمَانِ بْنِ ذَكْوَانَ اَبُوْ سُلَيْمَانَ الطَّائِيّ الْبَصْرِيّ نَزَلَ بَغْدَادَ وَحَدَّثَ بِهَا عَنْ شُعْبَةَ وَحَمَّادِ بْنِ سَلْمَةَ وَهَمَّامِ بْنِ يَحْيَى وَصَالِحِ الْمُرِيّ وَالْهَيْثَمِ وَحَمَّادٍ وَمَقَاتِلِ بْنِ سُلَيْمَانَ وَاِسْمَاعِيْلِ بْنِ عَيَّاشٍ وَهَيَاجِ ابْنِ بِسْطَامٍ رَوٰى عَنْهُ مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ وَمُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ الصَّاغَانِيُّ وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْمُنَادِيُّ وَالْحَسَنُ بْنُ يَزِيْدَ الْجَصَّاصُ وَالْحَسَنُ بْنُ اَبِىْ اُسَامَةَ وَغَيْرُهُمْ قَالَ الْخَطِيْبُ عَنِ الدَّوْرِيِّ اَنَّهُ قَالَ سَمِعْتُ يَحْيٰى بْنَ مَعِيْنٍ وَذَكَرَ دَاوُدَ بْنَ الْمُحَبَّرِ فَاَحْسَنَ عَلَيْهِ الثَّنَاءَ وَذَكَرَهُ بِالْخَيْرِ وَقَالَ مَاتَ بِبَغْدَادَ سَنَةَ سِتٍّ وَّمِائَتَيْنِ يَقُوْلُ اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰهِ وَهُوَ مِمَّنْ يَرْوِىْ عَنِ الْاِمَامِ اَبِىْ حَنِيْفَةَ فِىْ هٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ

حضرت ''داؤد بن محبر رحمۃ اللہ علیہ''

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ کے اندر ان کا اچھا ذکر نہیں کیا ہے۔ خطیب بغدادی رحمۃ اللہ علیہ نے اپنی تاریخ کے اندر ذکر کیا ہے اور کہا ہے' حضرت ''داؤد بن محبر بن قحذم بن سلیمان بن ذکوان ابوسلیمان طائی بصری رحمۃ اللہ علیہ''۔ بغداد کے اندر رہتے تھے اور وہاں پر حضرت ''شعبہ رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''حماد بن سلمہ رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''ہمام بن یحییٰ صالح مری رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''ہیثم رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''مقاتل بن سلیمان رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''اسماعیل بن عیاش رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''ہیاج بن بسطام رحمۃ اللہ علیہ'' سے احادیث بیان کی ہیں۔ ان سے حضرت ''محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''محمد بن اسحاق صاغانی رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''محمد بن عبداللہ منادی رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''حسن بن یزید جصاص رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''حسن بن ابی اسامہ رحمۃ اللہ علیہ'' اور دیگر محدثین نے روایت کی ہے۔

خطیب بغدادی رحمۃ اللہ علیہ حضرت ''ثوری رحمۃ اللہ علیہ'' کے واسطے سے بیان کرتے ہیں' وہ کہتے ہیں' میں نے حضرت ''یحییٰ بن معین رحمۃ اللہ علیہ'' کو کہتے ہوئے سنا ہے، انہوں نے حضرت ''داؤد بن محبر رحمۃ اللہ علیہ'' کا ذکر کیا اور ان کے لئے اچھے کلمات کہے ہیں اور ان کی تعریف کی ہے اور کہا ہے: ان کا انتقال بغداد کے اندر ۲۰۶ ہجری کو ہوا۔

۞ اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: یہ ان محدثین میں سے ہیں جو حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں اور حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کردہ ان کی احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔

فَصْلٌ فِىْ ذِكْرِ مِنْ بَعْدِهِمْ مِنَ الْمَشَايِخِ رَحِمَهُمُ اللّٰهُ

ان کے بعد کے مشائخ کا ذکر

(362) دَاوُدُ بْنُ رَشِيْدِ الْخَوَارَزْمِيّ

قَالَ الْخَطِيْبُ فِىْ تَارِيْخِهٖ دَاوُدُ بْنُ رَشِيْدٍ اَبُو الْفَضْلِ مَوْلٰى بَنِىْ هَاشِمٍ خَوَارَزْمِيٌّ بَغْدَادِيُّ الدَّارِ سَمِعَ اَبَا الْمَلِيْحِ الرَّقِّيّ وَاِسْمَاعِيْلَ بْنَ جَعْفَرٍ الْمَدَنِيّ وَالْوَلِيْدَ بْنَ مُسْلِمٍ وَشُعَيْبَ بْنَ اِسْحَاقَ وَهِشَامَ بْنَ بَشِيْرٍ

وَاِسْمَاعِيْلَ بْنَ عُلَيَّةَ وَجَمَاعَةً سَمَّاهُمُ الْخَطِيْبُ وَرَوٰى عَنْهُ جَمَاعَةٌ مِنَ الْكِبَارِ قَالَ الْخَطِيْبُ كَانَ يَحْيٰى بْنُ مَعِيْنٍ يُوَثِّقُهُ مَاتَ سَنَةَ تِسْعٍ وَّثَلاثِيْنَ وَمِائَتَيْنِ رَحِمَهُ اللّٰهُ

يَقُوْلُ اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰهِ وَهُوَ مِمَّنْ يَرْوِىْ عَنْ اَصْحَابِ الْاِمَامِ اَبِىْ حَنِيْفَةَ عَنْ اَبِىْ حَنِيْفَةَ رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰى فِىْ هٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ

حضرت ''داؤد بن بشیر خوارزمی رحمۃ اللہ علیہ''

خطیب بغدادی رحمۃ اللہ علیہ اپنی تاریخ میں ذکر کرتے ہیں اور کہتے ہیں' حضرت ''داؤد بن رشید ابوالفضل مولیٰ بنی ہاشم خوارزمی بغدادی دار رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''ابو الملیح رقی رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''اسماعیل بن جعفر مدنی رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''ولید بن مسلم رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''شعیب بن اسحاق رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''ہشام بن بشیر رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''اسماعیل بن علیہ رحمۃ اللہ علیہ'' اور محدثین کی پوری ایک جماعت سے سماع کیا ہے جن کا خطیب بغدادی رحمۃ اللہ علیہ نے نام بھی ذکر کیا ہے۔ اوران سے کبار محدثین کی ایک جماعت نے راویت کیا ہے۔ خطیب بغدادی رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں: حضرت ''یحییٰ بن معین رحمۃ اللہ علیہ'' ان کو ثقہ قرار دیا کرتے تھے اوران کا انتقال ۲۳۹ ہجری میں ہوا۔

۞ اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: یہ ان محدثین میں سے ہیں جو حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے اصحاب سے روایت کرتے ہیں اور حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے اصحاب سے روایت کردہ ان کی احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔

---

(363) دَاوٗدُ بْنُ عُلَيَّةَ

هُوَ اَخُوْ اِسْمَاعِيْلَ بْنِ اِبْرَاهِيْمَ بْنِ سَهْمِ بْنِ مِقْسَمِ الْاَسَدِىِّ الْبَصْرِىِّ وَعُلَيَّةُ اُمُّهُمَا نُسِبَا اِلَيْهَا

يَقُوْلُ اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰهِ وَهُوَ يَرْوِىْ عَنْ اَصْحَابِ اَبِىْ حَنِيْفَةَ عَنِ الْاِمَامِ اَبِىْ حَنِيْفَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ فِىْ هٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ

حضرت ''داؤد بن علیہ رحمۃ اللہ علیہ''

یہ حضرت ''اسماعیل بن ابراہیم بن سہم بن مقسم اسدی بصری رحمۃ اللہ علیہ'' کے بھائی ہیں اور حضرت ''علیہ'' ان کی والدہ ہیں یہ اپنی والدہ کی طرف منسوب تھے۔

۞ اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: یہ بھی حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے اصحاب کے واسطے سے، حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں اوراس انداز میں روایت کی گئی احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔

---

(364) دَاوُدُ السِّمْسَارُ

قَالَ الْخَطِيْبُ فِيْ تَارِيْخِهِ هُوَ دَاوُدُ بْنُ نُوْحٍ اَبُوْ سُلَيْمَانَ اَلْمَعْرُوْفُ بِالسِّمْسَارِ حَدَّثَ عَنْ عَبْدِ الْوَارِثِ بْنِ سَعِيْدٍ وَحَمَّادِ بْنِ زَيْدٍ وَرَوٰى عَنْهُ مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقِ الصَّاغَانِيّ وَالْحَارِثُ بْنُ اَبِيْ اُسَامَةَ مَاتَ سَنَةَ ثَمَانٍ وَّعِشْرِيْنَ وَمِائَتَيْنِ رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰى

يَقُوْلُ اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰهِ وَهُوَ مِمَّنْ يَرْوِىْ عَنْ اَصْحَابِ الْإِمَامِ اَبِىْ حَنِيْفَةَ عَنِ الْإِمَامِ اَبِىْ حَنِيْفَةَ رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰى فِيْ هٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ

حضرت ''داؤد سمسار رحمۃ اللہ علیہ''

خطیب بغدادی رحمۃ اللہ علیہ اپنی تاریخ میں ذکر کرتے ہیں اور کہتے ہیں' یہ حضرت ''داؤد بن نوح ابوسلیمان رحمۃ اللہ علیہ'' جو سمسار کے نام سے مشہور ہیں۔ انہوں نے حضرت ''عبدالوارث بن سعید رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''حماد بن زید رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے حدیث بیان کی ہے۔ اور ان سے حضرت ''محمد بن اسحاق صاغانی رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''حارث بن ابو اسامہ رحمۃ اللہ علیہ'' نے روایت کی ہے۔ ان کا انتقال ۲۲۸ ہجری میں ہوا۔

اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: یہ ان محدثین میں سے ہیں جو حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے اصحاب کے واسطے سے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں اور حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے اصحاب کے واسطے سے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کردہ ان کی احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔

بَابُ الذَّالِ

(365)اَبُوْ ذَرٍّ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ

اِسْمُہٗ جُنْدُبُ بْنُ جَنَادَۃَ الْغِفَارِیُّ قَالَ الْبُخَارِیُّ فِیْ تَارِیْخِہٖ مَاتَ فِیْ زَمَنِ عُثْمَانَ بِالرَّبْذَۃِ وَھَاجَرَ اِلَی النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ وَھُوَ حِجَازِیٌّ وَرَوٰی اَبُوْ عِیْسَی التِّرْمَذِیُّ فِیْ جَمَاعَۃٍ بِاِسْنَادِہٖ اِلَی النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ اَنَّہٗ قَالَ مَا اَظَلَّتِ الْخَضْرَاءُ وَلَا اَقَلَّتِ الْغَبْرَاءُ مِنْ ذِیْ لِھْجَۃٍ اَصْدَقَ وَلَا اَوْفٰی مِنْ اَبِیْ ذَرٍّ اَشْبَہَ عِیْسَی بْنَ مَرْیَمِ وَقَالَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ کَالْحَاسِدِ لَہٗ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ اَفَنَعْرِفُ ذٰلِکَ لَہٗ فَقَالَ نَعَمْ فَاعْرِفُوْہُ لَہٗ

حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ ان کا نام جندب بن جنادہ غفاری ہے۔

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ کے اندر ذکر کیا ہے' حضرت عثمان کے دورِ حکومت میں ربذہ کے اندر ان کا انتقال ہوا۔ یہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی جانب ہجرت کر کے آئے تھے اور یہ حجازی تھے۔

حضرت ''ابوعیسیٰ ترمذی رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک جماعت کے اندر اپنی اسناد کے ہمراہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے حوالے سے بیان کیا ہے' آپ نے فرمایا: چشم فلک نے روئے زمین پر ابوذر سے زیادہ سچا آدمی نہیں دیکھا، یہ عیسیٰ ابن مریم علیہ السلام'' کے ساتھ مشابہت رکھنے والا ہے۔ حضرت عمر بن خطاب نے ان پر رشک کرتے ہوئے کہا: یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کیا: ہم یہ فضیلت ان کو بتادیں؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جی ہاں۔ تو ان لوگوں نے ان کو یہ فضیلت بتادی۔

---

(366)ذَرٌّ اَلْعِمْرَانِیُّ

اَلْقَاصُ کَانَ اِذَا سُئِلَ عَنْ مَسْئَلَۃٍ یَسْاَلُ اَبَا حَنِیْفَۃَ وَسَاَلَتْ اُمُّ اَبِیْ حَنِیْفَۃَ اَبَا حَنِیْفَۃَ عَنْ مَسْئَلَۃٍ فَاَجَابَھَا فَقَالَتْ لَا اُرِیْدُ الْجَوَابَ اِلَّا عَنْ ذَرٍّ الْقَاصِ فَذَھَبَ بِھَا اِلَیْہِ فَسَاَلَہٗ اَبُوْ حَنِیْفَۃَ فَقَالَ عَلِّمْنِی الْجَوَابَ حَتّٰی اُجِیْبَھَا فَعَلَّمَہٗ اَبُوْ حَنِیْفَۃَ الْجَوَابَ فَاَجَابَھَا بِہٖ رَوٰی عَنْہُ الْاِمَامُ اَبُوْ حَنِیْفَۃَ فِیْ ھٰذِہِ الْمَسَانِیْدِ

حضرت ''ذرعمرانی قاص رحمۃ اللہ علیہ''

یہ خطیب تھے، لیکن جب بھی ان سے کوئی مسئلہ پوچھا جاتا تو یہ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے پوچھتے۔ اور حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کی والدہ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے مسئلہ پوچھتی تو وہ ان کو جواب دیا کرتے تھے۔ آپ فرماتی: میں جواب نہیں چاہتی مگر یہ ذرقاص کی طرف سے ہے اور پھر ان کی جانب پیغام بھیج دیتے اور حضرت ''امام اعظم ابو

حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' ان سے پوچھتے تو وہ کہتے ، مجھے جواب سکھایئے تا کہ میں اس کا جواب دوں۔ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' ان کو جواب سکھاتے تو وہ جواب دیتے۔ انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے احادیث روایت کی ہیں اور ان کی روایت کردہ احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔

••••••••••••••••••••

(367)ذَرٌّ بْنِ زِيَادِ الْمَدَنِيّ

مِنْ جُمْلَةِ التَّابِعِيْنَ يَرْوِىْ عَنْ اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ عَلِيِّ بْنِ اَبِىْ طَالِبٍ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ

يَقُوْلُ اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰهِ وَقَدْ رَوٰى عَنْهُ الْإِمَامُ اَبُوْحَنِيْفَةَ حَدِيْثاً وَّاحِداً وَهُوَ يَرْوِيْهِ عَنْ اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ عَلِيِّ بْنِ اَبِىْ طَالِبٍ كَرَّمَ اللّٰهُ وَجْهَهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ اِنَّهُ قَالَ التَّائِبُ مِنَ الذَّنْبِ كَمَنْ لاَ ذَنْبَ لَهُ وَقَدْ مَرَّ فِىْ الْمَسَانِيْدِ

حضرت ذر بن زیاد مدنی رحمۃ اللہ علیہ''

یہ تابعین میں سے ہیں اور امیر المؤمنین حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں۔

اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' نے ان سے ایک حدیث روایت کی ہے اور وہ حدیث امیر المؤمنین حضرت علی رضی اللہ عنہ کے واسطے سے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ ''گناہ سے توبہ کرنے والا اس شخص کی طرح ہے جس نے گناہ کیا ہی نہیں'' اور مسانید کے اندر یہ گزر چکی ہے۔

••••••••••••••••••••

(368)ذَاكِرُ بْنُ كَامِلِ بْنِ الْحُسَيْنِ بْنِ مُحَمَّدِبْنِ عُمَرَ الْخَفَّافُ اَبُوْ الْقَاسِمِ

قَالَ الْحَافِظُ ابْنُ النَّجَّارِ فِىْ تَارِيْخِهٖ هُوَ اَبُوْ الْقَاسِمِ بْنِ اَبِىْ عُمَرَ بْنِ اَبِىْ طَالِبِ بْنِ اَبِىْ طَاهِرٍ جَارُنَا بِالظَّفَرِيَّةِ أَسْمَعُهُ اَخُوْهُ اَبُوْ بَكْرِ الْمُبَارِكُ بْنِ كَامِلٍ فِىْ صِغَرِهٖ اِلٰى اَنْ كَبُرَ وَتَلِيْنُ بِهٖ فَسَمِعَ مِنْ اَبِىْ مُحَمَّدٍ سَعْدِ اللّٰهِ بْنِ عَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ وَاَبِىْ سَعْدٍ اَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ الْجَبَّارِ بْنِ اَحْمَدَ الصَّيْرَفِيِّ وَاَبِىْ طَالِبٍ عَبْدِ الْقَادِرِ بْنِ مُحَمَّدِبْنِ يُوْسُفَ وَاَبِىْ عَبْدِ اللّٰهِ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الْبَاقِى بْنِ اَحْمَدَ وَاَبِىْ عَلِيِّ الْحَسَنِ بْنِ مُحَمَّدِبْنِ اِسْحَاقَ وَاَبِىْ بَكْرٍ مُحَمَّدِ بْنِ اَحْمَدَ بْنِ الْحُسَيْنِ وَاَبِى الْقَاسِمِ اِسْمَاعِيْلَ بْنِ اَحْمَدَ بْنِ عُمَرَ السَّمَرْقَنْدِيِّ وَاَبِىْ بَكْرٍ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الْبَاقِيِّ بْنِ مُحَمَّدٍالْاَنْصَارِيِّ وَكَانَ اُمِّياً لاَ يَحْسُنُ الْكِتَابَةَ دِيناً يَاْكُلُ مِنْ كَسْبِ يَدِهٖ وُلِدَ سَنَةَ خَمْسِ مِائَةٍ وَمَاتَ سَنَةَ اِحْدٰى وَخَمْسِيْنَ وَخَمْسِ مِائَةٍ فِىْ رَجَبٍ

يَقُوْلُ اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰهِ وَقَدْ حَدَّثَنِىْ عَنْهُ جَمَاعَةٌ صَاحِبُ أُسْتَاذِ الدَّارِ مُحَيِّ الدِّيْنِ يُوْسُفَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْجَوْزِيِّ وَاِبْرَاهِيْمِ بْنِ الْجَبَرِ وَمُحَمَّدِ بْنِ السَّبَاكِ وَيُوْسُفِ بْنِ عَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ وَغَيْرِهِمْ

حضرت ''ذاکر بن کامل بن حسین بن محمد بن عمر خفاف ابوالقاسم رحمۃ اللہ علیہ''

حضرت ''حافظ ابن نجار رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ کے اندر ذکر کیا ہے، یہ حضرت ''ابوالقاسم بن ابوعمر بن ابو طالب بن ابو طاہر رحمۃ اللہ علیہ'' ہیں۔ یہ ظفریہ کے اندر ہمارے پڑوسی رہے ہیں، انہوں نے اپنے بھائی حضرت ''ابوبکر مبارک بن کامل رحمۃ اللہ علیہ'' سے اپنے بچپن سے بڑھاپے تک سماع کیا ہے اوران کے ساتھ نرمی اختیار کی ہے۔ انہوں نے حضرت ''ابومحمد بن سعداللہ بن علی بن حسین رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''ابوسعد احمد بن عبدالجبار بن احمد صیرفی رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''ابو طالب عبدالقادر بن محمد بن یوسف رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''ابو عبداللہ محمد بن عبدالباقی بن احمد رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''ابوعلی حسن بن محمد بن اسحاق رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''ابوبکر محمد بن احمد بن حسین رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''ابوالقاسم اسماعیل بن احمد بن عمر سمرقندی رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''ابوبکر محمد بن عبدالباقی بن محمد انصاری رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کی ہے۔ یہ امی تھے، لکھ نہیں سکتے تھے اور یہ نیک آدمی تھے اور اپنے ہاتھ کی کمائی سے کھاتے تھے۔ ۵۰۰ ہجری میں ان کی پیدائش ہوئی ہے اور ماہِ رجب المرجب میں ۵۵۱ ہجری میں ان کا انتقال ہوا۔

❁ اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: استاذ الدار حضرت ''محی الدین یوسف بن عبدالرحمٰن جوزی رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''ابراہیم بن جبر محمد بن سباک رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''یوسف بن علی بن حسین رحمۃ اللہ علیہ'' اور دیگر محدثین نے ان سے مجھے حدیث روایت کی ہے۔

•••••••••••••••••••

بَابُ الرَّاءِ

(369)رَافِعُ بْنُ خُدَيْجٍ اَبُوْ عَبْدُ اللّٰهِ الْحَارِثِيُّ الْاَنْصَارِيُّ الْاَوْسَيُّ الْمَدَنِيُّ

رَوَى الْبُخَارِيُّ فِيْ تَارِيْخِهٖ بِاِسْنَادِهٖ اِلٰى سَالِمٍ اَنَّهٗ مَاتَ فِيْ زَمَنِ مُعَاوِيَةَ قَالَ الْبُخَارِيُّ قَالَ لِيْ اَبُوْ نُعَيْمٍ اَخْبَرَنَا عَبْدُ الْعَزِيْزِ بْنِ مُحَمَّدِبْنِ عُتْبَةَ بْنِ مُسْلِمٍ عَنْ اِبْنِ رَافِعِ بْنِ خُدَيْجٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ اَنَّهٗ قَالَ اَسْفِرُوْا بِالصُّبْحِ

حضرت رافع بن خدیج ابوعبداللہ حارثی انصاری اوسی مدنی رضی اللہ عنہ

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ کے اندر اپنی اسناد حضرت ''سالم رحمۃ اللہ علیہ'' پہنچا کر روایت کیا ہے' ان کا انتقال حضرت معاویہ کے دورِ حکومت میں ہوا۔

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' کہتے ہیں' مجھے حضرت ''ابونعیم رحمۃ اللہ علیہ'' نے بتایا ہے' وہ کہتے ہیں' مجھے حضرت ''عبدالعزیز بن محمد بن عتبہ بن مسلم رحمۃ اللہ علیہ'' نے ، وہ حضرت ''ابن رافع بن خدیج رحمۃ اللہ علیہ'' کے واسطے سے ، اپنے والد سے روایت کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ''صبح کی نماز دن روشن کر کے پڑھا کرو''۔

(370)رِبْعِي بْنُ حِرَاشٍ الْعَبَسِيُّ الْكُوْفِيُّ

رَوٰى عَنْ عُمَرَ وَحُذَيْفَةَ كَذَا ذَكَرَهُ الْبُخَارِيُّ فِيْ تَارِيْخِهٖ وَقَالَ يَرْوِيْ عَنْهُ مَنْصُوْرٌ وَعَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عُمَيْرٍ قَالَ الْبُخَارِيُّ قَالَ اَبُوْ نُعَيْمٍ اَخْبَرَنَا سَعِيْدُ بْنُ عُبَيْدِ الثَّقَفِيُّ قَالَ رَاَيْتُ رِبْعِيَّ بْنَ حِرَاشٍ رَجُلاً اَعْوَرَ صَلّٰى عَلَيْهِ عَبْدُ الْحَمِيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ فِيْ وِلَايَةِ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيْزِ وَقَالَ الْخَطِيْبُ فِيْ تَارِيْخِهٖ هُوَ رِبْعِيُّ بْنُ حِرَاشِ بْنِ حَجَرِ بْنِ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ وَذَكَرَ نَسَبَهٗ اِلَى عَدْنَانِ الْعَبَسِيِّ الْكُوْفِيِّ رَوٰى عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ وَعَلِيِّ بْنِ اَبِيْ طَالِبٍ وَحُذَيْفَةَ بْنِ الْيَمَانِ وَاَبِيْ بَكْرَةَ وَعِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ حَدَّثَ عَنْهُ الشَّعْبِيُّ وَعَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عُمَيْرٍ وَمَنْصُوْرُ بْنُ الْمُعْتَمِرِ وَاَبُوْ مَالِكِ الْاَشْجَعِيُّ وَغَيْرُهُمْ وَكَانَ ثِقَةً هُوَ اَخُوْ مَسْعُوْدٍ وَرَبِيْعِ اِبْنَيْ حِرَاشٍ وَرَدَ الْمَدَايِنَ مَارًّا فِيْ حَيَاةِ حُذَيْفَةَ وَبَعْدَهٗ قَالَ الْخَطِيْبُ قَالَ اَبُوْ مُسْلِمٍ صَالِحُ بْنُ مُحَمَّدِبْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الْعَجَلِيُّ حَدَّثَنِيْ اَبِيْ قَالَ رِبْعِيُّ بْنُ حِرَاشٍ تَابِعِيٌّ ثِقَةٌ وَيُقَالُ اَنَّهٗ لَمْ يَكْذِبْ قَطُّ قَالَ قَالَ عَلِيُّ ابْنُ الْمَدِيْنِيِّ قَالَ رِبْعِيُّ بْنُ حِرَاشٍ مَاتَ سَنَةَ اَرْبَعٍ وَّمِائَةٍ رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰى

حضرت ''ربعی بن حراش عبسی کوفی رحمۃ اللہ علیہ''

انہوں نے حضرت ''عمر رضی اللہ عنہ'' اور حضرت ''حذیفہ رضی اللہ عنہ'' سے روایت کی ہے اسی طرح حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ میں ذکر کیا ہے اور کہا ہے' ان سے حضرت ''منصور رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''عبدالملک بن عمیر رحمۃ اللہ علیہ'' نے روایت کیا ہے۔

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے کہا ہے' حضرت ''ابونعیم رحمۃ اللہ علیہ'' نے بتایا ہے، وہ کہتے ہیں' حضرت ''سعید بن عبید ثقفی رحمۃ اللہ علیہ'' نے کہا ہے، وہ کہتے ہیں' میں نے حضرت ''ربعی بن حراش رحمۃ اللہ علیہ'' کو دیکھا، ان کی ایک آنکھ ضائع تھی، حضرت ''عبدالحمید بن عبدالرحمٰن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''عمر بن عبدالعزیز رحمۃ اللہ علیہ'' کے دورِ حکومت میں ان کی نماز جنازہ پڑھی۔

خطیب بغدادی رحمۃ اللہ علیہ نے اپنی تاریخ کے اندر کہا ہے' یہ حضرت ''ربعی بن حراش بن حجر بن عمر بن عبداللہ رحمۃ اللہ علیہ'' ہیں۔ اور ان کا نسب حضرت ''عدنان عبسی کوفی رحمۃ اللہ علیہ'' تک ذکر کیا ہے۔ انہوں نے حضرت ''عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ''، حضرت ''علی ابن ابی طالب رضی اللہ عنہ''، حضرت ''حذیفہ بن یمان رضی اللہ عنہ''، حضرت ''ابوبکرہ رضی اللہ عنہ'' اور حضرت ''عمران بن حصین رضی اللہ عنہ'' سے روایت کی ہے۔

ان سے حضرت ''شعبی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اور حضرت ''عبدالملک بن عمیر رحمۃ اللہ علیہ'' نے اور حضرت ''منصور بن معتمر رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''ابومالک الاشجعی رحمۃ اللہ علیہ'' اور دیگر محدثین نے روایت کی ہے۔

یہ ثقہ تھے، یہ حضرت ''مسعود رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''ربعی حراش رحمۃ اللہ علیہ'' کے دونوں بیٹوں کے بھائی ہیں، یہ حضرت حذیفہ کی حیات میں بھی اور ان کے بعد بھی مدائن آئے تھے۔

خطیب بغدادی رحمۃ اللہ علیہ نے کہا ہے' حضرت ''ابومسلم صالح بن محمد بن عبداللہ عجلی رحمۃ اللہ علیہ'' نے کہا ہے' وہ کہتے ہیں' مجھے میرے والد نے بتایا ہے' وہ کہتے ہیں' حضرت ''ربعی بن حراش رحمۃ اللہ علیہ'' تابعی ہیں اور ثقہ ہیں اور ایک قول کے مطابق انہوں نے کبھی بھی جھوٹ نہیں بولا اور انہوں نے کہا ہے' حضرت علی بن مدینی رحمۃ اللہ علیہ'' نے کہا ہے' حضرت ''ربعی بن حراش رحمۃ اللہ علیہ'' کا انتقال ۱۰۴ ہجری میں ہوا۔

••••••••••••••••••••

(371) رَبِيْعَةُ الرَّاْيِ بْنِ اَبِيْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ

وَاِسْمُ اَبِيْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ فَرُّوْخٌ مَوْلَى آلِ الْمُنْكَدِرِ التَّيْمِيُّ سَمِعَ اَنَسَ بْنَ مَالِكٍ وَالسَّائِبَ وَعَامَةَ التَّابِعِيْنَ مِنْ اَهْلِ الْمَدِيْنَةِ رَوٰى عَنْهُ مَالِكُ بْنُ اَنَسٍ وَسُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ وَشُعْبَةُ وَاللَّيْثُ وَغَيْرُهُمْ وَكَانَ فَقِيْهاً صَالِحاً حَافِظاً لِلْحَدِيْثِ قَالَ اَخَذَ عَنْهُ مَالِكُ بْنُ اَنَسٍ قَالَ قَالَ سَوَّارُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ مَا رَاَيْتُ اَعْلَمَ مِنْ رَبِيْعَةِ الرَّاْيِ فَقِيْلَ لَهُ وَلاَ الْحَسَنُ وَابْنُ سِيْرِيْنَ فَقَالَ وَلاَ الْحَسَنُ وَابْنُ سِيْرِيْنَ قَالَ مَاتَ سَنَةَ سِتٍّ وَّثَلاَثِيْنَ وَمِائَةٍ رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰى يَقُوْلُ اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰهِ وَقَدْ حَكٰى عَنْهُ الْاِمَامُ اَبُوْ حَنِيْفَةَ حِكَايَةً فِيْ هٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ

حضرت ''ربیعہ رائی بن ابوعبدالرحمٰن رحمۃ اللہ علیہ''

حضرت ''ابوعبدالرحمٰن رحمۃ اللہ علیہ'' کا نام فروخ ہے، یہ آل منکدر تیمی کے آزاد کردہ ہیں، انہوں نے حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ،

حضرت ''سائب رضی اللہ عنہ'' اور اہل مدینہ کے عام تابعین سے سماع کیا ہے۔

ان سے حضرت ''مالک بن انس رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''سفیان ثوری رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''شعبہ رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''لیث رحمۃ اللہ علیہ'' اور دیگر محدثین نے روایت کی ہے، یہ فقیہ تھے، صالح تھے، حافظ الحدیث تھے۔ کہتے ہیں: ان سے حضرت ''مالک بن انس رحمۃ اللہ علیہ'' نے احادیث لی ہیں اور حضرت ''سوار بن عبداللہ رحمۃ اللہ علیہ'' کہتے ہیں: میں نے حضرت ''ربیعہ الرائے رحمۃ اللہ علیہ'' سے زیادہ علم والا کوئی شخص نہیں دیکھا۔ ان سے کہا گیا: حضرت ''حسن رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ'' بھی نہیں؟ انہوں نے کہا: حضرت ''حسن رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ'' بھی نہیں۔ کہتے ہیں: ان کا انتقال ۱۳۶ ہجری میں ہوا۔

❁ اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: ان مسانید میں حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' نے ان سے ایک حکایت بھی نقل کی ہے۔

فَصْلٌ فِيْ ذِكْرِ مَنْ رَوٰى عَنْهُ الْاِمَامُ اَبُوْ حَنِيْفَةَ رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰى

ان محدثین کا ذکر جن سے امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ نے روایت کی ہے

(372) رَبَاحُ الْكُوْفِيُّ

ذَكَرَهُ الْبخَارِيُّ فِيْ تَارِيْخِهٖ وَقَالَ رَوٰى عنهُ اِبْنُ المبَارَكِ وَاِبْرَاهِيمُ بنُ موْسىٰ

يَقُوْلُ اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰهِ وَهُوَ مِمَّنْ يَرْوِيْ عَنْهُ الْاِمَامُ اَبُوْ حَنِيْفَةَ فِيْ هٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ

حضرت ''رباح کوفی رحمۃ اللہ علیہ''

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ میں ذکر کیا ہے اور کہا ہے ان سے حضرت ''ابن مبارک رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''ابراہیم بن موسیٰ رحمۃ اللہ علیہ'' نے راویت کی ہے۔

❁ اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: یہ ان محدثین میں سے ہیں جن سے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' نے احادیث روایت کی ہے اور حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کی ان سے روایت کردہ احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔

(373) رَبَاحُ بْنُ زَيْدٍ

ذَكَرَهُ الْبُخَارِيُّ فِيْ تَارِيْخِهٖ فَقَالَ رَبَاحُ بْنُ زَيْدٍ الصِّنْعَانِيُّ وَقَالَ اِبْرَاهِيْمُ بْنُ خَالِدٍ مَاتَ سَنَةَ سَبْعٍ وَّثَمَانِيْنَ وَمِائَةٍ وَهُوَ اِبْنُ اِحْدَى وَثَمَانِيْنَ سَنَةً رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰى رَوٰى عَنْهُ اِبْنُ الْمُبَارَكِ

يَقُوْلُ اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰهِ هُوَ مِمَّنْ يَرْوِيْ عَنْهُ الْاِمَامُ اَبُوْ حَنِيْفَةَ فِيْ هٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ

حضرت ''رباح بن زید رحمۃ اللہ علیہ''

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ میں ذکر کیا ہے اور کہا ہے حضرت ''رباح بن زید صنعانی رحمۃ اللہ علیہ''۔ اور حضرت ''

ابراہیم بن خالد رحمۃ اللہ علیہ'' نے کہا ہے: ان کا انتقال ۱۸۷ ہجری میں ہوا۔ ان کی عمر ۸۱ برس تھی۔ حضرت ''ابن مبارک رحمۃ اللہ علیہ'' نے ان سے روایت کی ہے۔

اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: یہ ان محدثین میں سے ہیں جن سے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' نے روایت کی ہے اور حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کی ان سے روایت کردہ احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔

(374) رَبِيْعُ بْنُ سَبُرَةَ بْنِ مَعْبَدِ الْجُهَنِيُّ

قَالَ الْبُخَارِيُّ فِيْ تَارِيْخِهِ سَمِعَ اَبَاهُ رَوٰى عَنْهُ الزُّهْرِيُّ وَاللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ وَابْنَاهُ عَبْدُ الْعَزِيْزِ وَعَبْدُ الْمَلِكِ وَعَبْدُ الْعَزِيْزُ بْنُ عُمَرَ وَعَمْرُو بْنُ اَبِيْ عَمْرٍو

يَقُوْلُ اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰهِ هُوَ مِنْ كِبَارِ التَّابِعِيْنَ يَرْوِيْ عَنْهُ بَعْضُ شُيُوْخِ الْاِمَامِ اَبِيْ حَنِيْفَةَ فِيْ هٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ

حضرت ''ربیع بن سبرہ بن معبد جہنی رحمۃ اللہ علیہ''

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ میں ذکر کیا ہے اور کہا ہے' انہوں نے اپنے والد سے سماع کیا ہے اور ان سے حضرت ''زہری رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''لیث بن سعد رحمۃ اللہ علیہ'' اور ان کے دونوں بیٹوں حضرت ''عبدالعزیز رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''عبدالملک رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''عبدالعزیز بن عمر رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''عمرو بن ابوعمرو رحمۃ اللہ علیہ'' نے روایت کیا ہے۔

اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: یہ کبار تابعین میں سے ہیں، ان سے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے بعض شیوخ نے روایت کی ہے اور ان کی روایت کردہ احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔

فَصْلٌ فِيْمَنْ رَوٰى عَنِ الْاِمَامِ اَبِيْ حَنِيْفَةَ فِيْ هٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ

ان محدثین کا ذکر جنہوں نے امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ سے روایت کی ہے

(375) رَبِيْعُ بْنُ يُوْنُسَ اَبُو الْفَضْلِ حَاجِبُ الْمَنْصُوْرِ

قَالَ الْخَطِيْبُ فِيْ تَارِيْخِهِ كَانَ الرَّبِيْعُ حَاجِبَ الْمَنْصُوْرِ ثُمَّ صَارَ وَزِيْرَهُ ثُمَّ حَجَبَ الْمَهْدِيَّ وَهُوَ الَّذِيْ بَايَعَ الْمَهْدِيَّ وَخَلَعَ عِيْسٰى بْنَ مُوْسٰى وَوَلَدُهُ الْفَضْلُ بْنُ الرَّبِيْعِ حَجَبَ هَارُوْنَ وَمُحَمَّدٌ الْمَخْلُوْعُ وَابْنُهُ عَبَّاسُ بْنُ الْفَضْلِ حَجَبَ مُحَمَّدَ الْاَمِيْنَ اَيْضاً وَقَالَ الْخَطِيْبُ فَعَبَّاسُ بْنُ الْفَضْلِ بْنِ الرَّبِيْعِ حَاجِبٌ اِبْنُ حَاجِبٍ ابْنِ حَاجِبٍ وَمَاتَ الرَّبِيْعُ فِيْ اَوَّلِ سَنَةِ سَبْعِيْنَ وَمِائَةٍ رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰى

يَقُوْلُ اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰهِ وَهُوَ يَرْوِيْ عَنِ الْاِمَامِ اَبِيْ حَنِيْفَةَ فِيْ هٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ

حضرت ''ربیع بن یونس ابوالفضل حاجب منصور رحمۃ اللہ علیہ''

خطیب بغدادی رحمۃ اللہ علیہ نے اپنی تاریخ کے اندر کہا ہے حضرت ''ربیع رحمۃ اللہ علیہ'' ''منصور'' کے دربان تھے، پھر یہ ان کے وزیر ہو گئے اور پھر ''مہدی'' کے دربان بنے اور یہ وہ شخص ہیں جنہوں نے ''مہدی'' کی بیعت کی تھی اور حضرت ''عیسیٰ بن موسیٰ رحمۃ اللہ علیہ'' کی بیعت توڑ دی تھی اور ان کے بیٹے حضرت ''فضل ابن ربیع رحمۃ اللہ علیہ'' ہیں، یہ حضرت ''ہارون رحمۃ اللہ علیہ'' کے دربان تھے اور حضرت ''محمد مخلوع رحمۃ اللہ علیہ'' اور اس کا بیٹا حضرت ''عباس بن فضل امین رحمۃ اللہ علیہ'' کے بھی دربان رہے ہیں۔ خطیب بغدادی رحمۃ اللہ علیہ نے کہا ہے کہ حضرت ''عباس بن فضل بن ربیع رحمۃ اللہ علیہ'' یہ حاجب بن حاجب بن حاجب ہیں اور ان کا انتقال ۱۷۰ ہجری میں ماہِ ربیع الاول میں ہوا۔

❁ اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: ان کی حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کردہ احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔

•••••••••••••••••••••

(376) رِزْقُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيْزِ بْنِ الْحَارِثِ اَبُوْ مُحَمَّدِ التَّمِيْمِيُّ الْحَنْبَلِيّ

قَالَ الْحَافِظُ ابْنُ النَّجَّارِ فِيْ تَارِيْخِهِ سَمِعَ مِنْ اَبِيْهِ وَعَمِّهِ وَاَبِيْ عُمَرَ عَبْدِ الْوَاحِدِ بْنِ مَحْمُوْدِ بْنِ مَهْدِيّ وَاَبِيْ الْحُسَيْنِ اَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدِ الْوَاعِظِ وَاَبِيْ الْحَسَنِ عَلِيِّ بْنِ اَحْمَدَ بْنِ عُمَرَ الْحَمَّامِيّ وَاَبِيْ عَبْدِ اللّٰهِ اَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْحُسَيْنِ الْمُحَامَلِيّ وَاَبِيْ عَلِيِّ بْنِ شَاذَانَ وَجَمَاعَةً رَوٰى عَنْهُ اَبُوْ مَسْعُوْدٍ سُلَيْمَانُ بْنُ اِبْرَاهِيْمِ الْحَافِظِ الْاَصْفَهَانِيّ وَاَمْثَالُهُ وُلِدَ سَنَةَ اَرْبَعِ مِائَةٍ وَمَاتَ سَنَةَ ثَمَانٍ وَّثَمَانِيْنَ وَاَرْبَعِ مِائَةٍ رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰى

حضرت ''رزق اللہ بن عبدالوہاب بن عبدالعزیز بن حارث ابومحمد تیمی حنبلی رحمۃ اللہ علیہ''

حضرت ''حافظ ابن نجار رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ کے اندر ذکر کیا ہے کہ انہوں نے اپنے والد اور چچا سے سماع کیا ہے حضرت ''ابو عمر عبدالواحد بن محمود بن مہدی رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''ابوالحسین احمد بن محمد واعظ رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''ابوالحسن علی بن احمد بن عمر حمامی رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''ابوعبداللہ احمد بن عبداللہ بن حسین محاملی رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''ابوعلی بن شاذان رحمۃ اللہ علیہ'' اور محدثین کی ایک جماعت سے سماع کیا ہے۔ اور ان سے حضرت ''ابومسعود سلیمان بن ابراہیم حافظ اصفہانی رحمۃ اللہ علیہ'' اور ان جیسے محدثین نے روایت کیا ہے۔ ان کی پیدائش ۴۰۰ ہجری میں ہے اور ان کا انتقال ۴۸۸ ہجری میں ہے۔

•••••••••••••••••••••

بَابُ الزَّاءُ

(377)زَیْدُ بْنُ ثَابِتِ الْاَنْصَارِیُّ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ

قَالَ الْبُخَارِیُّ فِیْ تَارِیْخِہٖ اَبُوْ سَعِیْدٍ وَقِیْلَ اَبُوْ خَارِجَۃَ الْاَنْصَارِیُّ الْخَزْرَجِیُّ الْمَدَنِیُّ رَوَی الْبُخَارِیُّ بِاِسْنَادِہٖ عَنْ زَیْدِ بْنِ ثَابِتٍ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ اَنَّہٗ اَتَی النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ مَقْدِمَہُ الْمَدِیْنَۃَ فَعَجِبَ لِیْ فَقِیْلَ غُلَامٌ مِنْ بَنِی النَّجَّارِ قَرَاَ مِمَّا اَنْزَلَ اللّٰہُ عَلَیْکَ بِضْعَ عَشْرَۃِ سُوْرَۃٍ قَالَ فَاسْتَقْرَاَنِیْ فَقَرَاْتُ وَقَالَ لِیْ تَعَلَّمْ لِیْ کِتَابَ الْیَھُوْدِ فَاِنِّیْ لَا آمَنُ الْیَھُوْدَ عَلٰی کِتَابِیْ فَتَعَلَّمْتُ فِیْ نِصْفِ شَھْرٍ حَتّٰی کُنْتُ اَکْتُبُ لَہٗ اِلَی الْیَھُوْدِ وَاَقْرَاُ لَہٗ اِذَا کَتَبُتُ قَالَ الْبُخَارِیُّ قَالَ اِبْنُ عَبَّاسٍ یَوْمَ مَاتَ زَیْدٌ ھٰکَذَا ذِھَابُ الْعُلَمَاءِ دُفِنَ الْیَوْمَ عِلْمٌ کَثِیْرٌ قَالَ قَالَ عَلِیٌّ مَاتَ سَنَۃَ اَرْبَعٍ وَّخَمْسِیْنَ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ

حضرت زید بن ثابت انصاری رضی اللہ عنہ

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ کے اندر ذکر کیا ہے' ان کی کنیت ''ابوسعید رحمۃ اللہ علیہ'' ہے اور کہا گیا ہے' حضرت ''ابو خارجہ انصاری خزرجی مدنی رحمۃ اللہ علیہ'' ہیں۔ حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی اسناد کے ہمراہ حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ سے روایت کیا ہے' وہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئے، جب حضور صلی اللہ علیہ وسلم مدینہ منورہ آئے اور انہوں نے میرے لئے تعجب کیا اور کہا گیا: یہ بنی نجار کا لڑکا ہے اور آپ پر نازل شدہ قرآن میں سے دس سے زیادہ سورتیں اس نے پڑھی ہوئی ہیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مجھے سناؤ۔ میں نے پڑھیں تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میرے لئے یہودیوں کی زبان سیکھو کیونکہ میں اپنے خطوط کے حوالے سے یہودیوں پر مطمئن نہیں ہوں۔ میں نے پندرہ دن کے اندر ان کی زبان سیکھ لی اور یہودیوں کی جانب میں ہی رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے خطوط لکھا کرتا تھا اور جب میں لکھ لیتا تو حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو پڑھ کر سنایا کرتا تھا۔

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے کہا ہے' حضرت ''ابن عباس رضی اللہ عنہما نے کہا ہے' جس دن حضرت زید رضی اللہ عنہ کا انتقال ہوا تو کہا: اس طرح علم جائے گا، اس طرح علماء کے جانے سے، اس طرح علماء جائیں گے، آج بہت زیادہ علم دفن کر دیا گیا ہے۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا ہے: ان کا انتقال ۵۴ ہجری میں ہوا۔

(378)زَيْدُ بْنُ حَارِثَةَ بْنِ شَرَاحِيْلَ بْنِ عَبْدِ الْعُزّٰى مَوْلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ

قَالَ الْبُخَارِيُّ فِيْ تَارِيْخِهٖ وَيُقَالُ اِنَّهٗ مِنْ كَلْبٍ مِنَ الْيَمَنِ قَالَ قُتِلَ فِيْ عَهْدِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ وَرَوَى الْبُخَارِيُّ فِي التَّارِيْخِ بِاِسْنَادِهٖ اِلَى ابْنِ عُمَرَ اَنَّهٗ قَالَ مَا كُنَّا نَقُوْلُ اِلَّا زَيْدُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَتّٰى نَزَلَ قَوْلُهٗ تَعَالٰى (اُدْعُوْهُمْ لِاٰبَائِهِمْ)

حضرت زید بن حارثہ بن شراحیل بن عبدالعزیٰ رضی اللہ عنہ۔

یہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے آزاد کردہ ہیں۔ حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ کے اندر ذکر کیا ہے۔ کہا جاتا ہے: یہ یمن کے قبیلہ قلب سے تعلق رکھتے ہیں یہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانے میں ہی (جنگ موتہ) میں شہید ہو گئے تھے۔

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ کے اندر اپنی اسناد کے ہمراہ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت کیا ہے۔ آپ بیان کرتے ہیں، ہم ان کو حضرت ''زید بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' کہا کرتے تھے پھر اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل فرمادی:

اُدْعُوْهُمْ لِاٰبَآئِهِمْ هُوَ اَقْسَطُ عِنْدَ اللّٰهِ

''انہیں ان کے باپ ہی کا کہہ کر پکارو یہ اللہ کے نزدیک زیادہ ٹھیک ہے''۔ (ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

●●●●●●●●●●●●●●●●●●●●●●

(379)زَيْدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ بْنِ عَلِيِّ بْنِ اَبِيْ طَالِبٍ رِضْوَانُ اللّٰهِ عَلَيْهِمْ

قَالَ الْبُخَارِيُّ فِيْ تَارِيْخِهٖ يَرْوِيْ عَنْ اَبِيْهِ رَوٰى عَنْهُ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ الْحَارِثِ وَيُقَالُ كُنْيَتُهٗ اَبُو الْحُسَيْنِ هُوَ اَخُ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ بْنِ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ

يَقُوْلُ اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰهِ فَضَائِلُهٗ وَمَنَاقِبُهٗ اَجَلُّ مِنْ اَنْ تُحْصٰى وَقَدْ اَخْبَرَ عَنْهُ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ عَلٰى مَا رَوٰى عَنْهُ وَاللّٰهُ اَعْلَمُ قَالَ اِنَّهُ الشَّهِيْدُ مِنْ ذُرِّيَّتِيْ وَالْقَائِمُ بِالْحَقِّ مِنْ وَلَدِيْ اِمَامُ الْمُجَاهِدِيْنَ وَقَائِدُ الْغُرِّ الْمُحَجَّلِيْنَ الْحَدِيْثَ اِلٰى آخِرِهٖ اِسْتَشْهَدَ فِيْ اَيَّامِ هِشَامِ بْنِ عَبْدِ الْمَلِكِ وَقَدْ لَقِيَهٗ اَبُوْ حَنِيْفَةَ وَجَرٰى بَيْنَهُمَا مَقَالٌ ذَكَرْنَاهُ فِيْ هٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ

حضرت ''زید بن حسین بن علی بن ابوطالب رضی اللہ عنہم

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ کے اندر ذکر کیا ہے، انہوں نے اپنے والد سے روایت کی ہے اور ان سے حضرت ''عبدالرحمٰن بن حارث رحمۃ اللہ علیہ'' نے روایت کی ہے اور کہا جاتا ہے، ان کی کنیت ''ابوالحسین'' ہے۔ یہ حضرت ''محمد بن علی بن حسین بن علی رضی اللہ عنہم کے بھائی ہیں۔

اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: ان کے فضائل اور مناقب شمار سے باہر ہیں اور ان کے حوالے سے حضرت علی رضی اللہ عنہ سے بے شمار روایات موجود ہیں۔ اللہ بہتر جانتا ہے۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے کہا ہے: یہ میری اولاد میں سے شہید ہیں اور میری اولاد میں سے

حق پر قائم رہیں گے، یہ امام المجاهدین ہیں اور قائد الغر محجلین ہیں یہ حدیث آخر تک۔ یہ حضرت ''ہشام بن عبدالملک رحمۃ اللہ علیہ'' کے زمانے میں شہید ہوئے۔ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کی ان سے ملاقات بھی ہوئی تھی اور ان کے درمیان ایک بحث بھی ہوئی تھی ہم نے ان کا ذکر ان مسانید میں کر دیا ہے۔

(380) زَيْدُ بْنُ صَوْحَانِ الْعَبَدِيُّ

قَالَ الْبُخَارِيُّ فِيْ تَارِيْخِهِ اَبُوْ عَائِشَةَ وَقَالَ الْخَطِيْبُ فِيْ تَارِيْخِهِ هُوَ اَخُ صَعْصَعَةَ وَسَيْحَانِ اِبْنَيْ صَوْحَانَ مِنْ عَبْدِ الْقَيْسِ نَزَلَ الْكُوْفَةَ وَرَوٰى عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ وَعَلِيِّ بْنِ اَبِيْ طَالِبٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا وَرَوٰى عَنْهُ اَبُوْ وَائِلٍ شَقِيْقُ بْنُ سَلْمَةَ الْاَسَدِيُّ وَجَمَاعَةٌ رَوَى الْخَطِيْبُ بِاِسْنَادِهٖ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ اَنَّهُ قَالَ مَنْ اَحَبَّ اَنْ يَّنْظُرَ اِلٰى رَجُلٍ سَبَقَتْ بَعْضُ اَعْضَائِهٖ اِلَى الْجَنَّةِ فَلْيَنْظُرْ اِلٰى زَيْدِ بْنِ صَوْحَانَ قَالَ وَقَدْ قُطِعَتْ بَعْضُ اَعْضَائِهٖ فِيْ جِهَادِهٖ مَعَ الْمُشْرِكِيْنَ وَعُمِّرَ بَعْدَ ذٰلِكَ طَوِيْلاً حَتّٰى قُتِلَ يَوْمَ الْجَمَلِ سَنَةَ سِتٍّ وَّثَلاثِيْنَ فَقَالَ لاَ تَغْسِلُوْا عَنِّيْ دَماً فَاِنِّيْ اُخَاصِمُهُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

حضرت ''زید بن صوحان عبدی رحمۃ اللہ علیہ''

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ کے اندر کہا ہے' ان کی کنیت ''ابو عائشہ رحمۃ اللہ علیہ'' ہے۔

خطیب بغدادی رحمۃ اللہ علیہ نے اپنی تاریخ کے اندر ذکر کیا ہے، حضرت ''صعصعہ رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''سیحان رحمۃ اللہ علیہ'' یہ دونوں حضرت ''صوحان رحمۃ اللہ علیہ'' کے بیٹوں کے بھائی ہیں، ان کا تعلق عبدالقیس سے ہے، یہ کوفہ کے اندر رہائش پذیر رہے۔

انہوں نے حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ اور حضرت علی ابن ابی طالب رضی اللہ عنہ سے روایت کی ہے اور ان سے حضرت ''ابوالوائل شقیق بن سلمہ اسدی رحمۃ اللہ علیہ'' اور محدثین کی ایک جماعت نے روایت کیا ہے۔

خطیب بغدادی رحمۃ اللہ علیہ نے اپنی اسناد کے ہمراہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کیا ہے' آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا'' جو شخص ایسے آدمی کو دیکھنا چاہتا ہو، جس بعض اعضاء پہلے جنت میں چلے گئے ہیں وہ حضرت ''زید بن صوحان رحمۃ اللہ علیہ'' کو دیکھ لے''۔

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے کہا ہے' ان کے بعض اعضاء مشرکین کے ساتھ جہاد میں کٹ گئے تھے اور اس کے بعد طویل عمر گزاری اور پھر جنگ جمل کے اندر ۳۶ ہجری میں شہید ہوئے، آپ نے کہا تھا: میرا خون مجھ سے نہ دھونا کیونکہ میں اسی خون کی بدولت ان کے ساتھ قیامت کے دن مقابلہ کروں گا۔

(381) زَيْدُ بْنُ اَسْلَمَ

قَالَ الْبُخَارِيُّ فِيْ تَارِيْخِهِ اَبُوْ اُسَامَةَ مَوْلٰى عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ الْعَدَوِيُّ الْقَرَشِيُّ سَمِعَ اِبْنَ عُمَرَ قَالَ

الْبُخَارِیُّ اَخْبَرَنَا زَیْدُ بْنُ اِبْرَاهِیْمَ بْنِ الْمُنْذِرِ اَخْبَرَنَا زَیْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ اَنَّهٗ تُوُفِّیَ فِی السَّنَةِ الَّتِیْ اِسْتَخْلَفَ فِیْهَا اَبُوْ جَعْفَرٍ فِی الْعَشَرِ الْاَوَّلِ مِنْ ذِی الْحِجَّةِ سَنَةَ سِتٍّ وَّثَلَاثِیْنَ وَمِائَةٍ رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰی

یَقُوْلُ اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰهِ وَیَرْوِیْ عَنْهُ اَبُوْ حَنِیْفَةَ فِیْ هٰذِهِ الْمَسَانِیْدِ

حضرت ''زید بن اسلم رحمۃ اللہ علیہ''

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ کے اندر ذکر کیا ہے' ابو اسامہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کے آزاد کردہ تھے عدوی تھے، قرشی تھے، انہوں نے حضرت (عبداللہ) ابن عمر رضی اللہ عنہما سے سماع کیا ہے۔

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے کہا ہے' ہمیں حضرت ''زید بن ابراہیم بن منذر رحمۃ اللہ علیہ'' نے بیان کیا ہے، وہ کہتے ہیں' ہمیں حضرت ''زید بن عبدالرحمٰن رحمۃ اللہ علیہ'' نے خبر دی ہے، ان کا انتقال اس سال میں ہوا تھا جس سال حضرت ''ابوجعفر رحمۃ اللہ علیہ'' خلیفہ بنے تھے۔ یہ ۱۳۶ ہجری ذی الحج کے پہلے عشرے کی بات ہے۔

۞ اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: ان مسانید میں حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کی ان سے روایت کردہ احادیث موجود ہیں۔

•••••••••••••••••••••

فَصْلٌ فِیْ ذِكْرِ مَنْ رَوٰی عَنْهُ الْاِمَامُ اَبُوْ حَنِیْفَةَ فِیْ هٰذِهِ الْمَسَانِیْدِ مِنَ التَّابِعِیْنَ وَغَیْرِهِمْ

ان تابعین کا ذکر، جن سے امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ نے روایت کی ہے

(382) زَیْدُ بْنُ اَبِیْ اُنَیْسَةَ الْكُوْفِیُّ

قَالَ الْبُخَارِیُّ فِیْ تَارِیْخِهٖ سَكَنَ الرَّهَا مِنْ بَلَادِ الْجَزِیْرَةِ مَاتَ سَنَةَ اَرْبَعٍ وَّعِشْرِیْنَ وَمِائَةٍ وَهُوَ اِبْنُ سِتٍّ وَّثَلَاثِیْنَ سَنَةً

یَقُوْلُ اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰهِ وَیَرْوِیْ عَنْهُ الْاِمَامُ اَبُوْ حَنِیْفَةَ فِیْ هٰذِهِ الْمَسَانِیْدِ

حضرت زید ابن ابی انیسہ کوفی رحمۃ اللہ علیہ''

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ میں ذکر کیا ہے: یہ جزیرہ کے ''رہا'' نامی علاقے میں رہے ہیں۔ ان کا انتقال ۱۲۴ ہجری میں ہوا۔ ان کی عمر ۳۶ برس تھی۔

۞ اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' نے ان سے روایت کی ہے اور حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کی ان سے روایت کردہ احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔

•••••••••••••••••••••

(383)زَیْدُ بْنُ الْحَارِثِ

ذَکَرَہُ الْبُخَارِیُّ فِیْ تَارِیْخِہٖ فَقَالَ زَیْدُ الْحَارِثِیّ سَمِعَ اِبْرَاھِیْمَ رَوٰی عَنْہُ مَنْصُوْرٌ وَالثَّوْرِیُّ

(یَقُوْلُ) اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰہِ وَیَرْوِیَ عَنْہُ الاِمَامُ اَبُوْحَنِیْفَۃَ فِیْ ھٰذِہِ الْمَسَانِیْدِ

حضرت ''زید بن حارث رحمۃ اللہ علیہ''

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ میں ذکر کیا ہے اور کہا ہے' یہ حضرت'' زید الحارثی رحمۃ اللہ علیہ'' ہیں، انہوں نے حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے سماع کیا ہے۔اوران سے حضرت ''منصور رحمۃ اللہ علیہ'' اورحضرت ''ثوری رحمۃ اللہ علیہ'' نے روایت کی ہے۔

اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' نے ان سے روایت کی ہے اور حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کی ان سے روایت کردہ احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔

----

(384)زَیْدُ بْنُ الْوَلِیْدِ

مِنْ جُمْلَۃِ التَّابِعِیْنَ یَقُوْلُ اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰہِ یَرْوِیْ عَنْہُ الْاِمَامُ اَبُوْ حَنِیْفَۃَ فِیْ ھٰذِہِ الْمَسَانِیْدِ

یہ تابعین میں سے ہیں۔

اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' نے ان سے روایت کی ہے اور حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کی ان سے روایت کردہ احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔

----

(385)زِیَادُ بْنُ عَلاَقَۃَ التَّغْلَبِیُّ الْکُوْفِیُّ

قَالَ الْبُخَارِیُّ فِیْ تَارِیْخِہٖ سَمِعَ اُسَامَۃَ بْنَ شَرِیْکٍ وَجَرِیْرًا اَوِ الْمُغِیْرَۃَ بْنَ شُعْبَۃَ سَمِعَ مِنْہُ الثَّوْرِیُّ وَشُعْبَۃُ قَالَ قَالَ اِبْنُ مَعِیْنٍ کُنْیَتُہٗ اَبُوْ مَالِکٍ

یَقُوْلُ اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰہِ وَیَرْوِیْ عَنْہُ الْاِمَامُ اَبُوْ حَنِیْفَۃَ فِیْ ھٰذِہِ الْمَسَانِیْدِ

حضرت ''زیاد بن علاقہ ثعلبی کوفی رحمۃ اللہ علیہ''

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ میں ذکر کیا ہے :اور کہا ہے' انہوں نے حضرت اسامہ بن شریک رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''جریری رحمۃ اللہ علیہ'' یا حضرت ''مغیرہ بن شعبہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے سماع کیا ہے اوران سے حضرت ''ثوری رحمۃ اللہ علیہ'' اورحضرت ''شعبہ رحمۃ اللہ علیہ'' نے سماع کیا ہے ۔ حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے کہا ہے' حضرت'' ابن معین رحمۃ اللہ علیہ'' نے کہا ہے' ان کی کنیت ''ابو مالک رحمۃ اللہ علیہ'' ہے۔

اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کی ان سے روایت کردہ احادیث ان مسانید میں

موجود ہیں۔

(386)زِیَادُ بْنُ مَیْسَرَةَ مَوْلٰی عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَیَّاشِ بْنِ اَبِی رَبِیْعَةَ الْقَرَشِیُّ الْمَدَنِیُّ

قَالَ الْبُخَارِیُّ عَنْ مَالِكٍ قَالَ كَانَ عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِیْزِ یَلْزَمُ زِیَادَ بْنَ اَبِیْ زِیَادٍ قَالَ سَمِعَ اَنَسَ بْنَ مَالِكٍ فِیْ الْجُمُعَةِ قَالَ الْبُخَارِیُّ وَعَنْ عَبْدِ الْعَزِیْزِ بْنِ عِمْرَانَ اَخْبَرَنَا اِبْنُ وَهْبٍ اَخْبَرَنَا اَبُوْ اُسَامَةَ عَنْ زِیَادِ بْنِ اَبِیْ زِیَادٍ مَوْلٰی اِبْنِ عَیَّاشٍ قَالَ دَخَلْتُ اَنَا وَعَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَبِیْ طَلْحَةَ عَلٰی اَنَسٍ فِی الصَّلَاةِ

یَقُوْلُ اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰهِ وَیَرْوِیْ عَنْهُ الْاِمَامُ اَبُوْ حَنِیْفَةَ فِیْ هٰذِهِ الْمَسَانِیْدِ

حضرت ''زیاد بن میسرہ رحمۃ اللہ علیہ''

یہ عبداللہ بن عیاش بن ابی ربیعہ قرشی مدنی کے آزاد کردہ ہیں۔ حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے امام مالک کے حوالے سے بیان کیا ہے' حضرت عمر بن عبدالعزیز زیاد بن ابی زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' کو لازم پکڑتے تھے۔ انہوں نے کہا ہے: انہوں نے جمعہ کے دن حضرت انس بن مالک سے سماع کیا ہے۔

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' کہتے ہیں: حضرت ''عبدالعزیز بن عمران رحمۃ اللہ علیہ'' سے مروی ہے، وہ کہتے ہیں: حضرت ''ابن وہب رحمۃ اللہ علیہ'' نے بتایا ہے، وہ کہتے ہیں حضرت ''ابواسامہ رحمۃ اللہ علیہ'' نے، وہ حضرت ''زیاد بن ابی زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' مولیٰ ابن عیاش کے حوالے سے بیان کرتے ہیں، وہ فرماتے ہیں' میں اور حضرت ''عبداللہ بن ابی طلحہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت انس کے پاس نماز پڑھنے کے لئے گئے۔

اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کی ان سے روایت کردہ احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔

(387) زِیَادُ بْنُ كُلَیْبٍ

قَالَ الْبُخَارِیُّ فِیْ تَارِیْخِهٖ كُنْیَتُهٗ اَبُوْ مَعْشَرَ التَّمِیْمِیُّ الْكُوْفِیُّ یَرْوِیْ عَنْ اَبِیْهِ وَاِبْرَاهِیْمَ قَالَ عَنْ حُرَیْشٍ اَنَّهٗ مَاتَ بَعْدَ طَلْحَةَ بْنِ مَصْرَفٍ

یَقُوْلُ اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰهِ وَیَرْوِیْ عَنْهُ الْاِمَامُ اَبُوْ حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

حضرت ''زیاد بن کلیب رحمۃ اللہ علیہ''

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ کے اندر ذکر کیا ہے' ان کی کنیت حضرت ''ابومعشر تمیمی رحمۃ اللہ علیہ'' کوفی ہے۔

یہ اپنے والد سے اور حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں۔ حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے حریش کے حوالے سے

بیان کیا ہے، ان کا انتقال حضرت طلحہ بن مصرف ''رحمۃ اللہ علیہ'' کے بعد ہوا ہے۔

۞ اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' نے ان سے روایت کی ہے۔

●●●●●●●●●●●●●●●●●●●●●●●

(388)زِيَادُ بْنُ حُدَيْرٍ

قَالَ الْبُخَارِيُّ فِيْ تَارِيْخِهٖ زِيَادُ بْنُ حُدَيْرِ الْاَسَدِيُّ الْكُوْفِيُّ اَبُوْ الْمُغِيْرَةِ سَمِعَ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ سَمِعَ مِنْهُ الشَّعْبِيُّ قَالَ الْبُخَارِيُّ قَالَ بِشْرُ بْنُ الْحَكَمِ حَدَّثَنَا الْمُطَّلِبُ بْنُ زِيَادٍ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ حُمَيْدٍ قَالَ زِيَادُ بْنُ حُدَيْرٍ كُنْيَتُهٗ اَبُوْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ

يَقُوْلُ اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰهِ وَيَرْوِیْ الْاِمَامُ اَبُوْ حَنِيْفَةَ عَنْ شَيْخِهٖ عَنْهُ فِيْ هٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ

حضرت ''زیاد بن حدیر رحمۃ اللہ علیہ''

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ کے اندر ذکر کیا ہے، حضرت ''زیاد بن حدیر اسدی کوفی ابوالمغیرہ رحمۃ اللہ علیہ'' ہیں انہوں نے حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ سے سماع کیا ہے اور ان سے حضرت ''شعبی رحمۃ اللہ علیہ'' نے سماع کیا ہے۔

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے کہا ہے' حضرت ''بشر بن حکم رحمۃ اللہ علیہ'' کہتے ہیں' وہ کہتے ہیں' حضرت ''مطلب بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' نے بیان کیا، وہ کہتے ہیں' حضرت ''حفص بن حمید رحمۃ اللہ علیہ'' کہتے ہیں' وہ کہتے ہیں' حضرت ''زیاد بن حدیر رحمۃ اللہ علیہ'' کی کنیت ''ابو عبدالرحمٰن'' ہے۔

۞ اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنے شیخ کے واسطے سے ان سے احادیث روایت کی ہیں اور وہ احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔

●●●●●●●●●●●●●●●●●●●●●●●

(389)زِرُّ بْنُ حُبَيْشٍ

قَالَ الْبُخَارِيُّ فِيْ تَارِيْخِهٖ كُنْيَتُهٗ اَبُوْ مَرْيَمِ الْاَسَدِيّ سَمِعَ عُمَرَابْنَ الْخَطَّابِ وَعَلِيَّ بْنَ اَبِيْ طَالِبٍ رَوٰى عَنْهُ اِبْرَاهِيْمُ وَعَاصِمُ بْنُ بَهْدَلَةَ وَالشَّعْبِيُّ وَعِيْسٰى بْنُ عَاصِمٍ وَعَدِيُّ بْنُ ثَابِتٍ وَغَيْرُهُمْ

يَقُوْلُ اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰهِ وَيَرْوِیْ الْاِمَامُ اَبُوْ حَنِيْفَةَ رَحِمَهُ اللّٰهُ عَنْ شُيُوْخِهٖ عَنْهُ فِيْ هٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ

حضرت ''حضرت زر بن حبیش رحمۃ اللہ علیہ''

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ کے اندر کہا ہے، ان کی کنیت ''ابومریم'' ہے، یہ اسدی ہیں۔ انہوں نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ اور حضرت علی ابن ابی طالب رضی اللہ عنہ سے سماع کیا ہے۔ ان سے حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''عاصم بن بہدلہ رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''شعبی رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''عیسیٰ بن عاصم رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''عدی بن ثابت رحمۃ اللہ علیہ'' اور دیگر محدثین نے روایت کی ہے۔

اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنے شیوخ کے واسطے سے، ان سے روایات کی ہیں اور ان کی روایت کردہ احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔

---

(390) زُبَیْرُ بْنُ عَدِیٍّ

ذَکَرَهُ الْبُخَارِیُّ فِیْ تَارِیْخِهٖ فَقَالَ الزُّبَیْرُ بْنُ عَدِیٍّ اَبُوْ عَدِیٍّ الْعَجَلَانِیُّ وَیُقَالُ الْیَامِیُّ اَلْکُوْفِیُّ سَمِعَ اَنَسَ بْنَ مَالِكٍ وَاِبْرَاهِیْمَ قَالَ قَالَ اَحْمَدُ بْنُ سُلَیْمَانَ وَبِشْرُ بْنُ الْحَسَنِ الْاَصْبَهَانِیُّ مَاتَ بِالرَّیِّ سَنَةَ اِحْدٰی وَثَلَاثِیْنَ وَمِائَةٍ رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰی قَالَ الْبُخَارِیُّ قَالَ زُبَیْرُ بْنُ عَدِیٍّ اَدْرَکْتُ ثَمَانِیَةَ عَشَرَ مِنْ اَصْحَابِ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ لَوْ کُلِّفَ اَحَدٌ مِنْهُمْ اَنْ یَّشْتَرِیَ لَحْماً بِدِرْهَمٍ لَمْ یُحْسِنْ اَنْ یَّشْتَرِیَ

یَقُوْلُ اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰهِ وَیَرْوِیْ عَنْهُ الْاِمَامُ اَبُوْ حَنِیْفَةَ فِیْ هٰذِهِ الْمَسَانِیْدِ

حضرت ''زبیر بن عدی رحمۃ اللہ علیہ''

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ میں ذکر کیا ہے: اور کہا ہے: حضرت ''زبیر بن عدی ابوعدی عجلانی رحمۃ اللہ علیہ'' ہیں اور ایک قول کے مطابق یہ یامی کوفی ہیں۔ انہوں نے حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ اور حضرت ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ سے سماع کیا ہے۔ حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے کہا ہے: حضرت ''احمد بن سلیمان رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''بشر بن حسن اصبہانی رحمۃ اللہ علیہ'' کہتے ہیں' ان کا انتقال ۱۳۱ ہجری کو ''ری'' علاقے میں ہوا۔

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' کہتے ہیں: حضرت ''زبیر بن عدی رحمۃ اللہ علیہ'' نے کہا ہے' میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ۱۸ صحابہ کرام کی زیارت کی ہے، اگر ان میں سے کسی ایک کو ایک درہم کے بدلے گوشت خریدنے کا پابند کیا جائے تو وہ صحیح طریقے سے نہیں خرید سکتے تھے۔

اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کی ان سے روایت کردہ احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔

---

(391) زَیْدُ بْنُ وَهْبٍ اَبُوْ سُلَیْمَانَ الْهَمْدَانِیُّ الْجُهَنِیُّ

سَمِعَ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ وَعَبْدَ اللّٰهِ ابْنَ مَسْعُوْدٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ الْبُخَارِیُّ قَالَ زَیْدُ بْنُ وَهْبٍ قَالَ رَحَلْتُ اِلَی النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ فَقُبِضَ وَاَنَا فِی الطَّرِیْقِ یَقُوْلُ اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰهِ یَرْوِی الْاِمَامُ اَبُوْ حَنِیْفَةَ عَنْهُ عَنْ اَبِیْ ذَرٍّ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ فِیْ هٰذِهِ الْمَسَانِیْدِ

حضرت ''زید بن وہب ابوسلیمان ہمدانی جہنی رحمۃ اللہ علیہ''

انہوں نے حضرت عمر بن خطاب، عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہما سے سماع کیا ہے۔

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' کہتے ہیں، حضرت ''زید بن وہب رحمۃ اللہ علیہ'' نے کہا ہے، میں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی جانب سفر کر کے گیا، میں ابھی راستے میں تھا کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا وصال ہو گیا۔

اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' نے ان سے اور ان کے واسطے سے حضرت ''ابوذر رضی اللہ عنہ'' سے روایت کی ہے اور وہ روایت ان مسانید میں موجود ہیں۔

(392)زَیْدُ بْنُ خُلَیْدَةَ اَلسُّکَرِیُّ اَلْکُوْفِیّ

قَالَ الْبُخَارِیُّ فِیْ تَارِیْخِہٖ ھُوَ وَالِدُ مُحَمَّدٍ قَالَ قَالَ الشَّعْبِیُّ حَدَّثَنِیْ زَیْدُ بْنُ خُلَیْدَةِ السُّکَرِیُّ اَنَّہٗ لَقِیَ ھَرِمَ بْنَ حَیَّانِ الْعَبَدِیّ وَابْنَ مَسْعُوْدٍ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ یَقُوْلُ اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰہِ یَرْوِیْ عَنْہُ الْاِمَامُ اَبُوْ حَنِیْفَةَ عَنْ شُیُوْخِہٖ عَنْ اِبْنِ مَسْعُوْدٍ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ حَدِیْثاً فِی السَّلَمِ فِیْ ھٰذِہِ الْمَسَانِیْدِ

حضرت ''زید بن خلیدہ سکری کوفی رحمۃ اللہ علیہ''

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ کے اندر ذکر کیا ہے، یہ حضرت ''محمد رحمۃ اللہ علیہ'' کے والد ہیں۔ حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے کہا ہے، حضرت ''شعبی رحمۃ اللہ علیہ'' کہتے ہیں، مجھے حضرت ''زید بن خلیدہ سکری رحمۃ اللہ علیہ'' نے بتایا ہے، ان کی ملاقات حضرت ''ہرم بن حیان عبدی رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے ہوئی ہے۔

اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے شیوخ سے انہوں نے حضرت ''ابن مسعود سے بیع سلم میں ایک حدیث روایت کی ہے اور وہ ان مسانید میں موجود ہے۔

فَصْلٌ فِیْ ذِکْرِ اَصْحَابِ اَبِیْ حَنِیْفَةَ الَّذِیْنَ رَوَوْا عَنْہُ فِیْ ھٰذِہِ الْمَسَانِیْدِ

امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ سے روایت کرنے والے آپ کے اصحاب کا ذکر

(393)زَکَرِیَّا بْنُ اَبِیْ زَائِدَةِ

قَالَ الْبُخَارِیُّ فِیْ تَارِیْخِہٖ ھُوَ اِبْنُ خَالِدٍ اَبُوْ یَحْیٰی الْھَمْدَانِیُّ الْکُوْفِیُّ الْاَعْمِیُّ سَمِعَ الشَّعْبِیَّ وَاَبَا اِسْحَاقَ وَسَمَّاكَ بْنَ حَرْبٍ رَوٰی عَنْہُ الثَّوْرِیُّ وَوَکِیْعٌ وَابْنُہٗ یَحْیٰی قَالَ الْبُخَارِیُّ قَالَ اَبُوْ نَعِیْمٍ مَاتَ سَنَةَ ثَمَانٍ وَّاَرْبَعِیْنَ وَمِائَةٍ یَقُوْلُ اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰہِ اَنَّہٗ مَعَ جَلَالَةِ قَدْرِہٖ وَتَقَدُّمِہٖ وَکَوْنِہٖ مِنْ شُیُوْخِ شُیُوْخِ صَاحِبَی الصَّحِیْحَیْنِ یَرْوِیْ عَنِ الْاِمَامِ اَبِیْ حَنِیْفَةَ الْکَثِیْرَ فِیْ ھٰذِہِ الْمَسَانِیْدِ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْھُمْ

زکریا بن ابی زائدہ

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ میں ذکر کیا ہے اور کہا ہے، یہ حضرت ''ابن خالد ابو یحییٰ ہمدانی رحمۃ اللہ علیہ'' کوفی ہیں یہ

نابینا تھے۔انہوں نے حضرت ''شعبی رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''ابواسحاق رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''سماک بن حرب رحمۃ اللہ علیہ'' سے سماع کیا ہے اور ان سے حضرت ''ثوری رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''وکیع رحمۃ اللہ علیہ''، اور ان کے بیٹے حضرت ''یحییٰ رحمۃ اللہ علیہ'' نے روایت کی ہے۔

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے کہا ہے کہ حضرت ''ابونعیم رحمۃ اللہ علیہ'' کہتے ہیں ان کا انتقال ۱۴۸ ہجری میں ہوا۔

❁ اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: جلالت ق[illegible] کے [illegible] اور اپنے مقدم ہونے کے باوجود اور حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''مسلم رحمۃ اللہ علیہ'' کے شیوخ کے شیوخ ہونے کے باوجود انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے بہت ساری روایات نقل کی ہیں اور وہ روایات ان مسانید میں موجود ہیں۔

•••••••••••••••••••••

(394) زُهَيْرُ بْنُ مُعَاوِيَةَ بْنِ حُدَيْجِ اِبْنُ الرَّجِيْلِ بْنِ زُهَيْرِ بْنِ خَيْثَمَةِ اَلْجُعْفِيُّ اَبُوْ خَيْثَمَةِ

قَالَ الْبُخَارِيُّ فِيْ تَارِيْخِهٖ سَمِعَ اَبَا اِسْحَاقَ الْهَمْدَانِيَّ سَمِعَ مِنْهُ يَحْيٰى بْنُ آدَمَ وَاَبُوْ نُعَيْمِ الْفَضْلِ بْنِ دُكَيْنٍ يَقُوْلُ اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰهِ وَاَنَّهٗ مَعَ جَلَالَةِ قَدْرِهٖ فِي الْعِلْمِ وَكَوْنِهٖ شَيْخَ شُيُوْخِ الْبُخَارِيِّ وَمُسْلِمٍ مِنْ اَصْحَابِ الْاِمَامِ اَبِيْ حَنِيْفَةَ وَيَرْوِيْ عَنْهُ كَثِيْرًا فِيْ هٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ

حضرت ''زہیر بن معاویہ بن حدیج بن رجیل بن زہیر بن خیثمہ جعفی ابوخیثمہ رحمۃ اللہ علیہ''

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ کے اندر ذکر کیا ہے، انہوں نے حضرت ''ابواسحاق ہمدانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے سماع کیا ہے اور ان سے حضرت ''یحییٰ بن آدم رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''ابونعیم فضل بن دکین رحمۃ اللہ علیہ'' نے سماع کیا ہے۔

❁ اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: علم میں ان کی جلالت قدر کے باوجود اور حضرت ''بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''مسلم رحمۃ اللہ علیہ'' کے شیوخ کے شیخ ہونے کے باوجود یہ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے اصحاب میں سے ہیں اور ان مسانید میں ان کی حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کردہ کثیر روایات موجود ہیں۔

•••••••••••••••••••••

(395) زَائِدَةُ بْنُ قُدَامَةَ اَبُو الصَّلْتِ اَلثَّقَفِيُّ اَلْكُوْفِيّ

قَالَ الْبُخَارِيُّ فِيْ تَارِيْخِهٖ سَمِعَ عُمَرَ بْنَ قَيْسٍ وَاَبَا اِسْحَاقَ وَمَنْصُوْرًا سَمِعَ مِنْهُ اَبُوْ اُسَامَةَ قَالَ الْبُخَارِيُّ اَخْبَرَنَا اِبْنُ اَبِى الْاَسْوَدِ بْنِ دَاوٗدَ اَخْبَرَنَا عُثْمَانُ بْنُ زَائِدَةَ الرَّازِيّ قُلْتُ لِسُفْيَانَ اُرِيْدُ اَنْ آتِيَ الْكُوْفَةَ فَمَنْ اَسْمَعُ قَالَ عَلَيْكَ بِزَائِدَةَ بْنِ قُدَامَةَ وَابْنِ عُيَيْنَةَ قُلْتُ اَبُوْ بَكْرِ ابْنُ عَيَّاشٍ قَالَ اِنْ اَرَدْتَّ التَّفْسِيْرَ فَعِنْدَهٗ يَقُوْلُ اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰهِ وَهُوَ مَعَ هٰذِهِ الْعُلُوْمِ يَرْوِيْ عَنِ الْاِمَامِ اَبِيْ حَنِيْفَةَ رَحِمَهُ اللّٰهُ فِيْ هٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ

حضرت ''زائدہ بن قدامہ ابوصلت ثقفی کوفی رحمۃ اللہ علیہ''

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ کے اندر ذکر کیا ہے انہوں نے حضرت ''عمر بن قیس رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''ابواسحاق

رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''منصور رحمۃ اللہ علیہ'' سے سماع کیا ہے اور ان سے حضرت ''ابواسامہ رحمۃ اللہ علیہ'' نے سماع کیا ہے۔

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے کہا ہے' ہمیں حضرت ''ابن ابی اسود بن داؤد رحمۃ اللہ علیہ'' نے خبر دی ہے، وہ کہتے ہیں: ہمیں حضرت ''عثمان بن زائدہ رازی رحمۃ اللہ علیہ'' نے خبر دی ہے، وہ کہتے ہیں: میں نے حضرت سفیان رحمۃ اللہ علیہ'' سے کہا: میں کوفہ آنا چاہتا ہوں تو وہاں آ کر میں کس سے سماع کروں؟ انہوں نے کہا: تم حضرت ''زائدہ بن قدامہ رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''ابن عیینہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے پاس جانا۔ میں نے کہا: حضرت ''ابوبکر عیاش رحمۃ اللہ علیہ'' کے بارے میں آپ کا کیا خیال ہے؟ انہوں نے کہا: اگر آپ تفسیر لینا چاہتے ہیں تو ان کے پاس ضرور جائیں۔

۞ اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: ان علوم کے باوجود انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کی ہے اور حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کردہ ان کی احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔

(396) زَافِرُ بْنُ اَبِیْ سُلَیْمَانَ الْاَیَادِیُّ الْقُوْهِسْتَانِیُّ قَاضِیْ سَجِسْتَانَ

قَالَ الْخَطِیْبُ فِیْ تَارِیْخِهٖ کَانَ یَخْتَلِفُ اِلَی الْکُوْفَةِ فِی التِّجَارَةِ ثُمَّ انْتَقَلَ اِلٰی بَغْدَادَ وَحَدَّثَ بِهَا عَنْ لَیْثِ بْنِ اَبِیْ سُلَیْمٍ وَاِسْرَائِیْلَ وَسُفْیَانِ الثَّوْرِیِّ وَمَالِكِ بْنِ اَنَسٍ وَشُعْبَةَ بْنِ الْحَجَّاجِ وَعَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ جُرَیْجٍ وَعَبْدِ الْعَزِیْزِ بْنِ اَبِیْ رَوَادٍ رَوٰی عَنْهُ یَعْلَی بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ وَخَلَفُ بْنُ تَمِیْمٍ وَعَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْجَرَّاحِ وَمُحَمَّدُ بْنُ مَقَاتِلٍ الْمَرْوَزِیُّ وَیَحْیَی بْنُ مَعِیْنٍ وَالْحَسَنُ بْنُ عَرَفَةٍ

یَقُوْلُ اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰهِ وَهُوَ یَرْوِیْ عَنِ الْاِمَامِ اَبِیْ حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ فِیْ هٰذِهِ الْمَسَانِیْدِ

حضرت ''زافر بن ابوسلیمان ایادی قوہستانی سجستان کے قاضی رحمۃ اللہ علیہ''

خطیب بغدادی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ کے اندر ذکر کیا ہے' یہ تجارت کے حوالے سے اکثر کوفہ آیا کرتے تھے پھر یہ بغداد چلے گئے اور وہاں پر انہوں نے حضرت ''لیث ابن ابی سلیم رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''اسرائیل رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''سفیان ثوری رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''مالک بن انس رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''شعبہ بن حجاج رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''عبدالملک بن جریج رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''عبدالعزیز بن ابو رواد رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کی ہے۔ اور ان سے حضرت ''یعلیٰ بن عبداللہ رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''خلف بن تمیم، عبداللہ بن جراح رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''محمد بن مقاتل مروزی رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''یحییٰ بن معین رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''حسن بن عرفہ رحمۃ اللہ علیہ'' نے روایت کی ہے۔

۞ اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کی ہے ان کی حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کردہ احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔

(397) زَیْدُ بْنُ الْحَبَّابِ بْنِ الْحَسَنِ التَّیْمِیُّ الْعَکَلِیُّ الْکُوْفِیّ

قَالَ الْبُخَارِیُّ فِیْ تَارِیْخِهٖ سَمِعَ مَالِكَ بْنَ اَنَسٍ وَمَالِكَ بْنَ مِغْوَلٍ وَسُفْیَانَ الثَّوْرِیِّ وَشُعْبَةَ وَابْنَ اَبِیْ ذِئْبٍ

رَوٰى عَنْهُ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ وَيَزِيْدُ بْنُ هَارُوْنَ وَاَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ وَاَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ وَيَحْيَى الْحَمَّانِيّ وَالْحَسَنُ بْنُ عَرْفَةٍ وَاَمْثَالُهُمْ

يَقُوْلُ اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰهِ وَمَعَ جَلالَتِهٖ وَكَوْنِهٖ شَيْخَ اَحْمَدَ وَاَمْثَالِهٖ يَرْوِىْ عَنْ اَبِىْ حَنِيْفَةَ كَثِيْرًا فِىْ هٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ وَهُوَ مِنْ شُيُوْخِ الْإِمَامِ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ

حضرت ''زید بن حباب بن حسن تیمی عکلی کوفی رحمۃ اللہ علیہ''

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ کے اندر کہا ہے انہوں نے حضرت ''مالک بن انس رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''مالک بن مغول رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''سفیان ثوری رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''شعبہ رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''ابن ابی ذئب رحمۃ اللہ علیہ'' سے سماع کیا ہے۔ اور ان سے حضرت ''عبداللہ بن وہب رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''یزید بن ہارون رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''احمد بن حنبل رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''ابوبکر بن ابو شیبہ رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''یحییٰ حمانی رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''حسن بن عرفہ رحمۃ اللہ علیہ'' اور ان جیسے دیگر محدثین نے روایت کی ہے۔

۞ اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: یہ اپنی بزرگی کے باوجود اور حضرت ''امام احمد بن حنبل رحمۃ اللہ علیہ'' اور ان جیسے بزرگوں کے شیخ ہونے کے باوجود انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کی ہے اور حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کردہ ان کی احادیث ان مسانید میں اکثر موجود ہیں۔ یہ حضرت ''امام احمد بن حنبل رحمۃ اللہ علیہ'' کے شیوخ میں سے ہیں۔

---

(398) زُبَيْرُ بْنُ سَعِيْدٍ

ذَكَرَهُ الْبُخَارِيُّ فِىْ تَارِيْخِهٖ فَقَالَ الزُّبَيْرُ بْنُ سَعِيْدِ الْهَاشَمِيُّ الْقَرَشِيُّ رَوٰى عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ بُرَيْدَةِ وَصَفْوَانِ بْنِ سُلَيْمٍ رَوٰى عَنْهُ جُوَيْبَرُ بْنُ حَازِمٍ وَابْنُ الْمُبَارَكِ

يَقُوْلُ اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰهِ وَهُوَ مِمَّنْ يَرْوِىْ كَثِيْرًا عَنِ الْإِمَامِ اَبِىْ حَنِيْفَةَ فِىْ هٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ

حضرت ''زبیر بن سعید رحمۃ اللہ علیہ''

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ میں ذکر کیا ہے: اور کہا ہے حضرت ''زبیر بن ہاشمی قرشی رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''عبیداللہ بن بریدہ رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''صفوان بن سلیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے، اور ان سے حضرت ''جویبر بن حازم رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''ابن مبارک رحمۃ اللہ علیہ'' نے روایت کی ہے۔

۞ اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: یہ ان محدثین میں سے ہیں جنہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے کثیر روایات کی ہیں اور ان کی روایات ان مسانید میں موجود ہیں۔

---

(399) زَكَرِيَّا بْنُ اَبِى الْعُتَيْكِ

قَالَ الْبُخَارِيُّ فِىْ تَارِيْخِهٖ هُوَ ابْنُ الْحُكَيْمِ سَمِعَ اَبَا مَعْشَرَ وَالشَّعْبِيَّ وَحَمَّادَ رَوٰى عَنْهُ هُشَيْمٌ وَحَسَّانُ بْنُ

حَسَّانِ قَالَ الْبُخَارِيُّ رَوٰى اَبُوْ عَوَانَةَ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ اَبِى الْعُتَيْكِ عَنْ اَبِىْ مَعْشَرٍ قَالَ الْبُخَارِيُّ لَا اَدْرِىْ اَهُوَ اَخُوْهُ اَمْ لَا يَقُوْلُ اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰهِ وَهُوَ يَرْوِىْ عَنِ الْاِمَامِ أَبِىْ حَنِيْفَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ فِىْ هٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ

حضرت''زکریاابن ابی عتیک رحمۃ اللہ علیہ''

حضرت''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ کے اندر ذکر کیا ہے' یہ حضرت''ابن حکیم رحمۃ اللہ علیہ'' ہیں، انہوں نے حضرت''ابو معشر رحمۃ اللہ علیہ''اور حضرت''شعبی رحمۃ اللہ علیہ''اور حضرت''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے سماع کیا ہے اوران سے حضرت''ہشیم رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت''حسان بن حسان رحمۃ اللہ علیہ'' نے روایت کیا ہے۔حضرت''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے کہا ہے' حضرت''ابوعوانہ رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت''سلیمان بن ابو عتیک رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے، انہوں نے حضرت''ابومعشر رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔حضرت''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' کہتے ہیں: مجھے یہ معلوم نہیں ہے کہ یہ ان کے بھائی ہیں یا نہیں۔

❁ اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: انہوں نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایات کی ہیں اور حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کردہ ان کی احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔

فَصْلٌ فِىْ ذِكْرِ مِنْ بَعْدِهِمْ مِنَ الْمَشَائِخِ رَحِمَهُمُ اللّٰهُ تَعَالٰى

ان کے بعد کے مشائخ کا ذکر

(400)زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ

ذَكَرَهُ الْبُخَارِيُّ فِىْ تَارِيْخِهٖ فَقَالَ اَبُوْ خَيْثَمَةَ اَصْلُهُ مِنْ نَسَا مَاتَ بِبُغْدَادَ سَنَةَ اَرْبَعٍ وَّثَلَاثِيْنَ وَمِائَتَيْنِ سَمِعَ ابْنَ عُيَيْنَةَ وَيَحْيَى الْقَطَّانِ وَقَالَ الْخَطِيْبُ فِىْ تَارِيْخِهٖ سَكَنَ بَغْدَادَ وَحَدَّثَ بِهَا عَنْ اِبْنِ عُيَيْنَةَ وَاِبْرَاهِيْمَ بْنِ بِشْرٍ وَاِسْمَاعِيْلِ بْنِ عُلَيَّةَ وَجَرِيْرِ بْنِ عَبْدِ الْحَمِيْدِ وَعَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اِدْرِيْسَ وَالْوَلِيْدِ بْنِ مُسْلِمٍ وَاَبِىْ مُعَاوِيَةَ الضَّرِيْرِ وَوَكِيْعِ بْنِ الْجَرَّاحِ رَوٰى عَنْهُ مُحَمَّدُ بْنُ اِسْمَاعِيْلِ الْبُخَارِيُّ وَمُسْلِمُ بْنُ الْحَجَّاجِ وَمُوْسَى بْنُ هَارُوْنَ وَاَبُوْ بَكْرِ بْنِ اَبِى الدُّنْيَا وَجَمَاعَةٌ قَالَ الْخَطِيْبُ قَالَ اَحْمَدُ بْنُ زُهَيْرٍ وُلِدَ اَبِىْ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ سَنَةَ سِتِّيْنَ وَمِائَةٍ وَمَاتَ سَنَةَ اَرْبَعٍ وَّثَلَاثِيْنَ وَمِائَتَيْنِ وَهُوَ اِبْنُ اَرْبَعٍ وَّسَبْعِيْنَ سَنَةٍ رَحِمَهُ اللّٰهُ

يَقُوْلُ اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰهِ وَهُوَ يَرْوِىْ عَنْ اَصْحَابِ الْاِمَامِ اَبِىْ حَنِيْفَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ فِىْ هٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ وَهُوَ شَيْخُ الْبُخَارِىِّ وَمُسْلِمٍ وَاَمْثَالِهِمَا

حضرت''زہیر بن حرب رحمۃ اللہ علیہ''

حضرت''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ کے اندران کا ذکر کیا ہے اور کہا ہے' یہ حضرت''ابوخیثمہ رحمۃ اللہ علیہ'' ہیں۔یہ''نسا''میں پیدا ہوئے تھے۔بغداد میں ۲۳۴ ہجری میں فوت ہوئے۔انہوں نے حضرت''ابن عیینہ رحمۃ اللہ علیہ''اور حضرت''یحییٰ القطان رحمۃ اللہ علیہ'' سے

سماع کیا ہے۔خطیب بغدادی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ کے اندر ذکر کیا ہے: یہ بغداد کے اندر رہائش پذیر رہے ہیں، وہاں پر انہوں نے حضرت'' ابن عیینہ رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت'' ابراہیم بن بشر رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت''اسماعیل بن علیہ رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت''جریر بن عبدالحمید رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت'' عبداللہ بن ادریس ولید بن مسلم رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت''ابو معاویہ ضریر رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت'' وکیع بن جراح رحمۃ اللہ علیہ'' سے سماع کیا ہے اور ان کے حوالے سے احادیث روایت کی ہے۔اور ان سے حضرت''محمد بن اسماعیل بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت''مسلم بن حجاج رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت''موسیٰ بن ہارون رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت''ابوبکر بن ابودنیا رحمۃ اللہ علیہ''، اور محدثین کی ایک جماعت نے روایت کی ہے۔

خطیب بغدادی رحمۃ اللہ علیہ'' کہتے ہیں: حضرت''احمد بن زہیر رحمۃ اللہ علیہ'' نے کہا ہے: حضرت''ابوزہیر بن حرب رحمۃ اللہ علیہ'' ۲۶۰ ہجری میں پیدا ہوئے اور ۲۳۴ ہجری میں وفات ہوئی۔ان کی عمر ۷۴ برس تھی۔

اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: انہوں نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے اصحاب سے روایت کی ہے اور ان کی حضرت'' امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کردہ احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔ یہ حضرت''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت''امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ'' اور ان جیسے جلیل القدر محدثین کے شیخ ہیں۔

••••••••••••••••••••••

(401)زُفَرُ بْنُ الْهُذَيْلِ الْعَنْبَرِيُّ اَبُو الْهُذَيْلِ

صَاحِبُ الْاِمَامِ اَبِىْ حَنِيْفَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ مِنْ عُظَمَاءِ الْمُجْتَهِدِيْنَ قَيَّاسُ هٰذِهِ الْاُمَّةِ قَالَ اَبُوْ اِسْحَاقَ الشَّيْرَازِىُّ فِىْ طَبَقَاتِ الْفُقَهَاءِ وُلِدَ سَنَةَ عَشَرَ وَمِائَةٍ وَمَاتَ سَنَةَ ثَمَانٍ وَّخَمْسِيْنَ وَمِائَةٍ وَلَهُ ثَمَانٍ وَّاَرْبَعُوْنَ سَنَةً رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰى قَالَ اَبُوْ اِسْحَاقَ وَقَدْ جَمَعَ بَيْنَ الْعِلْمِ وَالْعِبَادَةِ وَكَانَ مِنْ اَصْحَابِ الْحَدِيْثِ وَهُوَ قَيَّاسُ اَصْحَابِ اَبِىْ حَنِيْفَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ وَمَنَاقِبُهُ اَجَلُّ وَاَكْثَرُ مِنْ اَنْ تُحْصٰى وَمَنْ وَقَفَ عَلٰى مَذْهَبِهٖ وَمَاْخَذِهٖ فِى الْفِقْهِ عَرَفَ قَدْرَهُ

يَقُوْلُ اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰهِ وَهُوَ يَرْوِىْ كَثِيْرًا عَنِ الْاِمَامِ اَبِىْ حَنِيْفَةَ فِىْ هٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ

حضرت''زفر بن ہذیل عنبری ابوہذیل رحمۃ اللہ علیہ''

یہ حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے شاگرد ہیں اور عظیم مجتہدین میں سے ہیں اور اس امت کے صاحب قیاس ہیں۔

حضرت''ابواسحاق شیرازی رحمۃ اللہ علیہ'' نے طبقات الفقہاء کے اندر کہا ہے، ان کی پیدائش ۱۱۰ ہجری میں ہوئی اور ان کا انتقال ۱۵۸ ہجری میں ہوا اور ان کی عمر ۴۸ برس تھی۔

حضرت''ابواسحاق رحمۃ اللہ علیہ'' کہتے ہیں: انہوں نے علم اور عبادت دونوں میں حصہ شامل کیا ہے یہ اصحاب الحدیث میں سے تھے اور حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے اصحاب قیاس میں سے تھے اور ان کے مناقب بہت زیادہ اور شمار سے زیادہ ہیں اور جو ان کے مذہب سے واقف ہے اور فقہ کے اندر ان کے ماخذ سے واقف ہے وہی ان کی قدر کو زیادہ جانتا ہے۔

۞ اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے بہت ساری روایات کی ہیں اور حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کردہ ان کی احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔

(402) زِيَادُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ الْفُرَاتِ

ذَكَرَهُ الْبُخَارِيُّ فِيْ تَارِيْخِهٖ فَقَالَ زِيَادُ بْنُ الْحَسَنِ ابْنِ الْفُرَاتِ بْنِ اَبِيْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ يَرْوِيْ عَنْ اَبِيْهِ وَعَنْ جَدِّهٖ يَرْوِيْ عَنْهُ الْحَكَمُ ابْنُ الْمُبَارَكِ

يَقُوْلُ اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰهِ وَيَرْوِيْ عَنِ الْاِمَامِ اَبِيْ حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ فِيْ هٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ

حضرت ''زیاد بن حسن بن فرات رحمۃ اللہ علیہ''

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ میں ذکر کیا ہے اور کہا ہے حضرت ''زیاد بن حسن بن فرات بن ابوعبدالرحمٰن رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنے والد اور اپنے دادا سے روایت کی ہے اور ان سے حضرت ''حکم بن مبارک رحمۃ اللہ علیہ'' نے روایت کیا ہے۔

۞ اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے ان مسانید میں روایات کی ہیں

(403) زَيْدَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ

قَالَ الْخَطِيْبُ فِيْ تَارِيْخِهٖ زَيْدَانُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ زَيْدَانَ الْكَاتِبُ يَرْوِيْ عَنْ زِيَادِ بْنِ اَيُّوْبَ الطُّوْسِيِّ وَاَحْمَدَ بْنِ مَنْصُوْرٍ الرَّمَادِيِّ وَاِبْرَاهِيْمَ ابْنِ مُوْسَى النَّيْسَابُوْرِيِّ اَحَادِيْثَ مُسْتَقِيْمَةٍ رَوٰى عَنْهُ الدَّارُقُطْنِي وَابْنُ شَاهِيْنَ وَاَبُو الْقَاسِمِ بْنُ الثَّلَاجِ قَالَ وَذَكَرَ اِبْنُ الثَّلَاجِ اَنَّهٗ سَمِعَ مِنْهُ سَنَةَ اِثْنَتَيْنِ وَعِشْرِيْنَ وَثَلَاثَ مِائَةٍ رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰى

حضرت ''زیدان بن محمد رحمۃ اللہ علیہ''

خطیب بغدادی رحمۃ اللہ علیہ نے اپنی تاریخ کے اندر ذکر کیا ہے حضرت ''زیدان بن محمد بن زیدان کاتب''۔

انہوں نے حضرت ''زیاد بن ایوب طوسی رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''احمد بن منصور رمادی رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''ابراہیم بن موسیٰ نیشاپوری رحمۃ اللہ علیہ'' سے صحیح احادیث روایت کی ہیں اور ان سے دارقطنی، حضرت ''ابن شاہین رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''ابوالقاسم بن ثلاج رحمۃ اللہ علیہ'' نے روایت کیا ہے اور خطیب بغدادی رحمۃ اللہ علیہ رحمۃ اللہ علیہ'' نے کہا ہے: حضرت ''ابن ثلاج رحمۃ اللہ علیہ'' نے ذکر کیا ہے انہوں نے ان سے ۳۲۳ ہجری میں سماع کیا۔

(404)زَاهِرُ بْنُ طَاهِرِ بْنِ مُحَمَّدِبْنِ مُحَمَّدِبْنِ اَحْمَدَ بْنِ يُوسُفَ الشَّحَامِيُّ اَبُو الْقَاسِمِ الْمُسْتَمِلِيُّ

قَالَ الْحَافِظُ ابْنُ النَّجَّارِ فِي تَارِيْخِهِ اَسْمَعَهُ وَالِدَهُ فِي صَبَاهُ عَنْ اَبِي سَعْدٍ مُحَمَّدٍ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْحَرُوْرِيِّ وَاَبِي عُثْمَانَ سَعِيْدِ بْنِ مُحَمَّدِبْنِ اَحْمَدَ السَّجْزِيِّ وَاَبِي الْقَاسِمِ ابْنِ عَبْدِ الْكَرِيْمِ بْنِ هَوَازِنَ الْقُشَيْرِيِّ وَاَبِي عُثْمَانَ سَعِيْدِ بْنِ اَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدِالْعَيَّارِ وَاَبِي بَكْرٍ اَحْمَدَ بْنِ الْحُسَيْنِ الْبَيْهَقِيِّ وَسَمِعَ هُوَ بِنَفْسِهِ مِنْ جَمَاعَةٍ مِنَ الْمَشَائِخِ وَحَدَّثَ بِالْكَثِيْرِ بِخُرَاسَانَ وَالْعِرَاقِ وَقَدِمَ بَغْدَادَ حَاجاً سَنَةَ خَمْسٍ وَّعِشْرِيْنَ وَخَمْسِ مِائَةٍ وَحَدَّثَ بِهَا سَمِعَ مِنْهُ اَبُو الْفَضْلِ بْنُ نَاصِرٍ وَاَبُو الْمَعْمَرِ الْاَنْصَارِيُّ وَجَمَاعَةٌ بِاَصْبَهَانَ وَنَيْسَابُوْرَ وَهَبَّادَ وَمَوْلِدُهُ سَنَةَ سِتٍّ وَّاَرْبَعِيْنَ وَاَرْبَعِ مِائَةٍ وَمَاتَ سَنَةَ ثَلاثٍ وَّثَلاثِيْنَ وَخَمْسِ مِائَةٍ بِنَيْسَابُوْرَ رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰى وَدُفِنَ بِمَقْبَرَةِ يَحْيٰى ابْنِ يَحْيٰى

حضرت ''زاہر بن طاہر بن محمد بن احمد بن یوسف شحامی ابوالقاسم مستملی رحمۃ اللہ علیہ''

حضرت ''حافظ ابن نجار رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ کے اندر ذکر کیا ہے انہوں نے اپنے والد کے واسطے سے حضرت ''ابوسعید بن محمد بن احمد سجزی رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''ابوالقاسم سجزی رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''عبدالکریم بن ہوازن قشیری رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''ابوعثمان سعید بن احمد بن محمد عیار رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''ابوبکر احمد بن حسین بیہقی رحمۃ اللہ علیہ'' سے۔ انہوں نے بذات خود مشائخ کی ایک جماعت سے سماع کیا ہے اور خراسان اور عراق میں بہت ساری احادیث بیان کی ہیں اور پھر حج کرنے کے لئے گئے تو بغداد آئے یہ ۵۲۵ ہجری کی بات ہے وہاں پر انہوں نے حدیث بیان کی۔ وہاں پر ان سے حضرت ''ابوالفضل بن ناصر رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''ابو المعمر انصاری رحمۃ اللہ علیہ''، اور حضرت ''اصبہان رحمۃ اللہ علیہ'' جیسے محدثین کی ایک جماعت نے سماع کیا ہے اور نیشاپور اور بغداد کے محدثین نے سماع کیا ہے۔ ان کی پیدائش ۴۴۶ ہجری کی ہے اور ان کا انتقال نیشاپور کے اندر ۵۳۳ ہجری میں ہوا۔ اور حضرت ''یحییٰ بن یحییٰ رحمۃ اللہ علیہ'' کے قبرستان میں ان کو دفن کیا گیا۔

---

(405)زَيْدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ زَيْدِ بْنِ الْحَسَنِ اَبُو الْيَمَنِ تَاجُ الدِّيْنِ الْكِنْدِيُّ

قَالَ الْحَافِظُ ابْنُ النَّجَّارِ فِي تَارِيْخِهِ هُوَ مِنْ سَاكِنِي دَارِ الْخِلافَةِ وُلِدَ بِبَغْدَادَ وَاَسْلَمَهُ وَالِدُهُ فِي صِغَرِهِ اِلَى الشَّيْخِ اَبِي مُحَمَّدٍ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَلِيٍّ الْمُقْرِيِّ سَبْطِ الشَّيْخِ اَبِي مَنْصُوْرٍ الْخَيَّاطِ فَلَقَّنَهُ الْقُرْآنَ وَجَوَّدَهُ عَلَيْهِ ثُمَّ حَفِظَ الْقِرَاءَاتِ الْعَشَرَةِ وَعُمْرُهُ عَشَرُ سِنِيْنَ ثُمَّ اَنَّهُ قَرَاهُ عَلَى مَنْ هُوَ اَعْلَى اِسْنَاداً كَاَبِي الْقَاسِمِ هِبَةُ اللّٰهِ بْنِ اَحْمَدٍ وَاَمْثَالُهُ ثُمَّ اَنَّهُ اَشْغَلَهُ بِاللُّغَةِ وَالنَّحْوِ وَاَمَرَهُ بِمُلازَمَةِ الشَّرِيْفِ اَبِي السَّعَادَاتِ وَاَبِي مَنْصُوْرٍ الْجَوَالِقِيِّ حَتّٰى بَرَعَ فِي ذٰلِكَ وَاَسْمَعَهُ الْحَدِيْثَ الْكَثِيْرَ مِنَ الْمَشَائِخِ الْكِبَارِ كَاَبِي بَكْرٍ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الْبَاقِيِّ الْاَنْصَارِيِّ وَاَبِي الْقَاسِمِ هِبَةِ اللّٰهِ بْنِ اَحْمَدَ الْجَرِيْرِيِّ وَاَبِي مَنْصُوْرٍ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ مُحَمَّدِبْنِ عَبْدِ الْوَاحِدِ الْقَزَّازِ وَاَبِي الْقَاسِمِ اِسْمَاعِيْلَ بْنِ اَحْمَدَ بْنِ عُمَرَ السَّمَرْقَنْدِيِّ وَاَبِي الْبَرَكَاتِ عَبْدِ الْوَهَّابِ بْنِ الْمُبَارَكِ الْاَنْمَاطِيِّ وَاَبِي

الْفَتْحِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُحَمَّدٍ الْبَيْضَاوِيِّ وَغَيْرِهِمْ وَقَرَاَ هُوَ الْكَثِيْرَ عَلَى الْمَشَائِخِ ثُمَّ اِنَّهُ سَافَرَ مِنْ بَغْدَادَ سَنَةَ ثَلَاثٍ وَّاَرْبَعِيْنَ وَخَمْسِ مِائَةٍ وَدَخَلَ هَمْدَانَ وَاَقَامَ سِنِيْنَ يَتَفَقَّهُ عَلٰى مَذْهَبِ اَبِيْ حَنِيْفَةَ وَحَجَّ وَالِدُهُ سَنَةَ اَرْبَعٍ وَّاَرْبَعِيْنَ وَخَمْسِ مِائَةٍ وَمَاتَ فِي الطَّرِيْقِ فَبَلَغَهُ الْخَبَرُ فَعَادَ اِلٰى بَغْدَادَ وَاَقَامَ بِهَا مُدَّةً ثُمَّ تَوَجَّهَ اِلَى الشَّامِ وَاتَّصَلَ بِالْمَلِكِ فَرَخْ شَاه بْنِ اَيُّوْبَ اَخِيْ صَلَاحُ الدِّيْنِ مَلِكُ الشَّامِ وَمِصْرَ فَنَالَ مِنْهُ مَنْزِلَةً وَاسْتَوْزَرَهُ ثُمَّ مَاتَ فَرَخْ شَاه وَاتَّصَلَ بِاَخِيْهِ تَقِيُّ الدِّيْنِ صَاحِبُ حَمَّاه ثُمَّ اَنَّهُ سَكَنَ فِيْ آخِرِ عُمُرِهِ دِمَشْقَ وَرَحَلُوْا اِلَيْهِ مِنَ الْاٰفَاقِ وَمَاتَ سَنَةَ ثَلَاثَ عَشَرَةَ وَسِتِّ مِائَةٍ وَمَوْلِدُهُ سَنَةَ عِشْرِيْنَ وَخَمْسٍ وَّمِائَةٍ رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰى

حضرت ''زید بن حسن بن زید بن حسن ابوالیمن تاج الدین کندی رحمۃ اللہ علیہ''

حضرت ''حافظ ابن نجار رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ کے اندر ذکر کیا ہے' یہ دارالخلافہ میں رہنے والوں میں سے تھے، یہ بغداد کے اندر پیدا ہوئے اور ان کے والد نے بچپن میں ہی ان کو حضرت ''شیخ ابومحمد عبداللہ بن علی مقری رحمۃ اللہ علیہ'' جو کہ شیخ ابومنصور الخیاط رحمۃ اللہ علیہ'' کے پوتے ہیں ان کے سپرد کر دیا تھا، انہوں نے ان کو قرآن حفظ کروایا اور ان کو تجوید پڑھائی اور پھر قرآت عشرہ یاد کروائیں، اس وقت ان کی عمر صرف دس برس تھی، پھر انہوں نے ان کے سامنے قرآن پڑھا جو اسناد کے حوالے سے ان سے بھی اعلیٰ تھے۔ مثلاً حضرت ''ابوالقاسم ہبۃ اللہ بن احمد رحمۃ اللہ علیہ'' اور ان جیسے دیگر قراء۔ پھر انہوں نے ان کو لغت اور نحو میں مشغول کر دیا۔ اور ان کو ابو سادات اور حضرت ''ابومنصور جوالقی رحمۃ اللہ علیہ'' کے ساتھ رہنے کا حکم دیا یہاں تک کہ وہ اس کے اندر بھی ماہر ہو گئے پھر انہوں نے بہت ساری احادیث کا کبار مشائخ سے سماع کیا ہے مثلاً حضرت ''ابوبکر محمد بن عبدالباقی انصاری رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''ابوالقاسم ہبۃ اللہ بن احمد جریری رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''ابوالمنصور عبدالرحمٰن بن محمد بن عبدالواحد قزاز رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''ابوالقاسم اسماعیل بن احمد بن عمر سمرقندی رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''ابوالبرکات عبدالوہاب بن مبارک انماطی رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''ابوالفتح عبداللہ بن محمد بیضاوی رحمۃ اللہ علیہ'' اور دیگر محدثین اور انہوں نے بہت سارے مشائخ سے احادیث پڑھی ہیں پھر یہ ۵۴۳ ہجری میں بغداد سے سفر کر گئے اور ہمدان چلے گئے اور وہاں پر کئی سال ٹھہرے رہے پھر حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے مذہب کی فقہ حاصل کرتے رہے ان کے والد نے ۵۴۴ ہجری میں حج کیا راستے میں ان کا انتقال ہو گیا، ان کو خبر پہنچی تو یہ بغداد واپس آ گئے اور ایک مدت تک وہیں پر قیام پذیر رہے۔ پھر ملک شام چلے گئے اور وہاں پر بادشاہ فرخ شاہ بن ایوب جو کہ صلاح الدین کے بھائی تھے ان کے ساتھ رہے، ملک شام اور مصر میں رہے، پھر ان سے ان کو بڑا مرتبہ ملا و انہوں نے ان کو اپنا وزیر بنا لا پھر فرخ شاہ کا انتقال ہو گیا تو یہ ان کے بھائی حضرت ''تقی الدین جوان کی چراہ گاہ کے نگران تھے، ان کے ساتھ رہے پھر یہ اپنی آخری عمر میں دمشق کے اندر رہائش پذیر رہے اور ان کی جانب دور دراز سے لوگ سفر کر کے آتے تھے۔ ان کا انتقال ۶۱۳ ہجری میں ہوا ان کی پیدائش ۵۲۰ ہجری کی ہے۔

بَابُ السِّیْنِ

(406)سَعْدُ بْنُ اَبِیْ وَقَّاصٍ

هُوَ سَعْدُ بْنُ مَالِكٍ اَبُوْ وَقَّاصٍ بْنِ اَبِیْ اِسْحَاقَ وُهَیْبُ الْقَرَشِیُّ الزُّهْرِیُّ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ الْبُخَارِیُّ فِیْ تَارِیْخِهٖ شَهِدَ بَدْرًا قَالَ قَالَ اِبْرَاهِیْمُ بْنُ مُوْسٰی عَنْ اِبْنِ اَبِیْ زَائِدَةَ (قَالَ اَخْبَرَنِیْ) هَاشِمُ بْنُ هَاشِمٍ قَالَ سَمِعْتُ سَعِیْدَ بْنَ الْمُسَیَّبِ یَقُوْلُ سَمِعْتُ سَعْدَ بْنَ اَبِیْ وَقَّاصٍ یَقُوْلُ مَا اَسْلَمَ اَحَدٌ اِلَّا فِی الْیَوْمِ الَّذِیْ اَسْلَمْتُ فِیْهِ وَمَكَثْتُ سَبْعَةَ اَیَّامٍ وَاِنِّیْ لَثَالِثُ الْاِسْلَامِ قَالَ الْبُخَارِیُّ فِیْ تَارِیْخِهٖ مَاتَ فِیْ اَیَّامٍ مُعَاوِیَةَ بَعْدَمَا مَضٰی مِنْهَا عَشَرَ سَنِیْنَ

حضرت ''سعد بن وقاص یہ سعد بن مالک ابووقاص بن ابواسحاق وہیب قرشی زہری رحمۃ اللہ علیہ''

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ میں کہا ہے' یہ جنگِ بدر میں شریک ہوئے تھے۔ حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے کہا ہے، حضرت ''ابراہیم بن موسیٰ رحمۃ اللہ علیہ'' نے کہا ہے، انہوں نے حضرت ''ابوزائدہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے واسطہ سے بیان کیا ہے، وہ کہتے ہیں' ہمیں حضرت ''ہاشم بن ہاشم رحمۃ اللہ علیہ'' نے خبردی ہے، وہ کہتے ہیں' میں نے حضرت ''سعید بن مسیّب کو یہ کہتے ہوئے سنا ہے' حضرت'' سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں' جو بھی اسلام لایا وہ اسی دن اسلام لایا جس دن میں اسلام لایا تھا میں نے صرف سات دن انتظار کیا تھا، میں تیسرے نمبر اسلام لایا تھا۔

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ کے اندر ذکر کیا ہے کہ ان کا انتقال حضرت معاویہ کی حکومت کے گزرنے کے دس سال بعد ہوا۔

---

(407)سُلَیْمَانُ بْنُ رَبِیْعَةَ التَّمِیْمِیِّ الْبَاهِلِیِّ

قَالُوْا لَهٗ صَحْبَةٌ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ الْبُخَارِیُّ فِیْ تَارِیْخِهٖ (اَخْبَرَنَا) وَكِیْعٌ عَنْ عَفِیْرٍ عَنْ اِسْمَاعِیْلَ بْنِ سَمِیْعٍ عَنْ مُسْلِمِ الْبَطِیْنِ عَنْ اَبِیْ وَائِلٍ قَالَ اِخْتَلَفْتُ اِلٰی سُلَیْمَانَ بْنِ رَبِیْعَةَ حِیْنَ قَدِمَ عَلٰی قَضَاءِ الْكُوْفَةِ اَرْبَعِیْنَ صَبَاحاً لَا یَاْتِیْهِ فِیْهَا خَصْمٌ

حضرت ''سلیمان بن ربیعہ تمیمی باہلی رحمۃ اللہ علیہ''

ان کو رسول رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی صحبت کا شرف حاصل ہے۔ حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ کے اندر ذکر

کیا ہے' مجھے حضرت ''وکیع رحمۃ اللہ علیہ'' نے خبر دی ہے، انہوں نے حضرت ''اسماعیل بن سمیع رحمۃ اللہ علیہ'' کے واسطے سے، حضرت ''مسلم البطین رحمۃ اللہ علیہ'' کے ذریعے، حضرت ''ابو وائل رحمۃ اللہ علیہ'' کے واسطے سے بیان کیا ہے، وہ فرماتے ہیں: میں حضرت ''سلیمان بن ربیعہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے پاس کئی مرتبہ گیا جب وہ کوفہ کی مسند قضاء پر فائز ہوئے تھے میں چالیس دن ان کے پاس جاتا رہا ان کے پاس کوئی مقدمہ نہیں آیا تھا۔
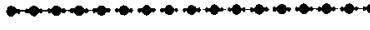
(408) سَمُرَةُ بْنُ جُنْدُبٍ

قَالَ الْبُخَارِيُّ فِيْ تَارِيْخِهٖ لَهٗ صُحْبَةٌ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ مَاتَ بَعْدَ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ وَمَاتَ اَبُوْ هُرَيْرَةَ سَنَةَ ثَمَانٍ وَّخَمْسِيْنَ كُنْيَتُهٗ اَبُوْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ قَالَ وَيُقَالُ اَنَّهٗ مَاتَ سَنَةَ تِسْعٍ وَّخَمْسِيْنَ وَقَالَ بَعْضُهُمْ سَنَةَ سِتِّيْنَ قَالَ الْاَوَّلُ فِيْ اِسْنَادِهٖ نَظَرٌ

حضرت ''سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ''

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ میں ذکر کیا ہے' ان کو رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی صحبت کا شرف حاصل ہے۔ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کے بعد ان کا وصال ہوا۔ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کا انتقال ۵۸ ہجری میں ہوا۔ ان کی کنیت ''ابوعبدالرحمٰن'' ہے۔ حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' کہتے ہیں: ایک قول کے مطابق ان کا انتقال ۵۹ ہجری میں ہوا اور بعض نے کہا ہے: ۶۰ ہجری میں ہوا۔ حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' کہتے ہیں: پہلی روایت کی اسناد پر نظر ثانی ہونی چاہئے۔
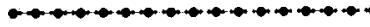
(409) سَبْرَةُ بْنُ مَالِكٍ

لَهٗ صُحْبَةٌ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ الْبُخَارِيُّ فِيْ تَارِيْخِهٖ (حَدَّثَنَا) مُحَمَّدٌ (اَخْبَرَنَا) حَيْوَةُ بْنُ شُرَيْحٍ اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَرْبٍ عَنِ الزُّبَيْرِ عَمَّنْ حَدَّثَ عَنْ جُبَيْرِ بْنِ نُفَيْرٍ عَنْ سَبْرَةَ بْنِ مَالِكٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ

حضرت ''سبرہ بن مالک رضی اللہ عنہ''

ان کو رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی صحبت کا شرف حاصل ہے۔

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ کے اندر ذکر کیا ہے' ہمیں حضرت ''محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے بیان کیا ہے، وہ کہتے ہیں' ہمیں حضرت ''حیوہ بن شریح رحمۃ اللہ علیہ'' نے بیان کیا ہے، وہ کہتے ہیں' ہمیں حضرت ''محمد بن حرب رحمۃ اللہ علیہ'' نے بیان کیا ہے' وہ حضرت ''زبیر رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں' وہ ایک محدث کے واسطے سے' حضرت ''جبیر بن نفیر رحمۃ اللہ علیہ'' کے ذریعے حضرت سبرہ بن مالک رضی اللہ عنہ کے واسطے سے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں۔

(410) سَبِيْعَةُ بِنْتُ الْحَارِثِ

لَهَا صُحْبَةٌ وَرَوَتْ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ حَدِيْثاً فِي الْعِدَّةِ

حضرت "سبیعہ بنت حارث" رضی اللہ عنہا

ان کو بھی رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی صحبت کا شرف حاصل ہے۔

انہوں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے حوالے سے عدت کے بارے میں ایک حدیث روایت کی ہے۔

(411) سَعْدُ بْنُ عُبَادَةٍ اَبُوْ ثَابِتِ الْاَنْصَارِيُّ الْخَزْرَجِيُّ الْمَدَنِيُّ

شَهِدَ بَدْرًا قَالَ الْبُخَارِيُّ فِيْ تَارِيْخِهٖ قَالَ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ مَوْلٰى بَنِيْ هَاشِمٍ (اَخْبَرَنَا) سَعِيْدُ بْنُ سَلْمَةَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُحَمَّدِبْنِ عُقَيْلٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُرَحْبِيْلَ بْنِ سَعِيْدِ بْنِ سَعْدِ بْنِ عُبَادَةَ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ جَدِّهٖ سَعْدِ بْنِ عُبَادَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ اَنَّهٗ قَالَ سَيِّدُ الْاَيَّامِ يَوْمُ الْجُمُعَةِ اَعْظَمُ مِنْ يَوْمِ النَّحْرِ وَفِيْهِ خَمْسُ خِصَالٍ (خُلِقَ) فِيْهِ آدَمُ (وَفِيْهِ) اُهْبِطَ مِنَ الْجَنَّةِ اِلَى الْاَرْضِ (وَفِيْهِ) تُوُفِّيَ آدَمُ (وَفِيْهِ) سَاعَةٌ لَا يَسْاَلُ الْعَبْدُ فِيْهَا رَبَّهٗ اِلَّا اَعْطَاهُ مَا لَمْ يَسْاَلْ حَرَاماً (وَفِيْهِ) تَقُوْمُ السَّاعَةُ

حضرت سعد بن عبادہ ابو ثابت انصاری خزرجی مدنی رضی اللہ عنہ

یہ جنگِ بدر میں شریک ہوئے تھے۔

حضرت "امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ" نے اپنی تاریخ کے اندر اپنی اسناد کے ہمراہ حضرت سعد بن عبادہ کے واسطے سے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کیا ہے' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: دنوں کا سردار جمعہ کا دن ہے۔ یہ یوم نحر سے زیادہ عظمت والا ہے اس کے اندر پانچ خصوصیات ہیں۔

○اس کے اندر آدم علیہ السلام کی تخلیق ہوئی، ○اسی کے اندر ان کو جنت سے زمین کی جانب اتارا گیا، ○اسی کے اندر آدم علیہ السلام کا انتقال ہوا، ○اسی کے اندر ایک ایسی گھڑی ہے کہ اس گھڑی میں بندہ اپنے رب سے جو کچھ بھی مانگتا ہے اللہ تعالیٰ اس کو عطا فرماتا ہے جب تک کہ وہ کسی حرام کا سوال نہ کرے اور ○اسی دن قیامت قائم ہوگی۔

فَصْلٌ فِيْ ذِكْرِ مَنْ رَوٰى عَنْهُ الْاِمَامُ اَبُوْ حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ مِنَ التَّابِعِيْنَ

ان تابعین کا ذکر جن سے امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ نے روایت کی ہے

(412) سَالِمُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَبُوْ عُمَرَ الْقَرَشِيُّ الْمَدَنِيُّ

قَالَ الْبُخَارِيُّ فِيْ تَارِيْخِهٖ قَالَ لِيَ الْحُسَيْنُ بْنُ نَافِعٍ عَنْ صَخْرَةَ بْنِ رَبِيْعَةَ اَنَّهٗ مَاتَ سَالِمٌ سَنَةَ سِتٍّ وَّمِائَةٍ

رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰی
يَقُوْلُ اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰهِ وَيَرْوِىْ عَنْهُ الْإِمَامُ اَبُوْ حَنِيْفَةَ فِىْ هٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ

حضرت ''سالم بن عبداللہ بن عمر بن خطاب ابوعمر قرشی مدنی رحمۃ اللہ علیہ''

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ کے اندر ذکر کیا ہے اور کہا ہے' مجھے حضرت ''حسین بن نافع رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''صخرہ بن ربیعہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے واسطے سے بتایا ہے: حضرت سالم کا انتقال ۱۰۶ ہجری میں ہوا۔

۞ اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کی ان سے روایت کردہ احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔

---

(413)سَعِيْدُ بْنُ مَسْرُوْقٍ اَبُوْ سُفْيَانَ الثَّوْرِىُّ التَّمِيْمِىُّ الْكُوْفِىّ

قَالَ الْبُخَارِىُّ فِىْ تَارِيْخِهٖ يَرْوِىْ عَنْ عِكْرِمَةَ وَمُنْذِرٍ وَالشَّعْبِىِّ رَوٰى عَنْهُ اِبْنُهُ سُفْيَانَ الثَّوْرِىُّ وَشُعْبَةُ وَاَبُوْ عَوَانَةَ قَالَ الْبُخَارِىُّ قَالَ اَحْمَدُ بَلَغَنِىْ اَنَّهٗ مَاتَ سَنَةَ ثَمَانٍ وَّعِشْرِيْنَ وَمِائَةٍ رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰى يَقُوْلُ اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰهِ وَيَرْوِىْ عَنْهُ الْإِمَامُ اَبُوْ حَنِيْفَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ فِىْ هٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ

حضرت ''سعید بن مسروق ابوسفیان ثوری تمیمی کوفی رحمۃ اللہ علیہ''

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ کے اندر ذکر کیا ہے، انہوں نے حضرت ''عکرمہ رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''منذر رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''شعبی رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کی ہے اور ان سے ان کے بیٹے حضرت ''سفیان ثوری رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''شعبہ رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''ابوعوانہ رحمۃ اللہ علیہ'' نے روایت کی ہے۔

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے بیان کیا ہے' حضرت ''احمد رحمۃ اللہ علیہ'' کہتے ہیں: مجھے یہ اطلاع پہنچی ہے کہ ان کا انتقال ۱۲۸ ہجری میں ہوا۔

۞ اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کی ان سے روایت کردہ احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔

---

(414)سَلْمَانُ اَبُوْ حَازِمٍ مَوْلٰى عُنْزَةِ الْاَشْجَعِيَّةِ

قَالَ الْبُخَارِىُّ فِىْ تَارِيْخِهٖ سَمِعَ مِنْهُ الْاَعْمَشُ وَمَنْصُوْرٌ وَعَدِىٌّ وَعُبَيْدُ بْنُ كَيْسَانَ وَفُضَيْلُ بْنُ غَزْوَانَ وَاَبُوْ مَالِكٍ الْكُوْفِىُّ قَالَ الْبُخَارِىُّ قَالَ مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرَ اَخْبَرَنَا سَعْدُ عَنْ فُرَّاتِ الْقَزَّازِ سَمِعَ اَبَا حَازِمٍ قَالَ قَاعَدْتُّ اَبَا هُرَيْرَةَ خَمْسَ سِنِيْنَ رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰى يَقُوْلُ اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰهِ وَرَوٰى عَنْهُ الْإِمَامُ اَبُوْ

حَنِیْفَۃَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ فِیْ ھٰذِہِ الْمَسَانِیْدِ

حضرت ''سلمان ابوحازم

یہ عزہ اشجعیہ کے آزاد کردہ ہیں، حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ کے اندر ذکر کیا ہے، ان سے حضرت ''اعمش رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''منصور رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''عدی رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''عبید بن کیسان رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''فضیل بن غزوان رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''ابو مالک کوفی رحمۃ اللہ علیہ'' نے سماع کیا ہے۔

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' اپنی اسناد کے ہمراہ حضرت ''فرات القزاز رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں' وہ کہتے ہیں' حضرت ''ابوحازم رحمۃ اللہ علیہ'' نے بیان کیا ہے' میں پانچ سال تک حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کی خدمت میں بیٹھتا رہا۔

❁ اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کی ان سے روایت کردہ احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔

•••••••••••••••••••••

(415) سُلَیْمَانُ بْنُ بَشَّارٍ صَاحِبُ الْمَقْصُوْرَۃِ الْمَدَنِیّ

قَالَ الْبُخَارِیُّ فِیْ تَارِیْخِہٖ رَوٰی عَنْہُ سُلَیْمَانُ بْنُ بَلَالٍ وَابْنُ اَبِیْ ذِئْبٍ رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْھِمْ یَقُوْلُ اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰہِ وَیَرْوِیْ عَنْہُ الْاِمَامُ اَبُوْ حَنِیْفَۃَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ فِیْ ھٰذِہِ الْمَسَانِیْدِ

حضرت ''سلیمان بن بشار رحمۃ اللہ علیہ''

یہ مقصورۃ المدنی کے صاحب ہیں۔ حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ کے اندر ذکر کیا ہے' ان سے حضرت ''سلیمان بن بلال رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''ابن ابی ذئب رحمۃ اللہ علیہ نے روایت کیا ہے۔

❁ اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کی ان سے روایت کردہ احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔

•••••••••••••••••••••

(416) سَلْمَۃُ بْنُ کُھَیْلِ الْحَضْرَمِیُّ الْکُوْفِیُّ

قَالَ الْبُخَارِیُّ فِیْ تَارِیْخِہٖ سَمِعَ جُنْدُباً وَاَبَا جُحَیْفَۃَ مَاتَ سَنَۃَ اِحْدٰی وَعِشْرِیْنَ وَمَائَۃٍ قَالَ الْبُخَارِیُّ قَالَ لِیْ عَبْدُ اللّٰہِ بْنُ اَبِی الْاَسْوَدِ وَعَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ مَھْدِیٌّ لَمْ یَکُنْ اَحَدٌ بِالْکُوْفَۃِ اَثْبَتُ مِنْ اَرْبَعَۃٍ مَنْصُوْرٌ وَاَبِیْ حُصَیْنٌ وَسَلْمَۃُ بْنُ کُھَیْلٍ وَعَمْرُو بْنُ مُرَّۃَ وَکَانَ مَنْصُوْرٌ اَثْبَتُ اَھْلِ الْکُوْفَۃِ

یَقُوْلُ اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰہِ وَیَرْوِیْ عَنْہُ الْاِمَامُ اَبُوْ حَنِیْفَۃَ فِیْ ھٰذِہِ الْمَسَانِیْدِ

حضرت ''سلمہ بن کہیل حضرمی کوفی رحمۃ اللہ علیہ''

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ کے اندر ذکر کیا ہے انہوں نے حضرت جندب رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''ابو جحیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے سماع کیا ہے اور ان کا انتقال ۱۲۱ ہجری میں ہوا۔

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے کہا ہے مجھے حضرت ''عبداللہ بن ابی اسود رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''عبدالرحمٰن بن مہدی رحمۃ اللہ علیہ'' نے کہا ہے: کوفہ کے اندر چار لوگوں سے زیادہ معتبر عالم کوئی نہیں ہے۔ حضرت ''منصور رحمۃ اللہ علیہ''۔ حضرت ''ابو الحسین رحمۃ اللہ علیہ''۔ حضرت ''سلمہ بن کہیل رحمۃ اللہ علیہ''۔ حضرت ''عمرو بن مرہ رحمۃ اللہ علیہ''۔ اور حضرت ''منصور رحمۃ اللہ علیہ'' اہل کوفہ میں سب سے زیادہ معتبر تھے

۞ اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: حضرت ''امام اعظم ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کی ان سے روایت کردہ احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔

(417) سُلَيْمَانُ بْنُ اَبِيْ سُلَيْمَانَ اَبُوْ اِسْحَاقَ الشَّيْبَانِيُّ مَوْلَاهُمُ الْكُوْفِيُّ

قَالَ الْبُخَارِيُّ فِيْ تَارِيْخِهٖ قَالَ لِيْ اِبْنُ اَبِي الْاَسْوَدِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ الْبَجَلِيِّ اَنَّهُ مَاتَ سَنَةَ اِحْدٰى اَوْ اِثْنَتَيْنِ وَاَرْبَعِيْنَ وَمِائَةٍ رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰى

يَقُوْلُ اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰهِ وَيَرْوِىْ عَنْهُ الْاِمَامُ اَبُوْ حَنِيْفَةَ فِيْ هٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ

حضرت ''سلیمان بن ابوسلیمان ابواسحاق شیبانی کوفی رحمۃ اللہ علیہ''۔

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ کے اندر ذکر کیا ہے کہ مجھے حضرت ''ابن ابی اسود رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''عبداللہ بجلی رحمۃ اللہ علیہ'' کے واسطے سے بتایا ہے حضرت ''سلیمان بن ابی سلیمان رحمۃ اللہ علیہ'' کا انتقال ۱۴۲ یا ۱۴۱ ہجری میں ہوا۔

۞ اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: حضرت ''امام اعظم ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کی ان سے روایت کردہ احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔

(418) سَلَمَةُ بْنُ نُبَيْطِ بْنِ شُرَيْطِ بْنِ اَنَسٍ اَبُوْ فِرَاسٍ الْاَشْجَعِيُّ الْكُوْفِيُّ

قَالَ الْبُخَارِيُّ سَمِعَ اَبَاهُ وَالضَّحَّاكَ كَنَّاهُ وَكِيْعٌ سَمِعَ مِنْهُ الثَّوْرِيُّ وَاَبُوْ نُعَيْمٍ يَقُوْلُ اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰهِ يَرْوِىْ عَنْهُ الْاِمَامُ اَبُوْ حَنِيْفَةَ رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰى فِيْ هٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ

حضرت ''سلمہ بن نبیط بن شریط بن انس ابوفراس اشجعی کوفی رحمۃ اللہ علیہ''

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے کہا ہے انہوں نے اپنے والد اور حضرت ''ضحاک رحمۃ اللہ علیہ'' سے سماع کیا ہے، حضرت ''وکیع رحمۃ اللہ علیہ'' نے ان کی کنیت رکھی تھی۔ ان سے حضرت ''ثوری رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''ابونعیم رحمۃ اللہ علیہ'' نے سماع کیا ہے۔

الله کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کی ان سے روایت کردہ احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔

•••••••••••••••••••••••

(419)سَالِمُ بْنُ عَجْلَانَ الْاَفْطَسُ الْجَزَرِیُّ مَوْلٰی مُحَمَّدِ بْنِ مَرْوَانَ بْنِ الْحَکَمِ الْقَرَشِیُّ

قَالَ الْبُخَارِیُّ فِیْ تَارِیْخِهٖ قُتِلَ بِالشَّامِ صَبْرًا سَمِعَ سَعِیْدَ بْنَ جُبَیْرٍ سَمِعَ مِنْهُ الثَّوْرِیُّ نَسَبَهٗ عَلِیُّ بْنُ مُجَاهِدٍ

یَقُوْلُ اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰهِ وَیَرْوِیْ عَنْهُ الْاِمَامُ اَبُوْ حَنِیْفَةَ فِیْ هٰذِهِ الْمَسَانِیْدِ

حضرت ''سالم بن عجلان افطس جزری

یہ محمد بن مروان بن حکم قرشی کے آزاد کردہ ہیں، امام بخاری نے اپنی تاریخ کے اندر ذکر کیا ہے، شام کے اندر ان کو گرفتار کر کے قتل کر دیا گیا تھا۔ انہوں نے حضرت ''سعید بن جبیر سے سماع کیا ہے اور ان سے حضرت ''ثوری رحمۃ اللہ علیہ'' نے سماع کیا ہے اور ان کا نسب حضرت ''علی بن مجاہد رحمۃ اللہ علیہ'' نے بیان کیا ہے

الله کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: ان سے امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ کی روایت کردہ احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔

•••••••••••••••••••••

(420)سُلَیْمَانُ بْنُ مِهْرَانِ الْاَعْمَشِ

قَالَ الْبُخَارِیُّ فِیْ تَارِیْخِهٖ کُنْیَتُهٗ اَبُوْ مُحَمَّدٍ مَوْلٰی بَنِیْ کَاهِلٍ رَاٰی اَنَسَ بْنَ مَالِكٍ وَسَعِیْدَ بْنَ جُبَیْرٍ وَاِبْرَاهِیْمَ وُلِدَ سَنَةَ سِتِّیْنَ وَمَاتَ سَنَةَ ثَمَانٍ وَّاَرْبَعُوْنَ وَمِائَةٍ سَمِعَ مِنْهُ الثَّوْرِیُّ وَشُعْبَةُ وَاَبُوْ اِسْحَاقَ السَّبِیْعِیُّ قَالَ الْبُخَارِیُّ قَالَ صَدَقَةُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ مَا اَعْلَمُ اَحَداً یَعْلَمُ بِحَدِیْثِ ابْنِ مَسْعُوْدٍ اَعْلَمُ مِنَ الْاَعْمَشِ رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰی

یَقُوْلُ اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰهِ وَیَرْوِیْ عَنْهُ الْاِمَامُ اَبُوْ حَنِیْفَةَ فِیْ هٰذِهِ الْمَسَانِیْدِ

حضرت ''سلیمان بن مہران اعمش رحمۃ اللہ علیہ''

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ کے اندر ذکر کیا ہے' ان کی کنیت ''ابومحمد'' ہے۔ یہ بنی کاہل کے آزاد کردہ ہیں۔ انہوں نے حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ اور حضرت ''سعید بن جبیر رضی اللہ عنہ'' اور حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' کی زیارت کی ہے ان کی پیدائش ۶۰ ہجری کی ہے اور ان کا انتقال ۱۴۸ ہجری میں ہوا۔ ان سے حضرت ''امام ثوری رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''شعبہ رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''ابواسحاق سبیعی رحمۃ اللہ علیہ'' نے سماع کیا ہے۔

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' بیان کرتے ہیں' حضرت ''صدقہ بن عبدالرحمٰن رحمۃ اللہ علیہ'' نے کہا ہے' حضرت ''ابن مسعود رضی اللہ عنہ'' کی

احادیث کو حضرت ''اعمش رحمۃ اللہ علیہ'' سے زیادہ کوئی نہیں جانتا۔

اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کی ان سے روایت کردہ احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔

---

(421) سَعِيْدُ بْنُ اَبِیْ سَعِيْدِ الْمُقْبَرِیُّ

قَـالَ الْبُـخَـارِیُّ فِـیْ تَـارِيْـخِـهٖ قَالَ اِبْنُ اَبِیْ أُوَيْس يُنْسَبُ اِلٰی مَقْبَرَةٍ وَقَالَ غَيْرُهٗ اِسْمُ اَبِیْ سَعِيْدٍ كَيْسَانُ مَكَاتِبُ اِمْرَاَةٍ مِنْ بَنِیْ لَيْثٍ كُنْيَتُهٗ اَبُوْ سَعِيْدٍ رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰی

يَقُوْلُ اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰهِ وَيَرْوِیْ عَنْهُ الْاِمَامُ اَبُوْ حَنِيْفَةَ فِیْ هٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ

حضرت ''سعید بن ابوسعید مقبری رحمۃ اللہ علیہ''

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ کے اندر ذکر کیا ہے' حضرت ''ابن ابی اویس رحمۃ اللہ علیہ'' نے کہا ہے کہ ان کو مقبرہ کی جانب منسوب کیا جاتا ہے اور دیگر محدثین نے کہا ہے کہ حضرت ''ابوسعید رحمۃ اللہ علیہ'' کا نام ''کیسان'' ہے۔ یہ بنی لیث کی ایک خاتون کے مکاتب تھے ان کی کنیت ''ابوسعید'' ہے۔

اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کی ان سے روایت کردہ احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔

---

(422) سَعِيْدُ بْنُ الْمَرْزَبَانِ اَبُوْ سَعِيْدِ الْبَقَّالُ الْاَعْوَرُ

مَوْلٰی حُذَيْفَةِ الْعَبَسِیِّ قَالَ الْبُخَارِیُّ فِیْ تَارِيْخِهٖ سَمِعَ اَنَسَ بْنَ مَالِكٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ وَعِكْرِمَةَ

يَقُوْلُ اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰهِ وَيَرْوِیْ عَنْهُ الْاِمَامُ اَبُوْ حَنِيْفَةَ فِیْ هٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ

حضرت ''سعید بن مرزبان ابوسعید بقال اعور رحمۃ اللہ علیہ''

یہ حضرت حذیفہ عبسی رحمۃ اللہ علیہ'' کے آزاد کردہ ہیں۔ حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ کے اندر ذکر کیا ہے انہوں نے حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ اور حضرت ''عکرمہ رضی اللہ عنہ'' سے سماع کیا ہے۔

اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کی ان سے روایت کردہ احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔

---

(423) سُلَیْمٌ مَوْلَی الشَّعْبِیّ اَلْکُوْفِیُّ

یَرْوِیْ عَنِ الشَّعْبِیِّ سَمِعَ مِنْهُ وَکِیْعٌ وَرَوٰی عَنْهُ مُحَمَّدُ بْنُ دِیْنَارٍ کَذَا ذَکَرَهُ الْبُخَارِیُّ فِیْ تَارِیْخِهٖ
یَقُوْلُ اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰهِ وَیَرْوِیْ عَنْهُ الْاِمَامُ اَبُوْ حَنِیْفَةَ فِیْ هٰذِهِ الْمَسَانِیْدِ

حضرت ''سلیم شعبی کے آزاد کردہ کوفی رحمۃ اللہ علیہ''

انہوں نے حضرت ''شعبی رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کی ہے اور ان سے حضرت ''وکیع رحمۃ اللہ علیہ'' نے سماع کیا ہے۔
ان سے حضرت ''محمد بن دینار رحمۃ اللہ علیہ'' نے روایت کی ہے۔ حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ کے اندر اسی طرح ذکر کیا ہے۔

❀ اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کی ان سے روایت کردہ احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔

•••••••••••••••••••

(424) سِمَاكُ بْنُ حَرْبِ الْکُوْفِیُّ

قَالَ الْبُخَارِیُّ فِیْ تَارِیْخِهٖ قَالَ لِیْ مُحَمَّدُ بْنُ مُؤَمَّلٍ عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلْمَةَ عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ قَالَ اَدْرَکْتُ ثَمَانِیْنَ مِنْ اَصْحَابِ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ وَقَالَ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ سَمُرَةَ وَسُوَیْدَ بْنَ قَیْسٍ هُوَ اَخُوْ اِبْرَاهِیْمَ وَمُحَمَّدٍ رَحْمَةُ اللّٰهِ عَلَیْهِمْ
یَقُوْلُ اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰهِ وَیَرْوِیْ عَنْهُ الْاِمَامُ اَبُوْ حَنِیْفَةَ فِیْ هٰذِهِ الْمَسَانِیْدِ

حضرت ''سماک بن حرب کوفی رحمۃ اللہ علیہ''

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ کے اندر ذکر کیا ہے، مجھے حضرت ''محمد بن مومل رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''حماد بن سلمہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے واسطے سے، حضرت ''سماک بن حرب رحمۃ اللہ علیہ'' کے ذریعے روایت کیا ہے، وہ فرماتے ہیں' میں نے ۸۰ صحابہ کرام کی زیارت کی ہے اور حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے کہا ہے' انہوں نے حضرت جابر بن سمرہ رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''سوید بن قیس رحمۃ اللہ علیہ'' سے سماع کیا ہے۔ یہ حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''محمد رحمۃ اللہ علیہ'' کے بھائی ہے۔

❀ اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کی ان سے روایت کردہ احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔

•••••••••••••••••••

(425) سَعِیْدُ بْنُ جُبَیْرِ بْنِ هِشَامٍ

قَالَ الْبُخَارِیُّ فِیْ تَارِیْخِهٖ قَالَ اَبُوْ عَبْدِ اللّٰهِ مَوْلٰی وَالِبَةٍ مِنْ بَنِیْ اَسَدٍ وَقَالَ قَالَ اَحْمَدُ بْنُ سُلَیْمَانَ عَنْ

جَرِیْرٍ عَنْ وَاصِلِ بْنِ سُلَیْمَانَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ ابْنِ سَعِیْدٍ اَنَّهٗ قَالَ قُتِلَ سَعِیْدٌ وَهُوَ اِبْنُ تِسْعٍ وَّاَرْبَعِیْنَ سَنَةً قَالَ وَقَالَ اَبُوْ نُعَیْمٍ قُتِلَ سَنَةَ خَمْسٍ وَّتِسْعِیْنَ قَالَ الْبُخَارِیُّ فِیْ تَارِیْخِهٖ كَانَ سُفْیَانُ الثَّوْرِیُّ یُقَدِّمُ سَعِیْدَ بْنَ جُبَیْرٍ عَلٰی اِبْرَاهِیْمَ فِی الْعِلْمِ سَمِعَ اِبْنَ عَبَّاسٍ وَاِبْنَ عُمَرَ وَاِبْنَ الزُّبَیْرِ وَاَنَساً وَاَبَا هُرَیْرَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمْ رَوٰی عَنْهُ عَمْرُو بْنِ دِیْنَارٍ وَاَیُّوْبُ وَثَابِتٌ

یَقُوْلُ اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰهِ وَیَرْوِیْ عَنْهُ بَعْضُ شُیُوْخِ اَبِیْ حَنِیْفَةَ فِیْ هٰذِهِ الْمَسَانِیْدِ

حضرت ''سعید بن جبیر بن ہشام رحمۃ اللہ علیہ''

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ میں ذکر کیا ہے'ابوعبداللہ والبہ کے آزاد کردہ ہیں،ان کا تعلق بنی اسد سے ہے۔اور حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے کہا ہے: حضرت ''احمد بن سلیمان رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''جریر رحمۃ اللہ علیہ'' کے واسطے سے حضرت ''واصل بن سلیمان رحمۃ اللہ علیہ'' کے واسطے سے،حضرت ''عبداللہ بن سعید رحمۃ اللہ علیہ'' کے واسطے سے بیان کیا ہے،حضرت سعید بن جبیر رحمۃ اللہ علیہ''قتل ہوئے ،اس وقت ان کی عمر ۴۷ برس تھی ۔حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' کہتے ہیں: حضرت ''ابونعیم رحمۃ اللہ علیہ'' نے کہا ہے' ان کو ۹۵ ہجری میں قتل کیا گیا۔

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ میں ذکر کیا ہے'حضرت ''سفیان ثوری سعید بن جبیر رحمۃ اللہ علیہ'' کو علم کے معاملے میں حضرت ''ابراہیم پر مقدم رحمۃ اللہ علیہ'' رکھتے تھے۔انہوں نے حضرت ''ابن عباس ،حضرت ''ابن عمر حضرت ''ابن زبیر حضرت انس اور حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہم سے سماع کیا ہے اوران سے حضرت ''عمرو بن دینار رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''ایوب رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''ثابت رحمۃ اللہ علیہ'' نے روایت کی ہے۔

۞ اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے بعض شیوخ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں اوران کی روایت کردہ احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔

---

(426)سَلْمَةُ بْنُ تَمَامٍ اَبُوْ عَبْدِ اللّٰهِ اَلشَّقَرِیُّ

قَالَ الْبُخَارِیُّ فِیْ تَارِیْخِهٖ سَمِعَ الشَّعْبِیَّ وَاِبْرَاهِیْمَ رَوٰی عَنْهُ الثَّوْرِیُّ وَحَمَّادُ بْنِ زَیْدِ الْبَصَرِیُّ قَالَ الْبُخَارِیُّ وَیُقَالُ شَقَرَةٌ مِنْ بَنِی الْحَارِثِ بْنِ عَمْرِو بْنِ تَمِیْمٍ

یَقُوْلُ اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰهِ وَیَرْوِیْ عَنْهُ بَعْضُ شُیُوْخِ اَبِیْ حَنِیْفَةَ رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰی فِیْ هٰذِهِ الْمَسَانِیْدِ

حضرت ''سلمہ بن تمام ابوعبداللہ شقری رحمۃ اللہ علیہ''

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ کے اندر ذکر کیا ہے کہ انہوں نے حضرت ''شعبی رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے سماع کیا ہے اوران سے حضرت ''ثوری رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''حماد بن زید بصری رحمۃ اللہ علیہ'' نے سماع کیا ہے۔

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' بیان کرتے ہیں اور ایک قول کے مطابق ان کو ''شقرہ'' کہا جاتا ہے، ان کا تعلق بنی حارث بن عمرو بن تمیم سے تھا۔

اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے ایک شیخ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں اور ان کی روایت کردہ احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔

(427) سُلَيْمَانُ بْنُ بُرَيْدَةَ بْنِ حَصِيْبِ الْاَسْلَمِيُّ

قَالَ الْبُخَارِيُّ فِيْ تَارِيْخِهٖ يَرْوِيْ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ رَوٰى عَنْهُ عَلْقَمَةُ بْنُ مَرْثَدٍ قَالَ الْبُخَارِيُّ قَالَ لِيْ نُعَيْمُ ابْنُ حَمَّادٍ اَخْبَرَنَا اَبُوْ حُصَيْبٍ مُحَمَّدٌ الْمَرْوَزِيُّ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ اَخِيْهِ سُلَيْمَانِ بْنِ بُرَيْدَةَ وَكَانَا وُلِدَا فِيْ بَطْنٍ وَاحِدٍ عَلٰى عَهْدِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ وَعَنْهُمْ

يَقُوْلُ اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰهِ وَيَرْوِيْ عَنْهُ بَعْضُ شُيُوْخِ الْاِمَامِ اَبِيْ حَنِيْفَةَ رَحِمَهُ اللّٰهُ فِيْ هٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ

حضرت ''سلیمان بن بریدہ بن حصیب اسلمی رحمۃ اللہ علیہ''

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ کے اندر ذکر کیا ہے' وہ اپنے والد کے واسطے سے حضرت ''عمران بن حصین رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں اور ان سے حضرت ''علقمہ بن مرثد رحمۃ اللہ علیہ'' نے روایت کی ہے۔

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' بیان کرتے ہیں' مجھے حضرت ''نعیم بن حماد رحمۃ اللہ علیہ'' نے بیان کیا ہے' وہ کہتے ہیں' حضرت ''ابو حصیب محمد مروزی رحمۃ اللہ علیہ'' نے ہمیں بیان کیا ہے، وہ کہتے ہیں: حضرت ''عبداللہ بن بریدہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے واسطے سے ان کے بھائی حضرت ''سلیمان بن بریدہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں' یہ دونوں حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے زمانے میں ایک ہی بطن سے پیدا ہوئے تھے۔

اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے بعض شیوخ نے ان سے روایات کی ہیں اور ان کی روایات کردہ احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔

فَصْلٌ فِيْ ذِكْرِ مَنْ رَوٰى عَنِ الْاِمَامِ اَبِيْ حَنِيْفَةَ فِيْ هٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ

ان محدثین کا ذکر جنہوں نے امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ سے روایت کی ہے

(428) سُفْيَانُ بْنُ سَعِيْدِ الثَّوْرِيُّ اَبُوْ عَبْدِ اللّٰهِ

قَالَ الْبُخَارِيُّ فِيْ تَارِيْخِهٖ قَالَ لِيْ اَبُو الْوَلِيْدِ مَاتَ سَنَةَ اِحْدٰى وَسِتِّيْنَ وَمِائَةٍ وَقَالَ قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَبِي الْاَسْوَدِ سَاَلْتُ مَالِكاً وَسُفْيَانَ فَاتَّفَقَا اَنَّهُمَا وُلِدَا فِيْ خِلَافَةِ سُلَيْمَانَ بْنِ عَبْدِ الْمَلِكِ وَقَالَ سَمِعَ عَمْرَو بْنَ مُرَّةٍ

وَحُبَيْبَ بْنَ اَبِيْ ثَابِتٍ وَقَالَ قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْمُبَارَكِ مَا رَاَيْتُ اَعْلَمَ مِنْ سُفْيَانَ وَقَالَ الْبُخَارِيُّ قَالَ مُوْسٰى بْنُ زِيَادٍ قَالَ سَمِعْتُ سُفْيَانَ سَنَةَ ثَمَانٍ وَّخَمْسِيْنَ يَقُوْلُ لِيْ اَحَدٌ وَّسِتُّوْنَ سَنَةً وَخَرَجَ سُفْيَانُ لِسَنَةِ اَرْبَعٍ وَّخَمْسِيْنَ مِنَ الْكُوْفَةِ

يَقُوْلُ اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰهِ وَالْمَقَامَاتُ وَالْمُعَادَاتُ الَّتِيْ بَيْنَ سُفْيَانَ وَاَبِيْ حَنِيْفَةَ مَشْهُوْرَةٌ وَهُوَ يَرْوِيْ عَنِ الْاِمَامِ اَبِيْ حَنِيْفَةَ كَثِيْرًا مِنْهَا حَدِيْثُ الْمُرْتَدَّةِ وَلٰكِنْ كَانَ يُدَلِّسُ وَيَقُوْلُ فِي الرِّوَايَةِ عَنْهُ اَخْبَرَنَا الثِّقَةُ اَوْ بَعْضُ اَصْحَابِنَا وَلٰكِنْ ظَهَرَ اَنَّهُ اَرَادَ بِهٖ اَبَا حَنِيْفَةَ فَاِنَّهُ لَمَّا وَصَلَ اِلَى الْيَمَنِ رَوٰى حَدِيْثَ الْمُرْتَدَّةِ وَصَرَّحَ بِذِكْرِ اَبِيْ حَنِيْفَةَ فَعُلِمَ مِنْ ذٰلِكَ اَنَّهُ كَانَ يُرِيْدُهُ قَبْلَ ذٰلِكَ بِقَوْلِهٖ اَخْبَرَنَا بَعْضُ اَصْحَابِنَا رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ جَمِيْعاً

حضرت ''سفیان بن سعید ثوری ابوعبداللہ رحمۃ اللہ علیہ''

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ کے میں ذکر کیا ہے اور کہا ہے' مجھے حضرت ''ابوالولید رحمۃ اللہ علیہ'' نے بتایا ہے' ان کا انتقال ۱۶۱ ہجری میں ہوا۔ اور حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے کہا ہے' حضرت ''عبداللہ ابن ابی اسود رحمۃ اللہ علیہ'' کہتے ہیں' میں نے حضرت ''مالک رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''سفیان رحمۃ اللہ علیہ'' سے پوچھا تو وہ دونوں اس بات پر متفق تھے کہ وہ دونوں حضرت ''سلیمان بن عبدالملک رحمۃ اللہ علیہ'' کے دورِ حکومت میں پیدا ہوئے ۔ اور حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے کہا ہے' انہوں نے حضرت ''عمرو بن مرہ رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''حبیب بن بی ثابت رحمۃ اللہ علیہ'' سے سماع کیا ہے اور حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے کہا ہے' حضرت ''عبداللہ بن مبارک رحمۃ اللہ علیہ'' کا کہنا ہے' میں نے حضرت ''سفیان رحمۃ اللہ علیہ'' سے زیادہ علم والا کوئی شخص نہیں دیکھا۔

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے کہا ہے' حضرت ''موسیٰ بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' نے بیان کیا ہے' میں نے حضرت ''سفیان رحمۃ اللہ علیہ'' کو ۵۸ ہجری میں یہ کہتے ہوئے سنا تھا: میری عمر ۶۱ برس ہو چکی ہے اور حضرت سفیان رحمۃ اللہ علیہ'' کوفہ سے ۵۴ ہجری کو نکلے تھے۔

۞ اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: حضرت ''سفیان رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے درمیان اختلافات بہت مشہور ہیں اور وہ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے بہت زیادہ احادیث روایت کرتے ہیں ان میں سے مرتدہ والی حدیث بھی ہے لیکن یہ تدلیس کیا کرتے تھے اور ایک روایت میں انہوں نے کہا ہے' ہمیں خبر دی ہے ثقہ نے یا ہمارے بعض اصحاب نے۔ لیکن ظاہر ہو چکا ہے کہ ان کی مراد حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' تھے کیونکہ جب وہ یمن میں پہنچے تو انہوں نے مرتدہ والی حدیث روایت کی اور حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کا ذکر صراحت کے ساتھ کیا تھا، اس سے پتا چلا کہ ''ہمارے بعض اصحاب نے خبر دی ہے'' ان لفظوں سے ان کی مراد حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' ہی ہوتے تھے۔

(429) سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ اَبُوْ مُحَمَّدٍ مَوْلٰى بَنِيْ هَلَالٍ

قَالَ الْبُخَارِيُّ فِيْ تَارِيْخِهٖ سَكَنَ مَكَّةَ وَقَالَ لِيْ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَبِي الْاَسْوَدِ مَاتَ سَنَةَ ثَمَانٍ وَّتِسْعِيْنَ وَمِائَةٍ قَالَ عَلِيُّ بْنُ الْمَدِيْنِيِّ قَالَ ابْنُ عُيَيْنَةَ وُلِدْتُ سَنَةَ سَبْعٍ وَّمِائَةٍ وَجَالَسْتُ الزُّهْرِيَّ وَاَنَا ابْنُ سِتَّ عَشْرَةَ سَنَةً

وَشَهْرَيْنِ وَنِصْفاً قَدِمَ عَلَيْنَا الزُّهْرِيُّ سَنَةَ ثَلَاثٍ وَعِشْرِيْنَ وَمِائَةٍ وَخَرَجَ اِلَى الشَّامِ وَمَاتَ سَمِعَ مِنْهُ ابْنُ الْمُبَارَكِ وَهَمَّامٌ رَحْمَةُ اللّٰهِ عَلَيْهِمْ

يَقُوْلُ اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰهِ يَرْوِىْ عَنِ الْاِمَامِ اَبِىْ حَنِيْفَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ كَثِيْرًا فِىْ هٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ

حضرت ''سفیان بن عیینہ ابو محمد بنی ہلال رحمۃ اللہ علیہ''

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ کے اندر کہا ہے' یہ مکہ مکرمہ میں رہائش پذیر رہے اور مجھے حضرت ''عبداللہ ابن ابی اسود رحمۃ اللہ علیہ'' نے بتایا ہے، ان کا انتقال ۱۹۸ ہجری میں ہوا۔

حضرت ''علی بن المدینی رحمۃ اللہ علیہ'' نے کہا ہے: حضرت ''ابن عیینہ رحمۃ اللہ علیہ'' بیان کرتے ہیں' میری ولادت ۱۰۷ ہجری میں ہوئی میں نے حضرت ''زہری رحمۃ اللہ علیہ'' کی صحبت اختیار کی ہے، اس وقت میری عمر ۱۶ برس اور اڑھائی ماہ تھی۔ حضرت زہری رحمۃ اللہ علیہ'' ہمارے پاس ۱۲۳ ہجری میں آئے تھے، پھر یہ شام میں چلے گئے اور وہیں پر ان کا انتقال ہوا۔ ان سے حضرت ''ابن مبارک رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''ہمام رحمۃ اللہ علیہ'' نے سماع کیا ہے۔

۞ اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے بہت ساری احادیث روایت کی ہیں اور وہ ان مسانید میں موجود ہیں۔

●●●●●●●●●●●●●●●●●●●●●●

(430) سَعِيْدُ بْنُ اَبِىْ عُرُوْبَةَ اَبُو النَّضْرِ

قَالَ الْبُخَارِيُّ فِىْ تَارِيْخِهٖ اِسْمُ اَبِىْ عُرُوْبَةَ مِهْرَانُ مَوْلٰى بَنِىْ عَدِيٍّ سَكَنَ الْبَصْرَةَ قَالَ عَبْدُ الصَّمَدِ مَاتَ سَنَةَ سِتٍّ وَّخَمْسِيْنَ وَمِائَةٍ قَالَ اَبُوْ نُعَيْمٍ كَتَبْتُ عَنْهُ بَعْدَمَا اِخْتَلَطَ حَدِيْثَيْنِ قَالَ سَمِعَ عَنِ النَّضْرِ بْنِ اَنَسٍ حَدِيْثاً وَاحِدٍ يَقُوْلُ اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰهِ وَهُوَ يَرْوِىْ عَنِ الْاِمَامِ اَبِىْ حَنِيْفَةَ فِىْ هٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ

حضرت ''سعید ابن ابی عروبہ ابونضر رحمۃ اللہ علیہ''

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ کے اندر ذکر کیا ہے' حضرت ''ابوعروبہ رحمۃ اللہ علیہ'' کا نام مہران ہے' یہ بنی عدی کے آزاد کردہ ہیں۔ بصرہ میں رہائش پذیر رہے۔ حضرت ''عبدالصمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے کہا ہے' ان کا انتقال ۱۵۶ ہجری میں ہوا۔ حضرت ''ابو نعیم رحمۃ اللہ علیہ'' کہتے ہیں' میں نے ان سے حدیث لکھی تھی جب کہ دو حدیثیں آپس میں مل گئیں تھیں۔ حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' کہتے ہیں: انہوں نے نضر بن انس رحمۃ اللہ علیہ'' سے صرف ایک حدیث سنی ہے۔

۞ اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے ان مسانید میں روایات نقل کی ہیں۔

●●●●●●●●●●●●●●●●●●●●●●

(431)سَعِیْدُ بْنُ اَوْسِ بْنِ اَیُّوْبَ الْاَنْصَارِیُّ

صَاحِبُ النَّضْر ذَکَرَہُ الْخَطِیْبُ فِیْ تَارِیْخِہٖ فَقَالَ سَمِعَ شُعْبَۃَ وَاِسْرَائِیْلَ وَاَبَا عَمْرٍو بْنِ الْعَلَاءِ رَوٰی عَنْہُ اَبُوْ عُبَیْدِ الْقَاسِمِ بنِ سَلَامٍ وَاَبُوْ حَاتِمِ السَّجِسْتَانِیُّ وَاَبُوْ حَاتِمِ الرَّازِیُّ قَالَ مَاتَ سَنَۃَ خَمْسَ عَشَرَۃَ وَمِائَتَیْنِ وَلَہُ ثَلَاثٌ وَّتِسْعُوْنَ بِالْبَصْرَۃِ

یَقُوْلُ اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰہِ وَیَرْوِیْ عَنِ الْاِمَامِ اَبِیْ حَنِیْفَۃَ فِیْ ھٰذِہِ الْمَسَانِیْدِ

حضرت ''سعد بن اوس بن ایوب انصاری رحمۃ اللہ علیہ''

یہ نضر کے صاحب ہیں ۔خطیب بغدادی رحمۃ اللہ علیہ نے اپنی تاریخ کے اندر ان کا ذکر کیا ہے اور کہا ہے' انہوں نے حضرت ''شعبہ رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''اسرائیل رحمۃ اللہ علیہ''، اورحضرت ''ابوعمرو بن علاء رحمۃ اللہ علیہ'' سے سماع کیا ہےاوران سے حضرت ''ابوعبید قاسم بن سلام رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''ابوحاتم سجستانی رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''ابوحاتم رازی رحمۃ اللہ علیہ'' نے روایت کی ہے۔آپ فرماتے ہیں کہ ان کا انتقال ۲۱۵ ہجری میں ہوااوران کی عمر ۹۳ برس تھی۔

۞ اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے :انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایات نقل کی ہیں اوران کی روایت کردہ احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔

•••••••••••••••••••••

(432)سَعِیْدُ بْنُ سِنَانٍ اَبُوْ سِنَانِ الشَّیْبَانِیُّ

ذَکَرَہُ الْبُخَارِیُّ فِیْ تَارِیْخِہٖ فَقَالَ یَرْوِیْ عَنْ عَمْرٍو بْنِ مُرَّۃَ عَنْ عَلْقَمَۃَ بْنِ مَرْثَدٍ قَالَ الْبُخَارِیُّ یُقَالُ الْقُزْوَیْنِیُّ

یَقُوْلُ اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰہِ وَیَرْوِیْ عَنِ الْاِمَامِ اَبِیْ حَنِیْفَۃَ فِیْ ھٰذِہِ الْمَسَانِیْدِ

حضرت ''سعید بن سنان ابوسنان شیبانی رحمۃ اللہ علیہ''

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ کے اندران کا ذکرکیا ہےاورکہا ہے'انہوں نے حضرت ''عمرو بن مرہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے واسطے سے،حضرت ''علقمہ بن مرثد رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کی ہے،حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے کہا ہے،ان کوقزوینی کہاجاتا ہے۔

۞ اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے : انہوں نے بھی حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایات کی ہیں اوران کی روایت کردہ احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔

•••••••••••••••••••••

(433)سَعِیْدُ بْنُ الْحَکَمِ بْنِ اَبِیْ مَرْیَمَ الْمِصْرِیُّ اَبُوْ مُحَمَّدٍ الْجُمْحِیُّ

قَالَ الْبُخَارِیُّ سَمِعَ یَحْیٰی بْنَ اَیُّوْبَ وَلَیْثًا وَمُحَمَّدَ بْنَ مُطَرِّفٍ مَاتَ سَنَۃَ اَرْبَعٍ وَّعِشْرِیْنَ وِمَائَۃٍ

يَقُوْلُ اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰهِ وَهُوَ يَرْوِىْ عَنِ الْإِمَامِ اَبِىْ حَنِيْفَةَ عَلٰى اَنَّهُ مَاتَ قَبْلَهُ

حضرت ''سعید بن حکم ابن ابی مریم مصری ابومحمد جمحی رحمۃ اللہ علیہ''

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے کہا ہے انہوں نے حضرت ''یحیٰ بن ایوب رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''لیث رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''محمد بن مطرف رحمۃ اللہ علیہ'' سے سماع کیا ہے ان کا انتقال ۱۳۴ ہجری میں ہوا۔

✿ اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایات کی ہیں اور یہ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے پہلے انتقال کر گئے تھے۔

•••••••••••••••••••••

(434) سَعِيْدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الثَّقَفِيُّ الْكُوْفِيُّ الْوَرَّاقُ

ذَكَرَهُ الْبُخَارِيُّ فِىْ تَارِيْخِهٖ فَقَالَ يَرْوِىْ عَنْ يَحْيٰى بْنِ سَعِيْدِ الْاَنْصَارِيِّ

(يَقُوْلُ) اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰهِ وَهُوَ يَرْوِىْ عَنِ الامَامِ اَبِى حَنِيْفَةَ فِى هٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ

حضرت ''سعید بن محمد ثقفی کوفی وراق رحمۃ اللہ علیہ''

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ کے اندر ان کا ذکر کیا ہے اور کہا ہے انہوں نے حضرت ''یحیٰ بن سعید انصاری رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

✿ اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایات لی ہیں اور حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کردہ ان کی احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔

•••••••••••••••••••••

(435) سَعِيْدُ بْنُ مُوْسٰى

ذَكَرَهُ الْبُخَارِيُّ فِىْ تَارِيْخِهٖ فَقَالَ سَعِيْدُ بْنُ مُوْسٰى بْنِ وَرْدَانَ الْمِصْرِيِّ سَمِعَ هِشَاماً

يَقُوْلُ اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰهِ وَهُوَ يَرْوِىْ عَنِ الْإِمَامِ اَبِىْ حَنِيْفَةَ فِىْ هٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ

حضرت ''سعید بن موسیٰ رحمۃ اللہ علیہ''

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ کے اندر ذکر کیا ہے، حضرت ''سعید بن موسیٰ بن وردان مصری رحمۃ اللہ علیہ''۔ انہوں نے حضرت ''ہشام رحمۃ اللہ علیہ'' سے سماع کیا ہے۔

✿ اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایات لی ہیں اور حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کردہ ان کی احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔

•••••••••••••••••••••

(436)سَعِيْدُ بْنُ سَلْمَةَ بْنِ هِشَامِ بْنِ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ مَرْوَانَ بْنِ الْحَكَمِ الْأُمَوِيُّ

قَالَ الْبُخَارِيُّ فِيْ تَارِيْخِهٖ عَنْ اِسْمَاعِيْلَ بْنِ أُمَيَّةَ فِيْهِ نَظْرٌ يَرْوِىْ عَنْ جَعْفَرَ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ جَدِّهٖ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْحَسَنِ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ جَدِّهٖ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ مَنَاكِيْر

يَقُوْلُ اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰهِ وَهُوَ يَرْوِىْ عَنِ الْإِمَامِ اَبِىْ حَنِيْفَةَ فِىْ هٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ

حضرت ''سعید بن سلمہ بن ہشام بن عبدالملک بن مروان بن حکم اموی رحمۃ اللہ علیہ''

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ میں حضرت ''اسماعیل بن امیہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے، اس پر نظر ثانی ہونی چاہئے۔ حضرت ''جعفر بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' کے واسطے سے اپنے والد کے واسطے سے دادا کے واسطے سے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کیا ہے اور حضرت ''عبداللہ بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' کے واسطے سے ان کے والد کے ذریعے بھی ان کے دادا سے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے کچھ مناکیر ذکر کی ہیں۔

۞ اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایات لی ہیں اور حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کردہ ان کی احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔

---

(437)سَعِيْدُ بْنُ الصَّلْتِ

ذَكَرَهُ الْبُخَارِيُّ فِيْ تَارِيْخِهٖ فَقَالَ سَعِيْدُ بْنُ الصَّلْتِ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ بَيْضَاءَ مُرْسَلٌ سَمِعَ اِبْنَ عَبَّاسٍ رَوٰى عَنْهُ جَمَاعَةٌ سَمَّاهُمُ الْبُخَارِيُّ

يَقُوْلُ اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰهِ وَيَرْوِىْ عَنِ الْإِمَامِ اَبِىْ حَنِيْفَةَ فِىْ هٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ

حضرت ''سعید بن صلت رحمۃ اللہ علیہ''

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ میں ذکر کیا ہے اور کہا ہے' حضرت ''سعید بن صلت رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''سہیل بن بیضاء رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کی ہے، یہ مرسل ہے۔ انہوں نے حضرت ''ابن عباس سے سماع کیا ہے اور ان سے ایک جماعت نے روایت کیا ہے حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ان کے نام بھی ذکر کئے ہیں۔

۞ اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایات لی ہیں اور حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کردہ ان کی احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔

---

(438)سُلَيْمَانُ بْنُ عَمْرِو بْنِ الْاَحْوَصِ الْاَزْدَى الْكُوْفِيّ

ذَكَرَهُ الْبُخَارِيُّ فِيْ تَارِيْخِهٖ فَقَالَ يَرْوِيْ عَنْ اَبِيْهِ رَوٰى عَنْهُ شَبِيْبٌ وَسَمِعَ مِنْهُ يَزِيْدُ بْنُ اَبِيْ يَزِيْدٍ

يَقُوْلُ اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰهِ وَيَرْوِيْ عَنِ الْاِمَامِ اَبِيْ حَنِيْفَةَ فِيْ هٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ

حضرت ''سلیمان بن عمرو بن احوص ازدی کوفی رحمۃ اللہ علیہ''

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ میں ان کا ذکر کیا ہے اور کہا ہے'یہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں۔اوران سے حضرت ''شبیب رحمۃ اللہ علیہ'' نے روایت کی ہے اوران سے حضرت ''یزید بن ابی یزید رحمۃ اللہ علیہ'' نے بھی سماع کیا ہے۔

۞ اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے:انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایات لی ہیں اور حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کردہ ان کی احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔

****

(439)سُلَيْمَانُ بْنُ مُسْلِمٍ

ذَكَرَهُ الْبُخَارِيُّ فِيْ تَارِيْخِهٖ فَقَالَ سُلَيْمَانُ بْنُ اَبِي الْمُعَلَّى الْعَجَلِيُّ سَمِعَ اَبَاهُ اَصْلُهٗ كُوْفِيٌّ سَمِعَ مِنْهُ مُوْسٰى قَالَ الْبُخَارِيُّ اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ اَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ مُسْلِمِ الْعَجَلِيُّ اَخُوْ هَارُوْنَ رَاٰى الشَّعْبِيَّ

(يَقُوْلُ) اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰهِ وَهُوَ يَرْوِى عَنِ الْاِمَامِ اَبِى حَنِيْفَةَ فِى هَذِهِ الْمَسَانِيْدِ

حضرت ''سلیمان بن مسلم رحمۃ اللہ علیہ''

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ کے اندر ان کا ذکر کیا ہے اور کہا ہے: حضرت '' سلیمان بن ابی المعلی عجلی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنے والد سے سماع کیا ہے یہ اصلاکوفی ہیں اوروہاں پران سے حضرت ''موسیٰ رحمۃ اللہ علیہ'' نے سماع کیا ہے۔

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' بیان کرتے ہیں' ہمیں حضرت '' عمرو بن علی رحمۃ اللہ علیہ'' نے خبر دی ہے، وہ کہتے ہیں' ہمیں حضرت ''سلیمان بن مسلم عجلی ہارون رحمۃ اللہ علیہ'' کے بھائی نے خبر دی ہے،انہوں نے حضرت ''شعبی رحمۃ اللہ علیہ'' کی زیارت کی ہے۔

۞ اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے:انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایات کی ہیں اور حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کردہ ان کی احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔

****

(440)سُلَيْمَانُ بْنُ حَيَّانَ اَبُوْ خَالِدِ الْاَحْمَرُ الْاَزْدِيُّ الْجَعْفَرِيُّ

ذَكَرَهُ الْبُخَارِيُّ فِيْ تَارِيْخِهٖ فَقَالَ اَبُوْ خَالِدِ الْاَحْمَرُ الْكُوْفِيُّ الْاَزْدَيُّ الْجَعْفَرِيُّ سَمِعَ عَمْرَو بْنَ قَيْسٍ وَلَيْثاً

يَقُوْلُ اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰهِ وَيَرْوِيْ عَنْهُ الْاِمَامُ اَبُوْ حَنِيْفَةَ فِيْ هٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ

حضرت ''سلیمان بن حیان ابوخالد احمر ازدی جعفری رحمۃ اللہ علیہ''

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ کے اندر ان کا ذکر کیا ہے اور کہا ہے' حضرت ''ابوخالد احمر کوفی ازدی جعفری رحمۃ اللہ علیہ''۔انہوں نے حضرت ''عمرو بن قیس رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''لیث رحمۃ اللہ علیہ'' سے سماع کیا ہے۔

۞ اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کردہ ان کی احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔

....

(441)سُلَيْمَانُ بْنُ عَمْرٍو النَّخْعِيُّ

ذَكَرَهُ الْبُخَارِيُّ فِيْ تَارِيْخِهٖ فَقَالَ سُلَيْمَانُ بْنُ عَمْرٍو النَّخْعِيُّ اَبُوْ دَاوُدَ الْكُوْفِيُّ مَعْرُوْفٌ بِالْكِذْبِ قَالَهُ لِيْ اِبْنُ قُتَيْبَةَ وُمَحَمَّدُبْنُ اِسْحَاقَ

يَقُوْلُ اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰهِ وَهُوَ مِمَّنْ يَرْوِىْ عَنِ الْاِمَامِ اَبِىْ حَنِيْفَةَ حَدِيْثاً وَاحِداً فِىْ هٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ

حضرت ''سلیمان بن عمرو بن عمر نخعی رحمۃ اللہ علیہ''

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ کے اندر ان کا ذکر کیا ہے اور کہا ہے' حضرت ''سلیمان بن عمرو نخعی ابوداؤد کوفی رحمۃ اللہ علیہ'' یہ جھوٹ میں مشہور تھے۔حضرت ''ابن قتیبہ رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''محمد بن اسحاق رحمۃ اللہ علیہ'' نے یہ بات کہی ہے۔

۞ اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے ایک روایت نقل کی ہے اور وہ روایت ان مسانید میں موجود ہے۔

....

(442)سُوَيْدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيْزِ الدِّمِشْقِيُّ قَاضِىْ دِمِشْقَ

قَالَ الْبُخَارِيُّ فِىْ تَارِيْخِهٖ سَمِعَ ثَابِتَ بْنَ عَجْلَانَ وَحُصَيْنَ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ وَيَحْيٰى بْنَ سَعِيْدٍ قَالَ الْبُخَارِيُّ فِيْ تَارِيْخِهٖ وَهُوَ السَّلَمِيُّ اَبُوْ مُحَمَّدٍ قَالَ اَحْمَدُ مَتْرُوْكٌ

يَقُوْلُ اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰهِ وَهُوَ يَرْوِىْ عَنِ الْاِمَامِ اَبِىْ حَنِيْفَةَ فِىْ هٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ

حضرت ''سوید بن عبدالعزیز دمشقی قاضی دمشق رحمۃ اللہ علیہ''

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ میں ان کا ذکر کیا ہے اور کہا ہے' انہوں نے حضرت ''ثابت بن عجلان رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''حصین بن عبدالرحمٰن رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''یحییٰ بن سعید رحمۃ اللہ علیہ'' سے سماع کیا ہے۔حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ کے اندر ذکر کیا ہے' یہ سلمی ہیں۔ان کی کنیت ''ابومحمد'' ہے۔حضرت ''امام احمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے کہا ہے کہ متروک ہیں۔

۞ اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کردہ ان کی احادیث ان مسانید میں

موجود ہیں۔

****

(443)سِنَانُ بْنُ هَارُوْن الْبُرْجَمِیُّ

كَذَا ذَكَرَهُ الْبُخَارِيُّ فِيْ تَارِيْخِهٖ فِيْ آخِرِ بَابِ سَنَانِ بِالنُّوْنِ وَمَا وَقَعَ فِيْ بَعْضِ النُّسَخِ سَبَارٌ بِالْبَاءِ وَالرَّاءِ تَصْحِيْفٌ مِنَ الْكَاتِبِ قَالَ الْبُخَارِيُّ سَنَانُ بنُ هَارُوْنِ البرجميُّ اَخوْ سَيْفٍ يروِیْ عنْ حُمَيْدٍ الطَّوِيْلِ وَرَوٰی عَنْهُ وَكِيْعٌ

يَقُوْلُ اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰهِ وَيَرْوِیْ عَنِ الْاِمَامِ اَبِیْ حَنِيْفَةَ فِیْ هٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ

حضرت''سنان بن ہارون برجمی رحمۃ اللہ علیہ''

حضرت''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اسی طرح اپنی تاریخ کے اندرنون کے باب میں سنان کے باب کے آخر میں ذکر کیا ہےاور بعض نسخوں میں جو''سبار''منقول ہے یہ کاتب کی غلطی ہے۔

حضرت''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے کہا ہے' حضرت'' سنان بن ہارون برجمی رحمۃ اللہ علیہ'' سیف کے بھائی نے حضرت'' حمید الطّویل رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کی ہےاوران سے حضرت''وکیع رحمۃ اللہ علیہ'' نے روایت کی ہے۔

۞ اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کردہ ان کی احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔

****

(444)سَابِقُ الْبَرْبَرِیُّ

ذَكَرَهُ الْبُخَارِيُّ فِيْ تَارِيْخِهٖ فَقَالَ سَابِقٌ الْبَرْبَرِيُّ يَرْوِیْ عَنْهُ الْاَوْزَاعِيُّ يُعَدُّ فِي الشَّامِيِّيْنَ

يَقُوْلُ اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰهِ وَهُوَ يَرْوِیْ عَنِ الْاِمَامِ اَبِیْ حَنِيْفَةَ فِیْ هٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ

حضرت''سابق البربری رحمۃ اللہ علیہ''

حضرت''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ میں ان کا ذکر کیاہے اور کہا ہے' حضرت'' سابق البربری رحمۃ اللہ علیہ'' سے حضرت''اوزاعی رحمۃ اللہ علیہ'' نے روایت کی ہےاوران کوشامیین میں شمار کیا جاتا ہے۔

۞ اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کردہ ان کی احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔

****

(445)سَالِمُ بْنُ سَالِمٍ

قَالَ الْخَطِيْبُ فِيْ تَارِيْخِهٖ سَالِمُ بْنُ سَالِمٍ اَبُوْ مُحَمَّدٍ وَقِيْلَ اَبُوْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْبَلْخِيُّ قَدِمَ بَغْدَادَ وَحَدَّثَ

بِهَا عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ الْعُمَرِیِّ وَاَبِیْ عِصْمَةَ نُوْحِ بْنِ اَبِیْ مَرْیَمِ وَاِبْرَاهِیْمَ بْنِ طَهْمَانَ وَابْنَ جُرَیْجٍ وَسُفْیَانِ الثَّوْرِیِّ رَوٰی عَنْهُ مُحَمَّدُ بْنُ اِبْرَاهِیْمَ وَالْحَسَنُ بْنُ عَرَفَةَ وَغَیْرُهُمْ قَالَ دَخَلَ بَغْدَادَ فَشَنَعَ عَلٰی هَارُوْنَ اَمِیْرِ الْمُؤْمِنِیْنَ فَحَبَسَهُ وَکَانَ یَدْعُوْ فِیْ حَبْسِهٖ وَیَقُوْلُ اَللّٰهُمَّ لَا تَجْعَلْ مَوْتِیْ فِیْ حَبْسِهٖ وَلَا تَمْتِنِیْ حَتّٰی اُلْحِقُ بِاَهْلِیْ فَمَاتَ هَارُوْنُ فَخَلَّتْ عَنْهُ زُبَیْدَةُ فَخَرَجَ اِلَی الْحَجِّ فَرَاٰی فِیْ اَهْلِهٖ فَمَرِضَ فَاشْتَهٰی جَمَداً فَاَبْرَدَتِ السَّمَاءُ فَجَمَعَتْ لَهٗ فَاَکَلَ وَمَاتَ وَقِیْلَ رَجَعَ اِلٰی خُرَاسَانَ فَمَاتَ بِهَا وَقَالَ اَحْمَدُ بْنُ اَبِیْ عَلِیٍّ مَاتَ بِمَکَّةَ سَنَةَ اَرْبَعٍ وَتِسْعِیْنَ وَمِائَةٍ رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰی

یَقُوْلُ اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰهِ وَهُوَ یَرْوِیْ عَنِ الْاِمَامِ اَبِیْ حَنِیْفَةَ فِیْ هٰذِهِ الْمَسَانِیْدِ

حضرت ''سالم بن سالم رحمۃ اللہ علیہ''

خطیب بغدادی رحمۃ اللہ علیہ نے اپنی تاریخ کے اندر ذکر کیا ہے' حضرت ''سالم بن سالم ابومحمد رحمۃ اللہ علیہ'' ۔اور ایک قول کے مطابق حضرت ''ابوعبدالرحمٰن بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' ۔ یہ بغداد میں آئے تھے اور وہاں پر انہوں نے حضرت ''عبداللہ بن عمر عمری رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''ابو عصمہ نوح بن ابومریم رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''ابراہیم بن طھمان رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''ابن جریج رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''سفیان ثوری رحمۃ اللہ علیہ'' کے واسطے سے احادیث بیان کی ہیں ۔ان سے حضرت ''محمد بن ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''حسن بن عرفہ رحمۃ اللہ علیہ''، اور دیگر محدثین نے روایت کی ہے۔

خطیب بغدادی رحمۃ اللہ علیہ نے کہا ہے' یہ بغداد میں آئے اور انہوں نے ہارون امیر المؤمنین کے بارے میں نازیبا باتیں کہیں تو ان کو گرفتار کرلیا گیا اور یہ اپنی قید کے اندر یہ دعا مانگا کرتے تھے اور کہا کرتے تھے ''اے اللہ میری موت قید کی حالت میں نہ کرنا اور تو مجھے موت نہ دینا یہاں تک کہ تو مجھے میرے گھر والوں تک پہنچا دے'' ۔ ہارون فوت ہوگیا تو زبیدہ نے ان کو آزاد کردیا، یہ حج کے لئے گئے تو اپنے گھر والوں سے ملے، اس کے بعد یہ بیمار ہوگئے انہوں نے برف کھانے کی خواہش کی تو آسمان ٹھنڈا ہوگیا اور آسمان سے برفباری ہوئی، انہوں نے وہ برف کھائی اور فوت ہوگئے اور ایک قول کے مطابق یہ خراسان میں واپس چلے گئے اور وہاں ان کا انتقال ہوا تھا۔حضرت ''احمد ابن علی رحمۃ اللہ علیہ'' بیان کرتے ہیں' ان کا انتقال ۱۹۴ ہجری میں مکہ مکرمہ میں ہوا۔

اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کردہ ان کی احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔

....

(446) سَعِیْدُ بْنُ اَبِی الْجَهْمِ

مِنْ اَصْحَابِ الْاِمَامِ اَبِیْ حَنِیْفَةَ وَهُوَ مِمَّنْ یَرْوِیْ عَنْهُ فِیْ هٰذِهِ الْمَسَانِیْدِ وَکَذٰلِكَ سُلَیْمُ بْنُ مُسْلِمٍ

حضرت ''سعید ابن ابی جہم رحمۃ اللہ علیہ''

یہ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے اصحاب میں سے ہیں اور حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کردہ ان کی

احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔اسی طرح حضرت ''سلیم بن مسلم رحمۃ اللہ علیہ''۔

فَصْلٌ فِیْ ذِکْرِ مَنْ بَعْدَهُمْ مِنَ الْمَشَائِخِ

ان کے بعد کے مشائخ کا ذکر

(447)سَعِیْدُ بْنُ اِسْرَائِیْلَ

قَالَ الْخَطِیْبُ فِیْ تَارِیْخِهٖ سَعِیْدُ بْنُ اِسْرَائِیْلَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ اَبُوْ عُثْمَانَ مَرْوَزِیُّ الْاَصْلِ حَدَّثَ عَنْ اِسْمَاعِیْلَ بْنِ عِیْسٰی الْعَطَّارِ وَیَحْیٰی بْنِ اَیُّوْبَ الْعَابِدِ وَعَلِیِّ بْنِ جَعْفَرِ بْنِ زِیَادٍ وَحَیَّانَ بْنِ مُوْسٰی الْمَرْوَزِیِّ رَوٰی عَنْهُ عَبْدُ الصَّمَدِ الْکَشِّیُّ وَجَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدِبْنِ الْحَکَمِ

حضرت ''سعید بن اسرائیل رحمۃ اللہ علیہ''

خطیب بغدادی رحمۃ اللہ علیہ نے اپنی تاریخ کے اندر ذکر کیا ہے' حضرت ''سعید بن اسرائیل بن عبداللہ ابوعثمان مروزی رحمۃ اللہ علیہ''۔ یہ اصل میں مروزی ہیں،انہوں نے حضرت ''اسماعیل بن عیسیٰ عطار رحمۃ اللہ علیہ''،حضرت ''یحییٰ بن ایوب عابد رحمۃ اللہ علیہ''،حضرت ''علی بن جعفر بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ''،حضرت ''حیان بن موسیٰ مروزی رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کی ہے۔اور ان سے حضرت ''عبدالصمد الکشی رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''جعفر بن محمد بن حکم رحمۃ اللہ علیہ'' نے روایت کی ہے۔

....

(448)سَعِیْدُ بْنُ الْقَاسِمِ بْنِ الْعَلاَءِ بْنِ خَالِدٍ اَبُوْ عَمْرٍو الْبَرْدَعِیُّ

قَالَ الْخَطِیْبُ فِیْ تَارِیْخِهٖ سَکَنَ طَرَّارَ وَقَدِمَ بَغْدَادَ حَاجاً سَنَةَ خَمْسِیْنَ وَثَلاَثِ مِائَةٍ وَحَدَّثَ بِهَا عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ ابْنِ الْحُسَیْنِ السَّامَانِیِّ النَّیْسَابُوْرِیِّ وَمُحَمَّدِ بْنِ جَعْفَرِ الْکَرَابِیْسِیِّ الْبَلْخِیِّ وَمُحَمَّدِ ابْنِ حَیَّانِ بْنِ الْاَزْهَرِ وَاَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدِبْنِ یَاسِیْنَ رَوَی عَنْهُ مُحَمَّدُ بْنُ اِسْمَاعِیْلَ الْوَرَّاقُ وَاَبُوْ الْحَسَنِ الدَّارِقُطْنِیُّ وَجَمَاعَةٌ سَمَّاهُمُ الْخَطِیْبُ قَالَ جَاءَ نَعْیُهُ مِنْ سَجِسْتَانَ سَنَةَ اِثْنَتَیْنِ وَسِتِّیْنَ وَثَلاَثَ مِائَةٍ رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰی

حضرت ''سعید بن قاسم بن علاء بن خالد ابوعمرو بردعی رحمۃ اللہ علیہ''

خطیب بغدادی رحمۃ اللہ علیہ نے اپنی تاریخ کے اندر کہا ہے' یہ طرار کے اندر رہتے تھے اور پھر حج کرنے کے لئے آئے تو پھر بغداد میں آئے یہ ۳۵۰ ہجری کی بات ہے وہاں پر انہوں نے حضرت ''عبداللہ بن حسین سامانی نیشاپوری رحمۃ اللہ علیہ''،حضرت ''محمد بن جعفر کرابیسی بلخی رحمۃ اللہ علیہ''،حضرت ''محمد بن حیان بن ازہر رحمۃ اللہ علیہ''،حضرت ''احمد بن محمد بن یاسین رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے درسِ حدیث دیا۔

ان سے حضرت ''محمد بن اسماعیل وراق رحمۃ اللہ علیہ''،حضرت ''ابوحسن دارقطنی رحمۃ اللہ علیہ'' اور محدثین کی ایک جماعت نے روایت کی ہے۔خطیب بغدادی رحمۃ اللہ علیہ نے ان کا نام ذکر کیا ہے اور خطیب بغدادی رحمۃ اللہ علیہ نے کہا: ۳۶۲ ہجری کو بجستان سے ان کی وفات کی اطلاع آئی۔

(449)سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوٗدَ اَبُوْ الرَّبِيْعِ الزَّهْرَانِيّ

قَالَ الْخَطِيْبُ فِيْ تَارِيْخِهٖ هُوَ الْعَتَكِيُّ الْبَصَرِيُّ سَمِعَ مَالِكَ بْنَ اَنَسٍ وَحَمَّادَ بْنِ زَيْدٍ وَعَبْدَ اللّٰهِ بْنَ جَعْفَرِ الْمَدِيْنِيَّ وَشَرِيْكَ ابْنَ عَبْدِ اللّٰهِ رَوٰى عَنْهُ اَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلَ وَحَدَّثَ عَنْهُ عَلِيُّ بْنُ الْمَدِيْنِيِّ وَاِسْحَاقُ بْنُ رَاهَوَيْهِ قَالَ الْخَطِيْبُ وَثَقَّهُ يَحْيٰى بْنُ مَعِيْنٍ وَرَوٰى عَنْهُ مُسْلِمُ بْنُ الْحَجَّاجِ

يَقُوْلُ اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰهِ وَهُوَ يَرْوِىْ عَنْ اَصْحَابِ الْاِمَامِ اَبِىْ حَنِيْفَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُمْ فِىْ هٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ

حضرت ''سلیمان بن داؤد ابوربیع زہرانی رحمۃ اللہ علیہ''

خطیب بغدادی رحمۃ اللہ علیہ نے اپنی تاریخ کے اندر ذکر کیا ہے، یہ عتکی ہیں، بصری ہیں۔ انہوں نے حضرت ''مالک بن انس رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''حماد بن زید رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''عبداللہ بن جعفر مدینی رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''شریک ابن عبداللہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے سماع کیا ہے اور ان سے حضرت ''احمد بن حنبل رحمۃ اللہ علیہ'' نے روایت کی ہے۔ اور ان سے حضرت ''علی بن مدینی رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''اسحاق بن روھویہ رحمۃ اللہ علیہ'' نے روایت کیا ہے۔

خطیب بغدادی رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں: حضرت ''یحییٰ بن معین رحمۃ اللہ علیہ'' نے ان کو ثقہ قرار دیا ہے اور حضرت ''مسلم بن حجاج رحمۃ اللہ علیہ'' نے بھی ان سے روایت لی ہے۔

۞ اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کردہ ان کی احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔

(450)سُلَيْمَانُ بْنُ بِشْرٍ هُوَ سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوٗدَ بْنِ بِشْرِ بْنِ زِيَادٍ اَبُوْ اَيُّوْبِ الْمُقْرِيّ

كَذَا ذَكَرَهُ الْخَطِيْبُ فِيْ تَارِيْخِهٖ وَقَالَ حَدَّثَ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ اَحْمَدَ وَحَمَّادِ بْنِ زَيْدٍ وَمَنْ بَعْدِهِمَا كَانَ حَافِظاً مُكْثِرًا قَدِمَ بَغْدَادَ وَحَدَّثَ بِهَا وَجَالَسَ الْحُفَّاظَ وَخَرَجَ اِلٰى اَصْفَهَانَ فَسَكَنَهَا وَانْتَشَرَ حَدِيْثُهٗ بِهَا وَهُوَ مِمَّنْ يَقْرُبُ بِاَحْمَدَ وَيَحْيٰى بْنِ مَعِيْنٍ قَالَ الْخَطِيْبُ قَالَ اَبُوْ عُبَيْدِ الْقَاسِمُ بْنُ سَلَّامٍ اِنْتَهَى الْعِلْمُ يَعْنِىْ عِلْمَ الْحَدِيْثِ اِلٰى اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلَ وَعَلِيِّ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ وَيَحْيَى بْنِ مَعِيْنٍ وَاَبِىْ بَكْرِ ابْنِ اَبِىْ شَيْبَةَ وَكَانَ اَحْمَدُ اَفْقَهَهُمْ وَكَانَ عَلِيٌّ اَعْلَمَهُمْ وَكَانَ يَحْيَى بْنُ مَعِيْنٍ اَجْمَعَهُمْ لَهٗ وَكَانَ اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ اَحْفَظَهُمْ قَالَ اَبُوْ يَحْيٰى وَهُمٌ اَوْ اَخْطَاَ اَبُوْ عُبَيْدِ اَحْفَظُهُمْ سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوٗدَ الشَّاذَكُوْنِيُّ قَالَ قَالَ اَبُوْ نُعَيْمِ الْحَافِظُ مَاتَ سَنَةَ سِتٍّ وَّثَلَاثِيْنَ وِمَائَتَيْنِ قَالَ الْخَطِيْبُ وَهُوَ وَهْمٌ وَالصَّوَابُ اَنَّهٗ مَاتَ بِالْبَصْرَةِ سَنَةَ اَرْبَعٍ وَّثَلَاثِيْنَ وِمِائَتَيْنِ رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰى

يَقُوْلُ اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰهِ وَهُوَ مِمَّنْ يَرْوِىْ عَنْ اَصْحَابِ اَبِىْ حَنِيْفَةَ رَحِمَهُ اللّٰهُ فِىْ هٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ

حضرت ''سلیمان بن بشر یہ سلیمان بن داؤد بن بشر بن زیاد ابوایوب مقری رحمۃ اللہ علیہ''

یہ شاذکونی کے نام سے مشہور ہیں۔خطیب بغدادی رحمۃ اللہ علیہ نے اپنی تاریخ کے اندر اسی طرح ذکر کیا ہے اور کہا ہے' انہوں نے حضرت ''عبیداللہ احمد رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''حماد بن زید رحمۃ اللہ علیہ'' اور ان کے بعد کے محدثین سے احادیث روایت کی ہیں، یہ حافظ تھے اور بہت زیادہ احادیث روایت کی ہیں، بغداد میں آئے تھے اور وہاں پر انہوں نے درسِ حدیث دیا ہے اور حفاظ کے ہمراہ بیٹھتے رہے پھر اصفہان چلے گئے اور وہاں پر رہتے رہے اور وہاں پر درسِ حدیث دیا اور حدیث کو پھیلایا، یہ ان لوگوں میں سے ہیں جو حضرت ''امام احمد رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''یحییٰ بن معین رحمۃ اللہ علیہ'' کے قرب میں رہے۔

خطیب بغدادی رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں' حضرت ''ابوعبید قاسم بن سلام رحمۃ اللہ علیہ'' نے کہا ہے: علم ختم ہوگیا یعنی علمِ حدیث حضرت ''احمد بن حنبل رحمۃ اللہ علیہ'' تک اور حضرت ''علی بن عبداللہ رحمۃ اللہ علیہ'' تک اور حضرت ''یحییٰ بن معین رحمۃ اللہ علیہ'' تک اور حضرت ''ابو بکر بن ابی شیبہ رحمۃ اللہ علیہ'' تک۔اور حضرت ''احمد رحمۃ اللہ علیہ'' ان سب سے زیادہ فقیہ تھے اور حضرت ''علی رحمۃ اللہ علیہ'' ان سب سے زیادہ علم والے تھے، اور حضرت ''یحییٰ بن معین رحمۃ اللہ علیہ'' نے ان سب سے زیادہ احادیث جمع کی ہیں اور حضرت ''ابوبکر ابن ابی شیبہ رحمۃ اللہ علیہ'' سب سے زیادہ حافظے والے تھے۔

حضرت ''ابویحییٰ رحمۃ اللہ علیہ'' نے کہا ہے: حضرت ''ابوعبید رحمۃ اللہ علیہ'' کو وہم ہوا ہے یا ان سے خطا ہوئی ہے سب سے زیادہ حافظے والے حضرت ''سلیمان بن داؤد شاذکونی رحمۃ اللہ علیہ'' ہیں۔خطیب بغدادی رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں: حضرت ''ابونعیم حافظ رحمۃ اللہ علیہ'' نے کہا ہے: ان کا انتقال ۲۳۶ ہجری میں ہوا۔

خطیب بغدادی رحمۃ اللہ علیہ رحمۃ اللہ علیہ'' نے کہا ہے' یہ وہم ہے۔ درست یہ ہے کہ ان کا انتقال ۲۳۴ ہجری بصرہ میں ہوا ہے اور یہ ۲۳۴ ہجری کی بات ہے۔

۞ اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: حضرت ''امامِ اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کردہ ان کی احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔

----

(451) سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ

قَالَ الْخَطِيْبُ فِيْ تَارِيْخِهٖ هُوَ اَبُوْ اَيُّوْبَ الْوَاشِحِيُّ الْبَصَرِيُّ سَمِعَ شُعْبَةَ وَجَرِيْرَ بْنَ حَازِمٍ وَالْحَمَّادِيْنَ وَمُبَارَكَ بْنَ فُضَالَةِ وَسَعِيْدَ بْنَ زَيْدٍ رَوٰى عَنْهُ يَحْيٰى بْنُ سَعِيْدِ الْقَطَّانُ وَاَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلَ وَجَمَاعَةٌ مَاتَ سَنَةَ اَرْبَعٍ وَّعِشْرِيْنَ وَمِائَتَيْنِ رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰى

يَقُوْلُ اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰهِ وَهُوَ يَرْوِیْ عَنْ اَصْحَابِ الْاِمَامِ اَبِیْ حَنِيْفَةَ رَحِمَهُمُ اللّٰهُ تَعَالٰى فِیْ هٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ

حضرت ''سلیمان بن حرب رحمۃ اللہ علیہ''

خطیب بغدادی رحمۃ اللہ علیہ نے اپنی تاریخ کے اندر کہا ہے' یہ حضرت ''ابوایوب واشحی بصری رحمۃ اللہ علیہ'' ہیں۔انہوں نے حضرت

''شعبہ رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''جریر بن حازم رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''حماد ین رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''مبارک بن فضالہ رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''سعید بن زید رحمۃ اللہ علیہ'' سے سماع کیا ہے۔ اور ان سے حضرت ''یحییٰ بن سعید قطان رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''احمد بن حنبل رحمۃ اللہ علیہ'' اور محدثین کی ایک جماعت نے روایت کی ہے۔ ان کی وفات ۲۲۴ ہجری میں ہوا۔

۞ اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کردہ ان کی احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔

(452) سَهْلُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ عُثْمَانَ اَبُوْ حُمَيْدِ الطِّبْرِیّ

قَالَ الْخَطِيْبُ فِیْ تَارِيْخِهٖ قَدِمَ بَغْدَادَ وَحَدَّثَ بِهَا عَنْ اَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ يَاسِيْنِ الْهَرَوِیّ وَعبدِ الرَّحمنَ بنِ عبدِ اللهِ بنِ حبيبٍ رَوٰی عنهُ محمدُ بنُ اِسحاقَ الْقَطِيْعِیُّ وَاَبُوْ القَاسِمِ بنِ الثَّلاجِ ثُمَّ رَوَی الْخَطِيْبُ عَنْهُ حَدِيْثَ اَبِیْ حَنِيْفَةَ فَقَالَ حَدَّثنَا اَبُو الْعَلَاءِ الْوَاسِطِیُّ وَمُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ الْقَطِيْعِیُّ حَدَّثَنَا اَبُوْ حُمَيْدٍ سَهْلُ بْنُ اَحْمَدَ بْنُ عُثْمَانِ الطِّبْرِیُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ حَبِيْبٍ اَخْبَرَنَا اَبُوْ بِشْرِ الصَّفَّارُ اَخْبَرَنَا عَلِیُّ بْنُ الْحَسَنِ الرَّازِیُّ حَدَّثَنَا الصَّبَاحُ بْنُ مَحَارِبٍ عَنْ اَبِیْ حَنِيْفَةَ اَنَّهٗ قَالَ يَوْماً لِاَصْحَابِهٖ لاَ تَعْجَبُوْنَ مَرَرْتُ عَلٰی مِسْعَرٍ وَهُوَ يُحِدِّثُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ اَنَسٍ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ اَعْتَقَ صَفِيَّةَ وَجَعَلَ عِتْقَهَا صَدَاقَهَا

حضرت ''سہل بن احمد بن عثمان ابوحمید طبری رحمۃ اللہ علیہ''

خطیب بغدادی رحمۃ اللہ علیہ نے اپنی تاریخ میں ذکر کیا ہے' یہ بغداد میں آئے تھے اور یہاں پر انہوں نے حضرت ''امام احمد بن محمد بن یاسین ہروی رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''عبدالرحمٰن بن عبداللہ بن حبیب رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے درسِ حدیث دیا۔

ان سے حضرت ''محمد بن اسحاق قطیعی رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''ابوقاسم بن ثلاج رحمۃ اللہ علیہ'' نے روایت کیا ہے۔

خطیب بغدادی رحمۃ اللہ علیہ نے ان سے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کی ایک حدیث روایت کی ہے اور کہا ہے' ہمیں حضرت ''ابوالعلاء واسطی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اور حضرت ''محمد بن اسحاق قطیعی رحمۃ اللہ علیہ'' نے، وہ کہتے ہیں' حضرت ''ابوحمید سہل بن احمد بن عثمان طبری رحمۃ اللہ علیہ'' نے، وہ کہتے ہیں' ہمیں حضرت ''عبدالرحمٰن بن عبداللہ بن حبیب رحمۃ اللہ علیہ'' نے، وہ کہتے ہیں' ہمیں حضرت ''ابوبشر صفار رحمۃ اللہ علیہ'' نے خبر دی ہے، وہ کہتے ہیں' ہمیں حضرت ''علی بن حسن رازی رحمۃ اللہ علیہ'' نے، وہ کہتے ہیں' حضرت ''صباح بن محارب رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے' آپ نے ایک دن اپنے اصحاب سے کہا: کیا تم تعجب نہیں کرتے ہو کہ میں حضرت ''مسعر رحمۃ اللہ علیہ'' کے پاس سے گزرا ہوں اور وہ حضرت ''قتادہ کے واسطے سے حضرت ''انس کے ذریعے یہ بیان کررہے تھے کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت صفیہ کو آزاد کیا اور ان کی آزادی کو ان کا حق مہر قرار دیا۔

(453)سُوَيْدُ بْنُ سَعِيْدِ بْنِ سَهْلِ بْنِ شَهْرَيَارٍ اَبُوْ مُحَمَّدِ الْهِرَوِيُّ

سَكَنَ فِيْ قَرْيَةَ عَلٰى فَرْسَخٍ مِنَ الْاَنْبَارِ قَدِمَ بَغْدَادَ قَالَ الْخَطِيْبُ فِيْ تَارِيْخِهٖ حَدَّثَ بِهَا عَنْ مَالِكِ بْنِ اَنَسٍ وَحِفْصِ بْنِ مَيْسَرَةَ وَشَرِيْكِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ وَاِبْرَاهِيْمَ بْنِ سَعْدٍ وَيَحْيٰى بْنِ زَكَرِيَّا بْنِ اَبِيْ زَائِدَةٍ وَسُفْيَانِ بْنِ عُيَيْنَةَ وَاَبِيْ مُعَاوِيَةَ الضَّرِيْرِ يَرْوِيْ عَنْهُ اَبُوْ عَلِيٍّ الْمَعْمَرِيّ وَعَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ وَجَمَاعَةٌ مَاتَ سَنَةَ اَرْبَعِيْنَ وَمِائَتَيْنِ وَلَهٗ مِائَةٍ سَنَةَ رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰى

يَقُوْلُ اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰهِ وَهُوَ يَرْوِيْ عَنْ اَصْحَابِ الْاِمَامِ اَبِيْ حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ فِيْ هٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ

حضرت ''سوید بن سعید بن سہل بن شہریار ابومحمد ہروی رحمۃ اللہ علیہ''

یہ ایک بستی میں رہائش پذیر رہے جو انبار سے ایک فرسخ کے فاصلے پر تھی۔ یہ بغداد میں بھی آئے تھے۔

خطیب بغدادی رحمۃ اللہ علیہ نے اپنی تاریخ کے اندر ذکر کیا ہے کہ یہاں پر انہوں نے حضرت ''مالک بن انس حفص بن میسرہ رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''شریک بن عبداللہ رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''ابراہیم بن سعد رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''یحییٰ بن زکریا ابن ابی زائدہ رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''سفیان بن عیینہ رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''ابومعاویہ الضریر رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے حدیث بیان کی ہے۔ ان سے حضرت ''ابوعلی معمری رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''عبداللہ بن احمد بن حنبل رحمۃ اللہ علیہ'' اور ایک جماعت نے روایت کیا ہے۔ ان کا انتقال ۲۴۰ میں ہوا اور ان کی عمر ایک سو سال تھی۔

۞ اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کردہ ان کی احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔

---

(454)سوَادَةُ بْنُ علِيِ بنِ جابرٍ بنِ سوَادَةَ اَبُوْ الحسينِ الْاَخْمِيْمِيُّ

قَالَ الْخَطِيْبُ فِيْ تَارِيْخِهٖ هوَ كوْفِيٌّ اِبنُ بنتِ عبدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ قَدِمَ بَغْدَادَ وَحَدَّثَ بِهَا عَنْ اَبِيْ نُعَيْمٍ الْفَضْلِ بْنُ دُكَيْنٍ وَاَبِيْ عُثْمَانَ النَّهْدِيِّ الْهَوِيُّ وَاَحْمَدَ بْنِ يُوْنُسَ وَجَبَّارَةِ بْنِ الْمُغَلِّسِ وَعُثْمَانِ بْنِ اَبِيْ شَيْبَةَ رَوٰى عَنْهُ اَبُوْ طَالِبٍ اَحْمَدُ بْنُ نَصْرٍ الْحَافِظُ وَاَحْمَدُ ابْنُ مُحَمَّدٍ الْجَرَّاحُ وَجَمَاعَةٌ مَاتَ سَنَةَ ثَمَانِيْنَ وَمِائَتَيْنِ رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰى

يَقُوْلُ اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰهِ وَهُوَ يَرْوِيْ عَنْ اَصْحَابِ الْاِمَامِ اَبِيْ حَنِيْفَةَ رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰى فِيْ هٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ

حضرت ''سوادہ بن علی بن جابر بن سوادہ ابوالحسن اخمیمی رحمۃ اللہ علیہ''

خطیب بغدادی رحمۃ اللہ علیہ نے اپنی تاریخ کے اندر ذکر کیا ہے' یہ کوفی بن بنت عبداللہ بن نمیر ہیں۔ بغداد میں آئے تھے، یہاں پر انہوں نے حضرت ''ابونعیم فضل بن دکین رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''ابوعثمان نہدی ہوی رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''احمد بن یونس رحمۃ اللہ علیہ''،

حضرت ''جبارہ بن مغلس رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''عثمان بن ابوشیبہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے درسِ حدیث دیا اوران سے حضرت ''ابوطالب احمد بن نصر حافظ رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''احمد بن محمد الجراح رحمۃ اللہ علیہ'' اور محدثین کی ایک جماعت نے حدیث روایت کی ہے۔ان کا انتقال ۲۸۰ ہجری میں ہوا۔

اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کردہ ان کی احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔

(455)سَوَّارُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ قُدَامَةَ اَبُوْ عَبْدِ اللّٰهِ الْعَنْبَرِیّ الْقَاضِیُّ

قَالَ الْخَطِیْبُ فِیْ تَارِیْخِهِ نَزَلَ بَغْدَادَ وَحَدَّثَ بِهَا عَنْ اَبِیْهِ عَنْ عَبْدِ الْوَارِثِ بْنِ سَعِیْدٍ وَمُعْتَمِرِ بْنِ سُلَیْمَانَ وَیَحْیَی بْنِ سَعِیْدِ الْقَطَّانِ وَجَمَاعَةٍ رَوَی عَنْهُ عِلِیُّ بْنُ سَعِیْدِ الرَّازِیُّ وَعَبْدُ اللّٰهِ ابْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلَ وَجَمَاعَةٌ وَلِیَ الْقَضَاءَ بِالْجَانِبِ الشَّرْقِیِّ مِنْ بَغْدَادَ فِیْ سَنَةِسَبْعٍ وَّثَلَاثِیْنَ وَمَاتَ سَنَةَ اَرْبَعِیْنَ وَمِائَتَیْنِ رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰی

یَقُوْلُ اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰهِ وَیَرْوِیْ عَنْ اَصْحَابِ الْاِمَامِ اَبِیْ حَنِیْفَةَ رَحْمَةُ اللّٰهِ عَلَیْهِمْ فِیْ هٰذِهِ الْمَسَانِیْدِ

حضرت ''سوار بن عبداللہ بن قدامہ ابوعبداللہ عنبری قاضی رحمۃ اللہ علیہ''

خطیب بغدادی رحمۃ اللہ علیہ نے اپنی تاریخ کے اندران کا ذکر کیا ہے اور کہا ہے' یہ بغداد میں آئے تھے اور یہاں پرانہوں نے اپنے والد کے واسطے سے، حضرت ''وارث بن سعید رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''معتمر بن سلیمان رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''یحیٰی بن سعید قطان رحمۃ اللہ علیہ'' اور محدثین کی ایک جماعت کے حوالے سے درسِ حدیث دیا۔ان سے حضرت ''علی بن سعید رازی رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''عبداللہ بن احمد بن حنبل رحمۃ اللہ علیہ'' اور ایک جماعت نے روایت کیا ہے اور یہ بغداد کی مشرقی جانب کے مسند قضاء پر فائز رہے یہ ۲۳۷ ہجری کی بات ہے اوران کا انتقال ۲۴۰ ہجری میں ہوا۔

اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کردہ ان کی احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔

بَابُ الشِّيْنِ

(456)شُرَيْحُ بْنُ هَانِيِّ بْنِ يَزِيْدَ بْنِ كَعْبِ الْحَارِثِيّ

اَصْلُهُ مِنَ الْيَمَنِ وَهُوَ كُوْفِيٌّ سَمِعَ اَمِيْرَ الْمُؤْمِنِيْنَ عَلِيّاً وَابْنَيْهِ وَعَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ سَمِعَ مِنْهُ اِبْنُهُ الْمِقْدَامُ هٰكَذَا ذَكَرَ هٰذِهِ الْجُمْلَةَ اَلْبُخَارِيُّ قَالَ الْقَاسِمُ بْنُ الْمُخَيْمَرَةِ مَا رَاَيْتُ حَارِثِيّاً اَفْضَلَ مِنْ شُرَيْحِ بْنِ هَانِيِّ وَاَثْنٰى عَلَيْهِ خَيْرًا رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰى

حضرت ''شریح بن ہانی بن یزید بن کعب حارثی رحمۃ اللہ علیہ''

ان کی اصل یمن سے ہے اور یہ کوفی ہیں ۔انہوں نے امیر المؤمنین حضرت علی ابن ابی طالب رضی اللہ عنہ اور ان کے دونوں صاحبزادوں اور ام المؤمنین سیدہ عائشہ صدیقہ طیبہ طاہرہ رضی اللہ عنہا سے سماع کیا ہے ۔ان سے ان کے بیٹے مقدام نے سماع کیا ہے حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اسی طرح ذکر کیا ہے ۔حضرت ''قاسم بن مخیمرہ رحمۃ اللہ علیہ'' کہتے ہیں' میں نے حضرت ''شریح بن ہانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے زیادہ بہتر کوئی حارثی نہیں دیکھا اور انہوں نے ان کی بہت تعریف کی ہے۔

٭٭٭٭٭٭٭٭٭٭٭٭٭٭٭٭٭٭٭٭٭٭٭٭٭

(457)شُرَيْحُ بْنُ الْحَارِثِ اَبُوْ اُمَيَّةِ الْقَاضِيُّ اَلْكِنْدِيُّ حَلِيْفُ لَهُمْ

قَالَ الْبُخَارِيُّ فِيْ تَارِيْخِهٖ قَالَ اَبُوْ نُعَيْمٍ مَاتَ سَنَةَ ثَمَانٍ وَّسَبْعِيْنَ قَالَ الْبُخَارِيُّ قَالَ سُفْيَانُ كَانَ عَلْقَمَةُ اَعْلَمَ مِنْ شُرَيْحٍ بِالْفَرَائِضِ وَالْفِقْهِ وَشُرَيْحٌ اَعْلَمَ بِالْقَضَاءِ رَوٰى عَنْهُ الشَّعْبِيُّ وَاِبْرَاهِيْمُ النَّخْعِيُّ قَالُوْا مَاتَ وَهُوَ اِبْنُ مِائَةٍ وَعِشْرِيْنَ سَنَةٍ رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰى

حضرت ''شریح بن حارث ابوامیہ رحمۃ اللہ علیہ'' قاضی کندیان کے حلیف تھے

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ کے اندر کہا ہے' حضرت ''ابونعیم رحمۃ اللہ علیہ'' کہتے ہیں' ان کا انتقال ۷۸ ہجری میں ہوا۔ امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے کہا ہے' حضرت ''سفیان رحمۃ اللہ علیہ'' کہتے ہیں' حضرت ''علقمہ رحمۃ اللہ علیہ'' فرائض اور فقہ کے حوالے سے حضرت ''شریح رحمۃ اللہ علیہ'' سے زیادہ علم رکھتے تھے اور شریح قضاء کا زیادہ علم رکھتے تھے ۔ان سے حضرت ''شعبی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اور حضرت ''ابراہیم نخعی رحمۃ اللہ علیہ'' نے روایت کیا ہے۔کہتے ہیں: ۱۲۰ سال کی عمر میں ان کا انتقال ہوا۔

٭٭٭٭٭٭٭٭٭٭٭٭٭٭٭٭٭٭٭٭٭٭٭٭٭

(458)شَقِيْقُ بْنُ سَلْمَةَ اَبُوْ وَائِلِ الْاَسَدِيُّ

اَدْرَكَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ وَلَمْ يَسْمَعْ مِنْهُ شَيْئاً سَمِعَ عُمَرَ وَعَبْدَ اللّٰهِ بْنَ مَسْعُوْدٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ الْبُخَارِيُّ فِيْ تَارِيْخِهٖ قَالَ الْاَعْمَشُ قَالَ لِيْ اِبْرَاهِيْمُ عَلَيْكَ بِشَقِيْقٍ فَاِنِّيْ اَدْرَكْتُ النَّاسَ وَهُمْ مُتَوَافِرُوْنَ وَاِنَّهُمْ لَيَعُدُّوْنَهٗ مِنْ خِيَارِهِمْ قَالَ لَمَّا مَاتَ اَبُوْ وَائِلٍ ضَرَبَ اَبُوْ بُرْدَةَ جَبْهَتَهٗ قَالَ اَبُوْ نُعَيْمٍ مَاتَ اَبُوْ بُرْدَةَ سَنَةَ اَرْبَعٍ وَّمِائَةٍ قَالَ الْبُخَارِيُّ قَالَ لِيْ اَحْمَدُ بْنُ سُلَيْمَانَ اَخْبَرَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ عَاصِمٍ قَالَ سَمِعْتُ اَبَا وَائِلٍ يَقُوْلُ اَدْرَكْتُ سَبْعَ سِنِيْنَ مِنْ سِنِّي الْجَاهِلِيَّةِ

حضرت ''شقیق بن سلمہ ابووائل اسدی رحمۃ اللہ علیہ''

انہوں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی صحبت تو پائی ہے لیکن حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے کوئی حدیث سماعت نہیں کی۔ انہوں نے حضرت عمر اور حضرت عبداللہ بن مسعود سے سماع کیا ہے۔

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ کے اندر ذکر کیا ہے، حضرت ''اعمش رحمۃ اللہ علیہ'' کہتے ہیں' مجھے حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' نے کہا کہ تم حضرت ''شقیق رحمۃ اللہ علیہ'' کی خدمت میں رہا کرو کیونکہ میں نے لوگوں کو پایا ہے اور لوگ بہت زیادہ ہو گئے تھے اور لوگ ان کو سب سے اچھا سمجھتے تھے۔ آپ فرماتے ہیں' جب حضرت ''ابووائل رحمۃ اللہ علیہ'' کا انتقال ہوا تو ابوبردہ نے اپنی پیشانی پر ہاتھ رکھا حضرت ''ابونعیم رحمۃ اللہ علیہ'' کہتے ہیں حضرت ''ابوبردہ رحمۃ اللہ علیہ'' کا انتقال ۱۰۴ ہجری میں ہوا۔

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے کہا ہے' مجھے حضرت ''احمد بن سلیمان رحمۃ اللہ علیہ'' نے بتایا ہے' وہ کہتے ہیں' حضرت ''ابوبکر بن عاصم رحمۃ اللہ علیہ'' نے خبر دی ہے' وہ کہتے ہیں' میں نے حضرت ''ابووائل رحمۃ اللہ علیہ'' کو یہ کہتے ہوئے سنا ہے' میں نے اپنی عمر میں سے سات سال جاہلیت میں پائے۔

---

(459)شَدَّادُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ

قَالَ الْبُخَارِيُّ فِيْ تَارِيْخِهٖ شَدَّادُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ اَبُوْ عَمَّارٍ مَوْلٰى مُعَاوِيَةَ بْنِ اَبِيْ سُفْيَانَ الْقُرَشِيُّ الْاَمَوِيُّ اَلدِّمِشْقِيُّ سَمِعَ اَبَا اُمَامَةَ وَوَاثِلَةَ بْنَ الْاَسْقَعِ سَمِعَ مِنْهُ الْاَوْزَاعِيُّ

يَقُوْلُ اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰهِ وَيَرْوِيْ عَنْهُ الْاِمَامُ اَبُوْ حَنِيْفَةَ فِيْ هٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ

حضرت ''شداد بن عبداللہ رحمۃ اللہ علیہ''

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ کے اندر ذکر کیا ہے' حضرت ''شداد بن عبداللہ ابوعمار معاویہ بن ابوسفیان قرشی اموی دمشقی رحمۃ اللہ علیہ'' کے آزاد کردہ ہیں۔ انہوں نے حضرت ''ابوامامہ رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''واثلہ بن اسقع رحمۃ اللہ علیہ'' سے سماع کیا ہے اور ان سے حضرت ''اوزاعی رحمۃ اللہ علیہ'' نے سماع کیا ہے۔

۞ اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' نے ان سے روایات لی ہیں اور وہ روایات ان مسانید میں موجود ہیں۔

(460) شَدَّادُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ اَبُوْ رُوْبَةِ الْبَصْرِیِّ

مِنَ التَّابِعِیْنَ ذَکَرَهُ طَلْحَةُ

حضرت ''شداد بن عبداللہ ابوروبہ بصری رحمۃ اللہ علیہ''

یہ تابعین میں سے ہیں حضرت ''طلحہ رحمۃ اللہ علیہ'' نے ان کا ذکر کیا ہے۔

فَصْلٌ فِیْ ذِکْرِ مَنْ رَوٰی عَنِ الْاِمَامِ اَبِیْ حَنِیْفَةَ فِیْ هٰذِهِ الْمَسَانِیْدِ

ان محدثین کا ذکر جنہوں نے امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ سے روایت کی ہے

(461) شَیْبَانُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ

قَالَ الْخَطِیْبُ فِیْ تَارِیْخِهٖ اَبُوْ مُعَاوِیَةَ التَّمِیْمِیُّ الْمُؤَدِّبُ النَّحْوِیُّ الْبَصْرِیُّ سَکَنَ الْکُوْفَةَ زَمَاناً ثُمَّ انْتَقَلَ مِنْهَا اِلٰی بَغْدَادَ وَحَدَّثَ بِهَا عَنِ الْحَسَنِ الْبَصْرِیِّ وَقَتَادَةَ وَیَحْیٰی بْنِ اَبِیْ کَثِیْرٍ رَوٰی عَنْهُ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ مَهْدِیٍّ وَمَعَاذُ بْنُ مَعَاذِ الْعَنْبَرِیِّ وَیَزِیْدُ بْنُ هَارُوْنَ مَاتَ بِبَغْدَادَ سَنَةَ اَرْبَعٍ وَّسِتِّیْنَ وَمِائَةٍ وَدُفِنَ فِیْ مَقَابِرِ الْخَیْزَرَانِ وَقَدْ وَثَّقَهُ یَحْیٰی بْنُ مَعِیْنٍ

یَقُوْلُ اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰهِ هُوَ مِمَّنْ یَرْوِیْ عَنِ الْاِمَامِ اَبِیْ حَنِیْفَةَ فِیْ هٰذِهِ الْمَسَانِیْدِ

حضرت ''شیبان بن عبدالرحمٰن رحمۃ اللہ علیہ''

حضرت ''خطیب بغدادی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ کے اندر ذکر کیا ہے' حضرت ''ابومعاویہ تمیمی، مودب نحوی بصری رحمۃ اللہ علیہ''۔ یہ کوفہ کے اندر ایک عرصے تک رہائش پذیر رہے پھر وہاں سے بغداد چلے گئے، وہاں پر انہوں نے حضرت ''حسن بصری رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''قتادہ رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''یحییٰ بن ابی کثیر رحمۃ اللہ علیہ'' کی سند کے ساتھ حدیث بیان کی۔ ان سے حضرت ''عبدالرحمٰن بن مہدی رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''معاذ بن معاذ عنبری رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''یزید بن ہارون رحمۃ اللہ علیہ'' نے روایت کیا ہے اور ان کا انتقال ۱۶۴ ہجری میں بغداد میں ہوا۔ اور خیزران کے قبرستان میں ان کو دفن کیا گیا۔ حضرت ''یحییٰ بن معین رحمۃ اللہ علیہ'' نے ان کو ثقہ قرار دیا ہے۔

۞ اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کردہ ان کی احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔

---

(462)شُرَحْبِيْلُ بْنُ سَعِيْدٍ اَبُوْ سَعِيْدِ الْخَطْمِيُّ

ذَكَرَهُ الْبُخَارِيُّ كَذٰلِكَ فِيْ تَارِيْخِهٖ وَقَالَ الْاَنْصَارِيُّ مَوْلَاهُمُ الْمَدَنِيُّ سَمِعَ زَيْدَ بْنَ ثَابِتٍ وَجَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ وَرَوٰى عَنْ اَبِيْ سَعِيْدٍ رَوٰى عَنْهُ اِبْنُ اَبِيْ ذِئْبٍ وَيَحْيٰى بْنُ سَعِيْدٍ الْقَطَّانُ وَمُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ وَرَوٰى عَنْهُ مَالِكُ بْنُ اَنَسٍ

يَقُوْلُ اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰهِ وَهُوَ يَرْوِيْ عَنِ الْاِمَامِ اَبِيْ حَنِيْفَةَ فِيْ هٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ

حضرت ''شرحبیل بن سعید ابوسعید خطمی رحمۃ اللہ علیہ''

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اسی طرح اپنی تاریخ کے اندر ذکر کیا ہے اور کہا ہے' یہ انصاری ہیں اور کہا ہے' ان کے آقا مدنی ہیں۔ انہوں نے حضرت ''زید بن ثابت رضی اللہ عنہ'' اور حضرت ''جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ'' سے سماع کیا ہے اور ان سے حضرت ''ابوسعید نے روایت کی ہے۔

ان سے حضرت ''ابن ابی ذئب رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''یحیٰی بن سعید قطان رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''محمد بن اسحاق رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''مالک بن انس رحمۃ اللہ علیہ'' نے ان سے روایت کی ہے۔

۞ اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کردہ ان کی احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔

---

(463)شُرَحْبِيْلُ بْنُ مُسْلِمٍ

قَالَ الْبُخَارِيُّ فِيْ تَارِيْخِهٖ شُرَحْبِيْلُ بْنُ مُسْلِمِ بْنِ حَامِدٍ الْخَوْلَانِيُّ سَمِعَ اَبَا اُمَامَةَ وَاَبَاهُ سَمِعَ مِنْهُ اِسْمَاعِيْلُ بْنُ عَيَّاشٍ

يَقُوْلُ اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰهِ وَهُوَ يَرْوِيْ عَنِ الْاِمَامِ اَبِيْ حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ فِيْ هٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ

حضرت ''شرحبیل بن مسلم رحمۃ اللہ علیہ''

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ کے اندر ذکر کیا ہے' حضرت ''شرحبیل بن مسلم بن حامد خولانی رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''ابوامامہ رحمۃ اللہ علیہ'' اور اپنے والد سے سماع کیا ہے اور ان سے حضرت ''اسماعیل بن عیاش رحمۃ اللہ علیہ'' نے سماع کیا ہے۔

۞ اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کردہ ان کی احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔

---

(464)شَيْبَةُ بْنُ عَدِيِّ بْنِ الْمَسَاوِرِ

قَالَ الْبُخَارِيُّ فِيْ تَارِيْخِهٖ شَيْبَةُ بْنُ الْمَسَاوِرِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ اَنَّ عُبَيْدَ اللّٰهِ اللَّيْثِيَّ رَاَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ اَكَلَ لَحماً وَخُبْزاً وَصَلّٰى وَلَمْ يَتَوَضَّاْ قَالَ الْبُخَارِيُّ اَخْبَرَنَا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى عَنِ الْحَكَمِ ابْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الرَّازِيِّ عَنْ عَبْدِ الْكَرِيْمِ عَنْ شَيْبَةَ

يَقُوْلُ اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰهِ وَيَرْوِىْ عَنِ الْاِمَامِ اَبِىْ حَنِيْفَةَ فِىْ هٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ

حضرت ''شیبہ بن عدی بن مساور رحمۃ اللہ علیہ''

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ میں ذکر کیا ہے' حضرت ''شیبہ بن مساور رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''عبداللہ بن عبیداللہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے' حضرت ''عبیداللہ لیثی رحمۃ اللہ علیہ'' بیان کرتے ہیں، انہوں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا تھا، کہ آپ نے گوشت اور روٹی کھائی اور نیا وضو کیئے بغیر نماز پڑھائی۔

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' بیان کرتے ہیں' ہمیں حضرت ''زکریا بن یحیٰی رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''حکم بن مسیّب رحمۃ اللہ علیہ'' کے واسطے سے حضرت ''علی بن عبداللہ رازی رحمۃ اللہ علیہ'' کے واسطے سے حضرت ''عبدالکریم رحمۃ اللہ علیہ'' کے ذریعے حضرت ''شیبہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

۞ اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کردہ ان کی احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔

---

(465)شَرِيْكُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ اَبُوْ عَبْدِ اللّٰهِ النَّخْعِيُّ اَلْكُوْفِيُّ اَلْقَاضِيُّ

قَالَ الْخَطِيْبُ فِيْ تَارِيْخِهٖ اَدْرَكَ عُمَيْرَ بْنَ عَبْدِ الْعَزِيْزِ وَسَمِعَ اَبَا اِسْحَاقَ مَنْصُوْرَ بْنِ الْمُعْتَمِرِ وَعَبْدَ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ وَسِمَاكَ بْنَ حَرْبٍ وَسَلْمَةَ بْنَ كُهَيْلٍ وَجُنْدُبَ بْنَ اَبِىْ ثَابِتٍ وَعَلِيَّ بْنَ الْاَقْمَرِ وَزَيْدَ الْيَمَانِيَّ وَعَاصِماً الْاَحْوَلَ وَغَيْرَهُمْ رَوٰى عَنْهُ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْمُبَارَكِ وَعَبَادُ بْنُ الْعَوَامِ وَوَكِيْعُ بْنُ الْجَرَّاحِ وَاِسْحَاقُ الْاَزْرَقِ وَاَبُوْ نُعَيْمٍ وَيَحْيٰى الْحِمَانِيُّ وَعَلِيُّ بْنُ الْجَعْدِ وَغَيْرُهُمْ قَالَ وُلِدْتُّ بِخُرَاسَانَ بِبُخَارٰى فَحَمَلَنِىْ اِبْنُ عَمٍّ لَنَا حَتّٰى طَرَحَنِىْ عِنْدَ اِبْنِ عَمٍّ لِىْ بِنَهْرِ صَرْصَرٍ فَكُنْتُ اَجْلِسُ اِلٰى مُعَلِّمٍ حَتّٰى تَعَلَّمْتُ الْقُرْآنَ ثُمَّ قَدِمْتُ الْكُوْفَةَ فَكُنْتُ اَضْرِبُ اللَّبَنَ وَاَبِيْعُهٗ وَاَشْتَرِى دَفَاتِرَ وَطُرُوْساً وَاَكْتُبُ الْحَدِيْثَ وَالْعِلْمَ ثُمَّ طَلَّبْتُ الْفِقْهَ فَبَلَغْتُ مَا تَرٰى وَوَلَاهُ الْمَنْصُوْرُ قَضَاءَ الْكُوْفَةِ وَكَانَ بِهَا اِلٰى اَنْ عَزَلَهٗ هَارُوْنُ الرَّشِيْدِ وَمَاتَ سَنَةَ سَبْعٍ اَوْ ثَمَانٍ وَّسَبْعِيْنَ وَمِائَةٍ رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰى

يَقُوْلُ اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰهِ فَهُوَ شَيْخُ جَمَاعَةٍ مِنْ شُيُوْخِ الْبُخَارِيِّ وَمُسْلِمٍ رَحِمَهُمَا اللّٰهُ وَهُوَ يَرْوِىْ عَنِ الْاِمَامِ اَبِىْ حَنِيْفَةَ فِىْ هٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ

حضرت ''شریک بن عبداللہ ابوعبداللہ نخعی کوفی قاضی رحمۃ اللہ علیہ''

خطیب بغدادی رحمۃ اللہ علیہ نے اپنی تاریخ کے اندر ان کا ذکر کیا ہے اور کہا ہے انہوں نے حضرت ''عمیر بن عبدالعزیز رحمۃ اللہ علیہ'' کو پایا ہے اور حضرت ''ابو اسحاق منصور بن معتمر رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''عبدالملک بن عمیر رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''سماک بن حرب رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''سلمہ بن کہیل رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''جندب بن ابی ثابت رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''علی بن اقمر رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''زید بن یمانی رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''عاصم احول رحمۃ اللہ علیہ'' اور دیگر محدثین سے سماع کیا ہے۔ اور ان سے حضرت ''عبداللہ بن مبارک رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''عباد بن عوام رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''وکیع بن جراح رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''اسحاق ازرق رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''ابونعیم رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''یحییٰ حمانی رحمۃ اللہ علیہ''، اور حضرت ''علی بن جعد رحمۃ اللہ علیہ'' اور دیگر نے روایت کی ہے۔

آپ فرماتے ہیں: میں خراسان کے اندر بخاریٰ میں پیدا ہوا اور میرے چچا نے مجھے اٹھایا اور مجھے نہر صرصر کے پاس میرے چچا کے بیٹے کے پاس چھوڑ دیا، میں ان کے پاس ایک معلم کے پاس بیٹھا کرتا تھا، میں نے قرآن سیکھ لیا پھر میں کوفہ میں آ گیا وہاں پر میں اینٹیں بنا کر بیچا کرتا تھا اور اس کی کاپیاں اور رجسٹر خرید لیتا تھا اور حدیث اور علم لکھا کرتا تھا پھر میں نے فقہ کا علم حاصل کیا اور پھر میں اس مقام تک پہنچا جو آپ دیکھ رہے ہیں۔ منصور نے ان کو کوفہ کے مسند قضا پر فائز کیا تھا اور یہ وہیں پر تھے کہ ہارون الرشید نے ان کو معزول کر دیا۔ ان کا انتقال ۱۷۷ یا ۱۷۸ ہجری میں ہوا۔

۞ اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: یہ حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ'' کے شیوخ میں سے ایک جماعت کے شیخ ہیں اور یہ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں اور ان کی روایت کردہ احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔

(466) شُعْبَةُ بْنُ الْحَجَّاجِ بْنِ الْوَرْدِ بْنِ بِسْطَامِ الْعَتَكِيُّ مَوْلَاهُمْ

وَاسِطِيُّ الْاَصْلِ بَصَرِيُّ الدَّارِ كَذَا ذَكَرَهُ الْخَطِيْبُ فِيْ تَارِيْخِهٖ وَكَانَ رَاَى الْحَسَنَ وَابْنَ سِيْرِيْنَ وَسَمِعَ قَتَادَةَ وَيُوْنُسَ بْنَ عُبَيْدٍ وَاَيُّوْبَ وَخَالِدَ الْحَذَّاءِ وَعَبْدَ الْمَلِكِ بْنَ عُمَيْرٍ وَاَبَا اِسْحَاقَ السَّبِيْعِيِّ وَطَلْحَةَ بْنَ مَصْرَفٍ وَعَمْرَو بْنَ مُرَّةَ وَمَنْصُوْرَ بْنَ الْمُعْتَمِرِ وَسَلْمَةَ بْنَ كُهَيْلٍ وَخَلْقاً كَثِيْرًا مِنْ طَبَقَتِهِمْ رَوٰى عَنْهُ اَيُّوْبُ السُّخْتِيَانِيُّ وَالْاَعْمَشُ وَمُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ وَسُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ وَشُرَيْكُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ وَسُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ وَيَحْيٰى بْنُ سَعِيْدٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ غُنْدَرٌ وَعَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْمُبَارِكِ وَيَزِيْدُ بْنُ هَارُوْنَ (قَالَ) الْخَطِيْبُ قَدِمَ شُعْبَةُ بَغْدَادُ مَرَّتَيْنِ وَقَالَ اَخْبَرَنَا مَخْلَدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ مَخْلَدٍ الْوَرَّاقِ اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عِمْرَانَ اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى الصُّوْلِيُّ اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَزِيْدَ الْمُبَرَّدُ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْعَبَّاسِ الرَّقَاشِيُّ قَالَا اَخْبَرَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْفَرَجِ الرَّيَاشِيُّ اَخْبَرَنَا اَبُوْ عَاصِمٍ قَالَ اِشْتَرٰى اَخٌ لِشُعْبَةَ طَعَاماً لِلسُّلْطَانِ فَخَسَرَ هُوَ وَشُرَكَاؤُهٗ فَحَبِسَ عَلٰى سِتَّةِ آلَافِ دِيْنَارٍ بِحِصَّتِهٖ فَخَرَجَ شُعْبَةُ اِلَى الْمَهْدِيِّ لِيُكَلِّمَهٗ فِيْ اَخِيْهِ فَلَمَّا دَخَلَ عَلَيْهِ قَالَ يَا اَمِيْرَ الْمُؤْمِنِيْنَ اَنْشَدَنِيْ قَتَادَةُ

وَسَمَّاكُ بْنُ حَرْبٍ لِأُمَيَّةِ ابْنِ اَبِی الصَّلْتِ يَقُوْلُهُ لِعَبْدِ اللّٰهِ بْنِ جَدْعَانَ

شعر

اَاَذْكُرُ حَاجَتِيْ اَمْ قَدْ كَفَانِيْ ... حَيَاؤُكَ اَنْ شيمتك الْحَيَاء

كَرِيْمٌ لاَ يعطله صباح ... عَنِ الْخَلْقِ الكريم ولا مساء

فأرضك أرض مكرمة ففيها ... بنو تيم وأنت لهم سماء

(فَقَالَ) لَهُ الْمَهْدِيُّ يَا اَبَا بِسْطَامَ لَا تَذْكُرْهَا فَقَدْ عَرَفْنَاهَا وَقَضَيْنَاهَا اِدْفَعُوْا اِلَيْهِ اَخَاهُ وَلاَ تَلْزَمُوْهُ شَيْئاً قَالَ الْخَطِيْبُ وَهَبَ الْمَهْدِيُّ لِشُعْبَةَ ثَلاَثِيْنَ اَلْفَ دِرْهَمٍ فَقَسَّمَهَا وَاَقْطَعَهُ اَلْفَ جَرِيْبٍ بِالْبَصْرَةِ وَلَمْ يَجِد شَيْئاً يَطِيْبُ لَهُ فَتَرَكَهَا قَالَ مَاتَ شُعْبَةُ بِالْبَصْرَةِ سَنَةَ سِتِّيْنَ وَمِائَةٍ وَهُوَ اِبْنُ سَبْعٍ وَّسَبْعِيْنَ وَوُلِدَ سَنَةَ ثَلاَثٍ وَثَمَانِيْنَ رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰى

يَقُوْلُ اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰهِ وَشُعْبَةُ رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰى مَعَ اَنَّهُ شَيْخُ اَكْثَرِ شُيُوْخِ الْبُخَارِيِّ وَمُسْلِمٍ يَرْوِیْ عَنِ الْاِمَامِ اَبِیْ حَنِيْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ فِیْ هٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ

حضرت ''شعبہ بن حجاج بن ورد بن بسطام رحمۃ اللہ علیہ'' عتکی

ہ واسطی الاصل ہیں اور گھر کے لحاظ سے بصری ہیں ۔حضرت ''خطیب بغدادی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ کے اندر اسی طرح ذکر کیا ہے اورانہوں نے حضرت حسن رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ'' کی زیارت کی ہے،انہوں نے حضرت ''قتادہ یونس بن عبید رحمۃ اللہ علیہ'' ، حضرت ''ایوب رحمۃ اللہ علیہ'' ، حضرت '' خالد حذاء رحمۃ اللہ علیہ'' ، حضرت ''عبدالملک بن عمیر رحمۃ اللہ علیہ'' ، حضرت ''ابو اسحاق سبیعی رحمۃ اللہ علیہ'' ،حضرت ''طلحہ بن مصرف رحمۃ اللہ علیہ'' ،حضرت ''عمرو بن مرۃ رحمۃ اللہ علیہ'' ،حضرت ''منصور بن معتمر رحمۃ اللہ علیہ'' ،حضرت ''سلمہ بن کہیل رحمۃ اللہ علیہ'' اور ان کے طبقے کے بہت سارے لوگوں سے سماع کیا ہے ۔اور ان سے حضرت '' ایوب سختیانی رحمۃ اللہ علیہ'' ، حضرت ''اعمش رحمۃ اللہ علیہ'' ، حضرت ''محمد بن اسحاق رحمۃ اللہ علیہ'' ، حضرت ''سفیان ثوری رحمۃ اللہ علیہ'' ، حضرت ''شریک بن عبداللہ رحمۃ اللہ علیہ'' ، حضرت ''سفیان بن عیینہ رحمۃ اللہ علیہ'' ،حضرت ''یحییٰ بن سعید رحمۃ اللہ علیہ'' ،حضرت ''محمد بن جعفر غندر رحمۃ اللہ علیہ'' ،حضرت ''عبداللہ بن مبارک رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''زید بن ہارون رحمۃ اللہ علیہ'' نے روایت کی ہے۔

حضرت ''خطیب بغدادی رحمۃ اللہ علیہ'' نے کہا ہے' یہ بغداد میں دو مرتبہ آئے اورانہوں نے کہا ہے :ہمیں حضرت ''مخلد بن علی بن مخلد وراق رحمۃ اللہ علیہ'' نے خبر دی ہے، وہ کہتے ہیں :ہمیں حضرت ''احمد بن محمد بن عمران رحمۃ اللہ علیہ'' نے خبر دی ہے، وہ کہتے ہیں : ہمیں حضرت ''محمد بن یحییٰ صولی رحمۃ اللہ علیہ'' نے خبر دی ہے، وہ کہتے ہیں :ہمیں حضرت ''محمد بن یزید مبرد رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''محمد بن عباس قرشی رحمۃ اللہ علیہ'' نے خبر دی ہے اور وہ دونوں کہتے ہیں :ہمیں حضرت ''عباس بن فرج ریاشی رحمۃ اللہ علیہ'' نے خبر دی ہے، وہ کہتے ہیں :ہمیں حضرت ''ابو عاصم رحمۃ اللہ علیہ'' نے خبر دی ہے، وہ کہتے ہیں :حضرت ''شعبہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے بھائی نے بادشاہ کے لئے طعام خریدا تو ان کو اور ان کے شرکاء کو خسارہ ہو گیا تو ان کے حصے میں ۶۰۰۰ دینار آئے جس کی وجہ سے ان کو گرفتار کر لیا گیا ۔حضرت شعبہ رحمۃ اللہ علیہ''

حضرت ''مہدی رحمۃ اللہ علیہ'' کے پاس آئے تاکہ اپنے بھائی کے بارے میں ان سے کلام کریں، جب وہ ان کے پاس داخل ہوئے تو کہا: اے امیرالمومنین مجھے حضرت ''قتادہ رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''سماک بن حرب رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امیہ ابن ابی صلت رحمۃ اللہ علیہ'' کے حضرت ''عبداللہ بن جدعان رحمۃ اللہ علیہ'' کے لئے کہے ہوئے یہ اشعار سنائے

کیا میں اپنی حاجت کا ذکر کروں یا مجھے تیرا حیاء ہی کفایت کرے گا۔ کہ حیاء تیری عادت ہے

تو ایسا کریم ہے کہ کسی صبح یا شام وہ مخلوق سے اپنی سخاوت کو معطل نہیں کرتا۔

تیری زمین باعزت زمین ہے ایک فقیہ ہے جو بنی تیم سے تعلق رکھتا ہے اور آپ ان کے لئے آسمان ہیں۔

''مہدی رحمۃ اللہ علیہ'' نے کہا: اے ابو بسطام! اس کا ذکر مت کرو ہم اس کو پہچان چکے ہیں اور ہم نے اس کا فیصلہ کر دیا ہے اس کا بھائی اس کو واپس کر دو اور اس کے ذمے کوئی چیز مت ڈالو۔

حضرت ''خطیب بغدادی رحمۃ اللہ علیہ'' نے کہا ہے ''مہدی رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''شعبہ رحمۃ اللہ علیہ'' کو تیس ہزار درہم دیئے انہوں نے وہ تقسیم کر دیئے اور ان کے لئے بصرہ کے اندر ایک ہزار جریب (ایک جریب دس ہزار ذراع کا ہوتا ہے) ان کے نام الاٹ کئے اور انہوں نے ایسی کوئی چیز نہ پائی جو ان کو اچھی لگے تو انہوں نے اس کو چھوڑ دیا۔

حضرت ''شعبہ رحمۃ اللہ علیہ'' کا انتقال ۱۶۰ ہجری کو بصرہ میں ہوا۔ ان کی عمر ۷۷ برس تھی اور ان پیدائش ۸۳ ہجری میں ہے۔

۞ اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: شعبہ باوجود اس کے کہ بخاری اور مسلم کے اکثر شیوخ کے شیخ ہیں انہوں نے بھی حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کی ہیں اور وہ روایات ان مسانید میں موجود ہیں۔

....

(467) شُعَيْبُ بْنُ اَيُّوْبَ بْنِ زُرَيْقِ بْنِ مَعْبَدِ بْنِ شَيْطَا اَلصَّرِيْفِيْنِيُّ الْقَاضِيُّ

قَالَ الْخَطِيْبُ فِيْ تَارِيْخِهٖ مِنْ اَهْلِ وَاسِطٍ سَمِعَ يَحْيٰى بْنَ آدَمَ وَاَبَا أُسَامَةَ حَمَّادَ بْنَ أُسَامَةَ وَمُعَاوِيَةَ بْنَ هُشَيْمٍ رَوٰى عَنْهُ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيّ وَعَبْدَانُ بْنُ اَحْمَدَ الْاَهْوَازِيُّ وَهِشَامُ بْنُ خَلَفِ الدَّوْرِيُّ وَيَحْيَى بْنُ صَاعِدٍ وَالْحُسَيْنُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ الرَّبِيْعِ الْاَنْمَاطِيُّ وَاِبْرَاهِيْمُ بْنُ حَمَّادٍ الْقَاضِيّ وَالْقَاضِيُّ الْمُحَامَلِيّ وَمُحَمَّدُ بْنُ مَخْلَدِ الْعَطَّارِ مَاتَ سَنَةَ اِحْدٰى وَسِتِّيْنَ وَمِائَتَيْنِ رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰى

يَقُوْلُ اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰهِ وَهُوَ مَعَ جَلَالَةِ قَدْرِهٖ مِمَّنْ يَرْوِىْ عَنِ الْاِمَامِ اَبِىْ حَنِيْفَةَ فِىْ هٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ

حضرت ''شعیب بن ایوب بن زریق بن معبد بن شیطا صریفینی قاضی رحمۃ اللہ علیہ''

حضرت ''خطیب بغدادی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ کے اندر ذکر کیا ہے، یہ اہل واسط میں سے ہیں، انہوں نے حضرت ''یحییٰ بن آدم رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''ابواسامہ حماد بن اسامہ رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''معاویہ بن ہشیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے سماع کیا ہے۔ اور ان سے حضرت ''محمد بن عبداللہ حضرمی رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''عبدان بن احمد اہوزی رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''ہشام بن خلف دوری رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''یحییٰ بن صاعد رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''حسین بن احمد بن ربیع انماطی رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''ابراہیم بن حماد قاضی رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''قاضی محاملی رحمۃ اللہ علیہ''،

حضرت ''محمد بن مخلد عطار رحمۃ اللہ علیہ'' نے روایت کی ہے۔ان کا انتقال ۲۶۱ ہجری میں ہوا۔

اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: جلالت قدر کے باوجود انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایات کی ہیں اور وہ روایات ان مسانید میں موجود ہیں۔

---

(468) شُعَيْبُ بْنُ حَرْبٍ اَبُوْ صَالِحِ الْمَدَائِنِيُّ

قَالَ الْخَطِيْبُ فِيْ تَارِيْخِهٖ هُوَ مِنْ اَبْنَاءِ خُرَاسَانَ سَمِعَ شُعْبَةَ وَسُفْيَانَ الثَّوْرِيَّ وَزُهَيْرَ بْنَ مُعَاوِيَةَ وَمُحَمَّدَ بْنَ مُسْلِمِ الطَّائِفِيَّ وَكَامِلَ بْنَ الْعَلَاءِ رَوٰى عَنْهُ مُوْسَى بْنُ دَاوٗدَ الضَّبِّيُّ وَيَحْيَى بْنُ اَيُّوْبَ وَاَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلَ وَاَمْثَالُهُمْ قَالَ الْخَطِيْبُ وَكَانَ اَحَدُ الْمَذْكُوْرِيْنَ بِالْعِبَادَةِ وَالصَّلَاحِ وَالْاَمْرِ بِالْمَعْرُوْفِ وَالنَّهْيِ عَنِ الْمُنْكَرِ قَالَ مَاتَ شُعَيْبُ بْنُ حَرْبٍ سَنَةَ تِسْعٍ وَّتِسْعِيْنَ وَمِائَةٍ رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰى

يَقُوْلُ اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰهِ وَهُوَ شَيْخُ اَكْثَرِ شُيُوْخِ صَاحِبَيِ الصَّحِيْحَيْنِ رَحِمَهُمَا اللّٰهُ وَيَرْوِىْ عَنِ الْاِمَامِ اَبِىْ حَنِيْفَةَ رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰى فِيْ هٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ

حضرت ''شعیب بن حرب ابوصالح مدائنی رحمۃ اللہ علیہ''

حضرت ''خطیب بغدادی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ کے اندر ذکر کیا ہے اور کہا ہے: یہ ابنائے خراسان میں سے ہیں، انہوں نے حضرت ''شعبہ رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''سفیان ثوری رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''زہیر بن معاویہ رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''محمد بن مسلم طائفی رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''کامل بن علاء رحمۃ اللہ علیہ'' سے سماع کیا ہے۔ان سے حضرت ''موسیٰ بن داؤد ضبی رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''یحییٰ بن ایوب رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''احمد بن حنبل رحمۃ اللہ علیہ'' اور ان جیسے دیگر محدثین نے روایت کیا ہے۔

حضرت ''خطیب بغدادی رحمۃ اللہ علیہ'' نے کہا ہے: یہ ان میں سے ایک ہیں جن کا ذکر عبادت، صلاح، امر بالمعروف اور نہی عن المنکر کے حوالے سے کیا گیا ہے آپ فرماتے ہیں کہ حضرت ''شعیب بن حرب رحمۃ اللہ علیہ'' کا انتقال ۱۹۹ ہجری میں ہوا۔

اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' اور امام مسلم کے شیوخ میں سے اکثر کے یہ شیخ ہیں اور ان کی حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کردہ احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔

---

(469) شُعَيْبُ بْنُ اِسْحَاقَ

ذَكَرَهُ الْبُخَارِيُّ فِيْ تَارِيْخِهٖ فَقَالَ شُعَيْبُ بْنُ اِسْحَاقَ الدِّمَشْقِيُّ سَمِعَ الْاَوْزَاعِيَّ وَهِشَامَ بْنَ عُرْوَةَ

يَقُوْلُ اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰهِ وَهُوَ يَرْوِىْ عَنِ الْاِمَامِ اَبِىْ حَنِيْفَةَ فِيْ هٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ

حضرت ''شعیب بن اسحاق رحمۃ اللہ علیہ''

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ میں ذکر کیا ہے اور کہا ہے: حضرت ''شعیب بن اسحاق دمشقی رحمۃ اللہ علیہ'' سے

حضرت ''اوزاعی رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''ہشام بن عروہ رحمۃ اللہ علیہ'' نے سماع کیا ہے۔

اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کردہ ان کی احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔

(470) شُجَاعُ بْنُ الْوَلِيْدِ بْنِ قَيْسٍ اَبُوْ بَكْرِ الْبَكْرِيُّ الْكُوْفِيُّ

سَكَنَ بَغْدَادَ قَالَ الْخَطِيْبُ فِيْ تَارِيْخِهٖ حَدَّثَ بِهَا عَنْ قَابُوْسِ بْنِ اَبِيْ ظِبْيَانَ وَعَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ وَمُغِيْرَةِ ابْنِ مِقْسَمٍ وَلَيْثِ بْنِ اَبِيْ سُلَيْمٍ وَاَمْثَالِهِمْ رَوٰى عَنْهُ اِبْنُهُ الْوَلِيْدُ وَمُسْلِمُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ وَيَحْيٰى بْنُ مَعِيْنٍ وَاَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلَ وَاَبُوْ عُبَيْدُ الْقَاسِمُ بْنُ سَلَامٍ وَزَهِيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَعَلِيُّ بْنُ الْمَدِيْنِيِّ وَاَمْثَالُهُمْ مَاتَ سَنَةَ خَمْسٍ وَّمَائَتَيْنِ رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰى

يَقُوْلُ اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰهِ وَهُوَ شَيْخُ اَكْثَرِ شُيُوْخِ الْبُخَارِيِّ وَمُسْلِمٍ يَرْوِىْ عَنِ الْاِمَامِ اَبِيْ حَنِيْفَةَ فِيْ هٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ

حضرت ''شجاع بن ولید بن قیس ابوبکر بکری کوفی رحمۃ اللہ علیہ''۔

یہ بغداد میں رہائش پذیر رہے۔ خطیب بغدادی رحمۃ اللہ علیہ نے اپنی تاریخ میں کہا ہے' وہاں پر انہوں نے حضرت ''قابوس بن ابی ظبیان رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''عطاء بن سائب رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''مغیرہ بن مقسم رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''لیث بن ابی سلیم رحمۃ اللہ علیہ'' اور ان جیسے محدثین کے حوالے سے درس حدیث دیا۔

ان سے ان کے بیٹے حضرت ''ولید رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''مسلم بن ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''یحییٰ بن معین رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''احمد بن حنبل رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''ابوعبید قاسم بن سلام رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''زہیر بن حرب رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''علی بن مدینی رحمۃ اللہ علیہ'' اور ان جیسے محدثین نے روایت کی ہے۔ ان کا انتقال ۲۰۵ ہجری میں ہوا۔

اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: یہ حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ'' کے شیوخ میں سے اکثر کے شیخ ہیں اور ان کی حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کردہ احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔

(471) شَبَابَةُ بْنُ سَوَّارٍ اَبُوْ عَمْرٍو الْفَزَارِيُّ مَوْلَاهُمْ

قَالَ الْخَطِيْبُ فِيْ تَارِيْخِهٖ اَصْلُهٗ مِنْ خُرَاسَانَ يَرْوِىْ عَنْ شُعْبَةَ وَاِسْرَائِيْلَ بْنِ يُوْنُسَ بْنِ اَبِيْ اِسْحَاقَ وَغَيْرِهِمْ رَوٰى عَنْهُ اَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلَ وَيَحْيٰى بْنُ مَعِيْنٍ وَاَمْثَالُهُمَا مَاتَ سَنَةَ سِتٍّ وَّمِائَتَيْنِ رَحِمَهُ اللّٰهُ يَقُوْلُ اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰهِ وَمَعَ اَنَّهٗ شَيْخُ اَحْمَدَ وَيَحْيٰى وَشَيْخُ بَعْضِ شُيُوْخِهِمَا يَرْوِىْ عَنِ الْاِمَامِ اَبِيْ حَنِيْفَةَ رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰى فِيْ هٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ

حضرت ''شبابہ بن سوار ابو عمرو رحمۃ اللہ علیہ''

یہ فزاری ہیں، ان کے آزاد کردہ تھے، حضرت ''خطیب بغدادی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ میں ذکر کیا ہے' ان کی اصل خراسان سے ہے، انہوں نے حضرت ''شعبہ رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''اسرائیل بن یونس بن ابو اسحاق رحمۃ اللہ علیہ'' اور دیگر محدثین سے سماع کیا ہے۔ اور ان سے حضرت ''احمد بن حنبل رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''یحییٰ بن معین رحمۃ اللہ علیہ'' اور ان جیسے محدثین نے روایت کی ہے۔ ان کا انتقال ۲۰۶ ہجری میں ہوا۔

❁ اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: باوجود اس کے کہ یہ امام احمد اور حضرت ''یحییٰ رحمۃ اللہ علیہ'' کے شیخ ہیں اور حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ'' کے بعض شیوخ کے شیخ ہیں، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایات کی ہیں حضرت ''امام اعظم ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کردہ ان کی احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔

بَابُ الصَّادِ

(473)صَخْرُ الْغَامِدِيُّ صَحَابِيٌّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

قَالَ الْبُخَارِيُّ فِيْ تَارِيْخِهِ يُعَدُّ فِيْ اَهْلِ الْحِجَازِ يُقَالُ اِبْنُ وَدَاعَةٍ قَالَ الْبُخَارِيُّ قَالَ اَبُوْ الْوَلِيْدِ اَخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنْ يَعْلٰى بْنِ عَطَاءٍ عَنْ عَمَّارَةَ بْنِ حَدِيْدٍ عَنْ صَخْرِ الْغَامِدِيِّ اَنَّهُ سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ اَللّٰهُمَّ بَارِكْ لِاُمَّتِيْ فِيْ بُكُوْرِهَا وَكَانَ اِذَا بَعَثَ سَرِيَّةً بَعَثَهُمْ فِيْ اَوَّلِ النَّهَارِ وَكَانَ صَخْرٌ تَاجِرًا يَبْعَثُ غِلْمَانَهُ فِيْ اَوَّلِ النَّهَارِ فَكَثُرَ مَالُهُ حَتّٰى لَا يَدْرِيْ اَيْنَ يَضَعُ مَالَهُ

حضرت ''صخر غامدی صحابی رضی اللہ عنہ''

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ کے اندر ذکر کیا ہے' ان کو اہل حجاز میں شمار کیا جاتا ہے اور ایک قول کے مطابق یہ حضرت ''ابن وداعہ رحمۃ اللہ علیہ'' ہیں۔

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' کہتے ہیں' حضرت ''ابوالید رحمۃ اللہ علیہ'' نے کہا ہے ہمیں حضرت ''شعبہ رحمۃ اللہ علیہ'' نے خبر دی ہے، وہ کہتے ہیں' حضرت ''یعلیٰ بن عطاء رحمۃ اللہ علیہ'' نے خبر دی ہے، انہوں نے حضرت ''عمارہ بن حدید رحمۃ اللہ علیہ'' کے واسطے سے، حضرت ''صخر غامدی رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے' انہوں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے ''اے اللہ میری امت کی صبح خیزی میں برکت عطا فرما'' اور جب رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کوئی جنگی مہم روانہ فرماتے تو ان کو دن کے آغاز میں بھیجتے۔ حضرت صخر رحمۃ اللہ علیہ'' تاجر تھے، یہ اپنے لڑکوں کو دن کے اول میں بھیج دیا کرتے تھے ان کا مال بہت زیادہ ہو گیا تھا اور ان کو یہ سمجھ نہیں آتی تھی کہ اپنا مال کہاں استعمال کریں۔

....

(473)صَفْوَانُ بْنُ عَسَّالٍ الْمُرَادِيُّ لَهُ صُحْبَةٌ

قَالَ الْبُخَارِيُّ فِيْ تَارِيْخِهِ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ يَزِيْدَ حَدَّثَنَا سَعِيْدُ بْنُ اَبِيْ اَيُّوْبَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ مَسْرُوْقٍ عَنْ زِرِّ بْنِ حُبَيْشٍ عَنْ صَفْوَانِ بْنِ عَسَّالٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ اِنَّ لِلّٰهِ بَابًا لِلتَّوْبَةِ مِنَ الْمَغْرِبِ عَرْضُهُ مَسِيْرَةُ سَبْعِيْنَ عَامًا لَا يُغْلَقُ حَتّٰى تَطْلُعَ الشَّمْسُ مِنْ نَحْوِهٖ قَالَ الْبُخَارِيُّ لَا نَعْرِفُ لِعَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ مَسْرُوْقٍ سِمَاعًا مِنْ زِرٍّ

حضرت ''صفوان بن عسال مرادی رضی اللہ عنہ''

ان کو رسول اکرم ﷺ کی صحبت حاصل ہے۔ حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ کے اندر ذکر کیا ہے' ہمیں خبر دی ہے حضرت ''عبیداللہ بن یزید رحمۃ اللہ علیہ'' نے وہ کہتے ہیں کہ ہمیں خبر دی ہے حضرت ''سعید بن ابی ایوب رحمۃ اللہ علیہ'' نے، وہ کہتے ہیں' ہمیں خبر دی ہے حضرت ''عبدالرحمٰن بن مسروق رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''زر بن حبیش رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''صفوان بن عسال سے روایت کرتے ہیں' رسول اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ''بے شک اللہ تعالیٰ کا مغرب کی جانب توبہ کا ایک دروازہ ہے جس کی چوڑائی ستر سال کی مسافت ہے یہ اس وقت تک بند نہیں کیا جائے گا جب تک سورج مغرب کی طرف سے طلوع نہ ہو۔

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے کہا ہے کہ ہمیں حضرت ''عبدالرحمٰن بن مسروق رحمۃ اللہ علیہ'' کا ذر سے سماع معلوم نہیں ہے۔

****

(474) صَفْوَانُ بْنُ الْمُعَطَّلِ اَلسُّلَمِيُّ

قَالَ الْبُخَارِيُّ لَهُ صُحْبَةٌ قَالَ وَيُقَالُ كُنْيَتُهُ اَبُوْ عَمْرٍو اَلذَّكْوَانِيُّ

صفوان بن معطل سلمی

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے کہا ہے' ان کو رسول اکرم ﷺ کی صحبت حاصل ہے۔ کہتے ہیں: ایک قول کے مطابق ان کی کنیت ''ابوعمرو'' ہے آپ زکوانی ہیں۔

****

(475) صَبِيٌّ بْنُ مَعْبَدٍ

مِنْ جُمْلَةِ التَّابِعِيْنَ لَهُ ذِكْرٌ فِيْ هٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ

حضرت ''صبی بن معد رحمۃ اللہ علیہ''

یہ تابعین میں سے ہیں اور ان مسانید کے اندر ان کا ذکر موجود ہے۔

****

(476) صَالِحُ بْنُ بَيَانٍ الثَّقَفِيُّ

قَالَ الْخَطِيْبُ فِيْ تَارِيْخِهِ وَيُقَالُ الْعَبَدِيُّ قَالَ وَيُعْرَفُ بِالسَّاحِلِيِّ مِنَ الْاَنْبَارِ وَلِيَ قَضَاءَ شِيْرَازَ وَحَدَّثَ عَنْ شُعْبَةَ وَسُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ وَفُرَاتِ بْنِ السَّائِبِ وَعَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْمَسْعُوْدِيِّ رَوٰى عَنْهُ الْفَضْلُ بْنُ سُخَيْتٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ خَلَفٍ الْحَدَّادُ وَمُحَمَّدُ بْنُ مُطَهَّرٍ الْعَبَدِيُّ وَمُحَمَّدُ بْنُ اَبِيْ سَمِيْنَةَ التَّمَارُ يَقُوْلُ اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰهِ وَهُوَ يَرْوِيْ عَنِ الْاِمَامِ اَبِيْ حَنِيْفَةَ فِيْ هٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ

حضرت ''صالح بن بیان ثقفی رحمۃ اللہ علیہ''

خطیب بغدادی رحمۃ اللہ علیہ نے اپنی تاریخ کے اندر ذکر کیا ہے اور کہا ہے' یہ عبدی ہیں۔ آپ نے کہا ہے' ان کو انبار کے ساحل کے حوالے سے پہچانا جاتا تھا۔ یہ شیراز کی مسند قضاء پر فائز رہے، انہوں نے حضرت ''شعبہ رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''سفیان ثوری رحمۃ اللہ علیہ''، اور حضرت ''فرات بن سائب رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''عبدالرحمٰن مسعودی رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے حدیث بیان کی ہے۔ ان سے حضرت ''فضل بن سخیت رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''محمد بن خلف حداد رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''محمد بن مطہر عبدی رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''محمد بن ابی سمینہ تمار رحمۃ اللہ علیہ'' نے روایت کی ہے۔

❁ اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایات نقل کی ہیں اور حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کردہ ان کی احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔

---

(477) صِلَةُ بْنُ زُفَرَ

قَالَ الْخَطِيْبُ فِىْ تَارِيْخِهٖ كُنْيَتُهٗ اَبُو الْعَلَاءِ وَقِيْلَ اَبُوْ بَكْرٍ يَرْوِىْ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ وَحُذَيْفَةَ بْنِ الْيَمَانِ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ رَوٰى عَنْهُ اَبُوْ وَائِلٍ شَقِيْقُ بْنُ سَلْمَةَ وَعَامِرُ الشَّعْبِىُّ وَاَبُوْ اِسْحَاقَ السَّبِيْعِىُّ وَرِبْعِىُّ بْنُ حِرَاشٍ وَاِبْرَاهِيْمُ النَّخْعِىُّ وَالْمَسْتَوْرَدُ بْنُ الْاَحْنَفِ مَاتَ فِىْ وِلَايَةِ مُصْعَبِ بْنِ الزُّبَيْرِ

حضرت ''صلہ بن زفر رحمۃ اللہ علیہ''

حضرت ''خطیب بغدادی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ کے اندر ذکر کیا ہے' ان کی کنیت ''ابو علاء'' ہے اور ایک قول کے مطابق حضرت ''ابوبکر رحمۃ اللہ علیہ'' ہے۔

انہوں نے حضرت ''عبداللہ بن مسعود رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''حذیفہ بن یمان رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کی ہے۔ اور ان سے حضرت ''ابو وائل شقیق بن سلمہ رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''عامر شعبی رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''اسحاق سبیعی رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''ربعی بن حراش رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''ابراہیم نخعی رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''مستورد بن احنف رحمۃ اللہ علیہ'' نے روایت کی ہے۔ ان کا انتقال حضرت مصعب بن زبیر رحمۃ اللہ علیہ'' کے دور حکومت میں ہوا۔

فَصْلٌ فِىْ ذِكْرِ مَنْ رَوٰى عَنِ الْاِمَامِ اَبِىْ حَنِيْفَةَ فِىْ هٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ

ان محدثین کا ذکر جنہوں نے امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ سے روایت کی ہے

(478) صَلْتُ بْنُ بَهْرَامٍ

ذَكَرَهُ الْبُخَارِىُّ فِىْ تَارِيْخِهٖ فَقَالَ صَلْتُ بْنُ بَهْرَامٍ اَلتَّيْمِىُّ اَلْكُوْفِىُّ قَالَ نَسَبَهٗ مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ الْفَزَارِىّ

قَالَ الْبُخَارِیُّ وَکَانَ یَذْکُرُ بِالْاَرْجَاءِ یَرْوِیْ عَنْ اَبِیْ وَائِلٍ رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰی

یَقُوْلُ اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰهِ وَهُوَ یَرْوِیْ عَنِ الْاِمَامِ اَبِیْ حَنِیْفَةَ فِیْ هٰذِهِ الْمَسَانِیْدِ

حضرت ''صلت بن بہرام رحمۃ اللہ علیہ''

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ان کا ذکر اپنی تاریخ میں کیا ہے اور کہا ہے' حضرت ''صلت بن بہرام تیمی کوفی رحمۃ اللہ علیہ'' اور کہا ہے' ان کا نسب حضرت ''مروان بن معاویہ الفزاری رحمۃ اللہ علیہ'' ہے۔

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے کہا ہے' ان پر'' ارجاء'' (فرقہ مرجئہ میں سے ہونے کا) کاالزام تھا اور یہ حضرت ''ابو وائل رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں

اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کردہ ان کی احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔

---

(479) صَلْتُ بْنُ الْحَجَّاجِ

ذَکَرَهُ الْبُخَارِیُّ فِیْ تَارِیْخِهٖ فَقَالَ عَنْ یَحْیَی الْکِنْدِیِّ یَرْوِیْ عَنْهُ یَحْیَی بْنُ سَعِیْدِ الْقَطَّانُ

یَقُوْلُ اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰهِ وَهُوَ یَرْوِیْ عَنِ الْاِمَامِ اَبِیْ حَنِیْفَةَ فِیْ هٰذِهِ الْمَسَانِیْدِ

حضرت ''صلت بن حجاج رحمۃ اللہ علیہ''

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ کے اندر ان کا ذکر کیا ہے اور کہا ہے' انہوں نے حضرت ''یحییٰ کندی رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کی ہے اور ان سے حضرت ''یحییٰ بن سعید قطان رحمۃ اللہ علیہ'' نے روایت کی ہے۔

اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کردہ ان کی احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔

---

(480) صَلْتُ بْنُ الْعَلَاءِ

یَرْوِیْ عَنِ الْاِمَامِ اَبِیْ حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ فِیْ هٰذِهِ الْمَسَانِیْدِ

حضرت ''صلت بن علاء رحمۃ اللہ علیہ''

حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کردہ ان کی احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔

---

(481)صَبَاحُ بْنُ مَحَارِبٍ

ذَكَرَهُ الْبُخَارِيُّ فِيْ تَارِيْخِهٖ فَقَالَ صَبَاحُ بْنُ مَحَارِبِ التَّيْمِيّ

يَقُوْلُ اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰهِ وَيَرْوِىْ عَنِ الْاِمَامِ اَبِىْ حَنِيْفَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ فِىْ هٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ

حضرت ''صباح بن محارب رحمۃ اللہ علیہ''

امام بخاری نے اپنی تاریخ کے اندران کا ذکر کیا ہے اور کہا ہے' حضرت ''صباح بن محارب تیمی رحمۃ اللہ علیہ''۔

اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کردہ ان کی احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔

فَصْلٌ فِىْ ذِكْرِ مَنْ بَعْدِهِمْ مِنَ الْمَشَائِخِ رَحِمَهُمُ اللّٰهُ تَعَالٰى

ان کے بعد کے مشائخ کا ذکر

(482)صَالِحُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ يُوْنُسَ اَبُوْ الْحُسَيْنِ الْبَزَّازُ

قَالَ الْخَطِيْبُ فِىْ تَارِيْخِهٖ هُوَ صَالِحُ بْنُ مُقَاتِلِ الْقَيْرَاطِىُّ هِرَوِىُّ الْاَصْلِ حَدَّثَ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ صَالِحٍ وَاِبْرَاهِيْمَ بْنِ يَعْقُوْبَ الدَّوْرَقِىّ وَيُوْسُفَ بْنِ مُوْسٰى الْقَطَّانِ وَمُحَمَّدِ بْنِ يَحْيٰى الْقَطِيْعِىّ وَجَمَاعَةٍ سَمَّاهُمُ الْخَطِيْبُ رَوٰى عَنْهُ اَبُوْ بَكْرِ الشَّافِعِىُّ وَاَبُوْ عَلِىّ بْنِ الضَّرَّابِ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْمُظَفَّرِ الْحَافِظُ وَاَبُوْ بَكْرِ بْنُ شَاذَانَ وَاَبُوْ حَفْصِ بْنُ شَاهِيْنَ وَجَمَاعَةٌ مَاتَ سَنَةَ سِتَّ عَشَرَةَ وَثَلَاثِ مِائَةٍ رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰى

يَقُوْلُ اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰهِ وَيَرْوِىْ اَصْحَابُ الْمَسَانِيْدِ كَثِيْرًا عَنْهُ فِىْ هٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ

حضرت ''صالح بن احمد بن یونس ابوالحسین بزاز رحمۃ اللہ علیہ''

حضرت ''خطیب بغدادی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ کے اندر ذکر کیا ہے' یہ حضرت ''صالح بن مقاتل قیراطی رحمۃ اللہ علیہ'' ہیں، یہ اصل میں ہروی ہیں۔ انہوں نے حضرت ''معاویہ بن صالح رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''ابراہیم بن یعقوب دورقی رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''یوسف بن موسیٰ قطان رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''محمد بن یحییٰ قطیعی رحمۃ اللہ علیہ'' اور ایک پوری جماعت سے سماع کیا ہے، حضرت ''خطیب بغدادی رحمۃ اللہ علیہ رحمۃ اللہ علیہ'' نے ان کے نام بھی ذکر کئے ہیں۔ اور ان سے حضرت ''ابوبکر شافعی رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''ابوعلی بن ضراب رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''محمد بن مظفر حافظ رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''ابوبکر بن شاذان رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''ابوحفص بن شاہین رحمۃ اللہ علیہ''، اور ایک جماعت نے روایت کی ہے۔ ان کا انتقال ۳۱۶ ہجری میں ہوا۔

اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: تقریباً تمام مسانید کے اندران کی روایات موجود ہیں۔

(483)صَالِحُ بْنُ مُحَمَّدِبْنِ نَصْرِ بْنِ مُحَمَّدِبْنِ عِيْسٰى بْنِ مُوْسٰى بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ اَبُوْ مُحَمَّدٍ

قَالَ الْخَطِيْبُ فِيْ تَارِيْخِهٖ قَدِمَ بَغْدَادَ حَاجًّا وَحَدَّثَ بِهَا عَنْ حَمْدَانَ بْنِ ذِى النُّوْنِ وَالْقَاسِمِ بْنِ عَبَّادِ التِّرْمَذِيِّ رَوٰى عَنْهُ اَبُو الْحَسَنِ الْخَلَّالِ

يَقُوْلُ اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰهِ وَهُوَ يَرْوِى الْكَثِيْرَ فِيْ هٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ

حضرت ''صالح بن محمد بن نصر بن محمد بن عیسیٰ بن موسیٰ بن عبداللہ ابو محمد ترمذی رحمۃ اللہ علیہ''

حضرت ''خطیب بغدادی رحمۃ اللہ علیہ نے اپنی تاریخ کے اندر ذکر کیا ہے کہ یہ حج کرنے کے لئے آئے تو بغداد میں آئے تھے یہاں پر انہوں نے حضرت ''حمدان بن ذی النون رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''قاسم بن عباد ترمذی رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے حدیث بیان کی اور ان سے حضرت ''ابوالحسن خلال رحمۃ اللہ علیہ'' نے روایت کی ہے۔

۞ اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: ان مسانید میں ان کی بھی روایات بکثرت موجود ہیں۔

****

(484)صَالِحُ بْنُ مُحَمَّدِبْنِ عُمَرَ بْنِ حَبِيْبِ بْنِ حَسَّانِ بْنِ مُنْذَرِ

يُكَنّٰى اَبَا عَلِيٍّ وَيُلَقَّبُ بِجَزْرَةَ قَالَ الْخَطِيْبُ وَكَانَ مِنْ اَئِمَّةِ اَهْلِ الْحَدِيْثِ وَمِمَّنْ يُرْجَعُ اِلَيْهِ فِيْ عِلْمِ الْاٰثَارِ وَمَعْرِفَةِ نَقْلَةِ الْاَخْبَارِ رَحِلَ الْكَثِيْرَ وَلَقِىَ الْمَشَايِخَ بِالشَّامِ وَمِصْرَ وَخُرَاسَانَ وَسَكَنَ بَغْدَادَ وَانْتَقَلَ اِلٰى بُخَارٰى فَظَهَرَ ثُمَّ حَدِيْثُهُ حَدَّثَ دَهْرًا طَوِيْلًا مِّنْ حِفْظِهٖ اِذْ لَمْ يَسْتَصْحِبْ كِتَابًا فَلَمْ يُؤْخَذْ عَلَيْهِ غَلَطٌ وَكَانَ قَدْ سَمِعَ سَعِيْدَ بْنَ سُلَيْمَانِ وَعَلِيَّ بْنَ الْجَعْدِ وَخَالِدَ بْنَ خِدَاشٍ وَجَمَاعَةً سَمَّاهُمُ الْخَطِيْبُ مَاتَ بِبُخَارٰى سَنَةَ اَرْبَعٍ وَّتِسْعِيْنَ وَمِائَتَيْنِ رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰى وَاللّٰهُ اَعْلَمُ

حضرت ''صالح بن محمد بن عمر بن حبیب بن حسان بن منذر رحمۃ اللہ علیہ''

ان کی کنیت ''ابوعلی'' ہے اور لقب ''جزرہ'' ہے۔ حضرت ''خطیب بغدادی رحمۃ اللہ علیہ'' کہتے ہیں' یہ ائمہ حدیث میں سے ہیں اور علم الآثار اور نقلۃ الاخبار کی معرفت میں ان کی جانب رجوع کیا جاتا ہے انہوں نے بہت سفر کئے ہیں اور شام اور مصر اور خراسان میں بہت سارے مشائخ سے ملاقات کی ہے، بغداد کے اندر رہائش پذیر رہے پھر بخارا منتقل ہو گئے اور وہاں پر یہ ظاہر ہوئے اور پھر انہوں نے ایک عرصہ دراز تک اپنے حافظے کی بنیاد پر درسِ حدیث دیا کیونکہ ان کے پاس کوئی کتاب موجود نہ تھی لیکن ان کی کوئی شخص غلطی نہ پکڑ سکا۔ انہوں نے حضرت سعید بن سلیمان رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''علی بن جعد رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''خالد بن خداش رحمۃ اللہ علیہ'' اور ایک جماعت سے سماع کیا ہے ان کا نام خطیب بغدادی رحمۃ اللہ علیہ'' نے ذکر کیے ہیں۔ ۲۹۴ ہجری کو بخارا میں انتقال ہوا۔

****

بَابُ الضَّادِ

(485)ضَمُرَةُ بْنُ حَبِيْبِ بْنِ صُهَيْبِ الزُّبَيْدِيُّ اَلشَّامِيُّ

كَذَا ذَكَرَهُ الْبُخَارِيُّ فِيْ تَارِيْخِهٖ وَقَالَ كُنِيَّتُهُ اَبُوْ عُتْبَة رَوٰى عَنْهُ هَلَالُ بْنُ يَسَارٍ كَنَّاهُ اَحْمَدُ

يَقُوْلُ اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰهِ وَهُوَ يَرْوِىْ عَنِ الْاِمَامِ اَبِىْ حَنِيْفَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ فِىْ هٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ

حضرت ''ضمرہ بن حبیب بن صہیب زبیدی شامی رحمۃ اللہ علیہ''

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ کے اندر اسی طرح ذکر کیا ہے اور کہا ہے' ان کی کنیت ''ابوعتبہ'' ہے۔ان سے حضرت ''ہلال بن یسار رحمۃ اللہ علیہ'' نے روایت کیا ہے اور ان کی کنیت حضرت ''احمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے رکھی تھی۔

۞ اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کردہ ان کی احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔

••••••••••••••••••••••••

(486)ضَحَّاكُ بْنُ مَخْلَدٍ

وَهوَ اَبوْ عَاصِمِ النَّبِيْلُ الْبَصرِيُّ كَذَا ذَكَرَهُ البخَارِيُّ فِىْ تَارِيْخِهٖ فقالَ أبوْ عَاصِمِ النَّبِيْلُ مولٰى بنىْ شَيْبَانَ مَاتَ سَنَةَ اِثْنَتَىْ عَشَرَةَ وَمِائَتَيْنِ سَمِعَ جَعْفَرَ بْنَ مُحَمَّدٍ وَابْنَ جُرَيْجٍ وَشُعْبَةَ وَالثَّوْرِيِّ

يَقُوْلُ اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰهِ وَهُوَ يَرْوِىْ عَنِ الْاِمَامِ اَبِىْ حَنِيْفَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ فِىْ هٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ

حضرت ''ضحاک بن مخلد رحمۃ اللہ علیہ''

ان کی کنیت ''ابوعاصم'' ہے یہ نبیل بصری ہیں۔

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ کے اندر اسی طرح ذکر کیا ہے اور کہا ہے' حضرت ''ابوعاصم نبیل رحمۃ اللہ علیہ'' بنی شیبان کے آزاد کردہ ہیں، ان کا انتقال ۲۱۲ ہجری میں ہوا۔انہوں نے حضرت ''جعفر بن محمد رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''ابن جریج رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''شعبہ رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''ثوری رحمۃ اللہ علیہ'' سے سماع کیا ہے۔

۞ اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کردہ ان کی احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔

••••••••••••••••••••••••

(487)ضَحَّاكْ بْنُ حَمْزَةَ

يَرْوِیْ عَنِ الْاِمَامِ اَبِیْ حَنِيْفَةَ فِیْ هٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ

حضرت ''ضحاک بن حمزہ رحمۃ اللہ علیہ''

حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کردہ ان کی احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔

****

(488)ضَحَّاكُ بْنُ مُسَافِرٍ

هُوَ مَوْلٰی سُلَيْمَانَ بْنِ عَبْدِ الْمَلِكِ يَرْوِیْ عَنِ الْاِمَامِ اَبِیْ حَنِيْفَةَ رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰی فِیْ هٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ

حضرت ''ضحاک بن مسافر رحمۃ اللہ علیہ''

یہ حضرت ''سلیمان بن عبدالملک رحمۃ اللہ علیہ'' کے آزاد کردہ ہیں حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کردہ ان کی احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔

****

(489)ضَرَّارٌ

يَرْوِیْ عَنْ اَبِیْ يُوْسُفَ عَنْ اَبِیْ حَنِيْفَةَ فِیْ هٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ

حضرت ''ضرار رحمۃ اللہ علیہ''

انہوں نے حضرت ''ابو یوسف رحمۃ اللہ علیہ'' کے واسطے سے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کی ہے اور وہ روایت ان مسانید میں موجود ہیں۔

****

بَابُ الطَّاءِ

(490)طَلْحَةُ بْنُ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عُثْمَانَ بْنِ عَمْرِو بْنِ كَعْبِ بْنِ تَيْمِ بْنِ مُرَّةِ اَبُوْ مُحَمَّدٍ

مِنَ الْعَشَرَةِ الْمُبَشَّرَةِ قُتِلَ يَوْمَ الْجَمَلِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

حضرت ''طلحہ بن عبید اللہ بن عثمان بن عمرو بن کعب بن تیم بن مرہ ابومحمد رضی اللہ عنہ''

یہ عشرہ مبشرہ میں سے ہیں۔ اور جنگِ جمل میں آپ کا انتقال ہوا۔

****

(491)طَاوٗسُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْيَمَانِيُّ

قَالَ الْبُخَارِيُّ فِيْ تَارِيْخِهٖ هُوَ طَاوٗسُ بْنُ كَيْسَانَ اَبُوْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ مِنْ اَبْنَاءِ فَارِسٍ الْهَمْدَانِيُّ الْيَمَانِيُّ الْخَوْلَانِيُّ قَالَ مَاتَ طَاوٗسٌ قَبْلَ مُجَاهِدٍ بِسَنَتَيْنِ قَالَ قَالَ اِبْرَاهِيْمُ بْنُ نَافِعٍ مَاتَ طَاوٗسُ الْيَمَانِيُّ سَنَةَ سِتٍّ وَّمِائَةٍ وَهُوَ مِنْ كِبَارِ عُلَمَاءِ التَّابِعِيْنَ يَرْوِيْ عَنْهُ الْاِمَامُ اَبِيْ حَنِيْفَةَ فِيْ هٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ

حضرت ''طاؤس بن عبد اللہ یمانی رحمۃ اللہ علیہ''

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ کے اندر ذکر کیا ہے' یہ حضرت ''طاؤس بن کیسان رحمۃ اللہ علیہ'' ہیں، حضرت ''ابو عبد الرحمٰن رحمۃ اللہ علیہ'' یہ فارس کی اولادوں میں سے ہیں، ہمدانی، یمانی، خولانی ہیں۔ حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے کہا ہے کہ حضرت ''طاؤس رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت مجاہد رحمۃ اللہ علیہ'' سے دو سال پہلے فوت ہو گئے تھے اور حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' کہتے ہیں: حضرت ''ابراہیم بن نافع رحمۃ اللہ علیہ'' نے کہا ہے' حضرت ''طاؤس یمانی رحمۃ اللہ علیہ'' کا انتقال ۱۰۶ ہجری میں ہوا۔ یہ کبار علماء تابعین میں سے تھے اور حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کی ان سے روایت کردہ احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔

****

(492)طَرِيْفُ بْنُ شِهَابٍ اَبُوْ سُفْيَانَ الْبَصْرِيُّ

قَالَ الْبُخَارِيُّ هُوَ السَّعْدِيُّ الْاَشَلُّ الْعُطَارِدِيُّ قَالَ الْبُخَارِيُّ وَقَالَ اَبُوْ مُعَاوِيَةَ هُوَ طَرِيْفُ بْنُ سَعْدٍ قَالَ وَقَالَ جَعْفَرُ ابْنُ حَبَّانَ طَرِيْفُ بْنُ شِهَابٍ اَبُوْ سُفْيَانَ يَرْوِيْ عَنِ الْحَسَنِ وَاَبِيْ نَضْرَةَ وَقَالَ اِبْنُ فُضَيْلٍ عَنْ اَبِيْ سُفْيَانَ عَنْ اَبِيْ نَضْرَةَ عَنْ اَبِيْ سَعِيْدِ الْخُدْرِيِّ

يَقُوْلُ اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰهِ وَهُوَ يَرْوِيْ عَنْهُ الْاِمَامُ اَبُوْ حَنِيْفَةَ فِيْ هٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ

حضرت ''طریف بن شہاب ابوسفیان بصری رحمۃ اللہ علیہ''

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے کہا ہے، یہ سعدی ہیں، اشل عطاردی ہیں۔ حضرت ''امام بخار رحمۃ اللہ علیہ'' نے کہا ہے، حضرت ''ابو معاویہ رحمۃ اللہ علیہ'' کہتے ہیں: یہ حضرت ''طریف بن سعد رحمۃ اللہ علیہ'' ہیں حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' کہتے ہیں، حضرت ''جعفر بن ابن حبان رحمۃ اللہ علیہ'' نے کہا ہے، یہ حضرت ''طریف بن شہاب ابوسفیان رحمۃ اللہ علیہ'' ہیں انہوں نے حضرت ''حسن رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''ابو نضرہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے اور حضرت ''ابن فضل رحمۃ اللہ علیہ'' نے کہا ہے، حضرت ''ابوسفیان رحمۃ اللہ علیہ'' کے واسطے سے حضرت ''ابو نضرہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے حضرت ''ابوسعید خدری سے روایت کیا ہے۔

۞ اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے، حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کردہ ان کی احادیث ان مسانید میں جو ہیں۔

----

(493) طَلْحَةُ بْنُ مُصَرِّفٍ الْيَامِيُّ الْهَمْدَانِيُّ

مِنْ كِبَارِ التَّابِعِيْنَ ذَكَرَهُ الْبُخَارِيُّ فِيْ تَارِيْخِهٖ فَقَالَ طَلْحَةُ بْنُ مُصَرِّفِ بْنِ كَعْبِ بْنِ عَمْرٍو اَبُوْ عَبْدِ اللّٰهِ الْيَامِيُّ الْكُوْفِيُّ سَمِعَ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ اَبِيْ اَوْفٰى وَهُذَيْلَ بْنَ شُرَحْبِيْلٍ وَعَبْدَ الرَّحْمٰنِ بْنَ عَوْسَجَةَ قَالَ قَالَ اَبُوْ نُعَيْمٍ مَاتَ سَنَةَ اِثْنَتَيْ عَشَرَةَ وَمِائَةٍ وَقَالَ غَيْرُهٗ شَهِدْتُ جَنَازَةَ طَلْحَةَ بْنِ مُصَرِّفٍ سَنَةَ عَشَرَ وَمِائَةٍ رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰى يَقُوْلُ اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰهِ وَيَرْوِيْ عَنْهُ الْاِمَامُ اَبُوْ حَنِيْفَةَ فِيْ هٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ

حضرت ''طلحہ بن مصرف یامی ہمدانی رحمۃ اللہ علیہ''

کبار تابعین میں سے ہیں۔ حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ کے اندر انکا ذکر کیا ہے اور کہا ہے، حضرت ''طلحہ بن مصرف بن کعب بن عمرو ابوعبداللہ یامی کوفی رحمۃ اللہ علیہ''۔ انہوں حضرت ''عبداللہ بن ابی اوفیٰ رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''ہذیل بن شرحبیل رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''عبدالرحمٰن بن عوسجہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے سماع کیا ہے۔ آپ فرماتے ہیں: حضرت ''ابونعیم رحمۃ اللہ علیہ'' نے کہا ہے، ان کا انتقال ۱۱۲ ہجری میں ہوا اور دیگر محدثین نے کہا ہے، میں نے حضرت ''طلحہ بن مصرف رحمۃ اللہ علیہ'' کے جنازے میں ۱۱۰ ہجری میں شرکت کی تھی۔

۞ اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کی ان سے روایت کردہ احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔

----

(494) طَلْحَةُ بْنُ نَافِعٍ

قَالَ الْبُخَارِيُّ فِيْ تَارِيْخِهٖ طَلْحَةُ بْنُ نَافِعٍ اَبُوْ سُفْيَانَ قَالَ جَاوَرْتُ جَابِرًا سِتَّةَ اَشْهُرٍ بِمَكَّةَ قَالَ كُنْتُ اَحْفَظُ وَسُلَيْمَانُ الْيَشْكَرِيُّ يَكْتُبُ قَالَ الْبُخَارِيُّ يَعْنِيْ عَنْ جَابِرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

يَقُوْلُ اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰهِ وَيَرْوِىْ عَنْهُ الْاِمَامُ اَبُوْ حَنِيْفَةَ فِىْ هٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ

حضرت ''طلحہ بن نافع رحمۃ اللہ علیہ''

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ میں ذکر کیا ہے' حضرت ''طلحہ بن نافع ابوسفیان رحمۃ اللہ علیہ''۔فرماتے ہیں: میں مکہ مکرمہ میں چھ مہینے حضرت جابر رحمۃ اللہ علیہ'' کے ساتھ رہا رہوں۔ آپ فرماتے ہیں: میں یاد کر لیا کرتا تھا اور حضرت'' سلیمان یشکری رحمۃ اللہ علیہ'' لکھا کرتے تھے۔حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے کہا ہے: یعنی حضرت ''جابر رحمۃ اللہ علیہ'' کے واسطے سے۔

۞ اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کی ان سے روایت کردہ احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔

----

(495) طَلْحَةُ بْنُ سِنَانِ الْيَامِيُّ

قَالَ الْبُخَارِىُّ فِىْ تَارِيْخِهٖ طَلْحَةُ بْنُ سِنَانِ بْنِ مُصَرِّفِ الْيَامِيُّ يَرْوِىْ عَنْ لَيْثٍ سَمِعَ مِنْهُ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَبَانَ

يَقُوْلُ اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰهِ وَيَرْوِىْ عَنِ الْاِمَامِ اَبِىْ حَنِيْفَةَ فِىْ هٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ

حضرت ''طلحہ بن سنان یامی رحمۃ اللہ علیہ''

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ میں ذکر کیا ہے' حضرت '' طلحہ بن سنان بن مصرف یامی رحمۃ اللہ علیہ'' یہ حضرت ''لیث رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں اور ان سے حضرت ''عبداللہ بن ابان رحمۃ اللہ علیہ'' نے سماع کیا ہے۔

۞ اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کردہ ان کی احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔

----

(496) طَلْقُ بْنُ حَبِيْبٍ

قَالَ الْبُخَارِىُّ فِىْ تَارِيْخِهٖ طَلْقُ بْنُ حَبِيْبِ الْعَنْزِىُّ سَمِعَ جَابِرًا وَابْنَ الزُّبَيْرِ رَوٰى عَنْهُ مُصْعَبُ بْنُ شَيْبَةَ وَعَمْرُو بْنُ دِيْنَارٍ

يَقُوْلُ اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰهِ وَلَهٗ ذِكْرٌ فِىْ هٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ

حضرت ''طلق بن حبیب رحمۃ اللہ علیہ''

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ کے اندر کہا ہے' حضرت'' طلق بن حبیب عنزی رحمۃ اللہ علیہ''۔انہوں نے حضرت ''جابر رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''ابن زبیر رحمۃ اللہ علیہ'' سے سماع کیا ہے۔اور ان سے حضرت ''مصعب بن شیبہ رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''عمرو بن دینار رحمۃ اللہ علیہ'' نے روایت کی ہے۔

۞ اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: ان مسانید میں ان کا تذکرہ موجود ہے۔

(497) طَارِقُ بْنُ شِهَابٍ

قَالَ الْبُخَارِيُّ فِي تَارِيْخِهِ طَارِقُ بْنُ شِهَابِ الْاَحْمَسِيُّ الْكُوْفِيُّ قَالَ الْبُخَارِيُّ اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ مَرْزُوْقٍ اَخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَيْسِ بْنِ مُسْلِمٍ عَنْ طَارِقِ بْنِ شِهَابِ الْبَجَلِيِّ الْاَحْمَسِيِّ الْكُوْفِيِّ قَالَ رَاَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ وَغَزَوْتُ فِي خِلَافَةِ اَبِي بَكْرٍ وَعُمَرَ ثَلَاثًا وَثَلَاثِيْنَ اَوْ ثَلَاثًا وَاَرْبَعِيْنَ غَزْوَةً

حضرت ''طارق بن شہاب رحمۃ اللہ علیہ''

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ کے اندر ذکر کیا ہے، حضرت ''طارق بن شہاب احمسی کوفی رحمۃ اللہ علیہ''۔

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے کہا ہے' ہمیں حضرت ''عمرو بن دینار مرزوق رحمۃ اللہ علیہ'' نے خبر دی ہے، وہ کہتے ہیں' ہمیں حضرت ''شعبہ رحمۃ اللہ علیہ'' نے خبر دی ہے، وہ حضرت ''قیس بن مسلم رحمۃ اللہ علیہ'' کے واسطے سے، حضرت ''طارق بن شہاب بجلی احمسی کوفی رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں' وہ بیان کرتے ہیں' میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت کی ہے میں نے حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے دورِ حکومت میں ۳۳ یا ۴۳ غزوات میں شرکت کی ہے۔

(498) طَاهِرُ بْنُ مُحَمَّدِبْنِ حَمْوَيْهِ

وَهُوَ مِنْ عُلَمَاءِ الْمُتَاَخِّرِيْنَ مِنْ اَئِمَةِ الْحَدِيْثِ لَهُ ذِكْرٌ فِي هٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ

حضرت ''طاہر بن محمد بن حمویہ رحمۃ اللہ علیہ''

یہ متاخرین علماء میں سے ہیں ائمہ حدیث میں سے ہیں ان مسانید میں ان کا ذکر موجود ہے۔

(499) طَرِيْفُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ اَبُو الْوَلِيْدِ الْمُوْصَلِيّ

قَالَ الْخَطِيْبُ فِي تَارِيْخِهِ كَانَ يَنْتَمِيْ اِلٰى وِلَاءِ عَلِيِّ بْنِ اَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَدِمَ بَغْدَادَ وَحَدَّثَ بِهَا عَنْ يَحْيٰى بْنِ بِشْرٍ وَعَلِيِّ بْنِ حَكِيْمٍ رَوٰى عَنْهُ اَبُوْ بَكْرٍ الشَّافِعِيُّ وَمُحَمَّدُ بْنُ عُمَرَ الْجِعَانِيُّ وَعَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُعَلّٰى تُوُفِّيَ سَنَةَ اَرْبَعٍ وَّثَلَاثِ مِائَةٍ رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰى

حضرت ''طریف بن عبداللہ ابو ولید موصلی رحمۃ اللہ علیہ''

خطیب بغدادی رحمۃ اللہ علیہ نے اپنی تاریخ کے اندر ذکر کیا ہے، یہ حضرت ابن ابی طالب کی ولاء کی جانب منسوب ہوتے تھے، بغداد میں آئے تھے اور یہاں پر آ کر انہوں نے حضرت ''یحییٰ بن بشر رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''علی بن حکیم رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے احادیث بیان

کی ہیں اور ان سے حضرت ''ابوبکر شافعی رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''محمد بن عمر جعانی رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''علی بن محمد بن معلی رحمۃ اللہ علیہ'' نے روایت کی ہے۔ ان کا انتقال ۳۰۴ ہجری میں ہوا۔

(500)طَلْحَةُ بْنُ مُحَمَّدِبْنِ جَعْفَرَ الشَّاهِدِ الْعَدْلِ اَبُو الْقَاسِمِ

صَاحِبُ الْمُسْنَدِ الثَّانِیْ مِنْ هٰذِهِ الْمَسَانِیْدِ الْخَمْسَةِ عَشَرَ قَالَ الْخَطِیْبُ فِیْ تَارِیْخِهٖ حَدَّثَ عَنْ عَمْرِو بْنِ اِسْمَاعِیْلَ بْنِ غَیْلَانَ الثَّقَفِیِّ وَمُحَمَّدِ بْنِ الْعَبَّاسِ التِّرْمَذِیِّ وَعَبْدِ اللّٰهِ بْنِ زَیْدَانَ وَمُحَمَّدِ ابْنِ الْحُسَیْنِ وَاَبِیْ الْقَاسِمِ الْبَغَوِیِّ وَاَبِیْ بَکْرِ بْنِ دَاوٗدَ وَاَحْمَدِ بْنِ الْقَاسِمِ اَخِیْ اَبِی اللَّیْثِ الْفَرَائِضِیِّ وَاَبِیْ صَخْرَةِ الْبَانِیِّ وَحَرَمِیْ بنِ اَبِیْ الْعَلَاءِ وَیَحْیٰی بْنِ صَاعِدٍ وَاَبِیْ بَکْرِ بْنِ مُجَاهِدِ الْمُقْرِیِّ وَغَیْرِهِمْ قَالَ الْخَطِیْبُ حَدَّثَنَا عَنْهُ عُمَرُ بْنُ اِبْرَاهِیْمَ الْفَقِیْهُ وَالْاَزْهَرِیُّ وَاَبُوْ مُحَمَّدِ الْخَلَالُ وَعَبْدُ الْعَزِیْزِ بْنُ عَلِیِّ الْاَزْجِیُّ وَعَلِیُّ بْنُ الْمُحْسِنِ التَّنُوْخِیُّ وَالْحَسَنُ بْنُ عَلِیِّ الْجَوْهَرِیُّ قَالَ حَدَّثَنِی الْاَزْهَرِیُّ اَنَّ مَوْلِدَ طَلْحَةَ فِیْ اَوَّلِ سَنَةِ اِحْدٰی وَتِسْعِیْنَ وَمِائَتَیْنِ وَمَاتَ سَنَةَ ثَمَانِیْنَ وَثَلَاثِ مِائَةٍ رَحِمَهُ اللّٰهُ

یَقُوْلُ اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰهِ کَانَ مُقَدَّمَ الْعُدُوْلِ وَالثِّقَاتِ الْاَثْبَاتِ فِیْ زَمَانِهٖ وَصَنَّفَ الْمُسْنَدَ لِاَبِیْ حَنِیْفَةَ عَلٰی حُرُوْفِ الْمُعْجَمِ وَهُوَ الْمُسْنَدُ الثَّانِیْ عَلٰی مَا ذَکَرْنَا فِیْ اَوَّلِ الْکِتَابِ

حضرت ''طلحہ بن محمد جعفر شاہد عدل ابوالقاسم رحمۃ اللہ علیہ''

ان ۱۵ مسانید میں سے دوسری مسند ان کی ہے۔ حضرت ''خطیب بغدادی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ کے اندر ذکر کیا ہے کہ انہوں نے حضرت ''عمرو بن اسماعیل بن غیلان ثقفی رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''محمد بن عباس ترمذی رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''عبداللہ بن زیدان رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''محمد بن حسین، حضرت ''ابوالقاسم بغوی رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''ابوبکر بن داؤد احمد بن قاسم ابولیث فرایضی رحمۃ اللہ علیہ'' کے بھائی، حضرت ''ابوصخرہ بانی رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''حرمی بن ابوعلاء رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''یحییٰ بن صاعد رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''ابوبکر بن مجاہد مقری رحمۃ اللہ علیہ'' اور دیگر محدثین سے سماع کیا ہے۔

حضرت ''خطیب بغدادی رحمۃ اللہ علیہ'' کہتے ہیں: ہمیں ان کے حوالے سے حضرت ''عمر بن ابراہیم فقیہ رحمۃ اللہ علیہ'' اور، حضرت ''ازہری رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''ابومحمد خلال رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''عبدالعزیز بن علی ازجی رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''علی بن محسن تنوخی رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''حسن بن علی جوہری رحمۃ اللہ علیہ'' نے حدیث بیان کی ہے، وہ کہتے ہیں' ہمیں حضرت ''ازہری رحمۃ اللہ علیہ'' نے یہ بتایا ہے' حضرت ''طلحہ رحمۃ اللہ علیہ'' کی پیدائش ۲۵۱ ہجری کے اوائل میں ہوئی اور ان کا انتقال ۳۸۰ ہجری میں ہوا۔

اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: یہ اپنے زمانے میں عادل اور ثقہ لوگوں میں سب سے آگے تھے اور انہوں نے حروف تہجی کے لحاظ سے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کی ایک مسند تصنیف کی ہے یہ دوسری مسند ہے اور اول کتاب کے اندر ہم نے اس کا ذکر کیا ہے۔

بَابُ الْعَيْنِ

قَدْ ذَكَرْنَا عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ اَبِيْ اَوْفٰى وَعَبْدَ اللّٰه بْنَ اُنَيْسٍ وَعَبْدَ اللّٰهِ بْنَ الْحَارِثِ بْنِ جَزْءَ الزُّبَيْدِيَّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ فِيْمَنْ رَوٰى عَنْهُمُ الْاِمَامُ اَبُوْ حَنِيْفَةَ مِنْ اَصْحَابِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ*

✧✧ ہم نے حضرت ''عبداللہ بن ابی اوفی رضی اللہ عنہ''، حضرت ''عبداللہ بن انیس رضی اللہ عنہ''، حضرت ''عبداللہ بن حارث بن جزء زبیدی رضی اللہ عنہ'' کا ذکر اس باب میں کر دیا ہے جس میں یہ تذکرہ ہے کہ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رضی اللہ عنہ'' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے اصحاب سے روایت کرتے ہیں۔

(501)عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مَسْعُوْدِ بْنِ غَافِلِ بْنِ حَبِيْبِ بْنِ شَمْخِ بْنِ مَخْزُوْمِ بْنِ صَاهِلَةَ بْنِ كَاهِلِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ تَمِيْمِ بْنِ سَعْدِ بْنِ هُذَيْلٍ*

شَهِدَ بَدْرًا وَغَيْرَهَا مِنَ الْمَشَاهِدِ* وَكُنْيَتُهٗ اَبُوْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ هُوَ اَخُوْ عُتْبَةَ بْنُ مَسْعُوْدٍ وَاُمُّهُمَا اُمُّ عَبْدٍ بِنْتِ عَبْدُوْدٍ وَهُوَ فَقِيْهُ اَصْحَابِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ وَاَعْلَامُ التَّابِعِيْنَ قَالَ اَبُوْ عِيْسٰى فِيْ جَامِعِهٖ بِاِسْنَادِهٖ اِلٰى عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ زَيْدٍ قَالَ اَتَيْنَا حُذَيْفَةَ فَقَالَ حَدِّثْنَا بِاَقْرَبِ النَّاسِ مِنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ هَدْيًا وَدَلًّا فَنَاْخُذُ عَنْهُ وَنَسْمَعُ مِنْهُ فَقَالَ كَانَ اَقْرَبُ النَّاسِ هَدْيًا وَدَلًّا وَسَمْتًا مِنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ ابْنُ مَسْعُوْدٍ حَتّٰى يَتَوَارٰى مِنَّا فِيْ بَيْتِهٖ وَلَقَدْ عَلِمَ الْمَحْفُوْظُوْنَ مِنْ اَصْحَابِ مُحَمَّدٍ اَنَّ ابْنَ اُمِّ عَبْدٍ هُوَ اَقْرَبُهُمْ اِلَى اللّٰهِ زُلْفٰى* وَرَوٰى بِاِسْنَادِهٖ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ خُذُوا الْقُرْآنَ مِنْ اَرْبَعَةٍ مِنَ ابْنِ مَسْعُوْدٍ وَاُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ وَمُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ وَسَالِمٍ مَوْلٰى اَبِيْ حُذَيْفَةَ* تُوُفِّيَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مَسْعُوْدٍ بِالْمَدِيْنَةِ سَنَةَ اِثْنَتَيْنِ وَثَلَاثِيْنَ وَصَلّٰى عَلَيْهِ الزُّبَيْرُ بْنُ الْعَوَّامِ وَدُفِنَ بِالْبَقِيْعِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا*

(يَقُوْلُ) اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰهِ وَمِنَ الْمَشْهُوْرِ الْمَعْلُوْمِ اَنَّ فِقْهَ اَبِيْ حَنِيْفَةَ يَنْتَهِيْ اِلٰى عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ حَيْثُ اَخَذَهٗ مِنْ اَصْحَابِ اِبْرَاهِيْمَ النَّخْعِيِّ عَنْهُ عَنْ اَصْحَابِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ وَقَدْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ رَضِيْتُ لِاُمَّتِيْ مَا رَضِيَ لَهَا ابْنُ اُمِّ عَبْدٍ* وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلٰى ذٰلِكَ*

حضرت ''عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ'' بن غافل بن حبیب بن شمخ بن مخزوم بن صاہلہ بن کاہل بن حارث بن تمیم بن سعد بن ہذیل۔

یہ غزوۂ بدر میں شریک ہوئے تھے اور دیگر غزوات میں بھی شریک ہوئے تھے۔ ان کی کنیت ''ابوعبدالرحمٰن'' ہے، یہ

حضرت ''عتبہ بن مسعود رضی اللہ عنہ'' کے بھائی ہیں، ان کی والدہ ''ام عبد بنت عبدود'' ہیں اور یہ فقیہ صحابہ میں سے ہیں۔ اور بڑے تابعین میں سے ہیں۔

حضرت ''امام ابوعیسیٰ رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی جامع ترمذی میں اپنی اسناد حضرت ''عبدالرحمٰن بن زید رحمۃ اللہ علیہ'' تک پہنچا کر بیان کیا ہے، ہم حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ کے پاس آئے اور ہم نے کہا: آپ ہمیں بتائیے کہ ہدایت اور رہنمائی کے لحاظ سے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے سب سے زیادہ قریب کون تھا؟ تا کہ ہم ان سے کسب فیض کریں اور ان سے احادیث سنیں۔ انہوں نے کہا: ہدایت، رہنمائی اور راہ راست پر چلنے کے حوالے سے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے سب سے زیادہ قریب حضرت ''ابن مسعود رضی اللہ عنہ'' تھے، یہاں تک کہ ان کو رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے گھر کے اندر تک جانے کی اجازت تھی۔

رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے اصحاب میں سے محفوظ صحابہ کرام اس بات کو باخوبی جانتے ہیں کہ حضرت ''ابن ام عبد رضی اللہ عنہ'' اللہ کے سب سے زیادہ قریب ہیں۔

اپنی اسناد رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم تک پہنچا کر بیان کیا ہے کہ چار صحابہ سے قرآن لیا کرو۔ حضرت ''ابن مسعود رضی اللہ عنہ'' سے۔ حضرت ''ابی ابن کعب رضی اللہ عنہ'' سے۔ حضرت ''معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ'' سے اور حضرت ''حذیفہ رضی اللہ عنہ'' کے آزاد کردہ حضرت ''سالم رضی اللہ عنہ'' سے۔

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کا انتقال ۳۲ ہجری کو مدینہ منورہ میں ہوا۔ حضرت زبیر بن عوام رضی اللہ عنہ نے ان کی نماز جنازہ پڑھائی اور ان کی تدفین بقیع پاک میں ہوئی۔

اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: یہ بات مشہور ومعروف ہے کہ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کی فقہ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ تک پہنچتی ہے کیونکہ انہوں نے حضرت ''ابراہیم نخعی رحمۃ اللہ علیہ'' کے اصحاب سے کسب فیض کیا ہے اور انہوں نے حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کے اصحاب سے لیا ہے اور رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ فرمایا ہے ''میں اپنی امت پر راضی رہوں گا جب تک ان پر ام عبد کا بیٹا راضی ہے''۔ اللہ تعالیٰ کا شکر ہے۔

(502) عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا حِبْرُ هٰذِهِ الْأُمَّةِ وَهُوَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبَّاسِ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ

قَالَ رَأَيْتُ جِبْرَئِيْلَ عَلَيْهِ السَّلَامُ مَرَّتَيْنِ وَدَعَا لِيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ مَرَّتَيْنِ * مَاتَ بِالطَّائِفِ فِيْ أَيَّامِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الزُّبَيْرِ سَنَةَ ثَمَانٍ أَوْ تِسْعٍ وَّسِتِّيْنَ * قَالَ وُلِدْتُ قَبْلَ الْهِجْرَةِ بِثَلَاثِ سِنِيْنَ وَتُوُفِّيَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ وَأَنَا ابْنُ ثَلَاثَ عَشَرَةَ سَنَةً رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰى *

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما

حضرت عبداللہ بن عباس بن عبدالمطلب رضی اللہ عنہ اس امت کے دینی پیشوا ہیں۔ آپ فرماتے ہیں' میں نے جبرئیل امین علیہ السلام کو دو مرتبہ دیکھا ہے اور رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے میرے لئے دو مرتبہ دعا فرمائی۔ حضرت عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہ کے دور حکومت میں ۶۸ یا ۶۹ ہجری میں طائف کے اندر آپ کا انتقال ہوا۔ آپ فرماتے ہیں: میں ہجرت سے تین سال پہلے پیدا ہوا، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا جب

انتقال ہوا تو اس وقت میری عمر ۱۳ برس تھی۔

(503) عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا اَبُوْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ

اَسْلَمَ مَعَ اَبِيْهِ بِمَكَّةَ وَهُوَ صَغِيْرٌ وَعُرِضَ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ اُحُدٍ وَكَانَ اِبْنُ اَرْبَعَ عَشَرَةَ سَنَةً فَلَمْ يَقْبَلْهُ وَلَمْ يَرَهُ بَالِغاً وَعُرِضَ يَوْمَ الْخَنْدَقِ وَكَانَ اِبْنُ خَمْسَ عَشَرَةَ سَنَةً فَقَبِلَهُ وُلِدَ قَبْلَ الْوَحْيِ بِسَنَةٍ مَاتَ بِمَكَّةَ سَنَةَ اَرْبَعٍ وَّسِتِّيْنَ وَكَانَ عُمُرُهُ اَرْبَعاً وَّثَمَانِيْنَ سَنَةً وَذٰلِكَ بِمَكَّةَ

حضرت عبداللہ بن عمر بن خطاب ابوعبدالرحمٰن رضی اللہ عنہما۔

✧✧ اپنے والد کے ہمراہ بچپن میں مکہ میں اسلام لے آئے تھے، ان کو جنگ احد کے موقع پر رسول اکرم ﷺ کی بارگاہ میں پیش کیا گیا۔ اس وقت ان کی عمر چودہ برس تھی۔ رسول اکرم ﷺ نے ان کو قبول نہ کیا کیونکہ ان کو بالغ نہیں سمجھا گیا تھا۔ پھر جنگ خندق کے موقع پر پیش کیا گیا تو اس وقت ان کی عمر پندرہ برس تھی تو رسول اکرم ﷺ نے قبول کر لیا تھا۔ یہ نزول وحی سے ایک سال پہلے پیدا ہوئے تھے اور ۶۴ ہجری کو مکہ میں فوت ہوئے ان کی عمر ۸۴ برس تھی اور یہ مکہ کی بات ہے۔

(504) اَبُوْ بَكْرِ الصِّدِّيْقِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

كَانَ الْوَاجِبُ تَقْدِيْمَ ذِكْرِ الْخُلَفَاءِ الرَّاشِدِيْنَ لٰكِنْ تَقِلُّ الرِّوَايَةُ عَنْهُمْ وَتَكْثُرُ عَنِ الشَّبَابِ وَابْنِ مَسْعُوْدٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ فَلِهٰذَا وَقَعَ تَقْدِيْمُ ذِكْرِهِمْ * (اَمَّا الصِّدِّيْقُ) فَهُوَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَبِيْ قُحَافَةَ عُثْمَانُ بْنُ عَامِرِ بْنِ عَمْرِو ابْنِ كَعْبِ بْنِ سَعْدِ بْنِ تَيْمِ بْنِ مُرَّةَ بْنِ كَعْبِ بْنِ لُؤَيِّ بْنِ غَالِبِ بْنِ فِهْرِ بْنِ مَالِكِ ابْنِ النَّضْرِ بْنِ كِنَانَةَ * اُمُّهُ اُمُّ الْخَيْرِ سَلْمٰى بِنْتُ صَخْرِ بْنِ عَامِرِ بْنِ كَعْبِ بْنِ سَعْدِ بْنِ تَيْمِ بْنِ مُرَّةَ * بَايَعَهُ الْمُهَاجِرُوْنَ وَالْاَنْصَارُ فِي الْيَوْمِ الثَّانِيْ مِنْ وَفَاةِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ وَارْتَدَّتِ الْعَرَبُ وَاضْطَرَبَتِ الدُّنْيَا وَاسْتَغْلَظَ اَمْرُ مُسَيْلَمَةَ وَطُلَيْحَةَ الْاَسَدِيِّ وَارْتَدَّ قَوْمٌ مِنْ كُلِّ قَبِيْلَةٍ اِلَّا مِنْ قُرَيْشٍ وَثَقِيْفٍ وَعَقَدَ اِثْنَيْ عَشَرَ لِوَاءً وَبَعَثَ الْبُعُوْثَ وَجَاهَدَ حَقَّ الْجِهَادِ حَتّٰى اَعَزَّ اللّٰهُ الْاِسْلَامَ وَتُوُفِّيَ سَنَةَ ثَلَاثَ عَشَرَةَ مِنَ الْهِجْرَةِ وَكَانَتْ خِلَافَتُهُ سَنَتَيْنِ وَثَلَاثَةَ اَشْهُرٍ وَخَمْسَةَ اَيَّامٍ * وَعُمْرُهُ ثَلَاثٌ وَّسِتُّوْنَ سَنَةً فَقَاضِيْهِ عُمَرُ وَكَاتِبُهُ عُثْمَانُ بْنُ عَفَّانَ وَحَاجِبُهُ سَعْدٌ وَمُؤَذِّنُهُ الْقَرَظِيُّ وَعَهِدَ اِلٰى عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ * وَاَوْلَادُهُ عَبْدُ اللّٰهِ وَعَبْدُ الرَّحْمٰنِ وَمُحَمَّدٌ وَاَسْمَاءُ وَعَائِشَةُ وَاُمُّ كُلْثُوْمٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ *

حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ۔

✧✧ چاہیے تو یہ تھا کہ خلفاء راشدین کا ذکر پہلے کیا جاتا لیکن ان کی روایات بہت کم ہیں جبکہ حضرت ''شباب رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''ابن مسعود رضی اللہ عنہ'' کی مرویات زیادہ ہیں اس لئے ان کا ذکر پہلے آ گیا۔

حضرت ''صدیق رضی اللہ عنہ'' حضرت ''عبداللہ بن ابی قحافہ رضی اللہ عنہ'' ہیں۔ان کا نام ''عثمان بن عامر بن عمرو بن کعب بن سعد بن تیم بن مرہ بن کعب بن لوی بن غالب بن فہر بن مالک بن نضر بن کنانہ''۔

ان کی والدہ ''ام حارث سلمٰی بن صخر بن عامر بن کعب بن سعد بن تیم بن مرہ'' ہیں۔رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے وصال سے اگلے دن تمام مہاجرین اور انصار نے آپ کی بیعت کی اور عرب کے کچھ لوگ مرتد ہو گئے اور دنیا پریشان ہو گئی اور مسیلمہ اور طلیحہ اسدی والا معاملہ بہت خطرناک ہو گیا،قریش اور ثقیف کو چھوڑ کر تقریباً ہر قبیلے میں سے کچھ نہ کچھ لوگ مرتد ہو گئے۔آپ نے بارہ جھنڈے تیار کئے اور لشکر بھیج دیئے اور حق کا جہاد کیا، یہاں تک کہ اللہ تعالیٰ نے اسلام کو غلبہ عطا کر دیا۔آپ کا انتقال ۱۳ ہجری کو ہوا۔ان کی خلافت دو سال تین مہینے اور پانچ دن تھی ،ان کی عمر ۶۳ برس تھی۔ان کے قاضی حضرت عمر رضی اللہ عنہ'' تھے اور ان کے کاتب حضرت ''عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ'' تھے اور ان کے دربان حضرت ''سعد رضی اللہ عنہ'' تھے اور ان کے مؤذن حضرت ''قرظی رضی اللہ عنہ'' تھے،انہوں نے حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کو خلیفہ نامزد کیا تھا۔آپ کی اولاد حضرت '' عبداللہ، حضرت '' عبدالرحمٰن رضی اللہ عنہ'' ، حضرت ''محمد بن ابی بکر رضی اللہ عنہ'' سیدہ ''اسماء رضی اللہ عنہا،سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سیدہ ام کلثوم رضی اللہ عنہا۔

....

(505)عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ اِبْنُ نُفَیْلِ بْنِ عَبْدِ الْعُزّٰی بْنِ رِبَاحِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ قَرْطِ بْنِ رَزَاحِ بْنِ عَدِیِّ بْنِ كَعْبِ بْنِ لُؤَیِّ بْنِ غَالِبٍ

وَاُمُّهٗ حَنْتَمَةُ بِنْتُ هَاشِمِ بْنِ الْمُغِیْرَةِ * بُوْیِعَ لَهٗ یَوْمَ مَاتَ اَبُوْ بَكْرِ الصِّدِّیْقُ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ وَقُتِلَ فِیْ آخِرِ ذِی الْحِجَّةِ سَنَةَ ثَلَاثٍ وَّعِشْرِیْنَ * وَكَانَتْ خِلَافَتُهٗ عَشَرَ سِنِیْنَ وَسِتَّةَ اَشْهُرٍ وَاَیَّامًا * وَعُمْرُهٗ ثَلَاثٌ وَّسِتُّوْنَ سَنَةً وَجَعَلَ الْاَمْرَ شُوْرٰی بَیْنَ سِتَّةٍ وَهُمْ عَلِیٌّ وَعُثْمَانُ وَطَلْحَةُ وَالزُّبَیْرُ وَعَبْدُ الرَّحْمٰنِ وَسَعْدُ بْنُ اَبِیْ وَقَّاصٍ وَاَمَرَهُمْ اَنْ یَّتَشَاوَرُوْا ثَلَاثَةَ اَیَّامٍ وَاَنْ یُّصَلِّیَ بِالنَّاسِ صُهَیْبٌ * وَاَوْلَادُهٗ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ وَعُبَیْدُ اللّٰهِ وَعَاصِمٌ وَاَبُوْ شَحْمَةَ وَزَیْدٌ وَمُحَمَّدٌ وَحَفْصَةُ وَزَیْنَبُ * وَاَوَّلُ مَا تُكُلِّمَ بِهٖ عُمَرُ فِیْ خِلَافَتِهٖ عَزْلُ خَالِدِ بْنِ الْوَلِیْدِ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ*

حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ۔

✧✧ (آپ کا نسب یوں ہے) ''عمر بن خطاب بن نفیل بن عبدالعزیٰ بن رباح بن عبداللہ بن قرط بن رزاح بن عدی بن کعب بن لوی بن غالب''۔ان کی والدہ ''حنتمہ بنت ہاشم بن مغیرہ'' ہیں۔

جب حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کا وصال ہوا،تو اسی دن آپ کی بیعت کر لی گئی تھی اور آپ کی شہادت ۲۳ ہجری کو ذی الحجہ کے آخر میں ہوئی۔آپ کی خلافت دس سال اور چھ مہینے اور کچھ دن تھی اور آپ کی عمر ۶۳ برس تھی۔آپ نے ۶ صحابہ کرام پر مشتمل مجلس شوریٰ بنائی،ان میں حضرت علی ،حضرت عثمان ،حضرت طلحہ،حضرت زبیر،حضرت عبدالرحمٰن اور حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہم تھے۔اور ان کو حکم دیا تھا کہ تین دن (خلافت کی بابت) مشورہ کر لیں اور ان دنوں میں حضرت ''صہیب رضی اللہ عنہ'' لوگوں کو نماز پڑھاتے رہیں۔آپ کی اولاد میں حضرت ''عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما'' حضرت ''عبیداللہ رضی اللہ عنہ'' ،حضرت ''عاصم رضی اللہ عنہ'' ،حضرت ''ابوشحمہ رضی اللہ عنہ'' ،

حضرت ''زید رضی اللہ عنہ''، حضرت ''محمد رضی اللہ عنہ''، سیدہ ''حفصہ رضی اللہ عنہا''، سیدہ ''زینب رضی اللہ عنہا'' ہیں۔

حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے امور خلافت کے بارے میں سب سے پہلا اعتراض حضرت ''خالد بن ولید رضی اللہ عنہ'' کی معزولی تھا۔

....

(506)عُثْمَانُ بْنُ عَفَّانَ بْنِ اَبِیْ الْعَاصِ بْنِ اُمَیَّةَ بْنِ عَبْدِ شَمْسِ بْنِ عَبْدِ مَنَافِ ابْنِ قُصَیْ بْنِ كِلَابِ بْنِ مُرَّةَ بْنِ كَعْبِ بْنِ لُؤَیْ بْنِ غَالِبٍ

وَاُمُّهٗ اَرْوٰی بِنْتِ كُرَیْزٍ بِضَمِّ الْكَافِ وَفَتْحِ الرَّاءِ اِبْنِ رَبِیْعَةَ بْنِ عَبْدِ شَمْسِ بْنِ عَبْدِ مُنَافٍ وَاُمُّهَا اُمُّ حُكَیْمِ الْبَیْضَاءُ بِنْتُ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ * بُوْیِعَ لَهٗ فِی الْیَوْمِ الثَّالِثِ مِنَ الشُّوْرٰی وَقُتِلَ بِالْمَدِیْنَةِ لِثَلَاثَ عَشَرَةَ لَیْلَةً بَقِیَتْ مِنْ ذِیْ الْحِجَّةِ سَنَةَ خَمْسٍ وَّثَلَاثِیْنَ وَكَانَتْ خِلَافَتُهٗ اِثْنَتَیْ عَشَرَةَ سَنَةً اِلَّا اِثْنَیْ عَشَرَ یَوْماً وَعُمْرُهٗ ثَلَاثٌ وَّثَمَانُوْنَ سَنَةً وَاَوْلَادُهٗ عَبْدُ اللّٰهِ وَعُبَیْدُ اللّٰهِ وَاَبَانَ وَعَمْرٌو وَخَالِدٌ وَحَبِیْبٌ وَالْوَلِیْدُ وَعَبْدُ مَنَافٍ وَالْمُغِیْرَةُ وَعَبْدُ الْمَلِكِ وَاُمُّ عَمْرٍو وَعَائِشَةُ وَاُمُّ سَعْدٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ وَعَنْهُمْ *

حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ

✧✧ (آپ کا نسب یوں ہے) ''عثمان بن عفان بن ابوالعاص بن امیہ بن عبد شمس بن عبد مناف ابن قصی بن کلاب بن مرہ بن کعب بن لوی بن غلاب''۔

آپ کی والدہ ''اروی بنت کریز بن ربیعہ بن عبدو شمس بن عبد مناف'' ہیں۔اوران کی والدہ ''ام حکیم بیضاء بنت عبدالمطلب'' ہیں۔

شوریٰ کے تیسرے دن ان کی بیعت کر لی گئی اور آپ کو ۳۵ ہجری میں ذی الحج کی ۱۷ تاریخ کو مدینہ منورہ میں شہید کیا گیا۔آپ کی خلافت ۱۲ برس سے ۱۲ دن کم تھی اور آپ کی عمر ۶۳ برس تھی۔آپ کی اولا دامجاد میں حضرت ''عبداللہ''، حضرت ''عبیداللہ''، حضرت ''ابان''، حضرت ''عمرو''، حضرت ''خالد''، حضرت ''حبیب''، حضرت ''ولید''، حضرت ''عبدمناف''، حضرت ''مغیرہ''، حضرت ''عبدالملک''، ام عمرو، عائشہ اور ام سعد رضی اللہ عنہم ہیں۔

....

(507)عَلِیُّ بْنُ اَبِیْ طَالِبٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ اِبْنُ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ بْنِ هَاشِمِ بْنِ عَبْدِ مَنَافِ ابْنِ قُصَیِّ بْنِ كِلَابِ بْنِ مُرَّةَ بْنِ كَعْبِ بْنِ لُؤَیْ بْنِ غَالِبٍ

وَاُمُّهٗ فَاطِمَةُ بِنْتُ اَسَدِ ابْنِ هَاشِمٍ وَهِیَ اَوَّلُ هَاشِمِیَّةٍ وُلِدَتْ هَاشِمِیاً فَسَمَّتْهُ حَیْدَرَةً فَسَمَّاهُ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ عَلِیاً بُوْیِعَ لَهٗ فِی الْمُحَرَّمِ * وَاَوَّلُ مَنْ بَایَعَهٗ طَلْحَةٌ وَهُوَ اَوَّلُ مَنْ اَسْلَمَ وَقِیْلَ اَبُوْ بَكْرٍ * وَآخٰی رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ بَیْنَ الْمُهَاجِرِیْنَ وَالْاَنْصَارِ وَقَالَ لَهٗ اَنْتَ اَخِیْ فِی الدُّنْیَا وَالْآخِرَةِ * وَضَرَبَهُ اِبْنُ مُلْجَمِ الْمُرَادِیُّ وَقْتَ صَلَاةِ الصُّبْحِ لِتِسْعَ عَشَرَةَ لَیْلَةً مَضَتْ مِنْ شَهْرِ رَمَضَانَ سَنَةَ

اَرْبَعِيْنَ وَبَقِيَ ثَلاثَةُ اَيَّامٍ وَمَاتَ عَنْ ثَلاثٍ وَّسِتِّيْنَ سَنَةً * وَاَوْلادُهُ سَبْعَةٌ وَّعِشْرُوْنَ اَلْحَسَنُ وَالْحُسَيْنُ وَالْمُحْسِنُ وَمُحَمَّدُ ابْنُ الْحَنَفِيَّةِ وَعَبْدُ اللّٰهِ وَاَبُوْ بَكْرٍ وَعُمَرُ وَيَحْيٰى وَجَعْفَرٌ وَالْعَبَّاسُ وَعُبَيْدُ اللّٰهِ وَاُمُّ كُلْثُوْمٍ زَوْجَةُ عُمَرَ وَاُمُّ كُلْثُوْمِ الصُّغْرٰى وَزَيْنَبُ الْكُبْرٰى وَزَيْنَبُ الصُّغْرٰى وَرَمْلَةُ وَاُمُّ الْحَسَنِ وَحَمَّامَةٌ وَمَيْمُوْنَةُ وَخُدَيْجَةُ وَفَاطِمَةُ وَاُمُّ الْكُرَامِ وَنَفِيْسَةُ وَاُمُّ سَلْمَةَ وَاُمُّ اُمِّهَا وَاُمُّ اُمِّ اَبِيْهَا وَرُقَيَّةُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ*

حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ۔

✧✧ (آپ کا نسب یوں ہے) ''علی بن ابی طالب بن عبدالمطلب بن ہاشم بن عبد مناف بن قصی بن کلاب بن مرہ بن کعب بن لوی بن غالب''۔

آپ کی والدہ ''فاطمہ بنت اسد بن ہاشم'' ہیں، یہ سب سے پہلی ہاشمیہ ہیں جنہوں نے کسی ہاشمی کو جنم دیا تھا، انہوں نے ان کا نام ''حیدرہ'' رکھا تھا پھر رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کا نام ''علی'' رکھ دیا۔

محرم میں آپ کی بیعت کی گئی، سب سے پہلے حضرت طلحہ رضی اللہ عنہ نے آپ کی بیعت کی تھی اور یہ سب سے پہلے اسلام لانے والے بھی ہیں اور ایک قول کے مطابق حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ پہلے ایمان لانے والے ہیں۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مہاجرین اور انصار کے درمیان عہد مواخات قائم کیا تھا (یعنی سب کو ایک دوسرے کا بھائی بھائی بنایا تھا) لیکن حضرت علی رضی اللہ عنہ کو کہا تھا کہ تو دنیا اور آخرت میں میرا بھائی ہے۔ ابن ملجم مرادی نے آپ پر قاتلانہ حملہ کیا، صبح کی نماز کا وقت تھا اور ۴۰ ہجری ماہِ رمضان المبارک کی ۱۹ تاریخ تھی، تین دن آپ زندہ رہے اور ۶۳ برس کی عمر میں آپ کا انتقال ہوگیا۔

آپ کی اولاد کی تعداد ۲۷ ہے، حضرت ''حسن''، حضرت ''حسین''، حضرت ''محسن''، حضرت ''محمد''، حضرت ''ابن حنفیہ''، حضرت ''عبداللہ''، حضرت ''ابوبکر''، حضرت ''عمر''، حضرت ''یحییٰ''، حضرت ''جعفر''، حضرت ''عباس''، حضرت ''عبیداللہ''، ام کلثوم، جو کہ حضرت عمر کی زوجہ ہیں، ام کلثوم صغریٰ، زینب کبریٰ، زینب صغریٰ، رملہ، ام حسن، حمامہ، میمونہ، خدیجہ، فاطمہ، ام کرام، نفیسہ، ام سلمہ (ان کی نانی اور دادی سیدہ رقیہ ہیں) رضی اللہ عنہم۔

---

(508) عَائِشَةُ بِنْتُ اَبِيْ بَكْرِ الصِّدِّيْقِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا

زَوْجَةُ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ وَتَزَوَّجَهَا بِكْرًا وَهِيَ بِنْتُ سِتِّ سِنِيْنَ وَبَنٰى بِهَا وَهِيَ بِنْتُ تِسْعِ سِنِيْنَ وَقَالَتْ قُبِضَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ بَيْنَ سَحْرِيْ وَنَحْرِيْ وَحَاقِنَتِيْ وَذَاقِنَتِيْ وَقَدْ وَرَدَ فِي الصِّحَاحِ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ قَالَ يَا عَائِشَةُ هٰذَا جِبْرِيْلُ يُقْرِءُ عَلَيْكَ السَّلَامَ قَالَتْ فَقُلْتُ وَعَلَيْهِ السَّلَامُ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ تَرٰى مَا لَا نَرٰى * ذَكَرَ التِّرْمَذِيُّ بِاِسْنَادِهٖ عَنْ اَبِيْ مُوْسَى الْاَشْعَرِيِّ اَنَّهُ قَالَ مَا اَشْكَلَ عَلَيْنَا مِنْ اَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ حَدِيْثٌ فَسَاَلْنَا عَائِشَةَ عَنْهُ اِلَّا وَجَدْنَا عِنْدَهَا عِلْمًا وَقَالَ عَنْ عَائِشَةَ اَنَّ جِبْرِيْلَ عَلَيْهِ السَّلَامُ جَاءَ بِصُوْرَتِهَا فِيْ خِرْقَةِ حَرِيْرٍ خَضْرَاءَ اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلّٰى

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ فَقَالَ هٰذِهٖ زَوْجَتُكَ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ تُوُفِّيَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ وَهِيَ بِنْتُ ثَمَانِيَ عَشَرَةَ سَنَةً * تُوُفِّيَتْ سَنَةَ ثَمَانٍ وَّخَمْسِيْنَ وَقِيْلَ سَنَةَ سَبْعٍ وَّخَمْسِيْنَ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهَا *

ام المؤمنین سیدہ عائشہ صدیقہ طیبہ طاہرہ رضی اللہ عنہا بنت ابوبکر صدیق۔

✧✧ رسول اکرم ﷺ کی زوجہ محترمہ ہیں۔رسول اکرم ﷺ نے ان سے نکاح کیا، آپ کنواری تھیں، اس وقت آپ کی عمر چھ برس تھی اور جب رخصتی ہوئی تو ان کی عمر ۹ سال تھی۔آپ فرماتی ہیں: رسول اکرم ﷺ کا انتقال میرے سینے اور میری ٹھوڑی اور گردن کے درمیان ہوا، صحاح کے اندر یہ موجود ہے، رسول اکرم ﷺ نے فرمایا تھا: اے عائشہ! یہ جبرئیل ہیں یہ تمہیں سلام کہہ رہے ہیں۔آپ فرماتی ہیں: میں نے یوں جواب دیا ''وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ''۔یارسول اللہ ﷺ آپ وہ کچھ دیکھ رہے ہیں جو ہمیں دکھائی نہیں دیتا۔

حضرت ''امام ترمذی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی اسناد حضرت ''ابوموسیٰ اشعری رحمۃ اللہ علیہ'' تک پہنچا کر بیان کیا ہے' رسول اکرم ﷺ کے صحابہ میں سے جس کسی کو حدیث میں مشکل پیش آتی تو ہم وہ مسئلہ ام المؤمنین سیدہ عائشہ سے پوچھ لیتے تو اس کے حوالے سے سیدہ عائشہ کے پاس علم موجود ہوتا اور ام المؤمنین سیدہ عائشہ صدیقہ طیبہ طاہر رضی اللہ عنہا کے حوالے سے بیان کیا ہے کہ جبرئیل امین علیہ السلام ان کی تصویر سبز رنگ کے ریشم کے کپڑے میں لپیٹ کر رسول اکرم ﷺ کی بارگاہ میں لائے اور عرض کی ''یہ دنیا اور آخرت میں آپ کی زوجہ ہیں''۔

رسول اکرم ﷺ کا جب انتقال ہوا تو آپ رضی اللہ عنہا کی عمر ۱۸ برس تھی اور آپ رضی اللہ عنہا کا انتقال ۵۸ برس کی عمر میں ہوا اور ایک قول کے مطابق وفات کے وقت آپ رضی اللہ عنہا کی عمر ۵۷ برس تھی۔

****

(509) عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ اَبْزَى

قَالَ الْبُخَارِيُّ فِي تَارِيْخِهٖ وَهُوَ خُزَاعِيٌّ لَهٗ صُحْبَةٌ * (يَقُوْلُ) اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰهِ وَهُوَ مِنْ أُمَرَاءِ اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ عَلِيِّ بْنِ اَبِي طَالِبٍ كَرَّمَ اللّٰهُ وَجْهَهٗ وَلَّاهُ خُرَاسَانَ بَعْدَمَا عَزَلَ عَنْهَا ابْنَ زَوْجِ أُخْتِهٖ أُمِّ هَانِءٍ جَعْدَةَ ابْنِ هُبَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ *

حضرت ''عبدالرحمٰن بن ابزیٰ رحمۃ اللہ علیہ''

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ میں ذکر کیا ہے کہ یہ ''خزاعی'' ہیں اور ان کو رسول اکرم ﷺ کی صحبت (کا شرف) حاصل ہے۔

اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: یہ امیر المؤمنین حضرت علی رضی اللہ عنہ کے امراء میں سے ہیں، حضرت علی رضی اللہ عنہ نے اپنی بہن ام ہانی کے شوہر کے بیٹے ''جعدہ بن ہبیرہ'' کو معزول کر کے ان کو خراسان کا گورنر بنایا تھا۔

****

(510)عَبْدُ اللّٰہِ بْنُ مُغَفَّلٍ

(یَقُوْلُ) اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰہِ یَرْوِی اَبُوْ حَنِیْفَۃَ حَدِیْثَ الْبَسْمَلَۃِ عَنْ اَبِی سُفْیَانَ طَرِیْفِ بْنِ شِھَابٍ ثُمَّ اخْتَلَفَ اَصْحَابُ اَبِی حَنِیْفَۃَ رَحِمَہُ اللّٰہُ * (فَمِنْھُمْ) مَنْ یَّقُوْلُ عَنْ عَبْدِ اللّٰہِ بْنِ یَزِیْدَ بْنِ الْمُغَفَّلِ * (وَمِنْھُمْ) مَنْ یَّقُوْلُ عَنْ یَزِیْدَ بْنِ عَبْدِ اللّٰہِ بْنِ مُغَفَّلٍ * (وَمِنْھُمْ) مَنْ یَّقُوْلُ عَنِ ابْنٍ لِعَبْدِ اللّٰہِ بْنِ مُغَفَّلٍ وَھٰکَذَا کَانَ بِخَطِّ الدَّارَقُطْنِیِّ وَھُوَ الصَّحِیْحُ وَقَدْ مَرَّ ذٰلِکَ فِی بَابِ الصَّلَاۃِ* وَعَبْدُ اللّٰہِ بْنُ مُغَفَّلٍ مِنَ الصَّحَابَۃِ مَشْھُوْرٌ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ*

(وَقَالَ الْبُخَارِیُّ) فِی تَارِیْخِہٖ عَبْدُ اللّٰہِ بْنُ مُغَفَّلٍ الْمُزَنِیُّ * نَزَلَ الْبَصْرَۃَ لَہٗ صُحْبَۃٌ* قَالَ اَحْمَدُ کُنْیَتُہٗ اَبُو سَعِیْدٍ وَقِیْلَ اَبُو زِیَادٍ وَقَالَ یَحْیٰی بْنُ مَعِیْنٍ لَّہٗ کُنْیَتَانِ اَبُو عَبْدِ الرَّحْمٰنِ وَاَبُو زِیَادٍ قَالَ مَاتَ سَنَۃَ سَبْعٍ وَّخَمْسِیْنَ وَقِیْلَ سَنَۃَ اِحْدٰی وَسِتِّیْنَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ*

حضرت ''عبداللہ بن مغفل رحمۃ اللہ علیہ''۔

اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' نے بسم اللہ والی حدیث حضرت ''ابوسفیان طریف بن شہاب رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کی ہے اور پھر حضرت ''حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے اصحاب کا اختلاف ہوا، کچھ کہتے ہیں کہ حضرت ''عبداللہ ابن یزید بن مغفل رحمۃ اللہ علیہ'' سے ہے اور کچھ کہتے ہیں کہ یہ حضرت ''یزید بن عبداللہ بن مغفل رحمۃ اللہ علیہ'' سے مروی ہے ،اور کچھ کہتے ہیں' حضرت ''عبداللہ بن مغفل رحمۃ اللہ علیہ'' کے بیٹے کے حوالے سے ہے اور حضرت ''دارقطنی رحمۃ اللہ علیہ'' کے خط میں بھی یہی ہے اور وہ صحیح ہے اور باب الصلوۃ کے اندر اس کا ذکر گزر چکا ہے اور حضرت ''عبداللہ بن مغفل رحمۃ اللہ علیہ''،مشہور صحابہ میں ہے۔

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ میں ذکر کیا ہے کہ حضرت ''عبداللہ بن مغفل مزنی رحمۃ اللہ علیہ''، بصرہ میں رہتے رہے۔

حضرت ''احمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے کہا ہے' ان کی کنیت ''ابوسعید'' ہے اور ایک قول کے مطابق ''ابوزیاد'' ہے۔

حضرت ''یحییٰ بن معین رحمۃ اللہ علیہ'' نے کہا ہے' ان کی دو کنیتیں ہیں ''ابوعبدالرحمٰن'' اور ''ابوزیاد''۔ آپ بیان کرتے ہیں' ان کا انتقال ۵۷ ہجری میں ہوا اور ایک قول کے مطابق ۶۱ ہجری میں ہوا۔

---

(511)عَطِیَّۃُ الْقُرَظِیُّ

قَالَ الْبُخَارِیُّ فِی تَارِیْخِہٖ (اَخْبَرَنَا) اَبُو غَسَّانَ (اَخْبَرَنَا) زُھَیْرٌ حَدَّثَنِی عَبْدُ الْمَلِکِ بْنُ عَطِیَّۃَ الْقُرَظِیُّ قَالَ کُنْتُ فِیْمَنْ حَکَمَ فِیْھِمْ سَعْدُ بْنُ مُعَاذٍ فَنَظَرُوْا اِلٰی عَانَتِی فَوَجَدُوْھَا لَمْ تَطْلُعْ فَاَلْقَوْنِی فِی الذُّرِّیَۃِ*

حضرت ''عطیہ قرظی رحمۃ اللہ علیہ''

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ میں ذکر کیا ہے' ہمیں حضرت ''ابوغسان رحمۃ اللہ علیہ'' نے خبر دی ہے، وہ کہتے ہیں' ہمیں حضرت ''زہیر رحمۃ اللہ علیہ'' نے خبر دی ہے، وہ کہتے ہیں' ہمیں حضرت ''عبدالملک عطیہ قرظی رحمۃ اللہ علیہ'' نے خبر دی ہے، وہ کہتے ہیں' میں ان لوگوں میں موجود تھا جن کے بارے میں حضرت ''سعد بن معاذ رحمۃ اللہ علیہ'' نے فیصلہ کیا تھا، انہوں نے میری بغلوں کا جائزہ لیا، انہوں

نے دیکھا کہ بال نہیں اگے تھے تو انہوں نے مجھے بچوں میں ڈال دیا تھا۔

---

(512)عَرْفَجَةُ بْنُ ضَرِيْحٍ

قَالَ الْبُخَارِيُّ فِي تَارِيْخِهِ سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ سَيَكُوْنُ هَنَاتٌ وَهَنَاتٌ فَمَنْ اَرَادَ اَنْ يُّفَرِّقَ اَمْرَ الْمُسْلِمِيْنَ فَاضْرِبُوْهُ كَائِناً مَنْ كَانَ * وَقِيْلَ عَرْفَجَةُ بْنُ شُرَيْحٍ الأَشْجَعِيُّ وَقَالَ غَيْرُهُ عَرْفَجَةُ بْنُ شَرَاحِيْلَ *

حضرت ''عرفجہ بن ضریح رحمۃ اللہ علیہ''۔

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ میں ذکر کیا ہے، انہوں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے' عنقریب بہت مصیبتیں آئیں گی۔ جو شخص مسلمانوں کے معاملات میں تفریق کرنا چاہے تو اس کو مار ڈالو، وہ جو بھی ہو۔

ایک قول کے مطابق حضرت ''عرفجہ ابن شریح رحمۃ اللہ علیہ'' اشجعی ہیں اور دیگر محدثین نے کہا ہے کہ یہ حضرت ''عرفجہ بن شراحیل رحمۃ اللہ علیہ'' ہیں۔

---

(513)عَمْرُوْ بْنُ حُرَيْثٍ اَبُوْ سَعِيْدٍ الْمَخْزُوْمِيُّ الْقَرَشِيُّ

سَكَنَ الْكُوْفَةَ عَنْ اَبِيْ اِسْحَاقَ قَالَ سَمِعْتُ عَمْرَوَ بْنَ حُرَيْثٍ يَقُوْلُ كُنْتُ فِيْ بَطْنِ الْمَرْاَةِ يَوْمَ بَدْرٍ كَذَا ذَكَرَهُ الْبُخَارِيُّ فِي تَارِيْخِهِ وَقَالَ مَاتَ سَنَةَ خَمْسٍ وَّثَمَانِيْنَ صَحَابِيٌّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ *

حضرت ''عمرو بن حریث ابوسعید مخزومی قرشی رضی اللہ عنہ''

آپ کوفہ میں رہتے رہے، حضرت ''ابواسحاق رحمۃ اللہ علیہ'' سے مروی ہے، وہ کہتے ہیں' میں نے حضرت ''عمرو بن حریث رحمۃ اللہ علیہ'' کو یہ کہتے ہوئے سنا ہے کہ جنگ بدر کے موقع پر میں اپنی ماں کے پیٹ میں تھا۔ حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ میں اسی طرح ذکر کیا ہے اور فرمایا ہے' ان کا انتقال ۸۵ ہجری میں ہوا، یہ صحابی ہیں۔

---

(514)عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَبِيْ قَتَادَةَ

قَالَ الْبُخَارِيُّ فِي تَارِيْخِهِ وَاسْمُ اَبِيْ قَتَادَةَ الْحَارِثُ بْنُ رِبْعِيِّ الاَنْصَارِيُّ السَّلَمِيُّ الْمَدِيْنِيُّ * قَالَ الْبُخَارِيُّ قَالَ لِيْ قَيْسُ بْنُ حَفْصٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ اَنَّهُ سَمِعَ حَجَّاجَ بْنَ اَرْطَاةٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِيْ قَتَادَةَ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ كَانَ اَبُوْ قَتَادَةَ يُصْغِي الْإِنَاءَ لِلْهِرَّةِ ثُمَّ يَتَوَضَّأُ مِنْهُ وَقَالَ رَاَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ يَصْنَعُهُ *

حضرت ''عبداللہ ابن ابی قتادہ رضی اللہ عنہ''

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ میں ذکر کیا ہے کہ حضرت ''ابوقتادہ رحمۃ اللہ علیہ'' کا نام ''حارث بن ربعی'' ہے، یہ انصاری ہیں، سلمی ہیں، مدینی ہیں۔

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' بیان کرتے ہیں کہ مجھے حضرت ''قیس بن حفص رحمۃ اللہ علیہ'' نے کہا ہے کہ ہمیں حضرت ''عبدالواحد رحمۃ اللہ علیہ'' نے حدیث بیان کی، انہوں نے حضرت ''حجاج بن ارطاۃ رحمۃ اللہ علیہ'' کو یہ کہتے ہوئے سنا ہے انہوں نے حضرت ''قتادہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے واسطے سے، حضرت ''عبداللہ ابن ابی قتادہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے ذریعے، ان کے والد سے سنا ہے، وہ بیان کرتے ہیں' حضرت ابوقتادہ رضی اللہ عنہ بلی کے لئے برتن جھکا دیا کرتے تھے (بلی اس میں سے پانی پی جاتی) پھر آپ اسی سے وضو کرلیا کرتے تھے اور فرمایا کرتے تھے ''میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو اسی طرح کرتے ہوئے دیکھا ہے''

(515)اَبُوْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ السُّلَمِيُّ

اِسْمُهُ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ حَبِيْبٍ الْكُوْفِيُّ * هٰكَذا ذَكَرَهُ الْبُخَارِيُّ فِي تَارِيْخِهٖ * قَالَ الْبُخَارِيُّ قَالَ لَنَا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ عَنْ حَمَّادٍ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ السُّلَمِيِّ قَالَ صُمْتُ ثَمَانِيْنَ رَمَضَانَ * سَمِعَ عَلِيّاً وَعُثْمَانَ وَابْنَ مَسْعُوْدٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُم رَوَى عَنْهُ سَعِيْدُ بْنُ جُبَيْرٍ وَعَلْقَمَةُ بْنُ مَرْثَدٍ وَغَيْرُهُمَا *

حضرت ''ابوعبدالرحمٰن سلمی رحمۃ اللہ علیہ''۔

✧ ✧ ان کا نام ''عبداللہ بن حبیب کوفی'' ہے۔ اسی طرح حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ میں ذکر کیا ہے۔

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے کہا ہے' ہمیں حضرت ''حفص بن عمر رحمۃ اللہ علیہ'' نے بتایا ہے' انہوں نے حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' کے واسطے سے، انہوں نے حضرت ''عطاء رحمۃ اللہ علیہ'' کے واسطے سے، انہوں نے حضرت ''عبداللہ سلمی رحمۃ اللہ علیہ'' کے واسطے سے بیان کیا ہے' وہ فرماتے ہیں' میں نے ساٹھ رمضانوں کے روزے رکھے ہیں۔ انہوں نے حضرت علی، حضرت عثمان اور حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہم سے سماع کیا ہے اور ان سے حضرت ''سعید بن جبیر رضی اللہ عنہ'' اور حضرت ''علقمہ بن مرثد رضی اللہ عنہ'' اور دیگر محدثین نے روایت کی ہے۔

(516)اَبُوْ هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

قَالَ الْبُخَارِيُّ اسْمُهُ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَمْرٍو * وَيُقَالُ عَامِرُ ابْنُ شَمْسٍ * وَيُقَالُ عَبْدُ غَنَمٍ * وَيُقَالُ عَمْرُو بْنُ عَبْدِ غَنَمٍ * قَدِمَ مِنَ الْيَمَنِ عَامَ خَيْبَرَ وَاَسْلَمَ وَسَكَنَ الْمَدِيْنَةَ * مَاتَ اَبُو هُرَيْرَةَ سَنَةَ سَبْعٍ وَّقِيْلَ سَنَةَ ثَمَانٍ وَّقِيْلَ سَنَةَ تِسْعٍ وَّخَمْسِيْنَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ *

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' فرماتے ہیں' ان نام حضرت ''عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ'' ہے اور ایک قول کے مطابق حضرت ''عامر بن شمس'' ہے، ایک قول کے مطابق ''عبد غنم'' ہے، اور یہ بھی کہا جاتا ہے کہ ان کا نام ''عمرو بن عبد غنم'' ہے۔ یہ جنگِ خیبر کے موقع پر یمن سے آئے تھے، آ کر اسلام قبول کیا پھر مدینہ منورہ میں رہے۔ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کا انتقال ۵۷، ۵۸ یا ۵۹ ہجری میں ہوا۔

---

(517) اَبُوْ سَلْمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ

اِسْمُهٗ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَوْفٍ الْقَرَشِيُّ الزُّهْرِيُّ يُعْرَفُ بِكُنْيَتِهٖ كَذَا ذَكَرَهُ الْبُخَارِيُّ فِي تَارِيْخِهٖ وَقَالَ سَمِعَ اَبَا هُرَيْرَةَ وَابْنَ عَبَّاسٍ وَابْنَ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ * قَالَ الزُّهْرِيُّ كَانَ اَبُوْ سَلْمَةَ يُمَارِیْ ابْنَ عَبَّاسٍ فَحَرُمَ بِذٰلِكَ عِلْمًا كَثِيْرًا وَقَالَ الزُّهْرِيُّ اَدْرَكْتُ بُحُوْرًا اَرْبَعَةً سَعِيْدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ وَعُمَرُ بْنُ الْمَدِيْنِيُّ وَعَبْدُ اللّٰهِ وَاَبَا سَلْمَةَ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَوْفٍ*

حضرت ''ابوسلمہ بن عبدالرحمٰن رضی اللہ عنہ''۔

ان کا نام حضرت ''عبداللہ بن عبدالرحمٰن بن عوف قرشی زہری رضی اللہ عنہ'' ہے۔ یہ اپنی کنیت سے پہچانے جاتے ہیں۔ حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ میں اسی طرح ذکر کیا ہے اور کہا ہے' انہوں نے حضرت ''ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ'' اور حضرت ''ابن عباس رضی اللہ عنہما'' اور حضرت ''ابن عمر رضی اللہ عنہما'' سے سماع کیا ہے۔

حضرت ''امام زہری رحمۃ اللہ علیہ'' کہتے ہیں' حضرت ابوسلمہ رضی اللہ عنہ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے بحث کیا کرتے تھے، اس لئے یہ بہت زیادہ علم سے محروم ہو گئے۔

حضرت ''امام زہری رحمۃ اللہ علیہ'' کہتے ہیں' میں نے چار لوگوں کو علم کا سمندر پایا۔ حضرت سعید بن مسیّب، حضرت عمر بن مدینی، حضرت عبداللہ اور حضرت ابوسلمہ بن عبدالرحمٰن بن عوف رضی اللہ عنہم۔

---

(518) عَتَّابُ بْنُ اُسَيْدٍ الْقَرَشِيُّ الْمَكِّيُّ

قَالَ الْبُخَارِيُّ فِي تَارِيْخِهٖ قَالَ لِي الْحَرَمِيُّ بْنُ حَفْصٍ حَدَّثَنَا خَالِدٌ عَنْ اَبِي عُثْمَانَ الْقَرَشِيِّ حَدَّثَنَا اَيُّوْبُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ عَنْ عَمْرِو بْنِ اَبِي عَقْرَبَ قَالَ قَالَ سَمِعْتُ عَتَّابَ بْنَ اُسَيْدٍ وَهُوَ مُسْنِدٌ ظَهْرَهٗ اِلَى الْبَيْتِ وَاللّٰهِ مَا اَصَابَنِي فِي عَمَلِي هٰذَا الَّذِي وَلَّانِي رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ اِلَّا قَرَسَيْنِ مِغْفَرَتِي كَسَوْتُهَا مَوْلَايَ كَيْسَانَ*

حضرت ''عتاب بن اسید قرشی مکی رضی اللہ عنہ''۔

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ میں کہا ہے' مجھے حضرت ''حرمی بن حفص رحمۃ اللہ علیہ'' نے کہا ہے، وہ کہتے ہیں' مجھے

حضرت ''خالد رحمۃ اللہ علیہ'' نے حدیث بیان کی ہے، وہ حضرت ''ابوعثمان قرشی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ کہتے ہیں' حضرت ''ابوعبداللہ رحمۃ اللہ علیہ'' نے حدیث بیان کی ہے، وہ حضرت ''عمرو بن ابی عقرب رحمۃ اللہ علیہ'' سے بیان کرتے ہیں، وہ فرماتے ہیں' میں نے حضرت ''عتاب بن اسید رحمۃ اللہ علیہ'' کو یہ کہتے ہوئے سنا ہے، وہ اس وقت بیت اللہ کے ساتھ ٹیک لگائے ہوئے تھے اور کہہ رہے تھے ''اللہ کی قسم! رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے جو کام میرے ذمہ لگایا تھا اس میں مجھے صرف یہ گھوڑے ملے تھے، ایک خود بھی تھا، وہ میں نے اپنے آزاد کردہ ''کیسان'' کو پہنا دیا ہے۔

****

(519)عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ شَدَّادِ بْنِ الْهَادِ

قَالَ الْخَطِيْبُ فِي تَارِيْخِهِ اسْمُ الْهَادِ أُسَامَةُ بْنُ عَمْرِو ابْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ جَابِرٍ كَانَ مِنْ كِبَارِ التَّابِعِيْنَ وَثِقَاتِهِمْ * حَدَّثَ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ وَعَلِيِّ بْنِ اَبِي طَالِبٍ وَّمُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ وَعَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ وَعَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبَّاسٍ وَعَائِشَةَ وَأُمِّ سَلْمَةَ وَمَيْمُوْنَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ * رَوَى عَنْهُ طَاؤسٌ وَالشَّعْبِيُّ وَسَعْدُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ وَجَمَاعَةٌ قُتِلَ بِدُجَيْلٍ سَنَةَ اِحْدَى وَثَمَانِيْنَ وَقِيْلَ سَنَةَ اثْنَتَيْنِ وَثَمَانِيْنَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ*

حضرت ''عبداللہ بن شداد بن ہاد رضی اللہ عنہ''

حضرت ''خطیب بغدادی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ میں ذکر کیا ہے کہ ''ہاد'' کا نام ''اسامہ بن عمرو بن عبداللہ بن جابر'' ہے، یہ کبار تابعین میں سے ہیں اور ثقہ ہیں۔

انہوں نے حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ سے، حضرت ''علی ابن ابی طالب رضی اللہ عنہ'' سے، حضرت ''معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ'' سے، حضرت ''عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ'' سے حضرت ''عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ'' سے، ام المومنین سیدہ عائشہ صدیقہ، ام المومنین سیدہ ام سلمہ، اور سیدہ میمونہ رضی اللہ عنہن سے حدیث روایت کی ہے۔ اور ان سے حضرت ''طاؤس رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''شعبی رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''سعد بن ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ''، اور محدثین کی ایک جماعت نے روایت کی ہے۔ یہ ۸۱ ہجری میں دجیل کے اندر شہید ہو گئے اور ایک قول کے مطابق ۸۲ ہجری میں۔

****

(520)عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ سَابِطٍ

ذَكَرَهُ الْبُخَارِيُّ فِيْ تَارِيْخِهِ وَقَالَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ سَابِطٍ عَنْ يَعْلَى بْنِ أُمَيَّةَ*
(يَقُوْلُ) اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰهِ وَهُوَ مِنْ كِبَارِ التَّابِعِيْنَ*

حضرت ''عبدالرحمٰن بن سابط رحمۃ اللہ علیہ''

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ میں ان کا ذکر کیا ہے اور کہا ہے' حضرت ''عبدالرحمٰن بن سابط رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''یعلیٰ بن امیہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے حدیث بیان کی ہے۔

اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: یہ کبار تابعین میں سے ہیں۔

----

(521)عِتْرِیْسُ بْنُ عَرْقُوْبَ

اَوْرَدَهُ الْبُخَارِیُّ فِیْ تَارِیْخِهٖ وَقَالَ سَمِعَ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ مَسْعُوْدٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ*

حضرت ''عتریس بن عرقوب رحمۃ اللہ علیہ''۔

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ میں ان کا ذکر کیا ہے اور کہا ہے' انہوں نے حضرت ''عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ'' سے سماع کیا ہے۔

----

(522)عَمَّارَةُ بْنُ ضَرِیْرٍ

* قَالَ الْبُخَارِیُّ فِیْ تَارِیْخِهٖ عَمَّارَةُ بْنُ ضَرِیْرٍ سَمِعَ صَخْرَ الْغَامِدِیَّ*

حضرت ''عمارہ بن ضریر رحمۃ اللہ علیہ''۔

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ میں ان کا ذکر کیا ہے اور کہا ہے' حضرت ''عمارہ بن ضریر رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''صخر غامدی رحمۃ اللہ علیہ'' سے سماع کیا ہے۔

----

(523)عَطَاءُ بْنُ اَبِیْ رَبَاحَ

قَالَ الْبُخَارِیُّ فِیْ تَارِیْخِهٖ كُنْیَتُهٗ اَبُوْ مُحَمَّدٍ مَوْلٰی آلِ بَنِیْ جُهْمِ اَلْقَرَشِیُّ اَلْفَهْرِیُّ اَلْمَكِّیُ وَاسْمُ اَبِیْ رَبَاحَ اَسْلَمَ قَالَ حَیْوَةُ بْنُ شُرَیْحٍ عَنْ عَبَّاسِ بْنِ الْفَضْلِ بْنِ حَمَّادِ بْنِ سَلْمَةَ قَدِمْتُ مَكَّةَ سَنَةَ مَاتَ عَطَاءُ سَنَةَ اَرْبَعَ عَشْرَةَ وَمِائَةٍ وَقَالَ اَبُوْ نُعَیْمٍ مَاتَ سَنَةَ خَمْسَ عَشْرَةَ وَمِائَةٍ* سَمِعَ اِبْنَ عَبَّاسٍ وَاَبَا هُرَیْرَةَ وَاَبَا سَعِیْدٍ وَجَابِرًا وَابْنَ عُمَرَ* رَوٰی عَنْهُ عَمْرُو بْنُ دِیْنَارٍ وَقَیْسُ بْنُ سَعْدٍ وَحَبِیْبُ بْنُ اَبِیْ ثَابِتٍ قَالَ اَبُوْ عَبْدِ اللّٰهِ الْجُعْفِیّ عَنْ اِبْنِ عُیَیْنَةَ عَنْ اِبْنِ جُرَیْجٍ عَنْ عَطَاءٍ قَالَ رَاَیْتُ عُقَیْلَ ابْنَ اَبِیْ طَالِبٍ شَیْخاً كَبِیْراً*كُنْیَتُهٗ

(یَقُوْلُ) اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰهِ وَیَرْوِیْ عَنْهُ الْاِمَامُ اَبُوْ حَنِیْفَةَ رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰی فِیْ هٰذِهِ الْمَسَانِیْدِ*

حضرت ''عطاء بن ابی رباح رحمۃ اللہ علیہ''

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ کے اندر ان کا ذکر کیا ہے، ان کی کنیت ''ابومحمد'' ہے اور یہ آلِ بنی جہم کے آزاد کردہ ہیں، قرشی، فہری، مکی ہیں۔ حضرت ''ابورباح رحمۃ اللہ علیہ'' کا نام ''اسلم'' ہے۔

حضرت ''حیوہ بن شریح رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''ابن عباس بن فضل رحمۃ اللہ علیہ'' کے واسطے سے، حضرت ''حماد بن سلمہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت

کرتے ہیں' یہ فرماتے ہیں' جس سال حضرت ''عطا رحمۃ اللہ علیہ'' کا انتقال ہوا یہ (۱۱۴ ہجری کی بات ہے) اس سال میں مکہ میں آیا تھا۔

حضرت ''ابونعیم رحمۃ اللہ علیہ'' کہتے ہیں' ان کا انتقال ۱۱۵ ہجری میں ہوا، انہوں نے حضرت ''ابن عباس رضی اللہ عنہ''، حضرت ''ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ''، حضرت ''ابوسعید رضی اللہ عنہ''، حضرت ''جابر رضی اللہ عنہ'' اور حضرت ''ابن عمر رضی اللہ عنہ'' سے سماع کیا ہے۔ اور ان سے حضرت ''عمرو بن دینار رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''قیسبن سعد رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''حبیب بن ابی ثابت رحمۃ اللہ علیہ'' نے روایت کی ہے۔ حضرت ''ابوعبداللہ جعفی رحمۃ اللہ علیہ'' بیان کرتے ہیں' انہوں نے حضرت ''ابن عیینہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابن جریج رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عطاء رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے، وہ فرماتے ہیں' میں نے حضرت ''عقیل ابن ابی طالب رضی اللہ عنہ'' کی زیارت کی تھی، وہ بہت بوڑھے ہو چکے تھے۔

۞ اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کی ان سے روایت کردہ احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔

(524) عِكْرِمَةُ مَوْلٰى اِبْنِ عَبَّاس

قَالَ الْبُخَارِيُّ فِيْ تَارِيْخِهِ كُنْيَتُهُ اَبُوْ عَبْدِ اللّٰهِ وَسَمِعَ اِبْنَ عَبَّاسٍ وَاَبَا سَعِيْدٍ وَعَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ * سَمِعَ مِنْهُ جَابِرُ بْنُ يَزِيْدَ * قَالَ اَبُوْ نُعَيْمٍ مَاتَ سَنَةَ سَبْعٍ وَّمِائَةٍ وَقَالَ عَلِيٌّ مَاتَ سَنَةَ اَرْبَعٍ وَّمِائَةٍ بِالْمَدِيْنَةِ * رَوٰى عَنْهُ الشَّعْبِيُّ وَرَوٰى مَالِكٌ عَنْ رَجُلٍ عَنْ عِكْرِمَةَ رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰى *

(يَقُوْلُ) اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰهِ وَيَرْوِىْ عَنْهُ الْاِمَامُ اَبُوْ حَنِيْفَةَ رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰى فِيْ هٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ *

حضرت ''عکرمہ رحمۃ اللہ علیہ'' ابن عباس کے آزاد کردہ۔

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ میں ذکر کیا ہے کہ ان کی کنیت ''ابوعبداللہ'' ہے۔ انہوں نے حضرت ''ابن عباس رضی اللہ عنہ''، حضرت ''ابوسعید رضی اللہ عنہ'' اور ام المؤمنین سیدہ عائشہ صدیقہ طیبہ طاہرہ رضی اللہ عنہا سے سماع کیا ہے اور ان سے حضرت ''جابر بن یزید رحمۃ اللہ علیہ'' نے سماع کیا ہے۔ حضرت ''ابونعیم رحمۃ اللہ علیہ'' کہتے ہیں' ان کا انتقال ۱۰۷ ہجری میں ہوا اور حضرت علی رحمۃ اللہ علیہ'' بیان کرتے ہیں' ان کا انتقال مدینہ منورہ میں ۱۰۴ ہجری کو ہوا۔

ان سے حضرت ''شعبی رحمۃ اللہ علیہ'' نے روایت کیا ہے اور مالک نے ایک آدمی کے واسطے سے حضرت ''عکرمہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

۞ اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کی ان سے روایت کردہ احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔

* * *

(525) عَمْرُوْ بْنُ دِيْنَارٍ

قَالَ الْبُخَارِيُّ فِيْ تَارِيْخِهِ عَمْرُو بْنُ دِيْنَارٍ اَبُوْ مُحَمَّدٍ الْاَثْرَمُ الْمَكِّيُّ مَوْلٰى بَاذَانَ * سَمِعَ اِبْنَ عُمَرَ وَابْنَ

الـزُّبَيْرِ وَعَبْدَ اللّٰهِ بْنَ جَعْفَرٍ قَالَ اِبْنُ عُيَيْنَةَ مَاتَ سَنَةَ سِتٍّ وَّعِشْرِيْنَ وَمِائَةٍ* سَمِعَ مِنْهُ اَيُّوْبُ وَشُعْبَةُ وَابْنُ جُرَيْجٍ وَالثَّوْرِيُّ* قَالَ اِبْنُ عُيَيْنَةَ مَا اَعْلَمُ اَحَداً اَعْلَمَ بِعِلْمِ اِبْنِ عَبَّاسٍ مِنْ عَمْرِو بْنِ دِيْنَارٍ* سَمِعَ مِنْهُ وَمِنْ اَصْحَابِهٖ سَعِيْدُ بْنُ جُبَيْرٍ وَعِكْرِمَةُ وَعَطَاءُ وَكَيْسَانُ وَبَاذَانُ عَامِلُ كِسْرٰى عَلَى الْيَمَنِ وَقِيْلَ هُوَ مَوْلٰى مُوْسٰى بِنِ بَاذَانَ*

(يَقُوْلُ) اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰهِ وَيَرْوِىْ عَنْهُ الْاِمَامُ اَبُوْ حَنِيْفَةَ فِىْ هٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ*

حضرت ''عمرو بن دینار رحمۃ اللہ علیہ''۔

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ میں ذکر کیا ہے کہ حضرت ''عمرو بن دینار ابو محمد اثرم مکی رحمۃ اللہ علیہ'' باذان کے آزاد کردہ ہیں۔ انہوں نے حضرت ''ابن عمر رضی اللہ عنہ'' اور حضرت ''ابن زبیر رضی اللہ عنہ'' اور حضرت ''عبداللہ بن جعفر رضی اللہ عنہ'' سے سماع کیا ہے

حضرت ''ابن عیینہ رحمۃ اللہ علیہ'' کہتے ہیں' ان کا انتقال ۱۲۶ ہجری میں ہوا۔ ان سے حضرت ''ایوب رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''شعبہ رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''ابن جریج رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''ثوری رحمۃ اللہ علیہ'' نے سماع کیا ہے۔

حضرت ''ابن عیینہ رحمۃ اللہ علیہ'' فرماتے ہیں' حضرت ''ابن عباس رضی اللہ عنہ'' کا علم حضرت ''عمرو بن دینار رحمۃ اللہ علیہ'' سے زیادہ کسی کے پاس نہیں ہے، انہوں نے ان سے بھی سماع کیا ہے اور حضرت ''سعید بن جبیر رحمۃ اللہ علیہ'' اور ان کے اصحاب سے سماع کیا ہے۔ حضرت ''سعید بن جبیر رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''عکرمہ رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''عطاء رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''کیسان رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''باذان رحمۃ اللہ علیہ'' (جو کہ کسریٰ کی طرف سے یمن پر عامل تھے ان) سے سماع کیا ہے اور ایک قول کے مطابق یہ حضرت ''موسیٰ بن باذان رحمۃ اللہ علیہ'' کے آزاد کردہ ہیں۔

۞ اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: حضرت ''امام اعظم ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کی ان سے روایت کردہ احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔

****

(526) عَطَاءُ بْنُ يَسَارٍ

قَالَ الْبُخَارِيُّ فِىْ تَارِيْخِهٖ هُوَ مَوْلٰى مَيْمُوْنَةَ زَوْجَةِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ سَمِعَ اَبَا سَعِيْدٍ وَاَبَا هُرَيْرَةَ وَيُقَالُ سَمِعَ اِبْنَ مَسْعُوْدٍ وَابْنَ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ* رَوٰى عَنْهُ مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ عَطَاءٍ* قَالَ هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ مَا رَاَيْتُ قَاضِياً خَيْرًا مِنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ* وَقَالَ هُوَ اَخُوْ سُلَيْمَانَ وَعَبْدِ اللّٰهِ وَعَبْدِ الْمَلِكِ*

(يَقُوْلُ) اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰهِ وَيَرْوِىْ عَنْهُ الْاِمَامُ اَبُوْ حَنِيْفَةَ رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰى فِىْ هٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ*

حضرت ''عطاء بن یسار رحمۃ اللہ علیہ''۔

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ کے ذکر کیا ہے' یہ ام المومنین سیدہ میمونہ رضی اللہ عنہا کے آزاد کردہ ہیں۔ انہوں نے حضرت ابو سعید رضی اللہ عنہ اور حضرت ''ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ'' سے سماع کیا ہے اور ایک قول کے مطابق انہوں نے حضرت ''ابن مسعود رضی اللہ عنہ'' اور حضرت ''ابن عمر رضی اللہ عنہ'' سے بھی سماع کیا ہے۔ ان سے حضرت ''محمد بن عمرو بن عطاء رحمۃ اللہ علیہ'' نے روایت کی ہے۔

حضرت ہشام بن عروہ رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' میں نے حضرت ''عطاء بن یسار رحمۃ اللہ علیہ'' سے اچھا قاضی کوئی نہیں دیکھا، اورفرمایا: یہ حضرت ''سلیمان رحمۃ اللہ علیہ'' اورحضرت ''عبداللہ رحمۃ اللہ علیہ'' اورحضرت ''عبدالملک رحمۃ اللہ علیہ'' کے بھائی ہیں۔

اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کی ان سے روایت کردہ احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔

(527)عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ هُرْمَزَ الْاَعْرَجُ اَبُوْ دَاوُدَ الْمَدَنِيُّ مَوْلٰى بَنِيْ عَبْدِ الْمُطَّلَبِ*

قَالَ الْبُخَارِيُّ فِيْ تَارِيْخِهٖ سَمِعَ اَبَا هُرَيْرَةَ* سَمِعَ مِنْهُ اَبُوْ الزِّنَادِ*

(يَقُوْلُ) اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰهِ وَيَرْوِىْ عَنْهُ الْاِمَامُ اَبُوْ حَنِيْفَةَ رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰى فِيْ هٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ*

حضرت ''عبدالرحمٰن بن ہرمزاعرج ابوداؤد مدنی رحمۃ اللہ علیہ''

یہ بنی عبدالمطلب کے آزاد کردہ ہیں، حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ کے اندر بیان کیا ہے، انہوں نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے سماع کیا ہے اوران سے حضرت ''ابوزناد رحمۃ اللہ علیہ'' نے سماع کیا ہے۔

اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کی ان سے روایت کردہ احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔

---

(528)عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ دِيْنَارٍ

مَوْلٰى عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا الْمَدَنِيُّ * قَالَ الْبُخَارِيُّ فِيْ تَارِيْخِهٖ سَمِعَ اِبْنَ عُمَرَ * سَمِعَ مِنْهُ مَالِكٌ وَشُعْبَةُ*

(يَقُوْلُ) اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰهِ وَيَرْوِىْ عَنْهُ الْاِمَامُ اَبُوْ حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ فِيْ هٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ*

حضرت ''عبداللہ بن دینار رحمۃ اللہ علیہ''

یہ حضرت ''عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما'' کے آزاد کردہ ہیں، مدنی ہیں۔ حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ میں ذکر کیا ہے کہ انہوں نے حضرت ''ابن عمر رضی اللہ عنہ'' سے سماع کیا ہے اوران سے حضرت ''مالک رحمۃ اللہ علیہ'' اورحضرت ''شعبہ رحمۃ اللہ علیہ'' نے سماع کیا ہے۔

اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے' حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کی ان سے روایت کردہ احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔

---

(529)عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عُمَيْرٍ

قَالَ الْبُخَارِيُّ فِيْ تَارِيْخِهٖ اَبُوْ عُمَرَ الْقَرَشِيُّ كَنَّاهُ شَرِيْكٌ * قَالَ اِبْنُ اَبِى الْاَسْوَدِ عَنْ اَبِىْ عَبْدِ اللّٰهِ الْعَجَلِيِّ

مَاتَ سَنَةَ سِتٍّ وَّثَلَاثِيْنَ وَمِائَةٍ اَوْ نَحْوَهُ قَالَ قَالَ عَبْدُ الْمَلِكِ شَدَّ اَبِیْ فَتْحَ جَلُوْلَاءَ وَقَالَ عَبْدُ الْمَلِكِ اَنَا اَوَّلُ مَنْ عَبَّرَ نَهْرَ بَلْخٍ مَعَ اِبْنِ عُثْمَانَ وَقَالَ اِذَا حَدَّثْتُكُمْ بِحَدِيْثِهٖ لَا اَنْقُصُ مِنْهُ حَرْفاً*

(يَقُوْلُ) اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰهِ يَرْوِیْ عَنْهُ الْاِمَامُ اَبُوْ حَنِيْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ فِیْ هٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ*

حضرت ''عبدالملک بن عمیر رحمۃ اللہ علیہ''

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ میں ذکر کیا ہے کہ حضرت ''ابوعمر قرشی رحمۃ اللہ علیہ'' کی کنیت حضرت ''شریک رحمۃ اللہ علیہ'' نے رکھی تھی۔ حضرت ''ابن ابی اسود رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''ابوعبداللہ عجلی رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے بیان کرتے ہیں' ان کا انتقال ۱۳۶ ہجری یا اس کے قریب ہوا۔ آپ فرماتے ہیں' حضرت ''عبدالملک رحمۃ اللہ علیہ'' نے کہا ہے' میرے والد فتح جلولا میں شریک ہوئے تھے۔ (جلولا، ایان کے ایک علاقے کا نام ہے) اور حضرت ''عبدالملک رحمۃ اللہ علیہ'' کہتے ہیں' میں وہ پہلا شخص ہوں جس نے حضرت ''ابن عثمان رحمۃ اللہ علیہ'' کے ہمراہ بلخ کی نہر کو عبور کیا اور کہا' جب میں تمہیں ان کی حدیث بیان کروں تو اس میں سے ایک حرف بھی کم نہیں کروں گا۔

اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کی ان سے روایت کردہ احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔

---

(530) عَامِرُ الشَّعْبِیُّ

قَالَ الْبُخَارِیُّ فِیْ تَارِيْخِهٖ عَامِرُ بْنُ شُرَاحِيْلِ اَبُوْ عَمْرٍو الشَّعْبِیّ كُوْفِیّ وَقَالَ قَتَادَةُ عَنْ اَبِیْ مَخْلَدٍ عَنْ عَامِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الشَّعْبِیّ * قَالَ الْبُخَارِیُّ قَالَ اَحْمَدُ ابْنُ اَبِی الطَّيِّبِ عَنْ اِسْمَاعِيْلَ بْنِ مُجَالِدٍ اَنَّهٗ مَاتَ سَنَةَ اَرْبَعٍ وَّمِائَةٍ وَلَهٗ ثِنْتَانِ وَثَمَانُوْنَ سَنَةً وَقَالَ قَالَ لِیْ الشَّعْبِیُّ اَدْرَكْتُ خَمْسَ مِائَةٍ مِنْ اَصْحَابِ النَّبِیِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ وَقَالَ اِبْنُ عُيَيْنَةَ كَانَ النَّاسُ ثَلَاثَةً بَعْدَ اَصْحَابِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ اِبْنُ عَبَّاسٍ فِیْ زَمَانِهٖ وَالشَّعْبِیُّ فِیْ زَمَانِهٖ وَالثَّوْرِیُّ فِیْ زَمَانِهٖ * وَقَالَ قَالَ الشَّعْبِیُّ كُنْتُ بِمَرْوَ وَعَلْقَمَةُ يُصَلِّیْ رَكْعَتَيْنِ*

(يَقُوْلُ) اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰهِ وَهُوَ يَرْوِیْ عَنْهُ الْاِمَامُ اَبُوْ حَنِيْفَةَ رَحِمَهُ اللّٰهُ فِیْ هٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ*

حضرت ''عامر شعبی رحمۃ اللہ علیہ''۔

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ میں ذکر کیا ہے' حضرت ''عامر بن شراحیل ابوعمر شعبی کوفی رحمۃ اللہ علیہ''، اور حضرت ''قتادہ رحمۃ اللہ علیہ'' نے کہا ہے' حضرت ''ابومخلد رحمۃ اللہ علیہ'' کے واسطے سے حضرت ''عامر بن عبداللہ شعبی رحمۃ اللہ علیہ'' کے واسطے سے۔

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے کہا ہے' حضرت ''امام احمد بن ابوطیب رحمۃ اللہ علیہ'' کہتے ہیں' حضرت ''اسماعیل بن مجالد رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے بیان کرتے ہیں' ان کا انتقال ۱۰۴ ہجری میں ہوا اور اس وقت ان کی عمر ۸۲ برس تھی۔ اور انہوں نے کہا ہے' مجھے

حضرت ''شعبی رحمۃ اللہ علیہ'' نے بتایا ہے' میں نے پانچ سو صحابہ کرام کی زیارت کی ہے اور حضرت ''ابن عیینہ رحمۃ اللہ علیہ'' نے کہا ہے' لوگ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابہ کے بعد تین طرح کے تھے۔ حضرت ''ابن عباس رضی اللہ عنہ'' اپنے زمانے میں، حضرت ''شعبی رحمۃ اللہ علیہ'' اپنے زمانے میں، حضرت ''ثوری رحمۃ اللہ علیہ'' اپنے زمانے میں۔

اور حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے کہا ہے' حضرت ''شعبی رحمۃ اللہ علیہ'' کہتے ہیں' میں ''مرو'' میں تھا اور حضرت ''علقمہ رضی اللہ عنہ'' وہاں پر دو رکعتیں پڑھاتے تھے۔

۞ اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کی ان سے روایت کردہ احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔

••••••••••••••••••••••••

(531) عَلِيُّ بْنُ الْاَقْمَرِ الْوَادِعِيُّ الْكُوْفِيُّ *

قَالَ الْبُخَارِيُّ فِيْ تَارِيْخِهٖ سَمِعَ اَبَا جُحَيْفَةَ وَاَبَا عَطِيَّةَ وَعِكْرِمَةَ * رَوٰى عَنْهُ مَنْصُوْرُ بْنُ الْمُعْتَمِرِ * سَمِعَ مِنْهُ الثَّوْرِيُّ وَشُعْبَةُ *

(يَقُوْلُ) اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰهِ وَيَرْوِىْ عَنْهُ الْاِمَامُ اَبُوْ حَنِيْفَةَ رَحِمَهُ اللّٰهُ فِيْ هٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ *

حضرت ''علی بن اقمر وادعی کوفی رحمۃ اللہ علیہ''۔

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ میں ذکر کیا ہے' انہوں نے حضرت ''ابو جحیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''ابو عطیہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے اور حضرت ''عکرمہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے سماع کیا ہے اور ان سے حضرت ''منصور بن معتمر رحمۃ اللہ علیہ'' نے روایت کی ہے۔ اور ان سے حضرت ''ثوری رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''شعبہ رحمۃ اللہ علیہ'' نے سماع کیا ہے۔

۞ اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کی ان سے روایت کردہ احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔

••••••••••••••••••••••••

(532) عَطِيَّةُ بْنُ سَعْدِ الْعَوْفِيُّ

قَالَ الْبُخَارِيُّ فِيْ تَارِيْخِهٖ كُنْيَتُهٗ اَبُو الْحَسَنِ الْكُوْفِيُّ وَقَالَ مُرَّةُ بْنُ خَالِدٍ هُوَ الْجَدَلِيُّ كَنَّاهُ لِيْ اِبْنُ عُيَيْنَةَ يُحَدِّثُ عَنْ اَبِيْ سَعِيْدِ الْخُدْرِيِّ وَابْنِ عُمَرَ وَجَمَاعَةٍ * رَوٰى عَنْهُ جَمَاعَةٌ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ *

(يَقُوْلُ) اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰهِ وَيَرْوِىْ عَنْهُ الْاِمَامُ اَبُوْ حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ فِيْ هٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ *

حضرت ''عطیہ بن سعد عوفی رحمۃ اللہ علیہ''

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ میں ذکر کیا ہے' ان کی کنیت ''ابوالحسن'' ہے، آپ کوفی ہیں، اور حضرت ''مرہ بن خالد رحمۃ اللہ علیہ'' نے کہا ہے' وہ ''جدلی'' ہیں ان کی کنیت حضرت ''ابن عیینہ رحمۃ اللہ علیہ'' نے رکھی تھی۔ انہوں نے حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ

اور حضرت ''ابن عمر رضی اللہ عنہ'' اور محدثین کی ایک جماعت سے حدیث بیان کی ہے۔ان سے محدثین کی ایک جماعت نے روایت کی ہے۔

اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کی ان سے روایت کردہ احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔

(533)عَطَاءُ بْنُ السَّائِبِ بْنِ يَزِيْدَ اَبُوْ يَزِيْدَ الثَّقَفِيُّ

قَالَ اَبُوْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنُ اَبِيْ الْاَسْوَدِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ الْعَجَلِيِّ مَاتَ سَنَةَ سِتٍّ وَّثَلاثِيْنَ وَمِائَةٍ اَوْ نَحْوِهَا رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰى*

(يَقُوْلُ) اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰهِ وَيَرْوِیْ عَنْهُ الْإِمَامُ اَبُوْ حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ فِيْ هٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ*

حضرت ''عطاء بن سائب بن یزید ابو یزید ثقفی رحمۃ اللہ علیہ''

حضرت ''ابوعبداللہ بن ابی اسود رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''عبداللہ عجلی رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے روایت کرتے ہیں'ان کا انتقال ۱۳۶ ہجری یا اس کے قریب ہوا۔

اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کی ان سے روایت کردہ احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔

****

(534)عَلْقَمَةُ بْنُ مَرْثَدٍ

قَالَ الْبُخَارِيُّ فِيْ تَارِيْخِهٖ هُوَ الْكُوْفِيُّ الْحَضَرَمِيُّ* يَرْوِیْ عَنْ عَطَاءٍ وَسُلَيْمَانِ بْنِ بُرَيْدَةَ وَمُقَاتِلِ بْنِ حَيَّانَ* سَمِعَ مِنْهُ الثَّوْرِيُّ*

(يَقُوْلُ) اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰهِ وَيَرْوِیْ عَنْهُ الْإِمَامُ اَبُوْ حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ فِيْ هٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ*

حضرت ''علقمہ بن مرثد رحمۃ اللہ علیہ''

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ میں ذکر کیا ہے کہ یہ ''کوفی'' ہیں، ''حضرمی'' ہیں۔انہوں نے حضرت ''عطاء رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''سلیمان بن بریدہ رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''مقاتل بن حیان رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کی ہے۔اوران سے حضرت ''ثوری رحمۃ اللہ علیہ'' نے سماع کیا ہے۔

اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کی ان سے روایت کردہ احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔

****

(535) عَبْدُ الْعَزِيْزِ بْنُ رَفِيْعٍ

قَالَ الْبُخَارِيُّ فِيْ تَارِيْخِهٖ عَبْدُ الْعَزِيْزِ بْنُ رَفِيْعِ الْمَكِّيُّ اَبُوْ عَبْدِ اللّٰهِ * سَمِعَ اِبْنَ عَبَّاسٍ وَاَنَساً وَعَطَاءً * قَالَ الْبُخَارِيُّ قَالَ لِيْ مُحَمَّدٌ عَنْ جَرِيْرٍ اَنَّهٗ اَتَتْ عَلَيْهِ نِيْفٌ وَتِسْعُوْنَ سَنَةً وَكَانَ يَتَزَوَّجُ فَلَمْ يَمْكُثُ حَتّٰى تَقُوْلَ فَارِقْنِيْ لِكَثْرَةِ الْجَمَاعِ *

(يَقُوْلُ) اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰهِ هُوَ مِمَّنْ يَرْوِيْ عَنْهُ الْاِمَامُ اَبُوْ حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ فِيْ هٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ *

حضرت ''عبدالعزیز بن رفیع رحمۃ اللہ علیہ''

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ میں ذکر کیا ہے' حضرت ''عبدالعزیز بن رفیع مکی ابوعبداللہ رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''ابن عباس رضی اللہ عنہ'' اور حضرت انس رضی اللہ عنہ اور حضرت ''عطاء رضی اللہ عنہ'' سے سماع کیا ہے۔

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' بیان کرتے ہیں' مجھے حضرت ''محمد بن جریر رحمۃ اللہ علیہ'' نے بتایا ہے' ان کی عمر ۹۰ سال سے زیادہ تھی ، یہ شادی کرتے ، ان کی بیوی کچھ ہی دنوں میں طلاق کا مطالبہ کر دیتی تھی کیونکہ کہ جماع بہت زیادہ کرتے تھے۔

۞ اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کی ان سے روایت کردہ احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔

---

(536) عَبْدُ الْكَرِيْمِ بْنُ اَبِي الْمُخَارِقِ اَبُوْ اُمَيَّةَ الْمُعَلِّمِ الْبَصْرِيُّ

قَالَ الْبُخَارِيُّ فِيْ تَارِيْخِهٖ سَمِعَ طَاؤُساً وَمُجَاهِداً وَمَكْحُوْلاً وَحَسَّانَ بْنَ زَيْدٍ وَاِبْرَاهِيْمَ * سَمِعَ مِنْهُ الثَّوْرِيُّ وَابْنُ جُرَيْجٍ وَمَالِكٌ وَشُعْبَةُ * قَالَ الْبُخَارِيُّ قَالَ اِبْنُ عُبَيْدَةَ هَلَكَ سَنَةَ سَبْعٍ وَّعِشْرِيْنَ وَمِائَةٍ * وَيُقَالُ عَبْدُ الْكَرِيْمِ بْنِ قَيْسٍ *

(يَقُوْلُ) اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰهِ وَيَرْوِيْ عَنْهُ الْاِمَامُ اَبُوْ حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ فِيْ هٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ *

حضرت ''عبدالکریم ابن ابی مخارق ابوامیہ معلم بصری رحمۃ اللہ علیہ''

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ میں ذکر کیا ہے' انہوں نے حضرت ''طاؤس رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''مجاہد رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''مکحول رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''حسان بن زید رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے سماع کیا ہے۔ اور ان سے حضرت ''ثوری رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''ابن جریج رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''مالک رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''شعبہ رحمۃ اللہ علیہ'' نے سماع کیا ہے۔

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' بیان کرتے ہیں' حضرت ''ابن عیینہ رحمۃ اللہ علیہ'' نے کہا ہے' ان کا انتقال ۱۲۷ ہجری میں ہوا۔ اور ان کو حضرت ''عبدالکریم بن قیس رحمۃ اللہ علیہ'' بھی کہا جاتا ہے۔

۞ اللہ تعالیٰ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کی ان سے روایت کردہ احادیث ان مسانید

میں موجود ہیں۔

(537)عَطَاءُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَوْهَبِ الْمَدَنِيُّ

قَالَ الْبُخَارِيُّ فِيْ تَارِيْخِهٖ سَمِعَ اَبَا هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ * رَوٰى عَنْهُ الثَّوْرِيُّ وَابْنُهٗ عَمْرٌو * يُعَدُّ فِيْ اَهْلِ الْمَدِيْنَةِ* قَالَ اَبُوْ اُسَامَةَ هُوَ الطَّلْحِيُّ مَوْلٰى طَلْحَةَ التَّيْمِيُّ وَاَصْلُهٗ مَدَنِيٌّ وَكَانَ يَسْكُنُ بِالْعِرَاقِ*

(يَقُوْلُ) اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰهِ يَرْوِيْ عَنْهُ الْاِمَامُ اَبُوْ حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ فِيْ هٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ*

حضرت ''عطاء بن عبداللہ بن موہب مدنی رحمۃ اللہ علیہ''

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ میں ذکر کیا ہے انہوں نے حضرت ''ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ'' سے سماع کیا ہے۔اوران سے حضرت ''ثوری رحمۃ اللہ علیہ'' اوران کے بیٹے حضرت ''عمرو رحمۃ اللہ علیہ'' نے روایت کی ہے۔ان کا شمار اہل مدینہ میں ہوتا ہے۔حضرت ''ابو اسامہ رحمۃ اللہ علیہ'' کہتے ہیں' یہ طلحی ہیں، طلحہ تیمی کے آزاد کردہ ہیں، یہ اصل کے لحاظ سے مدنی ہیں لیکن عراق کے اندر رہا کرتے تھے۔

اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کی ان سے روایت کردہ احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔

(538)اَبُوْ اِسْحَاقَ السَّبِيْعِيُّ عَمْرُو بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ

قَالَ الْبُخَارِيُّ فِيْ تَارِيْخِهٖ هُوَ الْكُوْفِيُّ الْهَمَدَانِيُّ رَاٰى عَلِيًّا وَّاُسَامَةَ بْنَ زَيْدٍ وَابْنَ عَبَّاسٍ وَالْبَرَاءَ وَزَيْدَ بْنَ اَرْقَمَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ * رَوٰى عَنْهُ الْاَعْمَشُ وَالزُّهْرِيُّ وَالثَّوْرِيُّ وَمَنْصُوْرٌ رَحِمَهُمُ اللّٰهُ تَعَالٰى * قَالَ يَحْيَى بْنُ سَعِيْدٍ الْقَطَّانُ مَاتَ يَوْمَ قَدِمَ الضَّحَّاكُ الْكُوْفَةَ سَنَةَ تِسْعٍ وَّعِشْرِيْنَ وَمِائَةٍ * قَالَ شَرِيْكٌ سَمِعْتُ اَبَا اِسْحَاقَ يَقُوْلُ وُلِدْتُّ لِسَنَتَيْنِ بَقِيَتَا مِنْ خِلَافَةِ عُثْمَانَ وَقَالَ كُنْتُ كَثِيْرَ الْمُجَالَسَةِ لِرَافِعِ بْنِ خُدَيْجٍ وَقَالَ كُنْتُ اُجَالِسُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عُمَرَ وَرَاَيْتُ نِسَاءَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ حَجَجْنَ فِيْ هَوَادِجَ فِيْ زَمَنِ الْمُغِيْرَةَ بْنِ شُعْبَةَ وَقَالَ الشَّعْبِيُّ اَكْبَرُ مِنِّيْ بِسَنَةٍ اَوْ سَنَتَيْنِ*

(يَقُوْلُ) اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰهِ وَيَرْوِيْ عَنْهُ الْاِمَامُ اَبُوْ حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ كَثِيْرًا فِيْ هٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ*

حضرت ''ابواسحاق سبیعی عمرو بن بن عبداللہ رحمۃ اللہ علیہ''

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ میں ذکر کیا ہے' یہ کوفی ہیں، ہمدانی ہیں۔انہوں نے ''حضرت علی، حضرت اسامہ بن زید اور حضرت ابن عباس، حضرت براء اور حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہم'' کی زیارت کی ہے۔ان سے حضرت ''اعمش رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''زہری رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''ثوری رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''منصور رحمۃ اللہ علیہ'' نے روایت کی ہے۔حضرت ''یحییٰ بن سعید القطان رحمۃ اللہ علیہ'' کہتے ہیں' ان کا انتقال اس دن ہوا جب حضرت ''ضحاک رحمۃ اللہ علیہ'' کوفہ میں آئے تھے، یہ ۱۲۹ ہجری کا واقعہ ہے۔

حضرت ''شریک رحمۃ اللہ علیہ'' کہتے ہیں' میں نے حضرت ''ابواسحاق رحمۃ اللہ علیہ'' کو یہ کہتے ہوئے سنا ہے' حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کی خلافت کے دو سال رہتے تھے، جب میں پیدا ہوا، اور وہ کہتے ہیں' میں حضرت ''رافع بن خدیج رحمۃ اللہ علیہ'' کے پاس بہت عرصہ بیٹھتا رہا، وہ فرماتے ہیں' میں حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کے پاس بیٹھتا رہا اور میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خواتین کو دیکھا، وہ حضرت ''مغیرہ بن شعبہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے زمانے میں اپنے ہودج میں (یعنی اپنے کجاوے میں) بیٹھ کر حج کیا کرتی تھیں اور وہ بیان کرتے ہیں' حضرت ''شعبی رحمۃ اللہ علیہ'' مجھ سے ایک یا دو سال بڑے ہیں۔

اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کی ان سے روایت کردہ بہت ساری احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔

....

(539) عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ خَلِيْفَةَ

مِنْ جُمْلَةِ التَّابِعِيْنَ * يَرْوِىْ عَنْهُ الْإِمَامُ اَبُوْ حَنِيْفَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ فِىْ هٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ *

حضرت ''عبداللہ بن خلیفہ رحمۃ اللہ علیہ''

ان کا شمار بھی تابعین میں ہوتا ہے۔

حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کی ان سے روایت کردہ احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔

....

(540) عَلِيّ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنُ عُتْبَةَ بْنِ مَسْعُوْدٍ

اِبْنُ اَخِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ مِنْ جُمْلَةِ التَّابِعِيْنَ * يَرْوِىْ عَنْهُ الْإِمَامُ اَبُوْ حَنِيْفَةَ فِىْ هٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ *

حضرت ''علی بن عبداللہ بن عتبہ بن مسعود رحمۃ اللہ علیہ''۔

یہ حضرت ''عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ'' کے بھتیجے ہیں۔ یہ تابعین میں سے ہیں، حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کی ان سے روایت کردہ احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔

....

(541) عُثْمَانُ بْنُ عَاصِمٍ

قَالَ الْبُخَارِىُّ فِىْ تَارِيْخِهٖ كُنْيَتُهٗ اَبُوْ حُصَيْنِ الْاَسَدِىُّ الْكُوْفِىُّ سَمِعَ اِبْنَ عَبَّاسٍ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُمَا وَسَعِيْدَ بْنَ جُبَيْرٍ وَشُرَيْحاً وَالشَّعْبِىَ * رَوٰى عَنْهُ الثَّوْرِىُّ وَشُعْبَةُ وَابْنُ عُيَيْنَةَ *

(يَقُوْلُ) اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰهِ وَيَرْوِىْ عَنْهُ الْإِمَامُ اَبِىْ حَنِيْفَةَ فِىْ هٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ *

حضرت ''عثمان بن عاصم رحمۃ اللہ علیہ''

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ میں ذکر کیا ہے' ان کی کنیت ''ابوحصین'' ہے، یہ اسدی، کوفی ہیں۔انہوں نے حضرت ''ابن عباس رضی اللہ عنہ'' سے، حضرت ''سعید بن جبیر رضی اللہ عنہ'' اور حضرت ''شریح رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''شعبی رحمۃ اللہ علیہ'' سے سماع کیا ہے۔اوران سے حضرت ''ثوری رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''شعبہ رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''ابن عیینہ رحمۃ اللہ علیہ'' نے روایت کی ہے۔

اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کی ان سے روایت کردہ احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔

****

(542)عَدِیُّ بْنُ ثَابِتٍ

قَالَ الْبُخَارِیُّ فِیْ تَارِیْخِہٖ عَدِیُّ بْنُ ثَابِتِ الْاَنْصَارِیُّ جَدُّہٗ اَبُوْ اُمَیَّۃَ عَبْدُ اللّٰہِ بِنِ یَزِیْدَ * سَمِعَ الْبَرَّاءَ وَعَبْدَ اللّٰہِ بْنَ یَزِیْدَ * وَسَمِعَ مِنْہُ یَحْیٰی بْنُ سَعِیْدِ الْقَطَّانَ وَشُعْبَۃُ وَمِسْعَرُ بْنُ کِدَامٍ *

(یَقُوْلُ) اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰہِ وَیَرْوِیْ عَنْہُ الْاِمَامُ اَبُوْ حَنِیْفَۃَ فِیْ ھٰذِہِ الْمَسَانِیْدِ *

حضرت ''عدی بن ثابت رحمۃ اللہ علیہ''

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ میں بیان کیا ہے' حضرت ''عدی بن ثابت انصاری رحمۃ اللہ علیہ'' کے دادا حضرت ''ابو امیہ عبداللہ بن یزید رحمۃ اللہ علیہ'' ہیں۔انہوں نے حضرت ''براء رضی اللہ عنہ'' اور حضرت ''عبداللہ بن یزید رحمۃ اللہ علیہ'' کا سماع کیا ہے۔اوران سے حضرت ''یحیٰی بن سعید قطان رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''شعبہ رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''مسعر بن کدام رحمۃ اللہ علیہ'' نے سماع کیا ہے۔

اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کی ان سے روایت کردہ احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔

****

(543)عَاصِمُ بْنُ کُلَیْبِ بْنِ شِھَابِ الْجَرَمِیُّ الْکُوْفِیُّ

قَالَ الْبُخَارِیُّ فِیْ تَارِیْخِہٖ سَمِعَ اَبَاہُ عَبْدَ الرَّحْمٰنِ بْنَ الْاَسْوَدِ * سَمِعَ مِنْہُ الثَّوْرِیُّ وَشُعْبَۃُ وَمِسْعَرُ بْنُ کُدَامٍ *

(یَقُوْلُ) اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰہِ وَیَرْوِیْ عَنْہُ الْاِمَامُ اَبُوْ حَنِیْفَۃَ فِیْ ھٰذِہِ الْمَسَانِیْدِ *

حضرت ''عاصم بن کلیب بن شہاب جرمی کوفی رحمۃ اللہ علیہ''

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ میں ان کا ذکر کیا ہے۔انہوں نے اپنے والد حضرت ''عبدالرحمٰن بن اسود رحمۃ اللہ علیہ'' سے سماع کیا ہے۔ان سے حضرت ''ثوری رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''شعبہ رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''مسعر بن کدام رحمۃ اللہ علیہ'' نے سماع کیا ہے۔

❁ اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کی ان سے روایت کردہ احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔

---

(544) اَبُو الْحَسَنِ الزَّرَّادُ

اِخْتَلَفُوْا فِیْ اِسْمِهٖ فَقِیْلَ هُوَ عَلِیُّ بْنُ الْحَسَنِ وَقِیْلَ جَعْفَرُ ابْنُ الْحَسَنِ * وَاخْتَلَفُوْا فِیْ كُنْیَتِهٖ فَقِیْلَ اَبُوْ عَلِیٍّ وَقِیْلَ اَبُو الْحَسَنِ وَاتَّفَقُوْا عَلٰی اَنَّهٗ مَعْرُوْفٌ بِالصَّیْقَلِ وَیَرْوِیْ عَنْهُ الْاِمَامُ اَبُوْ حَنِیْفَةَ حَدِیْثاً فِی السِّوَاكِ وَقَدْ مَرَّ فِیْ هٰذِهِ الْمَسَانِیْدِ *

حضرت ''ابوالحسن زراد رحمۃ اللہ علیہ''

ان کے نام میں اختلاف ہے، ایک قول کے مطابق یہ حضرت ''علی بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' ہیں اور ایک قول کے مطابق حضرت ''جعفر بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' ہیں، ان کی کنیت کے بارے بھی اختلاف ہے کچھ نے ''ابوعلی رحمۃ اللہ علیہ'' بیان کی اور کچھ نے ''ابوالحسن رحمۃ اللہ علیہ'' بیان کی ہے لیکن اس بات پر اتفاق ہے کہ یہ صیقل کے حوالے سے مشہور تھے۔

❁ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' نے ان سے مسواک کے حوالے سے ایک حدیث روایت کی ہے اور وہ حدیث ان مسانید میں موجود ہے۔

---

(545) عُبَیْدُ اللّٰهِ بْنُ اَبِیْ زِیَادَةِ

قَالَ الْبُخَارِیُّ فِیْ تَارِیْخِهٖ هُوَ عُبَیْدُ اللّٰهِ بْنُ اَبِیْ زِیَادِ الْقَدَّاحِ الْمَكِّیُّ * سَمِعَ اَبَا الطُّفَیْلِ عَامِرَ بْنَ وَاثِلَةَ بْنِ الْاَسْقَعِ وَالْقَاسِمِ * یَرْوِیْ عَنْهُ الثَّوْرِیُّ وَوَكِیْعٌ * وَقَالَ یَحْیٰی الْقَطَّانُ كَانَ وَسَطاً لَمْ یَكُنْ بِذَاكَ لَیْسَ هُوَ مِثْلُ عُثْمَانَ بْنِ الْاَسْوَدِ وَلَا سَیْفَ وَمُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو اَحَبُّ اِلَیَّ مِنْهُ كُنْیَتُهٗ اَبُو الْحُصَیْنِ *

(یَقُوْلُ) اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰهِ وَیَرْوِیْ عَنْهُ الْاِمَامُ اَبُوْ حَنِیْفَةَ فِیْ هٰذِهِ الْمَسَانِیْدِ *

حضرت ''عبیداللہ بن ابی زیاد رحمۃ اللہ علیہ''

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ میں ذکر کیا ہے' حضرت ''عبیداللہ بن ابی زیاد قداح مکی رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''ابو طفیل عامر بن واثلہ بن اسقع رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''قاسم رحمۃ اللہ علیہ'' سے سماع کیا ہے۔ اور ان سے حضرت ''ثوری رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''وکیع رحمۃ اللہ علیہ'' نے روایت کی ہے۔

حضرت ''یحییٰ قطان رحمۃ اللہ علیہ'' نے کہا ہے' یہ معتدل آدمی تھے لیکن ایسا نہیں ہے، یہ حضرت ''عثمان بن اسود رحمۃ اللہ علیہ'' کی مثل نہیں تھے اور نہ ہی حضرت ''سیف رحمۃ اللہ علیہ'' کی مثل ہیں، بلکہ مجھے تو ان کی بہ نسبت حضرت ''محمد بن عمر رحمۃ اللہ علیہ'' زیادہ اچھے لگتے ہیں، ان کی کنیت ''ابوالحصین'' ہے۔

❁ اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کی ان سے روایت کردہ احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔

---

(546)عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ اِيَاسِ الشَّيْبَانِيُّ الْاَعْوَرُ

قَالَ الْبُخَارِيُّ فِيْ تَارِيْخِهٖ قَالَ اِسْحَاقُ عَنْ جَرِيْرٍ اَنَّهٗ يُعَدُّ فِي الْكُوْفِيِّيْنَ * سَمِعَ اِبْرَاهِيْمَ وَكَانَ مِنْ قُدَمَاءِ اَصْحَابِهٖ*

(يَقُوْلُ) اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰهِ وَيَرْوِىْ عَنْهُ الْاِمَامُ اَبُوْ حَنِيْفَةَ فِيْ هٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ*

حضرت ''عبدالملک بن ایاس شیبانی اعور رحمۃ اللہ علیہ''

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ میں ان کا ذکر کیا ہے۔ حضرت ''ابواسحاق رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''جریر رحمۃ اللہ علیہ'' کے واسطے سے روایت کرتے ہیں' ان کو کوفیین میں شمار کیا جاتا ہے۔ انہوں نے حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے سماع کیا ہے۔ یہ انکے پرانے اصحاب میں سے تھے۔

❁ اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کی ان سے روایت کردہ احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔

---

(547)عَبْدُ الْكَرِيْمِ بْنُ مَعْقَلٍ

مِنْ جُمْلَةِ التَّابِعِيْنَ يَرْوِىْ عَنْهُ الْاِمَامُ اَبُوْ حَنِيْفَةَ فِيْ هٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ*

حضرت ''عبدلکریم بن معقل رحمۃ اللہ علیہ''

✧✧ ان کا شمار بھی تابعین میں ہوتا ہے۔ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کی ان سے روایت کردہ احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔

---

(548)عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ حَزْمٍ*

مِنْ جُمْلَةِ التَّابِعِيْنَ يَرْوِىْ عَنْهُ الْاِمَامُ اَبُوْ حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ فِيْ هٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ*

حضرت ''عبدالرحمٰن بن حزم رحمۃ اللہ علیہ''

ان کا شمار بھی تابعین میں ہوتا ہے۔ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کی ان سے روایت کردہ احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔

(549)عَبْدُ الْاَعْلٰی التَّیْمِیُّ

ذَکَرَهُ الْبُخَارِیُّ فِیْ تَارِیْخِهٖ فَقَالَ عَبْدُ الْاَعْلٰی التَّیْمِیُّ رَوٰی عَنْهُ مِسْعَرٌ رَحِمَهُمَا اللّٰهُ تَعَالٰی*

یَقُوْلُ اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰهِ وَیَرْوِیْ عَنْهُ الْاِمَامُ اَبُوْ حَنِیْفَةَ فِیْ هٰذِهِ الْمَسَانِیْدِ*

حضرت ''عبدالاعلیٰ تیمی رحمۃ اللہ علیہ''

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ میں ان کا ذکر کیا ہے۔اور کہا ہے' حضرت ''ابوالاعلیٰ تیمی رحمۃ اللہ علیہ'' سے حضرت ''مسعر رحمۃ اللہ علیہ'' نے روایت کیا ہے۔

اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کی ان سے روایت کردہ احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔

---

(550)عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَلِیِّ بْنِ الْحُسَیْنِ بْنِ عَلِیِّ بْنِ اَبِیْ طَالِبٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

اَخُوْ اَبِیْ جَعْفَرَ مُحَمَّدُ بْنُ عَلِیٍّ لِاَبِیْهِ وَاُمِّهٖ کَذَا ذَکَرَهُ الْبُخَارِیُّ فِیْ تَارِیْخِهٖ وَقَالَ یَرْوِیْ عَنْهُ یَزِیْدُ بْنُ اَبِیْ زِیَادٍ* وَسَمِعَ مِنْهُ عِیْسٰی بْنُ زِیَادٍ*

(یَقُوْلُ) اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰهِ وَیَرْوِیْ عَنْهُ الْاِمَامُ اَبُوْ حَنِیْفَةَ فِیْ هٰذِهِ الْمَسَانِیْدِ

حضرت ''عبداللہ بن علی بن حسین بن علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ''

یہ حضرت ''ابوجعفر محمد بن علی رحمۃ اللہ علیہ'' کے حقیقی بھائی ہیں۔حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ میں اسی طرح ذکر کیا ہے اور کہا ہے' ان سے حضرت ''یزید بن ابی زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' نے روایت کی ہے۔اور ان سے حضرت ''عیسیٰ بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' نے سماع کیا ہے۔

اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کی ان سے روایت کردہ احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔

---

(551)عَمْرُو بْنُ شُعَیْبٍ

قَالَ الْبُخَارِیُّ فِیْ تَارِیْخِهٖ عَمْرُو بْنُ شُعَیْبِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ ابْنِ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ السَّهْمِیُّ الْقُرَشِیُّ* قَالَ کُنْیَتُهٗ اَبُوْ اِبْرَاهِیْمَ سَمِعَ اَبَاهُ وَسَعِیْدَ ابْنَ الْمُسَیَّبِ وَطَاؤُساً* رَوٰی عَنْهُ اَیُّوْبُ وَابْنُ جُرَیْجٍ وَعَطَاءُ بْنُ اَبِیْ رَبَاحٍ وَالزُّهْرِیُّ وَالْحَکَمُ وَیَحْیٰی بْنُ سَعِیْدِ الْقَطَّانُ* قَالَ الْبُخَارِیُّ قَالَ اَبُوْ عَمْرِو بْنُ الْعَلَاءِ قَتَادَةُ وَعَمْرُو بْنُ شُعَیْبٍ لَا یُعَابُ عَلَیْهِمَا شَیْءٌ اِلَّا اَنَّهُمَا کَانَا لَا یَسْمَعَانِ بِشَیْءٍ اِلَّا حَدَّثَاهُ* قَالَ قَالَ مُحَمَّدٌ رَاَیْتُ اَحْمَدَ بْنَ حَنْبَلَ وَعَلِیَّ بْنَ الْمَدِیْنِیِّ وَالْحُمَیْدِیَّ وَاِسْحَاقَ بْنَ اِبْرَاهِیْمَ یَحْتَجُّوْنَ بِحَدِیْثِ عَمْرِو بْنِ شُعَیْبٍ عَنْ

اَبِیْهِ عَنْ جَدِّهٖ*

(یَقُوْلُ) اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰهِ وَیَرْوِیْ عَنْهُ الْاِمَامُ اَبُوْ حَنِیْفَةَ فِیْ هٰذِهِ الْمَسَانِیْدِ*

حضرت ''عمرو بن شعیب رحمۃ اللہ علیہ''

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ کے اندر (ان کا نسب یوں) ذکر کیا ہے' حضرت ''عمرو بن شعیب بن محمد بن عبداللہ بن عمرو بن عاص سہمی قرشی رحمۃ اللہ علیہ''۔ آپ بیان کرتے ہیں' ان کی کنیت ''ابوابرہیم'' ہے۔ انہوں نے اپنے والد اور حضرت ''سعید بن میسّب رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''طاؤس رحمۃ اللہ علیہ'' سے سماع کیا ہے اور ان سے حضرت ''ایوب رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''ابن جریج رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''عطاء ابن ابی رباح رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''زہری رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''حکیم، رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''یحییٰ بن سعید قطان رحمۃ اللہ علیہ'' نے روایت کی ہے۔

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' کہتے ہیں' حضرت ''ابوعمرو بن علاء رحمۃ اللہ علیہ'' نے کہا ہے' حضرت ''قتادہ اور حضرت ''عمر بن شعیب رحمۃ اللہ علیہ'' پر کسی قسم کا عیب نہیں لگایا جا سکتا، تاہم یہ دونوں جو حدیث لیتے تھے، اس کو بیان کرتے تھے۔ آپ بیان کرتے ہیں' میں نے حضرت ''احمد بن حنبل رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''علی بن مدینی رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''حمیدی رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''اسحاق بن ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' کو دیکھا ہے، وہ حضرت ''عمرو بن شعیب رحمۃ اللہ علیہ'' کی ان کے والد کے واسطے سے، ان کے دادا سے روایت کردہ حدیث سے حجت پکڑتے تھے۔

اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کی ان سے روایت کردہ احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔

---

(552) عَمْرُو بْنُ مُرَّةَ

قَالَ الْبُخَارِیُّ فِیْ تَارِیْخِهٖ اَبُوْ عَبْدِ اللّٰهِ الْجُهْنِیُّ الْكُوْفِیُّ * سَمِعَ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ اَبِیْ اَوْفٰی وَعَبْدَ الرَّحْمٰنِ بْنَ اَبِیْ لَیْلٰی وَسَعِیْدَ بْنَ الْمُسَیَّبِ* رَوٰی عَنْهُ مَنْصُوْرٌ وَالْاَعْمَشُ رَحْمَةُ اللّٰهِ عَلَیْهِمْ*

(یَقُوْلُ) اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰهِ وَیَرْوِیْ عَنْهُ الْاِمَامُ اَبُوْ حَنِیْفَةَ فِیْ هٰذِهِ الْمَسَانِیْدِ*

حضرت ''عمرو بن مرہ رحمۃ اللہ علیہ''

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ میں ذکر کیا ہے کہ حضرت ''ابوعبداللہ جہنی کوفی رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''عبداللہ بن ابی اوفیٰ رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''عبدالرحمٰن بن ابی لیلیٰ رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''سعید بن میسّب رحمۃ اللہ علیہ'' سے سماع کیا ہے۔ اور ان سے حضرت ''منصور رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''اعمش رحمۃ اللہ علیہ'' نے روایت کی ہے۔

اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کی ان سے روایت کردہ احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔

(553) عَاصِمُ بْنُ اَبِی النَّجُوْدِ

قَالَ الْبُخَارِیُّ فِیْ تَارِیْخِهٖ عَاصِمُ بْنُ بَهْدَلَةَ هُوَ اِبْنُ اَبِی النَّجُوْدِ اَبُوْ بَكْرِ الْاَسَدِیُّ كُوْفِیٌّ * سَمِعَ زَرَّ بْنَ حُبَیْشٍ وَاَبَا وَائِلٍ * قَالَ الْبُخَارِیُّ قَالَ لِیْ اَبُوْ الطَّیِّبِ عَنْ اِسْمَاعِیْلَ بْنِ مُجَالِدٍ مَاتَ سَنَةَ ثَمَانٍ وَّعِشْرِیْنَ وَمِائَةٍ وَقَالَ الْبُخَارِیُّ حَدَّثَنَا سُلَیْمَانُ بْنُ حَرْبٍ عَنْ حَمَّادِ بْنِ زَیْدٍ عَنْ عَاصِمِ بْنِ بَهْدَلَةَ رَاَیْتُ شُرَیْحاً عَلَیْهِ بُرْنُسٌ خُشْنٌ *

حضرت ''عاصم بن ابونجود رحمۃ اللہ علیہ''

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ میں ذکر کیا ہے' حضرت ''عاصم بن بہدلہ رحمۃ اللہ علیہ'' یہ ''ابن ابی نجود ابوبکر اسدی کوفی'' ہیں۔ انہوں نے حضرت ''زر بن حبیش رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''ابووائل رحمۃ اللہ علیہ'' سے سماع کیا ہے۔

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' فرماتے ہیں' مجھے حضرت ''ابوطیب رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''اسماعیل بن مجالد رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے بتایا ہے' ان کا انتقال ۱۲۸ ہجری میں ہوا۔

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' فرماتے ہیں' ہمیں حضرت ''سلیمان بن حرب رحمۃ اللہ علیہ'' نے حدیث بیان کی ہے، انہوں نے حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' کے واسطے سے، حضرت ''زید بن عاصم بن بہدلہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے بیان کیا ہے' وہ کہتے ہیں' میں نے حضرت ''شریح رحمۃ اللہ علیہ'' کی زیارت کی ہے، انہوں نے موٹی ٹوپی پہنی ہوئی تھی۔

---

(554) عَطِیَّةُ بْنُ الْحَارِثِ الْهَمْدَانِیُّ الْكُوْفِیُّ اَبُوْ رَوْقٍ

ذَكَرَهُ الْبُخَارِیُّ فِیْ تَارِیْخِهٖ كَذٰلِكَ * قَالَ سَمِعَ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ خَلِیْفَةَ وَالضَّحَاكَ * سَمِعَ مِنْهُ الثَّوْرِیُّ وَعَبْدُ الْوَاحِدِ وَاَبُوْ اُسَامَةَ *

(یَقُوْلُ) اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰهِ وَیَرْوِیْ عَنْهُ الْاِمَامُ اَبُوْ حَنِیْفَةَ فِیْ هٰذِهِ الْمَسَانِیْدِ *

حضرت ''عطیہ بن حارث ہمدانی کوفی ابوروق رحمۃ اللہ علیہ''

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ کے اندر اسی طرح ذکر کیا ہے اور فرمایا ہے' انہوں نے حضرت ''عبداللہ بن خلیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''ضحاک سے سماع رحمۃ اللہ علیہ'' کیا ہے اور ان سے حضرت ''ثوری رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''عبدالواحد رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''ابواسامہ رحمۃ اللہ علیہ'' نے سماع کیا ہے۔

❁ اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کی ان سے روایت کردہ احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔

---

(556)عَامِرِ بْنُ السَّمَطِ الْحِرَانِيُّ

كَذَا ذَكَرَهُ الْبُخَارِيُّ فِي تَارِيْخِهٖ ثُمَّ قَالَ قَالَهُ عَلِيُّ ابْنُ مِسْهَرٍ وَقَالَ مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ هُوَ اِبْنُ السَّمَطِ الْحِرَانِيُّ التَّمِيْمِيُّ سَمِعَ اَبَا الْعَرِيْفِ * قَالَ يَحْيٰى الْقَطَّانُ عَامِرُ بْنُ السَّمَطِ ثِقَةٌ حَافِظٌ وَهُوَ اَبُوْ كَنَانَةَ *

(يَقُوْلُ) اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰهِ وَيَرْوِيْ عَنْهُ الْإِمَامُ اَبُوْ حَنِيْفَةَ فِيْ هٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ *

حضرت ''عامر بن سمط حرانی رحمۃ اللہ علیہ''

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ کے اندر اسی طرح ذکر کیا ہے اور فرمایا ہے' حضرت ''علی بن مسہر رحمۃ اللہ علیہ'' نے کہا ہے اور حضرت '' مروان ابن معاویہ رحمۃ اللہ علیہ'' نے کہا ہے کہ یہ حضرت '' ابن سمط حرانی تمیمی رحمۃ اللہ علیہ'' ہیں۔انہوں نے حضرت ''ابو العریف رحمۃ اللہ علیہ'' سے سماع کیا ہے۔حضرت ''یحییٰ القطان رحمۃ اللہ علیہ'' کہتے ہیں' حضرت ''عامر بن سمط ثقہ رحمۃ اللہ علیہ'' ہیں حافظ ہیں،ان کی کنیت ''ابو کنانہ'' ہے۔

اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کی ان سے روایت کردہ احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔

---

(557)عُبَيْدَةُ بْنُ مَعْتَبِ الضَّبِّيُّ

وَقِيْلَ عَبْدَةٌ بِفَتْحِ الْعَيْنِ * وَيَرْوِيْ عَنْهُ الْإِمَامُ اَبُوْ حَنِيْفَةَ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ عَنْ قَزْعَةَ عَنْ اَبِيْ ذَرٍّ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ اَنَّهُ كَانَ يُصَلِّيْ قَبْلَ الظُّهْرِ اَرْبَعَ رَكْعَاتٍ لَا يَفْصِلُ بَيْنَهُنَّ بِسَلَامٍ * وَقَدْ مَرَّ فِيْ هٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ *

حضرت ''عبیدہ بن معتب ضبی رحمۃ اللہ علیہ''

ایک قول کے مطابق یہ عبدہ بن معتب ضبی ہیں۔حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' نے ان کے واسطے سے حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' کے ذریعے حضرت ''قزعہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے واسطے سے،حضرت ''ابو ذر رضی اللہ عنہ'' کے ذریعے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کیا ہے 'حضور صلی اللہ علیہ وسلم چار رکعتیں پڑھا کرتے تھے اور ان کے درمیان سلام نہیں پھیرا کرتے تھے۔یہ حدیث ان مسانید میں گزر چکی ہے۔

---

(558)عَاصِمُ الْاَحْوَلُ

قَالَ الْبُخَارِيُّ فِيْ تَارِيْخِهٖ عَاصِمُ بْنُ سُلَيْمَانَ اَبُوْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْاَحْوَلُ * سَمِعَ اَنَسًا وَصَفْوَانَ وَالْحَسَنَ الْبَصَرِيَّ * رَوٰى عَنْهُ الثَّوْرِيُّ وَشُعْبَةُ *

(يَقُوْلُ) اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰهِ وَيَرْوِيْ عَنْهُ الْإِمَامُ اَبُوْ حَنِيْفَةَ فِيْ هٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ *

حضرت ''عاصم احول رحمۃ اللہ علیہ''

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ میں ذکر کیا ہے' حضرت ''عاصم بن سلیمان ابوعبدالرحمٰن احول رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت انس رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''صفوان رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''حسن بصری رحمۃ اللہ علیہ'' کا سماع کیا ہے۔ اور ان سے حضرت ''ثوری رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''شعبہ رحمۃ اللہ علیہ'' نے روایت کی ہے۔

اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کی ان سے روایت کردہ احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔

....

(559) عَطَاءُ بْنُ عَجَلَانَ الْبَصَرِيُّ

ذَكَرَهُ الْبُخَارِيُّ فِيْ تَارِيْخِهٖ فَقَالَ عَطَاءُ بْنُ عَجَلَانَ الْبَصَرِيُّ الْعَطَّارُ * قَالَ نَسَبَهُ عَبْدُ الْوَارِثِ ثُمَّ طَعَنَ فِيْهِ الْبُخَارِيُّ*

(يَقُوْلُ) اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰهِ وَيَرْوِىْ عَنْهُ الْاِمَامُ اَبُوْ حَنِيْفَةَ فِيْ هٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ*

حضرت ''عطاء بن عجلان بصری رحمۃ اللہ علیہ''

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ میں ذکر کیا ہے اور کہا ہے' حضرت ''عطاء بن عجلان بصری عطار رحمۃ اللہ علیہ'' کا نسب ''عبدالوارث'' سے ہے اور پھر حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ان پر طعن کیا ہے۔

اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کی ان سے روایت کردہ احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔

....

(560) عَلِيُّ بْنُ عَامِرٍ تَابِعِيٌّ

يَـرْوِىْ عَنْهُ الْاِمَامُ اَبُوْ حَنِيْفَةَ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ الْوَاحِدِ ابْنِ عَتَّابِ بْنِ اُسَيْدٍ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَـلَيْـهِ وَآلِـهٖ وَسَلَّمَ اَنَّهٗ قَالَ لِعَتَّابِ بْنِ اُسَيْدٍ اِنْطَلِقْ اِلٰى اَهْلِ اللّٰهِ فَانْهَهُمْ عَنْ اَرْبَعِ خِصَالِ الْحَدِيْثَ وَقَدْ مَرَّ فِيْ هٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ*

حضرت علی بن عامر تابعی رحمۃ اللہ علیہ''

حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' ان کے واسطے سے، حضرت ''عبیداللہ بن عبدالواحد بن عتاب بن اسید رحمۃ اللہ علیہ'' کے واسطے سے، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان نقل کرتے ہیں' آپ نے حضرت ''عتاب بن اسید رحمۃ اللہ علیہ'' سے کہا' اہل اللہ کی جانب جاؤ اور ان کو چار چیزوں سے روکو۔ اس کے بعد پوری حدیث بیان کی اور وہ حدیث ان مسانید میں گزر چکی ہے۔

(561)عُبَايَةُ بْنُ رَفَاعَةَ بْنِ رَافِعٍ

ذَكَرَهُ الْبُخَارِيُّ فِيْ تَارِيْخِهٖ فَقَالَ عُبَايَةُ بْنُ رَفَاعَةَ بْنِ رَافِعِ بْنِ خُدَيْجٍ الْاَنْصَارِيُّ الْحَارِثِيُّ * سَمِعَ جَدَّهٗ رَافِعاً * رَوٰى عَنْهُ اَبُوْ حَيَّانَ وَيَحْيٰى بْنُ سَعِيْدٍ الْقَطَّانُ وَسَعِيْدُ بْنُ مَسْرُوْقٍ *

(يَقُوْلُ) اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰهِ وَيَرْوِىْ عَنْهُ الْاِمَامُ اَبُوْ حَنِيْفَةَ فِيْ هٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ *

حضرت ''عبایہ بن رفاعہ بن رافع رحمۃ اللہ علیہ''

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ میں ان کا ذکر کیا ہے اور کہا ہے' حضرت ''عبایہ بن رفاعہ بن رافع بن خدیج انصاری حارثی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنے دادا سے سماع کیا ہے۔

ان سے حضرت ''ابوحیان رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''یحییٰ بن سعید القطان رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''سعید بن مسروق رحمۃ اللہ علیہ'' نے روایت کی ہے۔

اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کی ان سے روایت کردہ احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔

---

(562)عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ الْحَسَنِ بْنِ عَلِيِّ بْنِ اَبِىْ طَالِبٍ كَرَّمَ اللّٰهُ وَجْهَهٗ

قَالَ الْخَطِيْبُ فِيْ تَارِيْخِهٖ وَفَدَ فِيْ جَمَاعَةٍ مِنَ الطَّالِبِيْنَ عَلٰى اَبِى الْعَبَّاسِ السَّفَاحِ وَهُوَ بِالْاَنْبَارِ ثُمَّ رَجَعُوْا اِلَى الْمَدِيْنَةِ فَلَمَّا وَلِىَ الْمَنْصُوْرُ حَبَسَهٗ بِالْمَدِيْنَةِ لِاَجْلِ اِبْنَيْهِ مُحَمَّدٍ وَاِبْرَاهِيْمَ عِدَّةَ سِنِيْنَ * ثُمَّ نَقَلَهٗ اِلَى الْكُوْفَةِ فَلَمْ يَزَلْ فِيْ حَبْسِهٖ حَتّٰى مَاتَ * قَالَ مُصْعَبُ ابْنُ عَبْدِ اللّٰهِ مَا رَاَيْتُ اَحَداً مِنْ عُلَمَائِنَا يُكْرِمُوْنَ اَحَداً كَمَا يُكْرِمُوْنَ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ الْحَسَنِ * وَعَنْهُ رَوٰى مَالِكٌ حَدِيْثَ السَّدَلِ * قَالَ يَحْيٰى اَنَّهٗ ثِقَةٌ مَاْمُوْنٌ * قَالَ مَاتَ فِيْ حَبْسِ الْمَنْصُوْرِ بِالْكُوْفَةِ يَوْمَ عِيْدِ الْاَضْحٰى مِنْ سَنَةِ خَمْسٍ وَّاَرْبَعِيْنَ وَمِائَةٍ وَهُوَ اِبْنُ سِتٍّ وَّاَرْبَعِيْنَ سَنَةً * رَحْمَةُ اللّٰهِ عَلَيْهِ *

(يَقُوْلُ) اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰهِ وَيَرْوِىْ عَنْهُ الْاِمَامُ اَبُوْ حَنِيْفَةَ فِيْ هٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ *

حضرت ''عبداللہ بن حسن بن حسن بن علی بن ابی اطالب رضی اللہ عنہم''

حضرت ''خطیب بغدادی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ کے اندر کہا ہے' یہ طالبین کی ایک جماعت کے اندر حضرت ''ابوالعباس سفاح رحمۃ اللہ علیہ'' کے پاس گئے، وہ اس وقت ''انبار'' میں تھے، پھر یہ مدینہ میں لوٹ کر آ گئے، جب منصور گورنر بنا تو اس کو ان کے دو بیٹوں حضرت ''محمد رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''ابرہیم رحمۃ اللہ علیہ'' کی وجہ سے کئی سال مدینہ میں محصور رکھا، پھر ان کو کوفہ کی جانب منتقل کر دیا اور یہ ان کی قید میں ہی رہے حتیٰ کہ فوت ہو گئے۔ حضرت ''مصعب بن عبداللہ رحمۃ اللہ علیہ'' کہتے ہیں' میں نے علماء میں سے کسی کو ایسا نہیں دیکھا کہ کسی کی اتنی عزت کرتے ہوں جس طرح علماء کرام حضرت ''عبداللہ بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' کی عزت کیا کرتے تھے اور ان سے

حضرت ''مالک رحمۃ اللہ علیہ'' نے سدل والی حدیث روایت کی ہے۔حضرت ''یحییٰ رحمۃ اللہ علیہ'' بیان کرتے ہیں' وہ ثقہ ہیں، مامون ہیں۔انہوں نے کہا ہے' یہ کوفہ کے اندر منصور کی قید کے اندر فوت ہوئے۔عید الاضحیٰ کا دن تھا اور ۱۴۵ ہجری کی بات ہے،اس وقت ان کی عمر ۴۶ برس تھی۔

الله کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: ان کی امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ سے روایت کردہ احادیث ان مسانید میں موجود ہیں

(563)عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَبِی الْحُسَيْنِ

ذَكَرَهُ الْبُخَارِیُّ فِی تَارِيْخِهٖ فَقَالَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَبِی الْحُسَيْنِ الْمَكِّیُّ الْقَرَشِیُّ النَّوْفَلِیُّ* سَمِعَ نَوْفَلَ بْنَ مُسَاحِقٍ وَنَافِعَ بْنَ جُبَيْرٍ * رَوٰی عَنْهُ شُعَيْبُ بْنُ اَبِی حَمْزَةَ وَابْنُ عُيَيْنَةَ وَمَالِكٌ وَالثَّوْرِیُّ رَحْمَةُ اللّٰهِ عَلَيْهِمْ*

(قَالَ) الْمُصَنِّفُ وَيَرْوِیْ عَنْهُ الْاِمَامُ اَبُوْ حَنِيْفَةَ فِیْ هٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ*

حضرت ''عبداللہ بن عبدالرحمٰن بن ابوالحسین رحمۃ اللہ علیہ''

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ان کا ذکر اپنی تاریخ میں کیا ہے اور فرمایا ہے' حضرت ''عبداللہ بن عبدالرحمٰن بن ابوالحسین مکی قرشی نوفلی رحمۃ اللہ علیہ''۔

انہوں نے حضرت ''نوفل بن مساحق رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''نافع بن جبیر رحمۃ اللہ علیہ'' سے سماع کیا ہے اور ان سے حضرت ''شعیب بن ابی حمزہ رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''ابن عیینہ رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''مالک رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''ثوری رحمۃ اللہ علیہ'' نے روایت کی ہے

مصنف کہتے ہیں: حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کی ان سے روایت کردہ احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔

****

(564)عَمَّارُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ يَسَارٍ الْجُهْنِیُّ

كَذَا ذَكَرَهُ الْبُخَارِیُّ فِیْ تَارِيْخِهٖ وَقَالَ رَوٰی عَنْ اِبْنِ اَبِیْ لَيْلٰی وَالشَّعْبِیِّ * رَوٰی عَنْهُ اِبْنُ عُيَيْنَةَ وَمَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ* يُعَدُّ فِی الْكُوْفِيِّيْنَ*

(يَقُوْلُ) اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰهِ وَيَرْوِیْ عَنْهُ الْاِمَامُ اَبُوْ حَنِيْفَةَ فِیْ هٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ*

حضرت ''عمار بن عبداللہ بن یسار جہنی رحمۃ اللہ علیہ''

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ میں اسی طرح ذکر کیا ہے۔اور فرمایا ہے' انہوں نے حضرت ''ابن ابی لیلیٰ رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''شعبی رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کی ہے۔اور ان سے حضرت ''ابن عیینہ رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''مروان بن معاویہ رحمۃ اللہ علیہ'' نے روایت کی ہے، ان کو کوفیین میں شمار کیا جاتا ہے۔

الله کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کی ان سے روایت کردہ احادیث ان مسانید میں

موجود ہیں۔

----

(565)عَامِرٌ اَبُوْ بُرْدَةَ الْاَشْعَرِیُّ

قَالَ الْبُخَارِیُّ فِیْ تَارِیْخِهٖ عَامِرُ بْنُ عَبدِ اللّٰهِ بْنِ قَیْسٍ هُوَ اَبُوْ بُرْدَةَ بِنِ اَبِیْ مُوْسٰی الْاَشْعَرِیُّ * سَمِعَ اَبَاهُ وَعَلِیاً وَابْنَ عُمَرَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمْ مَاتَ سَنَةَ اَرْبَعٍ وَّمَائَةٍ * قَالَ کَانَ اَبُوْ بُرْدَةَ عَلٰی قَضَاءِ الکوْفَةِ فَعَزَلَهُ الْحَجَّاجُ وَوَلٰی اَخَاهُ وَقَالَ سُفْیَانُ قَالَ عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِیْزِ لِاَبِیْ بُرْدَةَ کَمْ اَتَتْ عَلَیْكَ قَالَ ثَمَانُوْنَ سَنَةً *

(یَقُوْلُ) اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰهِ وَیَرْوِیْ عَنْهُ الْاِمَامُ اَبُوْ حَنِیْفَةَ فِیْ هٰذِهِ الْمَسَانِیْدِ *

حضرت ''عامر ابو بردہ اشعری رحمۃ اللہ علیہ''

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ میں فرمایا ہے' حضرت ''عامر بن عبداللہ بن قیس رحمۃ اللہ علیہ'' یہ حضرت ''ابو بردہ بن ابو موسیٰ اشعری رحمۃ اللہ علیہ'' ہیں۔ انہوں نے اپنے والد اور حضرت ''علی رضی اللہ عنہ'' اور حضرت ''ابن عمر رضی اللہ عنہما'' سے سماع کیا ہے۔ ان کی وفات ۱۰۴ ہجری میں ہوئی۔

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' فرماتے ہیں' حضرت ''ابو بردہ رحمۃ اللہ علیہ'' کوفہ کی مسند قضاء پر فائز تھے۔ حجاج نے ان کو معزول کر دیا اور ان کے بھائی کو وہاں کا منصب عطا کر دیا۔ حضرت ''سفیان رحمۃ اللہ علیہ'' کہتے ہیں' حضرت ''عمر بن عبدالعزیز رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''ابو بردہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے پوچھا: آپ کی عمر کتنی ہے؟ انہوں نے کہا: ۸۰ برس۔

۞ اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کی ان سے روایت کردہ احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔

----

(566)عَمْرُو بْنُ عُبَیْدِ بْنِ بَابِ الْبَصَرِیُّ

کَذَا ذَکَرَهُ الْبُخَارِیُّ فِیْ تَارِیْخِهٖ وَقَالَ کُنْیَتُهُ اَبُوْ عُثْمَانَ مَوْلٰی بَنِیْ تَمِیْمٍ مِنْ اَبْنَاءِ فَارِسِ الْمُتَکَلِّمِ تَرَکَهُ یَحْیٰی الْقَطَّانُ * مَاتَ سَنَةَ اِحْدٰی اَوْ اِثْنَتَیْنِ وَاَرْبَعِیْنَ وَمِائَةٍ فِیْ طَرِیْقِ مَکَّةَ وَقَالَ اِبْنُ حُمَیْدٍ هُوَ عَمْرُو بْنُ کَیْسَانَ اِبْنِ بَابٍ *

(یَقُوْلُ) اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰهِ یَرْوِیْ عَنْهُ الْاِمَامُ اَبُوْ حَنِیْفَةَ فِیْ هٰذِهِ الْمَسَانِیْدِ *

حضرت ''عمرو بن عبید بن باب بصری رحمۃ اللہ علیہ''

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ کے اندر اسی طرح ذکر کیا ہے اور فرمایا ہے' ان کی کنیت ''ابوعثمان'' ہے۔ یہ بنی تمیم کے آزاد کردہ ہیں۔ یہ فارس المتکلم کی اولاد امجاد میں سے ہیں۔ حضرت ''یحییٰ قطان رحمۃ اللہ علیہ'' نے ان کو چھوڑ دیا ہے اور ان کا انتقال ۱۴۱ یا ۱۴۲ ہجری میں ہوا۔ مکہ کے راستے میں انتقال ہوا تھا۔ حضرت ''حمید رحمۃ اللہ علیہ'' فرماتے ہیں' یہ حضرت ''عمرو بن کیسان بن

باب رحمۃ اللہ علیہ'' ہیں۔

اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کی ان سے روایت کردہ احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔

****

(567) عِمْرَانُ بْنُ عُمَيْرٍ

قَالَ الْبُخَارِيُّ فِيْ تَارِيْخِهٖ هُوَ مَوْلٰى عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ الْهُذَلِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَخُو الْقَاسِمِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ لِاُمِّهٖ قَالَهُ ابْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ مِسْعَرٍ قَالَ وَيَرْوِيْ عَنْ اَبِيْهِ حَدِيْثَهُ فِي الْكُوْفِيِّيْنَ*

(يَقُوْلُ) اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰهِ وَيَرْوِيْ عَنْهُ الْاِمَامُ اَبُوْ حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ فِيْ هٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ*

حضرت ''عمران بن عمیر رحمۃ اللہ علیہ''

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ میں ذکر کیا ہے' یہ حضرت ''عبداللہ بن مسعود ہذلی رحمۃ اللہ علیہ'' کے آزاد کردہ ہیں اور یہ حضرت ''قاسم بن عبدالرحمٰن رحمۃ اللہ علیہ'' کے ماں شریک بھائی ہیں۔ حضرت ''ابن عیینہ رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''مسعر رحمۃ اللہ علیہ'' کے واسطے سے کہا ہے' یہ اپنے والد کے حوالے سے کوفیین میں حدیث روایت کرتے ہیں۔

اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کی ان سے روایت کردہ احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔

****

(568) عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ سَعِيْدِ بْنِ اَبِيْ سَعِيْدٍ الْمُقْبَرِيُّ

(يَقُوْلُ) اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰهِ وَيَرْوِيْ عَنْهُ الْاِمَامُ اَبُوْ حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ فِيْ هٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ*

حضرت ''عبداللہ بن سعید بن ابوسعید مقبری رحمۃ اللہ علیہ''

اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کی ان سے روایت کردہ احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔

****

(569) عِيْسَى بْنُ مَاهَانَ

قَالَ الْبُخَارِيُّ فِيْ تَارِيْخِهٖ هُوَ اَبُوْ جَعْفَرٍ الرَّازِيُّ وَهُوَ ابْنُ اَبِيْ عِيْسَى التَّمِيْمِيُّ* سَمِعَ عَطَاءً وَالرَّبِيْعَ بْنَ اَنَسٍ وَمَنْصُوْرًا وَعَمْرَو بْنَ دِيْنَارٍ* سَمِعَ مِنْهُ وَكِيْعٌ وَاَبُوْ نُعَيْمٍ وَيُقَالُ اَصْلُهُ مَرْوَزِيٌّ*

(يَقُوْلُ) اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰهِ وَيَرْوِيْ عَنْهُ الْاِمَامُ اَبُوْ حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ فِيْ هٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ*

حضرت ''عیسیٰ بن ماہان رحمۃ اللہ علیہ''

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ میں ذکر کیا ہے' یہ حضرت ''ابوجعفر رازی رحمۃ اللہ علیہ'' ہیں۔ یہ حضرت ''ابن ابی عیسیٰ

تمیمی رحمۃ اللہ علیہ'' ہیں۔انہوں نے حضرت ''عطاء رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''ربیع بن انس رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''منصور رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''عمرو بن دینار رحمۃ اللہ علیہ'' سے سماع کیا ہے۔اوران سے حضرت ''وکیع رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''ابونعیم رحمۃ اللہ علیہ'' نے سماع کیا ہے۔اور کہا گیا ہے کہ یہ اصلاً مروزی ہیں۔

اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کی ان سے روایت کردہ احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔

---

(570)عَبْدُالرَّحْمٰنِ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُتْبَةَ بْنِ مَسْعُوْدٍ

قَالَ الْبُخَارِيُّ فِيْ تَارِيْخِهٖ هُوَ الْمَسْعُوْدِيُّ الْهُذَلِيُّ الْكُوْفِيُّ نَسَبَهُ الْمُقْرِيُّ * سَمِعَ الْقَاسِمَ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ وَاَبَا حُصَيْنٍ * سَمِعَ مِنهُ وَكِيْعٌ وَاَبُوْ نُعَيْمٍ * قَالَ الْبُخَارِيُّ قَالَ لِيْ صَدَقَةٌ عَنْ مِسْعَرٍ مَا اُعْلَمُ اَحَداً اَعْلَمَ بِعِلْمِ ابْنِ مَسْعُوْدٍ مِنَ الْمَسْعُوْدِيِّ * مَاتَ سَنَةَ سِتِّيْنَ وَمِائَةٍ *

(يَقُوْلُ) اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰهِ وَيَرْوِيْ عَنْهُ الْاِمَامُ اَبُوْ حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ فِيْ هٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ وَقَدْ مَاتَ قَبْلَهُ بِعَشَرِ سِنِيْنَ *

حضرت ''عبدالرحمٰن بن عبداللہ بن عتبہ بن مسعود رحمۃ اللہ علیہ''

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ میں ذکر کیا ہے' یہ ''مسعودی'' ہیں، ''ہذلی'' ہیں، اور ''کوفی'' ہیں حضرت ''مقری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ان کا نسب بیان کیا ہے۔

انہوں نے حضرت ''قاسم بن عبدالرحمٰن رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''ابوحصین رحمۃ اللہ علیہ'' سے سماع کیا ہے۔اوران سے حضرت ''وکیع رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''ابونعیم رحمۃ اللہ علیہ'' نے سماع کیا ہے۔حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے فرمایا ہے' مجھے حضرت ''صدقہ رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''مسعر رحمۃ اللہ علیہ'' کے واسطے سے بیان کیا ہے کہ حضرت ''ابن مسعود رضی اللہ عنہ'' کے علم کو جاننے والا حضرت ''مسعودی رحمۃ اللہ علیہ'' سے زیادہ میں کسی کو نہیں جانتا۔ان کا انتقال ۱۶۰ ہجری میں ہوا۔

اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کی ان سے روایت کردہ احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔اور یہ ان سے دس سال پہلے انتقال کر گئے تھے۔

(571)عُثْمَانُ بْنُ رَاشِدٍ

ذَكَرَهُ الْبُخَارِيُّ فِيْ تَارِيْخِهٖ فَقَالَ عُثْمَانُ بْنُ رَاشِدِ السَّلَمِيُّ عَنْ عَائِشَةَ بِنْتِ عَجْرَدَ رَوٰى عَنْهُ الثَّوْرِيُّ *

(يَقُوْلُ) اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰهِ وَيَرْوِيْ عَنْهُ الْاِمَامُ اَبُوْ حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ فِيْ هٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ *

حضرت ''عثمان بن راشد رحمۃ اللہ علیہ''

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ میں ذکر کیا ہے اور کہا ہے' حضرت ''عثمان بن راشد سلمی رحمۃ اللہ علیہ'' نے عائشہ بنت عجر

دسے روایات کی ہے اوران سے حضرت ''ثوری عِشاللہ'' نے روایت کی ہے۔

❀ اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ عِشاللہ'' کی ان سے روایت کردہ احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔

(572)عَوْنُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُتْبَةَ بْنِ مَسْعُوْدٍ*

كَذَا ذَكَرَهُ الْبُخَارِيُّ فِيْ تَارِيْخِهٖ هُوَ الْهُذَلِيُّ الْكُوْفِيُّ * سَمِعَ اَبِيْ هُرَيْرَةَ سَمِعَ مِنْهُ الْمَسْعُوْدِيُّ وَمِسْعَرٌ رَحْمَةُ اللّٰهِ عَلَيْهِمْ*

(يَقُوْلُ) اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰهِ وَيَرْوِيْ عَنْهُ الْاِمَامُ اَبُوْ حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ فِيْ هٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ*

حضرت ''عون بن عبداللہ بن عتبہ بن مسعود عِشاللہ''

حضرت ''امام بخاری عِشاللہ'' نے اپنی تاریخ کے اندر اسی طرح ذکر کیا ہے، یہ ہذلی ہیں، کوفی ہیں۔ انہوں نے حضرت ''ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ'' سے سماع کیا ہے اوران سے حضرت ''مسعودی عِشاللہ'' اورحضرت ''مسعر عِشاللہ'' نے سماع کیا ہے۔

❀ اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ عِشاللہ'' کی ان سے روایت کردہ احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔

---

(573)عَوْنُ بْنُ اَبِيْ جُحَيْفَةَ

قَالَ الْبُخَارِيُّ فِيْ تَارِيْخِهٖ وَاسْمُ اَبِيْ جُحَيْفَةَ وَهْبٌ كُوْفِيٌّ * سَمِعَ اَبَاهُ وَعَمْرَو بْنَ مَيْمُوْنَ وَالْمُنْذَرَ بْنَ جَرِيْرٍ * سَمِعَ مِنْهُ الثَّوْرِيُّ وَشُعْبَةُ*

(يَقُوْلُ) اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰهِ وَيَرْوِيْ عَنْهُ الْاِمَامُ اَبُوْ حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ فِيْ هَذِهِ الْمَسَانِيْدِ وَقِيْلَ الَّذِيْ يَرْوِيْ عَنْهُ اَبُوْ حَنِيْفَةَ اَبُوْ عَوْنٍ وَقَدْ مَرَّ ذٰلِكَ فِيْ بَابِ الْحُدُوْدِ مِنْ هٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ*

حضرت ''عون بن ابی جحیفہ عِشاللہ''

حضرت ''امام بخاری عِشاللہ'' نے اپنی تاریخ میں ذکر کیا ہے' حضرت ''ابو جحیفہ عِشاللہ'' کا نام ''وہب'' ہے، یہ کوفی ہیں۔ انہوں نے اپنے والد اور حضرت ''عمرو بن میمون عِشاللہ'' اورحضرت ''منذر بن جریر عِشاللہ'' سے سماع کیا ہے۔ اوران سے حضرت ''ثوری عِشاللہ'' اورحضرت ''شعبہ عِشاللہ'' نے سماع کیا ہے۔

❀ اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ عِشاللہ'' کی ان سے روایت کردہ احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔ اور ایک قول کے مطابق حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ عِشاللہ'' جن سے روایت کرتے ہیں وہ حضرت ''ابوعون عِشاللہ'' ہیں اور وہ روایات ان مسانید کے باب الحدود میں گزر چکی ہیں۔

(574)عُتْبَةُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُتْبَةَ بْنِ مَسْعُوْدٍ

كَذَا ذَكَرَهُ الْبُخَارِيُّ فِيْ تَارِيْخِهٖ وَقَالَ اَخُوْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْمَسْعُوْدِيُّ الْهُذَلِيُّ الْكُوْفِيُّ اَبُو الْعُمَيْسِ * سَمِعَ اِيَاسَ بْنَ سَلْمَةَ بْنِ الْاَكْوَعِ وَالْحَسَنَ بْنَ سَعْدٍ * سَمِعَ مِنْهُ وَكِيْعٌ وَاَبُوْ نُعَيْمٍ * قَالَ الْبُخَارِيُّ نَسَبَهُ اَبُوْ أُمَامَةَ*

(يَقُوْلُ) اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰهِ وَيَرْوِيْ عَنْهُ الْاِمَامُ اَبُوْ حَنِيْفَةَ فِيْ هٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ*

حضرت ''عتبہ بن عبداللہ بن عتبہ بن مسعود رحمۃ اللہ علیہ''

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ کے اندر اسی طرح ذکر کیا ہے اور فرمایا ہے' یہ حضرت ''عبدالرحمٰن رحمۃ اللہ علیہ'' کے بھائی ہیں، مسعودی ہیں، ہذلی ہیں، کوفی ہیں، ان کی کنیت ''ابوالعمیس'' ہے۔ انہوں نے حضرت ''ایاس بن سلمہ بن اکوع رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''حسن بن سعد رحمۃ اللہ علیہ'' سے سماع کیا ہے اور ان سے حضرت ''وکیع رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''ابونعیم رحمۃ اللہ علیہ'' نے سماع کیا ہے۔ حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' فرماتے ہیں' حضرت ''ابوامامہ رحمۃ اللہ علیہ'' نے ان کا نسب بیان کیا ہے۔

اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کی ان سے روایت کردہ احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔

(575)عِرَاكُ بْنُ مَالِكِ الْغِفَارِيُّ

كَذَا ذَكَرَهُ الْبُخَارِيُّ فِيْ تَارِيْخِهٖ وَقَالَ سَمِعَ اَبَا هُرَيْرَةَ رَوٰى عَنْهُ اِبْنُهُ خُثَيْمٌ وَعُثْمَانُ بْنُ اَبِيْ سُلَيْمَانَ وَسُلَيْمَانُ بْنُ يَسَارٍ وَالزُّهْرِيُّ*

(يَقُوْلُ) اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰهِ وَيَرْوِيْ عَنْهُ الْاِمَامُ اَبُوْ حَنِيْفَةَ فِيْ هٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ*

حضرت ''عراک بن مالک غفاری رحمۃ اللہ علیہ''

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ میں اسی طرح ذکر کیا ہے اور فرمایا ہے' انہوں نے حضرت ''ابوہریرہ رضی اللہ عنہ'' سے سماع کیا ہے اور ان سے ان کے بیٹے حضرت ''خثیم رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''عثمان بن ابی سلیمان رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''سلیمان بن یسار رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''زہری رحمۃ اللہ علیہ'' نے سماع کیا ہے۔

اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کی ان سے روایت کردہ احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔

فَصْلٌ فِیْ ذِکْرِ مَنْ رَوٰی عَنِ الْاِمَامِ اَبِیْ حَنِیْفَةَ فِیْ هٰذِهِ الْمَسَانِیْدِ

اس فصل میں ان محدثین کا ذکر ہے جنہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کی ہے اور وہ روایات ان مسانید میں موجود ہیں۔

(576)عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْمُبَارَكِ اَبُوْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْمَرْوَزِیُّ

قَالَ الْخَطِیْبُ فِیْ تَارِیْخِهٖ هُوَ مَوْلٰی بَنِیْ حَنْظَلَةَ * سَمِعَ هِشَامَ بْنَ عُرْوَةَ وَاِسْمَاعِیْلَ بْنَ اَبِیْ خَالِدٍ وَسُلَیْمَانَ الْاَعْمَشَ وَسُلَیْمَانَ التَّیْمِیَّ وَحُمَیْدَ الطَّوِیْلَ وَعَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عَوْنَ وَیَحْیٰی بْنَ سَعِیْدٍ الْاَنْصَارِیَّ وَمَعْمَرَ بْنَ رَاشِدٍ وَابْنَ جُرَیْجٍ وَابْنَ اَبِیْ ذِئْبٍ وَمَالِكَ بْنَ اَنَسٍ وَسُفْیَانَ الثَّوْرِیَّ وَشُعْبَةَ وَالْاَوْزَاعِیَّ وَاللَّیْثَ بْنَ سَعْدٍ وَیُوْنُسَ بْنَ یَزِیْدَ وَاِبْرَاهِیْمَ بْنَ سَعْدٍ وَزُهَیْرَ ابْنَ مُعَاوِیَةَ وَاَبَا عُوَانَةَ وَكَانَ مِنَ الرَّبَّانِیِّیْنَ فِی الْعِلْمِ الْمَوْصُوْفِیْنَ الْمَذْكُوْرِیْنَ بِالزُّهْدِ * وَحَدَّثَ عَنْهُ دَاوُدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْعَطَّارُ وَسُفْیَانُ بْنُ عُیَیْنَةَ وَاَبُوْ اِسْحَاقَ الْفَزَارِیُّ وَمُعْتَمَرُ بْنُ سُلَیْمَانَ وَیَحْیَی بْنُ سَعِیْدٍ الْقَطَّانُ وَعَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ مَهْدِیٍّ وَعَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ وَیَحْیٰی بْنُ آدَمَ وَعَبْدُ الرَّزَّاقِ بْنُ هَمَّامٍ وَاَبُوْ اُسَامَةَ حَمَّادُ بْنُ اُسَامَةَ وَمَكِّیُّ بْنُ اِبْرَاهِیْمَ وَمُوْسَی بْنُ اِسْمَاعِیْلَ وَمُسْلِمُ بْنُ اِبْرَاهِیْمَ وَعَبْدَانُ بْنُ عُثْمَانَ وَیَحْیَی بْنُ مَعِیْنٍ وَاَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَیْبَةَ وَالْحَسَنُ بْنُ الرَّبِیْعِ وَالْحَسَنُ بْنُ عَرْفَةَ وَغَیْرُهُمْ * وَفَضَائِلُهٗ اَكْثَرُ مِنْ اَنْ تُحْصٰی * وُلِدَ سَنَةَ ثَمَانَ عَشَرَةَ وَمِائَةٍ وَقِیْلَ تِسْعَ عَشَرَةَ * وَمَاتَ سَنَةَ اِحْدٰی وَثَمَانِیْنَ وَمِائَةٍ وَدُفِنَ بِهَیْتَ رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰی وَسُئِلَ قَبْلَ مَوْتِهٖ فَقَالَ اَنَا ابْنُ ثَلَاثٍ وَّسِتِّیْنَ سَنَةً *

(یَقُوْلُ) اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰهِ مَعَ اَنَّهٗ اِمَامُ اَئِمَّةِ الْحَدِیْثِ وَشَیْخُ شُیُوْخِ الْبُخَارِیِّ وَمُسْلِمٍ وَاَمْثَالِهِمَا هُوَ مِنْ اَصْحَابِ اَبِیْ حَنِیْفَةَ وَیَرْوِیْ عَنْهُ الْكَثِیْرَ فِیْ هٰذِهِ الْمَسَانِیْدِ وَهُوَ اَیْضًا شَیْخُ بَعْضِ شُیُوْخِ الشَّافِعِیِّ وَالْاِمَامِ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمْ *

حضرت ''عبداللہ بن مبارک ابوعبدالرحمٰن مروزی رحمۃ اللہ علیہ''

حضرت ''خطیب بغدادی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ میں ذکر کیا ہے' یہ بنوحنظلہ کے آزاد کردہ تھے۔ انہوں نے حضرت ''ہشام بن عروہ رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''اسماعیل بن ابو خالد رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''سلیمان اعمش رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''سلیمان تیمی رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''حمید الطویل رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''عبداللہ بن عون رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''یحییٰ بن سعید انصاری رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''معتمر بن راشد رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''ابن جریج، حضرت ''ابن ابی ذئب رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''مالک بن انس رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''سفیان ثوری رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''شعبہ رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''اوزاعی رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''لیث بن سعد رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''یونس بن یزید رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''ابراہیم بن سعد رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''زہیر بن معاویہ رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''ابوعوانہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے سماع کیا ہے۔

یہ زہد کے حوالے سے ربانیین میں شمار ہوتے ہیں اور علمائے ربانیین میں ان کا ذکر ہوتا ہے۔ان سے حضرت ''داؤد بن عبدالرحمٰن عطار رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''سفیان بن عیینہ رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''ابواسحاق فزاری رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''معتمر بن سلیمان رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''یحییٰ بن سعید قطان رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''عبدالرحمٰن بن مہدی رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''عبداللہ بن وہب رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''یحییٰ بن آدم رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''عبدالرزاق بن ہمام رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''ابواسامہ حماد بن اسامہ رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''مکی بن ابراہیم، رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''موسیٰ بن اسماعیل رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''مسلم بن ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''عبدان بن عثمان رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''یحییٰ بن معین رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''ابوبکر بن ابی شیبہ رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''حسن بن ربیع، رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''حسن بن عرفہ رحمۃ اللہ علیہ'' اور دیگر محدثینؒ نے حدیث بیان کی ہے۔

ان کے فضائل شمار سے زیادہ ہیں۔ان کی پیدائش ۱۱۸ ہجری میں ہوئی اور ایک قول کے مطابق ۱۱۷ ہجری میں ہوئی اور ان کا انتقال ۱۸۱ ہجری میں ہوا۔ان کو ''ہیت'' میں دفن کیا گیا، ان کی وفات سے پہلے (ان سے ان کی عمر کے بارے) پوچھا گیا تو آپ نے کہا' میری عمر اس وقت ۶۳ برس ہے۔

۞ اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: یہ ائمہ حدیث کے بھی امام ہیں، حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''مسلم رحمۃ اللہ علیہ'' کے شیوخ کے بھی شیخ ہیں اور یہ حضرت ''امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ'' کے بھی بعض شیوخ کے شیخ ہیں اور حضرت ''امام احمد بن حنبل رحمۃ اللہ علیہ'' کے بھی شیخ ہیں۔اور ان جیسے محدثین کے شیوخ کے شیخ ہونے کے باوجود یہ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے اصحاب میں سے ہیں اور حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے ان کی روایت کردہ کثیر احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔

---

(577)عَلِيُّ بْنُ صَالِحِ بْنِ حَيّ

ذَكَرَهُ الْبُخَارِيُّ فِيْ تَارِيْخِهِ وَقَالَ كُوْفِيُّ الْاَصْلِ اَخُوْ الْحَسَنِ بْنِ صَالِحِ بْنِ حَيّ * سَمِعَ مِنْهُ اَبُوْ نُعَيْمِ الْفَضْلُ بْنِ دُكَيْنٍ *

(يَقُوْلُ) اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰهِ وَاَبُوْ نُعَيْمٍ مِنْ شُيُوْخِ الْبُخَارِيِّ وَمُسْلِمٍ وَهُوَ شَيْخُهُ فَاِذَا هُوَ شَيْخُ شَيْخِ الْبُخَارِيِّ وَمُسْلِمٍ وَهُوَ يَرْوِيْ عَنِ الْاِمَامِ اَبِيْ حَنِيْفَةَ فِيْ هٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ *

حضرت ''علی بن صالح بن حی رحمۃ اللہ علیہ''

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ میں ان کا ذکر کیا ہے اور فرمایا ہے' یہ اصلاً کوفی ہیں۔اور حضرت ''حسن بن صالح بن حی رحمۃ اللہ علیہ'' کے بھائی ہیں۔ان سے حضرت ''ابونعیم فضل بن دکین رحمۃ اللہ علیہ'' نے سماع کیا ہے۔

۞ اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: حضرت ''ابونعیم رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''مسلم رحمۃ اللہ علیہ'' کے شیوخ میں سے ہیں اور حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' ان کے شیخ ہیں اور اس طرح حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''بخاری اور حضرت ''مسلم رحمۃ اللہ علیہ'' کے شیخ کے شیخ ہوئے اور ان کی حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کردہ

احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔

••••••••••••••••••••••••

(578)عِیْسٰی بْنُ یُوْنُسَ بْنِ اَبِیْ اِسْحَاقِ اَبُوْ بَکْرِ السَّبِیْعِیُّ

ذَکَرَہُ الْبُخَارِیُّ فِیْ تَارِیْخِہٖ وَقَالَ اَصْلُہٗ کُوْفِیٌّ سَکَنَ نَاحِیَۃَ الشَّامِ* سَمِعَ الْاَعْمَشَ وَاِسْمَاعِیْلَ اِبْنَ اَبِیْ خَالِدٍ* قَالَ الْبُخَارِیُّ فِیْ تَارِیْخِہٖ قَالَ الْوَلِیْدُ مَا اُبَالِیْ مَنْ خَالَفَنِیْ فِی الْاَوْزَاعِیِّ اِلَّا عِیْسَی ابْنُ یُوْنُسَ فَاِنِّیْ رَاَیْتُہٗ اَخَذَ الْاَوْزَاعِیِّ بِقَوْلِہٖ وَقَالَ قَالَ عِیْسٰی رَجَعْتُ عُمَّالاً* مَاتَ سَنَۃَ اِحْدٰی وَتِسْعِیْنَ وَقِیْلَ سَنَۃَ تِسْعُ وَثَمَانِیْنَ وَمِائَۃٍ رَحِمَہُ اللّٰہُ تَعَالٰی*

(یَقُوْلُ) اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰہِ وَمَعَ جَلَالَۃِ مَحَلِّہٖ عِنْدَ الْمُحَدِّثِیْنَ یَرْوِیْ عَنِ الْاِمَامِ اَبِیْ حَنِیْفَۃَ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ فِیْ ھٰذِہِ الْمَسَانِیْدِ*

حضرت ''عیسیٰ بن یونس بن ابی اسحاق ابوبکر سبیعی رحمۃ اللہ علیہ''

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ کے اندر ان کا ذکر کیا ہے اور فرمایا ہے' یہ اصلاً کوفی ہیں اور شام کے ایک نواحی علاقے میں رہائش پذیر رہے۔ انہوں نے حضرت ''اعمش رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''اسماعیل بن ابی خالد رحمۃ اللہ علیہ'' سے سماع کیا ہے۔ حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ میں ذکر کیا ہے' حضرت ''ولید رحمۃ اللہ علیہ'' فرماتے ہیں' حضرت ''اوزاعی رحمۃ اللہ علیہ'' کے بارے میں میرے ساتھ جو بھی اختلاف کرے مجھے کسی کی پرواہ نہیں ہوتی سوائے حضرت ''عیسیٰ بن یونس رحمۃ اللہ علیہ'' کے میں نے ان کو دیکھا ہے کہ انہوں نے حضرت ''اوزاعی رحمۃ اللہ علیہ'' کا ان الفاظ وَقَالَ قَالَ عِیْسٰی رَجَعْتُ عُمَّالاً کے ساتھ بہت مضبوط مواخذہ کیا تھا۔ ان کا انتقال ۱۹۱ یا ۱۷۹ ہجری میں ہوا۔

۞ اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: محدثین کے نزدیک جلالت مقام کے باوجود انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کی ہے اور ان کی حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کردہ احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔

••••••••••••••••••••••••

(579)عَلِیُّ بْنُ مِسْہَرٍ

قَالَ الْبُخَارِیُّ فِیْ تَارِیْخِہٖ اَبُو الْحَسَنِ الْکُوْفِیُّ قَرَشِیٌّ* سَمِعَ اَبَا اِسْحَاقَ الشَّیْبَانِیَّ وَھِشَامَ بْنَ عُرْوَۃَ وَھُوَ اَخُوْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ

(یَقُوْلُ) اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰہِ وَمَعَ جَلَالَۃِ مَحَلِّہٖ فِی الْعِلْمِ عِنْدَھُمْ یَرْوِیْ عَنِ الْاِمَامِ اَبِیْ حَنِیْفَۃَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ فِیْ ھٰذِہِ الْمَسَانِیْدِ

حضرت علی بن مسہر رحمۃ اللہ علیہ''

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ میں ذکر کیا ہے' حضرت ''ابوالحسن کوفی قرشی رحمۃ اللہ علیہ'' ہیں۔ انہوں نے حضرت ''ابو

اسحاق شیبانی رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''ہشام بن عروہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے سماع کیا ہے اور یہ حضرت ''عبدالرحمٰن رحمۃ اللہ علیہ'' کے بھائی ہیں۔

اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: محدثین کے نزدیک علم کے اندر ایک بزرگی والا مقام رکھنے کے باوجود انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کی ہے اور ان کی حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کردہ احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔

(580)عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اِدْرِيْسَ بْنِ يَزِيْدَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْاَوْدَىُّ الْكُوْفِىُّ

كَذَا ذَكَرَهُ الْبُخَارِىُّ فِىْ تَارِيْخِهٖ * وَقَالَ سَمِعَ اَبَاهُ وَالشَّيْبَانِىَّ وَمَالِكَ بْنَ اَنَسٍ * قَالَ الْبُخَارِىُّ قَالَ لِىْ عَلِىٌّ رَوٰى مَعْنٌ عَنْ مَالِكٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اِدْرِيس * مَاتَ سَنَةَ اِثْنَتَيْنِ وَتِسْعِيْنَ وَمِائَةٍ وَ كُنْيَتُهٗ اَبُوْ مُحَمَّدٍ * وَقَالَ اَحْمَدُ وُلِدَ سَنَةَ خَمْسَ عَشْرَةَ وَمِائَةٍ*

(يَقُوْلُ) اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰهِ وَمَعَ اَنَّهٗ شَيْخُ مَالِكٍ وَمَالِكٌ شَيْخُ شُيُوْخِ الْبُخَارِىِّ وَمُسْلِمٍ وَالشَّافِعِىِّ وَاَحْمَدَ يَرْوِىْ عَنِ الْاِمَامِ اَبِىْ حَنِيْفَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُمْ اَجْمَعِيْنَ فِىْ هٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ*

حضرت ''عبداللہ بن یزید بن عبدالرحمٰن اودی کوفی رحمۃ اللہ علیہ''

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ کے اندر اسی طرح ذکر کیا ہے اور فرمایا ہے انہوں نے اپنے والد، حضرت ''شیبانی رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''مالک بن انس رحمۃ اللہ علیہ'' سے سماع کیا ہے۔

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' فرماتے ہیں مجھے حضرت ''علی رحمۃ اللہ علیہ'' نے بیان کیا ہے کہ حضرت ''معن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''مالک رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبداللہ بن ادریس رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کی ہے ان کا انتقال ۱۹۲ ہجری میں ہوا ان کی کنیت ''ابومحمد'' تھی۔ حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' فرماتے ہیں احمد کہتے ہیں ان کی پیدائش ۱۱۵ ہجری میں ہوئی۔

اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: حضرت ''امام مالک رحمۃ اللہ علیہ'' کے شیخ ہونے کے باوجود حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''امام احمد رحمۃ اللہ علیہ'' کے شیوخ کے شیخ ہونے کے باوجود انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کی ہے اور ان کی حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کردہ احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔

(581)عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نُمَيْرٍ*

قَالَ الْبُخَارِىُّ فِىْ تَارِيْخِهٖ اَبُوْ هِشَامٍ الْكُوْفِىُّ الْهَمْدَانِىُّ * سَمِعَ عَبْدَ اللّٰهِ الْعُمَرِىِّ وَهِشَامَ بْنَ عُرْوَةَ * قَالَ الْبُخَارِىُّ قَالَ لِىْ اَحْمَدُ بْنُ اَبِىْ رَجَاءَ مَاتَ سَنَةَ تِسْعٍ وَّتِسْعِيْنَ وَمِائَةٍ رَحْمَةُ اللّٰهِ عَلَيْهِ*

(يَقُوْلُ) اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰهِ وَمَعَ هٰذَا الْقَدْرِ الْجَلِيْلِ فِىْ عِلْمِ الْحَدِيْثِ يَرْوِىْ عَنِ الْاِمَامِ اَبِىْ حَنِيْفَةَ فِىْ هٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ*

حضرت ''عبداللہ بن نمیر رحمۃ اللہ علیہ''

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ میں ذکر کیا ہے' حضرت ''ابو ہشام کوفی ہمدانی رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''عبداللہ عمری رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''ہشام بن عروہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے سماع کیا ہے۔

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' فرماتے ہیں' مجھے حضرت ''احمد بن ابی رجاء رحمۃ اللہ علیہ'' نے بتایا ہے کہ ان کا انتقال ۱۹۹ ہجری میں ہوا۔

❁ اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: علم حدیث کے اندر ان کی جلالت قدر کے باوجود انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کی ہیں اور ان کی حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کردہ احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔

(582) عَبْدُ الْحَمِيْدِ الْحُمَيْدِيّ الْحَمَّانِيُّ

ذَكَرَهُ الْبُخَارِيُّ فِيْ تَارِيْخِهٖ فَقَالَ عَبْدُ الْحَمِيْدِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ اَبُوْ يَحْيٰى الْحِمَانِيُّ الْكُوْفِيُّ مَوْلَاهُمْ * سَمِعَ الْاَعْمَشَ وَسُفْيَانَ الثَّوْرِيَّ * قَالَ الْبُخَارِيُّ وَحَمَّانُ شِعْبٌ مِنْ تَمِيْمٍ *

(يَقُوْلُ) اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰهِ وَمَعَ جَلَالَةِ مَحَلِّهٖ فِيْ عِلْمِ الْحَدِيْثِ هُوَ مِنْ اَصْحَابِ الْإِمَامِ اَبِيْ حَنِيْفَةَ وَشُعْبَةُ يَرْوِيْ كَثِيْرًا مِنْ مَنَاقِبِهٖ وَغَيْرَ ذٰلِكَ فِيْ هٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ *

حضرت ''عبدالحمید حمیدی حمانی رحمۃ اللہ علیہ''

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ میں ان کا ذکر کیا ہے اور فرمایا ہے' حضرت ''عبدالحمید بن عبدالرحمٰن ابو یحییٰ حمانی کوفی رحمۃ اللہ علیہ'' یہ اہل کوفہ کے آزاد کردہ تھے۔ انہوں نے حضرت ''اعمش رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''سفیان ثوری رحمۃ اللہ علیہ'' سے سماع کیا ہے۔ حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' فرماتے ہیں' حمان' تمیم کا ایک قبیلہ ہے۔

❁ اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: علم حدیث میں بزرگی والا مقام ہونے کے باوجود یہ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے اصحاب میں سے ہیں اور حضرت ''شعبہ رحمۃ اللہ علیہ'' نے ان کے بہت زیادہ مناقب بیان کئے ہیں اور ان مسانید میں وہ مناقب موجود ہیں۔

---

(583) عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ مُحَمَّدِ الْمُحَارِبِيُّ

ذَكَرَهُ الْبُخَارِيُّ فِيْ تَارِيْخِهٖ وَقَالَ هُوَ اَبُوْ مُحَمَّدِ الْكُوْفِيُّ * سَمِعَ لَيْثَ بْنَ اَبِيْ سُلَيْمٍ * قَالَ الْبُخَارِيُّ قَالَ لِيْ مَحْمُوْدٌ مَاتَ سَنَةَ خَمْسٍ وَّتِسْعِيْنَ وَمِائَةٍ رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰى *

(يَقُوْلُ) اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰهِ وَهُوَ يَرْوِيْ عَنِ الْإِمَامِ اَبِيْ حَنِيْفَةَ فِيْ هٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ *

حضرت ''عبدالرحمٰن بن محمد محاربی رحمۃ اللہ علیہ''

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ کے اندران کا ذکر کیا ہے اور فرمایا ہے' یہ حضرت ''ابومحمد کوفی رحمۃ اللہ علیہ'' ہیں۔ انہوں نے حضرت ''لیث بن ابی سلیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے سماع کیا ہے۔

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' فرماتے ہیں' مجھے حضرت ''محمود رحمۃ اللہ علیہ'' نے بتایا ہے' ان کا انتقال ۱۹۵ ہجری میں ہوا۔

****

(584) اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ ذَكَرَهُ الْبُخَارِیُّ فِیْ تَارِيْخِهٖ

فَقَالَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ اِبْرَاهِيْمَ بْنِ عُثْمَانَ هُوَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ اَبُوْ بَكْرِ الْعَبَسِیُّ الْكُوْفِیُّ * مَاتَ سَنَةَ خَمْسٍ وَّثَلَاثِيْنَ وَمِائَتَيْنِ *

(يَقُوْلُ) اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰهِ وَمَعَ اَنَّهٗ مِنْ كِبَارِ شُيُوْخِ الْبُخَارِیِّ وَمُسْلِمِ الَّذِیْ خَرَّجَا عَنْهُ الْكَثِيْرَ فِی الصَّحِيْحَيْنِ هُوَ مِنْ صِغَارِ مَنْ يَّرْوِیْ عَنِ الْاِمَامِ اَبِیْ حَنِيْفَةَ فِیْ هٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ وَيَرْوِیْ عَنْهُ الْاِمَامُ اَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ *

حضرت ''ابوبکر بن ابی شیبہ رحمۃ اللہ علیہ''

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ میں ان کا ذکر کیا ہے اور فرمایا ہے' حضرت ''عبداللہ بن محمد بن ابراہیم بن عثمان رحمۃ اللہ علیہ'' یہ حضرت ''عبداللہ بن ابی شیبہ ابوبکر عبسی کوفی رحمۃ اللہ علیہ'' ہیں۔ ان کا انتقال ۲۳۵ ہجری میں ہوا۔

❁ اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: یہ حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ'' کے کبار شیوخ میں سے ہیں، حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''مسلم رحمۃ اللہ علیہ'' نے ان کی کثیر احادیث اپنی صحیحین میں ذکر کی ہیں اور یہ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرنے والے چھوٹے درجے کے محدثین میں سے ہیں اور ان کی حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کردہ احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔ اور ان سے حضرت ''امام احمد بن حنبل رحمۃ اللہ علیہ'' نے بھی روایت کی ہے۔

****

(585) عَلِیُّ بْنُ هَاشِمٍ

قَالَ الْبُخَارِیُّ فِیْ تَارِيْخِهٖ كُنْيَتُهٗ اَبُو الْحَسَنِ الْخَزَازُ الْعَابِدِیُّ مَوْلٰى لَهُمْ يَرْوِیْ عَنْ اَبِيْهِ وَكَثِيْرِ النَّوَاءِ وَشَقِيْقِ بْنِ اَبِیْ عَبْدِ اللّٰهِ * رَوٰى عَنْهُ مُحَمَّدُ بْنُ الصَّلْتِ * قَالَ اَحْمَدُ مَاتَ سَنَةَ تِسْعٍ وَّثَمَانِيْنَ وَمِائَةٍ *

(يَقُوْلُ) اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰهِ وَهُوَ يَرْوِیْ عَنِ الْاِمَامِ اَبِیْ حَنِيْفَةَ فِیْ هٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ *

حضرت ''علی بن ہاشم رحمۃ اللہ علیہ''۔

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ میں ان کا ذکر کیا ہے' ان کی کنیت ''ابوالحسن'' ہے، یہ خزاز عابدی ہیں، ان کے

آزادکردہ ہیں۔انہوں نے اپنے والد سے، حضرت''کثیر النواء رحمۃ اللہ علیہ''اور حضرت''شقیق بن ابی عبداللہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کی ہے۔اوران سے حضرت''محمد بن صلت رحمۃ اللہ علیہ'' نے روایت کی ہے۔حضرت''احمد رحمۃ اللہ علیہ'' کہتے ہیں:ان کا انتقال ۱۹۹ ہجری میں ہوا۔

اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے:ان کی حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کردہ احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔

---

(586)عَمْرٌو الْعَنْقَزِيُّ

ذَكَرَهُ الْبُخَارِيُّ فِيْ تَارِيْخِهِ فَقَالَ عَمْرُو بْنُ مُحَمَّدٍ اَبُوْ سَعِيْدِ الْقَرَشِيُّ مَوْلَاهُمْ الْعَنْقَزِيُّ كُوْفِيٌّ * قَالَ الْبُخَارِيُّ قَالَ لِيْ اِسْحَاقُ بْنُ نَصْرٍ مَاتَ سَنَةَ تِسْعٍ وَّتِسْعِيْنَ وَمِائَةٍ * سَمِعَ الثَّوْرِيَّ وَاِسْرَائِيْلَ * رَوٰى عَنْهُ اِبْنُهُ الْقَاسِمُ قَالَ الْبُخَارِيُّ وَالْعَنْقَزِيُّ يُنْسَبُ اِلَيْهِ وَالْعَنْقَزُ يُقَالُ لَهُ الْمَرْزَنْجُوْشُ *

(يَقُوْلُ) اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰهِ وَهُوَ يَرْوِيْ عَنِ الْاِمَامِ اَبِيْ حَنِيْفَةَ فِيْ هٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ *

حضرت''عمرو العنقزی رحمۃ اللہ علیہ''

حضرت''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ میں ذکر کیا ہے اور فرمایا ہے' حضرت''عمرو بن محمد ابو یوسف قرشی رحمۃ اللہ علیہ''عنقزی ہیں،کوفی ہیں،ان کے آزادکردہ ہیں۔حضرت''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ''فرماتے ہیں' مجھے حضرت''اسحاق بن نصر رحمۃ اللہ علیہ'' نے بتایا' ان کا انتقال ۱۹۹ ہجری میں ہوا۔انہوں نے حضرت''ثوری رحمۃ اللہ علیہ''اور حضرت''اسرائیل رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کی ہے۔اوران سے ان کے بیٹے حضرت''قاسم رحمۃ اللہ علیہ'' نے روایت کی ہے۔

حضرت''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے کہا ہے کہ عنقز کی جانب منسوب ہونے کی وجہ سے ان کو عنقزی کہا جاتا ہے،اور عنقز کو ''مرزنجوش'' کہا جاتا ہے۔

اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے:ان کی حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کردہ احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔

---

(587)عَائِذُ بْنُ حَبِيْبٍ الْهَرَوِيُّ

ذَكَرَهُ الْبُخَارِيُّ فِيْ تَارِيْخِهِ وَقَالَ اَبُوْ هِشَامٍ الْاَحْوَلُ يُقَالُ مَوْلٰى بَنِيْ عَبَسٍ * ثُمَّ قَالَ الْبُخَارِيُّ حَدَّثَنَا يُوْسُفُ بْنُ رَاشِدٍ حَدَّثَنَا عَائِذُ بْنُ حَبِيْبٍ الْهَرَوِيُّ حَدَّثَنَا حَمِيْدٌ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَاَى النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ نَخَامَةً فِي الْمَسْجِدِ فَاحْمَرَّ وَجْهُهُ فَحَكَّتْهُ اِمْرَاَتُهُ وَصَبَّ عَلَيْهِ خُلُوْقاً فَقَالَ مَا اَحْسَنَ هٰذَا * قَالَ الْبُخَارِيُّ رَوَاهُ اِسْمَاعِيْلُ بْنُ جَعْفَرٍ وَحَفْصٌ عَنْ حُمَيْدٍ وَلَمْ يَقُوْلَا الْخُلُوْقُ وَقَالَا حَتَّهَا النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ *

(یَقُوْلُ) اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰہِ فَعَلِمَ اَنَّہٗ شَیْخُ شُیُوْخِ الْبُخَارِیِّ رَحِمَہُ اللّٰہُ یَرْوِیْ عَنِ الْاِمَامِ اَبِیْ حَنِیْفَۃَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ فِیْ ھٰذِہِ الْمَسَانِیْدِ*

حضرت ''عائز بن حبیب ہروی رحمۃ اللہ علیہ''

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ میں ان کا ذکر کیا ہے اور فرمایا ہے' حضرت ''ابوہشام احول رحمۃ اللہ علیہ''۔ایک قول کے مطابق یہ بنی عبس کے آزاد کردہ ہیں۔ پھر حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے فرمایا ہے' ہمیں حضرت ''یوسف بن راشد رحمۃ اللہ علیہ'' نے حدیث بیان کی ہے، وہ کہتے ہیں' ہمیں حضرت ''عائز بن حبیب ہروی رحمۃ اللہ علیہ'' نے حدیث بیان کی ہے، وہ کہتے ہیں' ہمیں حضرت ''حمید رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت کی ہے' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مسجد کے اندر رینٹھ دیکھی تو غصے سے آپ کا چہرہ سرخ ہوگیا، ایک خاتون نے اس کو صاف کیا اور اس کے اوپر خوشبو مل دی تو حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کی تعریف کی۔

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' فرماتے ہیں' حضرت ''اسماعیل بن جعفر رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''حفص رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''حمید رحمۃ اللہ علیہ'' سے یہی حدیث روایت کی ہے لیکن انہوں نے وہاں پر ''خلوق'' کا ذکر نہیں کیا اور انہوں نے کہا ہے' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کو صاف کردیا۔

❁ اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: یہ ثابت ہوگیا کہ یہ حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' کے شیوخ کے شیخ ہیں اور ان کی حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کردہ احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔

---

(588) عَبْدُ اللّٰہِ بْنُ زِیَادِ الْکُوْفِیُّ

* قَالَ الْبُخَارِیُّ فِیْ تَارِیْخِہٖ قَالَ حَدَّثَنِیْ عَبْدُ اللّٰہِ بْنُ زِیَادٍ اَخْبَرَنَا عِکْرِمَۃُ بْنُ عَمَّارٍ اَبُوْ عَمَّارٍ عَنْ یَحْیٰی بْنِ اَبِیْ کَثِیْرٍ عَنْ اَبِیْ سَلْمَۃَ عَنْ اَبِیْ ھُرَیْرَۃَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ اَنَّہٗ قَالَ اَلزِّنَا سَبْعُوْنَ بَابًا اَصْغَرُھَا الَّذِیْ یَنْکِحُ اُمَّہٗ*

(یَقُوْلُ) اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰہِ فَعَلِمَ اَنَّہٗ شَیْخُ الْبُخَارِیِّ یَرْوِیْ عَنِ الْاِمَامِ اَبِیْ حَنِیْفَۃَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ فِیْ ھٰذِہِ الْمَسَانِیْدِ*

حضرت ''عبداللہ بن زیاد کوفی رحمۃ اللہ علیہ''

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ کے اندر فرمایا ہے' مجھے حضرت ''عبداللہ بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' نے حدیث بیان کی ہے، وہ کہتے ہیں' ہمیں حضرت ''عکرمہ بن عمار ابوعمار رحمۃ اللہ علیہ'' نے خبر دی ہے، انہوں نے حضرت ''یحییٰ بن ابی کثیر رحمۃ اللہ علیہ'' کے واسطے سے، حضرت ''ابوسلمہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے ذریعے، حضرت ''ابوہریرہ رضی اللہ عنہ'' سے روایت کیا ہے' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ''زنا (ربا یعنی سود) کے ستر دروازے ہیں اور سب سے چھوٹا دروازہ یہ ہے کہ انسان اپنی ماں سے نکاح کرے''۔

❁ اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: یہ معلوم ہوگیا کہ یہ حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' کے شیخ ہیں اور ان کی حضرت ''امام اعظم

ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کردہ احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔

(589)عَبْدُ رَبِّهٖ اَبُوْ شِهَابِ الْحَنَّاطُ

ذَكَرَهُ الْبُخَارِيُّ فِيْ تَارِيْخِهٖ فَقَالَ عَبْدُ رَبِّهٖ بْنُ نَافِعٍ اَبُوْ شِهَابِ الْحَنَّاطُ صَاحِبُ الطَّعَامِ الْمَدَائِنِيُّ * سَمِعَ الْحَسَنَ بْنَ عَمْرٍو وَمُحَمَّدَ بْنَ سُوْقَةَ وَيُوْنُسَ بْنَ عُبَيْدٍ * سَمِعَ مِنْهُ اَحْمَدُ بْنُ يُوْنُسَ نَسَبَهٗ مُوْسَى بْنُ اِسْمَاعِيْلَ *

(يَقُوْلُ) اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰهِ وَيَرْوِيْ عَنِ الْاِمَامِ اَبِيْ حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ فِيْ هٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ *

حضرت ''عبدربہ ابوشہاب الحناط رحمۃ اللہ علیہ''

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ میں ان کا ذکر کیا ہے اور فرمایا ہے' حضرت ''عبدربہ بن نافع ابوشہاب الحناط رحمۃ اللہ علیہ''۔ یہ صاحب طعام تھے، مدائنی تھے۔ انہوں نے حضرت ''حسن بن عمرو رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''محمد بن سوقہ رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''یونس بن عبید رحمۃ اللہ علیہ'' سے سماع کیا ہے۔ اور ان سے حضرت ''احمد بن یونس رحمۃ اللہ علیہ'' نے سماع کیا ہے۔ حضرت ''موسیٰ بن اسماعیل رحمۃ اللہ علیہ'' نے ان کا نسب بیان کیا ہے۔

❁ اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: ان کی حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کردہ احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔

---

(590)عَبْدُ الْمَلِكِ

ذَكَرَهُ الْبُخَارِيُّ فِيْ تَارِيْخِهٖ فَقَالَ عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيْزِ بْنِ جُرَيْجٍ وَاَبُوْ الْوَلِيْدِ اَبُوْ خَالِدٍ لَهٗ كُنْيَتَانِ اَلْمَكِّيُّ مَوْلٰى بَنِيْ اُمَيَّةَ الْقَرَشِيُّ * قَالَ الْبُخَارِيُّ قَالَ اَحْمَدُ عَنْ يَحْيٰى بْنِ سَعِيْدٍ مَاتَ سَنَةَ خَمْسِيْنَ وَمِائَةٍ سَمِعَ طَاوُساً وَمُجَاهِداً وعَطَاءً * سَمِعَ مِنْهُ الثَّوْرِيُّ وَالْقَطَّانُ وَيَحْيٰى بْنُ سَعِيْدِ الْاَنْصَارِيُّ قَالَ الْقَطَّانُ لَمْ يَكُنْ اَحَدٌ اَثْبَتَ فِيْ نَافِعٍ مِنْ اِبْنِ جُرَيْجٍ وَقَالَ عَلِيٌّ مَاتَ سَنَةَ تِسْعٍ وَّاَرْبَعِيْنَ وَمِائَةٍ وَقَالَ يَحْيٰى بْنُ مَعِيْنٍ هُوَ مَوْلٰى عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اُمَيَّةَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ خَالِدِ بْنِ اُسَيْدِ الْاُمَوِيِّ وَاَصْلُهٗ رُوْمِيٌّ *

(يَقُوْلُ) اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰهِ وَمَعَ اَنَّهٗ اِمَامُ اَئِمَةِ الْحَدِيْثِ وَشَيْخُ اَكْبَرِ شُيُوْخِ الْبُخَارِيِّ وَمُسْلِمٍ يَرْوِيْ عَنِ الْاِمَامِ اَبِيْ حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ فِيْ هٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ وَهُوَ شَيْخُ شُيُوْخِ الْاِمَامِ الشَّافِعِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ فَقَدْ رَوَى الشَّافِعِيُّ فِيْ مُسْنَدِهٖ عَنْ مُسْلِمِ بْنِ عَبْدِ الْحَمِيْدِ عَنْ اِبْنِ جُرَيْجٍ حَدِيْثَ الْمُغِيْرَةِ بْنِ شُعْبَةَ فِي الْمَسْحِ عَلَى الْخُفَّيْنِ *

حضرت ''عبدالملک رحمۃ اللہ علیہ''

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ میں ذکر کیا ہے اور فرمایا ہے' حضرت ''عبدالملک بن عبدالعزیز بن جریج

رحمۃ اللہ علیہ'' کی دو کنیتیں ہیں ''ابوالولید'' اور ''ابوخالد رحمۃ اللہ علیہ'' یہ مکی ہیں، اور بنی امیہ کے آزاد کردہ ہیں، قرشی ہیں۔

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' فرماتے ہیں' حضرت ''احمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''یحییٰ بن سعید رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے بیان کیا ہے 'ان کا انتقال ۱۵۰ ہجری میں ہوا۔ انہوں نے حضرت ''طاؤس رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''مجاہد رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''عطاء رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کی ہے۔ اور ان سے حضرت ''ثوری رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''قطان رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''یحییٰ بن سعید انصاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے سماع کیا ہے۔ حضرت ''قطان رحمۃ اللہ علیہ'' فرماتے ہیں' حضرت ''نافع رحمۃ اللہ علیہ'' کی روایت بیان کرنے میں' حضرت ''ابن جریج رحمۃ اللہ علیہ'' سے زیادہ ثبت کوئی نہیں ہے اور حضرت ''علی رحمۃ اللہ علیہ'' فرماتے ہیں' ان کا انتقال ۱۴۹ ہجری میں ہوا اور حضرت ''یحییٰ بن معین رحمۃ اللہ علیہ'' نے کہا ہے' حضرت ''عبداللہ بن امیہ بن عبداللہ بن خالد بن اسید اموی رحمۃ اللہ علیہ'' کے آزاد کردہ تھے اور یہ اصلاً رومی ہیں۔

❁ اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: اماموں کے امام ہونے کے باوجود، حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''مسلم رحمۃ اللہ علیہ'' کے شیوخ میں سب سے بڑے شیخ ہونے کے باوجود حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے انہوں نے روایت کی ہے اور ان کی حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کردہ احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔ یہ حضرت ''امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ'' کے شیوخ کے بھی شیخ ہیں اور حضرت ''امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند کے اندر حضرت ''مسلم بن حمید رحمۃ اللہ علیہ'' کے واسطے سے حضرت ''ابن جریج رحمۃ اللہ علیہ'' کے ذریعے حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ کی موزوں پر مسح والی حدیث نقل کی ہے۔

....

(591) عَبْدُ الْحَمِيْدِ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيْزِ بْنِ اَبِیْ رَوَّادٍ

كَذَا ذَكَرَهُ الْبُخَارِیُّ فِیْ تَارِيْخِهٖ وَقَالَ كُنْيَتُهٗ اَبُوْ عَبْدِ الْحَمِيْدِ الْمَكِّیُّ مَوْلٰی لِلْاَزْدِ*

(يَقُوْلُ) اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰهِ هُوَ يَرْوِیْ عَنِ الْاِمَامِ اَبِیْ حَنِيْفَةَ فِیْ هٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ * وَهُوَ شَيْخُ الْاِمَامِ الشَّافِعِیِّ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ يَرْوِیْ عَنْهُ فِیْ مُسْنَدِهٖ كَثِيْراً*

حضرت ''عبدالمجید بن عبدالعزیز بن ابی رواد رحمۃ اللہ علیہ''

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ میں اسی طرح ذکر کیا ہے اور فرمایا ہے' ان کی کنیت ''ابوالحمید'' ہے۔ یہ مکی ہیں، ازد کے آزاد کردہ ہیں۔

❁ اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: ان کی حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کردہ احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔ یہ حضرت ''امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ'' کے شیخ ہیں اور حضرت ''امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں ان کی کثیر روایات درج کی ہیں۔

....

(592) اَلْمُقْرِیُّ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ يَزِيْدَ

ذَكَرَهُ الْبُخَارِیُّ فِیْ تَارِيْخِهٖ فَقَالَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ يَزِيْدَ الْمُقْرِیُّ اَبُوْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ مَوْلٰی لِاٰلِ عُمَرَ بْنِ

الْخَطَّابِ الْقَرَشِيّ * اَصْلُهُ مِنْ نَاحِيَةِ الْبَصْرَةِ * سَكَنَ مَكَّةَ سَمِعَ حَيْوَةَ وَسَعِيْدَ بْنَ اَبِىْ اَيُّوْبَ وَشُعْبَةَ وَالثَّوْرِىَّ مَاتَ سَنَةَ ثَلَاثَ عَشَرَةَ وَمِائَتَيْنِ *

(يَقُوْلُ) اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰهِ وَهُوَ يَرْوِىْ عَنِ الْإِمَامِ اَبِىْ حَنِيفَةَ فِىْ هٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ *

حضرت ''مقری عبداللہ بن زید رحمۃ اللہ علیہ''

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ میں ذکر کیا ہے اور فرمایا ہے' حضرت ''عبداللہ بن یزید مقری ابوعبدالرحمٰن رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کی آل کے آزاد کردہ ہیں۔ قرشی تھے۔ یہ بصرہ کے نواحی علاقے میں پیدا ہوئے تھے، مکہ مکرمہ میں رہے، انہوں نے حضرت ''حیوہ رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''سعید بن ابی ایوب رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''شعبہ رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''ثوری رحمۃ اللہ علیہ'' سے سماع کیا ہے۔ ان کا انتقال ۲۱۳ ہجری میں ہوا۔

۞ اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: ان کی حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کردہ احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔

****

(593) عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ الْعُمَرِىُّ

ذَكَرَهُ الْبُخَارِىُّ فِىْ تَارِيْخِهٖ فَقَالَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَبْنِ حَفْصِ بْنِ عَاصِمِ بْنِ عُمَرَبْنِ الْخَطَّابِ الْقَرَشِىُّ الْعَدَوِىُّ * سَمِعَ الْقَاسِمَ وَنَافِعاً وَسَالِماً * سَمِعَ مِنْهُ سُفْيَانُ الثَّوْرِىُّ وَشُعْبَةُ وَابْنُ نُمَيْرٍ وَيَحْيٰى الْقَطَّانُ *

(يَقُوْلُ) اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰهِ وَمَعَ جَلَالَةِ قَدْرِهٖ يَرْوِىْ عَنِ الْإِمَامِ اَبِىْ حَنِيْفَةَ فِىْ هٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ *

حضرت ''عبداللہ بن عمر عمری رحمۃ اللہ علیہ''

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ کے اندر ذکر کیا ہے اور فرمایا ہے' حضرت ''عبداللہ بن عمر بن حفص بن عاصم بن عمر بن خطاب قرشی عدوی رحمۃ اللہ علیہ''۔ انہوں نے حضرت ''قاسم رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''نافع رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''سالم رحمۃ اللہ علیہ'' سے سماع کیا ہے اور ان سے حضرت ''سفیان ثوری رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''شعبہ رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''ابن نمیر رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''یحییٰ القطان رحمۃ اللہ علیہ'' نے سماع کیا ہے۔

۞ اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: اپنی جلالت قدر کے باوجود انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایات لی ہیں اور ان کی حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کردہ ان کی احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔

****

(594) عَبْدُ الرَّزَّاقِ

قَالَ الْبُخَارِىُّ فِىْ تَارِيْخِهٖ عَبْدُ الرَّزَّاقِ بْنُ هَمَّامِ بْنِ نَافِعٍ اَبُوْ بَكْرٍ مَوْلٰى حَمْزَةِ الْيَمَانِىِّ سَمِعَ مَعْمَرًا

وَالثَّوْرِیَّ وَابْنَ جُرَیْجٍ* مَاتَ سَنَةَ اِحْدٰی عَشَرَةَ وَمِائَتَیْنِ* قَالَ الْبُخَارِیُّ مَا حَدَّثَ عَنْ کِتَابِهٖ فَهُوَ اَصَحُّ*

(یَقُوْلُ) اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰهِ هُوَ مِنْ مَشَاهِیْرِ الْمُحَدِّثِیْنَ وَشُیُوْخُ اَحْمَدَ وَاَمْثَالِهٖ نَحْوَ یَحْیٰی بْنِ مَعِیْنٍ وَغَیْرِهِمَا وَیَرْوِیْ عَنِ الْاِمَامِ اَبِیْ حَنِیْفَةَ فِیْ هٰذِهِ الْمَسَانِیْدِ*

حضرت ''عبدالرزاق رحمۃ اللہ علیہ''

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ میں ذکر کیا ہے' حضرت ''عبدالرزاق بن ہمام بن نافع ابوبکر رحمۃ اللہ علیہ'' یہ حمزہ یمانی کے آزاد کردہ ہیں۔ انہوں نے حضرت ''معمر رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''ثوری رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''ابن جریج رحمۃ اللہ علیہ'' سے سماع کیا ہے۔ ان کا انتقال ۲۱۱ ہجری میں ہوا۔ حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' کہتے ہیں' ان کی کتاب کے حوالے سے انہوں نے جو بھی حدیث بیان کی ہے، وہ اصح ہے۔

٭ اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: یہ مشہور محدثین میں سے ہیں، حضرت ''امام احمد رحمۃ اللہ علیہ'' اور ان جیسے محدثین مثلاً حضرت ''یحییٰ بن معین رحمۃ اللہ علیہ'' اور دیگر سے روایت کیا ہے اور حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے انہوں نے روایات لی ہیں اور وہ روایات ان مسانید میں موجود ہیں۔

(595) عَبْدُ الرَّزَّاقِ بْنِ سَعِیْدِ الْبَصَرِیُّ

مِنْ کِبَارِ الْمُحَدِّثِیْنَ یَرْوِیْ عَنِ الْاِمَامِ اَبِیْ حَنِیْفَةَ فِیْ هٰذِهِ الْمَسَانِیْدِ*

حضرت ''عبدالرزاق بن سعید بصری رحمۃ اللہ علیہ''

یہ کبار محدثین میں سے ہیں حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں اور وہ روایات ان مسانید میں موجود ہیں۔

....

(596) عُمَرُ بْنُ الْهَیْثَمِ

قَالَ الْبُخَارِیُّ فِیْ تَارِیْخِهٖ عُمَرُ بْنُ الْهَیْثَمِ اَبُوْ قُطْنٍ الزُّبَیْدِیُّ سَمِعَ شُعْبَةَ قَالَهٗ لِیْ مَخْلَدُ بْنُ مَالِكٍ وَقُتَیْبَةُ * قَالَ الْبُخَارِیُّ وَقَالَ مُحَمَّدٌ عُمَرُ بْنُ الْهَیْثَمِ اِبْنِ قَطْنٍ سَمِعَ الْمَسْعُوْدِیَّ وَاَبَا خَالِدٍ حَدِیْثُهٗ فِی الْبِصْرِیِّیْنَ * قَالَ الْبُخَارِیُّ وَالصَّحِیْحُ عَمْرُو بْنُ الْهَیْثَمِ*

(یَقُوْلُ) اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰهِ وَیَرْوِیْ عَنِ الْاِمَامِ اَبِیْ حَنِیْفَةَ فِیْ هٰذِهِ الْمَسَانِیْدِ وَهُوَ شَیْخُ الْاِمَامِ الشَّافِعِیِّ رَحِمَهُ اللّٰهُ* رَوٰی عَنْهُ فِیْ مُسْنَدِهٖ* وَهُوَ شَیْخُ اَحْمَدَ اَیْضاً*

حضرت ''عمر بن ہیثم رحمۃ اللہ علیہ''

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ میں ذکر کیا ہے' حضرت ''عمر بن ہیثم ابوقطن زبیدی رحمۃ اللہ علیہ''۔ انہوں نے

حضرت ''شعبہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے سماع کیا ہے۔ مجھے حضرت ''مخلد بن مالک رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''قطیبہ رحمۃ اللہ علیہ'' نے ذکر کیا ہے' حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' بیان کرتے ہیں' حضرت ''محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے کہا ہے' حضرت ''عمر بن ہیثم بن قطن رحمۃ اللہ علیہ'' انہوں نے حضرت ''مسعودی رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''ابو خالد رحمۃ اللہ علیہ'' سے بصریین میں ایک حدیث کا سماع کیا ہے اور حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے کہا ہے کہ ان کا صحیح نام ''عمر بن ہیثم'' ہے۔

اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: ان کی حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کردہ احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔ یہ حضرت ''امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ'' کے شیخ ہیں اور حضرت ''امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند کے اندر کی روایات درج کی ہیں اور حضرت ''امام احمد بن حنبل رحمۃ اللہ علیہ'' کے بھی شیخ ہیں۔

---

(597) عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ دَاوُدَ الْخُرَيْبِيُّ

ذَكَرَهُ الْبُخَارِيُّ فِي تَارِيْخِهٖ وَقَالَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ دَاوُدَ الْخُرَيْبِيُّ اَبُوْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ نَزَلَ الْبَصْرَةَ بِالْخُرَيْبَةِ اَصْلُهُ كُوْفِيٌّ سَمِعَ الْاَعْمَشَ وَعُثْمَانَ اِبْنَ الْاَسْوَدِ فَقَالَ عَنْ اَبِيْ قُدَامَةَ سَمِعْتُ اِبْنَ اَبِيْ دَاوُدَ وَنَحْنُ بِالْكُوْفَةِ شَعْبِيُّوْنَ وَبِالشَّامِ شَعْبَانِيُّوْنَ وَبِمِصْرَ مَشْعُوْبُوْنَ وَبِالْيَمَنِ ذُوْ شَعْبَانَ وَمَسْجِدُ الْحَسَنِ بْنِ صَالِحٍ مَسْجِدُ جَدِّيْ*

(يَقُوْلُ) اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰهِ وَهُوَ يَرْوِيْ عَنِ الْاِمَامِ اَبِيْ حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ فِيْ هٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ*

حضرت ''عبداللہ بن داؤد خریبی رحمۃ اللہ علیہ''

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ میں ان کا ذکر کیا ہے اور فرمایا ہے' حضرت ''عبداللہ بن داؤد خریبی ابوعبدالرحمٰن رحمۃ اللہ علیہ''۔ یہ بصرہ کے علاقہ خریبہ میں رہے، یہ کوفہ کے اندر پیدا ہوئے۔ انہوں نے حضرت ''اعمش رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''عثمان بن اسود رحمۃ اللہ علیہ'' سے سماع کیا ہے۔ حضرت ''ابو قدامہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے بیان کیا ہے' وہ فرماتے ہیں' میں نے حضرت ''ابن داؤد رحمۃ اللہ علیہ'' سے سماع کیا ہے اور کوفہ میں ''شعبیین'' نے اور شام میں ''شعبانیین'' اور مصر میں ''مشعوبین'' اور یمن میں ذوشعبان نے ان روایت کی ہے۔ اور حضرت ''حسن بن صالح رحمۃ اللہ علیہ'' کی جو مسجد ہے، وہ میرے دادا کی مسجد ہے۔

اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: ان کی حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کردہ احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔

---

(598) عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَاقِدِ الْحُرَّانِيُّ

ذَكَرَهُ الْبُخَارِيُّ فِيْ تَارِيْخِهٖ فَقَالَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَبِيْ اِبْنِ قَتَادَةَ الْحُرَّانِيُّ ثُمَّ طَعَنَ فِيْهِ ثُمَّ قَالَ مَاتَ سَنَةَ سَبْعٍ وَّثَمَانِيْنَ*

(يَقُوْلُ) اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰهِ وَهُوَ يَرْوِيْ عَنِ الْاِمَامِ اَبِيْ حَنِيْفَةَ فِيْ هٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ*

حضرت ''عبداللہ بن واقد حرانی رحمۃ اللہ علیہ''

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ میں ان کا ذکر کیا ہے اور کہا ہے' حضرت ''عبداللہ بن ابی ابن قتادہ حرانی رحمۃ اللہ علیہ''۔ پھر اس میں طعن کیا ہے اور کہا ہے' ان کا انتقال ۸۷ ہجری میں ہوا۔

✿ اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: ان کی حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کردہ احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔

****

(599) عَفَّانُ بْنُ شَيْبَانَ

ذَكَرَهُ الْبُخَارِيُّ فِيْ تَارِيْخِهِ فَقَالَ عَفَّانُ بْنُ شَيْبَانَ الْجُرْجَانِيُّ لَا يُعْرَفُ بِكَثْرَةِ الْحَدِيْثِ*

(يَقُوْلُ) اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰهِ وَيَرْوِيْ عَنِ الْإِمَامِ اَبِيْ حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ فِيْ هٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ*

حضرت ''عفان بن شیبان رحمۃ اللہ علیہ''

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ میں ان کا ذکر کیا ہے اور کہا ہے' حضرت ''عفان بن شیبان جرجانی رحمۃ اللہ علیہ''۔ کثرت حدیث میں ان کی پہچان نہیں ہے۔

✿ اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: ان کی حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کردہ احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔

****

(600) عَلِيُّ بْنُ عَاصِمِ بْنِ مَرْزُوْقٍ*

قَالَ الْبُخَارِيُّ فِيْ تَارِيْخِهِ عَلِيُّ بْنُ عَاصِمٍ اَبُو الْحَسَنِ مَوْلٰى قُرَيْبَةَ بِنْتِ مُحَمَّدِ بْنِ اَبِيْ بَكْرٍ الصِّدِّيْقِ الْقَرَشِيُّ الْوَاسِطِيُّ* رَوٰى عَنْ حُصَيْنِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ وَمُحَمَّدِ بْنِ سُوْقَةَ* مَاتَ سَنَةَ اِحْدٰى وَمِائَتَيْنِ*

(يَقُوْلُ) اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰهِ وَهُوَ يَرْوِيْ عَنِ الْإِمَامِ اَبِيْ حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ فِيْ هٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ*

حضرت ''علی بن عاصم بن مرزوق رحمۃ اللہ علیہ''

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ میں ذکر کیا ہے' حضرت ''علی بن عاصم ابوالحسن رحمۃ اللہ علیہ'' یہ قریبہ بنت محمد بن ابی بکر صدیق کے آزاد کردہ ہیں، یہ قرشی، واسطی ہیں۔

حضرت ''حصین بن عبدالرحمٰن رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''محمد بن سوقہ رحمۃ اللہ علیہ'' نے ان سے روایت کی ہے۔ ان کا انتقال ۲۰۱ ہجری میں ہوا۔

✿ اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: ان کی حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کردہ احادیث ان مسانید میں

موجود ہیں۔

****

(601) عَلاءُ بْنُ هَارُوْنَ

قَالَ الْبُخَارِيُّ فِيْ تَارِيْخِهِ عَلاءُ بْنُ هَارُوْنَ أُخَوْ يَزِيْدَبْنِ هَارُوْنَ الْوَاسِطِيُّ السَّلَمِيُّ * سَمِعَ مِنْهُ حَسَّانُ بْنُ حَسَّانٍ * (يَقُوْلُ) اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰهِ وَيَرْوِيْ عَنِ الْاِمَامِ اَبِيْ حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ فِيْ هَذِهِ الْمَسَانِيْدِ *

حضرت ''علاء بن ہارون رحمۃ اللہ علیہ''

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ میں ذکر کیا ہے' حضرت ''علاء بن ہارون رحمۃ اللہ علیہ'' یہ حضرت ''یزید بن ہارون واسطی رحمۃ اللہ علیہ'' کے بھائی ہیں، سلمی ہیں۔ ان سے حضرت ''حسان بن حسان رحمۃ اللہ علیہ'' نے سماع کیا ہے۔

اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: ان کی امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کردہ احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔

****

(602) عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زِيَادٍ

قَالَ الْبُخَارِيُّ فِيْ تَارِيْخِهِ هُوَ اَبُوْ بِشْرِ الْبَصَرِيُّ الْعَبَدِيُّ سَمِعَ خُصَيْفاً وَاَبَا فَرْوَةَ * رَوٰى عَنْهُ عَارِمٌ وَعَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ مَهْدِيٍّ * (يَقُوْلُ) اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰهِ وَيَرْوِيْ عَنِ الْاِمَامِ اَبِيْ حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ فِيْ هٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ *

حضرت ''عبدالواحد بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ''

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ میں ذکر کیا ہے' یہ حضرت ''ابو بشر بصری عبدی رحمۃ اللہ علیہ'' ہیں۔ انہوں نے حضرت ''خصیف رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''ابوفروہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے سماع کیا ہے۔ اور ان سے حضرت ''عارم رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''عبدالرحمن بن مہدی رحمۃ اللہ علیہ'' نے روایت کی ہے۔

اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: ان کی حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کردہ احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔

****

(603) عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْحُمَيْرِيُّ

* يُعَدُّ فِي الْبَصْرِيِّيْنَ * سَمِعَ الشَّعْبِيَّ رَوٰى عَنْهُ الدَّسْتَوَائِيُّ * وَسَمِعَ مِنْهُ اَبَانُ بْنُ يَزِيْدَ * (يَقُوْلُ) اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰهِ وَيَرْوِيْ عَنِ الْاِمَامِ اَبِيْ حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ فِيْ هٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ *

حضرت ''عبداللہ بن حمید بن عبدالرحمن حمیری رحمۃ اللہ علیہ''

ان کو بصریوں میں شمار کیا جاتا ہے۔ انہوں نے حضرت ''شعبی رحمۃ اللہ علیہ'' سے سماع کیا ہے۔ اور ان سے حضرت ''دستوائی رحمۃ اللہ علیہ''

نے روایت کی ہے اوران سے حضرت ''ابان بن یزید رحمۃ اللہ علیہ'' نے بھی سماع کیا ہے۔

اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: ان کی حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کردہ احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔

(604)عَوْنُ بْنُ جَعْفَرٍ الْمُعَلِّمُ*

یَرْوِیْ عَنِ الْاِمَامِ اَبِیْ حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ فِیْ هٰذِهِ الْمَسَانِیْدِ*

حضرت ''عون بن جعفر معلم رحمۃ اللہ علیہ''

ان کی حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کردہ احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔

****

(605)عُمَرُ بْنُ الْقَاسِمِ بْنِ حَبِیْبِ التَّمَّارُ

*یَرْوِیْ عَنِ الْاِمَامِ اَبِیْ حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ فِیْ هٰذِهِ الْمَسَانِیْدِ

حضرت ''عمر بن قاسم بن حبیب تمار رحمۃ اللہ علیہ''۔

ان کی حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کردہ احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔

****

(606)عِبَادُ بْنُ صُهَیْبِ الْبَصْرِیُّ

قَالَ الْبُخَارِیُّ فِیْ تَارِیْخِهٖ مَاتَ بَعْدَ اِثْنَتَیْنِ وَمِائَتَیْنِ اَوْ قَرِیْباً مِنْهَا

(یَقُوْلُ) اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰهِ وَیَرْوِیْ عَنِ الْاِمَامِ اَبِیْ حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ فِیْ هٰذِهِ الْمَسَانِیْدِ

حضرت ''عباد بن صہیب بصری رحمۃ اللہ علیہ''

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ میں ذکر کیا ہے ان کی وفات ۲۰۲ ہجری کے بعد یا اس کے قریب ہوئی۔

اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: ان کی حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کردہ احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔

****

(607)عُمَرُ بْنُ عَلِیِّ بْنِ مَقْدَمِ الْمُقَدَّمِیُّ اَبُوْ جَعْفَرٍ

كَذَا نَسَبَهُ الْبُخَارِیُّ فِیْ تَارِیْخِهٖ قَالَ اَبُوْ نَصْرٍ سَمِعَ اِبْنَ اَبِیْ خَالِدٍ * قَالَ لِیْ مُحَمَّدُ بْنُ اَبِیْ بَكْرٍ اِبْنِ اَخِیْهِ مَاتَ سَنَةَ تِسْعِیْنَ وَمِائَةٍ

(یَقُوْلُ) اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰهِ وَیَرْوِیْ عَنِ الْاِمَامِ اَبِیْ حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ فِیْ هٰذِهِ الْمَسَانِیْدِ*

حضرت ''عمر بن علی بن مقدم المقدمی ابوجعفر رحمۃ اللہ علیہ''

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ میں ان کا نسب یونہی بیان کیا ہے۔ اور فرمایا ہے' ان کی کنیت ''ابونصر'' ہے۔ انہوں نے حضرت ''ابن ابی خالد رحمۃ اللہ علیہ'' سے سماع کیا ہے۔ مجھے حضرت ''محمد بن ابی بکر ابن ادیہ رحمۃ اللہ علیہ'' نے ذکر کیا ہے کہ ان کا انتقال ۱۹۰ ہجری میں ہوا۔

اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: ان کی حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کردہ احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔

....

(608) عُثْمَانُ بْنُ زَائِدَةَ الْكُوْفِيُّ

كَذَا ذَكَرَهُ الْبُخَارِيُّ فِيْ تَارِيْخِهٖ وَقَالَ سَمِعَ سُفْيَانَ الثَّوْرِيَّ اَثْنٰى عَلَيْهِ اَبُوْ الْوَلِيْدِ خَيْرًا وَيَرْوِيْ عَنِ الزُّبَيْرِ بْنِ عَدِيِّ وَمِسْعَرٍ* (يَقُوْلُ) اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰهِ وَيَرْوِيْ عَنِ الْاِمَامِ اَبِيْ حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ فِيْ هٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ*

حضرت ''عثمان بن زائدہ کوفی رحمۃ اللہ علیہ''

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ میں اسی طرح ذکر کیا ہے۔ اور فرمایا ہے' انہوں نے حضرت ''سفیان ثوری رحمۃ اللہ علیہ'' سے سماع کیا ہے اور حضرت ''ابوولید رحمۃ اللہ علیہ'' نے ان کی تعریف کی ہے اور انہوں نے حضرت ''زبیر بن عدی رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''مسعر رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے حدیث روایت کی ہے۔

اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: ان کی حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کردہ احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔

....

(609) عَلِيُّ بْنُ غُرَابٍ اَبُوْ الْحَسَنِ الْفَزَارِيُّ الْكُوْفِيُّ

* كَذَا ذَكَرَهُ الْبُخَارِيُّ فِيْ تَارِيْخِهٖ وَقَالَ يَرْوِيْ عَنِ الْاَحْوَصِ بْنِ حُكَيْمٍ وَثَابِتٍ بِنِ عَمَّارَةَ (يَقُوْلُ) اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰهِ وَيَرْوِيْ عَنِ الْاِمَامِ اَبِيْ حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ فِيْ هٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ*

حضرت ''علی بن غراب ابوالحسن فزاری کوفی رحمۃ اللہ علیہ''

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ میں اسی طرح ذکر کیا ہے اور فرمایا ہے' یہ حضرت ''احوص بن حکیم رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''ثابت بن عمارہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے حدیث بیان کرتے تھے۔

اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: ان کی حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کردہ احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔

(610) عُمَرُ بْنُ عِيسٰى بْنِ سُوَيْدٍ اَبُوْ نُعَامَةَ الْعَدَوِىُّ الْبَصَرِىُّ

كَذَا نَسَبَهُ الْبُخَارِىُّ فِىْ تَارِيْخِهٖ * وَقَالَ نَسَبَهُ اَبُوْ عَاصِمٍ يَرْوِىْ عَنْ مُطَرِّفِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ وَحُجَيْرٍ * سَمِعَ مِنْهُ مَكِّىُّ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ

(يَقُوْلُ) اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰهِ وَيَرْوِىْ عَنِ الْاِمَامِ اَبِىْ حَنِيْفَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ فِىْ هٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ *

حضرت ''عمر بن عیسٰی بن سوید ابونعامہ عدوی بصری رحمۃ اللہ علیہ''

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ میں اسی طرح ان کا نسب بیان کیا ہے۔اور فرمایا ہے' حضرت ''ابوعاصم رحمۃ اللہ علیہ'' نے ان کا نسب بیان کیا ہے۔انہوں نے حضرت ''مطرف بن عبداللہ رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''حجیر رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کی ہے اور ان سے حضرت ''مکی بن ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' نے سماع کیا ہے۔

اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: ان کی حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کردہ احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔

****

(611) عَبْدُ الْعَزِيْزِ التِّرْمِذِىُّ

يَرْوِىْ عَنِ الْاِمَامِ اَبِىْ حَنِيْفَةَ فِىْ هٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ *

حضرت ''عبدالعزیز ترمذی رحمۃ اللہ علیہ''

ان کی حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کردہ احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔

****

(612) عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الزُّبَيْرِ اَبُوْ بَكْرِ الْحُمَيْدِىُّ الْقَرَشِىُّ الْمَكِّىُّ

قَالَ الْبُخَارِىُّ فِىْ تَارِيْخِهٖ سَمِعَ مِنْ فُضَيْلِ بْنِ عَيَّاضٍ وَقَالَ جَالَسْتُ اِبْنَ عُيَيْنَةَ تِسْعَ عَشَرَةَ سَنَةً اَوْ نَحْوَهَا *

(يَقُوْلُ) اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰهِ وَيَرْوِىْ عَنِ الْاِمَامِ اَبِىْ حَنِيْفَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ فِىْ هٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ *

وَيَرْوِىْ عَنْهُ الْبُخَارِىُّ وَمُسْلِمٌ كَثِيْرًا فَيَقُوْلَانِ حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِىُّ *

حضرت ''عبداللہ بن زبیر ابوبکر حمیدی قرشی مکی رحمۃ اللہ علیہ''

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ میں ذکر کیا ہے۔انہوں نے حضرت ''فضیل بن عیاض رحمۃ اللہ علیہ'' سے سماع کیا ہے اور فرمایا ہے' میں حضرت ''ابن عیینہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے پاس تقریباً ۱۹ سال بیٹھتا رہا۔

اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: ان کی حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کردہ احادیث ان مسانید میں

موجود ہیں۔اور ان سے حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ'' نے کثیر روایات درج کی ہیں اور وہ حضرت ''حمیدی رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے بیان کرتے ہیں۔

---

(613)عَلِیّ بْنُ مُجَاهِدٍ

ذَكَرَهُ الْبُخَارِیُّ فِیْ تَارِیْخِهٖ فَقَالَ عَلِیُّ بْنُ مُجَاهِدِ الْكَابِلِیُّ الرَّازِیُّ اَبُوْ مُجَاهِدِ الْعَبَدِیُّ * سَمِعَ مُحَمَّدَ بْنَ اِسْحَاقَ وَعَنْبَسَةَ * سَمِعَ مِنْهُ اَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلَ مِنْ سَبِیِّ كَابِلٍ * (یَقُوْلُ) اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰهِ فَهُوَ شَیْخُ اَحْمَدَ وَیَرْوِیْ عَنِ الْاِمَامِ اَبِیْ حَنِیْفَةَ فِیْ هٰذِهِ الْمَسَانِیْدِ *

حضرت ''علی بن مجاہد رحمۃ اللہ علیہ''

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ میں ذکر کیا ہے، اور فرمایا ہے' حضرت ''علی بن مجاہد کابلی رازی ابومجاہد عبدی رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''محمد بن اسحاق رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''عنبسہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے سماع کیا ہے اور ان سے حضرت ''احمد بن حنبل رحمۃ اللہ علیہ'' جو کہ کابل کے قیدیوں میں سے تھے انہوں نے سماع کیا ہے۔

۞ اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: یہ حضرت ''امام احمد رحمۃ اللہ علیہ'' کے شیخ ہیں اور حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کردہ ان کی احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔

(614)عُمَرُ بْنُ عُثْمَانَ

قَالَ الْبُخَارِیُّ فِیْ تَارِیْخِهٖ سَمِعَ طَاوُساً وَیَرْوِیْ عَنْهُ یَحْیَی الْقَطَّانُ * (یَقُوْلُ) اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰهِ وَیَرْوِیْ عَنِ الْاِمَامِ اَبِیْ حَنِیْفَةَ رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰی فِیْ هٰذِهِ الْمَسَانِیْدِ *

حضرت ''عمر بن عثمان رحمۃ اللہ علیہ''

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ میں کہا ہے' انہوں نے حضرت ''طاوس رحمۃ اللہ علیہ'' سے سماع کیا ہے اور ان سے حضرت ''یحییٰ القطان رحمۃ اللہ علیہ'' نے روایت کی ہے۔

۞ اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: ان کی حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کردہ احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔

---

(615)عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْوَلِیْدِ الْعَدَنِیُّ اَبُوْ مُحَمَّدٍ

كَانَ یَقُوْلُ اَنَا مَكِّیٌّ لٰكِنَّ یَقُوْلُوْنَ عَدَنِیٌّ * سَمِعَ الثَّوْرِیَّ وَمُحَارِبَ بْنَ دِثَارٍ

(یَقُوْلُ) اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰهِ وَیَرْوِیْ عَنِ الْاِمَامِ اَبِیْ حَنِیْفَةَ فِیْ هٰذِهِ الْمَسَانِیْدِ

حضرت ''عبداللہ بن ولید عدنی ابومحمد رحمۃ اللہ علیہ''

یہ کہا ہے کرتے تھے کہ میں مکی ہوں، لیکن محدثین کہتے ہیں کہ یہ عدنی ہیں۔ انہوں نے حضرت ''ثوری رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''محارب بن دثار رحمۃ اللہ علیہ'' کا سماع کیا ہے۔

اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: ان کی حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کردہ احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔

****

(616)عَلَاءُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ حَسَّانِ الطَّائِيُّ

اَوْرَدَهُ الْبُخَارِيُّ فِيْ تَارِيْخِهٖ مُخْتَصَرًا وَلَمْ يُبَيِّنْ حَالَهُ

(يَقُوْلُ) اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰهِ وَيَرْوِىْ عَنِ الْاِمَامِ اَبِىْ حَنِيْفَةَ فِىْ هٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ

حضرت ''علاء بن محمد بن حسان الطائی رحمۃ اللہ علیہ''

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ میں ان کا مختصر ذکر کیا ہے لیکن ان کے حالت بیان نہیں کئے۔

اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: ان کی امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کردہ احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔

****

(617)عُمَرُ بْنُ سَعِيْدِ بْنِ مَسْرُوْقٍ

كَـذَا اَوْرَدَهُ الْبُخَارِيُّ فِيْ تَارِيْخِهٖ وَقَالَ يَقُوْلُ عَنْ اَبِيْهِ وَالْاَعْمَشِ * (يَقُوْلُ) اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰهِ وَيَرْوِىْ عَنِ الْاِمَامِ اَبِىْ حَنِيْفَةَ رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰى فِىْ هٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ

حضرت ''عمر بن سعید بن مسروق رحمۃ اللہ علیہ''

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ میں اسی طرح ذکر کیا ہے اور فرمایا ہے' یہ اپنے والد اور حضرت ''اعمش رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے حدیث بیان کیا کرتے تھے۔

اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: ان کی حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کردہ احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔

(618)عَبْثَرُ بْنُ الْقَاسِمِ

مِمَّنْ يَرْوِىْ عَنِ الْاِمَامِ اَبِىْ حَنِيْفَةَ فِىْ هٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ*

حضرت ''عبثر بن قاسم رحمۃ اللہ علیہ''

یہ ان محدثین میں سے جو حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں ان کی حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ

رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کردہ احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔

(619) عُمَرُ بْنُ الرَّمَاحِ الضَّرِيْرُ

قَالَ الْخَطِيْبُ فِيْ تَارِيْخِهٖ عُمَرُ بْنُ مَيْمُوْنَ بْنِ الرَّمَّاحِ اَبُوْ عَلِيٍّ قَاضِيْ بَلْخَ يُقَالُ اِنَّهٗ وَلِيَ الْقَضَاءَ اَكْثَرَ مِنْ عِشْرِيْنَ سَنَةً وَكَانَ مَحْمُوْداً فِيْ وِلايَتِهٖ مَذْكُوْرًا بِالْحُكْمِ وَالْعِلْمِ وَالصَّلاَحِ وَالْفَهْمِ * عَمِيَ فِيْ آخِرِ عُمُرِهٖ * وَحَدَّثَ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ اَبِيْ صَالِحٍ وَالضَّحَّاكِ بْنِ مُزَاحِمٍ وَكَثِيْرِ بْنِ زِيَادٍ وَخَالِدِ بْنِ مَيْمُوْنٍ وَغَيْرِهِمْ رَوٰى عَنْهُ جَمَاعَةٌ مِنْ اَهْلِ خُرَاسَانَ وَقَدِمَ بَغْدَادَ وَحَدَّثَ بِهَا فَرَوٰى عَنْهُ مِنَ الْعِرَاقِيِّيْنَ يَحْيٰى بْنُ آدَمَ وَاَبُوْ يَحْيٰى الْحِمَانِيُّ وَشَبَابَةُ بْنُ سَوَّارٍ وَزَيْدُ بْنُ الْحَبَّابِ وَيَحْيٰى ابْنُ كَثِيْرٍ وَجَمَاعَةٌ* مَاتَ سَنَةَ اِحْدٰى وَسَبْعِيْنَ وَمِائَةٍ*

(يَقُوْلُ) اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰهِ وَيَرْوِيْ عَنِ الْاِمَامِ اَبِيْ حَنِيْفَةَ فِيْ هٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ*

حضرت ''عمر بن رماح الضریر رحمۃ اللہ علیہ''

حضرت ''خطیب بغدادی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ میں ان کا ذکر کیا ہے حضرت ''عمر بن میمون بن رماح ابوعلی قاضی بلخ رحمۃ اللہ علیہ''۔ کہا جاتا ہے کہ یہ بیس سال سے زیادہ عرصہ مسند قضاء پر فائز رہے، یہ اپنی ولایت میں اچھے لفظوں میں یاد کئے جاتے تھے اور حکمت اور علم اور صلاح اور فہم کے حوالے سے ان کا ذکر کیا جاتا تھا۔ آخری عمر میں نابینا ہو گئے تھے اور انہوں نے حضرت ''سہیل بن ابی صالح رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''ضحاک بن مزاحم رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''کثیر بن زیاد بن میمون رحمۃ اللہ علیہ'' اور دیگر محدثین سے روایت کی ہے۔ اوران سے خراسان کی ایک جماعت نے حدیث روایت کی ہے پھر یہ بغداد میں آئے اور وہاں پر انہوں نے درسِ حدیث دیا۔ ان سے عراقیین میں سے حضرت ''یحییٰ بن آدم رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''ابویحییٰ الحمانی رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''شبابہ بن سوار رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''زید بن حباب رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''یحییٰ بن کثیر رحمۃ اللہ علیہ'' اور ایک جماعت نے حدیث روایت کی ہے۔ ان کا انتقال ۱۷۱ہجری میں ہوا۔

❁ اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: ان کی حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کردہ احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔

(620) عَبْدُ الْكَرِيْمِ بْنُ عُبَيْدِ اللّٰهِ الْجُرْجَانِيُّ

يَرْوِيْ عَنِ الْاِمَامِ اَبِيْ حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ فِيْ هٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ*

حضرت ''عبدالکریم بن عبیداللہ جرجانی رحمۃ اللہ علیہ''

❁ اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: ان کی حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کردہ احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔

(621)عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ حَمَّادٍ الْخَجَنْدِيُّ

مِنْ جُمْلَةِ الْفُقَهَاءِ يَرْوِي عَنِ الْإِمَامِ أَبِي حَنِيفَةَ فِي هٰذِهِ الْمَسَانِيدِ*

حضرت ''عبدالواحد بن حماد خجندی رحمۃ اللہ علیہ''

یہ ان فقہاء میں سے ہیں جنہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کی ہے اور ان کی روایت کردہ احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔

****

(622)عَاصِمُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْاَسَدِيُّ

مِنْ جُمْلَةِ الْفُقَهَاءِ أَيْضاً وَيَرْوِي عَنِ الْإِمَامِ أَبِي حَنِيفَةَ فِي هٰذِهِ الْمَسَانِيدِ*

حضرت ''عاصم بن عبداللہ اسدی رحمۃ اللہ علیہ''

ان کا شمار بھی فقہاء میں ہوتا ہے اور ان کی حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کردہ احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔

****

(623)عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَبْدِ رَبِّهِ الْبَلْخِيُّ

قَالَ الْبُخَارِيُّ سَمِعَ الثَّوْرِيَّ* (يَقُولُ) اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰهِ وَيَرْوِي عَنِ الْإِمَامِ أَبِي حَنِيفَةَ فِي هٰذِهِ الْمَسَانِيدِ*

حضرت ''عبدالوہاب بن عبدربہ البلخی رحمۃ اللہ علیہ''

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' فرماتے ہیں انہوں نے حضرت ''ثوری رحمۃ اللہ علیہ'' سے سماع کیا ہے۔

✿ اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: ان کی حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کردہ احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔

****

(624)عُمَرُ بْنُ ذَرٍّ الْهَمْدَانِيُّ

أَوْرَدَهُ الْبُخَارِيُّ فِي تَارِيخِهِ فَقَالَ عُمَرُ بْنُ ذَرٍّ يَرْوِي عَنْ أَبِيهِ وَعَطَاءٍ وَمُجَاهِدٍ* سَمِعَ مِنْهُ وَكِيعٌ وَأَبُو نُعَيْمٍ*

(يَقُولُ) اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰهِ وَأَنَّهُ مِنْ اَصْحَابِ أَبِي حَنِيفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ* يَرْوِي عَنْهُ فِي هٰذِهِ الْمَسَانِيدِ*

حضرت ''عمر بن ذر ہمدانی رحمۃ اللہ علیہ''

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ کے اندر ان کا ذکر کیا ہے اور فرمایا ہے: یہ حضرت ''عمر بن ذر رحمۃ اللہ علیہ'' ہیں، یہ اپنے والد

اور حضرت ''عطاء رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''مجاہد رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں اور ان سے حضرت ''وکیع رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''ابونعیم رحمۃ اللہ علیہ'' نے سماع کیا ہے۔

اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: یہ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے اصحاب میں سے ہیں ان کی حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کردہ احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔

....

(625)عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ شَدَّادِ الْاَعْرَجِ الْمَدِيْنِيُّ

قَالَ الْبُخَارِيُّ فِيْ تَارِيْخِهٖ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ شَدَّادٍ يَرْوِيْ عَنْ اَبِيْ عَذْرَةَ * رَوٰى عَنْهُ حَمَّادُ بْنُ سَلْمَةَ * وَعَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلْمَةَ اَنَّهٗ شَيْخٌ مِنْ تُجَّارِ وَاسِطٍ*

(يَقُوْلُ) اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰهِ وَيَرْوِيْ عَنِ الْاِمَامِ اَبِيْ حَنِيْفَةَ فِيْ هٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ*

حضرت ''عبداللہ بن شداد اعرج مدینی رحمۃ اللہ علیہ''

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ کے اندر ذکر کرتے ہوئے کہا ہے' حضرت ''عبداللہ بن شداد رحمۃ اللہ علیہ''، یہ حضرت ''ابوعذرہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے حدیث بیان کیا کرتے تھے۔ ان سے حضرت ''حماد بن سلمہ رضی اللہ عنہ'' نے روایت کیا ہے اور حضرت ''حماد بن سلمہ رضی اللہ عنہ'' سے مروی ہے کہ یہ واسط کے تاجروں کے شیخ تھے۔

اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: ان کی حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کردہ احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔

(626)عَبْدُ الْعَزِيْزِ النَّهَاوَنْدِيُّ

يَرْوِيْ عَنِ الْاِمَامِ اَبِيْ حَنِيْفَةَ فِيْ هٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ*

حضرت ''عبدالعزیز نہاوندی رحمۃ اللہ علیہ''

ان کی حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کردہ احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔

....

(627)عَلَاءُ بْنُ حُصَيْنٍ

ذَكَرَهُ الْبُخَارِيُّ فِيْ تَارِيْخِهٖ فَقَالَ الْعَلَاءُ بْنُ الْحُصَيْنِ اَبُوْ الْحُصَيْنِ يَرْوِيْ عَنْ سُفْيَانَ*

(يَقُوْلُ) اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰهِ وَيَرْوِيْ عَنِ الْاِمَامِ اَبِيْ حَنِيْفَةَ فِيْ هٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ*

حضرت ''علاء بن حصین رحمۃ اللہ علیہ''

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ کے اندر ان کا ذکر کیا ہے اور فرمایا ہے' حضرت ''علاء بن حصین ابوحصین رحمۃ اللہ علیہ'' نے

حضرت ''سفیان رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: ان کی حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کردہ احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔

---

(628)عَبْدُ الْمَلِكِ الشَّامِيُّ

اَوْرَدَهُ الْبُخَارِيُّ فِيْ تَارِيْخِهٖ فَقَالَ عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ زَرِّ الشَّامِيِّ يَرْوِيْ عَنْ حَجَّاج*

(يَقُوْلُ) اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰهِ وَيَرْوِيْ عَنِ الْاِمَامِ اَبِيْ حَنِيْفَةَ فِيْ هٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ*

حضرت ''عبدالملک شامی رحمۃ اللہ علیہ''

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ میں ان کا ذکر کیا ہے اور فرمایا ہے' حضرت ''عبدالملک بن زر شامی رحمۃ اللہ علیہ'' نے حجاج سے روایت کیا ہے۔

اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: ان کی حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کردہ احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔

---

(629)عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ زَيْدٍ

قَالَ الْبُخَارِيُّ فِيْ تَارِيْخِهٖ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ مَوْلٰى عُمَرَابْنِ الْخَطَّابِ* سَمِعَ اَبَاهُ* سَمِعَ مِنْهُ اِبْنُ الْمُبَارَكِ وَالْوَلِيْدِ بْنِ مُسْلِمٍ*

(يَقُوْلُ) اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰهِ وَيَرْوِيْ عَنِ الْاِمَامِ اَبِيْ حَنِيْفَةَ فِيْ هٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ*

حضرت ''عبداللہ بن زید رضی اللہ عنہ''

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ میں ذکر کیا ہے اور کہا ہے' حضرت ''عبداللہ بن زید بن اسلم رحمۃ اللہ علیہ'' یہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کے آزاد کردہ ہیں۔ انہوں نے اپنے والد سے سماع کیا ہے اور ان سے حضرت ''ابن مبارک رضی اللہ عنہ اور حضرت ''ولید بن مسلم رضی اللہ عنہم نے سماع کیا ہے۔

اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: ان کی حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کردہ احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔

---

(630)عَتَابُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ شَوْذَبِ

اَوْرَدَهُ الْبُخَارِيُّ فِيْ تَارِيْخِهٖ فَقَالَ عَتَابُ بْنُ شَوْذَبِ الْبَلْخِيُّ* يَرْوِيْ عَنْ كَعْبِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ*

(یَقُوْلُ) اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰهِ وَيَرْوِىْ عَنِ الْاِمَامِ اَبِىْ حَنِيْفَةَ فِىْ هٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ*

حضرت ''عتاب بن محمد شوذب رحمۃ اللہ علیہ''

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ میں ان کا ذکر کیا ہے اور فرمایا ہے' حضرت ''عتاب بن محمد شوذب بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''کعب بن عبدالرحمٰن رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کی ہے۔

اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: ان کی حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کردہ احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔

****

(631) عِمْرَانُ بْنُ عُبَيْدِ الْمَكِّيُّ

قَالَ الْبُخَارِيُّ فِىْ تَارِيْخِهٖ عِمْرَانُ بْنُ عُبَيْدِ الْمَكِّيُّ يَرْوِىْ عَنْ اَبِيْهِ* رَوٰى عَنْهُ اَبُوْ عَاصِمٍ*

(يَقُوْلُ) اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰهِ وَيَرْوِىْ عَنِ الْاِمَامِ اَبِىْ حَنِيْفَةَ فِىْ هٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ*

حضرت ''عمران بن عبید مکی رحمۃ اللہ علیہ''

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ میں ذکر کرتے ہوئے کہا ہے' حضرت ''عمران بن عبید مکی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنے والد کے حوالے سے حدیث بیان کی ہے۔ان سے حضرت ''ابوعاصم رحمۃ اللہ علیہ'' روایت کرتے ہیں۔

اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: ان کی حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کردہ احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔

(632) عِمْرَانُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ

يَرْوِىْ عَنِ الْاِمَامِ اَبِىْ حَنِيْفَةَ فِىْ هٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ*

حضرت ''عمران بن ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ''

ان کی حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کردہ احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔

****

(633) عُمَرُ بْنُ اَيُّوْبَ الْمُوْصَلِيُّ

اَوْرَدَهُ الْبُخَارِيُّ فِىْ تَارِيْخِهٖ فَقَالَ يَرْوِىْ عَنِ الْمُغِيْرَةِ بْنِ زِيَادٍ كُنْيَتُهٗ اَبُوْ حَفْصٍ*

(يَقُوْلُ) اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰهِ وَيَرْوِىْ عَنِ الْاِمَامِ اَبِىْ حَنِيْفَةَ فِىْ هٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ*

حضرت ''عمر بن ایوب موصلی رحمۃ اللہ علیہ''

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ کے اندر ان کا ذکر کیا ہے اور فرمایا ہے' انہوں نے حضرت ''مغیرہ بن زید

رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کی ہے اور ان کی کنیت ''ابوحفص'' ہے۔

اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: ان کی حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کردہ احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔

(634)عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ هَانِيٍّ اَبُوْ نُعَيْمٍ النَّخَعِيُّ الْكُوْفِيُّ

كَذَا ذَكَرَهُ الْبُخَارِيُّ فِيْ تَارِيْخِهٖ وَقَالَ يَرْوِيْ عَنْ شَرِيْكٍ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ بْنِ مُهَاجِرٍ عَنْ زِيَادِ بْنِ جَرِيْرٍ عَنْ عَلِيٍّ كَرَّمَ اللّٰهُ وَجْهَهٗ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ صَالَحَ نَصَارٰى بَنِيْ تَغْلَبٍ عَلٰى اَنْ لَا يَنْصُرُوْا اَوْلَادَهُمْ وَقَدْ نَصَرُوْا اَوْلَادَهُمْ فَلَيْسَ لَهُمْ عَهْدٌ* قَالَ مَاتَ سَنَةَ اِحْدٰى وَعِشْرِيْنَ وَمِائَتَيْنِ*

(يَقُوْلُ) اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰهِ وَيَرْوِيْ عَنِ الْاِمَامِ اَبِيْ حَنِيْفَةَ فِيْ هٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ*

حضرت ''عبدالرحمٰن بن ہانی ابونعیم ثقفی کوفی رحمۃ اللہ علیہ''

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ میں اسی طرح ذکر کیا ہے اور فرمایا ہے انہوں نے شریک کے واسطے سے حضرت ''ابراہیم بن مہاجر رحمۃ اللہ علیہ'' کے واسطے سے، حضرت ''زیاد بن جریر رضی اللہ عنہ'' سے روایت کیا ہے حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے بنی تغلب کے نصاریٰ کے ساتھ اس بات پر صلح کی تھی کہ وہ اپنی اولادوں کی مدد نہیں کریں گے۔ انہوں نے اپنی اولادوں کی مدد کی ہے تو ان کا معاہدہ کالعدم ہو چکا ہے۔ آپ فرماتے ہیں ان کا انتقال ۱۲۱ ہجری میں ہوا۔

اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: ان کی حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کردہ احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔

(635)عَبْدُ الرَّحِيْمِ بْنُ سُلَيْمَانَ الرَّازِيُّ الْخَطَّابِيُّ

قَالَ الْبُخَارِيُّ فِيْ تَارِيْخِهٖ هُوَ الْاَشَلُّ الْكِنَانِيُّ الرَّازِيُّ * يَرْوِيْ عَنْ شُعَيْبِ بْنِ سَوَّارٍ * سَمِعَ مِنْهُ مُحَمَّدُ بْنُ سَعِيْدٍ الْاَصْبَهَانِيُّ وَقَالَ قَبِيْصَةُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحِيْمِ بْنُ سُلَيْمَانَ الرَّازِيُّ الْخَطَّابِيُّ* حَدِيْثُهٗ فِي الْكُوْفِيِّيْنَ*

(يَقُوْلُ) اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰهِ وَيَرْوِيْ عَنِ الْاِمَامِ اَبِيْ حَنِيْفَةَ فِيْ هٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ*

حضرت ''عبدالرحیم بن سلیمان رازی خطابی رحمۃ اللہ علیہ''

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ میں ذکر کیا ہے یہ اشل ہیں، کنانی ہیں، رازی ہیں۔ انہوں نے حضرت ''شعیب بن سوار رضی اللہ عنہ کے حوالے سے حدیث روایت کی ہے۔ ان سے حضرت ''محمد بن سعید اصبہانی رحمۃ اللہ علیہ'' نے سماع کیا ہے اور حضرت ''قبیصہ رحمۃ اللہ علیہ'' کہتے ہیں ہمیں حضرت ''عبدالرحیم بن سلیمان رازی خطابی رحمۃ اللہ علیہ'' نے حدیث بیان کی ہے اور ان کی حدیث کوفیین میں ہے۔

اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: ان کی حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کردہ احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔

****

(636)عَبْدُ الْوَارِثِ بْنُ سَعِيْدٍ اَبُوْ عُبَيْدَةَ*

قَالَ الْبُخَارِيُّ فِيْ تَارِيْخِهٖ قَالَ لِيْ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَبِي الْاَسْوَدِ مَاتَ سَنَةَ ثَمَانِيْنَ وَمِائَةٍ رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰى*

(يَقُوْلُ) اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰهِ وَيَرْوِىْ عَنِ الْاِمَامِ اَبِىْ حَنِيْفَةَ فِىْ هٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ*

حضرت ''عبدالوارث بن سعید ابوعبیدہ رحمۃ اللہ علیہ''

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ کے اندر ذکر کرتے ہوئے کہا ہے' مجھے حضرت ''عبداللہ بن اسود رضی اللہ عنہ نے بیان کیا ہے' ان کا انتقال ۱۸۰ ہجری میں ہوا۔

اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: ان کی حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کردہ احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔

(637)عُمَرُ بْنُ حَبِيْبٍ قَاضِى الْبَصَرَةِ

اَوْرَدَهُ الْبُخَارِيُّ فِيْ تَارِيْخِهٖ وَقَالَ يَتَكَلَّمُوْنَ فِيْهِ وَيَرْوِىْ عَنْ اِبْنِ جُرَيْجٍ*

(يَقُوْلُ) اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰهِ وَيَرْوِىْ عَنِ الْاِمَامِ اَبِىْ حَنِيْفَةَ فِىْ هٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ*

حضرت ''عمر بن حبیب قاضی بصرہ رحمۃ اللہ علیہ''

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ میں ذکر کیا ہے اور کہا ہے کہ ان کے بارے میں محدثین کلام کرتے ہیں اور انہوں نے حضرت ''ابن جریج رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کی ہیں۔

اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: ان کی حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کردہ احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔

****

(638)عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ نَجْدَةَ

قَالَ الْبُخَارِيُّ فِيْ تَارِيْخِهٖ* سَمِعَ اِسْمَاعِيْلَ بْنَ عَيَّاشٍ*

حضرت ''عبدالوہاب بن نجدہ رضی اللہ عنہ''

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ میں ذکر کیا ہے، انہوں نے حضرت ''اسماعیل بن عیاش رحمۃ اللہ علیہ'' سے سماع کیا ہے۔

****

(639)عَمْرُو بْنُ مَجْمَعٍ اَبُوْ الْمُنْذَرِ السَّكُوْنِيُّ الْكُوْفِيُّ

هٰكَذَا ذَكَرَهُ الْبُخَارِيُّ فِيْ تَارِيْخِهٖ فَقَالَ سَمِعَ هِشَامَ بْنَ عُرْوَةَ وَسَمِعَ مِنْهُ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ سَعِيْدِ الْاَشَجِّ وَزَكَرِيَّا بْنُ عَدِيٍّ وَاَحْمَدُ وَمُحَمَّدُ اِبْنَا عُقْبَةَ السَّدُوْسِيِّ*

(يَقُوْلُ) اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰهِ وَيَرْوِىْ عَنِ الْاِمَامِ اَبِىْ حَنِيْفَةَ فِىْ هٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ*

حضرت ''عمرو بن مجمع ابومنذر سکونی کوفی رحمۃ اللہ علیہ''

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ میں اسی طرح ذکر کیا ہے، اور فرمایا ہے انہوں نے حضرت ''ہشام بن عروہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے سماع کیا ہے اور ان سے حضرت ''عبداللہ بن سعید اشج رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''زکریا بن عدی رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''احمد رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''محمد رحمۃ اللہ علیہ'' جو دونوں حضرت ''عقبہ سدوسی رحمۃ اللہ علیہ'' کے بیٹے ہیں انہوں نے سماع کیا ہے۔

❁ اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: ان کی حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کردہ احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔

****

(640)عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ خُثَيْمٍ

ذَكَرَهُ الْبُخَارِيُّ فِيْ تَارِيْخِهٖ فَقَالَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ خُثَيْمٍ اَبُوْ عُثْمَانَ الْمَكِّيُّ* سَمِعَ اَبَا الطُّفَيْلِ وَسَعِيْدَ بْنَ جُبَيْرٍ وَمُجَاهِدًا*

يَقُوْلُ اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰهِ وَيَرْوِىْ عَنِ الْاِمَامِ اَبِىْ حَنِيْفَةَ فِىْ هٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ*

حضرت ''عبداللہ بن عثمان بن خثیم رضی اللہ عنہ''

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ کے اندر ان کا ذکر کیا ہے اور فرمایا ہے حضرت ''عبداللہ بن خثیم رحمۃ اللہ علیہ''، ان کی کنیت ''ابوعثمان'' ہے یہ مکی ہیں۔ انہوں نے حضرت ''ابوطفیل رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''سعید بن جبیر رضی اللہ عنہ'' اور حضرت ''مجاہد رضی اللہ عنہ'' سے سماع کیا ہے۔

❁ اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: ان کی حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کردہ احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔

****

(641)عَبْدُ الْحَكَمِ الْوَاسِطِيُّ

اَوْرَدَهُ الْبُخَارِيُّ فِيْ تَارِيْخِهٖ فَقَالَ عَبْدُ الْحَكِيْمِ بْنُ مَنْصُوْرٍ اَبُوْ سُفْيَانَ الْخُزَاعِيُّ الْوَاسِطِيُّ يَرْوِىْ عَنْ يُوْنُسَ قَالَ كَذَّبَهُ بَعْضُهُمْ فِيْهِ نَظَرٌ*

(يَقُوْلُ) اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰهِ قَدْ وَثَقَهُ الْاَكْثَرُوْنَ وَيَرْوِیْ عَنِ الْاِمَامِ اَبِیْ حَنِيْفَةَ فِیْ هٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ*

حضرت ''عبدالحکیم واسطی رحمۃ اللہ علیہ''

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ میں ان کا بھی ذکر کیا ہے اور کہا ہے حضرت ''عبدالحکیم بن منصور رحمۃ اللہ علیہ'' کی کنیت ''ابوسفیان'' ہے، یہ خزاعی ہیں، واسطی ہیں۔ انہوں نے حضرت ''یونس رضی اللہ عنہ'' سے روایت کی ہے اور بعض نے ان کو کاذب قرار دیا ہے لیکن یہ موقف نظر ثانی کے قابل ہے۔

اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: اکثر محدثین نے ان کو ثقہ قرار دیا ہے، ان کی حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کردہ احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔

****

(642) عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ مَالِكِ بْنِ مِغْوَلٍ

اَوْرَدَهُ الْبُخَارِیُّ فِیْ تَارِيْخِهٖ وَقَالَ اَحْمَدُ حَدِيْثُهُ لَيْسَ بِشَیْءٍ * ثُمَّ قَالَ الْبُخَارِیُّ هُوَ الْكُوْفِیُّ الْبَلْخِیُّ*

(يَقُوْلُ) اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰهِ وَيَرْوِیْ عَنِ الْاِمَامِ اَبِیْ حَنِيْفَةَ فِیْ هٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ*

حضرت ''عبدالرحمٰن بن مالک بن مغول رحمۃ اللہ علیہ''

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ میں ان کا ذکر کیا ہے۔ حضرت ''امام احمد رحمۃ اللہ علیہ'' فرماتے ہیں ان کی حدیث ''لیس بشیء'' ہے (قابل اعتبار نہیں)۔ پھر حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے کہا ہے یہ کوفی ہیں، بلخی ہیں۔

اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: ان کی حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کردہ احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔

****

(643) عِيْسٰى بْنُ مُوْسٰى الْبُخَارِیُّ اَبُوْ اَحْمَدَ التَّيْمِیُّ

كَذَا ذَكَرَهُ الْبُخَارِیُّ فِیْ تَارِيْخِهٖ وَقَالَ سَمِعَ الثَّوْرِیَّ وَاَبَا حَمْزَةَ الْيَشْكُرِیَّ * مَاتَ سَنَةَ سِتٍّ وَّثَمَانِيْنَ وَمِائَةٍ*

(يَقُوْلُ) اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰهِ وَيَرْوِیْ عَنِ الْاِمَامِ اَبِیْ حَنِيْفَةَ فِیْ هٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ*

حضرت ''عیسیٰ بن موسیٰ بخاری ابواحمد تیمی رحمۃ اللہ علیہ''

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ میں اسی طرح ذکر کیا ہے اور کہا ہے انہوں نے حضرت ''ثوری رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''ابوحمزہ یشکری رحمۃ اللہ علیہ'' سے سماع کیا ہے۔ ان کا انتقال ۱۸۶ ہجری میں ہوا۔

اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: ان کی حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کردہ احادیث ان مسانید میں

موجود ہیں۔

----

(644)عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مَیْمُوْنَ اَبُوْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْکُوْفِیُّ

ذَکَرَهُ الْبُخَارِیُّ وَقَالَ سَمِعَ اَبَا الْمَلِیْحِ الْحَسَنِ* سَمِعَ مِنْهُ اَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلَ رَحِمَهُمُ اللّٰهُ تَعَالٰی*

(یَقُوْلُ) اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰهِ وَیَرْوِیْ عَنِ الْاِمَامِ اَبِیْ حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ فِیْ هٰذِهِ الْمَسَانِیْدِ*

حضرت ''عبداللہ بن میمون ابوعبدالرحمٰن کوفی رحمۃ اللہ علیہ''

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ان کا ذکر کیا ہے اور کہا ہے' انہوں نے حضرت ''ابوملیح حسن رحمۃ اللہ علیہ'' سے سماع کیا ہے اور ان سے حضرت ''احمد بن حنبل رحمۃ اللہ علیہ'' نے سماع کیا ہے۔

۞ اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: ان کی حضرت ''حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کردہ احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔

(645)عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنِ زَیْدٍ

ذَکَرَهُ الْبُخَارِیُّ فِیْ تَارِیْخِهٖ فَقَالَ عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زَیْدٍ بَصَرِیٌّ یَرْوِیْ عَنِ الْحَسَنِ وَعُبَادَةَ بْنِ اَنَسٍ رَحْمَةُ اللّٰهِ عَلَیْهِمْ*

(یَقُوْلُ) اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰهِ وَیَرْوِیْ عَنِ الْاِمَامِ اَبِیْ حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ فِیْ هٰذِهِ الْمَسَانِیْدِ*

حضرت ''عبدالواحد بن زید رحمۃ اللہ علیہ''

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ میں ان کا ذکر کیا ہے اور فرمایا ہے' حضرت ''عبدالواحد بن زید بصری رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''حسن رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''عبادہ بن انس رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کی ہے۔

۞ اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: ان کی حضرت ''حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کردہ احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔

----

(646)عبدُ اللهِ بنُ عوْنِ المعرُوْفُ بابنِ عوْنِ اَبُوْ عوْنِ الْبَصَرِیُّ

قَالَ البخَارِیُّ فِیْ تَارِیْخِهٖ عبدُ اللهِ بنُ اَرْطبانَ موْلٰی قُرَیْبَةَ* سَمِعَ الْقَاسِمَ وَالْحَسَنَ وَابْنَ سِیْرِیْنَ قَالَ الْبُخَارِیُّ قَالَ لِیْ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَبِی الْاَسْوَدِ عَنْ سَعِیْدِ بْنِ عَامِرٍ اَنَّهٗ مَاتَ اِبْنُ عَوْنٍ سَنَةَ اِحْدٰی وَخَمْسِیْنَ وَمِائَةٍ* قَالَ اِبْنُ الْمُبَارَكِ مَا رَاَیْتُ اَحَداً اَفْضَلَ مِنْ اِبْنِ عَوْنٍ* قَالَ مَاتَ اِبْنُ عَوْنٍ وَابْنُ جُرَیْجٍ سَنَةَ خَمْسِیْنَ وَمِائَةٍ وَیُقَالُ سَنَةَ اِحْدٰی وَخَمْسِیْنَ وَمِائَةٍ وَهُوَ اِبْنُ اِحْدٰی وَثَمَانِیْنَ سَنَةً رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰی*

(یَقُوْلُ) اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰهِ وَیَرْوِیْ عَنِ الْاِمَامِ اَبِیْ حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ فِیْ هٰذِهِ الْمَسَانِیْدِ وَهُوَ شَیْخ

شُيُوْخِ الْبُخَارِيِّ وَمُسْلِمٍ وَالْإِمَامِ اَحْمَدَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ*

حضرت ''عبداللہ بن عون رحمۃ اللہ علیہ''

آپ ''ابن عون'' کے نام کے ساتھ مشہور ہیں، حضرت ''ابوعون بصری رحمۃ اللہ علیہ'' ہیں۔ حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ میں ذکر کیا ہے، حضرت ''عبداللہ بن ارطبان رحمۃ اللہ علیہ'' یہ قریبہ کے آزاد کردہ ہیں۔ انہوں نے حضرت ''قاسم رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''حسن رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ'' سے سماع کیا ہے۔ حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے کہا ہے' مجھے حضرت ''عبداللہ بن ابی اسود رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''سعید بن عامر رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے بیان کیا ہے' ان کا انتقال ۱۵۱ ہجری میں ہوا۔

حضرت ''ابن مبارک رحمۃ اللہ علیہ'' نے کہا ہے' میں نے حضرت ''ابن عون رحمۃ اللہ علیہ'' سے افضل کوئی شخص کبھی نہیں دیکھا۔ آپ فرماتے ہیں' حضرت ''ابن عون رحمۃ اللہ علیہ'' کا اور حضرت ''ابن جریج رحمۃ اللہ علیہ'' کا انتقال ۱۵۰ ہجری میں ہوا اور ایک قول کے مطابق ۱۵۱ ہجری میں ہوا۔ اس وقت ان کی عمر ۸۱ برس تھی۔

۞ اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: ان کی حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کردہ احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔

اور یہ حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''امام احمد بن حنبل رحمۃ اللہ علیہ'' کے شیوخ کے شیخ ہیں۔

****

(647) عِبَادُ بْنُ الْعَوَامِ

ذَكَرَهُ الْبُخَارِيُّ فِيْ تَارِيْخِهٖ فَقَالَ اَبُوْ سَهْلٍ الْوَاسِطِيُّ الْكَلَابِيُّ * سَمِعَ الْحُمَيْدِيَّ وَابْنَ اَبِيْ عُرُوْبَةَ * قَالَ الْبُخَارِيُّ قَالَ لِيْ اِسْحَاقُ بْنُ كَعْبٍ مَاتَ سَنَةَ خَمْسٍ وَّثَمَانِيْنَ وَمِائَةٍ * سَمِعَ مِنْهُ سَعِيْدُ بْنُ سُلَيْمَانَ * (يَقُوْلُ) اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰهِ وَيَرْوِيْ عَنِ الْاِمَامِ اَبِيْ حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ فِيْ هٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ*

حضرت ''عباد بن عوام رحمۃ اللہ علیہ''

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ میں ان کا ذکر کیا ہے اور کہا ہے' یہ حضرت ''ابوسہیل واسطی کلابی رحمۃ اللہ علیہ'' ہیں۔ انہوں نے حضرت ''حمیدی رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''ابن ابی عروبہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے سماع کیا ہے۔ اور حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے کہا ہے' مجھے حضرت ''اسحاق بن کعب رحمۃ اللہ علیہ'' نے بتایا ہے کہ ان کا انتقال ۱۸۵ ہجری میں ہوا۔ ان سے حضرت ''سعید بن سلیمان رحمۃ اللہ علیہ'' نے سماع کیا ہے۔

۞ اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: ان کی حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کردہ احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔

(648) عَفِيْفُ بْنُ سَالِمٍ

اَوْرَدَهُ الْبُخَارِيُّ فِيْ تَارِيْخِهٖ فَقَالَ عَفِيْفُ بْنُ سَالِمٍ الْمُوْصَلِيُّ

(یَقُوْلُ) اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰهِ وَیَرْوِیْ عَنِ الْاِمَامِ اَبِیْ حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ فِیْ هٰذِهِ الْمَسَانِیْدِ*

حضرت ''عفیف بن سالم رحمۃ اللہ علیہ''

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ میں ذکر کیا ہے اور کہا ہے' حضرت ''عفیف بن سالم رحمۃ اللہ علیہ''، آپ موصلی ہیں۔

اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: ان کی حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کردہ احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔

فَصْلٌ فِیْ ذِکْرِ مَنْ رَوٰی عَنْهُ بَعْضُ شُیُوْخِ اَبِیْ حَنِیْفَةَ مِنَ التَّابِعِیْنَ

اس فصل میں ان تابعین کا ذکر ہے جن سے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے بعض شیوخ نے روایت کی ہے

(649)عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ شَدَّادِ بْنِ الْهَادِ اَبُوْ الْوَلِیْدِ اللَّیْثِیُّ الْمَدَنِیُّ

وَاسْمُ الْهَادِ اُسَامَةُ بْنُ عَمْرِو بْنِ عَبْدِ الْعَزِیْزِ بْنِ جَابِرِ بْنِ بِشْرٍ وَقِیْلَ خَالِدُ بْنُ بِشْرِ بْنِ عِیْزَارَةَ بْنِ عَامِرِ ابْنِ مَالِكٍ کَذَا ذَکَرَهُ الْخَطِیْبُ فِیْ تَارِیْخِهٖ * قَالَ کَانَ مِنْ کِبَارِ التَّابِعِیْنَ * حَدَّثَ عَنْ عَلِیِّ بْنِ اَبِیْ طَالِبٍ وَعُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ وَمَعَاذِ بْنِ جَبَلٍ وَعَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ وَعَبْدِ اللّٰهِ ابْنِ عَبَّاسٍ وَعَائِشَةَ وَاُمِّ سَلْمَةَ وَمَیْمُوْنَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمْ * وَرَوٰی عَنْهُ طَاوٗسٌ وَالشَّعْبِیُّ وَسَعْدُ بْنُ اِبْرَاهِیْمَ وَجَمَاعَةٌ * وَکَانَ مِمَّنْ سَکَنَ الْکُوْفَةَ وَوَرَدَ الْمَدَائِنَ صُحْبَةَ عَلِیِّ بْنِ اَبِیْ طَالِبٍ لَمَّا خَرَجَ اِلٰی حَرْبِ الْخَوَارِجِ بِالنَّهْرَوَانِ وَقُتِلَ بِدُجَیْلَ سَنَةَ اِحْدٰی وَثَمَانِیْنَ وَقِیْلَ اِثْنَتَیْنِ وَثَمَانِیْنَ رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰی *

حضرت ''عبداللہ بن شداد بن ہاد ابو ولید لیثی مدنی رحمۃ اللہ علیہ''

حضرت ''ہاد رحمۃ اللہ علیہ'' کا نام حضرت ''اسامہ بن عمرو بن عبدالعزیز بن جابر بن بشر رحمۃ اللہ علیہ'' ہے۔ اور ایک قول کے مطابق حضرت ''خالد بن بشر بن عیزارہ بن عامر بن مالک رحمۃ اللہ علیہ'' ہے۔ خطیب بغدادی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ کے اندر اسی طرح ذکر کیا ہے اور کہا ہے' یہ کبار تابعین میں سے تھے۔

انہوں نے حضرت ''علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ''، حضرت ''عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ''، حضرت ''معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ''، حضرت ''عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما''، حضرت ''عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما''، ام المومنین سیدہ عائشہ صدیقہ طیبہ طاہرہ رضی اللہ عنہا، ام المومنین سیدہ ام سلمہ، ام المومنین سیدہ میمونہ، رضی اللہ عنہم'' سے روایات نقل کی ہیں اور ان سے حضرت ''طاوس رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''شعبی رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''سعد بن ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ''، اور محدثین کی ایک جماعت نے روایت کی ہے۔ اور یہ کوفہ کے رہنے والوں میں سے تھے۔ جب حضرت علی رضی اللہ عنہ نہراون میں خوارج کی سرکوبی کے لئے نکلے تھے تو یہ حضرت ''علی رضی اللہ عنہ'' کی صحبت میں مدائن آئے۔ دجیل کے اندر ۸۱ ہجری میں شہید ہوئے اور ایک قول کے مطابق ۸۲ ہجری میں۔

****

(650) عَبْدُ اللّٰہِ بْنُ اَبِی الْجَعْدِ الْاَشْجَعِیُّ

قَالَ الْبُخَارِیُّ فِی تَارِیْخِہٖ اِسْمُ اَبِی الْجَعْدِ رَافِعٌ مَوْلٰی عَطَاءٍ وَعَبْدُ اللّٰہِ ھُوَ اَخُوْ سَالِمٍ وَزِیَادٌ یُعَدُّ فِی الْکُوْفِیِّیْنَ * سَمِعَ ثَوْبَانَ رَوٰی عَنْہُ عَبْدُ اللّٰہِ بْنُ عِیْسٰی وَعَمَّارَۃُ بْنُ جَرِیْرٍ * اَوْرَدَہُ الْبُخَارِیُّ فِی تَارِیْخِہٖ وَقَالَ الْبَجَلِیُّ سَمِعَ صَخْرَ الْغَامَدِیَّ سَمِعَ مِنْہُ یَعْلٰی بْنُ عَطَاءٍ

حضرت ''عبداللہ بن جعد اشجعی رحمۃ اللہ علیہ''

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ میں ذکر کیا ہے حضرت ''ابو جعد رحمۃ اللہ علیہ'' کا نام ''رافع'' ہے۔ یہ حضرت ''عطاء رحمۃ اللہ علیہ'' کے آزد کردہ ہیں۔ اور حضرت ''عبداللہ رحمۃ اللہ علیہ'' یہ سالم اور حضرت ''زید رحمۃ اللہ علیہ'' کے بھائی ہیں، ان کو کوفیین شمار کیا جاتا ہے اور انہوں نے حضرت ''ثوبان رضی اللہ عنہ'' سے سماع کیا ہے۔ اور ان سے حضرت ''عبداللہ بن عیسیٰ رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''عمارہ بن جریر رحمۃ اللہ علیہ'' نے روایت کیا ہے۔

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ میں ذکر کیا ہے اور حضرت ''بجلی رحمۃ اللہ علیہ'' نے کہا ہے انہوں نے حضرت ''صخر غامدی رحمۃ اللہ علیہ'' نے سماع کیا ہے اور ان سے حضرت ''یعلیٰ بن عطاء رحمۃ اللہ علیہ'' نے سماع کیا ہے۔

....

(651) عَاصِمُ بْنُ حُمَیْدِ السَّکُوْنِیِّ الْحِمَصِیُّ تَابِعِیٌّ

شَھِدَ خُطْبَۃَ عُمَرَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ بِالْجَابِیَۃِ* وَرَوٰی عَنْہُ وَسَمِعَ مَعَاذَ بْنَ جَبَلٍ وَعَوْفَ بْنَ مَالِكٍ الْاَشْجَعِیَّ

حضرت ''عاصم بن حمید سکونی حمصی تابعی رحمۃ اللہ علیہ''

جابیہ کے اندر حضرت ''عمر رضی اللہ عنہ'' کے خطبہ میں یہ موجود تھے اور ان سے انہوں نے روایت کی ہے اور حضرت ''معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ'' اور حضرت ''عوف ابن مالک اشجعی رحمۃ اللہ علیہ'' سے سماع کیا ہے۔

....

(652) عَاصِمُ بْنُ ضَمْرَۃَ السَّلُوْلِیَّ الْکُوْفِیَّ

مِنَ التَّابِعِیْنَ * وَقَالَ الْبُخَارِیُّ فِی تَارِیْخِہٖ عَنْ اَبِی اِسْحَاقَ مَا حَدَّثَنِی عَاصِمُ بْنُ ضَمْرَۃَ بِحَدِیْثٍ قَطُّ اِلَّا عَنْ عَلِیِّ بْنِ اَبِی طَالِبٍ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ * وَقَالَ سُفْیَانُ کُنَّا نَعْرِفُ فَضْلَ حَدِیْثِ عَاصِمٍ عَنْ عَلِیٍّ عَلٰی حَدِیْثِ الْحَارِثِ عَنْہُ*

حضرت ''عاصم بن ضمرہ سلولی کوفی رحمۃ اللہ علیہ''

تابعین میں سے ہیں۔ حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ کے اندر حضرت ''ابواسحاق رحمۃ اللہ علیہ'' کے واسطے سے کہا ہے حضرت ''عاصم بن ضمرہ رحمۃ اللہ علیہ'' نے مجھے جو بھی حدیث بیان کی ہے، وہ حضرت ''علی ابن ابی طالب رضی اللہ عنہ'' کے حوالے سے بیان کی

ہے۔اور حضرت ''سفیان رحمۃ اللہ علیہ'' کہتے ہیں: حضرت ''عاذم رحمۃ اللہ علیہ'' کی حدیث جو وہ حضرت ''علی رضی اللہ عنہ'' سے روایت کرتے ہیں ہم ان کو حضرت ''حارث رحمۃ اللہ علیہ'' کی حضرت ''علی رضی اللہ عنہ'' سے روایت کردہ احادیث پر ترجیح دیا کرتے تھے۔

****

(653)عَمْرُو بْنُ مَيْمُوْنَ الْاَوْدِيُّ

كَذَا ذَكَرَهُ الْبُخَارِيُّ فِيْ تَارِيْخِهٖ وَقَالَ سَمِعَ مَعَاذَ بْنَ جَبَلٍ بِالْيَمَنِ والشَّامِ * وَسَمِعَ اِبْنَ مَسْعُوْدٍ وَعُمَرَبْنِ الْخَطَّابِ * سَمِعَ مِنْهُ اَبُوْ اِسْحَاقَ * قَالَ اَبُوْ نُعَيْمٍ مَاتَ سَنَةَ اَرْبَعٍ وَّسَبْعِيْنَ قَالَ وَ كُنْيَتُهُ اَبُوْ عَبْدِ اللّٰهِ *

حضرت ''عمرو بن میمون اودی رحمۃ اللہ علیہ''

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ کے اندر اسی طرح ذکر کیا ہے اور کہا ہے' انہوں نے حضرت ''معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ'' سے یمن اور شام میں سماع کیا ہے اور حضرت ''ابن مسعود رضی اللہ عنہ'' سے سماع کیا ہے اور حضرت ''عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ'' سے سماع کیا ہے اور ان سے حضرت ''ابو اسحاق رحمۃ اللہ علیہ'' نے سماع کیا ہے۔حضرت ''ابو نعیم رحمۃ اللہ علیہ'' نے کہا ہے' ان کا انتقال ۷۴ ہجری میں ہوا اور ان کی کنیت ''ابوعبداللہ'' تھی۔

(654)عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْحَارِثِ بْنِ نَوْفَلِ الْهَاشِمِيُّ مِنَ التَّابِعِيْنَ

قَالَ الْبُخَارِيُّ سَمِعَ مَيْمُوْنَةَ وَاَدْرَكَ زَمَانَ عُثْمَانَ * رَوٰى عَنْهُ اِبْنَاهُ اِسْحَاقُ وَعَبْدُ اللّٰهِ وَيَزِيْدُ بْنُ اَبِيْ زِيَادٍ *

حضرت ''عبداللہ بن حارث بن نوفل ہاشمی رحمۃ اللہ علیہ''

یہ تابعین میں سے ہیں۔حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے کہا ہے' انہوں نے سیدہ میمونہ رضی اللہ عنہا سے سماع کیا ہے اور انہوں نے حضرت ''عثمان رضی اللہ عنہ'' کا زمانہ بھی پایا ہے۔

ان سے ان کے دو بیٹوں حضرت ''اسحاق رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''عبداللہ رحمۃ اللہ علیہ'' نے اور حضرت ''یزید بن ابی زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' نے روایت کی ہے۔

****

(655)عِمْرَانُ بْنُ مُسْلِمِ الْجُعْفِيُّ كُوْفِيٌّ

ذَكَرَهُ الْبُخَارِيُّ فِيْ تَارِيْخِهٖ هُوَ اَبُوْ عَبْدِ اللّٰهِ الْقَرَشِيُّ * سَمِعَ سُوَيْدَ بْنَ غَفْلَةَ * سَمِعَ مِنْهُ شَرِيْكٌ وَالثَّوْرِيُّ وَشُعْبَةُ وَمَالِكُ ابْنُ مِغْوَلٍ رَحْمَةُ اللّٰهِ عَلَيْهِمْ *

حضرت ''عمران بن مسلم جعفی کوفی رحمۃ اللہ علیہ''

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ میں ان کا ذکر کیا ہے' ان کی کنیت ''ابوعبداللہ'' ہے، یہ قرشی ہیں۔انہوں نے حضرت ''سوید بن غفلہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے سماع کیا ہے اور ان سے حضرت ''شریک رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''ثوری رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''شعبہ رحمۃ اللہ علیہ''

اور حضرت ''مالک بن مغول رحمۃ اللہ علیہ'' نے سماع کیا ہے۔

----

(656)عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ بْنِ الْعَوَامِ

مِنْ فُقَهَاءِ التَّابِعِيْنَ * قَالَ الْبُخَارِيُّ فِيْ تَارِيْخِهِ هُوَ اَبُوْ عَبْدِ اللّٰهِ الْقَرَشِيُّ سَمِعَ اَبَاهُ وَعَائِشَةَ وَعَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ * قَالَ رَوٰى اَبُوْ سَلْمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَوْفٍ وَعُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيْزِ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ وَقَالَ مَاتَ سَنَةَ اَرْبَعٍ وَّتِسْعِيْنَ اَوْ اِحْدٰى وَمِائَةٍ*

حضرت ''عروہ بن زبیر بن عوام رحمۃ اللہ علیہ''

فقہاء تابعین میں سے ہیں۔ حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ میں ان کا ذکر کرتے ہوئے کہا ہے' یہ حضرت ''عبداللہ قرشی رحمۃ اللہ علیہ'' ہیں۔ انہوں نے اپنے والد اور حضرت ''ام المومنین سیدہ عائشہ صدیقہ طیبہ طاہرہ رضی اللہ عنہا'' اور حضرت ''عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما'' سے سماع کیا ہے۔

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے کہا ہے' حضرت ''ابوسلمہ بن عبدالرحمٰن بن عوف رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''عمیر بن عبدالعزیز رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''عروہ بن زبیر رضی اللہ عنہ'' سے روایت کی ہے اور حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے کہا ہے' ان کا انتقال ۹۴ ہجری یا ۱۰۱ ہجری میں ہوا۔

----

(657)عَلْقَمَةُ بْنُ وَقَّاصِ اللَّيْثِيُّ الْمَدَنِيُّ

قَالَ الْبُخَارِيُّ فِيْ تَارِيْخِهِ سَمِعَ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ وَعَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا * سَمِعَ مِنْهُ الزُّهْرِيُّ وَمُحَمَّدُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ بْنِ الْحَارِثِ وَابْنَاءُ عَبْدُ اللّٰهِ وَعَمْرٌو*

حضرت ''علقمہ بن وقاص لیثی مدنی رحمۃ اللہ علیہ''

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ میں ذکر کیا ہے۔ انہوں نے حضرت ''عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ'' اور ام المومنین سیدہ عائشہ صدیقہ طیبہ طاہرہ رضی اللہ عنہا سے سماع کیا ہے اور ان سے حضرت ''زہری رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''محمد بن ابراہیم بن حارث رحمۃ اللہ علیہ'' اور ان کے دونوں بیٹوں حضرت ''عبداللہ رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''عمرو رحمۃ اللہ علیہ'' نے سماع کیا ہے۔

----

(658)عَبْدُ الْعَزِيْزِ بْنُ اَبِيْ رَوَّادَ اَبُوْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ مَوْلَى الْاَزْدِ

وَقَالَ الْبُخَارِيُّ فِيْ تَارِيْخِهِ اِسْمُ اَبِيْ رَوَّادَ مَيْمُوْنُ بْنُ عَمَّارَةَ بْنِ اَبِيْ حَفْصَةَ * وَاَبُوْ حَفْصَةَ وَابْنُ اَبِيْ رَوَّادٍ أَخَوَانِ اَحَدُهُمَا اَبُوْ حَفْصَةَ وَهٰذَا عَبْدُ الْعَزِيْزِ هُوَ الْعَتَكِيُّ سَمِعَ نَافِعاً وَالضَّحَاكَ رَوٰى عَنْهُ الثَّوْرِيُّ * قَالَ

الْبُخَارِیُّ وَكَانَ يَذْهَبُ اِلَى الْاَرْجَاءِ مَاتَ قَرِيْباً مِنْ سَنَةِ خَمْسِيْنَ وَمِائَةٍ وَقَالَ بَعْضُهُمْ سَنَةِ نِيْفٍ وَخَمْسِيْنَ وَمِائَةٍ*

حضرت ''عبدالعزیز بن ابورواد ابوعبدالرحمٰن رحمۃ اللہ علیہ''

یہ ازد کے آزاد کردہ ہیں، حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ میں ذکر کرتے ہوئے کہا ہے' حضرت ''ابورواد رحمۃ اللہ علیہ'' کا نام حضرت ''میمون بن عمارہ بن ابی حفص رحمۃ اللہ علیہ'' ہے۔ اور حضرت ''ابوحفصہ رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''ابن ابی رواد رحمۃ اللہ علیہ'' یہ دونوں بھائی ہیں، ان میں سے ایک حضرت ''ابوحفصہ رحمۃ اللہ علیہ'' ہیں اور یہ حضرت ''عبدالعزیز عتکی رحمۃ اللہ علیہ'' ہیں، انہوں نے حضرت ''نافع رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''ضحاک رحمۃ اللہ علیہ'' سے سماع کیا ہے اور ان سے حضرت ''ثوری رحمۃ اللہ علیہ'' نے روایت کی ہے۔ حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے کہا ہے' یہ ارجاء کی جانب جایا کرتے تھے اور ان کا انتقال تقریباً ۱۵۰ ہجری میں ہوا بعض کے قول کے مطابق ۱۵۰ ہجری سے کچھ زائد میں ہوا۔

فَصْلٌ فِیْ ذِكْرِ اَصْحَابِ بَعْضِ هٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ

اس فصل کے اندر ان مسانید کے بعض اصحاب کا ذکر ہے

(659) اَبُوْ مُحَمَّدِ الْبُخَارِیُّ الْحَارِثِیُّ

صَاحِبُ الْمُسْنَدِ الْاَوَّلِ مِنْ هٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ * قَالَ الْخَطِيْبُ فِیْ تَارِيْخِهٖ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يَعْقُوْبَ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ الْخَلِيْلِ الْكَلَابَاذِیُّ الْفَقِيْهُ الْبُخَارِیُّ وَيُعْرَفُ بِعَبْدِ اللّٰهِ الْاُسْتَاذِ صَاحِبِ عَجَائِبَ وَغَرَائِبَ حَدَّثَ عَنْ اَبِی الْمُوْجِهِ وَيَحْيٰى بْنِ سَاسَوَيْهِ الْمَرْوَزِيِّيْنَ وَعَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْفَضْلِ الْبَلَخِیِّ وَالْفَضْلِ ابْنِ مُحَمَّدِ الشَّعْرَانِیِّ وَالْحُسَيْنِ بْنِ الْفَضْلِ الْعَجَلِیِّ النَّيْسَابُوْرِيِّيْنَ وَمُحَمَّدِ بْنِ يَزِيْدِ الْكَلَابَاذِیِّ وَعَبْدِ اللّٰهِ بْنِ وَاصِلٍ وَسَهْلِ بْنِ الْمُتَوَكِّلِ وَحَمْدَوَيْهِ بْنِ الْخَطَّابِ وَعَلِیِّ ابْنِ الْحُسَيْنِ بْنِ الْجُنَيْدِ الرَّازِیِّ وَمُوْسٰى بْنِ هَارُوْنَ الْحَافِظِ وَمُحَمَّدِ بْنِ عَلِیِّ بْنِ زَيْدِ الصَّائِغِ وَغَيْرِهِمْ * وَوَرَدَ بَغْدَادَ غَيْرَ مَرَّةٍ وَحَدَّثَ بِهَا * رَوٰى عَنْهُ اَبُوْ الْعَبَّاسِ اَحْمَدُ ابْنُ عُقْدَةَ وَاَبُوْ بَكْرِ بْنِ آدَمَ الْكُوْفِيَّانِ وَاَبُوْ بَكْرِ بْنِ الْجَعَابِیُّ وَاَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يَعْقُوْبَ الْكَاغَدِیُّ الْبَغْدَادِیُّ وَعَامَّةُ اَهْلِ بُخَارٰى * قَالَ وُلِدَ لَيْلَةَ الْاَرْبَعَاءِ بِغُرَّةِ شَهْرِ رَبِيْعِ الْاَوَّلِ سَنَةَ ثَمَانٍ وَّخَمْسِيْنَ وَمِائَتَيْنِ * وَتُوُفِّیَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ لِخَمْسٍ بَقِيَتْ مِنْ شَوَّالَ سَنَةَ اَرْبَعِيْنَ وَثَلَاثِ مِائَةٍ*

(يَقُوْلُ) اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰهِ وَمَنْ طَالَعَ مُسْنَدَهٖ الَّذِیْ جَمَعَهٗ لِلْاِمَامِ اَبِیْ حَنِيْفَةَ عَلِمَ تَبَحُّرَهٗ فِیْ عِلْمِ الْحَدِيْثِ وَاِحَاطَتِهٖ بِمَعْرِفَةِ الطُّرُقِ وَالْمُتُوْنِ*

حضرت ''ابومحمد بخاری حارثی رحمۃ اللہ علیہ''

جو کہ ان مسانید میں سے پہلی مسند کو جمع کرنے والے ہیں۔ خطیب بغدادی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ میں ذکر کیا ہے، حضرت ''عبداللہ بن محمد بن یعقوب بن حارث بن خلیل کلاباذی الفقیہ بخاری رحمۃ اللہ علیہ''۔ ان کو حضرت ''عبداللہ الاستاذ رحمۃ اللہ علیہ'' کے نام سے پہچانا جاتا تھا، یہ عجائب وغرائب کے مالک تھے، انہوں نے حضرت ''ابوالموجہ مروزی رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''یحییٰ بن ساسویہ مروزی رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''محمد بن فضل بلخی رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''فضل بن محمد شعرانی نیشاپوری رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''حسین بن فضل بجلی نیشاپوری رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''محمد بن یزید الکلاباذی رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت '' عبداللہ بن واصل رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''سہل بن متوکل حمدویہ رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''بن خطاب رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''علی بن حسین بن جنید رازی، رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''موسیٰ بن ہارون حافظ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''محمد بن علی بن زید صائغ رحمۃ اللہ علیہ'' اور دیگر محدثین سے حدیث روایت کی ہے، یہ کئی مرتبہ بغداد میں آئے اور وہاں پر انہوں نے حدیث کا درس دیا۔ ان سے حضرت ''ابوالعباس احمد بن عقدہ کوفی رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''ابوبکر بن آدم کوفی رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''ابوبکر بن جعابی رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''احمد بن محمد بن یعقوب کاغدی بغدادی رحمۃ اللہ علیہ'' اور بخاریٰ کے دیگر محدثین نے روایت کی ہے۔

خطیب بغدادی رحمۃ اللہ علیہ'' کہتے ہیں' ان کی پیدائش ۲۵۸ ہجری میں ماہِ ربیع الاول کی ۴ تاریخ کو ہوئی اور ان کا انتقال ۳۴۰ ہجری ماہِ شوال کی ۲۵ تاریخ کو جمعہ کے دن ہوا۔

۞ اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: جس نے ان کی اس مسند کا مطالعہ کیا ہے جو انہوں نے حضرت ''حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے جمع کی ہے وہ علم حدیث کے اندر ان کے تبحر علمی کا اندازہ لگا سکتا ہے اور طرق اور متون کی معرفت کے حوالے سے ان کے احاطے کا اندازہ لگا سکتا ہے۔

****

(660) اَبُوْ اَحْمَدِ بْنِ عَدِيٍّ

صَاحِبُ الْمُسْنَدِ السَّادِسِ مِنْ هٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ وَهُوَ اِمَامُ اَئِمَةِ الْحَدِيْثِ صَاحِبُ (كِتَابِ الْكَامِلِ فِيْ الْجَرْحِ وَالتَّعْدِيْلِ)

حضرت ''ابواحمد بن عدی رحمۃ اللہ علیہ''

ان مسانید میں سے چھٹی مسند ان کی تالیف کی ہے۔ یہ ائمہ حدیث کے امام ہیں اور کامل فی الجرح والتعدیل کے مصنف ہیں۔

****

فَصْلٌ فِیْ ذِکْرِ مَنْ بَعْدَهُمْ مِنَ الْمَشَائِخِ

اس فصل میں ان کے بعد کے مشائخ کا ذکر ہے

(661)عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَسَنِ الْخَلَالُ اَبُوْ الْقَاسِمِ

قَالَ الْخَطِیْبُ سَمِعَ اَبَا طَاهِرٍ الْمُخْلِصِ وَاَحْمَدَ بْنَ مُحَمَّدِ بْنِ عِمْرَانَ وَاَبَا الْقَاسِمِ الصَّیْدَلَانِیَّ * قَالَ الْخَطِیْبُ کَتَبْتُ عَنْهُ وَکَانَ صَدُوْقاً وَسَاَلْتُهُ عَنْ مَوْلِدِهٖ فَقَالَ وُلِدْتُ سَنَةَ خَمْسٍ وَّثَمَانِیْنَ وَثَلَاثِ مِائَةٍ*

(یَقُوْلُ) اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰهِ وَهُوَ شَیْخُ شَیْخِ ابْنِ خُسْرَو فِیْ مُسْنَدِ الْحَسَنِ بْنِ زِیَادٍ*

حضرت ''عبداللہ بن محمد بن حسن خلال ابوالقاسم رحمۃ اللہ علیہ''

خطیب بغدادی رحمۃ اللہ علیہ'' نے کہا ہے انہوں نے حضرت ''ابوطاہر مخلص رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''احمد بن محمد بن عمران رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''ابوقاسم صیدلانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے سماع کیا ہے۔ خطیب بغدادی رحمۃ اللہ علیہ'' نے کہا ہے میں نے ان سے حدیث لکھی ہے اور یہ صدوق تھے ،اور میں نے ان کی پیدائش کے بارے میں ان سے پوچھا: تو انہوں نے کہا: میری پیدائش ۳۵۰ ہجری کی ہے۔

۞ اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: یہ حضرت ''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' کے شیخ کے شیخ ہیں ،ان کی مسند میں ان کا ذکر موجود ہے۔

****

(662)عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ عُمَرَبْنِ اَحْمَدِ بْنِ مُحَمَّدٍ اَبُو الْحَسَنِ الْعَدْلُ

الْمَعْرُوْفُ بِابْنِ خَمْسَةَ قَالَ الْخَطِیْبُ فِیْ تَارِیْخِهٖ وَسَمِعَ اِسْمَاعِیْلَ بْنَ الْحُسَیْنِ الْمُحَامِلِیَّ وَالْحُسَیْنَ بْنَ یَحْیٰی الْقَطَّانَ وَعَبْدَ اللّٰهِ بْنَ اَحْمَدَ بْنِ اِسْحَاقَ الْمِصْرِیَّ وَعَبْدَ الْغَافِرِ بْنَ سَلَامَةَ وَمُحَمَّدَ بْنَ اَحْمَدَ بْنِ یَعْقُوْبَ وَاَبَا الْعَبَّاسِ بْنَ عُقْدَةَ* مَاتَ سَنَةَ سَبْعٍ وَّتِسْعِیْنَ وَثَلَاثِ مِائَةٍ

وَقِیْلَ سَنَةَ سِتٍّ وَّتِسْعِیْنَ وَثَلَاثِ مِائَةٍ*

(یَقُوْلُ) اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰهِ وَیَرْوِیْ عَنْهُ الْخَلَالُ الْمَذْکُوْرِ مُسْنَدِ الْحَسَنِ بْنِ زِیَادٍ*

حضرت ''عبدالرحمٰن بن عمر بن احمد بن محمد ابوالحسن العدل رحمۃ اللہ علیہ''

آپ ''ابن خمسہ'' کے نام سے مشہور تھے۔ خطیب بغدادی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ کے اندر ذکر کرتے ہوئے کہا ہے انہوں نے حضرت ''اسماعیل بن حسین محاملی رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''حسین بن یحییٰ القطان رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''عبداللہ بن احمد بن اسحاق مصری رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''عبدالغافر بن سلامہ رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''محمد بن احمد بن یعقوب رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''ابوالعباس بن عقدہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے سماع کیا ہے۔ ان کا انتقال ۳۹۷ ہجری میں ہوا۔ اور ایک قول کے مطابق ۳۹۶ ہجری میں ہوا۔

۞ اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: خلاّل مذکور نے ان سے حضرت ''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' والی مسند کے اندر روایت ذکر

کی ہے۔

---

(663)عِیْسٰی بْنُ اَبَانَ

قَالَ الْخَطِیْبُ فِیْ تَارِیْخِهٖ عِیْسَی بْنُ اَبَانَ بْنِ صَدَقَةَ اَبُوْ مُوْسٰی صَحِبَ مُحَمَّدَ بْنَ الْحَسَنِ الشَّیْبَانِیَّ * وَتَفَقَّهَ وَاسْتَخْلَفَهٗ یَحْیَی بْنُ اَکْثَمَ عَلَی الْقَضَاءِ بِعَسْکَرِ الْمَهْدِیِّ وَقْتَ خُرُوْجِهٖ مَعَ الْمَاْمُوْنِ اِلٰی فَمِ الصُّلْحِ فَلَمْ یَزَلْ عَلٰی عَمَلِهٖ اِلٰی اَنْ رَجَعَ یَحْیٰی ثُمَّ وَلِیَ عِیْسٰی قَضَاءَ الْبَصْرَةِ وَعَزَلَ اِسْمَاعِیْلَ بْنَ حَمَّادِ بْنِ اَبِیْ حَنِیْفَةَ سَنَةَ اِثْنَتَیْ عَشْرَةَ وَمِائَتَیْنِ فَلَمْ یَزَلْ بِهَا حَتّٰی مَاتَ وَقَدْ اَسْنَدَ الْحَدِیْثَ عَنْ اِسْمَاعِیْلَ بْنِ جَعْفَرٍ وَهُشَیْمٍ وَیَحْیَی بْنِ زَکَرِیَّا بْنِ اَبِیْ زَائِدَةٍ وَمُحَمَّدِ بْنِ الْحَسَنِ الشَّیْبَانِیِّ رَوٰی عَنْهُ الْحَسَنُ بْنُ سَلَامٍ السَّوَّاقُ وَغَیْرُهٗ * مَاتَ سَنَةَ اِحْدٰی وَعِشْرِیْنَ وَمِائَتَیْنِ *

حضرت ''عیسٰی بن ابان رحمۃ اللہ علیہ''

خطیب بغدادی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ کے اندر کہا ہے' حضرت ''عیسٰی بن ابان بن صدقہ ابوموسٰی رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''محمد بن حسن شیبانی رحمۃ اللہ علیہ'' کے صاحب تھے۔ ان سے فقہ حاصل کی اور حضرت ''یحیٰی بن اکثم رحمۃ اللہ علیہ'' کو مہدی کے لشکر میں قضاء پر اپنا خلیفہ بنایا، جس وقت یہ '' فم الصلح '' (واسط کے بالائی علاقہ میں ایک بڑی نہر کا نام ہے) کی جانب مامون کے ہمراہ نکلے تھے، یہ ان کے عمل میں مسلسل گامزن رہے یہاں تک کہ حضرت ''یحیٰی رحمۃ اللہ علیہ'' لوٹ کر آ گئے، پھر بصرہ کی قضاء پر حضرت ''عیسٰی رحمۃ اللہ علیہ'' کو قائم کیا اور حضرت '' اسماعیل بن حماد ابن ابی حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کو ۲۱۲ ہجری میں معزول کر دیا، یہ اپنی وفات تک مسلسل وہاں پر رہے، حضرت ''اسماعیل بن جعفر رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''ہیثم رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''یحیٰی بن زکریا بن ابی زائدہ رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''محمد بن حسن شیبانی رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے مسند احادیث روایت کی ہیں۔ حضرت ''حسن بن سلام سواق رحمۃ اللہ علیہ'' اور دیگر محدثین نے ان سے روایت کی ہے، ان کا انتقال ۲۲۱ ہجری میں ہوا۔

---

(664)عَلِیُّ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ حَیَّانَ بْنِ عَمَّارٍ

کَذَا ذَکَرَهُ الْخَطِیْبُ فِیْ تَارِیْخِهٖ وَقَالَ کُنْیَتُهٗ اَبُوْ الْحُسَیْنِ مَرْوَزِیُّ الْاَصْلِ * سَمِعَ مُحَمَّدَ بْنَ بَکَّارٍ وَمَحْمُوْدَ بْنَ غَیْلَانِ وَیَحْیَی بْنَ عُثْمَانِ الْجَرِیْرِیَّ وَهَارُوْنَ بْنِ اَبِیْ هَارُوْنِ الْعَبَدِیَّ وَمُحَمَّدَ بْنَ صَالِحِ التِّرْمَذِیَّ * رَوٰی عَنْهُ مُحَمَّدُ بْنُ مَخْلَدٍ وَمُکَرَّمُ بْنُ اَحْمَدَ الْقَاضِیُّ وَمُحَمَّدُ بْنُ حُمَیْدٍ وَعَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عَائِذٍ وَمُحَمَّدُ ابْنُ الْحَسَنِ الْقَطِیْعِیُّ * مَاتَ سَنَةَ خَمْسِیْنَ وَثَلَاثِ مِائَةٍ *

حضرت ''علی بن حسن بن حیان بن عمارہ رحمۃ اللہ علیہ''

خطیب بغدادی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ میں اسی طرح ذکر کیا ہے، اور کہا ہے' ان کی کنیت ''ابوالحسین'' ہے، یہ اصلاً مروزی ہیں

۔ انہوں نے حضرت ''محمد بن بکار رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''محمود بن غیلان رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''یحییٰ بن عثمان جریری رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''ہارون رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''ابن ابی ہارون عبدی رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''محمد بن صالح ترمذی رحمۃ اللہ علیہ'' سے سماع کیا ہے۔ اور ان سے حضرت ''محمد بن مخلد رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''مکرم بن احمد قاضی رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''محمد بن حمید رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''عبدالملک بن عائذ رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''محمد بن حسن قطیعی رحمۃ اللہ علیہ'' نے روایت کی ہے۔ ان کا انتقال ۳۵۰ ہجری میں ہوا۔

****

(665) اَبُوْ الْقَاسِمِ ابْنِ الثَّلَاجِ

قَالَ الْخَطِيْبُ فِيْ تَارِيْخِهٖ هُوَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ ابْنِ اِبْرَاهِيْمَ بْنِ عُبَيْدِ بْنِ زِيَادِ بْنِ مِهْرَانَ الْبَخْتَرِيُّ اَبُوْ الْقَاسِمِ الشَّاهِدُ اَلْمَعْرُوْفُ بِابْنِ الثَّلَاجِ هُوَ حَلْوَانِيُّ الْاَصْلِ * حَدَّثَ عَنْ اَبِي الْقَاسِمِ الْبَغَوِيِّ وَاَبِيْ بَكْرِ بْنِ اَبِيْ دَاوُدَ وَاَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ اَبِيْ شَيْبَةَ وَاَحْمَدَ بْنِ اِسْحَاقَ بْنِ الْبَهْلُوْلِ وَاَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُغَلَّسِ وَيَحْيٰى بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ صَاعِدٍ وَمَنْ فِيْ طَبْقَتِهِمْ * وَتُوُفِّيَ سَنَةَ سَبْعٍ وَّثَمَانِيْنَ وَثَلَاثِ مِائَةٍ رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰى *

حضرت ''ابوالقاسم بن ثلاج رحمۃ اللہ علیہ''

خطیب بغدادی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ میں ذکر کیا ہے' یہ حضرت ''عبداللہ بن محمد بن عبداللہ ابن ابراہیم بن عبید بن زیاد بن مہران بختری ابوالقاسم شاہد رحمۃ اللہ علیہ'' ہیں جو کہ ''ابن ثلاج'' کے نام سے مشہور تھے، یہ اصل میں حلوانی ہیں۔

انہوں نے حضرت ''ابوالقاسم بغوی رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''ابوبکر بن ابوداؤد رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''احمد بن محمد بن شیبہ رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''احمد بن اسحاق بن بہلول رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''احمد بن محمد بن مغلس رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''یحییٰ بن محمد بن صاعد رحمۃ اللہ علیہ'' اور اس طبقے کے دیگر محدثین سے حدیث روایت کی ہے۔ ان کا انتقال ۳۸۷ ہجری میں ہوا۔

****

(666) اِبْنُ اَبِي الدُّنْيَا

قَالَ الْخَطِيْبُ فِيْ تَارِيْخِهٖ هُوَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سُفْيَانَ بْنِ قَيْسٍ اَبُوْ بَكْرِ الْقَرَشِيِّ مَوْلٰى بَنِيْ اُمَيَّةَ اَلْمَعْرُوْفُ بِابْنِ اَبِي الدُّنْيَا صَاحِبُ الْكُتُبِ الْمُصَنَّفَةِ فِي الزُّهْدِ وَالرَّقَائِقِ * سَمِعَ سَعِيْدَ بْنَ سُلَيْمَانَ الْوَاسِطِيَّ وَسُلَيْمَانَ بْنَ الْمُنْذِرِ وَخَالِدَ ابْنَ خِدَاشٍ وَعَلِيَّ بْنَ الْجَعْدِ وَخَلَفَ بْنَ هِشَامِ الْبَزَّارِ وَمُحَمَّدَ بْنَ جَعْفَرِ الْاَرْكَانِيَّ وَجَمَاعَةً فِيْ طَبْقَتِهِمْ وَدُوْنَهُمْ * رَوٰى عَنْهُ الْحَارِثُ بْنُ اَبِيْ اُسَامَةَ وَمُحَمَّدُ بْنُ خَلْفٍ وَجَمَاعَةٌ كَثِيْرَةٌ * وَكَانَ اِبْنُ اَبِي الدُّنْيَا مُؤَدِّبُ عِدَّةٌ مِنْ اَوْلَادِ الْخُلَفَاءِ * مَاتَ سَنَةَ اِحْدٰى وَثَمَانِيْنَ وَمِائَتَيْنِ وَبَلَغَنِيْ اَنَّ مَوْلِدَهٗ سَنَةَ ثَمَانٍ وَّمِائَتَيْنِ *

حضرت ''ابن ابی دنیا رحمۃ اللہ علیہ''

خطیب بغدادی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ میں ذکر کیا ہے' یہ حضرت ''عبداللہ بن محمد بن سفیان بن قیس ابوبکر قرشی رحمۃ اللہ علیہ'' ہیں۔ یہ بنی امیہ کے آزاد کردہ ہیں اور حضرت ''ابن ابی دنیا رحمۃ اللہ علیہ'' کے نام سے مشہور تھے۔ زہد اور رقائق کے بارے میں بہت ساری تصانیف ہیں۔ انہوں نے حضرت ''سعید بن سلیمان واسطی رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''سلیمان بن منذر رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''خالد ابن خداش رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''علی بن جعد رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''خلف بن ہشام بزار رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''محمد بن جعفر ارکانی رحمۃ اللہ علیہ'' اور ان کے علاوہ ان طبقے کے اور بعد کے طبقے کے کثیر محدثین سے سماع کیا ہے۔ اور ان سے حضرت ''حارث بن ابی اسامہ رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''محمد بن خلف محدثین رحمۃ اللہ علیہ'' کی ایک جماعت نے روایت کی ہے۔ حضرت ''ابن ابی دنیا رحمۃ اللہ علیہ'' مودب ہوا کرتے تھے اور خلفاء کی اولاد میں ان کا شمار ہوتا ہے۔ ان کا انتقال ۲۸۱ ہجری میں ہوا۔ ہمیں یہ خبر پہنچی ہے' ان کی پیدائش ۲۰۸ ہجری کی ہے

****

(667) عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدِ الْقَاضِيُّ

قَالَ الْخَطِيْبُ فِیْ تَارِيْخِهٖ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ مُوْسٰى ابْنِ زِيَادٍ اَبُوْ مُحَمَّدِ الْجَوَالِيْقِيُّ الْقَاضِيْ اَلْمَعْرُوْفُ بِعَبْدَانَ مِنْ اَهْلِ الْاَهْوَازِ كَانَ اَحَدُ الْحُفَّاظِ الْاَثْبَاتِ حَدَّثَ عَنْ هُرَيْرَةِ بْنِ خَالِدٍ وَكَامِلِ بْنِ طَلْحَةَ وَاَبِىْ الرَّبِيْعِ الزُّهْرَانِيِّ وَسُلَيْمَانِ بْنِ اَيُّوْبَ * مَاتَ بِعَسْكَرَ مُكَرَّمٍ سَنَةَ سِتٍّ وَّثَلَاثِ مِائَةٍ * وَمَوْلِدُهٗ سَنَةَ سِتَّ عَشَرَةَ وَمِائَتَيْنِ رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰى *

حضرت ''عبداللہ بن احمد القاضی رحمۃ اللہ علیہ''

خطیب بغدادی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ میں ذکر کیا ہے' حضرت ''عبداللہ بن احمد بن موسیٰ ابن زیاد ابومحمد جوالیقی رحمۃ اللہ علیہ'' قاضی ہیں، یہ ''عبدان'' کے نام سے مشہور تھے۔ ان کا تعلق اہل اہواز سے ہے۔ یہ حفاظ اور ثبت لوگوں میں سے ہیں۔ انہوں نے حضرت '' ہریرہ بن خالد رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت '' کامل بن طلحہ رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''ابوربیع زہرانی رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''سلیمان بن ایوب رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے حدیث بیان کی ہے۔ یہ مکرم کے لشکر کے اندر ۳۰۶ ہجری میں فوت ہوئے اور ان کی پیدائش ۲۱۶ ہجری کی ہے

****

(668) عَلِيُّ بْنُ شُعَيْبِ الْبَزَازُ

قَالَ الْخَطِيْبُ فِیْ تَارِيْخِهٖ عَلِيُّ بْنُ شُعَيْبِ بْنِ عَدِيِّ بْنِ هَمَّامٍ اَبُو الْحُسَيْنِ السِّمْسَارُ طُوْسِيُّ الْاَصْلِ * سَمِعَ هُشَيْمَ بْنَ بَشِيْرٍ وَسُفْيَانَ بْنَ عُيَيْنَةَ وَعَبْدَ الْمَجِيْدِ بْنَ عَبْدِ الْعَزِيْزِ بْنِ اَبِىْ رَوَّادٍ وَعَبْدَ اللّٰهِ بْنَ نُمَيْرٍ وَمَكِّيَّ بْنَ اِبْرَاهِيْمَ وَجَمَاعَةً * رَوٰى عَنْهُ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ الْبَغَوِيُّ وَيَحْيٰى بْنُ صَاعِدٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدِ الْبَاغَنْدِيُّ وَجَمَاعَةٌ * مَاتَ بِبَغْدَادَ سَنَةَ ثَلَاثٍ وَّخَمْسِيْنَ وَمِائَتَيْنِ رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰى *

حضرت ''علی بن شعیب البز از رحمۃ اللہ علیہ''

خطیب بغدادی رحمۃ اللہ علیہ '' نے اپنی تاریخ کے اندر ذکر کرتے ہوئے کہا ہے' حضرت '' علی بن شعیب بن عدی بن ہمام سمسار رحمۃ اللہ علیہ'' کی کنیت ''ابوالحسن''، یہ اصل میں طوسی ہیں ۔ انہوں نے حضرت ''ہشیم بن بشیر رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''سفیان بن عیینہ رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''عبدالمجید بن عبدالعزیز بن ابی رواد رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''عبداللہ بن نمیر رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''مکی بن ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ''، اور ایک جماعت سے سماع کیا ہے۔

ان سے حضرت ''عبداللہ بن محمد بغوی رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''یحییٰ بن صاعد رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''محمد بن محمد باغندی رحمۃ اللہ علیہ'' اور ایک جماعت نے روایت کی ہے۔ ان کا انتقال بغداد کے اندر ۲۵۳ ہجری میں ہوا۔

****

(669)اَبُو الْبَخْتَرِیّ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ شَاكِرِ الْعَنْبَرِیُّ

قَالَ الْخَطِيْبُ فِیْ تَارِيْخِهٖ سَمِعَ يَحْيٰی بْنَ آدَمَ وَمُحَمَّدَ بْنَ بِشْرٍ وَاَبَا اُسَامَةَ حَمَّادَ بْنَ اُسَامَةَ وَحَسَّانَ الْجُعْفِیَّ * مَاتَ سَنَةَ تِسْعِيْنَ وَمِائَتَيْنِ رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰی *

حضرت ''ابوالبختری عبداللہ بن محمد بن شاکر عنبری رحمۃ اللہ علیہ''

خطیب بغدادی رحمۃ اللہ علیہ '' نے اپنی تاریخ کے اندر ذکر کرتے ہوئے کہا ہے' انہوں نے حضرت ''یحییٰ بن آدم رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''محمد بن بشر رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''ابو اسامہ حماد بن اسامہ رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''حسان جعفی رحمۃ اللہ علیہ'' سے سماع کیا ہے ۔ ان کا انتقال ۲۹۰ ہجری میں ہوا۔

(670)عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْهَيْثَمِ

قَالَ الْخَطِيْبُ فِیْ تَارِيْخِهٖ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْهَيْثَمِ بْنِ خَالِدٍ اَبُوْ مُحَمَّدٍ الْخَيَّاطُ يُعْرَفُ بِالطِّيْبِیِّ * سَمِعَ اَبَا عَنْبَسَةَ اَحْمَدَ بْنَ الْفَرَجِ وَاِبْرَاهِيْمَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْجُنَيْدِ وَالْحَسَنَ بْنَ عَرَفَةَ * مَاتَ سَنَةَ سِتٍّ وَّعِشْرِيْنَ وَثَلَاثِ مِائَةٍ * وَوُلِدَ سَنَةَ اَرْبَعٍ وَّثَلَاثِيْنَ وَمِائَتَيْنِ رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰی *

حضرت ''عبداللہ بن ہیثم رحمۃ اللہ علیہ''

خطیب بغدادی رحمۃ اللہ علیہ '' نے اپنی تاریخ کے اندر ذکر کرتے ہوئے کہا ہے' حضرت ''عبداللہ بن ہیثم بن خالد خیاط رحمۃ اللہ علیہ'' کی کنیت ''ابومحمد'' ہے، یہ ''طیبی'' کے نام سے پہچانے جاتے تھے۔ انہوں نے حضرت ''ابوعنبسہ احمد بن فرج رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''ابراہیم بن عبداللہ بن جنید رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''حسن بن عرفہ رحمۃ اللہ علیہ''، سے سماع کیا ہے ۔ ان کا انتقال ۳۲۶ ہجری میں ہوا۔ ان کی پیدائش ۲۳۴ ہجری کی ہے۔

****

(671)عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ هَارُوْنَ

قَالَ الْخَطِيْبُ فِيْ تَارِيْخِهٖ هُوَ اَبُوْ مُحَمَّدِ الضَّرَّابُ * حَدَّثَ عَنْ مُجَاهِدِ بْنِ مُوْسٰى وَعَلِيِّ بْنِ سَالِمِ الطُّوْسِيِّ * مَاتَ سَنَةَ خَمْسٍ وَّثَلاثِ مِائَةٍ *

حضرت ''عبداللہ بن ہارون رحمۃ اللہ علیہ''

خطیب بغدادی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ میں ذکر کیا ہے کہ حضرت ''ابومحمد ضراب رحمۃ اللہ علیہ'' ہیں۔

انہوں نے حضرت ''مجاہد بن موسیٰ رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''علی بن طوسی رحمۃ اللہ علیہ'' سے سماع کیا ہے۔ ان کا انتقال ۳۰۵ ہجری میں ہوا۔

(672)عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلِ بْنِ هَلَالِ بْنِ رَاشِدٍ اَبُوْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الشَّيْبَانِيُّ

قَالَ الْخَطِيْبُ فِيْ تَارِيْخِهٖ سَمِعَ اَبَاهُ وَعَبْدَ الْاَعْلٰى بْنِ حَمَّادٍ وَكَامِلَ بْنَ طَلْحَةَ وَيَحْيٰى ابْنَ مَعِيْنٍ وَاَبَا بَكْرٍ وَعُثْمَانَ اِبْنَيْ اَبِيْ شَيْبَةَ وَشَيْبَانَ بْنَ فَرُّوْحٍ وَاَبَا خَيْثَمَةَ زُهَيْرَ بْنَ حَرْبٍ وَخَلْقاً كَثِيْراً * رَوٰى عَنْهُ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اِسْحَاقَ الْمَدَائِنِيُّ وَاَبُوْ الْقَاسِمِ الْبَغَوِيُّ وَيَحْيٰى بْنُ صَاعِدٍ وَاَبُوْ مَالِكٍ الْقَطِيْعِيُّ وَجَمَاعَةٌ ذَكَرَهُمُ الْخَطِيْبُ * مَاتَ سَنَةَ تِسْعِيْنَ وَمِائَتَيْنِ وَمَوْلِدُهٗ سَنَةَ ثَلَاثَ عَشَرَةَ وَمِائَتَيْنِ *

حضرت ''عبداللہ بن احمد بن حنبل بن ہلال بن راشد ابوعبدالرحمٰن شیبانی رحمۃ اللہ علیہ''

خطیب بغدادی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ میں ذکر کرتے ہوئے کہا ہے انہوں نے اپنے والد اور حضرت ''عبدالاعلیٰ بن حماد رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''کامل بن طلحہ رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''یحییٰ بن معین رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''ابوبکر رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''عثمان ابن ابی شیبہ رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''شیبان بن فرج رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''فروح رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''ابوخیثمہ زہیر بن حرب رحمۃ اللہ علیہ'' اور بہت زیادہ مخلوق سے سماع کیا ہے اور ان سے حضرت ''عبداللہ بن اسحاق مدائنی رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''ابوالقاسم بغوی رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''یحییٰ بن صاعد رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''ابو مالک قطیعی رحمۃ اللہ علیہ''، اور محدثین کی پوری ایک جماعت سے روایت کیا ہے جن کے نام خطیب بغدادی نے ذکر کئے ہیں۔

ان کا انتقال ۲۹۰ ہجری میں ہوا۔ اور ان کی پیدائش ۲۱۳ ہجری کی ہے۔

(673)عَلِيُّ بْنُ الْمُثَنّٰى

هُوَ عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ اَبُوْ الْحَسَنِ اَلْمَعْرُوْفُ اَلْمَدَائِنِيُّ * قَالَ الْخَطِيْبُ فِيْ تَارِيْخِهٖ هُوَ مَوْلٰى عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ سَمُرَةَ الْقَرَشِيُّ وَهُوَ بَصَرِيٌّ سَكَنَ الْمَدَايِنَ ثُمَّ اِنْتَقَلَ مِنْهَا اِلٰى بَغْدَادَ فَلَمْ يَزَلْ بِهَا اِلٰى حِيْنِ وَفَاتِهٖ وَصَنَّفَ بِهَا التَّصَانِيْفَ الْكَثِيْرَةَ مَاتَ سَنَةَ اَرْبَعٍ وَّعِشْرِيْنَ وَمِائَتَيْنِ وَقِيْلَ سَنَةَ خَمْسٍ وَّعِشْرِيْنَ وَمِائَتَيْنِ * وَلَهٗ ثَلَاثٌ وَّتِسْعُوْنَ سَنَةً *

حضرت ''علی بن مثنیٰ رحمۃ اللہ علیہ''

یہ حضرت ''علی بن محمد بن عبداللہ رحمۃ اللہ علیہ''، ان کی کنیت ''ابوالحسن'' ہے، یہ ''مدائنی'' کے نام سے مشہور ہیں۔ خطیب بغدادی نے اپنی تاریخ میں ان کا ذکر کیا ہے' یہ حضرت ''عبدالرحمٰن بن سمرہ قرشی رحمۃ اللہ علیہ'' کے آزاد کردہ ہیں۔ یہ بصری ہیں اور مداین میں رہائش پذیر رہے، پھر یہ بغداد چلے گئے اور اپنی وفات تک وہیں پر رہے۔ انہوں نے بہت ساری کتابیں تصنیف کی ہیں۔

ان کا انتقال ۲۲۴ ہجری میں ہوا۔ اور ایک قول کے مطابق ۲۲۵ ہجری میں ہوا ان کی عمر ۹۳ برس تھی۔

•••••••••••••••••••••••

(674) عَلِيُّ التُّسْتَرِيُّ اَبُوْ الْقَاسِمِ

ذَكَرَهُ الْخَطِيْبُ فِيْ تَارِيْخِهٖ فَقَالَ عَلِيُّ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدٍ اَبُو الْقَاسِمِ الْبَزَّازُ الْمَعْرُوْفُ بِابْنِ التُّسْتَرِيِّ * سَمِعَ اَبَا طَاهِرِ الْمُخَلِّصِ وَمُحَمَّدَ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ خَشْنَامٍ كَتَبْتُ عَنْهُ وَسَاَلْتُهٗ عَنْ مَوْلِدِهٖ فَقَالَ فِيْ صَفَرٍ سَنَةَ سِتٍّ وَّثَمَانِيْنَ وَثَلَاثِ مِائَةٍ* وَمَاتَ فِيْ شَهْرِ رَمَضَانَ سَنَةَ اَرْبَعٍ وَّسَبْعِيْنَ وَاَرْبَعِ مِائَةٍ*

حضرت ''علی تستری ابوالقاسم رحمۃ اللہ علیہ''

حضرت ''امام بخاری نے اپنی تاریخ میں ذکر کیا ہے اور فرمایا ہے' حضرت ''علی بن احمد بن محمد بزاز رحمۃ اللہ علیہ''، ان کی کنیت ''ابوالقاسم'' ہے۔ یہ ''ابن تستر'' کے نام سے مشہور ہیں۔ انہوں نے حضرت ''ابوطاہر مخلص رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''محمد بن عبدالرحمٰن بن خشنام رحمۃ اللہ علیہ'' سے سماع کیا ہے۔ میں نے ان سے حدیثیں لکھی ہیں اور ان سے ان کی پیدائش کے بارے میں پوچھا تو انہوں نے کہا 'میری پیدائش ۳۸۶ ہجری ماہِ صفر المظفر میں ہوئی۔ اور ان کا انتقال ۴۷۴ ہجری ماہِ رمضان المبارک میں ہوا۔

•••••••••••••••••••••••

(675) عَلِيُّ بْنُ الْكَاسِ الْقَاضِيُّ

قَالَ الْخَطِيْبُ فِيْ تَارِيْخِهٖ وَهُوَ عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَسَنِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَسَنِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عُمَرَ بْنِ سَعْدِ بْنِ مَالِكِ بْنِ يَحْيٰى بْنِ عَمْرِو ابْنِ يَحْيٰى بْنِ الْحَارِثِ اَبُوْ الْقَاسِمِ النَّخْعِيُّ الْمَعْرُوْفُ بِابْنِ كَاسٍ نَسَبَهٗ اَلدَّارُقُطْنِيُّ كُوْفِيٌّ سَكَنَ بَغْدَادَ وَحَدَّثَ بِهَا عَنْ اَحْمَدَ بْنِ يَحْيٰى بْنِ زَكَرِيَّا وَيَعْقُوْبَ بْنِ يُوْسُفَ ابْنِ زِيَادٍ وَالْحَسَنِ وَمُحَمَّدٍ ابْنَيْ عَفَّانَ وَالْحَارِثِ بْنِ اُسَامَةَ وَكَانَ ثِقَةً فَاضِلاً عَارِفاً بِفِقْهِ مَذْهَبِ اَبِيْ حَنِيْفَةَ رَحَلَ مِنَ الْكُوْفَةِ قَبْلَ الثَّلَاثِ مِائَةٍ وَلِيَ وِلَايَاتٍ بِالشَّامِ وَالرَّمْلَةِ ثُمَّ قَدِمَ بَغْدَادَ وَغَرِقَ فِي الْمَاءِ يَوْمَ عَاشُوْرَاءَ سَنَةَ اَرْبَعٍ وَّعِشْرِيْنَ وَثَلَاثِ مِائَةٍ*

حضرت ''علی بن کاس القاضی رحمۃ اللہ علیہ''

خطیب بغدادی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ میں ذکر کیا ہے' یہ حضرت ''علی بن محمد بن حسن بن محمد بن محمد بن حسن بن محمد بن عمر بن سعد

بن مالک بن یحییٰ بن عمرو ابن یحییٰ بن حارث نخعی رحمۃ اللہ علیہ'' ہیں، ان کی کنیت ''ابوالقاسم'' ہے۔ یہ حضرت ''ابن کاس رحمۃ اللہ علیہ'' کے نام سے مشہور ہیں۔ حضرت ''دارقطنی رحمۃ اللہ علیہ'' نے ان کا نسب بیان کیا ہے، یہ کوفی ہیں، بغداد میں رہائش پذیر رہے۔ وہاں پر حضرت ''احمد بن یحییٰ بن زکریا رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''یعقوب بن یوسف رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''ابن زیاد رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''حسن رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''محمد رحمۃ اللہ علیہ'' جو کہ عفان دونوں بیٹے ہیں، حضرت ''حارث بن اسامہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے حدیث بیان کی ہے۔ ثقہ تھے، فاضل تھے، حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کی فقہ کو خوب جاننے والے تھے، ۳۳۰ ہجری سے پہلے کوفہ سے چلے گئے تھے اور شام اور رملہ کی ولایت کے گورنر رہے پھر بغداد آ گئے اور عاشورہ کے دن ۳۲۴ ہجری کو پانی میں ڈوبنے سے جاں بحق ہوئے تھے۔

****

(676) عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ عَلِيٍّ

قَالَ الْخَطِيْبُ فِيْ تَارِيْخِهِ عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ عَلِيِّ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ مُكَرَّمِ بْنِ حَسَّانَ اَبُو الْحُسَيْنِ الْوَكِيْلُ اَلْمَعْرُوْفُ بِالطَّبَسِيِّ سَمِعَ اِبْنَ سَلَامِ الْفَاضَلِيَّ وَسَلَامَ بْنَ عِيْسٰى وَالْحَارِثَ بْنَ اَبِيْ اُسَامَةَ وَاِبْرَاهِيْمَ الْحَرْبِيَّ وَعَلِيَّ بْنَ الْحَسَنِ بْنِ بَيَانَ وَاَبَا بَكْرِ بْنَ اَبِي الدُّنْيَا وَجَمَاعَةً * قَالَ الْخَطِيْبُ اَخْبَرَنَا اَبُو الْحَسَنِ الْقَطَّانُ اَنَّهُ مَاتَ سَنَةَ سِتٍّ وَّسِتِّيْنَ وَمِائَتَيْنِ*

حضرت ''عبدالصمد بن علی رحمۃ اللہ علیہ''

خطیب بغدادی نے اپنی تاریخ میں ذکر کیا ہے' حضرت ''عبدالصمد بن علی بن محمد بن مکرم بن حسان الوکیل رحمۃ اللہ علیہ'' کی کنیت ''ابو الحسین'' ہے، یہ ''طبسی'' کے نام سے مشہور تھے۔ انہوں نے حضرت ''ابن سلام فاضلی رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''سلام بن عیسیٰ رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''حارث بن ابواسامہ رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''ابراہیم حربی رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''علی بن حسن بن بیان رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''ابوبکر بن ابی دنیا رحمۃ اللہ علیہ''، اور محدثین کی پوری ایک جماعت سے سماع کیا ہے۔ خطیب بغدادی کہتے ہیں' ہمیں حضرت ''ابوالحسن قطان رحمۃ اللہ علیہ'' نے خبر دی ہے' ان کا انتقال ۲۶۶ ہجری میں ہوا۔

****

(677) اَبُو الْقَاسِمِ الْبَغَوِيُّ

قَالَ الْخَطِيْبُ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيْزِ بْنِ الْمَرْزَبَانِ ابْنِ شَابُوْرِ بْنِ شَاهَنْشَاهِ اَبُو الْقَاسِمِ ابْنُ بِنْتِ اَحْمَدَ بْنِ مُنِيْعِ الْبَغَوِيُّ * وُلِدَ بِبَغْدَادَ وَسَمِعَ عَلِيَّ بْنَ الْجَعْدِ وَخَلْفَ بْنَ هِشَامِ الْبَزَّارِ وَمُحَمَّدَ بْنَ عَبْدِ الْوَهَابِ الحَارَثِي وَاَبَا الْاَحْوَصِ وَمحمدَ بنَ حيَّانَ وَاَبا نَصْرِ التَّمَّارَ وَيَحْيٰى بنَ عبدِ الحميدِ الْحَمَانِيَّ وَاَحمدَ بنَ حنبلٍ وَعَلِيَّ بْنَ الْمَدِيْنِيِّ وَجَمَاعَةً سَمَّاهُمُ الْخَطِيْبُ * ثُمَّ قَالَ فِيْ آخِرِ تَرْجَمَتِهٖ مَاتَ سَنَةَ سَبْعَ عَشْرَةَ وَثَلَاثِ مِائَةٍ وَقَدْ اِسْتَكْمَلَ مِائَةَ سَنَةٍ وَثَلَاثَ سِنِيْنَ وَشَهْرًا*

حضرت ''ابوالقاسم بغوی رحمۃ اللہ علیہ''

خطیب بغدادی نے کہا ہے، حضرت ''عبداللہ بن محمد بن عبدالعزیز بن مرزبان ابن شابور بن شاہنشاہ رحمۃ اللہ علیہ'' کی کنیت ''ابو القاسم'' ہے یہ حضرت ''احمد بن منیع بغوی رحمۃ اللہ علیہ'' کے نواسے ہیں۔ یہ بغداد میں پیدا ہوئے اور انہوں نے حضرت ''علی بن جعد رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''خلف بن ہشام بزاز رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''محمد بن عبدالوہاب حارثی رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''ابوحفص رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''محمد بن حیان رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''ابونصر تمار رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''یحییٰ بن عبدالحمید حمانی رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''احمد بن حنبل رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''علی بن مدینی رحمۃ اللہ علیہ''، اور محدیث کی پوری ایک جماعت سے سماع کیا ہے، ان کا نام خطیب بغدادی نے ذکر کیا ہے۔ پھر ان کے حالات زندگی کے آخر میں لکھا ہے، ان کا انتقال ۳۱۷ ہجری میں ہوا۔ ان کی عمر ۱۰۳ سال اور ایک ماہ تھی۔

****

(678)عَلِیّ بْنُ مَعْبَدٍ

ذَكَرَهُ الْبُخَارِيُّ فِيْ تَارِيْخِهِ مُجْمَلاً وَيَرْوِيْ عَنِ الْإِمَامِ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَسَنِ رَحِمَهُمَا اللّٰهُ تَعَالٰى كَثِيْرًا فِيْ هٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ*

حضرت ''علی بن معبد رحمۃ اللہ علیہ''

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ میں اختصار کے ساتھ ان کا ذکر کیا ہے۔ ان مسانید میں ان کی حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے کثیر روایات موجود ہیں۔

****

(679)اَلدَّارُقُطْنِيُّ عَلِيُّ بْنُ عُمَرَبْنِ اَحْمَدَ بْنِ مَهْدِيِّ بْنِ مَسْعُوْدِ بْنِ الْعَمَّانِ بْنِ الْخَيَّارِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ اَبُوْ الْحَسَنِ الدَّارُقُطْنِيُّ

قَالَ الْخَطِيْبُ سَمِعَ اَبَا الْقَاسِمِ الْبَغَوِيَّ وَاَبَا بَكْرِ بْنِ اَبِيْ دَاوُدَ وَمُحَمَّدَ بْنَ مُحَمَّدِ بْنِ صَاعِدٍ وَبَدْرَ بْنَ الْهَيْثَمِ الْقَاضِيْ وَاَحْمَدَ بْنِ اِسْحَاقَ بْنِ بَهْلُوْلٍ وَعَبْدَ الْوَهَّابِ ابْنَ اَخِيْهِ وَالْفَضْلَ بْنَ اَحْمَدَ وَخَلْقاً كَثِيْرًا رَوٰى عَنْهُ اَبُوْ نُعَيْمٍ الْحَافِظُ الْاَصْفَهَانِيُّ وَاَبُوْ بَكْرِ الْبُرْقَانِيُّ الْخَوَارَزْمِيُّ وَاَبُوْ الْقَاسِمِ بْنِ بِشْرَانَ وَالْعُتَيْقِيُّ وَاَبُوْ طَاهِرِ الْقَاضِيْ الطِّبْرِيُّ وَجَمَاعَةٌ* قَالَ الْخَطِيْبُ هُوَ وَحِيْدُ دَهْرِهٖ وَفَرِيْدُ عَصْرِهٖ وَاِمَامُ وَقْتِهٖ اِنْتَهٰى اِلَيْهِ مَعْرِفَةُ الْحَدِيْثِ وَعِلَلُهُ وَاَسْمَاءُ الرِّجَالِ وَاَحْوَالُ الرُّوَاةِ وَالْاِطِّلَاعُ بِعِلْمٍ سِوٰى عِلْمِ الْحَدِيْثِ * مَاتَ سَنَةَ خَمْسٍ وَّثَمَانِيْنَ وَثَلَاثِ مِائَةٍ وَمَوْلِدُهُ سَنَةَ خَمْسٍ وَّثَلَاثِ مِائَةٍ*

حضرت ''دارقطنی علی بن عمر ابوالحسن دارقطنی رحمۃ اللہ علیہ''

ان کا پورا نام یوں ہے دارقطنی علی بن عمر بن احمد بن مہدی بن مسعود بن نعمان بن خیار بن عبداللہ ابوالحسن دارقطنی

رحمۃ اللہ علیہ''۔ خطیب بغدادی نے کہا ہے انہوں نے حضرت ''ابوالقاسم بغوی رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''ابوبکر بن ابوداؤد رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''محمد بن محمد بن صاعد رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''بدر بن ہیثم قاضی رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''احمد بن اسحاق بن بہلول رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''عبدالوہاب ابن اخیہ رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''فضل بن احمد رحمۃ اللہ علیہ'' اور بہت ساری مخلوق سے سماع کیا ہے اور ان سے حضرت ''ابونعیم الحافظ اصفہانی رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''ابوبکر برقانی خوارزمی رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''ابوالقاسم بن بشران رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''عتیقی رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''ابوطاہر قاضی طبری رحمۃ اللہ علیہ'' اور ایک جماعت سے سماع کیا ہے۔

خطیب بغدادی نے کہا ہے یہ یکتائے روزگار تھے اور اپنے وقت کے امام تھے علم حدیث کے ساتھ ساتھ معرفت حدیث، معرفت علل حدیث، معرفت رجال، احوال رواۃ، کے حوالے سے علم ان تک ختم تھا۔ ان کا انتقال ۳۸۵ ہجری میں ہوا۔ ان کی پیدائش ۳۰۵ ہجری کی ہے۔

****

(680) اَبُوْ حَفْصٍ ابْنُ شَاهِيْنَ عُمَرُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ عُثْمَانَ بْنِ اَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ اَيُّوْبَ اَبُوْ حَفْصٍ الْوَاعِظُ اَلْمَعْرُوْفُ بِابْنِ شَاهِيْنَ

قَالَ الْخَطِيْبُ فِيْ تَارِيْخِهٖ سَمِعَ شُعَيْبَ ابْنَ مُحَمَّدِ الذَّارِعَ وَاَبَا جُنْدُبِ التِّزَلِيَّ وَمُحَمَّدَ بْنَ مُحَمَّدِ بْنِ الْمَغْلَسِ * وَرَوٰى عَنْهُ الْعُتَيْقِيُّ وَالتَّنُوْخِيُّ وَالْجَوْهَرِيُّ وَخَلْقٌ كَثِيْرٌ * قَالَ اِبْنُ شَاهِيْنَ وُلِدْتُّ سَنَةَ سَبْعٍ وَتِسْعِيْنَ وَمِائَتَيْنِ * اَوَّلُ مَا كَتَبْتُ سَنَةَ ثَمَانٍ وَّثَلَاثِ مِائَةٍ وَصَنَّفَ ثَلَاثِيْنَ مُصَنَّفاً اَحَدُهَا التَّفْسِيْرُ الْكَبِيْرُ اَلْفَ جُزْءٍ -وَالْمُسْنَدُ اَلْفٌ وَخَمْسُ مِائَةِ جُزْءٍ - قَالَ سَمِعْتُ مِنَ السَّاجِيِّ الْقَاضِيْ يَقُوْلُ سَمِعْتُ مِنْ اِبْنِ شَاهِيْنَ شَيْئاً كَثِيْرًا اَوْ كَانَ يَقُوْلُ يَوْماً حَسِبْتُ مَا اشْتَرَيْتُ بِهِ الْخُبْزَ اِلٰى هٰذَا الْوَقْتِ فَكَانَ سَبْعَ مِائَةِ دِرْهَمٍ * قَالَ الدَّرَاوَرْدِيُّ كُنْتُ اَشْتَرِي الْخُبْزَ اَرْبَعَةَ اَرْطَالٍ بِدِرْهَمٍ * قَالَ وَمَكَثَ اِبْنُ شَاهِيْنَ بَعْدَ ذٰلِكَ مَا حَدَّثَنَا بِشَيْءٍ تُوُفِّيَ سَنَةَ خَمْسٍ وَّثَمَانِيْنَ وَثَلَاثِ مِائَةٍ رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰى *

حضرت ''ابوحفص بن شاہین عمر بن احمد بن عثمان بن احمد بن محمد بن ایوب ابوحفص واعظ رحمۃ اللہ علیہ''

آپ ''ابن شاہین'' کے نام سے مشہور تھے۔ خطیب بغدادی نے اپنی تاریخ کے اندر ذکر کرتے ہوئے کہا ہے انہوں نے حضرت ''شعیب بن محمد زراع رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''ابوجندب تزلی رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''محمد بن محمد بن مغلس رحمۃ اللہ علیہ'' سے سماع کیا ہے۔ اور ان سے حضرت ''عتیقی رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''تنوخی رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''جوہری رحمۃ اللہ علیہ'' اور خلق کثیر نے روایت کیا ہے۔

حضرت ''ابن شاہین رحمۃ اللہ علیہ'' کہتے ہیں میری پیدائش ۲۹۷ ہجری کی ہے، سب سے پہلے میں نے جو حدیث لکھی ہے وہ ۳۰۸ ہجری میں لکھی اور انہوں نے ۳۰ مصنف تصنیف کئے ہیں اور ان میں سے ایک تفسیر کبیر ہے جس کی ایک ہزار جلدیں ہیں۔ اور ایک مسند ہے جس کی ۱۵۰۰ جلدیں ہیں، آپ کہتے ہیں میں نے حضرت ''ساجی رحمۃ اللہ علیہ'' کو یہ کہتے ہوئے سنا ہے وہ کہتے ہیں میں نے حضرت ''ابن شاہین رحمۃ اللہ علیہ'' سے بہت سماع کیا ہے۔ وہ فرماتے ہیں میں نے آج تک کبھی روٹی نہیں خریدی تو ان کے پاس سات سو

درہم تھے۔ دراوردی کہتے ہیں میں چار رطل کی روٹی ایک درہم میں خریدتا۔ آپ فرماتے ہیں' حضرت ''ابن شاہین رحمۃ اللہ علیہ'' اس کے بعد ٹھہرے رہے لیکن ہمیں کوئی حدیث بیان نہ کی۔ ان کا انتقال ۳۸۵ ہجری میں ہوا۔

(681) قَاضِیُ الْقُضَاةِ عَبْدُ الْجَبَّارِ

قَالَ الْخَطِیْبُ عَبْدُ الْجَبَّارِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ الْجَبَّارِ اَبُوْ الْحَسَنِ الْاُسْتُرَابَادِیُّ * سَمِعَ عَلِیَّ بْنَ اِبْرَاهِیْمَ بْنِ سَلْمَةَ الْقَزْوِیْنِیَّ وَعُبَیْدَ اللّٰهِ ابْنَ جَعْفَرِ بْنِ اَحْمَدَ الْاَصْفَهَانِیَّ وَالْقَاسِمَ بْنَ صَالِحِ الْهَمْدَانِیَّ وَکَانَ یَتَّخِذُ مَذْهَبَ الشَّافِعِیِّ فِی الْفُرُوْعِ وَمَذْهَبَ الْمُعْتَزِلَةِ فِی الْاَصُوْلِ * وَلَهٗ فِیْ ذٰلِكَ مُصَنَّفَاتٌ کَثِیْرَةٌ * وَلِیَ قَضَاءَ الْقُضَاةِ بِالرَّیِّ وَوَرَدَ بَغْدَادَ حَاجاً وَحَدَّثَ بِهٖ حَدَّثَنَا عَنْهُ الْقَاضِیَانِ الصِّیْمَرِیُّ وَالتَّنُوْخِیُّ * مَاتَ سَنَةَ خَمْسَ عَشَرَةَ وَاَرْبَعِ مِائَةٍ *

حضرت ''قاضی القضاۃ عبدالجبار رحمۃ اللہ علیہ''

خطیب بغدادی رحمۃ اللہ علیہ'' نے کہا ہے' حضرت ''عبدالجبار بن احمد بن عبدالجبار ابوالحسن استرابادی رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''علی بن ابراہیم بن سلمہ قزوینی رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''عبیداللہ بن جعفر بن احمد اصفہانی رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''قاسم بن صالح رحمۃ اللہ علیہ'' ہمدانی سے سماع کیا ہے۔ انہوں نے فروع میں حضرت ''امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ'' کا مذہب اختیار کیا تھا اور اصول میں معتزلہ کا۔ اس حوالے سے ان کی بہت ساری تصانیف موجود ہیں، یہ ''رے'' کے اندر مسند قضاء پر فائز رہے، جب حج کرنے کے لئے آئے تو بغداد میں بھی آئے اور وہاں پر انہوں نے حدیث کا درس دیا۔ ہمیں ان کے حوالے سے حضرت ''صیمری قاضی رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''تنوخی قاضی رحمۃ اللہ علیہ'' نے حدیث بیان کی ہے۔ ان کا انتقال ۴۱۵ ہجری میں ہوا۔

(682) اَبُوْ خَازِمِ الْقَاضِیُ عَبْدُ الْحَمِیْدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ اَبُوْ خَازِمِ الْقَاضِیْ

اِسْتَقْضَاهُ الْمُعْتَضِدُ بِاللّٰهِ عَلَی الشَّرْقِیَّةِ سَنَةَ ثَلَاثٍ وَثَمَانِیْنَ وَمِائَتَیْنِ وَلِیَ الْقَضَاءَ قَبْلَ ذٰلِكَ بِالشَّامِ وَالْجَزِیْرَةِ وَالْکَرْخِ مِنْ مَدِیْنَةِ السَّلَامِ * قَالَ الْخَطِیْبُ فِیْ تَارِیْخِهٖ کَانَ رَجُلاً دَیِّناً وَرِعاً عَالِماً بِمَذَاهِبِ اَهْلِ الْعِرَاقِ وَالْفَرَائِضِ وَالْحِسَابِ وَاَحْذَقَ بِالْمُحَاضِرِ وَالسِّجْلَاتِ * سَمِعَ مُحَمَّدَ بْنَ بَشَّارٍ بِنْدَارَ وَمُحَمَّدَ بْنَ الْمُثَنّٰی وَشُعَیْبَ بْنَ اَیُّوْبَ الصَّیْرَفِیِّ رَوٰی عَنْهُ مُکَرَّمُ بْنُ اَحْمَدَ الْقَاضِیُّ وَغَیْرُهٗ وَکَانَ ثِقَةً * مَاتَ سَنَةَ اِثْنَتَیْنِ وَتِسْعِیْنَ وَمِائَتَیْنِ رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰی *

حضرت ''ابوخازم قاضی عبدالحمید بن عبداللہ ابوخازم قاضی رحمۃ اللہ علیہ''

معتضد باللہ نے ۲۸۳ ہجری کو شرقی علاقے میں ان کو مسند قضاء پر فائز کرنا چاہا تھا اور اس سے پہلے ملک شام اور جزیرہ اور کرخ میں مدینۃ السلام کی جانب سے مسند قضاء پر فائز رہے۔

خطیب بغدادی نے اپنی تاریخ میں ذکر کیا ہے' یہ دیندار اور پرہیز گار شخص تھے، اہل عراق کے مذاہب کو خوب جانتے تھے ،فرائض اور حساب کو جانتے تھے، وہ دستاویزات اور جوڈیشل ریکارڈ کے بہت ماہر تھے۔ انہوں نے حضرت ''محمد بن بشار بندار رحمۃ اللہ علیہ'' ،حضرت ''محمد بن مثنیٰ رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''شعیب بن ایوب صیرفی رحمۃ اللہ علیہ'' سے سماع کیا ہے۔ اور ان سے حضرت ''مکرم بن احمد قاضی رحمۃ اللہ علیہ'' اور دیگر محدثین نے روایات کی ہیں اور یہ ثقہ تھے۔ ان کا انتقال ۲۷۲ ہجری میں ہوا۔

(683)عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْعَبَّاسِ بْنِ الْمُغِيْرَةِ الْجَوْهَرِيُّ اَبُوْ مُحَمَّدٍ

حَـدَّثَ عَنْ اَبِی الْقَاسِمِ الْبَغَوِیِّ وَمُحَمَّدِ بْنِ مُحَمَّدِ الْبَاغَنْدِیْ وَاَحْمَدِ بْنِ سَعِيْدِ الدِّمِشْقِيِّ وَعَلِيِّ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيْزِ الظَّاهِرِيِّ هٰكَذَا ذَكَرَهُ الْخَطِيْبُ فِيْ تَارِيْخِهٖ * وَقَالَ حَدَّثَنِيْ عنهُ جماعَةٌ سَمَّاهُمْ ثُمَّ قَالَ مَاتَ سَنَةَ خمسٍ وَّستينَ وَثلاثِ مائَةٍ*

حضرت ''علی بن عبداللہ بن عباس بن مغیرہ جوہری ابومحمد رحمۃ اللہ علیہ''

انہوں نے حضرت ''ابوالقاسم بغوی رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''محمد بن محمد باغندی رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''احمد بن سعید دمشقی رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''علی بن عبدالعزیز رحمۃ اللہ علیہ'' ظاہر سے حدیث بیان کی ہے۔ خطیب بغدادی نے اپنی تاریخ کے اندر اسی طرح ذکر کیا ہے اور فرمایا ہے' ان کے حوالے سے ایک جماعت نے مجھے حدیث بیان کی ہے اور خطیب بغدادی نے ان کا نام بھی ذکر کیا ہے۔

پھر کہا' ان کا انتقال ۳۶۵ ہجری میں ہوا۔

(684)عُثْمَانُ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ

هُوَ عُثْمَانُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ اِبْرَاهِيْمَ بْنِ عُثْمَانَ اَبُو الْحَسَنِ الْعَبَسِيُّ الْكُوْفِيُّ اَلْمَعْرُوْفُ بِابْنِ اَبِیْ شَيْبَةَ اَخُوْ اَبِیْ بَكْرٍ وَالْقَاسِمِ * قَالَ الْخَطِيْبُ فِیْ تَارِيْخِهٖ كَانَ عُثْمَانُ الْاَكْبَرُ رَحَلَ اِلٰی مَكَّةَ وَاِلَی الرَّیِّ وَكَتَبَ وَصَنَّفَ الْمُسْنَدَ وَالتَّفْسِيْرَ وَنَزَلَ بَغْدَادَ وَحَدَّثَ بِهَا عَنْ شَرِيْكِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ وَسُفْيَانَ بْنِ عُيَيْنَةَ وَعُبَيْدِ اللّٰهِ الْاَشْجَعِيِّ وَعَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُبَيْدِ بْنِ اِدْرِيْسَ وَجَرِيْرِ بْنِ عَبْدِ الْحَمِيْدِ وَهُشَيْمٍ * رَوٰی عَنْهُ اِبْنُهٗ مُحَمَّدٌ وَمُحَمَّدُ بْنُ سَعْدٍ كَاتِبُ الْوَاقِدِيِّ وَمُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدِ الْبَاغَنْدِيُّ وَاَبُو الْقَاسِمِ الْبَغَوِيُّ وَغَيْرُهُمْ*

(يَقُوْلُ) اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰهِ وَيَرْوِیْ عَنْ اَصْحَابِ اَبِیْ حَنِيْفَةَ فِیْ هٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ*

حضرت ''عثمان بن ابی شیبہ رحمۃ اللہ علیہ''

یہ حضرت ''عثمان بن محمد بن ابراہیم بن عثمان عبسی ،کوفی ہیں، ان کی کنیت ''ابوالحسن'' ہے، یہ حضرت ''ابن ابی شیبہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے نام سے مشہور ہیں، یہ حضرت ''ابوبکر رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''قاسم رحمۃ اللہ علیہ'' کے بھائی ہیں۔

خطیب بغدادی نے اپنی تاریخ میں ذکر کیا ہے' حضرت ''عثمان رحمۃ اللہ علیہ'' ان میں بڑے تھے، انہوں نے ''مکہ'' اور ''رے'' کا بھی سفر کیا ہے، انہوں نے احادیث لکھی ہیں اور مسند اور تفسیر کی کتابیں لکھی ہیں۔ بغداد میں آئے اور وہاں پر انہوں نے حضرت ''شریک بن عبداللہ رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''سفیان بن عیینہ رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''عبیداللہ اشجعی رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''عبداللہ بن عبید بن ادریس رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''جریر بن عبدالحمید رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''ہشیم رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے حدیث بیان کی۔ اور ان سے ان کے بیٹے حضرت ''محمد رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''محمد بن سعد رحمۃ اللہ علیہ'' جو کہ واقدی کے کاتب تھے اور حضرت ''محمد بن محمد باغندی رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''ابوالقاسم بغوی رحمۃ اللہ علیہ'' اور دیگر محدثین نے روایت کی ہے۔

(ﷺ) اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: انہوں نے حضرت ''امام اعظم حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے اصحاب سے روایات لی ہیں اور وہ روایات ان مسانید میں موجود ہیں۔

****

(685)عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عَبْدِ رَبِّهٖ اَبُو الْحَسَنِ الطَّائِيُّ

قَالَ الْخَطِيْبُ فِيْ تَارِيْخِهٖ حَدَّثَ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ بِشْرِ بْنِ الْوَلِيْدِ وَرَوٰى عَنْهُ اَبُوْ بَكْرِ بْنِ الْجَعَانِيِّ وَاَبُوْ طَالِبٍ اَحْمَدُ بْنُ نَصْرِ الْحَافِظُ

حضرت ''علی بن عبدالملک بن عبدربہ ابوالحسن طائی رحمۃ اللہ علیہ''

خطیب بغدادی نے اپنی تاریخ میں ذکر کیا ہے' انہوں نے اپنے والد کے حوالے سے، حضرت ''بشر بن ولید رحمۃ اللہ علیہ'' کے ذریعے حدیث روایت کی ہے اور ان سے حضرت ''ابوبکر جعانی رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''ابوطالب احمد بن نصر رحمۃ اللہ علیہ'' حافظ نے روایت کی ہے۔

****

(686)عَلِيُّ بْنُ عِيْسٰى الْوَزِيْرُ

قَالَ الْخَطِيْبُ فِيْ تَارِيْخِهٖ عَلِيُّ بْنُ عِيْسٰى بْنِ دَاوٗدَ بْنِ الْجَرَّاحِ وَزِيْرُ الْمُقْتَدِرِ بِاللّٰهِ وَالْقَاهِرُ بِاللّٰهِ * سَمِعَ اَحْمَدَ بْنَ يَزِيْدِ الْكُوْفِيَّ وَالْحَسَنَ بْنَ مُحَمَّدِ الزَّعْفَرَانِيِّ وَحُمَيْدَ بْنَ الرَّبِيْعِ وَعُمَرَ بْنَ شَبَّةَ * رَوٰى عَنْهُ مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ اَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ جُبَيْرِ الذُّهْلِيُّ وَكَانَ صَدُوْقاً اَدِيْباً فَاضِلاً عَفِيْفاً مُحِباً لِاَهْلِ الْعِلْمِ مُكْثِرًا لِلصَّلٰوةِ وَالصَّوْمِ * مَاتَ سَنَةَ اَرْبَعٍ وَّثَمَانِيْنَ وَثَلاثِ مِائَةٍ وَكَانَ مَوْلِدُهٗ فِيْ جِمَادِى الْآخِرَةِ مِنْ سَنَةِ خَمْسٍ وَّاَرْبَعِيْنَ وَمِائَتَيْنِ *

حضرت ''علی بن عیسیٰ وزیر رحمۃ اللہ علیہ''

خطیب بغدادی نے اپنی تاریخ میں ذکر کیا ہے' حضرت ''علی بن عیسیٰ بن داؤد بن جراح رحمۃ اللہ علیہ'' مقتدر باللہ اور قاہر باللہ کے وزیر رہے۔ انہوں نے حضرت ''احمد بن یزید کوفی رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''حسن بن محمد زعفرانی رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''حمید بن ربیع رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''عمر بن شبہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے سماع کیا ہے۔ اور ان سے حضرت ''محمد بن احمد بن احمد بن عبداللہ بن جبیر ذہلی رحمۃ اللہ علیہ'' نے روایت

کی ہے، یہ صادق تھے، ادیب تھے، فاضل تھے، عفیف تھے، اہل علم سے محبت کرنے والے تھے، نماز و روزہ کی کثرت کرنے والے تھے۔ان کا انتقال ۳۸۴ ہجری میں ہوا۔ان کی پیدائش ۲۴۵ ہجری ماہ جمادی الثانی کی ہے۔

(687)عَلِيُّ بْنُ عِيْسٰى بْنِ عَلِيِّ بْنِ عِيْسٰى بْنِ اَبَانَ بْنِ الْوَزِيْرُ الْمَذْكُوْرُ اَبُوْ الْحُسَيْنِ

يَرْوِیْ عَنِ الْمُثَنّٰی * مَاتَ سَنَةَ سَبْعٍ وَّثَمَانِيْنَ وَثَلَاثِ مِائَةٍ ذَكَرَهُ الْبُخَارِیُّ فِیْ تَارِيْخِهٖ

حضرت ''علی بن عیسیٰ بن علی بن عیسیٰ بن ابان بن وزیر رحمۃ اللہ علیہ''

ان کو حضرت ''ابوالحسین رحمۃ اللہ علیہ'' کے نام سے یاد کیا جاتا ہے۔انہوں نے حضرت ''مثنی رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کی ہے۔ان کا انتقال ۳۸۷ ہجری میں ہوا۔حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ کے اندر ان کا ذکر کیا ہے۔

(688)عَبْدُ الرَّحْمٰنِ ابْنُ الْجَوْزِیِّ

قَالَ الْحَافِظُ ابْنُ النَّجَّارِ فِیْ تَارِيْخِهٖ ذَكَرَ لِیْ وَلَدُهٗ اَبُو الْقَاسِمِ عَلِیُّ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَلِیِّ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ اَبِیْ بَكْرِ الصِّدِّيْقِ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ الْحَافِظُ كَانَ وَالِدُهٗ يَعْمَلُ الصَّفْرَ بِنَهَرِ الْقَلَّابِيْنَ فَتُوُفِّیَ وَهُوَ صَغِيْرٌ فَلَمَّا تَرَعْرَعَ حَمَلَهٗ عَمُّهٗ اَبُوْ الْبَرَكَاتِ اِلَی الْحَافِظِ اَبِی الْفَضْلِ بْنِ نَاصِرٍ وَكَانَ صَدِيْقًا لَهٗ وَسَاَلَهٗ اَنْ يُّسْمِعَهُ الْحَدِيْثَ فَاَسْمَعَهٗ مِنْ اَبِی الْحَسَنِ عَلِیِّ بْنِ عَبْدِ الْوَاحِدِ الدِّيْنَوْرِیْ وَاَبِی الْقَاسِمِ هِبَةُ اللّٰهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ حُصَيْنٍ وَاَبِیْ غَالِبٍ اَحْمَدَ بْنِ الْحَسَنِ الْبَنَا وَاَبِی السَّعَادَاتِ اَحْمَدَ بْنِ اَحْمَدِ الْمُتَوَكِّلِیْ وَاَبِیْ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَسَنِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الْوَهَّابِ الْمَعْرُوْفِ بِالْبَارِعِ * ثُمَّ اِنَّهٗ طَلَبَ بِنَفْسِهٖ وَقَرَاَ عَلٰی اَبِیْ بَكْرٍ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الْبَاقِیِّ الْاَنْصَارِیِّ وَاَبِی الْقَاسِمِ ابْنِ السَّمَرْقَنْدِیِّ وَلَازَمَ اَبَا الْفَضْلِ بْنَ نَاصِرٍ وَقَرَاَ عَلَيْهِ الْكَثِيْرَ وَتَلَمَّذَ عِنْدَهٗ ثُمَّ اَنَّهٗ لَازَمَ اَبَا الْحَسَنِ ابْنِ الزَّاغُوْنِیِّ وَقَرَاَ عَلَيْهِ الْحَدِيْثَ وَالْوَعْظَ وَكَانَ يَجْلِسُ فِیْ اَيَّامِهٖ وَهُوَ صَبِیٌّ ثُمَّ بَعْدَ وَفَاتِهٖ قَرَاَ الْفِقْهَ وَالْخِلَافَ وَالْجَدَلَ وَالْاُصُوْلَ عَلٰی اَبِیْ بَكْرٍ اَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدِ الدِّيْنَوْرِیِّ وَعَلَی الْقَاضِیْ اَبِیْ يَعْلٰی مُحَمَّدِ بْنِ اَبِیْ حَازِمِ الْفَرَّاءِ وَصَارَ مُعِيْدُ الْمَدْرَسَةِ ثُمَّ قَرَاَ الْاَدْبَ عَلٰی اَبِیْ مَنْصُوْرِ ابْنِ الْجَوَالِيْقِیِّ وَاشْتَغَلَ بِعِلْمِ الْوَعْظِ حَتّٰی صَارَ اَوْحَدَ زَمَانِهٖ فِیْ تَرْصِيْعِ الْكَلَامِ وَرَاٰی مِنْ قَبُوْلِ النَّاسِ وَالْجَاهِ مَا لَمْ يَرَ اَحَدٌ قَبْلَهٗ وَصَنَّفَ كُتُبًا كَثِيْرَةً فِیْ اَنْوَاعِ الْعُلُوْمِ * (وَعَدَّ) الْحَافِظُ ابْنُ النَّجَّارِ مِنْ تَصَانِيْفِهِ الْمَشْهُوْرَةِ سَبْعِيْنَ كِتَابًا فَمِنْهَا مَا يَكُوْنُ عَشَرَ مُجَلَّدَاتٍ ثُمَّ قَالَ الْحَافِظُ وَهٰذِهٖ عُيُوْنُ تَصَانِيْفِهٖ وَكَانَ اِذَا صَنَّفَ كِتَابًا كَبِيْرًا اِخْتَصَرَ مِنْهُ كِتَابًا اَوْسَطَ ثُمَّ اِخْتَصَرَ مِنَ الْاَوْسَطِ كِتَابًا صَغِيْرًا * وَلَهٗ مُصَنَّفَاتٌ صِغَارٌ كَثِيْرَةٌ وَقَالَ لَا اُحَقِّقُ مَوْلِدِیْ غَيْرَ اَنَّهٗ فِیْ سَنَةِ اَرْبَعَ عَشَرَةَ وَخَمْسِ مِائَةٍ وَقَالَتِ الْوَالِدَةُ كَانَ لَكَ مِنَ الْعُمُرِ نَحْوٌ مِنْ ثَلَاثِ سِنِيْنَ * وَمَاتَ فِی الثَّانِیْ عَشَرَ مِنْ شَهْرِ رَمَضَانَ مِنْ سَنَةِ سَبْعٍ وَّتِسْعِيْنَ وَخَمْسِ مِائَةٍ * وَدُفِنَ بِبَابِ حَرْبٍ رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰی *

حضرت ''عبدالرحمٰن ابن جوزی رحمۃ اللہ علیہ''

حضرت ''حافظ ابن نجار رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ میں ذکر کیا ہے اور کہا ہے' حضرت ''ابوالقاسم علی بن عبدالرحمٰن بن علی بن محمد بن ابوبکر صدیق رحمۃ اللہ علیہ''۔ حضرت ''حافظ رحمۃ اللہ علیہ'' کہتے ہیں' ان کے والد نہر قلابین پیتل (کے زیورات بنانے) کا کام کرتے تھے، ان کے والد کا انتقال ہو گیا، اس وقت حضرت ''حافظ عبدالرحمٰن ابن جوزی رحمۃ اللہ علیہ'' بچے تھے، جب یہ گھبرا گئے تو ان کے چچا حضرت ''ابوالبرکات رحمۃ اللہ علیہ'' نے ان کو حضرت ''حافظ ابوالفضل بن ناصر رحمۃ اللہ علیہ'' کے سپرد کر دیا، یہ ان کے دوست تھے، اور ان سے اس بات کا مطالبہ کیا کہ ان کو حدیث کا سماع کروائیں۔ انہوں نے حضرت ''ابوالحسن علی بن عبدالواحد دینوری رحمۃ اللہ علیہ'' سے حضرت ''ابوالقاسم ہبۃ اللہ بن محمد بن محمد بن حصین رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''ابو غالب احمد بن حسن البنا رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''ابو سعادات احمد بن احمد متوکلی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، اور حضرت ''ابوعبداللہ حسن بن محمد بن عبدالوہاب رحمۃ اللہ علیہ'' المعروف بالبارع سے حدیث کا سماع کروایا۔ پھر انہوں نے خود اس چیز کا مطالبہ کیا اور انہوں نے حضرت ''ابوبکر محمد بن عبدالباقی انصاری رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''ابوالقاسم ابن سمرقندی رحمۃ اللہ علیہ''، سے حدیث پڑھی۔ اور پھر وہ حضرت ''ابوالفضل بن ناصر رحمۃ اللہ علیہ'' کے ساتھ رہے اور ان سے شرف تلمذ پایا اور تمام احادیث ان کے پاس پڑھیں۔ پھر یہ حضرت ''ابوالحسن بن زاغونی رحمۃ اللہ علیہ'' کے پاس رہے اور ان کے پاس حدیث اور وعظ پڑھی، اور ان کے ایام میں وہ بیٹھا کرتے تھے، یہ بچے تھے، پھر ان کی وفات کے بعد انہوں نے حضرت ''ابوبکر احمد بن محمد دینوری رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''قاضی ابو یعلیٰ محمد بن ابی حازم فراء رحمۃ اللہ علیہ'' کے پاس فقہ پڑھی، اختلاف پڑھا جدال اور اصول پڑھے۔ ور یہ مدرسہ کے ناظم ہو گئے۔ پھر انہوں نے حضرت ''ابومنصور ابن جوالیقی رحمۃ اللہ علیہ''، سے ادب پڑھا اور علم وعظ میں مشغول ہو گئے، یہاں تک کہ مرصع کلام کہنے میں یکتائے روزگار ہو گئے اور لوگوں کی طرف سے قبول عام ہوا اور انہوں نے وہ مقام پایا جو آپ سے پہلے کسی نے نہ پایا۔ انہوں نے مختلف علوم میں بہت ساری کتابیں لکھیں۔ حضرت ''حافظ ابن نجار رحمۃ اللہ علیہ'' نے ان کی مشہور تصانیف میں ۷۰ کتابوں کا ذکر کیا ہے، ان میں ایسی کتابیں بھی ہیں جن میں ایک ایک کی دس دس جلدیں ہیں

پھر حضرت ''حافظ رحمۃ اللہ علیہ'' نے کہا' یہ ان کی مستقل تصانیف ہیں اور یہ تصانیف کا چشمہ تھے، جب یہ کوئی کتاب لکھتے تو اس کو مختصر کر کے اس کی درمیانی کر دیتے اور پھر اس کو اور بھی مختصر کر کے صغیر کر دیتے، ان کی بہت ساری صغیر مصنفات ہیں اور انہوں نے کہا ہے' میری پیدائش کی تحقیق نہیں ہے سوائے اس کے کہ انہوں نے کہا ہے' میرے والد کا انتقال ۵۱۴ ہجری میں ہو گیا تھا اور والدہ نے کہا تھا' تیری عمر اس وقت ۳ برس تھی۔ اور ان کا انتقال ۵۷۷ ہجری ۱۲ رمضان المبارک کو ہوا اور حرب کے دروازے کے قریب ان کو دفن کیا گیا۔

(689) عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْمُبَارَكِ بْنِ طَالِبِ بْنِ الْحَسَنِ بْنِ خَلَفِ الْعَكْبَرِيُّ اَبُوْ مُحَمَّدِ الْحَنْبَلِيُّ

قَالَ الْحَافِظُ ابْنُ النَّجَّارِ فِيْ تَارِيْخِهٖ قَرَاَ الْفِقْهَ عَلٰى اَبِي الْوَفَاءِ عَلِيِّ بْنِ عَقِيْلٍ وَاَبِيْ سَعْدِ الْبَرْدَانِيِّ وَسَمِعَ الْحَدِيْثَ مِنَ الشَّرِيْفِ اَبِيْ نَصْرٍ مُحَمَّدِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيِّ الزَّيْنَبِيِّ وَاَبِي الْغَنَائِمِ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيِّ بْنِ اَبِيْ عُثْمَانَ

وَجَمَاعَةٍ مِنْهُمُ الْمُبَارَكُ بْنُ كَامِلِ الْخَفَّافُ وَأَبُوْ الْقَاسِمِ عَلِيُّ بْنِ الْحَسَنِ بْنِ هِبَةِ اللّٰهِ الدِّمَشْقِيُّ

(يَقُوْلُ) اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰهِ وَيَرْوِیْ عَنْهُ اِبْنُ خِسْرُو الْبَلَخِيُّ فِیْ هٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ *قَالَ الْحَافِظُ ابْنُ النَّجَّارِ مَاتَ سَنَةَ ثَمَانٍ وَّعِشْرِيْنَ وَخَمْسَ مِائَةٍ

حضرت ''عبداللہ بن مبارک بن طالب بن حسن بن خلف عکبر ابو محمد حنبلی رحمۃ اللہ علیہ''

حضرت ''حافظ ابن نجار رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ کے اندر ذکر کرتے ہوئے کہا ہے'انہوں نے حضرت ''ابوالوفاء علی بن عقیل رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''ابو سعد البردانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے فقہ سیکھی ۔انہوں نے حدیث شریف کا سماع حضرت ''ابو نصر محمد بن محمد بن علی زینبی رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''ابوالغنائم محمد بن علی بن ابو عثمان رحمۃ اللہ علیہ'' اور محدثین کی ایک جماعت سے سماع کیا ہے۔ان میں حضرت ''مبارک بن کامل خفاف رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''ابوالقاسم علی بن حسن بن ہبۃ اللہ دمشقی رحمۃ اللہ علیہ'' ہیں۔

اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: حضرت ''ابن خسر بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے ان سے احادیث روایت کی ہیں اور وہ احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔حضرت ''حافظ ابن نجار رحمۃ اللہ علیہ'' کہتے ہیں'ان کا انتقال ۵۲۸ ہجری میں ہوا۔

....

(690)عَبْدُ الْبَاقِيْ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الْاَنْصَارِيُّ

وُلِدَ اَبِیْ بَكْرِ الْقَاضِیْ مَارِسْتَانَ * قَالَ الْحَافِظُ ابْنُ النَّجَّارِ شَهِدَ عِنْدَ قَاضِیْ الْقُضَاةِ اَبِیْ عَبْدِ اللّٰهِ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيِّ الدَّامِغَانِيِّ فَقَبِلَ شَهَادَتَهُ سَنَةَ تِسْعٍ وَّخَمْسِيْنَ وَاَرْبَعَ مِائَةٍ * وَسَمِعَ جَمَاعَةً* سَمِعَ اَبَا الْحَسَنِ اَحْمَدَ ابْنِ مُحَمَّدِ بْنِ الصَّلْتِ وَاَحْمَدَ بْنَ مُحَمَّدِ بْنِ دَوْسَتِ الْعَلَّافِ * مَاتَ فِیْ صَفَرٍ سَنَةَ اِحْدٰی وَسِتِّيْنَ وَاَرْبَعِ مِائَةٍ رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰی *

حضرت ''عبدالباقی بن محمد بن عبداللہ انصاری رحمۃ اللہ علیہ''

یہ حضرت ''ابوبکر کے والد تھے ،وہ مارستان کے قاضی تھے۔حضرت ''حافظ ابن نجار رحمۃ اللہ علیہ'' کہتے ہیں' حضرت ''قاضی القضاۃ ابوعبداللہ محمد بن علی دامغانی رحمۃ اللہ علیہ'' کے قریب حاضر ہوئے ،انہوں نے ۴۵۹ ہجری میں ان کی شہادت قبول کی ،اور ایک جماعت سے انہوں نے سماع کیا ہے مثلاً حضرت ''ابوالحسن احمد بن محمد بن صلت رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''احمد بن محمد بن دوست العلاف رحمۃ اللہ علیہ''۔ان کا انتقال ۴۶۱ ہجری میں ہوا۔

(691)عَبْدُ السَّلَامِ الْقَزْوِيْنِيُّ

قَالَ الْحَافِظُ ابْنُ النَّجَّارِ فِیْ تَارِيْخِهٖ هُوَ عَبْدُ السَّلَامِ اِبْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يُوْسُفَ بْنِ اَبِیْ يُوْسُفِ الْقَاضِیْ الْقُزْوَيْنِيُّ * سَمِعَ اَبَاهُ اَبَا بَكْرٍ وَعَمَّهُ اَبَا اِسْحَاقَ اِبْرَاهِيْمَ وَبِالرَّیِّ الْقَاضِیْ اَبَا الْحَسَنِ بْنَ عَبْدِ الْجَبَّارِ بْنِ اَحْمَدَ الْاُسْتَرَابَادِيَّ وَدَرَسَ عَلَيْهِ الْكَلَامَ عَلٰی مَذْهَبِ الْاِعْتِزَالِ وَبِاَصْبَهَانَ اَبَا نُعَيْمٍ وَبِهَمْدَانَ اَبَا طَاهِرِ الْحُسَيْنَ بْنَ عَلِيِّ بْنِ الْحَسَنِ وَالْقَاضِیْ يُوْسُفَ بْنَ اَحْمَدَ بْنِ بَخٍ وَتَوَجَّهَ اِلٰی الشَّامِ وَسَمِعَ بَحْرَانَ وَغَيْرَهَا وَاسْتَوْطَنَ

اِطْرَابَلَسَ مِنْ بَلَادِ الشَّامِ وَدَخَلَ دِيَارَ مِصْرَ وَاَقَامَ بِهَا زَمَاناً وَحَصَلَ كُتُباً نَفِيْسَةً وَعَادَ اِلٰى بَغْدَادَ وَاسْتَوْطَنَهَا اِلٰى حَالِ وَفَاتِهٖ * وَصَنَّفَ تَفْسِيْرًا خَمْسَ مِائَةِ مُجَلَّدَةٍ * وَحَدَّثَ بِهَا فَرَوٰى عَنْهُ مِنْ اَهْلِهَا اَبُوْ بَكْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْبَاقِيْ وَاَبُو الْقَاسِمِ السَّمَرْقَنْدِيّ وَعَبْدُ الْوَهَّابِ الْاَنْمَاطِيْ وَاَبُو السَّعَادَاتِ الْعُطَارِدِيّ * وَكَانَ مِنْ اَعْيَانِ الْفُضَلَاءِ فَصِيْحاً لِسناً دَاعِياً اِلَى الْاِعْتِزَالِ * مَاتَ سَنَةَ ثَمَانٍ وَّثَمَانِيْنَ وَاَرْبَعِ مِائَةٍ * وَدُفِنَ بِقُرْبِ اَبِيْ حَنِيْفَةَ وَبَلَغَ مِنَ الْعُمُرِ سِتاً وَّتِسْعِيْنَ سَنَةً وَذَكَرَ اَنَّ مَوْلِدَهٗ سَنَةَ ثَلَاثٍ وَّتِسْعِيْنَ وَثَلَاثِ مِائَةٍ *

حضرت ''عبدالسلام قزوینی رحمۃ اللہ علیہ''

حضرت ''حافظ ابن نجار رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ کے اندر ذکر کرتے ہوئے کہا ہے'یہ حضرت ''عبدالسلام بن محمد بن یوسف بن ابو یوسف قاضی قزوینی رحمۃ اللہ علیہ'' ہیں۔ انہوں نے اپنے والد حضرت ''ابوبکر رحمۃ اللہ علیہ'' اور اپنے چچا حضرت ''ابواسحاق ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ''، سے سماع کیا ہے اور ''رے'' کے اندر حضرت ''قاضی ابوالحسن بن عبدالجبار بن احمد استرابادی رحمۃ اللہ علیہ'' سے سماع کیا ہے اور معتزلہ کے مذہب پر کلام کے حوالے سے ان سے بحث کی اور اصبہان کے اندر حضرت ''ابونعیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، ہمدان کے اندر حضرت ''ابوطاہر حسین بن علی بن حسن رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''قاضی یوسف بن احمد بن کج رحمۃ اللہ علیہ'' سے۔ پھر یہ شام چلے گئے اور وہاں انہوں نے حران اور دیگر مقامات پر محدثین سے سماع کیا ہے پھر شام کے علاقوں میں طرابلس نامی علاقے میں جا کر رہائش پذیر ہو گئے اور پھر مصر کے علاقوں میں بھی گئے اور ایک عرصے تک وہاں پر رہے۔

انہوں نے بہت نفیس کتابیں حاصل کیں اور پھر بغداد میں آ گئے اور وفات تک وہیں پر قیام پذیر رہے۔ انہوں نے ایک تفسیر لکھی ہے جس کی ۵۰۰ جلدیں ہیں اور انہوں نے حدیث بھی بیان کی ہے اور وہاں کے رہنے والوں میں سے حضرت ''ابوبکر محمد بن عبدالباقی رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''ابوالقاسم سمرقندی رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''عبدالوہاب انماطی رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''ابوسعادات عطاردی رحمۃ اللہ علیہ'' نے ان سے حدیث روایت کی ہے اور یہ فضلاء میں سے تھے، فصیح اللسان تھے اور معتزلہ کے مذہب کے داعی تھے۔

ان کا انتقال ۴۸۸ ہجری میں ہوا اور حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے قرب میں ان کو دفن کیا گیا، ان کی عمر تقریباً ۹۶ برس تھی اور یہ ذکر کیا گیا ہے کہ ان کی پیدائش ۳۹۳ ہجری میں ہے۔

****

(692) عُبَيْدُ اللّٰهِ

قَالَ اِبْنُ النَّجَّارِ فِيْ تَارِيْخِهٖ هُوَ عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الْجَلِيْلِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ السَّاوِيّ اَبُوْ مُحَمَّدِ بْنِ اَبِي الْفَتْحِ بْنِ اَبِيْ سَعْدِ الْقَاضِيْ شُهُوْدٌ هُوَ وَاَبُوْهُ وَجَدُّهٗ شَهِدَ عِنْدَ قَاضِي الْقُضَاةِ اَبِي الْقَاسِمِ عَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ الزَّيْنَبِيِّ سَنَةَ اِحْدٰى وَاَرْبَعِيْنَ وَخَمْسِ مِائَةٍ * وَاسْتَنَابَهٗ قَاضِي الْقُضَاةِ اَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ اَحْمَدَ الدَّامَغَانِيْ فِيْ سَنَةِ ثَمَانِيْنَ وَاَذِنَ لَهٗ فِي الشَّهَادَةِ عِنْدَهٗ وَعَلَيْهِ فِيْمَا يُسَجِّلُهٗ وَكَانَ عَلَى الْقَضَاءِ اِلٰى اَنْ مَاتَ سَنَةَ ثَلَاثٍ وَّثَمَانِيْنَ وَخَمْسِ مِائَةٍ * فَلَمَّا وَلِيَ اِبْنُ اَخِيْهِ اَبُو الْقَاسِمِ عَبْدُ اللّٰهِ بْنِ اَحْمَدَ بْنِ الْحُسَيْنِ

الدَّامِغَانِيْ فِي الْقَضَاءِ بِبَغْدَادَ سَنَةَ سِتٍّ وَّثَمَانِيْنَ اِسْتِنَابَ الْقَاضِيْ اَبَا عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ السَّاوِيْ ثُمَّ لَزِمَ مَنْزِلَهُ وَعَجِزَ عَنِ الْحَرْكَةِ وَالنُّهُوْضِ وَصَارَ حَلِيْفَ الْفِرَاشِ اِلٰى حِيْنِ وَفَاتِهٖ وَكَانَ شَيْخُ الْقُضَاةِ وَالشُّهُوْدِ فِيْ وَقْتِهٖ وَهُوَ آخِرُ مَنْ بَقِيَ مِنْ شُهُوْدِ الزَّيْنَبِيِّ وَكَانَ فَقِيْهاً فَاضِلاً عَلٰى مَذْهَبِ اَبِيْ حَنِيْفَةَ عَارِفاً بِالْاَحْكَامِ وَالْقَضَايَا وَرِعاً مُتَدَيِّناً عَفِيْفاً نَزِهاً عَلَيْهِ مَهَابَةٌ وَوَقَارٌ وَلَهٗ جَلَالَةٌ فِي النُّفُوْسِ وَمَكَانٍ وَعَلٰى وَجْهِهٖ اَنْوَارُ الطَّاعَةِ وَهَيْبَةُ الدِّيْنِ وَكَانَ يُقِيْمُ جَاهَ الشَّرْعِ وَيَسْوِيْ عِنْدَهُ الْقَوِيُّ وَالضَّعِيْفُ وَالشَّرِيْفُ وَالدَّنِيُّ فِيْ مَجْلِسِ الْحُكْمِ وَاِذَا وَجَبَ حَقٌّ عَلٰى فَقِيْرٍ وَسَاَلَ صَاحِبُ الْحَقِّ حَبْسِهٖ اُدِّيَ عَنْهُ مِنْ مَالِهٖ مَعَ قِلَّةِ ذَاتِ يَدِهٖ*

(قَالَ) الْحَافِظُ رَحِمَهُ اللّٰهُ بَقِيَ نِيْفاً وَخَمْسِيْنَ سَنَةً يَشْهَدُ وَيَقْضِيْ بَيْنَ النَّاسِ عَلٰى اَحْسَنِ طَرِيْقَةٍ وَاَجْمَلِ سِيْرَةٍ وَيَشْكُرُهُ الْعَامُ وَالْخَاصُ سَمِعَ الْحَدِيْثَ مِنْ اَبِي الْقَاسِمِ هِبَةِ اللّٰهِ بْنِ اَحْمَدَ بْنِ عُمْرَةِ الْجَرِيْرِيِّ وَاَبِيْ نَصْرٍ اَحْمَدِ بْنِ مُحَمَّدٍ وَاَبِي الْبَرْكَاتِ عَبْدِ الْوَهَّابِ بْنِ الْمُبَارِكِ الْاَنْمَاطِيِّ وَغَيْرِهِمْ * حَدَّثَ بِكِتَابِ السُّنَنِ لِاَبِيْ دَاوٗدَ السَّجِسْتَانِيْ وَكِتَابِ النَّسْبِ لِلزُّبَيْرِ بْنِ بَكَّارٍ عَنْ اَبِي الْحُسَيْنِ بْنِ الْفَرَّاءِ وَبِغَيْرِ ذٰلِكَ مِنَ الْاَجْزَاءِ - (قَالَ) الْحَافِظُ كَتَبْتُ عَنْهُ وَكَانَ ثِقَةً نَبِيْلاً لَمْ اَرَ مِثْلَهٗ فِيْ مَعْنَاهُ سَاَلْتُهٗ عَنْ مَوْلِدِهٖ فَقَالَ فِيْ مُحَرَّمٍ سَنَةَ اِثْنَتَيْ عَشَرَةَ وَخَمْسَ مِائَةٍ* تُوُفِّيَ فِيْ مُحَرَّمٍ سَنَةَ سِتٍّ وَّتِسْعِيْنَ وَخَمْسِ مِائَةٍ * وَدُفِنَ بِالشُّوْنِيْزِيَّةِ عِنْدَ اَهْلِهٖ وَكَانَ آخِرَ مَنْ بَقِيَ مِنْ بَيْتِهٖ وَلَمْ يَعْقُبْ اَحَداً رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰى *

(يَقُوْلُ) اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰهِ وَهُوَ شَيْخُ شُيُوْخِي الْاَرْبَعَةِ فِيْ مُسْنَدِ الْحَافِظِ ابْنِ الْمُظَفَّرِ رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰى عَلٰى مَا مَرَّ فِيْ اَوَّلِ الْكِتَابِ*

حضرت ''عبید اللہ رحمۃ اللہ علیہ''

حضرت ''ابن نجار رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ کے اندر ذکر کرتے ہوئے کہا ہے' یہ حضرت ''عبید اللہ بن محمد بن عبد الجلیل بن محمد بن حسن بن علی ساوی ابو محمد بن ابو الفتح بن ابی سعد قاضی شہود رحمۃ اللہ علیہ'' ہیں ۔ یہ اور ان کے والد اور ان کے دادا حضرت ''قاضی القضاۃ ابو القاسم علی بن حسن زینبی رحمۃ اللہ علیہ'' کے پاس ۵۴۱ ہجری میں آئے تھے ۔ قاضی القضاۃ حضرت ابو الحسن علی بن احمد دامغانی رحمۃ اللہ علیہ'' نے ۸۰ ہجری میں ان کو اپنا نائب مقرر کیا ۔ اور ان کو جتنی ذمہ داریاں دیں ، ان میں ان کو گواہی کی اجازت دی اور یہ اپنے وصال تک مسند قضاء پر فائز تھے

جب ان کے بھتیجے حضرت ''ابو القاسم عبد اللہ بن احمد بن حسین دامغانی رحمۃ اللہ علیہ'' ۸۵۶ ہجری میں بغداد کی مسند قضاء پر فائز ہوئے تو قاضی نے حضرت ''ابو عبد اللہ ابن ساوی رحمۃ اللہ علیہ'' کو اپنا نائب مقرر کر لیا ۔ پھر وہ گھر میں ہی رہنے لگ گئے ، چلنے پھرنے سے بھی عاجز ہو گئے اور یہ وفات تک صاحب فراش رہے ۔

یہ اپنے زمانے میں قاضیوں کے اور گواہوں کے شیخ تھے اور یہ ان لوگوں میں سب سے آخری ہیں جو زینبی کے گواہوں میں سے باقی بچے تھے ، یہ فقیہ تھے ، اور حضرت ''امام اعظم ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے مذہب کے فاضل تھے ، احکام اور قضایا کو جاننے والے تھے ،

پرہیزگار اور دیندار تھے، عفت والے تھے اور صاف ستھرے رہنے والے تھے، ان کا رعب اور دبدبہ اور وقار تھا اور نفوس میں ان کی بزرگی تھی اور ایک مقام تھا، ان کے چہرے پر اطاعت کا نور تھا اور دین کی ہیبت تھی، یہ شریعت کے رعب کے ساتھ اقامت کیا کرتے تھے، ان کے پاس طاقت ور اور ضعیف اور شریف اور رذیل فیصلے کی مجلس کے اندر برابر ہوا کرتے تھے، اور جب کسی فقیر کے اوپر حق واجب ہو جاتا اور صاحب حق اس کی گرفتاری کا مطالبہ کرتا تو اس کی طرف سے خود ادائیگی کر دیا کرتے تھے، حالانکہ وہ خود زیادہ مالدار نہیں تھے۔

حضرت ''حافظ رحمۃ اللہ علیہ'' کہتے ہیں: ۵۰ سال سے کچھ زیادہ عرصہ یہ گواہی دیتے رہے اور یہ احسن طریقے سے لوگوں کے درمیان فیصلے کیا کرتے تھے اور اجمل سیرت کے ساتھ اور خواص وعوام ان کے شکرگزار تھے۔

انہوں نے حدیث شریف حضرت ''ابوالقاسم ہبۃ اللہ بن احمد بن عمرۃ الجریری رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''ابونصر احمد بن محمد رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''ابو البرکات عبدالوہاب بن مبارک انماطی رحمۃ اللہ علیہ'' اور دیگر محدثین سے سنی ہے۔ انہوں نے حضرت ''ابوداؤد سجستانی رحمۃ اللہ علیہ'' کی کتاب ''سنن'' اور حضرت ''زبیر بن بکار رحمۃ اللہ علیہ'' کی ''کتاب النسب'' حضرت ''ابوالحسن بن فراء رحمۃ اللہ علیہ'' سے پڑھی، اس کے علاوہ بھی کئی اجزاء پڑھے۔

حضرت ''حافظ رحمۃ اللہ علیہ'' کہتے ہیں: میں نے ان سے حدیث لکھی ہے، یہ ثقہ تھے نبیل تھے، میں نے ان جیسا عالم نہیں دیکھا، میں نے ان سے ان کی پیدائش کے بارے میں پوچھا: تو انہوں نے کہا: ۵۱۲ ہجری محرم الحرام میں پیدائش ہوئی۔ ان کا انتقال ۵۹۶ ہجری ماہ محرم میں ہوا۔ ان کو شونیزیہ کے اندر ان کے گھر والوں کے قریب دفن کیا گیا اور یہ اپنے گھر والوں میں سے زندہ رہنے والے سب سے آخری تھے اور ان کی کوئی اولاد نہ تھی۔

۞ اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: حضرت ''حافظ ابن مظفر رحمۃ اللہ علیہ'' کی مسند میں میرے چار شیوخ میں سے یہ ایک شیخ ہیں اول کتاب کے اندر ان کا ذکر گزر چکا ہے۔

---

(693) عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ الْمُبَارِكِ الْاَنْمَاطِيُّ

قَالَ الْحَافِظُ ابْنُ النَّجَّارِ فِيْ تَارِيْخِهٖ عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ الْمُبَارَكِ بْنِ اَحْمَدَ بْنِ الْحَسَنِ بْنِ بُنْدَارٍ اَبُو الْبَرَكَاتِ الْاَنْمَاطِيُّ مِنْ اَهْلِ نَهْرِ الْقَلَّابِيْنَ * سَمِعَ وَقَرَاَ الْكَثِيْرَ وَحَصَلَ الْعَالِيَ وَالنَّازِلَ وَلَمْ يَزَلْ يُسْمِعُ وَيُفِيْدُ النَّاسَ اِلٰى آخِرِ عُمُرِهٖ * سَمِعَ اَبَا مُحَمَّدٍ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيِّ الزَّيْنَبِيَّ وَاَبَا الْقَاسِمِ عَبْدَ الْعَزِيْزِ بْنِ عَلِيِّ الْاَنْمَاطِيَّ وَعَلِيَّ بْنَ اَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدِ التُّسْتَرِيَّ وَاَبَا الْخِطَابِ نَصْرَ بْنَ اَحْمَدَ بْنِ النَّضْرِ وَخَلْقًا كَثِيْرًا سِوَاهُمْ * رَوٰى عَنْهُ اَبُو الْفَرَجِ ابْنُ الْجَوْزِيِّ وَاَبُوْ اَحْمَدَ عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ سَكِيْنَةَ وَاَبُوْ مُحَمَّدِ بْنُ الْاَخْضَرِ وَجَمَاعَةٌ * تُوُفِّيَ سَنَةَ ثَمَانٍ وَّثَلَاثِيْنَ وَخَمْسِ مِائَةٍ * وَمَوْلِدُهٗ سَنَةَ اِثْنَتَيْنِ وَسِتِّيْنَ وَاَرْبَعِ مِائَةٍ رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰى *

حضرت ''عبدالوہاب بن مبارک انماطی رحمۃ اللہ علیہ''

حضرت ''حافظ ابن نجار رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ کے اندر ذکر کرتے ہوئے کہا' حضرت ''عبدالوہاب بن مبارک بن احمد بن حسن بن بندار ابوالبرکات انماطی رحمۃ اللہ علیہ'' یہ نہرالقلابین والے لوگوں میں سے ہیں۔

انہوں نے بہت سارے لوگوں سے سماع بھی کیا ہے اور قرأت بھی کی ہے اور عالی اور نازل سندیں حاصل کی ہیں اور یہ مسلسل سنتے رہے اور اپنی عمر کے آخر تک لوگوں کو فائدہ پہنچاتے رہے۔

انہوں نے حضرت ''ابومحمد عبداللہ بن محمد بن علی زینبی رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''ابوالقاسم عبدالعزیز بن علی انماطی رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''علی بن احمد بن محمد تستری رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''ابوالخطاب نصر بن احمد بن نصر رحمۃ اللہ علیہ'' اور ان کے علاوہ محدثین کی بہت بڑی تعداد سے سماع کیا ہے۔ حضرت ''ابوالفرج ابن جوزی رحمۃ اللہ علیہ'' اور ابواحمد عبدالوہاب بن سکینہ رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''ابومحمد بن اخضر رحمۃ اللہ علیہ'' اور ایک جماعت نے روایت کی ہے۔ ان کا انتقال ۵۳۸ ہجری میں ہوا اور ان کی پیدائش ۴۶۲ ہجری کی ہے۔

---

(694) عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ سَكِيْنَةَ

قَالَ الْحَافِظُ ابْنُ النَّجَّارِ فِيْ تَارِيْخِهٖ عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَلِيِّ بْنِ عَلِيِّ بْنِ عُبَيْدَةَ اَبُوْ اَحْمَدَ بْنُ اَبِيْ مَنْصُوْرِ اَلْمَعْرُوْفُ بِابْنِ سَكِيْنَةَ* شَيْخُ وَقْتِهٖ عَلاً فِي الْاِسْنَادِ وَالْمَعْرِفَةِ وَالْآثَارِ وَالزَّهَادَةِ وَالْعِبَادَةِ بَكَّرَ بِهٖ وَالِدُهٗ فَاَسْمَعُهٗ فِيْ صَبَاهُ بِاِفَادَةِ الشَّيْخِ اَبِي الْفَضْلِ بْنِ نَاصِرٍ وَقِرَاءَ تَهٗ مِنْ اَبِي الْقَاسِمِ هِبَةِ اللّٰهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ الْحُصَيْنِ وَزَاهِرِ بْنِ طَاهِرِ الشَّحَامِيْ وَاَبِيْ عَبْدِ اللّٰهِ مُحَمَّدِ بْنِ حَمُوْيِهِ الْجُوَيْنِيِّ وَاَخِيْهِ عَبْدِ الصَّمَدِ وَاَبِيْ غَالِبٍ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَسَنِ الْمَاوَرْدِيِّ ثُمَّ صَحِبَ اَبَا سَعْدِ ابْنِ السَّمْعَانِيْ وَاَبَا الْقَاسِمِ بْنَ عَسَاكِرِ الدِّمِشْقِيَّ* وَسَمِعَ مَعَهُمَا الْكَثِيْرَ مِنْ اَبِيْ بَكْرِ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الْبَاقِيْ وَمِنْ وَالِدِهٖ اَبِيْ مَنْصُوْرٍ عَلِيِّ بْنِ عَلِيٍّ وَمِنْ جَدِّهٖ لِاُمِّهٖ اَبِي الْبَرَكَاتِ اِسْمَاعِيْلَ بْنِ اَحْمَدَ السَّمَرْقَنْدِيِّ وَاَبِي الْبَرَكَاتِ عَبْدِ الْوَهَابِ بْنِ مُبَارَكِ الْاَنْمَاطِيِّ وَجَمَاعَةٍ ذَكَرَهُمُ الْحَافِظُ وَذَكَرَ مِنْ اَحْوَالِهٖ وَحَسَنَ طَرِيْقَتَهٗ جُمْلَةً ثُمَّ قَالَ سَاَلْتُهٗ عَنْ مَوْلِدِهٖ فَقَالَ لَيْلَةَ الْجُمُعَةِ رَابِعَ شَعْبَانَ سَنَةَ تِسْعَ عَشْرَةَ وَخَمْسِ مِائَةٍ تُوُفِّيَ ضَحْوَةَ يَوْمَ الْاِثْنَيْنِ التَّاسِعِ عَشَرٌ مِنْ رَبِيْعِ الْآخِرِ سَنَةَ سَبْعٍ وَّسِتِّ مِائَةٍ*

(يَقُوْلُ) اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰهِ وَهُوَ شَيْخُ شُيُوْخِيْ فِيْ تَارِيْخِ ابْنِ حَنْبَلٍ رَحِمَهُ اللّٰهُ*

حضرت ''عبدالوہاب بن سکینہ رحمۃ اللہ علیہ''

حضرت ''حافظ ابن نجار رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ کے اندر ذکر کرتے ہوئے کہا ہے حضرت ''عبدالوہاب بن علی بن عبیدہ ابواحمد بن ابومنصور رحمۃ اللہ علیہ''، یہ ''ابن سکینہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے نام سے مشہور ہیں۔ یہ اپنے وقت کے شیخ تھے، اسناد، معرفت، آثار، زہد، عبادت میں سب سے آگے تھے۔ ان کے والد نے ان کو بچپن میں حدیث کا سماع کروایا، حضرت ''شیخ ابوالفضل بن ناصر رحمۃ اللہ علیہ'' کے افادات میں سے اور حضرت ''ابوالقاسم ہبۃ اللہ بن محمد بن حصین رحمۃ اللہ علیہ'' کی قراءت میں سے اور حضرت ''زاہر بن طاہر شحامی رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''

ابوعبداللہ محمد بن حمویہ جوینی رحمۃ اللہ علیہ'' اور ان کے بھائی حضرت'' عبدالصمد رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت'' ابو غالب محمد بن حسن الماوردی رحمۃ اللہ علیہ'' کے افادات سے۔

پھر یہ حضرت'' ابوسعد ابن سمعانی رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت'' ابوالقاسم بن عساکر دمشقی رحمۃ اللہ علیہ'' کے صاحب بنے اور ان سے بہت ساری احادیث کا سماع کیا، نیز حضرت'' ابوبکر محمد بن عبدالباقی رحمۃ اللہ علیہ'' اور ان کے والد حضرت'' ابومنصور علی بن علی رحمۃ اللہ علیہ'' اور ان کے دادا حضرت'' ابوالبرکان اسماعیل بن احمد سمرقندی رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت'' ابوالبرکات عبدالوہاب بن مبارک انماطی رحمۃ اللہ علیہ'' اور ایک جماعت سے حدیث کا سماع کیا ہے، حضرت'' حافظ رحمۃ اللہ علیہ'' نے ان کا ذکر کیا ہے۔

ان کے احوال ذکر کئے ہیں اور ان کا تمام حسن طریقہ لکھا ہے پھر کہا ہے' میں نے ان سے ان کی پیدائش کے بارے میں پوچھا تو انہوں نے کہا' ۵۱۹ہجری ماہِ شعبان المعظم کی ۴ تاریخ جمعہ کی رات کو پیدا ہوا اور ان کا انتقال ۶۰۷ہجری ماہِ ربیع الآخر کی ۱۳ تاریخ کو پیر کے دن دوپہر کے وقت ہوا۔

اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: تاریخ حضرت'' ابن احمد بن حنبل رحمۃ اللہ علیہ'' کے اندر یہ میرے شیوخ کے شیخ ہیں۔

(695)عَبْدُ الْمُغِيْثِ بْنُ زُهَيْرِ بْنِ عَلَوِیْ اَبُو الْعَزِيْزِ اَبِیْ حَرْبِ

مِنْ اَهْلِ الْحَرْبِيَّةِ قَالَ الْحَافِظُ ابْنُ النَّجَّارِ فِیْ تَارِيْخِهٖ سَمِعَ الْحَدِيْثَ الْكَثِيْرَ وَطَلَبَ بِنَفْسِهٖ وَقَرَاَ عَلَى الْمَشَائِخِ وَحَصَلَ الْاُصُوْلَ وَكَتَبَ بِخَطِّهٖ وَلَمْ يَزَلْ يُفِيْدُ النَّاسَ حَتّٰى تُوُفِّیَ * سَمِعَ اَبَا الْقَاسِمِ هِبَةَ اللّٰهِ بْنَ الْحَسَنِ وَابْنَ اَبِی الْعَزِّ اَحْمَدَ بْنَ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ كَادِشٍ وَاَبَا غَالِبٍ اَحْمَدَ وَاَبَا عَبْدِ اللّٰهِ يَحْيٰى اِبْنَیْ اَبِیْ عَلِیِّ بْنِ الْبَنَا وَاَبَا الْحُسَيْنِ مُحَمَّدَ بْنَ مُحَمَّدِ بْنِ الْفَرَّاءِ وَاَبَا بَكْرٍ مُحَمَّدَ بْنَ الْحُسَيْنِ الْمَرْزُوْقِیَّ وَمُحَمَّدَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ الْاَنْصَارِیَّ وَجَمَاعَةً كَثِيْرًا ذَكَرَهُمُ الْحَافِظُ ابْنُ النَّجَّارِ * ثُمَّ قَالَ سَاَلْتُهٗ عَنْ مَوْلِدِهٖ فَقَالَ فِیْ سَنَةَ خَمْسِ مِائَةٍ اِنْ شَاءَ اللّٰهُ تَعَالٰى * وَتُوُفِّیَ سَنَةَ ثَلَاثٍ وَّثَمَانِيْنَ وَخَمْسِ مِائَةٍ رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰى *

(يَقُوْلُ) اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰهِ وَهُوَ شَيْخُ شُيُوْخِیْ فِیْ مُسْنَدِ طَلْحَةَ بْنِ مُحَمَّدٍ *

حضرت'' عبدالمغیث بن زہیر بن علوی ابوالعزیز ابوحرب رحمۃ اللہ علیہ''

یہ اہل حربیہ میں سے ہیں۔ حضرت'' حافظ ابن نجار رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ کے اندر ذکر کرتے ہوئے کہا ہے' انہوں نے بہت ساری احادیث کا سماع کیا ہے اور بذاتِ خود بھی ان کی طلب کی ہے اور مشائخ پر قراءت کی ہے، اصول حاصل کئے ہیں، اپنے ہاتھ سے لکھا ہے اور اپنی وفات تک لوگوں کو مسلسل فائدہ دیتے رہے، انہوں نے حضرت'' ابوالقاسم ہبۃ اللہ بن حسن رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت'' ابن ابی العز احمد بن عبیداللہ بن کادش رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت'' ابو غالب احمد رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت'' ابوعبداللہ یحییٰ رحمۃ اللہ علیہ'' (جو کہ دونوں حضرت'' ابوعلی البناء رحمۃ اللہ علیہ'' کے بیٹے ہیں) اور حضرت'' ابوالحسین محمد بن محمد بن فراء رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت'' ابوبکر محمد بن حسین مرزوقی رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت'' محمد بن عبداللہ انصاری رحمۃ اللہ علیہ'' اور محدثین کی ایک جماعت ہے جن سے انہوں نے روایت کیا ہے۔ حضرت'' حافظ

ابن نجار رحمۃ اللہ علیہ‘‘ نے سب کے نام ذکر کئے ہیں۔ آپ فرماتے ہیں: پھر میں نے ان سے ان کی پیدائش کے بارے میں پوچھا تو انہوں نے کہا: ۵۰۰ ہجری میں ان شاء اللہ تعالیٰ اور ۵۸۳ ہجری میں ان کا انتقال ہوا۔

۞ اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: حضرت ’’طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ‘‘ کی مسند میں یہ میرے شیوخ کے شیخ ہیں۔

---

(696) عَبْدُ الْمُنْعِمِ بْنُ كُلَيْبٍ

قَالَ الْحَافِظُ ابْنُ النَّجَّارِ فِيْ تَارِيْخِهٖ هُوَ عَبْدُ الْمُنْعِمِ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ بْنِ سَعْدِ بْنِ صَدَقَةَ بْنِ الْخِضْرِ بْنِ كُلَيْبٍ اَبُوْ الْفَرَجِ بْنِ اَبِيْ الْفَتْحِ التَّاجِرِ مِنْ سَاكِنِيْ دَرْبِ الْاَجُرِّ* وُلِدَ فِيْ بَغْدَادَ وَبَكَّرَ بِهٖ فِيْ سِمَاعِ الْحَدِيْثِ وَعُمُرُهٗ سِتُّ سِنِيْنَ فَبَكَّرَ بِهٖ عَمُّهٗ اَبُوْ عَبْدِ اللّٰهِ مُحَمَّدُ بْنُ سَعْدٍ فَاَسْمَعَهٗ مِنَ الشَّرِيْفِ اَبِيْ طَالِبِ الْحُسَيْنِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيِّ الزَّيْنَبِيِّ وَاَبِيْ الْقَاسِمِ عَلِيِّ بْنِ اَحْمَدَ بْنِ بَيَانٍ وَاَبِيْ عَلِيِّ مُحَمَّدِ بْنِ سَعِيْدِ بْنِ نَبْهَانَ وَاَبِيْ عُثْمَانَ اِسْمَاعِيْلَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ اَحْمَدَ بْنِ مَكَّةَ الْاَصْبَهَانِيِّ وَجَمَاعَةٍ* قَالَ الْحَافِظُ ابْنُ النَّجَّارِ وَكَانَتْ لَهٗ اِجَازَةٌ مِنَ الشَّرِيْفِ اَبِي الْعِزِّ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُخْتَارِ بْنِ الْمُؤَيَّدِ وَاَبِيْ الْغَنَائِمِ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيِّ بْنِ مَيْمُوْنَ الْبَرَسِيِّ وَاَبِيْ الْخَطَّابِ مَحْفُوْظِ ابْنِ اَحمدِ الْاَوَدَانِي وَاَبِي البَرَكَاتِ طَلْحَةَ بنِ اَحمدَ العَاقُوْلِي وَاَبِى طَاهِرٍ عَبْدِ الرَّحمنِ ابنِ اَحْمَدِ بْنِ عَبْدِ الْقَادِرِ بْنِ يُوْسُفَ وَاَبِيْ الْعَبَّاسِ اَحْمَدَ بْنِ الْحُسَيْنِ بْنِ قُرَيْشٍ وَاَبِى الْحُسَيْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ الْبَاقِيِّ الدَّوْرِيِّ وَعَبْدِ الْوَهَّابِ بْنِ اَحْمَدِ بْنِ الضَّحَاكِ وَعَبْدِ الْكَرِيْمِ بْنِ هِبَةِ اللّٰهِ ابْنِ النَّحْوِيِّ وَاَحْمَدِ بْنِ عَبْدِ الْبَاقِيِّ بْنِ بِشْرِ الْعُطَارِدِيِّ وَعَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ خَيْثَمَةَ الْآجُرِيِّ وَاَبِيْ الْفَتْحِ اَحْمَدِ بْنِ اَحْمَدَ بْنِ هِبَةِ اللّٰهِ الْعِرَاقِيِّ وَسَعْدِ اللّٰهِ بْنِ عَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ بْنِ اَيُّوْبَ الْبَزَّارِ وَاَبِيْ بَكْرٍ مُحَمَّدِ بْنِ مَكِّيِّ بْنِ دَوْسَتِ الْعَلَافِ وَاَبِيْ الْمَعَالِيْ هِبَةِ اللّٰهِ بْنِ الْمُبَارَكِ وَيَحْيٰى بْنِ عُثْمَانَ وَابْنِ الشَّوَاءِ وَاَبِيْ طَاهِرٍ حَمْزَةَ بْنِ مُحَمَّدِ الدَّرَاوَرْدِيِّ وَجَمَاعَةٍ وَغَيْرِهِمْ* وَتَفَرَّدَ بِالرِّوَايَةِ عَنْ هٰؤُلَاءِ بِبَغْدَادَ* قَالَ الْحَافِظُ ابْنُ النَّجَّارِ سَمِعَ مِنْهُ شُيُوْخُنَا اَبُو الْفَرَجِ ابْنُ الْجَوْزِيِّ وَاَبُوْ مُحَمَّدِ الْاَخْضَرُ* وَعُمِّرَ وَاَلْحَقَ الصِّغَارَ بِالْكِبَارِ وَصَارَتِ الرِّحْلَةُ اِلَيْهِ مِنَ الْاَقْطَارِ* كَتَبَ اَحَادِيْثَ الْحَسَنِ بْنِ عَرَفَةَ بِخَطِّهٖ وَلَهٗ سَبْعٌ وَّتِسْعُوْنَ سَنَةً خطاً مَلِيْحاً وَحَدَّثَ بِهٖ مِنْ لَفْظِهٖ فِيْ مَجْلِسٍ عَامٍ حَضَرَهٗ خَلْقٌ كَثِيْرٌ وَحَضَرْتُ ذٰلِكَ الْيَوْمَ فِيْ آخِرِ الْمَجْلِسِ وَسَمِعْتُ بَعْضَهٗ مِنْ لَفْظِهٖ وَقَدْ كُنْتُ سَمِعْتُهٗ مِنْهُ قَبْلَ ذٰلِكَ مَرَّتَيْنِ* ثُمَّ قَالَ الْحَافِظُ ابْنُ النَّجَّارِ رَحِمَهُ اللّٰهُ كَانَ مِنْ اَعْيَانِ التُّجَّارِ وَاَرْبَابِ الثَّرْوَةِ الْوَاسِعَةِ وَقَدْ سَافَرَ كَثِيْرًا فِيْ طَلَبِ الْكَسْبِ بَرًّا وَبَحْرًا وَرَاَى الْعَجَائِبَ ثُمَّ عَادَ فِيْ آخِرِ عُمُرِهٖ وَافْتَقَرَ وَتَضَعْضَعَتْ اَحْوَالُهٗ وَلَزِمَ مَنْزِلَهٗ اِلٰى حِيْنِ وَفَاتِهٖ وَاحْتَاجَ اِلٰى اَنْ يَّاْخُذَ مِنْ طُلَّابِ الْحَدِيْثِ وَالْاَغْنِيَاءِ مَا يَرْتَفِقُ بِهٖ وَكَانَ لَا يَرْوِيْ اَحَادِيْثَ اِبْنِ عَرَفَةَ اِلَّا بِدِيْنَارٍ وَذٰلِكَ مِنْ تَحْسِيْنِ وَلَدِهٖ لَهٗ* قَالَ الْحَافِظُ ابْنُ النَّجَّارِ وَقَدْ سَمِعْتُ مِنْهُ الْكَثِيْرَ وَلَازَمْتُهٗ وَسَاَلْتُهٗ عَنْ مَوْلِدِهٖ فَقَالَ فِيْ صَفَرٍ سَنَةَ خَمْسِ مِائَةٍ* وَتُوُفِّيَ صَبِيْحَةَ يَوْمِ الْاِثْنَيْنِ السَّابِعِ وَالْعِشْرِيْنَ مِنْ

شَهْرِ رَبِيْعِ الْاَوَّلِ سَنَةَ سِتٍّ وَّتِسْعِيْنَ وَخَمْسِ مِائَةٍ رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰى *

(يَقُوْلُ) اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰهِ وَهُوَ شَيْخُ شُيُوْخِيْ الْاَرْبَعِيْنَ رَحِمَهُمُ اللّٰهُ فِيْ جُزْءِ ابْنِ عَرْفَةَ * قَالَ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا ابْنُ كُلَيْبٍ حَدَّثَنَا اَبُوْ عَلِيِّ بْنُ نَبْهَانَ قِرَاءَةً عَلَيْهِ حَدَّثَنَا اَبُوْ بِشْرِ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْقَاضِيْ حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَحْمَدَ بْنِ مَخْلَدٍ حَدَّثَنَا اَبُوْ الْعَبَّاسِ اَحْمَدُ بْنُ مَسْرُوْقٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ يَعْنِيْ اَلْبُرْجلانِيْ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ صَالِحٍ حَدَّثَنَا مُبَارَكُ بْنُ سَعِيْدِ بْنِ مَسْرُوْقٍ الثَّوْرِيُّ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ ابْنِ عُمَيْرٍ قَالَ وَجَدتُّ فِيْ حِكْمَةِ اَبِيْ فَارِسٍ رَاَيْتُ الْكُرَمَاءَ وَالْعُقَلَاءَ يَبْتَغُوْنَ اِلَى الْمَعْرُوْفِ وَصِلَةِ سَبِيْلٍ * وَرَاَيْتُ الْمُؤَدَّةَ بَيْنَ الصَّالِحِيْنَ سَرِيْعاً اِتِّصَالِهَا بَطِيْئاً اِنْقِطَاعِهَا * كَكَوْنِ الذَّهَبِ سَرِيْعِ الْاِعَادَةِ اِنْ اَصَابَهُ ثَلَمٌ اَوْ كَسْرٌ * وَرَاَيْتُ الْمُؤَدَّةَ بَيْنَ الْاَشْرَارِ بَطِيْئاً اِتِّصَالُهَا سَرِيْعاً اِنْقِطَاعُهَا كَكَوْنِ الْفَخَّارِ مَمْنُوْعُ الْاِعَادَةِ اِنْ اَصَابَهُ ثَلْمٌ أو كَسَرَ فَلَا اِعَادَةَ لَهُ * وَرَاَيْتُ الْكَرِيْمَ يَحْفَظُ الْكَرِيْمَ عَلٰى اِبْتِغَاءِ الْوَاجِدِ وَمَصْرَفِهِ اِلَيْهِ * وَرَاَيْتُ اللَّئِيْمَ لَا تَنْفَعُ عِنْدَهُ مَعْرِفَةً اِلَّا عَنْ رَهْبَةٍ اَوْ رَغْبَةٍ * وَقَالَ الْاَوَّلُ *

شعر

اَصْلُ الْكَرَمِ اِذَا اَرَادَ وِصَالَنَا . . . وَاَصُدُّ عَنْهُ صُدُوْدُهُ اَحْيَانَا

فَاِذَا اسْتَمَرَّ عَلَى الْجَفَاءِ تَرَكْتُهُ . . . وَوَجَدتُّ عَنْهُ مَذْهَباً وَمَكَانَا

لَا فِي الْقَطِيْعَةِ مُغْشِياً اَسْرَارُهُ ... بَلْ حَافِظٌ مِنْ ذٰلِكَ مَا اسْتَرْعَانَا

اِنَّ اللَّئِيْمَ اِذَ اِنْقَطَعَ وَصْلُهُ . . . مِنْ ذِي الْمُوَدَّةِ قَالَ كَانَ وَكَانَا

حضرت ''عبدالمنعم بن کلیب رحمۃ اللہ علیہ''

حضرت ''حافظ ابن نجار رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ میں ذکر کیا ہے' یہ حضرت ''عبدالمنعم بن عبدالوہاب بن سعد بن صدقہ بن خضر بن کلیب ابوالفرج بن ابوالفتح تاجر رحمۃ اللہ علیہ'' ہیں یہ درب الاجرد کے رہنے والے تھے۔

یہ بغداد میں پیدا ہوئے اور ابتدائی عمر میں حدیث کا سماع شروع کر دیا، اس وقت ان کی عمر ۶ برس تھی، ان کے چچا حضرت ''ابو عبداللہ محمد بن سعد رحمۃ اللہ علیہ'' نے بھی ان کو حدیث کا سماع شروع کروایا اور ان کو حضرت ''ابوطالب حسین بن محمد بن علی زینبی رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''ابوالقاسم علی بن احمد بن بیان رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''ابوعلی محمد بن سعید بن نبہان رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''ابوعثمان اسماعیل بن محمد بن احمد بن ملکہ اصبہانی رحمۃ اللہ علیہ'' اور ایک جماعت سے حدیث کا سماع کروایا۔

حضرت ''حافظ ابن نجار رحمۃ اللہ علیہ'' نے کہا ہے' ان کو حضرت ''ابوالعز محمد بن مختار بن موید رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''ابوالغنائم محمد بن علی بن میمون برسی رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''ابوالخطاب محفوظ بن احمد اودانی رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''ابوالبرکات طلحہ بن احمد عاقولی رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''ابوطاہر عبدالرحمٰن بن احمد بن عبدالقادر بن یوسف رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''ابوالعباس احمد بن حسین بن قریش رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''ابوالحسین عبداللہ بن عبدالباقی الدوری رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''عبدالوہاب بن احمد بن ضحاک رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''عبدالکریم بن ہبۃ اللہ ابن نحوی رحمۃ اللہ علیہ''،

حضرت ''احمد بن عبدالباقی رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''بن بشر عطاردی رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''عبداللہ بن محمد بن خیثمہ آجردی رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''ابو الفتح احمد بن احمد بن ہبۃ اللہ عراقی رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''سعد اللہ بن علی بن حسین بن ایوب بزار رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''ابوبکر محمد بن مکی بن دوست علاف رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''ابوالمعالی ہبۃ اللہ بن مبارک رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''یحییٰ بن عثمان رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''ابن شواء رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''ابوطاہر حمزہ بن محمد دراوردی رحمۃ اللہ علیہ''، اوران کے علاوہ ایک جماعت سے حدیث شریف کی روایت کی اجازت ہے۔ بغداد کے اندران سب سے روایت کرنے میں یہ متفرد ہیں۔

حضرت ''حافظ ابن نجار رحمۃ اللہ علیہ'' نے کہا ہے' ان سے ہمارے شیوخ حضرت ''ابوالفرج ابن جوزی رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''ابومحمد اخضر رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''عمرو رحمۃ اللہ علیہ''۔ نے روایت لی ہیں، بڑے چھوٹے سب آپ سے روایت لیتے تھے اور لوگ دور دراز سے سفر کر کے ان کی طرف آتے تھے۔

انہوں نے حضرت ''حسن بن عرفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کی حدیثیں اپنے ہاتھ کے ساتھ لکھیں، ان کی ۹۷ برس عمر تھی اور بڑا اچھا خط تھا اور وہاں پر انہوں نے ایک مجلس میں جس میں ایک خلق کثیر جمع تھی ان کے الفاظ کے ساتھ حدیث بیان کی، میں اس دن مجلس کے آخر میں موجود تھا، میں نے ان کے کچھ الفاظ سنے تھے اور میں اس سے پہلے بھی دومرتبہ سن چکا تھا۔

حضرت ''حافظ ابن نجار رحمۃ اللہ علیہ'' کہتے ہیں' یہ تاجروں میں سے تھے اور وسیع دولت رکھنے والے تھے۔ انہوں نے طلب معاش میں سمندروں کے اور خشکی کے بہت سفر کئے اور بڑے عجائبات دیکھے۔ پھر یہ اپنی آخری عمر میں لوٹ آئے تھے اور فقیر ہو گئے تھے اور ان کے حالات بہت ناگفتہ بہ ہو گئے، یہ اپنی وفات تک اپنے گھر میں ہی رہے اور اس حد تک محتاج ہو گئے تھے کہ حدیث کے طالبعلموں اور اغنیاء سے وہ چیز لیتے تھے، جس سے ان کا گزارا ہو سکتا اور یہ حضرت ''ابن عرفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کی حدیث ایک دینار لے کر روایت کرتے تھے اور یہ اپنے بیٹے کی تحسین کے لئے کرتے تھے۔

حضرت ''حافظ ابن نجار رحمۃ اللہ علیہ'' نے کہا ہے' میں نے ان سے بہت ساری احادیث سنی ہیں اور میں ان کے ساتھ بھی رہا ہوں، میں نے ان سے ان کی پیدائش کے بارے میں پوچھا: تو انہوں نے کہا: ۵۰۰ ہجری میں ہے اور ان کا انتقال ۵۹۶ ہجری ماہِ ربیع الاول کی ۲۷ تاریخ کو پیر کے دن صبح کے وقت ہوا۔

اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: حضرت ''ابن عرفہ رحمۃ اللہ علیہ'' والے جزء کے اندر میرے چالیس شیوخ میں سے یہ ایک شیخ ہیں۔

حضرت ''حافظ رحمۃ اللہ علیہ'' نے کہا ہے' ہمیں حضرت ''ابن کلیب رحمۃ اللہ علیہ'' نے بتایا ہے' وہ کہتے ہیں' حضرت ''ابوعلی بن نبہان رحمۃ اللہ علیہ'' نے قراءت کرتے ہوئے بتایا ہے' وہ کہتے ہیں' حضرت ''بشر بن عبداللہ قاضی رحمۃ اللہ علیہ'' نے بتایا' وہ کہتے ہیں' حضرت ''ابوبکر محمد بن عبدالہ بن احمد بن مخلد رحمۃ اللہ علیہ'' نے، وہ کہتے ہیں' حضرت ''ابوالعباس احمد بن مسروق رحمۃ اللہ علیہ'' نے، وہ کہتے ہیں' حضرت ''محمد بن حسین یعنی برجلانی رحمۃ اللہ علیہ'' نے، وہ کہتے ہیں' حضرت ''عبداللہ بن صالح رحمۃ اللہ علیہ'' نے، وہ کہتے ہیں' حضرت ''مبارک بن سعید بن مرزوق ثوری رحمۃ اللہ علیہ'' نے بیان کیا ہے، وہ کہتے ہیں' حضرت ''عبدالملک بن عمیر رحمۃ اللہ علیہ'' نے، وہ کہتے ہیں' میں نے ان کو حضرت ''ابو

فارس رحمۃ اللہ علیہ" کی حکمت میں پایا ہے، میں نے کرامت والوں کو اور عقل مندوں کو دیکھا کہ وہ بھلائی کی طرف راستہ ڈھونڈتے ہوئے آتے ہیں اور میں نے صالحین کے درمیان محبت دیکھی ہے کہ بہت جلدی محبت پیدا ہو جاتی ہے اور ان کی ایک دوسرے سے جدائی بہت دیر کے بعد ہوتی ہے، جس طرح سونا بہت جلدی اپنی اصلی حالت پر لوٹ جاتا ہے اگر اس کو کوئی رخنہ پہنچے یا اس کو توڑ دیا جائے۔ اور میں نے برے لوگوں میں دیکھا ہے، ان میں محبت بڑی دیر بعد قائم ہوتی ہے اور جلدی ختم ہو جاتی ہے جیسا کہ ٹھیکری میں رخنہ پڑ جائے یا وہ ٹوٹ جائے تو دوبارہ اصلی حالت پر واپس نہیں آتی اور میں نے کریم شخص کو دیکھا ہے کہ وہ کریم کی حفاظت کرتا ہے، پانے والے کی طلب میں اور اس کی طرف جانے میں اور میں نے کمینے کو دیکھا کہ وہ معرفت کے وقت بھی کوئی نفع نہیں دیتا جب تک کہ اس کو کوئی لالچ یا ڈر نہ ہو اور پہلے نے کہا ہے کہ

اَصْلُ الْكَرِيمِ اِذَا اَرَادَ وِصَالَنَا . . . وَاَصُدَّ عَنْهُ صُدُوْدَهُ اَحْيَانا

فَاِذَا اسْتَمَرَّ عَلَى الْجَفَاءِ تَرَكْتُهُ ... وَوَجَدْتُ عَنْهُ مَذْهَباً وَمَكَانا

لَا فِى الْقَطِيْعَةِ مَغْشِيّاً اَسْرَارُهُ ... بَلْ حَافَظَ مِنْ ذٰلِكَ مَا اسْتَرْعَانَا

ان اللئيم اذاتقطع وصله   من ذی المودة قال کان وکانا

- کریم کی اصل یہ ہے کہ جب وہ ہم سے ملاقات کا ارادہ کرتا ہے تو بسا اوقات میں اس سے اعراض کرتا ہوں۔
- جب وہ مسلسل جفاء ہی کرتا رہتا ہے تو میں اس کو چھوڑ دیتا ہوں اور میں اسے ہٹ جانے کا راستہ اور جگہ پاتا ہوں۔
- قطع تعلقی میں اس کے راز پوشیدہ نہیں ہیں، بلکہ اس نے ہم سے جس چیز کی حفاظت کا کہا تھا، اس نے بھی اس کی حفاظت کر کے دکھائی ہے۔
- کمینے شخص کی کیفیت یہ ہے کہ جب دوستوں سے اس کی دوستی ختم ہوتی ہے تو نہ جانے کیا کیا بکتا ہے۔

(697) عَلِيُّ بْنُ عَسَاكِرِ الدِّمَشْقِيُّ

قَالَ الْحَافِظُ ابْنُ النَّجَّارِ فِيْ تَارِيْخِهٖ عَلِيُّ بْنُ الْحَسَنِ ابْنِ هِبَةِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْحُسَيْنِ اَبُوْ الْقَاسِمِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ اَبِيْ الْحُسَيْنِ الشَّافِعِيُّ اَلْمَعْرُوْفُ بِابْنِ عَسَاكِرِ مِنْ اَهْلِ دِمَشْقٍ اِمَامُ الْمُحَدِّثِيْنَ فِيْ وَقْتِهٖ * سَمِعَ بِاِفَادَةِ اَخِيْهِ الْاَكْبَرِ وَهُوَ صَغِيْرٌ فِيْ سَنَةِ خَمْسِيْنَ وَخَمْسِ مِائَةٍ مِنْ اَبِيْ الْحَسَنِ الْمُوَازِيْنِيِّ وَاَبِيْ الْقَاسِمِ وَابْنِ النَّسَيْبِ وَاَبِيْ الْوَحْشِ سَبِيْعِ بْنِ قِيْرَاطٍ وَاَبِيْ طَاهِرِ الْحِبَالِ وَسَمِعَ بِنَفْسِهٖ مِنْ وَالِدِهٖ وَاَبِيْ مُحَمَّدِ الْاَكْفَانِيْ وَاَبِيْ الْحَسَنِ بْنِ قُبَيْسٍ وَاَبِيْ الْحَسَنِ السَّلَمِيِّ وَعَبْدِ الْكَرِيْمِ بْنِ حَمْزَةَ * ثُمَّ اِنَّهٗ رَحَلَ اِلَى الْعِرَاقِ فِيْ سَنَةِ عِشْرِيْنَ وَخَمْسِ مِائَةٍ * وَسَمِعَ الْكَثِيْرَ بِبَغْدَادَ مِنْ اَبِى الْقَاسِمِ الْحُصَيْنِ وَاَبِيْ الْحَسَنِ الدَّيْنُوْرِيِّ وَقَرَاتِكِيْنَ بْنِ الْاَسْعَدِ بْنِ الْمَذْكُوْرِ وَاَبِيْ غَالِبِ بْنِ الْبَنَا وَمُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الْبَاقِيْ الْاَنْصَارِيْ وَمِنْ خَلْقٍ كَثِيْرٍ سِوَاهُمْ * وَسَمِعَ بِمَكَّةَ مُحَمَّدَ بْنَ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ اِسْمَاعِيْلَ بْنِ الْغَزَالِ وَرَزِيْنَ بْنَ مُعَاوِيَةَ الْعُنْدُرِيَّ * وَبِالْمَدِيْنَةِ اَبَا

الْفُتُوحِ عَبْدَ الْخَلَّاقِ ابْنَ عَبْدِ الْوَاسِعِ بْنِ عَبْدِ الْهَادِيِّ الْاَنْصَارِيُّ الْهَرَوِيِّ * وَبِالْكُوْفَةِ الشَّرِيْفِ اَبَا الْبَرْكَاتِ عُمَرَ بْنَ اِبْرَاهِيْمِ الزَّيْنَبِيَّ وَعَادَ اِلَى بَغْدَادَ وَاَقَامَ بِهَا يُسْمِعُ الْحَدِيْثَ وَيُقْرِأُ الْخِلَافَ وَالْفِقْهَ * وَعَادَ اِلٰى دَمِشْقٍ وَرَحَلَ اِلٰى خُرَاسَانَ عَلٰى طَرِيْقِ آذَرْبَيْجَانَ وَدَخَلَ نَيْسَابُوْرَ سَنَةَ تِسْعٍ وَّعِشْرِيْنَ وَسَمِعَ بِهَا اَبَا عَبْدِ اللّٰهِ الْفَزَارِيِّ وَاَبَا مُحَمَّدِ السِّنْدِيَّ وَزَاهِرَ بْنَ طَاهِرِ الشَّحَامِيَّ وَاَخَاهُ وَجِيْهاً وَاَبَا الْمُظَفَّرِ الْعَنْزِيَّ * وَسَمِعَ بِبُوْشَنْجَ- وَسَرْخَسَ- وَطُوْسَ- وَمَرْوَ- وَاَصْبَهَانَ- وَهَمْدَانَ- وَبِسْطَامَ وَدَامَغَانَ- وَسِمْنَانِ- وَالرَّيِّ- وَزَنْجَانَ- وَغَيْرَهَا مِنَ الْبِلَادِ- وَعَادَ اِلٰى بِغْدَادَ فِيْ سَنَةِ ثَلَاثٍ وَّثَلَاثِيْنَ وَخَمْسِ مِائَةٍ * وَكَتَبَ عَنْهُ جَمَاعَةٌ وَعَادَ اِلٰى دَمِشْقٍ يُحَدِّثُ وَيُمْلِيْ وَيُصَنِّفُ عَلٰى اَجْمَلِ سِيَرٍ وَاَحْسَنِ طَرِيْقَةٍ اِلٰى آخِرِهِ عُمُرِهِ * جَمَعَ (تَارِيْخَ دَمِشْقٍ) فِيْ خَمْسِ مِائَةٍ وَسَبْعِيْنَ جُزْأً (الْمُوَافَقَاتُ عَنْ شُيُوْخِ الْاَئِمَّةِ الثِّقَاتِ) اِثْنَيْنِ وَتِسْعِيْنَ جُزْأً وَ (الْاَشْرَافُ عَلٰى مَعْرِفَةِ الْاَطْرَافِ) ثَمَانِيَةٌ وَاَرْبَعُوْنَ جُزْأً وَ (الْمُعْجَمُ) لِاَسْمَاءِ شُيُوْخِهِ الَّذِيْنَ سَمِعَ مِنْهُمْ وَاَجَازُوْا لَهُ وَعِدَتُهُمْ اَلْفٌ وَثَلَاثُ مِائَةِ شَيْخٍ وَغَيْرِ ذٰلِكَ مِنَ التَّصَانِيْفِ * وُلِدَ فِيْ مُحَرَّمٍ سَنَةَ تِسْعٍ وَّتِسْعِيْنَ وَاَرْبَعِ مِائَةٍ * وُتُوُفِّيَ فِيْ رَجَبَ سَنَةَ اِحْدٰى وَسَبْعِيْنَ وَخَمْسِ مِائَةٍ وَدُفِنَ بِمَقَابِرَ بَابِ الصَّغِيْرِ *

(يَقُوْلُ) اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰهِ وَقَدْ حَدَّثَنِيْ عَنْهُ الشَّيْخُ الْمُعْمَرُ رَشِيْدُ الدِّيْنِ اَحْمَدُ ابْنُ الْفَرَجِ بْنِ مَسْلِمَةَ الدِّمِشْقِيُّ بِدَمِشْقَ قَالَ اَخْبَرَنَا الْاِمَامُ الْحَافِظُ اَبُوْ الْقَاسِمِ عِلِيُّ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ هِبَةِ اللّٰهِ الْمَعْرُوْفُ بِابْنِ عَسَاكِرَ قِرَاءَةً عَلَيْهِ وَاَنَا اَسْمَعُ سَنَةَ سِتٍّ وَّسِتِّيْنَ وَخَمْسِ مِائَةٍ * وَمَوْلِدُ هٰذَا الشَّيْخِ سَنَةَ خَمْسٍ وَّخَمْسِيْنَ وَخَمْسِ مِائَةٍ *

حضرت ''علی بن عساکر دمشقی رحمۃ اللہ علیہ''

حضرت ''حافظ ابن نجار ن رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ کے اندر ذکر کرتے ہوئے کہا ہے حضرت ''علی بن حسن بن ہبۃ اللہ بن عبداللہ بن حسین ابوالقاسم بن محمد بن ابوالحسین شافعی رحمۃ اللہ علیہ'' یہ ''ابن عساکر رحمۃ اللہ علیہ'' کے نام سے مشہور ہیں۔ یہ اہل دمشق سے تعلق رکھتے ہیں، اپنے زمانے کے امام المحد ثین ہیں، انہوں نے اپنے افادات کے ساتھ ۵۰۰ہجری کو اپنے بڑے بھائی سے سماع کیا ہے۔ یہ اس وقت چھوٹے تھے۔ انہوں نے حضرت ''ابوالحسن موازینی رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''ابو القاسم رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''ابن نسیب رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''ابوالوحش سبیع بن قیراط رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''ابوطاہر حبال رحمۃ اللہ علیہ''، سے سماع کیا ہے اور بذات خود اپنے والد سے اور حضرت ''ابومحمد اکفانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے اور حضرت ''ابوالحسین بن قیس رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''ابوالحسن سلمی رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''عبدالکریم بن حمزہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے سماع کیا ہے۔

پھر یہ ۵۲۰ہجری میں عراق چلے گئے اور بغداد کے اندر حضرت ''ابوالقاسم الحصین رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''ابوالحسن دینوری رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''قراتکین بن اسعد بن مذکور رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''ابوغالب بن البنا رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''محمد بن عبدالباقی انصاری رحمۃ اللہ علیہ'' اور ان کے علاوہ خلق کثیر سے کثیر سماع کیا ہے۔ انہوں نے مکہ مکرمہ کے اندر حضرت ''محمد بن عبیداللہ بن محمد بن اسماعیل بن غزال رحمۃ اللہ علیہ'' اور

حضرت ''رزین بن معاویہ عندری رحمۃ اللہ علیہ''، سے سماع کیا ہے اور مدینہ کے اندر حضرت ''ابوالفتوح عبدالخلاق رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''ابن عبدالواسع بن عبدالہادی انصاری ہروی رحمۃ اللہ علیہ'' اور کوفہ شریف کے اندر حضرت ''ابوالبرکات عمر بن ابراہیم زیلبی رحمۃ اللہ علیہ''، سے سماع کیا ہے۔ پھر یہ بغداد کے اندر لوٹ کر آ گئے اور وہاں پر قیام پذیر رہے اور وہاں پر حدیث کا سماع کرواتے رہے اور اختلافات اور فقہ پڑھاتے رہے، پھر یہ دمشق کی جانب لوٹ کر آئے اور خراسان کی جانب آذربائجان کے راستے سے روانہ ہوئے۔ ۵۲۹ ہجری میں یہ نیشاپور میں داخل ہوئے اور وہاں پر انہوں نے حضرت ''ابوعبداللہ فزاری ابومحمد سندی رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''زاہر بن طاہر شحامی رحمۃ اللہ علیہ'' ،اور ان کے بھائی حضرت ''وجیح رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''ابو مظفر عنزی رحمۃ اللہ علیہ'' سے حدیث کا سماع کیا۔انہوں نے بوشنج ،سرخس،طوس،مرو،اصبہان ،ہمدان،بسطام،دامغا،سمنان ،رے،زنجان،اور دیگر بلاد کے اندر بھی سماع کیا۔ پھر ۵۳۳ ہجری کو بغداد واپس آ گئے اور ان سے محدثین کی ایک جماعت نے احادیث لکھیں۔ پھر یہ دمشق لوٹ کر آئے اور وہاں حدیث بیان بھی کیا کرتے تھے، لکھوایا بھی کرتے تھے اور آخری عمر تک احسن انداز میں حدیث تصنیف بھی کی ہیں۔

انہوں نے تاریخ دمشق جمع کی ہے جس کی ۵۷۰ جلدیں ہیں اور موافقات عن شیوخ الائمہ الثقات لکھی ہے اس کی ۷۲ جلدیں ہیں، الاشراف علی معرفۃ الاطراف اس کی ۴۸ جلدوں پر ہے، معجم جس میں ان کے ان شیوخ کے اسماء ہیں جن سے انہوں نے سماعت کی ہے اور جنہوں نے ان کو اجازت دی ہے ان کی تعداد ۱۳۰۰ ہے، اس کے علاوہ بھی بہت ساری تصانیف ہیں۔

ان کی پیدائش ۴۹۹ ہجری ماہِ محرم الحرام میں ہوئی اور ان کا انتقال ۵۷۱ ہجری کو ماہِ رجب میں ہوا اور باب الصغیر کے قبرستان میں ان کو دفن کیا گیا۔

۞ اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: ہمیں ان کے حوالے سے الشیخ المعمر حضرت ''رشیدالدین احمد بن فرج بن مسلمہ دمشقی رحمۃ اللہ علیہ'' نے دمشق کے اندر حدیث بیان کی ہے، وہ کہتے ہیں' ہمیں حضرت ''امام الحافظ ابوالقاسم علی بن حسین بن ہبۃ اللہ رحمۃ اللہ علیہ'' جو کہ ''ابن عساکر'' کے نام سے مشہور ہیں، انہوں نے ہمیں حدیث کی قراءت کی اور ہم اسے سن رہے تھے، یہ ۵۶۶ ہجری کی بات ہے اور اس شیخ کی پیدائش ۵۵۵ ہجری کی ہے۔

بَابُ الْغَيْنِ

(698)غَالِبُ بْنُ الْهُذَيْلِ اَبُوْ الْهُذَيْلِ

كَذَا ذَكَرَهُ الْبُخَارِيُّ فِيْ تَارِيْخِهٖ فَقَالَ غَالِبُ بْنُ الْهُذَيْلِ الْكُوْفِيُّ الْاَزْدِيُّ * يَرْوِيْ عَنِ اِبْرَاهِيْمَ يَرْوِيْ عَنْهُ الثَّوْرِيُّ*

(يَقُوْلُ) اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰهِ وَيَرْوِيْ عَنْهُ الْاِمَامُ اَبُوْ حَنِيفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ فِيْ هٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ حَدِيْثَ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّهُ اَرَادَ اَنْ يَّضْرِبَ نِسَاءً كُنَّ مَعَ جَنَازَةٍ فَقَالَ لَهٗ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ دَعْهُنَّ فَاِنَّ الْعَهْدَ قَرِيْبٌ * (اَخْرَجَهُ) الْحَافِظُ طَلْحَةُ بْنُ مُحَمَّدٍ فِيْ مُسْنَدِهٖ عَنِ الْحَافِظِ اَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ سَعِيْدٍ اَلْمَعْرُوْفُ بِابْنِ عُقْدَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اَحْمَدَ بْنِ نُعَيْمٍ عَنْ بِشْرِ بْنِ الْوَلِيْدِ عَنْ اَبِيْ يُوْسُفَ عَنْ اَبِيْ حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ*

حضرت''غالب بن ہذیل ابوالہذیل رحمۃ اللہ علیہ''

حضرت''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ کے اندر اسی طرح ذکر کیا ہے اور فرمایا ہے' حضرت'' غالب بن ہذیل کوفی ازدی رحمۃ اللہ علیہ'' ہیں۔انہوں نے حضرت''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کی ہے اور ان سے حضرت''ثوری رحمۃ اللہ علیہ'' نے روایت کی ہے۔

۞ اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' نے ان مسانید میں حضرت''عمر رضی اللہ عنہ'' والی حدیث (انہوں نے جنازہ کے ساتھ چلنے والی عورتوں کو مارنے کا ارادہ کیا تو رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا' ان کو چھوڑ دو کیونکہ یہ نئی نئی مسلمان ہوئی ہیں)نقل کی ہے۔

حضرت''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند کے اندر اس کا ذکر کیا ہے اور اس کو حضرت'' حافظ احمد بن محمد بن سعید رحمۃ اللہ علیہ''(جو کہ ابن عقدہ کے نام سے مشہور ہیں انہوں) نے حضرت''محمد بن احمد بن نعیم رحمۃ اللہ علیہ'' کے واسطے سے، انہوں نے حضرت'' بشر بن ولید رحمۃ اللہ علیہ'' کے واسطے سے، انہوں نے حضرت''ابو یوسف رحمۃ اللہ علیہ'' کے واسطے سے حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کی ہے۔

---

(699)غَيْلَانٌ

(يَقُوْلُ) اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰهِ وَيَرْوِيْ عَنْهُ الْاِمَامُ اَبُوْ حَنِيْفَةَ غَيْرُ مَنْسُوْبٍ وَالظَّاهِرُ اَنَّهٗ غَيْلَانُ بْنُ جَامِعِ الْمُحَارِبِيُّ قَاضِيْ الْكُوْفَةِ فَقَدْ ذَكَرَهُ الْبُخَارِيُّ فِيْ تَارِيْخِهٖ كَذٰلِكَ مَنْسُوْباً وَقَالَ يَرْوِيْ عَنْ عَبدِ الْمَلِكِ بْنِ مَيْسَرَةَ وَالْحَكَمِ * رَوٰى عَنْهُ الثَّوْرِيُّ وَشُعْبَةُ رَحْمَةُ اللّٰهِ عَلَيْهِمْ*

(یَقُوْلُ) اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰہِ وَیَرْوِیْ عَنْہُ الْاِمَامُ اَبُوْ حَنِیْفَۃَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ کَعْبِ الْقَرَظِیِّ قَدْ مَرَّ فِیْ ھٰذِہِ الْمَسَانِیْدِ

حضرت ''غیلان رحمۃ اللہ علیہ''

اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' نے ان سے روایات لی ہیں اور یہ منسوب نہیں ہیں اور ظاہر یہ ہے کہ یہ حضرت ''غیلان بن جامع المحاربی رحمۃ اللہ علیہ'' ہیں جو کہ کوفہ کے قاضی تھے۔

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ کے اندر اسی طرح ان کو منسوب کر کے ذکر کیا ہے اور فرمایا ہے انہوں نے حضرت ''عبدالملک بن میسرہ رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''حکم رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کی ہے اور ان سے حضرت ''ثوری رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''شعبہ رحمۃ اللہ علیہ'' نے روایت کی ہے۔

۞ اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: ان سے حضرت ''حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''محمد بن کعب قرظی رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے روایت کی ہے اور ان کی روایت کردہ احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔

••••••••••••••••••••••••

بَابُ الْفَاءِ

(700)(فَاطِمَةُ) بِنْتُ قَيْسٍ

* أُخْتُ الْاَشْعَثِ بْنِ قَيْسِ الْكِنْدِيّ اَلْمَعْرُوْفُ وَقَدْذَكَرْنَا نَسَبَهُ فِيْ بَابِ الْاَلِفِ لَهَا صُحْبَةٌ وَلَهَا ذِكْرٌ فِيْ هٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ*

سیدہ فاطمہ بنت قیس رضی اللہ عنہا

یہ حضرت ''اشعث بن قیس کندی معروف رحمۃ اللہ علیہ'' کی بہن ہیں۔ہم نے الف کے باب میں ان کا نسب ذکر کردیا ہے ان کو صحبت حاصل ہے اور ان مسانید میں ان کا ذکر موجود ہے۔

---

(701)فَاطِمَةُ بِنْتُ اَبِیْ حُبَيْشٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهَا

مِنَ الصَّحَابِيَاتِ حَدِيْثُهَا فِيْ الْاِسْتِحَاضَةِ مَعْرُوْفَةٌ وَقَدْ مَرَّ فِيْ هٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ*

فاطمہ بنت حبیش رضی اللہ عنہا

یہ صحابیات میں سے ہیں۔اور استحاضہ کے حوالے سے ان کی احادیث مشہور ہیں،ان مسانید میں ان کی احادیث گزر چکی ہیں۔

فَصْلٌ فِيْ ذِكْرِ مَنْ رَوٰى عَنْهُ الْاِمَامُ اَبِیْ حَنِيْفَةَ مِنَ التَّابِعِيْنَ رَحِمَهُمُ اللّٰهُ تَعَالٰى

اس فصل میں ان تابعین کا ذکر ہے جن سے امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ نے وایات لی ہیں

(702)فُرَاتُ بْنُ اَبِیْ فُرَاتٍ

ذَكَرَهُ الْبُخَارِیُّ فِيْ تَارِيْخِهٖ فَقَالَ فُرَاتُ بْنُ الْفَضْلِ بْنِ طَلْحَةَ * رَوٰى عَنْهُ اَبُوْ مُعَاوِيَةَ الضَّرِيْرُ وَهِلَالُ بْنُ غِنَامٍ رَحْمَةُ اللّٰهِ عَلَيْهِمْ*

يَقُوْلُ اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰهِ يَرْوِیْ عَنْهُ الْاِمَامُ اَبُوْ حَنِيْفَةَ فِيْ هٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ*

حضرت ''فرات ابن ابی فرات رحمۃ اللہ علیہ''

امام بخاری نے اپنی تاریخ میں ان کا ذکر کیا ہے اور کہا ہے' حضرت ''فرات بن فضل بن طلحہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے حضرت ''ابو معاویہ الضریر رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''ہلال بن غنام رحمۃ اللہ علیہ'' نے روایت کی ہے۔

اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کی ان سے روایت کردہ احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔

(703) فُرَاتُ بْنُ يَحْيٰى الْهَمْدَانِيُّ الْمُكْتِبُ الْكُوْفِيُّ

سَمِعَ الشَّعْبِيَّ وَرَوٰى عَنْهُ الثَّوْرِيُّ وَشُعْبَةُ رَحْمَةُ اللّٰهِ عَلَيْهِمْ*

(يَقُوْلُ) اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰهِ يَرْوِىْ عَنْهُ الْإِمَامُ اَبُوْ حَنِيْفَةَ فِىْ هٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ*

حضرت ''فرات بن یحیٰی ہمدانی مکتب کوفی رحمۃ اللہ علیہ''

انہوں نے حضرت ''شعبی رحمۃ اللہ علیہ'' سے سماع کیا ہے اور ان سے حضرت ''ثوری رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''شعبہ رحمۃ اللہ علیہ'' نے روایت کی ہے۔

اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کی ان سے روایت کردہ احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔

(704) اَلْفَضْلُ بْنُ دُكَيْنٍ اَبُوْ نُعَيْمٍ

هُوَ الْإِمَامُ اَبُوْ نُعَيْمٍ اَلْفَضْلُ بْنُ دُكَيْنٍ * اَلَّذِىْ يَرْوِىْ عَنْهُ الْبُخَارِيُّ التَّوارِيْخَ وَقَدْ ذَكَرَهُ فِىْ تَارِيْخِهٖ فَقَالَ الْفَضْلُ بْنُ دُكَيْنٍ اَبُوْ نُعَيْمٍ الْمَلَائِيُّ مَوْلٰى آلِ طَلْحَةَ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ الْقَرَشِيِّ الْكُوْفِيِّ * مَاتَ سَنَةَ تِسْعَ عَشْرَةَ وَمِائَتَيْنِ وَكَانَ اَصْغَرَ مِنْ وَكِيْعٍ بِسَنَةٍ* وُلِدَ سَنَةَ ثَلَاثِيْنَ وَمِائَةٍ * وَسَمِعَ الْاَعْمَشَ وَمِسْعَرًا وَالثَّوْرِيَّ وَشُعْبَةَ رَحْمَةُ اللّٰهِ عَلَيْهِمْ*

(يَقُوْلُ) اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰهِ يَرْوِىْ كَثِيْرًا عَنِ الْإِمَامِ اَبِىْ حَنِيْفَةَ فِىْ هٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ وَهُوَ مِنْ كِبَارِ شُيُوْخِ الْبُخَارِيِّ وَمُسْلِمٍ رَحِمَهُمَا اللّٰهُ تَعَالٰى

حضرت ''فضل بن دکین ابونعیم رحمۃ اللہ علیہ''

یہ حضرت ''امام ابونعیم فضل بن دکین رحمۃ اللہ علیہ'' ہیں۔ جن سے حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے تاریخ سے متعلق حدیث ذکر کی ہیں اور ان کو اپنی تاریخ میں ذکر کیا ہے اور فرمایا ہے' حضرت ''فضل بن دکین ابونعیم ملائی رحمۃ اللہ علیہ'' یہ آل طلحہ بن عبید اللہ قرشی کوفی کے

آزادکردہ ہیں۔

ان کا انتقال ۲۱۹ ہجری میں ہوا۔ اور آپ حضرت ''وکیع رحمۃ اللہ علیہ'' سے ایک سال چھوٹے تھے، ان کی پیدائش ۱۰۳ ہجری میں ہوئی اور انہوں نے حضرت ''اعمش رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''مسعر رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''ثوری رحمۃ اللہ علیہ'' سے سماع کیا ہے۔

❁ اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے کثیر روایات نقل کی ہیں جو کہ ان مسانید میں موجود ہیں۔ یہ حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ'' کے کبار شیوخ میں سے ہیں۔

(705) اَلْفَضْلُ بْنُ مُوْسٰی السَّیْنَانِیُّ اَلْمَرْوَزِیُّ

سَمِعَ اللَّیْثَ وَالْاَعْمَشَ وَعَبْدَ اللّٰهِ بْنَ اَبِیْ سَعِیْدِ بْنِ اَبِیْ هِنْدٍ * سَمِعَ مِنْهُ صَدَقَةُ بْنُ الْفَضْلِ * قَالَ الْبُخَارِیُّ قَالَ الْحُسَیْنُ بْنُ الْحَارِثِ مَاتَ سَنَةَ اِحْدٰی وَتِسْعِیْنَ وَمِائَةٍ مَوْلٰی بَنِیْ وَظِیْفَةَ وُلِدَ سَنَةَ خَمْسَ عَشَرَةَ وَمِائَةٍ*

(یَقُوْلُ) اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰهِ وَیَرْوِیْ عَنِ الْاِمَامِ اَبِیْ حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ كَثِیْرًا فِیْ هٰذِهِ الْمَسَانِیْدِ وَهُوَ مِنْ اَصْحَابِهٖ*

حضرت ''فضل بن موسیٰ سینانی مروزی رحمۃ اللہ علیہ''

انہوں نے حضرت ''لیث رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''اعمش رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''عبداللہ بن ابی سعید بن ابی ہند رحمۃ اللہ علیہ'' سے سماع کیا ہے اور ان سے حضرت ''صدقہ بن فضل رحمۃ اللہ علیہ'' نے سماع کیا ہے۔ حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے کہا ہے' حضرت ''حسین بن زید حارث رحمۃ اللہ علیہ'' کہتے ہیں' ان کی وفات سن ۱۹۱ ہجری میں ہوئی۔ یہ بنی وظیفہ کے آزاد کردہ تھے، ان کی پیدائش ۱۱۵ ہجری میں ہوئی۔

❁ اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے ان کی بہت ساری روایات ہیں جو ان مسانید میں موجود ہیں اور یہ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے اصحاب میں سے تھے۔

(706) فُضَیْلُ بْنُ عَیَّاضٍ الزَّاهِدُ

قَالَ وَكِیْعُ بْنُ الْجَرَّاحِ جَالَسَهٗ وَاَخَذَ عَنْهُ یَعْنِیْ جَالَسَ اَبَا حَنِیْفَةَ وَاَخَذَ عَنْهُ الْعِلْمَ وَقَدْ ذَكَرَهُ الْبُخَارِیُّ فِیْ تَارِیْخِهٖ فَقَالَ فُضَیْلُ بْنُ عَیَّاضِ بْنِ مَسْعُوْدٍ اَبُوْ عَلِیٍّ التَّیْمِیُّ سَمِعَ مَنْصُوْرًا وَعَطَاءَ بْنَ السَّائِبِ مَاتَ بِمَكَّةَ سَنَةَ سَبْعٍ وَّثَمَانِیْنَ وَمِائَةٍ قَدَّسَ اللّٰهُ سِرَّهٗ

حضرت ''فضیل بن عیاض الزاہد رحمۃ اللہ علیہ''

حضرت ''وکیع بن جراح رحمۃ اللہ علیہ'' نے کہا ہے' وہ ان کے پاس بیٹھتے بھی رہے اور ان سے احادیث لی ہیں یعنی حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے پاس بیٹھتے رہے اور ان سے علم بھی حاصل کیا اور امام بخاری نے اپنی تاریخ میں ذکر کیا ہے اور پھر کہا ہے' حضرت ''فضیل بن عیاض بن مسعود ابوعلی تیمی رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''منصور رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''عطاء بن سائب رحمۃ اللہ علیہ'' سے سماع کیا ہے۔ یہ مکہ

مکرمہ میں ۱۸۷ ہجری میں فوت ہوئے۔

(707)فَرُوْخُ بْنُ عُبَادَةَ

هُوَ مِمَّنْ يَرْوِىْ عَنِ الْاِمَامِ اَبِىْ حَنِيْفَةَ فِىْ هٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ*

حضرت ''فروخ بن عبادہ رحمۃ اللہ علیہ''

یہ ان محدثین میں سے جن کی امام اعظم ابوحنیفہ رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔

(708)فَرَجُ بْنُ بَيَانٍ

هُوَ اَيْضاً مِمَّنْ يَرْوِىْ عَنِ الْاِمَامِ اَبِىْ حَنِيْفَةَ فِىْ هٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ

حضرت ''فرج بن بیان رحمۃ اللہ علیہ''

یہ بھی ان محدثین میں سے جن کی حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کردہ احادیث ان مسانید میں موجود ہیں

فَصْلٌ فِىْ ذِكْرِ مَنْ بَعْدَهُمْ مِنَ الْمَشَائِخِ

اس فصل میں ان کے بعد کے مشائخ کا ذکر ہے

(709)فَضْلُ بْنُ غَانِمٍ اَبُوْ عَلِيِّ الْخُزَاعِيُّ

مَرْوَزِىُّ الْاَصْلِ * كَذَا ذَكَرَهُ الْخَطِيْبُ وَقَالَ سَكَنَ بَغْدَادَ وَحَدَّثَ بِهَا عَنْ مَالِكِ بْنِ اَنَسٍ وَسُلَيْمَانَ بْنِ بِلَالٍ وَسَوَارِ بْنِ مُصْعَبٍ وَسَلْمَةَ بْنِ الْفَضْلِ * رَوٰى عَنْهُ اَحْمَدُ بْنُ اَبِىْ خَيْثَمَةَ وَاِبْرَاهِيْمُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْمَخْزُوْمِىُّ وَعَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ الْبَغَوِىُّ وَغَيْرُهُمْ كَانَ يَتَوَلَّى الْقَضَاءَ بِالرَّىِّ وَمِصْرَ وَبَغْدَادَ * مَاتَ الْفَضْلُ بْنُ غَانِمٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ بَشِيْرٍ فِىْ يَوْمٍ وَاحِدٍ يَوْمَ الثَّلَاثَاءِ لِلَّيْلَتَيْنِ بَقِيَتَا مِنْ جُمَادَى الْآخِرَةِ سَنَةَ سِتٍّ وَّثَلَاثِيْنَ وَمِائَتَيْنِ * رَحْمَةُ اللّٰهِ عَلَيْهِمَا

حضرت ''فضل بن غانم ابوعلی خزاعی رحمۃ اللہ علیہ''

یہ اصل میں مروزی ہیں۔ خطیب بغدادی نے اسی طرح ذکر کیا ہے اور فرمایا ہے' یہ بغداد میں رہائش پذیر رہے' وہاں پر انہوں نے حضرت ''مالک بن انس سلیمان بن بلال رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''سوار بن مصعب رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''سلمہ بن فضل رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے حدیث بیان کی۔

ان سے حضرت ''احمد بن ابی خیثمہ رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''ابراہیم بن عبداللہ مخزومی رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''عبداللہ بن محمد بغوی رحمۃ اللہ علیہ'' اور

ان کے علاوہ دیگر محدثین نے روایت کیا ہے، یہ ''رے'' کے اندر مسند قضاء پر فائز رہے اور مصر اور بغداد میں بھی مسند قضاء پر فائز رہے۔ حضرت ''فضل بن غانم رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''محمد بن بشیر رحمۃ اللہ علیہ'' ایک ہی دن فوت ہوئے ان کی تاریخ وفات ۲۳۶ ہجری ،۲۸ جمادی الآخر، بروز منگل ہے۔

(710) اَلْفَضْلُ بْنُ الْعَبَّاسِ اَلْمَرْوَزِيُّ اَبُوْ بَكْرٍ

اَلْمَعْرُوْفُ بِفَضْلِكَ الرَّازِيُّ كَذَا ذَكَرَهُ الْخَطِيْبُ وَقَالَ سَمِعَ هُدْبَةَ بْنَ خَالِدٍ وَقُتَيْبَةَ بْنَ سَعِيْدٍ وَاَبَا الرَّبِيْعِ الزُّهْرَانِيَّ وَاَحْمَدَ ابْنَ عَبْدِ الْعَزِيْزِ وَاِسْحَاقَ بْنَ رَاهَوَيْهِ وَخَلْقًا كَثِيْرًا مِنْ عُظَمَائِهِمْ قَالُوْا هُوَ اِمَامُ عَصْرِهِ فِيْ عِلْمِ الْحَدِيْثِ مَاتَ سَنَةَ سَبْعِيْنَ وَمِائَتَيْنِ يَرْوِيْ عَنِ الْبُخَارِيِّ فِيْ هٰذِهِ الْاَحَادِيْثِ

حضرت ''فضل بن عباس مروزی ابوبکر رحمۃ اللہ علیہ''

یہ ''فضلک رازی'' کے نام سے مشہور تھے۔ خطیب بغدادی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اسی طرح ذکر کیا ہے، اور فرمایا ہے انہوں نے حضرت ''ہدبہ بن خالد رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''قتیبہ بن سعید رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''ابوربیع زہرانی رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''احمد بن عبدالعزیز رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''اسحاق بن راھویہ رحمۃ اللہ علیہ''، اور وہاں کے کے عظیم محدثین میں سے خلق عظیم سے سماع کیا ہے۔ کہتے ہیں کہ علمِ حدیث میں اپنے زمانے کے امام تھے۔ ان کا انتقال ۲۷۰ ہجری میں ہوا۔ اور حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے ان کی احادیث موجود ہیں۔

بَابُ الْقَافِ

(711)قُطْبَةُ بْنُ مَالِكٍ

صَحَابِیٌّ ذَکَرَہُ الْبُخَارِیُّ فِیْ تَارِیْخِہٖ فَقَالَ قُطْبَةُ بْنُ مَالِکٍ یَرْوِیْ عَنْہُ زِیَادُ بْنُ عَلَاقَةِ * لَہٗ صُحْبَةٌ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ*

حضرت ''قطبہ بن مالک رضی اللہ عنہ''

یہ صحابی ہیں، اور حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ کے اندر ذکر کیا ہے اور کہا ہے' حضرت ''قطبہ بن مالک رضی اللہ عنہ'' ان سے حضرت ''زیاد بن علاقہ رضی اللہ عنہ''، نے روایت کی ہے اور ان کو رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی صحبت حاصل ہے۔

فَصْلٌ فِیْ ذِکْرِ مَنْ رَوٰی عَنْہُ الْاِمَامُ اَبُوْ حَنِیفَةَ مِنَ التَّابِعِیْنَ

اس فصل میں ان تابعین کا ذکر ہے جن سے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' نے روایت کی ہے

(712)اَلْقَاسِمُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَبْدِ اللّٰہِ بْنِ مَسْعُوْدٍ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ*

قَالَ الْبُخَارِیُّ فِیْ تَارِیْخِہٖ اَلْقَاسِمُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَبْدِ اللّٰہِ بْنِ مَسْعُوْدٍ اَلْھُذَلِیُّ اَلْکُوْفِیُّ * یَرْوِیْ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ وَاَبِیْہِ* رَوٰی عَنْہُ الْاَعْمَشُ وَالْمَسْعُوْدِیُّ وَمِسْعَرٌ* قَالَ اِبْرَاھِیْمُ الرَّمَادِیُّ حَدَّثَنَا سُفْیَانُ بْنُ عُیَیْنَةَ عَنْ مِسْعَرٍ عَنْ مَحَارِبِ بْنِ دِثَارٍ قَالَ صَحِبْنَا الْقَاسِمَ ابْنَ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ فَطَالَبْنَا بِثَلاثٍ بِطُوْلِ الصَّمْتِ وَحُسْنِ الْخُلْقِ وَسَخَاءِ النَّفْسِ* وَقَالَ وَکِیْعٌ عَنْ عُمَرَ بْنِ ذَرٍّ کَانَ الْقَاسِمُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ قَاضِیاً عَلَیْنَا فِیْ زَمَنِ عُمَرَ ابْنِ عَبْدِ الْعَزِیْزِ رَحْمَةُ اللّٰہِ عَلَیْھِمْ*

(یَقُوْلُ) اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰہِ وَیَرْوِیْ عَنْہُ الْاِمَامُ اَبُوْ حَنِیْفَةَ فِیْ ھٰذِہِ الْمَسَانِیْدِ*

حضرت ''قاسم بن عبدالرحمٰن بن عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ''

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ کے اندر ذکر کرتے ہوئے کہا ہے' حضرت ''قاسم بن عبدالرحمٰن بن عبداللہ بن مسعود ہذلی کوفی رضی اللہ عنہ''۔

وہ حضرت ''جابر بن سمرہ رحمۃ اللہ علیہ'' اور ان کے والد سے رویت کرتے ہیں اور ان سے حضرت ''اعمش رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''مسعودی رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''مسعر رحمۃ اللہ علیہ'' نے روایت کی ہے۔

حضرت ''ابراہیم رمادی رحمۃ اللہ علیہ'' کہتے ہیں' ہمیں حضرت ''سفیان بن عیینہ رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''مسعر رحمۃ اللہ علیہ'' کے واسطے سے حضرت ''محارب بن دثار رحمۃ اللہ علیہ'' کے ذریعے بیان کیا ہے' وہ کہتے ہیں' میں حضرت ''قاسم بن عبدالرحمٰن رضی اللہ عنہ'' کے ساتھ تھا انہوں نے ہم سے تین چیزوں کا مطالبہ کیا۔ زیادہ دیر لمبی خاموشی، حسنِ اخلاق اور نفس کی سخاوت۔

حضرت ''وکیع رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''عمر بن ذر رحمۃ اللہ علیہ'' کے واسطے سے بیان کیا ہے' حضرت ''قاسم بن عبدالرحمٰن رضی اللہ عنہ''، حضرت عمر بن عبدالعزیز رحمۃ اللہ علیہ'' کے زمانے میں ہمارے قاضی تھے۔

۞ اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کی ان سے روایت کردہ احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔

****

(713) قَاسِمُ بْنُ مُحَمَّدٍ اَبُوْ نُهَيْكٍ الْاَسَدِيُّ

قَالَ الْبُخَارِيُّ فِيْ تَارِيْخِهٖ اَلْقَاسِمُ بْنُ مُحَمَّدٌ اَبُوْ نُهَيْكٍ الْاَسَدِيُّ * رَوٰى عَنْهُ الثَّوْرِيُّ وَمَنْصُوْرٌ وَجَرِيْرٌ *

(يَقُوْلُ) اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰهِ وَيَرْوِىْ عَنْهُ الْاِمَامُ اَبُوْ حَنِيْفَةَ فِيْ هٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ *

حضرت ''قاسم بن محمد ابونہیک اسدی رحمۃ اللہ علیہ''

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ میں ذکر کیا ہے' حضرت ''قاسم بن محمد ابونہیک اسدی رحمۃ اللہ علیہ''۔ ان سے حضرت ''ثوری رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''منصور رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''جریر رحمۃ اللہ علیہ'' نے روایت کی ہے۔

۞ اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کی ان سے روایت کردہ احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔

****

(714) قَيْسُ بْنُ مُسْلِمٍ

قَالَ الْبُخَارِيُّ فِيْ تَارِيْخِهٖ قَيْسُ بْنُ مُسْلِمٍ الْهُذَلِيُّ مِنْ قَيْسِ عَيْلَانَ * سَمِعَ مِنْهُ اِبْنُ جُرَيْجٍ * قَالَ اَبُوْ نُعَيْمٍ مَاتَ سَنَةَ عِشْرِيْنَ وَمِائَةٍ *

(يَقُوْلُ) اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰهِ وَيَرْوِىْ عَنْهُ الْاِمَامُ اَبُوْ حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ فِيْ هٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ *

حضرت ''قیس بن مسلم رحمۃ اللہ علیہ''

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ میں ذکر کیا ہے' حضرت ''قیس بن مسلم ہذلی رحمۃ اللہ علیہ'' ان کا ''قیس عیلان'' سے تعلق تھا۔ ان سے حضرت ''ابن جریج رحمۃ اللہ علیہ'' نے سماع کیا ہے۔ حضرت ''ابونعیم رحمۃ اللہ علیہ'' نے کہا ہے' ان کا انتقال ۱۲۰ ہجری میں ہوا۔

۞ اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کی ان سے روایت کردہ احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔

(715)قَتَادَةُ

قَالَ الْبُخَارِیُّ فِیْ تَارِیْخِہٖ قَتَادَۃُ بْنُ دِعَامَۃَ بْنِ قَتَادَۃَ بْنِ عُزَیْزِ بْنِ عَمْرِو ابْنِ رَبِیْعَۃَ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْحَارِثِ بْنِ سَدُوْسٍ * وَذَکَرَ نَسَبَہٗ اِلَی عَدْنَانَ ثُمَّ قَالَ السَّدُوْسِیُّ الْاَعْمَی الْبَصْرِیُّ * سَمِعَ اَنَساً وَاَبَا الطُّفَیْلِ وَسَعِیْدَ بْنَ الْمُسَیَّبِ * رَوٰی عَنْہُ ہِشَامٌ وَشُعْبَۃُ وَسَعِیْدُ بْنُ اَبِیْ عُرُوْبَۃَ کُنْیَتُہٗ اَبُوْ الْخِطَابِ * قَالَ الْبُخَارِیُّ فِیْ آخِرِ تَرْجَمَتِہٖ قَالَ عَلِیٌّ مَاتَ سَنَۃَ سَبْعَ عَشَرَۃَ وِمِائَۃٍ * وَھُوَ ابْنُ سِتٍّ وَّخَمْسِیْنَ سَنَۃً رَحِمَہُ اللّٰہُ تَعَالٰی *

(یَقُوْلُ) اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰہِ یَرْوِیْ عَنْہُ الْاِمَامُ اَبُوْ حَنِیْفَۃَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ فِیْ ھٰذِہِ الْمَسَانِیْدِ وَقَدْ رَوٰی قَتَادَۃُ اَیْضاً حَدِیْثاً عَنْ اَبِیْ حَنِیْفَۃَ وَقَدْ مَرَّ فِیْ ھٰذِہِ الْمَسَانِیْدِ *

حضرت ''قتادہ رحمۃ اللہ علیہ''

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ میں ذکر کیا ہے' حضرت ''قتادہ بن دعامہ بن قتادہ بن عزیز بن عمرو بن ربیعہ بن عمرو بن حارث بن سدوس رحمۃ اللہ علیہ''۔ اوران کانسب عدنان تک ذکر کیا ہےاور پھر کہا ہے' یہ سدوسی ہیں اور یہ نابینا تھےاور بصری ہیں۔انہوں نے حضرت ''انس رضی اللہ عنہ''، حضرت ''ابوطفیل رضی اللہ عنہ''، حضرت ''سعید بن مسیّب رضی اللہ عنہ'' سے سماع کیا ہے۔اوران سے حضرت ''ہشام رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''شعبہ رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''سعید بن ابی عروبہ رحمۃ اللہ علیہ'' نے روایت کی ہے۔ان کی کنیت ''ابوالخطاب'' ہے۔

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ان کے حالات کے آخر میں ذکر کیا ہے' حضرت ''علی رحمۃ اللہ علیہ'' نے کہا ہے' ان کا انتقال ۱۱۷ ہجری کو ہوا تھا اوران کی عمر ۵۶ برس تھی۔

❀ اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کی ان سے روایت کردہ احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔اور قتادہ نے ایک حدیث امام اعظم ابوحنیفہ رضی اللہ عنہ سے بھی روایت کی ہے اور وہ ان مسانید میں گزر چکی ہے۔

---

(716)قُزْعَةُ بْنُ یَحْیٰی

قَالَ الْبُخَارِیُّ فِیْ تَارِیْخِہٖ قُزْعَۃُ بْنُ یَحْیٰی مَوْلٰی زِیَادٍ قَالَہٗ شُعْبَۃُ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ * وَقَالَ ابْنُ جُرَیْجٍ مَوْلٰی عَبْدِ الْمَلِكِ وَقَالَ عَلِیُّ بْنُ عَبْدِ اللّٰہِ بْنِ قُزْعَۃَ بْنِ الْاَسْوَدِ قَالَ الْبُخَارِیُّ قَزْعَۃُ بْنُ الْاَسْوَدِ * قَالَ الْبُخَارِیُّ وَاَھْلُہٗ یَقُوْلُوْنَ نَحْنُ حَارِثِیُّوْنَ سَمِعَ ابْنَ عُمَرَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْھُمَا *

حضرت ''قزعہ بن بن یحییٰ رحمۃ اللہ علیہ''

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ میں ذکر کیا ہے' حضرت ''قزعہ بن یحییٰ رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' کے آزاد کردہ ہیں۔حضرت ''شعبہ رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''عبدالملک رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے کہا ہے' حضرت ''ابن جریج رحمۃ اللہ علیہ'' کہتے ہیں' یہ عبدالملک کے آزاد کردہ ہیں اور حضرت ''علی بن عبداللہ بن قزعہ بن اسود رحمۃ اللہ علیہ'' نے کہا ہے' حضرت ''بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' کہتے ہیں یہ قزعہ بن اسود ہیں۔حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' فرماتے ہیں' ان کے گھر والے کہا کرتے تھے' ہم حارثی ہیں۔انہوں نے حضرت ''ابن

عمر رضی اللہ عنہ'' سے سماع کیا ہے۔

فَصْلٌ فِیْ ذِکْرِ مَنْ رَوٰی عَنِ الْاِمَامِ اَبِیْ حَنِیْفَةَ فِیْ هٰذِهِ الْمَسَانِیْدِ

اس فصل میں ان مسانید میں ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرنے والے راویوں کا تذکرہ ہے

(717)قَاسِمُ بْنُ الْحَكَمِ

قَالَ الْبُخَارِيُّ فِیْ تَارِيْخِهٖ اَلْقَاسِمُ بْنُ الْحَكَمِ الْعَرَنِيُّ قَاضِيْ هَمْدَانَ كُوْفِيٌّ * رَوٰی عَنْ سَعِيْدِ بْنِ عُبَيْدٍ وَعُبَيْدِ اللّٰهِ الْمُوْصَلِيِّ * وَرَوٰی عَنْهُ مُحَمَّدُ بْنُ سَلَامٍ *

(يَقُوْلُ) اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰهِ وَالْقَاسِمُ بْنُ الْحَكَمِ يَرْوِيْ عَنِ الْاِمَامِ اَبِيْ حَنِيْفَةَ فِيْ هٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ *

حضرت ''قاسم بن حکم رحمۃ اللہ علیہ''

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ میں ذکر کیا ہے' حضرت ''قاسم بن حکم عرنی رحمۃ اللہ علیہ'' ہمدان کے قاضی تھے، یہ کوفی ہیں ۔انہوں نے حضرت ''سعید بن عبید رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''عبید اللہ موصلی رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کی ہے اور ان سے حضرت ''محمد بن سلام رحمۃ اللہ علیہ'' نے روایت کی ہے۔

۞ اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: قاسم بن حکم نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایات لی ہیں اور وہ روایات ان مسانید میں موجود ہیں۔

****

(718)قَاسِمُ بْنُ غُصْنٍ

قَالَ الْبُخَارِيُّ فِيْ تَارِيْخِهٖ سَمِعَ جَمِيْلًا * رَوٰی عَنْهُ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيْزِ الرَّمَلِيُّ

(يَقُوْلُ) اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰهِ وَيَرْوِيْ عَنِ الْاِمَامِ اَبِيْ حَنِيْفَةَ فِيْ هٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ *

حضرت ''قاسم بن غصن رحمۃ اللہ علیہ''

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ کے اندر ذکر کیا ہے' انہوں نے حضرت ''جمیل رحمۃ اللہ علیہ'' سے سماع کیا ہے اور ان سے حضرت ''محمد بن عبدالعزیز رملی رحمۃ اللہ علیہ'' نے روایت کی ہے۔

۞ اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: ان کی حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کردہ احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔

****

(719)قَاسِمُ بْنُ مَعْنِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ

وَكَذَا ذَكَرَهُ الْبُخَارِيُّ فِيْ تَارِيْخِهٖ فَقَالَ الْقَاسِمُ بْنُ مَعْنِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ اَلْهُذَلِيُّ

اَلْكُوْفِيُّ قَاضِي الْكُوْفَةِ* سَمِعَ ابْنَ جُرَيْجٍ رَوٰى عَنْهُ مَالِكُ بْنُ اِسْمَاعِيْلَ*

(يَقُوْلُ) اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰهِ وَيَرْوِىْ عَنِ الْاِمَامِ اَبِىْ حَنِيْفَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ فِىْ هٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ*

حضرت ''قاسم بن معن بن عبداللہ بن مسعود رحمۃ اللہ علیہ''

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ کے اندر اسی طرح ذکر کیا ہے اور فرمایا ہے' حضرت ''قاسم بن معن بن عبدالرحمٰن بن عبداللہ بن مسعود ج ہذلی کوفی رحمۃ اللہ علیہ'' یہ کوفہ کے قاضی تھے۔ انہوں نے حضرت ''ابن جریج رحمۃ اللہ علیہ'' سے سماع کیا ہے اور ان سے حضرت ''مالک بن اسماعیل رحمۃ اللہ علیہ'' نے روایت کی ہے۔

۞ اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: ان کی حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کردہ احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔

****

(720) قَاسِمُ بْنُ غِنَامٍ

قَالَ الْبُخَارِيُّ فِىْ تَارِيْخِهٖ اَلْقَاسِمُ بْنُ غِنَامٍ الْاَنْصَارِيُّ * عَنْ وَاحِدَةٍ مِنَ الْمُبَايِعَاتِ قَالَتْ سُئِلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ اَىُّ الْعَمَلِ اَفْضَلُ قَالَ الْاِيْمَانُ بِاللّٰهِ تَعَالٰى وَالصَّلٰوةُ لِوَقْتِهَا*

(يَقُوْلُ) اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰهِ وَيَرْوِىْ عَنِ الْاِمَامِ اَبِىْ حَنِيْفَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ فِىْ هٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ*

حضرت ''قاسم بن غنام رحمۃ اللہ علیہ''

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' اپنی تاریخ میں ذکر کیا ہے' حضرت ''قاسم بن غنام انصاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے بیعت کرنے والی خواتین میں سے ایک سے روایت کیا ہے، وہ کہتی ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا گیا: کونسا عمل سب سے افضل ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ تعالیٰ پر ایمان لانا اور وقت کے اندر نماز پڑھنا۔

۞ اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: ان کی حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کردہ احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔

****

(721) قَاسِمُ بْنُ يَزِيْدِ الْجُرَمِيُّ

اَوْرَدَهُ الْبُخَارِيُّ فِىْ تَارِيْخِهٖ فَقَالَ قَاسِمُ بْنُ يَزِيْدَ الْجُرَمِيُّ* يَرْوِىْ عَنْ اَبِىْ سَعِيْدِ الْجُرَمِيِّ*

(يَقُوْلُ) اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰهِ وَيَرْوِىْ عَنِ الْاِمَامِ اَبِىْ حَنِيْفَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ فِىْ هٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ*

حضرت ''قاسم بن یزید جرمی رحمۃ اللہ علیہ''

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ کے اندر ان کا بھی ذکر کیا ہے اور فرمایا ہے' حضرت ''قاسم بن یزید جرمی رحمۃ اللہ علیہ'' نے

حضرت ''ابوسعید جرمی رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کی ہے۔

اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: ان کی حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کردہ احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔

---

(722) قَیْسُ بْنُ الرَّبِیْعِ

ذَكَرَهُ الْبُخَارِیُّ فِیْ تَارِیْخِهٖ قَالَ قَیْسُ بْنُ الرَّبِیْعِ اَبُوْ مُحَمَّدِ الْاَسَدِیُّ الْكُوْفِیُّ * رَوٰی عَنْ اَبِیْ حُصَیْنٍ وَعَمْرِو بْنِ مُرَّةَ * رَوٰی عَنْهُ الثَّوْرِیُّ وَابْنُ الْمُبَارِكِ وَشُعْبَةُ وَوَكِیْعٌ * مَاتَ سَنَةَ سَبْعٍ وَّسِتِّیْنَ وَمِائَةٍ *

(یَقُوْلُ) اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰهِ وَیَرْوِیْ عَنِ الْاِمَامِ اَبِیْ حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ فِیْ هٰذِهِ الْمَسَانِیْدِ *

حضرت ''قیس بن ربیع رحمۃ اللہ علیہ''۔

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ میں ذکر کیا ہے' حضرت ''قیس بن ربیع ابومحمد اسدی کوفی رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''ابو حصین رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''عمرو بن مرہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کی ہے اور ان سے حضرت ''ثوری رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''ابن مبارک رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''شعبہ رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''وکیع رحمۃ اللہ علیہ'' نے روایت کی ہے۔ ان کا انتقال ۱۶۸ ہجری میں ہوا۔

اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: ان کی حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کردہ احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔

فَصْلٌ فِیْ ذِكْرِ مَنْ بَعْدَهُمْ مِنَ الْمَشَایِخِ

اس فصل میں ان کے بعد کے مشائخ کا ذکر ہے

(723) قَاسِمُ بْنُ الْمُسَاوِرِ الْجَوْهَرِیُّ

* قَالَ الْخَطِیْبُ فِیْ تَارِیْخِهٖ حَدَّثَ عَنْ سُوَیْدِ بْنِ عَبْدِ الْعَزِیْزِ * یَرْوِیْ عَنْهُ اِبْنُهٗ اَحْمَدُ *

حضرت ''قاسم بن مساور جوہری رحمۃ اللہ علیہ''

خطیب بغدادی نے اپنی تاریخ میں ذکر کیا ہے' انہوں نے حضرت ''سوید بن عبدالعزیز رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے حدیث روایت کی ہے۔ اور ان سے ان کے بیٹے حضرت ''احمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے روایت کی ہے۔

---

(724) قَاسِمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عِبَادِ بْنِ حَبِیْبِ بْنِ الْمُهَلَّبِ بْنِ اَبِیْ صَفْرَةَ اَبُوْ مُحَمَّدِ الْاَزْدِیُّ الْبَصَرِیُّ *

هٰكَذَا ذَكَرَهُ الْخَطِيْبُ فِيْ تَارِيْخِهٖ قَالَ سَكَنَ بَغْدَادَ وَحَدَّثَ بِهَا عَنْ اَبِيْهِ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ دَاوُدَ وَاَبِيْ عَاصِمِ النَّبِيْلِ وَبِشْرِ بْنِ عُمَرَ وَالزُّهْرَانِيِّ * رَوٰى عَنْهُ عَيَّاشُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ الْقَرَاطِيْسِيُّ وَعَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ اِسْحَاقَ الْمَرْوَزِيُّ وَيَحْيٰى ابْنُ مُحَمَّدِ بْنِ صَاعِدٍ وَاِسْحَاقُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْفَضْلِ وَالْقَاضِيُّ الْمُحَامَلِيُّ وَمُحَمَّدُ بْنُ مَخْلَدٍ وَكَانَ ثِقَةً رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰى *

حضرت ''قاسم بن محمد بن عباد بن حبیب بن مہلب بن ابی صفرہ ابومحمد الازدی بصری رحمۃ اللہ علیہ''

خطیب بغدادی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ میں اسی طرح ذکر کیا ہے اور کہا ہے' یہ بغداد میں رہائش پذیر رہے اور وہاں پر انہوں نے اپنے والد اور حضرت ''عبداللہ بن داؤد رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''ابو عاصم نبیل رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''بشر بن عمرو زہرانی رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے حدیث بیان کی ہے اور ان سے حضرت ''عیاش بن ابراہیم قراطیسی رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''عبداللہ بن محمد بن اسحاق مروزی رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''یحییٰ بن محمد بن صاعد رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''اسحٰق بن محمد بن فضل رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''قاضی محاملی رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''محمد بن مخلد رحمۃ اللہ علیہ'' نے روایت کی ہے اور یہ ثقہ تھے۔

****

(725) قَاسِمُ بْنُ مُحَمَّدٍ

سَمِعَ يَزِيْدَ بْنَ هَارُوْنَ وَعَبْدَ اللّٰهِ بْنَ بُكَيْرِ السَّهْمِيِّ وَاَبَا سَلْمَةَ وَقُبَيْصَةَ بْنَ عُقْبَةَ وَمُحَمَّدَ بْنَ بَكَّارٍ * رَوٰى عَنْهُ اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْفَتْحِ الْقَلَانِسِيُّ وَاَبُو الْحُسَيْنِ بْنِ الْمُنَادِيِّ وَعَلِيُّ بْنُ اِسْحَاقَ الْمَارِدَانِيُّ وَكَانَ ثِقَةً * مَاتَ سَنَةَ اِثْنَتَيْنِ وَسَبْعِيْنَ وَمِائَتَيْنِ رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰى *

حضرت ''قاسم بن محمد رحمۃ اللہ علیہ''

انہوں نے حضرت ''یزید بن ہارون رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''عبداللہ بن بکیر سہمی رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''ابوسلمہ رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''قبیصہ بن عقبہ رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''محمد بن بکار رحمۃ اللہ علیہ'' سے سماع کیا ہے۔ اور ان سے حضرت ''احمد بن محمد بن فتح قلانسی رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''ابو الحسین بن منادی رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''علی بن اسحاق ماردانی رحمۃ اللہ علیہ'' نے روایت کی ہے اور یہ ثقہ تھے۔ ان کا انتقال ۲۷۲ ہجری میں ہوا۔

****

(726) قَاسِمُ بْنُ هَارُوْنَ بْنِ جَمْهُوْرِ بْنِ مَنْصُوْرٍ اَبُوْ مُحَمَّدٍ الْاَصْفَهَانِيُّ

هٰكَذَا ذَكَرَهُ الْخَطِيْبُ فِيْ تَارِيْخِهٖ وَقَالَ نَزَلَ بَغْدَادَ وَحَدَّثَ بِهَا عَنْ عِمْرَانَ بْنِ عَبْدِ الرَّحِيْمِ الْاَصْفَهَانِيِّ وَمُحَمَّدِ بْنِ الْمُغِيْرَةَ الْهَمْدَانِيِّ * رَوٰى عَنْهُ مُحَمَّدُ بْنُ مَخْلَدٍ الدَّوْرِيُّ وَعَبْدُ اللّٰهِ ابْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الثَّلَاجِ * ذَكَرَ ابْنُ الثَّلَاجِ اَنَّهٗ سَمِعَ مِنْهُ فِيْ سَنَةِ تِسْعَ عَشَرَةَ وَثَلَاثِ مِائَةٍ *

حضرت ''قاسم بن ہارون بن جمہور بن منصور ابومحمد اصفہانی رحمۃ اللہ علیہ''

خطیب بغدادی نے اپنی تاریخ میں اسی طرح ذکر کیا ہے اور کہا ہے' یہ بغداد کے اندر ٹھہرے رہے اور وہاں پر انہوں نے

حضرت ''عمران بن عبدالرحیم اصفہانی رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''محمد بن مغیرہ ہمدانی رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے حدیث بیان کی۔ان سے حضرت ''محمد بن مخلد دوری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اور حضرت ''عبداللہ بن محمد بن ثلاج رحمۃ اللہ علیہ'' نے روایت کی ہے۔اور حضرت ''ابن ثلاج رحمۃ اللہ علیہ'' نے ذکر کیا ہے،انہوں نے ان سے ۳۱۹ہجری میں سماع کیا۔

****

(727)قَاسِمُ بْنُ خَالِدٍ

ذَكَرَهُ الْبُخَارِيُّ فِيْ تَارِيْخِه وَقَالَ رَوٰى عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلَ رَحِمَهُمُ اللّٰهُ تَعَالٰى*

حضرت ''قاسم بن خالد رحمۃ اللہ علیہ''

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ میں ذکر کیا ہے اور کہا ہے انہوں نے حضرت ''عبداللہ بن احمد بن حنبل رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کی ہے۔

****

(728)قُطْنُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ اَبُوْ سَعِيْدِ الْقُشَيْرِيُّ النَّيْسَابُوْرِيُّ

حَدَّثَ عَنْ حَفْصِ ابْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ وَحَفْصِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ السُّلَمِيِّ وَحَمَّادِ بْنِ قِيْرَاطٍ وَعَبْدَانِ بْنِ عُثْمَانَ وَالْجَارُوْدِ بْنِ يَزِيْدَ وَالْحُسَيْنِ بْنِ الْوَلِيْدِ وَعُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ مُوْسٰى وَقُبَيْصَةِ بْنِ عُقْبَةَ* وَرَوٰى عَنْهُ عَبَّاسُ الدَّوْرِيُّ وَمُوْسَى بْنُ هَارُوْنَ وَعَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ نَاجِيَةَ وَالْقَاسِمُ بْنُ زَكَرِيَّا الْمُطَّرِزِ وَاَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الصُّوْفِيُّ وَصَالِحُ بْنُ اَبِيْ مُقَاتِلٍ وَيَحْيٰى ابْنُ صَاعِدٍ* مَاتَ سَنَةَ اِحْدٰى وَسِتِّيْنَ وَمِائَتَيْنِ وَمَوْلِدُهٗ سَنَةَ ثَمَانٍ وَّمِائَةٍ*

حضرت ''قطن بن ابراہیم ابوسعید قشیری نیشاپوری رحمۃ اللہ علیہ''

انہوں نے حضرت ''حفص بن عبدالرحمٰن رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''حفص بن عبداللہ سلمی رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''حماد بن قیراط رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''عبدان بن عثمان رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''جارود بن یزید رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''حسین بن ولید رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''عبیداللہ بن موسیٰ رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''قبیصہ بن عقبہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے حدیث بیان کی ہے۔اور ان سے حضرت ''عباس دوری رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''موسیٰ بن ہارون رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''عبداللہ بن محمد بن ناجیہ رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''قاسم بن زکریا مطرز رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''احمد بن حسن صوفی رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''صالح بن ابی مقاتل رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''یحییٰ بن صاعد رحمۃ اللہ علیہ'' نے روایت کی ہے۔ان کا انتقال ۲۶۱ہجری میں ہوا اور ان کی پیدائش ۱۸۰ہجری کی ہے۔

****

بَابُ الْكَافِ

(729) كَعْبُ بْنُ مَالِكِ بْنِ اَبِیْ كَعْبِ بْنِ الْقَیْسِ الْاَنْصَارِیُّ السُّلَمِیُّ الْمَدَنِیُّ

مِنْ اَصْحَابِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ قَالَ الْبُخَارِیُّ فِیْ تَارِیْخِهٖ قَالَ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ عَنْ حَمَّادٍ عَنْ اِبْنِ عَوْنٍ عَنْ مُحَمَّدٍ قَالَ كَانَ اَشْعَرُ اَصْحَابِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ حَسَّانُ بْنُ ثَابِتٍ وَكَعْبُ بْنُ مَالِكٍ وَعَبْدُ اللّٰهِ بْنِ رَوَاحَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمْ * قَالَ الْبُخَارِیُّ قَالَ یَحْیٰی بْنُ سُلَیْمَانَ عَنْ اِبْنِ اِدْرِیْسَ عَنْ اِبْنِ اِسْحَاقَ اَنَّ كَعْبَ بْنَ مَالِكٍ قَالَ حِیْنَ قُتِلَ عُثْمَانَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ اَبْیَاتاً*

حضرت ''کعب بن مالک بن ابی کعب بن قیس انصاری سلمی مدنی رضی اللہ عنہ''

رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابہ میں سے ہیں۔ حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ میں ذکر کرتے ہوئے کہا ہے' حضرت ''عبدالرحمٰن رحمۃ اللہ علیہ'' نے، حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' کے واسطے سے، انہوں نے حضرت ''ابن عون رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کی ہے، وہ فرماتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابہ میں سب سے اچھے اشعار کہنے والے حضرت ''حسان بن ثابت رضی اللہ عنہ''، حضرت ''کعب بن مالک رضی اللہ عنہ'' اور حضرت ''عبداللہ بن رواحہ رضی اللہ عنہ'' تھے۔

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے کہا ہے' حضرت ''یحییٰ بن سلیمان رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''ابن ادریس رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابن اسحاق رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کی ہے، وہ فرماتے ہیں' حضرت ''کعب بن مالک رضی اللہ عنہ'' نے اس وقت کچھ اشعار کہے تھے جب حضرت ''عثمان رضی اللہ عنہ'' کو شہید کیا گیا۔

----

(730) كَعْبُ الْاَحْبَارِ

قَالَ الْبُخَارِیُّ كَعْبُ بْنُ مَاتِعِ الْحَبْرُ وَیُقَالُ كَعْبُ الْاَحْبَارِ وَقَالَ الْحَسَنُ عَنْ ضَمْرَةَ عَنْ اِبْنِ عَیَّاشٍ مَاتَ لِسَنَةٍ بَقِیَتْ مِنْ خَلَافَةِ عُثْمَانَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ كُنْیَتُهٗ اَبُوْ اِسْحَاقَ*

حضرت ''کعب الاحبار رضی اللہ عنہ''

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ میں کہا ہے' یہ ''کعب بن ماتع الحبر رضی اللہ عنہ''۔ اور ایک قول کے مطابق ان کو ''کعب الاحبار'' کہا جاتا ہے۔ حضرت ''حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''ضمرہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے واسطے سے، انہوں نے حضرت ''ابن عیاش رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کی ہے، ان کا اس وقت انتقال ہوا جب حضرت ''عثمان رضی اللہ عنہ'' کی خلافت کا ایک سال ابھی باقی تھا، ان کی کنیت ''ابواسحاق''

ہے۔

••••••••••••••••••••••••

(731) كَثِيْرُ بْنُ جَمْهَانَ مِنَ التَّابِعِيْنَ*

قَالَ الْبُخَارِيُّ فِيْ تَارِيْخِهٖ سَمِعَ اِبْنَ عَمْرٍو وَاَبَا هُرَيْرَةَ رَوَى عَنْهُ عَطَاءُ بْنُ السَّائِبِ*

حضرت ''کثیر بن جمہان رحمۃ اللہ علیہ''

یہ تابعین میں سے ہیں، حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ میں ذکر کیا ہے' انہوں نے حضرت ''ابن عمرو رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ'' سے سماع کیا ہے اور ان سے حضرت ''عطاء بن سائب رحمۃ اللہ علیہ'' نے روایت کی ہے۔

••••••••••••••••••••••••

(732) كَثِيْرُ بْنُ هِشَامٍ اَبُوْ سَهْلِ الْكَلَابِيُّ الرَّقِّيُّ

هٰكَذَا ذَكَرَهُ الْبُخَارِيُّ فِيْ تَارِيْخِهٖ وَقَالَ سَمِعَ جَعْفَرَ بْنَ بُرْقَانَ* مَاتَ سَنَةَ سَبْعٍ وَّمِائَتَيْنِ اَوْ بَعْدَهٗ بِقَرِيْبٍ*

(يَقُوْلُ) اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰهِ وَيَرْوِيْ عَنِ الْاِمَامِ اَبِيْ حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ فِيْ هٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ*

حضرت ''کثیر بن ہشام ابو سہل کلابی رقی رحمۃ اللہ علیہ''

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ میں اسی طرح ذکر کیا ہے اور کہا ہے' انہوں نے حضرت ''جعفر بن برقان رحمۃ اللہ علیہ'' سے سماع کیا ہے۔ ان کی وفات ۲۰۷ کو یا اس کے تقریباً بعد ہوا ہے۔

❁ اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: ان کی حضرت ''امام اعظم ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کردہ احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔

••••••••••••••••••••••••

(733) كِنَانَةُ بْنُ جَبْلَةَ

ذَكَرَهُ الْبُخَارِيُّ فِيْ تَارِيْخِهٖ فَقَالَ كِنَانَةُ بْنُ جَبْلَةَ الْهَرَوِيُّ* سَمِعَ اِبْرَاهِيْمَ بْنَ طَهْمَانَ* رَوٰى عَنْهُ مُحَمَّدُ بْنُ حُمَيْدٍ*

(يَقُوْلُ) اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰهِ وَهُوَ يَرْوِيْ عَنِ الْاِمَامِ اَبِيْ حَنِيْفَةَ فِيْ هٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ*

حضرت ''کنانہ بن جبلہ رحمۃ اللہ علیہ''

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ میں ذکر کیا ہے اور فرمایا ہے' حضرت ''کنانہ بن جبلہ ہروی رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''ابراہیم بن طہمان رحمۃ اللہ علیہ''، سے سماع کیا ہے اور ان سے حضرت ''محمد بن حمید رحمۃ اللہ علیہ'' نے روایت کی ہے۔

❁ اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: ان کی حضرت ''امام اعظم ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کردہ احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔

(734) كَادِحُ الزَّاهِدِ

قَالُوْا يَرْوِىْ عَنْ اَبِىْ حَنِيْفَةَ وَشُعْبَةَ وَمِسْعَرٍ وَسُفْيَانَ وَالثَّوْرِيِّ وَاللّٰهُ اَعْلَمُ رَحِمَهُمُ اللّٰهُ تَعَالٰى*

حضرت ''کادح الزاہد رحمۃ اللہ علیہ''

کہتے ہیں انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، حضرت ''شعبہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، حضرت ''مسعر رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''سفیان رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''ثوری رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کی ہے۔

بَابُ اللَّامِ

(735)لَيْثُ بْنُ اَبِیْ سُلَيْمٍ

قَالَ الْبُخَارِیُّ فِیْ تَارِيْخِهٖ لَيْثُ بْنُ اَبِیْ سُلَيْمِ بْنِ زَنِيْمٍ اَبُوْ بَكْرٍ وَيُقَالُ اَبُوْ بَكْرِ الْكُوْفِیُّ * سَمِعَ مُجَاهِداً وَطَاؤُساً وَالشَّعْبِیَّ * قَالَ اِبْنُ الْاَسْوَدِ عَنْ اَبِیْ عَبْدِ اللّٰهِ الْعَجَلِیِّ * مَاتَ سَنَةَ اِحْدٰی اَوْ اِثْنَتَيْنِ وَاَرْبَعِيْنَ وَمِائَةٍ رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰی*

(يَقُوْلُ) اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰهِ وَيَرْوِیْ عَنِ الْاِمَامِ اَبِیْ حَنِيْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ فِیْ هٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ*

حضرت ''لیث بن ابی سلیم رحمۃ اللہ علیہ''

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ میں ذکر کیا ہے' حضرت ''لیث بن ابی سلیم بن زنیم رحمۃ اللہ علیہ'' کی کنیت ''ابوبکر'' ہے۔اور ایک قول کے مطابق ان کو ''ابوبکر کوفی'' کہا گیا ہے۔انہوں نے حضرت ''مجاہد رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''طاوس رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''شعبی رحمۃ اللہ علیہ'' سے سماع کیا ہے۔حضرت ''ابن اسود رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''ابوعبداللہ عجلی رحمۃ اللہ علیہ'' کے واسطے سے کہا ہے' ان کا انتقال ۱۴۱یا۱۴۲ہجری میں ہوا۔

اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: ان کی حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کردہ احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔

---

(736)لَيْثُ بْنُ سَعْدٍ اَبُوْ الْحَارِثِ مَوْلٰی فَهْمٍ مَصْرِیٌّ

قَالَ الْبُخَارِیُّ فِیْ تَارِيْخِهٖ قَالَ عَمْرُو بْنُ خَالِدٍ مَاتَ سَنَةَ خَمْسٍ وَّسَبْعِيْنَ وَمِائَةٍ رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰی*

(يَقُوْلُ) اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰهِ وَيَرْوِیْ عَنِ الْاِمَامِ اَبِیْ حَنِيْفَةَ اَيْضاً فِیْ هٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ*

حضرت ''لیث بن سعد ابوالحارث رحمۃ اللہ علیہ''

یہ فہم کے آزاد کردہ مصری ہیں، حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ میں ذکر کیا ہے اور کہا ہے' حضرت ''عمرو بن خالد رحمۃ اللہ علیہ'' نے کہا ہے' ان کی وفات ۱۷۵ہجری میں ہوئی۔

اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: ان کی حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کردہ احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔

---

(737)لَیْثُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ لَیْثِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ اَبُوْ نَصْرٍ الْکَاتِبُ الْمَرْوَزِیُّ

هٰکَذَا ذَکَرَهُ الْخَطِیْبُ فِیْ تَارِیْخِهٖ وَقَالَ قَدِمَ بَغْدَادَ حَاجّاً فِیْ سَنَةِ ثَلاَثٍ وَّعِشْرِیْنَ وَثَلاَثِ مِائَةٍ وَحَدَّثَ بِهَا عَنْ جَعْفَرِ بْنِ اَحْمَدَ بْنِ مُوْسٰی وَمُحَمَّدِ بْنِ نَصْرِ بْنِ مِرْدَاسٍ وَمُحَمَّدِ الْعَبَّاسِ الْمُدَاوَرَةِ * رَوٰی عَنْهُ الْمُعَافٰی بْنُ زَکَرِیَّا وَاَبُوْ الْقَاسِمِ بْنُ الثَّلاَجِ *

حضرت ''لیث بن محمد بن لیث بن عبدالرحمٰن ابونصر کاتب مروزی رحمۃ اللہ علیہ''

خطیب بغدادی نے اپنی تاریخ کے اندر اسی طرح ذکر کیا ہے اور کہا ہے' یہ ۳۲۳ ہجری کو حج کرنے کے لئے گئے تو بغداد گئے، وہاں پر انہوں نے حضرت ''جعفر بن احمد بن موسیٰ رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''محمد بن نصر بن مرداس رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''محمد بن عباس مداورہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے حدیث بیان کی۔ اور ان سے حضرت ''معافی بن زکریا رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''ابوالقاسم بن ثلاج رحمۃ اللہ علیہ'' نے روایت کیا ہے۔

بَابُ الْمِیْمِ

(738)مَعَاذُ بْنُ جَبَلٍ اَبُوْ عَبْدِ اللّٰهِ الْاَنْصَارِیّ الْخَزْرَجِیُّ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ*

قَالَهُ الْبُخَارِیُّ فِیْ تَارِیْخِهٖ وَقَالَ شَهِدَ بَدْرًا مَعَ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ * مَاتَ بِالشَّامِ وَهُوَ اِبْنُ ثَمَانٍ وَّعِشْرِیْنَ سَنَةً* قَالَ الْبُخَارِیُّ فِی الْاِخْتِلَافِ الَّذِیْ وَقَعَ فِیْ سِنِّهٖ فَقَالَ اَحَدٌ وَّثَلَاثُوْنَ اَوْ ثِنْتَانِ وَثَلَاثُوْنَ*

حضرت ''معاذ بن جبل ابوعبداللہ انصاری خزرجی رضی اللہ عنہ''

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ کے اندر ان کا ذکر کیا ہے اور کہا ہے' یہ بدر میں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ شریک ہوئے۔ ان کی وفات شام میں ہوئی اس وقت ان کی عمر ۲۸ برس تھی۔ حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے وہ اختلاف ذکر کیا ہے جو آپ کی عمر کے بارے میں واقع ہے۔ ایک قول کے مطابق ۳۱ برس ہے اور ایک کے مطابق ۳۲ برس۔

****

(739)اَلْمُغِیْرَةُ بْنُ شُعْبَةَ اَبُوْ عَبْدِ اللّٰهِ

وَیُقَالُ اَبُوْ عِیْسٰی الثَّقَفِیُّ * قَالَ الْبُخَارِیُّ فِیْ تَارِیْخِهٖ قَالَ الشَّعْبِیُّ اِنْكَسَفَتِ الشَّمْسُ فِیْ اِمَارَةِ الْمُغِیْرَةِ بْنِ شُعْبَةَ یَوْمَ الْاَرْبَعَاءِ فِیْ رَجَبٍ فِیْ سَنَةِ تِسْعٍ وَّخَمْسِیْنَ فَصَلّٰی الْمُغِیْرَةُ بْنُ شُعْبَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ*

حضرت ''مغیرہ بن شعبہ ابوعبداللہ رحمۃ اللہ علیہ''

ایک قول کے مطابق ان کی کنیت ''ابوعیسیٰ'' ہے، یہ ثقفی ہیں۔ حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ میں ذکر کیا ہے' حضرت ''شعبی رحمۃ اللہ علیہ'' نے کہا ہے' حضرت ''مغیرہ بن شعبہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے دورِ حکومت میں ۵۹ ہجری کو ماہِ رجب میں بدھ کے دن سورج گرہن ہوگیا تو حضرت ''مغیرہ بن شعبہ رحمۃ اللہ علیہ'' نے سورج گرہن کی نماز پڑھائی۔

****

(740)مَسْرُوْقُ بْنُ الْاَجْدَعِ

قَالَ الْبُخَارِیُّ فِیْ تَارِیْخِهٖ هُوَ اِبْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ اَبُوْ عَائِشَةَ الْكُوْفِیَّ * قَالَ اَبُوْ نُعَیْمٍ مَاتَ سَنَةَ ثِنْتَیْنِ وَسِتِّیْنَ * رَاٰی اَبَا بَكْرٍ وَعُمَرَ وَعَبْدَ اللّٰهِ بْنَ مَسْعُوْدٍ وَعَلِیًّا وَزَیْدَ بْنَ ثَابِتٍ* رَوٰی عَنْهُ اِبْرَاهِیْمُ وَالشَّعْبِیُّ * قَالَ الْبُخَارِیُّ قَالَ مُحَمَّدُ بْنُ سِیْرِیْنَ كَانَ اَصْحَابُ اِبْنِ مَسْعُوْدِ الَّذِیْنَ یُؤْخَذُ عَنْهُمْ خَمْسَةً اَدْرَكْتُ مِنْهُمْ اَرْبَعَةً وَفَاتَنِی الْحَارِثُ قَالَ الْبُخَارِیُّ وَاَرَاهُ قَالَ وَهُوَ اَفْضَلُهُمْ وَاَحْلَمُهُمْ شُرَیْحٌ وَیَخْتَلِفُ فِیْ هٰذِهِ الثَّلَاثَةِ اَیُّهُمْ اَفْضَلُ عَلْقَمَةُ

وَمَسْرُوْقٌ وَعُبَيْدَةُ

حضرت ''مسروق بن اجدع رحمۃ اللہ علیہ''

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ میں ذکر کیا ہے' یہ حضرت ''ابن عبدالرحمٰن ابوعائشہ کوفی رحمۃ اللہ علیہ'' ہیں۔ حضرت ''ابو نعیم رحمۃ اللہ علیہ'' نے کہا ہے'ان کا انتقال ۶۲ ہجری میں ہوا۔ انہوں نے حضرت ''ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ''، حضرت ''عمر رضی اللہ عنہ''، حضرت ''عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ''، حضرت ''علی رضی اللہ عنہ''، حضرت ''زید بن ثابت رضی اللہ عنہ'' کی زیارت کی ہے۔ اور ان سے حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''شعبی رحمۃ اللہ علیہ'' نے روایت کی ہے۔

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے کہا ہے' حضرت ''محمد بن سیرین رحمۃ اللہ علیہ'' نے کہا ہے' یہ حضرت ''عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ'' کے ان پانچ اصحاب میں سے ہیں جن سے احادیث لی جاتی ہیں، میں نے ان میں سے چار سے احادیث حاصل کر لی ہیں اور ''حارث'' رہ گئے۔ حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' بیان کرتے ہیں' میرا یہ خیال ہے کہ انہوں نے کہا ہے' ان میں سب سے افضل اور سب سے زیادہ علم والے حضرت ''شریح رحمۃ اللہ علیہ'' تھے اور باقی تینوں کے بارے میں اختلاف ہے کہ ان میں سے افضل کون تھا یعنی حضرت ''علقمہ رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''مسروق رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''عبیدہ رحمۃ اللہ علیہ''۔

****

(741) مَسْرُوْقُ بْنُ مَخْرَمَةَ بْنِ نَوْفَلٍ اَبُوْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْقَرَشِيُّ

لَهٗ صُحْبَةٌ عِدَادُهٗ فِي الْمَكِّيِّيْنَ

حضرت ''مسروق بن مخرمہ بن نوفل ابوعبدالرحمٰن قرشی رضی اللہ عنہ''

ان کو صحبت حاصل ہے اور ان کو مکیین میں شمار کیا جاتا ہے۔

****

(742) مُنْذَرُ الثَّوْرِيُّ

قَالَ الْبُخَارِيُّ فِيْ تَارِيْخِهٖ مُنْذَرُ بْنُ يَعْلٰى اَبُوْ يَعْلٰى الثَّوْرِيُّ * يَرْوِيْ عَنْ رَبِيْعِ بْنِ خُثَيْمٍ وَابْنِ الْحَنَفِيَّةِ * رَوٰى عَنْهُ سَعِيْدُ بْنُ مَسْرُوْقٍ

حضرت ''منذر ثوری رحمۃ اللہ علیہ''

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ میں ذکر کیا ہے' یہ حضرت ''منذر بن یعلیٰ ابویعلیٰ ثوری رحمۃ اللہ علیہ'' ہیں۔ انہوں نے حضرت ''ربیع بن خثیم رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''ابن حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کی ہے اور ان سے حضرت ''سعید بن مسروق رحمۃ اللہ علیہ'' نے روایت کی ہے۔

****

فَصْلٌ فِیْ ذِکْرِ مَنْ رَوٰی عَنْهُ الْإِمَامُ اَبُوْ حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

اس فصل میں ان محدثین کا ذکر ہے جن سے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' نے روایت لی ہے

(743)مُسْلِمُ بْنُ عِمْرَانَ اَبُوْ عَبْدِ اللّٰهِ الْبَطِیْنُ الْکُوْفِیُّ

سَمِعَ سَعِیْدَ بْنَ جُبَیْرٍ رَوٰی عَنْهُ سَلْمَةُ بْنُ کُهَیْلٍ وَالْاَعْمَشُ

یَقُوْلُ اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰهِ یَرْوِیْ عَنْهُ الْإِمَامُ اَبُوْ حَنِیْفَةَ فِیْ هٰذِهِ الْمَسَانِیْدِ

حضرت ''مسلم بن عمران ابوعبداللہ بطین کوفی رحمۃ اللہ علیہ''۔

انہوں نے حضرت ''سعید بن جبیر رضی اللہ عنہ'' سے سماع کیا ہے اور ان سے حضرت ''سلمہ بن کہیل رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''اعمش رحمۃ اللہ علیہ'' نے روایت کی ہے۔

****

(744)مُسْلِمُ بْنُ سَالِمٍ اَبُوْ فَرْوَةَ النَّهْدِیُّ

هٰکَذَا نَسَبَهُ الْبُخَارِیُّ فِیْ تَارِیْخِهٖ وَقَالَ مَوْلٰی جُهَیْنَةَ وَیُعْرَفُ بِالْجُهَنِیِّ کُوْفِیٌّ سَمِعَ اِبْنَ اَبِیْ لَیْلٰی وَعَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عُکَیْمٍ رَوٰی عَنْهُ الثَّوْرِیُّ رَحِمَهُمُ اللّٰهُ تَعَالٰی

یَقُوْلُ اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰهِ وَیَرْوِیْ عَنْهُ الْإِمَامُ اَبُوْ حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ فِیْ هٰذِهِ الْمَسَانِیْدِ

حضرت ''مسلم بن سالم ابوفروہ نہدی رحمۃ اللہ علیہ''

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ کے اندر اسی طرح ذکر کیا ہے اور کہا ہے' یہ ''جہینہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے آزاد کردہ ہیں اور ''جہنی رحمۃ اللہ علیہ'' کے نام سے پہچانے جاتے ہیں اور یہ کوفی ہیں۔ انہوں نے حضرت ''ابن ابی لیلیٰ رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''عبداللہ بن عکیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے سماع کیا ہے اور ان سے حضرت ''ثوری رحمۃ اللہ علیہ'' نے روایت کی ہے۔

اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کی ان سے روایت کردہ احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔

****

(745)مُسْلِمُ بْنُ کَیْسَانَ اَبُوْ عَبْدِ اللّٰهِ الضَّرِیْرُ الْاَعْوَرُ

وَیُقَالُ اَبُوْ حَمْزَةَ هٰکَذَا ذَکَرَهُ الْبُخَارِیُّ فِیْ تَارِیْخِهٖ فَقَالَ یَرْوِیْ عَنْ مُجَاهِدٍ وَاَنَسٍ یَتَکَلَّمُوْنَ فِیْهِ

(یَقُوْلُ) اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰهِ وَیَرْوِیْ عَنْهُ الْإِمَامُ اَبِیْ حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ فِیْ هٰذِهِ الْمَسَانِیْدِ

حضرت ''مسلم بن کیسان ابوعبداللہ الضریر اعور رحمۃ اللہ علیہ''

ان کی کنیت ''ابوحمزہ'' ہے۔ حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ میں اسی طرح ذکر کیا ہے اور پھر کہا ہے' انہوں نے

حضرت ''مجاہد رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''انس رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کی ہے اور ان کے بارے میں محدثین کا کلام ہے۔

۞ اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کی ان سے روایت کردہ احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔

****

(746) مَنْصُوْرُ بْنُ الْمُعْتَمِرِ اَبُوْ عَتَابِ السُّلَمِيُّ الْكُوْفِيُّ

هٰكَذَا ذَكَرَهُ الْبُخَارِيُّ فِيْ تَارِيْخِهٖ وَقَالَ سَمِعَ زَيْدَ بْنَ وَهْبٍ وَاَبَا وَائِلٍ رَوٰى عَنْهُ سُلَيْمَانُ التَّيْمِيُّ وَالثَّوْرِيُّ قَالَ يَحْيٰى بْنُ سَعِيْدِ الْقَطَّانِ مَاتَ بَعْدَ السَّوْدَانَ بَقَلِيْلٍ وَجَاءَ السَّوْدَانُ سَنَةَ اِحْدٰى وَثَلَاثِيْنَ وَمِائَةٍ وَكَانَ مِنْ اَثْبَتِ النَّاسِ

(يَقُوْلُ) اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰهِ وَيَرْوِیْ عَنْهُ الْاِمَامُ اَبُوْ حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

حضرت ''منصور بن معتمر ابوعتاب سلمی کوفی رحمۃ اللہ علیہ''

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ میں اسی طرح ذکر کیا ہے اور کہا ہے' انہوں نے حضرت ''زید بن وہب رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''ابو وائل رحمۃ اللہ علیہ'' سے سماع کیا ہے اور ان سے حضرت ''سلیمان تیمی رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''ثوری رحمۃ اللہ علیہ'' نے روایت کی ہے۔ حضرت ''یحییٰ بن سعیب القطان رحمۃ اللہ علیہ'' نے کہا ہے' سودان کے کچھ ہی عرصہ بعد ان کا انتقال ہو گیا تھا اور سودان ۱۳۱ ہجری میں آیا تھا اور یہ سب لوگوں سے زیادہ ثبت ہیں۔

۞ اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' ان سے روایت کرتے ہیں۔

****

(747) مِخْوَلُ بْنُ رَاشِدٍ

قَالَ الْبُخَارِيُّ فِيْ تَارِيْخِهٖ قَالَ الْفَزَارِيُّ رَوٰى سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ عَنْ مِخْوَلِ بْنِ اَبِی الْمُجَالِدِ النَّهْدِيِّ الْكُوْفِيِّ سَمِعَ مُسْلِمَ الْبَطِيْنِ وَاَبَا جَعْفَرٍ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ رَوٰى عَنْهُ الثَّوْرِيُّ وَشُعْبَةُ قَالَ عِيْسٰى بْنُ مُوْسٰى كَانَ حِجَازِياً كَانَ مَوْلًى

(يَقُوْلُ) اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰهِ وَيَرْوِیْ عَنْهُ الْاِمَامُ اَبُوْ حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ فِيْ هٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ

حضرت ''مخول بن راشد رحمۃ اللہ علیہ''

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ کے اندر ذکر کرتے ہوئے کہا ہے' حضرت ''فزاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے کہا ہے' حضرت ''سفیان ثوری رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''مخول بن ابی مجالد نہدی رحمۃ اللہ علیہ'' کوفی سے روایت کیا ہے۔ انہوں نے حضرت ''مسلم بن بطین رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''ابوجعفر محمد بن علی بن حسین رحمۃ اللہ علیہ'' سے سماع کیا ہے اور ان سے حضرت ''ثوری رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''شعبہ رحمۃ اللہ علیہ'' نے روایت کی ہے۔ حضرت ''عیسیٰ بن موسیٰ رحمۃ اللہ علیہ'' کہتے ہیں' یہ حجازی تھے اور یہ آزاد کردہ تھے۔

٭ اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کی ان سے روایت کردہ احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔

(748)مُعَاوِيَةُ بْنُ اِسْحَاقَ بْنِ طَلْحَةَ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ الْقَرَشِيُّ

سَمِعَ سَعِيْدَ بْنَ جُبَيْرٍ رَوٰى عَنْهُ الثَّوْرِيُّ وَشُعْبَةُ

(يَقُوْلُ) اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰهِ وَيَرْوِىْ عَنْهُ الْاِمَامُ اَبُوْ حَنِيْفَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ فِىْ هٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ

حضرت ''معاویہ بن اسحاق بن طلحہ بن عبیداللہ قرشی رحمۃ اللہ علیہ''

انہوں نے حضرت ''سعید بن جبیر رضی اللہ عنہ'' سے سماع کیا ہے اور ان سے حضرت ''ثوری رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''شعبہ رحمۃ اللہ علیہ'' نے روایت کی ہے۔

٭ اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کی ان سے روایت کردہ احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔

(749)مَسْرُوْقُ اَبُوْ بَكْرِ التَّيْمِيُّ مُؤَدَّبُ التَّيْمِ

يُعَدُّ فِىْ الْكُوْفِيِّيْنَ هٰكَذَا ذَكَرَهُ الْبُخَارِيُّ فِىْ تَارِيْخِهٖ وَكَانَ يَرْوِىْ عَنْ مُجَاهِدٍ وَعِكْرِمَةَ قَالَهُ وَكِيْعُ عَنْ شَرِيْكٍ

(يَقُوْلُ) اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰهِ وَيَرْوِىْ عَنْهُ الْاِمَامُ اَبُوْ حَنِيْفَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ

حضرت ''مسروق ابوبکر تیمی مودب التیم رحمۃ اللہ علیہ''

ان کو کوفیین میں شمار کیا جاتا ہے۔ حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ میں ان کا ذکر کیا ہے اور یہ حضرت ''مجاہد رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''عکرمہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا کرتے تھے اور حضرت ''وکیع رحمۃ اللہ علیہ'' کہتے ہیں' انہوں نے شریک سے روایت کیا ہے۔

٭ اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' ان سے روایت کرتے ہیں۔

(750)مَزَاحِمُ بْنُ زُفَرَ التَّيْمِيُّ الْكُوْفِيُّ

يَرْوِىْ عَنْهُ الْاِمَامُ اَبُوْ حَنِيْفَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ فِىْ هٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ

حضرت ''مزاحم بن زفر تیمی کوفی رحمۃ اللہ علیہ''

حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کی ان سے روایت کردہ احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔

(751)مَنْصُوْرُ بْنُ زَاذَانَ الْوَاسِطِیُّ

ھٰکَذَا ذَکَرَہُ الْبُخَارِیُّ فِیْ تَارِیْخِہٖ وَقَالَ یَرْوِیْ عَنِ الْحَسَنِ وَابْنِ سِیْرِیْنَ مَاتَ فِی الْوَبَاءِ وَالطَّاعُوْنِ سَنَۃَ اِحْدٰی وَثَلَاثِیْنَ وَمِائَۃٍ رَحِمَہُ اللّٰہُ تَعَالٰی

(یَقُوْلُ) اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰہِ وَیَرْوِیْ عَنْہُ الْاِمَامُ اَبُوْ حَنِیْفَۃَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ فِیْ ھٰذِہِ الْمَسَانِیْدِ

حضرت ''منصور بن زازان واسطی رحمۃ اللہ علیہ''

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ میں اسی طرح ذکر کیا ہے اور کہا ہے انہوں نے حضرت ''حسن رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کی ہے اور ان کا انتقال ۱۳۱ ہجری میں طاعون کی وباء میں ہوا تھا۔

۞ اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کی ان سے روایت کردہ احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔

(752)مُوْسٰی بْنُ اَبِیْ عَائِشَۃَ مَوْلٰی آلِ جَعْدَۃَ بْنِ ھُبَیْرَۃَ کُوْفِیٌّ

رَوٰی عَنْ عَمْرِو بْنِ حُرَیْثٍ وَسَعِیْدِ بْنِ جُبَیْرٍ وَعَبْدِ اللّٰہِ بْنِ شَدَّادٍ وَعَبْدِ اللّٰہِ بْنِ عَبْدِ اللّٰہِ رَوٰی عَنْہُ الثَّوْرِیُّ وَشُعْبَۃُ ھٰکَذَا ذَکَرَ ھٰذِہِ الْجُمْلَۃَ الْبُخَارِیُّ فِیْ تَارِیْخِہٖ وَقَالَ نَسَبَہُ اِبْنُ اَبِی الْاَسْوَدِ عَنْ اَبِیْ نُعَیْمٍ قَالَ یَحْیٰی الْقَطَّانُ کَانَ سُفْیَانُ یُثْنِیْ عَلٰی مُوْسٰی بْنِ اَبِیْ عَائِشَۃَ

(یَقُوْلُ) اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰہِ وَیَرْوِیْ عَنْہُ الْاِمَامُ اَبُوْ حَنِیْفَۃَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ فِیْ ھٰذِہِ الْمَسَانِیْدِ

حضرت ''موسیٰ بن ابی عائشہ رحمۃ اللہ علیہ''

یہ آل جعدہ بن ہبیرہ کے آزاد کردہ ہیں کوفی ہیں۔ انہوں نے حضرت ''عمرو بن حریث رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''سعید بن جبیر رضی اللہ عنہ''، حضرت ''عبداللہ بن شداد رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''عبداللہ بن عبداللہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کی ہے۔ اور ان سے حضرت ''ثوری رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''شعبہ رحمۃ اللہ علیہ'' نے روایت کی ہے۔

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اسی طرح اپنی تاریخ کے اندر ذکر کیا ہے اور کہا ہے حضرت ''ابن ابی اسود رحمۃ اللہ علیہ'' نے ان کا نسب حضرت ''ابونعیم رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے بیان کیا ہے۔

حضرت ''یحییٰ قطان رحمۃ اللہ علیہ'' کہتے ہیں حضرت ''سفیان موسیٰ بن عائشہ رحمۃ اللہ علیہ'' کی تعریف کیا کرتے تھے۔

۞ اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کی ان سے روایت کردہ احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔

(753)مُوْسَی بْنُ سَالِمٍ اَبُوْ الْجَهْضَمِ

كَذَا ذَكَرَهُ الْبُخَارِيُّ وَقَالَ هُوَ مَوْلٰى الْعَبَّاسِ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلَبِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ سَمِعَ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْحَسَنِ رَوٰى عَنْهُ حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ وَالثَّوْرِيُّ رَحْمَةُ اللّٰهِ عَلَيْهِمْ

(يَقُوْلُ) اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰهِ وَيَرْوِیْ عَنْهُ الْاِمَامُ اَبُوْ حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ فِيْ هٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ

حضرت ''موسیٰ بن سالم ابوالجہضم رحمۃ اللہ علیہ''

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اسی طرح ذکر کیا ہے اور کہا ہے' یہ حضرت ''عباس بن عبدالمطلب رضی اللہ عنہ'' کے آزادکردہ ہیں۔انہوں نے حضرت ''عبداللہ بن عبداللہ بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' سے سماع کیا ہے اور ان سے حضرت ''حماد بن زید رحمۃ اللہ علیہ'' نے روایت کی ہے۔

اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کی ان سے روایت کردہ احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔

---

(754)مُبَارَكُ بْنُ فُضَالَةَ بْنِ اَبِیْ اُمَيَّةَ مَوْلٰى عُمَرَبْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ الْعَدَوِيُّ الْبَصَرِيُّ

سَمِعَ الْحَسَنَ وَعَبْدَ اللّٰهِ بْنَ الْحَسَنِ رَوٰى عَنْهُ اِبْنُ الْمُبَارِكِ وَوَكِيْعٌ ذَكَرَهُ الْبُخَارِيُّ فِيْ تَارِيْخِهٖ

(يَقُوْلُ) اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰهِ وَيَرْوِیْ عَنْهُ الْاِمَامُ اَبُوْ حَنِيْفَةَ فِيْ هٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ

حضرت ''مبارک بن فضالہ بن ابی امیہ رحمۃ اللہ علیہ''

حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کے آزادکردہ ہیں،عدوی،بصری ہیں۔انہوں نے حضرت ''حسن رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''عبداللہ بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' سے سماع کیا ہے اور ان سے حضرت ''ابن مبارک رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''وکیع رحمۃ اللہ علیہ'' نے روایت کی ہے۔حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ میں ان کا ذکر کیا ہے۔

اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کی ان سے روایت کردہ احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔

---

(755)مُنْذَرُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُنْذَرِ بْنِ الزُّبَيْرِ بْنِ الْعَوَامِ الْقَرَشِيُّ الْاَسَدِيُّ

قَالَ الْبُخَارِيُّ فِيْ تَارِيْخِهٖ يَرْوِیْ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ رَوٰى عَنْهُ قُتَيْبَةُ

(يَقُوْلُ) اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰهِ وَيَرْوِیْ عَنْهُ الْاِمَامُ اَبُوْ حَنِيْفَةَ فِيْ هٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ

حضرت ''منذر بن عبداللہ بن منذر بن زبیر بن عوام قرشی اسدی رحمۃ اللہ علیہ''

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ میں ذکر کیا ہے، انہوں نے حضرت ''ہشام بن عروہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کی ہے اور ان سے حضرت ''قتیبہ رحمۃ اللہ علیہ'' نے روایت کی ہے۔

اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کی ان سے روایت کردہ احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔

****

(756)مَیْمُوْنُ بْنُ مِهْرَانِ اَبُوْ اَیُّوْبُ الْجَزِیْرِیِّ

مَوْلٰی بَنِیْ اَسَدٍ یُعَدُّ فِیْ اَهْلِ الْجَزِیْرَةِ سَمِعَ اِبْنَ عُمَرَ وَابْنَ عَبَّاسٍ وَاُمَّ الدَّرْدَاءِ هٰكَذَا ذَكَرَهُ الْبُخَارِیُّ فِیْ تَارِیْخِهٖ وَقَالَ رَوٰی عَنْهُ اِبْنُهٗ عَمْرٌو وَجَعْفَرُ بْنُ هَانِیْ وَالْاَعْمَشُ قَالَ وُلِدَ مَیْمُوْنُ سَنَةَ اَرْبَعِیْنَ وَمَاتَ سَنَةَ ثَمَانَ عَشَرَةَ وَمِائَةٍ وَقِیْلَ سَنَةَ سَبْعَ عَشَرَةَ وَمِائَةٍ رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰی

(یَقُوْلُ) اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰهِ وَیَرْوِیْ عَنْهُ الْاِمَامُ اَبُوْ حَنِیْفَةَ فِیْ هٰذِهِ الْمَسَانِیْدِ

حضرت ''میمون بن مہران ابوایوب جزیری رحمۃ اللہ علیہ''

یہ بنی اسد کے آزاد کردہ ہیں، ان کا شمار اہل جزیرہ میں ہوتا ہے۔ انہوں نے حضرت ''ابن عمر رضی اللہ عنہ''، حضرت ''ابن عباس رضی اللہ عنہ''، سیدہ ''ام درداء رضی اللہ عنہا'' سے سماع کیا ہے۔ حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ میں اسی طرح ذکر کیا ہے اور کہا ہے: ان سے ان کے بیٹے حضرت ''عمرو رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''جعفر بن ہانی رحمۃ اللہ علیہ''، اور حضرت ''اعمش رحمۃ اللہ علیہ'' نے روایت کی ہے۔ حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے کہا ہے: حضرت ''میمون رحمۃ اللہ علیہ'' کی پیدائش ۴۰ ہجری میں ہوئی، ان کی وفات ۱۱۸ ہجری میں ہوئی۔ اور ایک قول کے مطابق ۱۱۷ ہجری میں۔

اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کی ان سے روایت کردہ احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔

****

(757)مَجَالِدُ بْنُ سَعِیْدٍ

اَوْرَدَهُ الْبُخَارِیُّ فِیْ تَارِیْخِهٖ وَقَالَ مَجَالِدُ بْنُ سَعِیْدِ بْنِ عُمَیْرِ بْنِ مَرْوَانَ اَبُوْ عِمْرَانِ الْهَمْدَانِیُّ الْكُوْفِیُّ كَذَا ذَكَرَهُ الْبُخَارِیُّ فِیْ تَارِیْخِهٖ وَكَانَ یَحْیٰی الْقَطَّانُ یُضَعِّفُهٗ

(یَقُوْلُ) اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰهِ وَیَرْوِیْ عَنْهُ الْاِمَامُ اَبُوْ حَنِیْفَةَ رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰی فِیْ هٰذِهِ الْمَسَانِیْدِ

حضرت ''مجالد بن سعید رحمۃ اللہ علیہ''

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ کے اندر ان کا ذکر کیا ہے اور کہا ہے: حضرت ''مجالد بن سعید بن عمیر بن مروان ابو

عمران ہمدانی کوفی رحمۃ اللہ علیہ'' ہیں۔حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ کے اندر اسی طرح ذکر کیا ہے اور حضرت ''یحییٰ قطان رحمۃ اللہ علیہ'' ان کو ضعیف قرار دیا کرتے تھے۔

اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کی ان سے روایت کردہ احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔

---

(758)مِنْهَالُ بْنُ خَلِيْفَةَ

يَرْوِىْ عَنْ سَلْمَةَ بْنِ هِشَامٍ رَوٰى عَنْهُ اَبُوْ مُعَاوِيَةَ

(يَقُوْلُ) اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰهِ وَيَرْوِىْ عَنْهُ الْإِمَامُ اَبُوْ حَنِيْفَةَ فِىْ هٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ

حضرت ''منہال بن خلیفہ رحمۃ اللہ علیہ''

یہ حضرت ''سلمہ بن ہشام رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں اور ان سے حضرت ''ابومعاویہ رحمۃ اللہ علیہ'' نے روایت کی ہے۔

اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کی ان سے روایت کردہ احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔

---

(759)مُوْسٰى بْنُ طَلْحَةَ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ التَّيْمِيُّ الْقَرَشِيُّ الْمَدَنِيُّ

مِنَ التَّابِعِيْنَ رَوٰى عَنْهُ الْإِمَامُ اَبُوْ حَنِيْفَةَ فِىْ هٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ قَالَ الْبُخَارِيُّ فِىْ تَارِيْخِهٖ كُنِيَتُهُ اَبُوْ عِيْسٰى مَاتَ سَنَةَ اَرْبَعٍ وَّمِائَةٍ رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰى

حضرت ''موسیٰ بن طلحہ بن عبید اللہ تیمی قرشی مدنی رحمۃ اللہ علیہ''

یہ تابعین میں سے ہیں۔حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کی ان سے روایت کردہ احادیث ان مسانید میں موجود ہیں حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ میں ذکر کیا ہے'ان کنیت ''ابوعیسیٰ'' ہے اور ان کا انتقال ۱۰۴ ہجری میں ہوا۔

---

(760)مُوْسٰى بْنُ اَبِىْ كَثِيْرِ الْاَنْصَارِيُّ اَبُوْ الصَّبَاحِ

قَالَ الْبُخَارِيُّ فِىْ تَارِيْخِهٖ سَمِعَ سَعِيْدَ بْنَ الْمُسَيَّبِ وَمُجَاهِداً رَوٰى عَنْهُ الثَّوْرِيُّ وَمِسْعَرٌ

(يَقُوْلُ) اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰهِ رَوٰى عَنْهُ الْإِمَامُ اَبُوْ حَنِيْفَةَ فِىْ هٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ

حضرت ''موسیٰ بن ابوکثیر انصاری ابوالصباح رحمۃ اللہ علیہ''

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ میں ان کا ذکر کیا ہے، انہوں نے حضرت ''سعید بن میسب رضی اللہ عنہ'' اور حضرت ''

مجاہد رحمۃ اللہ علیہ'' سے سماع کیا ہے اور ان سے حضرت ''ثوری رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''مسعر رحمۃ اللہ علیہ'' نے روایت کی ہے۔

اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کی ان سے روایت کردہ احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔

---

(761) مَنْصُوْرُ بْنُ دِيْنَارٍ

اَوْرَدَهُ الْبُخَارِيُّ فِيْ تَارِيْخِهٖ وَقَالَ مَنْصُوْرُ بْنُ دِيْنَارٍ الضَّبِيُّ التَّيْمِيُّ الْكُوْفِيُّ سَمِعَ نَافِعاً رَوٰى عَنْهُ مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ الْفَزَارِيُّ وَوَكِيْعٌ

(يَقُوْلُ) اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰهِ وَيَرْوِيْ عَنْهُ الْاِمَامُ اَبُوْ حَنِيْفَةَ فِيْ هٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ

حضرت ''منصور بن دینار رحمۃ اللہ علیہ''

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ کے اندر ان کا ذکر کیا ہے اور کہا ہے: یہ حضرت ''منصور بن دینار ضبی رحمۃ اللہ علیہ'' ہیں، یہ تیمی ہیں، کوفی ہیں۔ انہوں نے حضرت ''نافع رحمۃ اللہ علیہ'' سے سماع کیا ہے اور ان سے حضرت ''مروان بن معاویہ فزاری رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''وکیع رحمۃ اللہ علیہ'' نے روایت کی ہے۔

اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کی ان سے روایت کردہ احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔

فَصْلٌ فِيْ ذِكْرِ مَنْ يَرْوِيْ عَنِ الْاِمَامِ اَبِيْ حَنِيْفَةَ رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰى

ان محدثین کا ذکر جنہوں نے امام اعظم ابوحنیفہ رضی اللہ عنہ سے روایت لی ہے

(762) مُغِيْرَةُ بْنُ مِقْسَمٍ الضَّبِيُّ اَبُوْ هَاشِمٍ الْكُوْفِيُّ

هٰكَذَا نَسَبَهُ الْبُخَارِيُّ فِيْ تَارِيْخِهٖ وَقَالَ سَمِعَ اَبَا وَائِلٍ وَاِبْرَاهِيْمَ مَاتَ سَنَةَ ثَلَاثٍ وَّثَلَاثِيْنَ وَمِائَةٍ رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰى

يَقُوْلُ اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰهِ وَمَعَ تَقَدُّمِهٖ وَمَوْتِهٖ قَبْلَ اَبِيْ حَنِيْفَةَ بِسَبْعَ عَشَرَةَ سَنَةً يَرْوِيْ عَنِ الْاِمَامِ اَبِيْ حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ فِيْ هٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ

حضرت ''مغیرہ بن مقسم ضبی ابوہاشم کوفی رحمۃ اللہ علیہ''

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ میں اسی طرح ان کا نسب بیان کیا ہے اور کہا ہے: انہوں نے حضرت ''ابووائل رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے سماع کیا ہے۔ ان کی وفات ۱۳۳ ہجری میں ہوئی۔

اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: ان کا انتقال امام اعظم ابوحنیفہ رضی اللہ عنہ سے ۱۷ برس پہلے ہوا، یہ امام اعظم رحمۃ اللہ علیہ سے پہلے

کے بزرگ ہیں (یعنی ان کا انتقال امام اعظم رحمۃ اللہ علیہ سے پہلے ہوا) لیکن حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے ان کی روایات موجود ہیں جو کہ ان مسانید میں درج ہیں۔

(763) مِسْعَرُ بْنُ كِدَامِ بْنِ ظَهِيْرٍ اَبُوْ سَلَمَةِ الْهِلَالِيُّ الْعَامِرِيُّ الْكُوْفِيُّ

هٰكَذَا نَسَبَهُ الْبُخَارِيُّ فِيْ تَارِيْخِهِ وَقَالَ سَمِعَ عُتْبَةَ بْنَ سَعِيْدٍ وَعَوْنَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ رَوٰى عَنْهُ الثَّوْرِيُّ وَابْنُ عُيَيْنَةَ مَاتَ سَنَةَ خَمْسٍ وَّخَمْسِيْنَ وَمِائَةٍ رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰى

يَقُوْلُ اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰهِ وَمَعَ تَقَدُّمِهٖ وَجَلَالَةِ مَحَلِّهٖ وَهُوَ شَيْخُ اَكْبَرُ شُيُوْخِ الْاِمَامِ اَحْمَدَ وَالْبُخَارِيِّ وَمُسْلِمٍ رَحِمَهُمُ اللّٰهُ يَرْوِيْ عَنِ الْاِمَامِ اَبِيْ حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ فِيْ هٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ

حضرت ''مسعر بن کدام بن ظہیر ابوسلمہ ہلالی العامری کوفی رحمۃ اللہ علیہ''

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ میں اسی طرح ان کا نسب بیان کیا ہے۔ اور کہا ہے انہوں نے حضرت ''عتبہ بن سعید رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''عون بن عبداللہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے سماع کیا ہے اور ان سے حضرت ''ثوری رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''ابن عیینہ رحمۃ اللہ علیہ'' نے روایت کی ہے۔ ان کا انتقال ۱۵۵ ہجری میں ہوا۔

۞ اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: اپنی جلالت مقام اور مقدم ہونے کے ساتھ ساتھ یہ حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ'' کے بڑے شیوخ کے شیخ ہیں اور یہ امام اعظم ابوحنیفہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں اور ان کی روایت ان مسانید میں موجود ہیں۔

(764) مُصْعَبُ بْنُ الْمِقْدَامِ اَبُوْ عَبْدِ اللّٰهِ الْخَثْعَمِيُّ الْكُوْفِيُّ

كَذَا ذَكَرَهُ الْبُخَارِيُّ فِيْ تَارِيْخِهٖ وَقَالَ كَنَّاهُ الْحُسَيْنُ الْبِسْطَامِيُّ

يَقُوْلُ اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰهِ وَهُوَ مِنْ خَوَاصِ اَصْحَابِ اَبِيْ حَنِيْفَةَ وَيَرْوِيْ عَنْهُ الْكَثِيْرَ فِيْ هٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ

حضرت ''مصعب بن مقدام ابوعبداللہ خثعمی کوفی رحمۃ اللہ علیہ''

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ میں اسی طرح ذکر کیا ہے اور کہا ہے کہ ان کی کنیت حضرت ''حسین بسطامی رحمۃ اللہ علیہ'' نے رکھی تھی۔

۞ اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: یہ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے خاص اصحاب میں سے ہیں اور حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے کثیر روایات ان مسانید میں موجود ہیں۔

(765)مَشْمَعَلُ بْنُ مِلْحَانَ الطَّائِيُّ الْكُوْفِيُّ

كَذَا ذَكَرَهُ الْبُخَارِيُّ فِيْ تَارِيْخِهٖ وَقَالَ رَوٰى عَنْ اَبِي الْمُهَلَّبِ بْنِ يَزِيْدَ رَوٰى عَنْهُ اِسْحَاقُ بْنُ اَبِيْ اِسْرَائِيْلَ (يَقُوْلُ) اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰهِ وَيَرْوِيْ عَنِ الْاِمَامِ اَبِيْ حَنِيْفَةَ فِيْ هٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ

حضرت ''مشمعل بن ملحان طائی کوفی رحمۃ اللہ علیہ''

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ میں اسی طرح ذکر کیا ہے اور فرمایا ہے' انہوں نے حضرت ''ابوالمہلب بن یزید رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کی ہے اور ان سے حضرت ''اسحاق بن ابواسرائیل رحمۃ اللہ علیہ'' نے روایت کی ہے۔

۞ اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: ان کی حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کردہ احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔

---

(766)مِنْدَلُ بْنُ عَلِيٍّ الْعَنَزِيُّ اَبُوْ عَبْدِ اللّٰهِ الْكُوْفِيُّ

هٰكَذَا ذَكَرَهُ الْبُخَارِيُّ فِيْ تَارِيْخِهٖ فَقَالَ يَرْوِيْ عَنْ لَيْثٍ وَقَالَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَبِي الْاَسْوَدِ يَرْوِيْ عَنْ شَرِيْكٍ يَقُوْلُ اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰهِ وَيَرْوِيْ عَنِ الْاِمَامِ اَبِيْ حَنِيْفَةَ فِيْ هٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ قَالَ الْخَطِيْبُ فِيْ تَارِيْخِهٖ وَهُوَ اَخُوْ حَبَّانَ بْنِ عَلِيٍّ وَهُوَ الْاَصْغَرُ مَاتَ سَنَةَ ثَمَانٍ وَّسِتِّيْنَ وَمِائَةٍ رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰى

حضرت ''مندل بن علی عنزی ابوعبداللہ کوفی رحمۃ اللہ علیہ''

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ میں اسی طرح ذکر کیا ہے اور کہا ہے' انہوں نے حضرت ''لیث رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کی ہے اور حضرت ''عبداللہ بن ابواسود رحمۃ اللہ علیہ'' نے کہا ہے' انہوں نے حضرت ''شریک رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کی ہے۔

۞ اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: ان کی حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کردہ احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔ خطیب بغدادی نے اپنی تاریخ میں ذکر کیا ہے کہ یہ حضرت ''حبان بن علی رحمۃ اللہ علیہ'' کے بھائی ہیں اور یہ چھوٹے تھے اور ان کا انتقال ۱۶۸ ہجری میں ہوا۔

---

(767)مُنِيْبُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ

رَوٰى عَنْ اَبِيْهِ رَوٰى عَنْهُ حُرَيْثُ بْنُ اَبِيْ ذَبَابٍ كَذَا ذَكَرَهُ الْبُخَارِيُّ فِيْ تَارِيْخِهٖ (يَقُوْلُ) اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰهِ وَيَرْوِيْ عَنِ الْاِمَامِ اَبِيْ حَنِيْفَةَ فِيْ هٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ

حضرت ''منیب بن عبداللہ رحمۃ اللہ علیہ''

انہوں نے اپنے والد سے روایت کی ہے اور ان سے حضرت ''حریث بن ابوذباب رحمۃ اللہ علیہ'' نے روایت کیا ہے۔ حضرت ''امام

بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ میں اسی طرح ذکر کیا ہے۔

اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: ان کی حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کردہ احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔

---

(768) مَعْمَرُ بْنُ رَاشِدٍ اَبُوْ عُرْوَةَ الْبَصَرِیُّ

سَکَنَ الْیَمَنَ کَذَا ذَکَرَهُ الْبُخَارِیُّ فِیْ تَارِیْخِهٖ وَقَالَ هُوَ مَعْمَرُ بْنُ اَبِیْ عَمْرٍو قَالَ اِبْرَاهِیْمُ بْنُ خَالِدٍ مَاتَ مَعْمَرٌ فِیْ رَمَضَانَ سَنَةَ ثَلَاثٍ وَّخَمْسِیْنَ وَمِائَةٍ وَقَالَ اَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلَ مَاتَ وَهُوَ اِبْنُ ثَمَانٍ وَّخَمْسِیْنَ سَنَةً سَمِعَ الزُّهْرِیُّ وَیَحْیٰی بْنُ اَبِیْ کَثِیْرٍ رَوٰی عَنْهُ الثَّوْرِیُّ وَابْنُ عُیَیْنَةَ وَابْنُ الْمُبَارِكِ

(یَقُوْلُ) اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰهِ وَیَرْوِیْ عَنِ الْاِمَامِ اَبِیْ حَنِیْفَةَ فِیْ هٰذِهِ الْمَسَانِیْدِ

حضرت ''معمر بن راشد ابوعروۃ بصری رحمۃ اللہ علیہ''

یہ یمن میں رہائش پذیر رہے۔ حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ میں اسی طرح ذکر کیا ہے اور کہا ہے' یہ حضرت ''معمر بن ابوعمرو رحمۃ اللہ علیہ'' ہیں۔ حضرت ''ابراہیم بن خالد رحمۃ اللہ علیہ'' نے کہا ہے' حضرت ''معمر رحمۃ اللہ علیہ'' کا انتقال ۱۵۳ ہجری کو ماہِ رمضان المبارک میں ہوا۔

حضرت ''امام احمد بن حنبل رحمۃ اللہ علیہ'' فرماتے ہیں' ان کی عمر ۵۸ برس تھی، انہوں نے حضرت ''زہری رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''یحییٰ ابن کثیر رحمۃ اللہ علیہ'' سے سماع کیا ہے۔ اور ان سے حضرت ''ثوری رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''ابن عیینہ رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''ابن مبارک رحمۃ اللہ علیہ'' نے روایت کی ہے۔

اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: ان کی حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کردہ احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔

---

(769) مُعَاذُ بْنُ عِمْرَانِ الْمُوْصَلِیّ

قَالَ الْبُخَارِیُّ فِیْ تَارِیْخِهٖ کَنَّاهُ اَحْمَدُ بْنُ سُلَیْمَانَ اَبَا مَسْعُوْدٍ سَمِعَ مُغِیْرَةَ بْنَ زِیَادٍ رَوٰی عَنْهُ وَکِیْعٌ (یَقُوْلُ) اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰهِ وَیَرْوِیْ عَنِ الْاِمَامِ اَبِیْ حَنِیْفَةَ فِیْ هٰذِهِ الْمَسَانِیْدِ قَالَ الْخَطِیْبُ مَاتَ سَنَةَ خَمْسٍ وَّثَمَانِیْنَ وَمِائَةٍ

حضرت ''معاذ بن عمران موصلی رحمۃ اللہ علیہ''۔

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ میں کہا ہے' حضرت ''احمد سلیمان رحمۃ اللہ علیہ'' نے ان کی کنیت ''ابومسعود'' رکھی۔ انہوں نے حضرت ''مغیرہ بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' سے سماع کیا اور ان سے حضرت ''وکیع رحمۃ اللہ علیہ'' نے روایت کی ہے۔

اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: ان کی حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کردہ احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔ خطیب بغدادی کہتے ہیں' ان کا انتقال ۱۸۵ ہجری میں ہوا۔

....

(770) مُوْسَی بْنُ طَارِقٍ التَّمِیْمِیّ

یَرْوِیْ عَنِ الْاِمَامِ اَبِیْ حَنِیْفَةَ فِیْ هٰذِهِ الْمَسَانِیْدِ

حضرت ''موسیٰ بن طارق تمیمی رحمۃ اللہ علیہ''

ان کی حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کردہ احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔

....

(771) مَکِّیُّ بْنُ اِبْرَاهِیْمَ

ذَکَرَهُ الْبُخَارِیُّ فَقَالَ مَکِّیُّ بْنُ اِبْرَاهِیْمَ بْنِ بَشِیْرِ بْنِ فَرْقَدٍ اَبُوْ السَّکَنِ الْبُرْجَمِیُّ الْحَنْظَلِیُّ التَّمِیْمِیُّ الْبَلْخِیُّ مَاتَ سَنَةَ اَرْبَعَ عَشَرَةَ وَمِائَتَیْنِ سَمِعَ بَهْزَ بْنَ حَکِیْمٍ وَعَبْدَ اللّٰهِ بْنَ سَعِیْدِ بْنِ اَبِیْ هِنْدٍ وَهِشَامَ بْنَ حَسَّانٍ (یَقُوْلُ) اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰهِ وَهُوَ مِنْ اَصْحَابِ الْاِمَامِ اَبِیْ حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ یَرْوِیْ عَنْهُ الْکَثِیْرَ فِیْ هٰذِهِ الْمَسَانِیْدِ وَقَالَ الْخَطِیْبُ رَوٰی عَنْهُ اَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ رَحِمَهُ اللّٰهُ وَاَمْثَالُهُ

حضرت ''مکی بن براہیم رحمۃ اللہ علیہ''

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ میں ذکر کیا ہے' حضرت ''مکی بن ابراہیم بن بشیر بن فرقد ابوالسکن برجمی حنظلی تمیمی بلخی رحمۃ اللہ علیہ''۔ ان کا انتقال ۲۱۴ ہجری میں ہوا۔ انہوں نے حضرت ''بہز بن حکیم رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''عبداللہ بن سعید بن ابو ہند رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''ہشام بن حسان رحمۃ اللہ علیہ'' سے سماع کیا ہے۔

اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: یہ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے اصحاب میں سے ہیں اور ان مسانید میں ان کی کثیر روایات موجود ہیں۔ خطیب بغدادی نے کہا ہے' حضرت ''امام احمد بن حنبل رحمۃ اللہ علیہ'' اور ان جیسے محدثین نے ان سے روایات لی ہیں۔

....

(772) (مُوْسَی) بْنُ سُلَیْمَانَ

اَوْرَدَهُ الْبُخَارِیُّ فِیْ تَارِیْخِهٖ وَقَالَ یَرْوِیْ عَنِ الْقَاسِمِ ابْنِ الْمُخَیْمَرَةِ یَرْوِیْ عَنْهُ الْاَوْزَاعِیُّ (یَقُوْلُ) اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰهِ وَهُوَ یَرْوِیْ عَنِ الْاِمَامِ اَبِیْ حَنِیْفَةَ فِیْ هٰذِهِ الْمَسَانِیْدِ

حضرت ''موسیٰ بن سلیمان رحمۃ اللہ علیہ''

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ کے اندر ان کا ذکر کیا ہے اور کہا ہے' انہوں نے حضرت ''قاسم بن مخیمرہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے

روایت کی ہے اور ان سے حضرت ''اوزاعی رحمۃ اللہ علیہ'' نے روایت کیا ہے۔

اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: ان کی حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کردہ احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔

---

(773) مُعَلَّى بْنُ مَنْصُوْرٍ

ذَكَرَهُ الْبُخَارِيُّ فِيْ تَارِيْخِهٖ وَقَالَ مُعَلَّى بْنُ مَنْصُوْرٍ اَبُوْ يَعْلٰى الْحَافِظُ الْفَقِيْهُ الرَّازِيُّ سَمِعَ الْهَيْثَمَ بْنَ حُمَيْدٍ وَيَحْيٰى بْنَ اَبِىْ زَائِدَةٍ وَمُوْسَى بْنَ اَعْيُنٍ مَاتَ سَنَةَ اِحْدٰى عَشَرَةَ وَمِائَتَيْنِ

(يَقُوْلُ) اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰهِ يَرْوِىْ عَنِ الْإِمَامِ اَبِىْ حَنِيْفَةَ فِىْ هٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ

حضرت ''معلیٰ بن منصور رحمۃ اللہ علیہ''

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ میں ان کا ذکر کیا ہے اور کہا ہے، حضرت ''معلیٰ بن منصور ابویعلی حافظ فقیہ رازی رحمۃ اللہ علیہ''۔ انہوں نے حضرت ''ہیثم بن حمید رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''یحییٰ بن ابی زائدہ رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''موسیٰ بن اعین رحمۃ اللہ علیہ'' سے سماع کیا ہے۔ ان کا انتقال ۲۱۱ ہجری میں ہوا۔

اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: ان کی حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کردہ احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔

---

(774) مُسَيَّبُ بْنُ شَرِيْكٍ

اَوْرَدَهُ الْبُخَارِيُّ فِيْ تَارِيْخِهٖ وَقَالَ هُوَ اَبُوْ سَعِيْدِ التَّمِيْمِيُّ مَاتَ سَنَةَ سِتٍّ وَّثَلاثِيْنَ وَمِائَةٍ وَيَرْوِىْ عَنِ الْإِمَامِ اَبِىْ حَنِيْفَةَ رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰى

حضرت ''مسیّب بن شریک رحمۃ اللہ علیہ''

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ میں ان کا ذکر کیا ہے اور کہا ہے، یہ حضرت ''ابوسعید تمیمی رحمۃ اللہ علیہ'' ہیں۔ ان کا انتقال ۱۳۶ ہجری میں ہوا۔

ان کی حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کردہ احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔

---

(775) مَيْمُوْنُ بْنُ سَيَّاهٍ

ذَكَرَهُ الْبُخَارِيُّ فِيْ تَارِيْخِهٖ وَقَالَ سَمِعَ اَنَسَ بْنَ مَالِكٍ وَجُنْدُبَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ رَوٰى عَنْهُ اِبْنُ عَجَلانَ وَحُمَيْدُ الطَّوِيْلُ

(یَقُوْلُ) اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰهِ یَرْوِیْ عَنِ الْاِمَامِ اَبِیْ حَنِیْفَةَ وَهُوَ یَرْوِیْ عَنْهُ اَیْضاً فِیْ هٰذِهِ الْمَسَانِیْدِ

حضرت ''میمون بن سیاہ رحمۃ اللہ علیہ''

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ میں ان کا ذکر کیا ہے اور فرمایا ہے' انہوں نے حضرت ''انس بن مالک رضی اللہ عنہ'' اور حضرت ''جندب بن عبداللہ رضی اللہ عنہ'' سے سماع کیا ہے اور ان سے حضرت ''ابن عجلان رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''حمید الطّویل رحمۃ اللہ علیہ'' نے روایت کی ہے۔

اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: یہ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رضی اللہ عنہ'' سے روایت کرتے ہیں اور ان کی حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کردہ احادیث بھی ان مسانید میں موجود ہیں۔

----

(776)مَسْرُوْحُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ اَبُوْ شِهَابٍ

یَرْوِیْ عَنِ الْاِمَامِ اَبِیْ حَنِیْفَةَ فِیْ هٰذِهِ الْمَسَانِیْدِ

حضرت ''مسروح بن عبدالرحمٰن ابوشہاب رحمۃ اللہ علیہ''

ان کی حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کردہ احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔

----

(777)مُطَّلِبُ بْنُ زِیَادٍ

ذَکَرَهُ الْبُخَارِیُّ فِیْ تَارِیْخِهٖ وَقَالَ هُوَ الثَّقَفِیُّ الْکُوْفِیُّ رَوٰی عَنْ اِبْنِ اَبِیْ لَیْلٰی وَاَبِیْ اِسْحَاقِ الْهَمْدَانِیِّ وَابْنِ عِلَاقَةَ وَلَیْثِ بْنِ اَبِیْ سُلَیْمٍ رَوٰی عَنْهُ اِبْنُ الْمُبَارَكِ وَاَبُوْ نُعَیْمٍ

(یَقُوْلُ) اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰهِ وَهُوَ یَرْوِیْ عَنِ الْاِمَامِ اَبِیْ حَنِیْفَةَ فِیْ هٰذِهِ الْمَسَانِیْدِ

حضرت ''مطلب بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ''

امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ میں ان کا ذکر کیا ہے اور کہا ہے' یہ ثقفی کوفی ہیں۔ انہوں نے حضرت ''ابن ابی لیلیٰ رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''ابواسحاق ہمدانی رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''ابن علاقہ رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''لیث بن ابوسلیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کی ہے اور ان سے حضرت ''ابن مبارک رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''ابونعیم رحمۃ اللہ علیہ'' نے روایت کی ہے۔

اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: ان کی حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کردہ احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔

----

(778)مَرْوَانُ الْجَزَرِیُّ

اَوْرَدَهُ الْبُخَارِیُّ فِیْ تَارِیْخِهٖ وَقَالَ مَرْوَانُ بْنُ سَالِمٍ رَوٰی عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ اَبِیْ سُلَیْمَانَ وَاَبِیْ بَکْرِ بْنِ

اَبِیْ مَرْیَمَ وَصَفْوَانِ بْنِ عَمْرٍو رَوٰی عَنْهُ عَبْدُ الْمَجِیْدِ بْنُ عَبْدِ الْعَزِیْزِ مُنْكَرُ الْحَدِیْثِ وَیُقَالُ اِنَّهُ الْجَزَرِیُّ

(یَقُوْلُ) اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰهِ وَیَرْوِیْ عَنِ الْاِمَامِ اَبِیْ حَنِیْفَةَ رَحِمَهُ اللّٰهُ فِیْ هٰذِهِ الْمَسَانِیْدِ

حضرت ''مروان الجزری رحمۃ اللہ علیہ''

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ میں ان کا ذکر کیا ہے اور کہا ہے' یہ حضرت ''مروان بن سالم رحمۃ اللہ علیہ'' ہیں۔ انہوں نے حضرت ''عبدالملک بن ابی سلیمان رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''ابوبکر بن ابی مریم رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''صفوان بن عمرو رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کی ہے اور ان سے حضرت ''عبدالمجید بن عبدالعزیز رحمۃ اللہ علیہ'' نے روایت کی ہے۔ یہ منکر الحدیث ہیں، کہا گیا ہے کہ یہ ''جزری'' ہیں۔

۞ اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: ان کی حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کردہ احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔

---

(779) مُصْعَبُ بْنُ سَلَامِ التَّمِیْمِیُّ

ذَكَرَهُ الْبُخَارِیُّ فِیْ تَارِیْخِهٖ وَقَالَ یُعَدُّ فِی الْكُوْفِیِّیْنَ

(یَقُوْلُ) اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰهِ وَیَرْوِیْ عَنِ الْاِمَامِ اَبِیْ حَنِیْفَةَ رَحِمَهُ اللّٰهُ فِیْ هٰذِهِ الْمَسَانِیْدِ

حضرت ''مصعب بن سلام تمیمی رحمۃ اللہ علیہ''

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ میں ان کا ذکر کیا ہے اور کہا ہے کہ ان کا شمار کوفیین میں ہوتا ہے۔

۞ اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: ان کی حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کردہ احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔

---

(780) مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِیَةَ الْفَزَارِیُّ

اَوْرَدَهُ الْبُخَارِیُّ فِیْ تَارِیْخِهٖ وَقَالَ اَبُوْ عَبْدِ اللّٰهِ سَكَنَ مَكَّةَ سَمِعَ الْاَعْمَشَ وَابْنَ اَبِیْ خَالِدٍ وَعَاصِمَ الْاَحْوَلَ قَالَ قَالَ عَلِیُّ بْنُ سَلْمَةَ مَاتَ قَبْلَ التَّرْوِیَةِ بِیَوْمٍ سَنَةَ ثَلَاثٍ وَّتِسْعِیْنَ وَمِائَةٍ

(یَقُوْلُ) اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰهِ وَیَرْوِیْ عَنِ الْاِمَامِ اَبِیْ حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ فِیْ هٰذِهِ الْمَسَانِیْدِ

حضرت ''مروان بن معاویہ الفزاری رحمۃ اللہ علیہ''

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ میں ان کا ذکر کیا ہے، حضرت ''ابوعبداللہ رحمۃ اللہ علیہ'' نے کہا ہے' یہ مکہ میں رہائش پذیر رہے۔ انہوں نے حضرت ''اعمش رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''ابن ابی خالد رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''عاصم احول رحمۃ اللہ علیہ'' سے سماع کیا ہے۔ حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے کہا ہے' حضرت ''علی بن سلمہ رحمۃ اللہ علیہ'' نے کہا ہے' ان کا انتقال ۱۹۳ ہجری ترویہ سے ایک دن پہلے فوت ہوئے۔

الله کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: ان کی حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کردہ احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔

---

(781) مُغِيْرَةُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ

ذَكَرَهُ الْبُخَارِيُّ فِيْ تَارِيْخِهٖ وَقَالَ مُغِيْرَةُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنُ عَقِيْلِ الْيَشْكُرِيُّ سَمِعَ اَبَاهُ وَالْمُغِيْرَةَ بْنَ شُعْبَةَ رَوٰى عَنْهُ جَامِعُ بْنُ شَدَّادٍ وَمِسْعَرٌ

(يَقُوْلُ) اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰهِ وَيَرْوِىْ عَنِ الْاِمَامِ اَبِىْ حَنِيْفَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ فِىْ هٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ

حضرت ''مغیرہ بن عبداللہ رحمۃ اللہ علیہ''

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ کے اندر ان کا ذکر کیا ہے اور کہا ہے' یہ حضرت'' مغیرہ بن عبداللہ بن عقیل یشکری رحمۃ اللہ علیہ'' ہیں۔ انہوں نے اپنے والد اور حضرت ''مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ'' سے سماع کیا ہے اور ان سے حضرت'' جامع بن شداد رحمۃ اللہ علیہ'' نے روایت کی ہے۔

الله کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: ان کی حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کردہ احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔

فَصْلٌ فِىْ ذِكْرِ مَنْ بَعْدَهُمْ

اس فصل میں ان کے بعد کے محدثین کا ذکر ہے

(782) مَالِكُ بْنُ اَنَسِ بْنِ مَالِكِ بْنِ اَبِىْ عَامِرٍ اَبُوْ عَبْدِ اللّٰهِ الْاَصْبَحِىّ

اِمَامُ دَارِ الْهِجْرَةِ هٰكَذَا ذَكَرَهُ الْبُخَارِيُّ فِيْ تَارِيْخِهٖ مَاتَ سَنَةَ تِسْعٍ وَّسَبْعِيْنَ وَمِائَةٍ وَمَوْلِدُهُ سَنَةَ اَرْبَعَ وَتِسْعِيْنَ وَكَانَ عُمُرُهُ خَمْساً وَّثَمَانِيْنَ سَنَةً

يَقُوْلُ اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰهِ وَيَرْوِىْ عَنِ الْاِمَامِ اَبِىْ حَنِيْفَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ فِىْ هٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ

حضرت ''مالک بن انس بن ابو عامر ابو عبداللہ اصبحی رحمۃ اللہ علیہ''

یہ دار الہجرت کے امام ہیں۔ حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ میں اسی طرح ذکر کیا ہے۔ ان کا انتقال ۱۷۹ ہجری میں ہوا۔ ان کی پیدائش ۹۴ ہجری کی ہے۔ ان کی عمر ۸۵ برس تھی۔

الله کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: ان کی حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کردہ احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔

---

(783) مُكَرَّمُ بْنُ اَحْمَدَ الْقَاضِيُّ

ذَكَرَهُ الْخَطِيْبُ فِيْ تَارِيْخِهٖ وَقَالَ مُكَرَّمُ بْنُ اَحْمَدَ ابْنِ مُحَمَّدِ بْنِ مُكَرَّمٍ اَبُوْ بَكْرِ الْقَاضِيِّ الْبَزَّارُ سَمِعَ يَحْيٰى بْنَ اَبِيْ طَالِبٍ وَاَحْمَدَ بْنَ عُبَيْدِ اللّٰهِ النَّرْسِيَّ وَجَمَاعَةً مِنْ هٰذِهِ الطَّبَقَةِ قَالَ الْخَطِيْبُ حَدَّثَنَا عَنْهُ اَبُوْ الْحَسَنِ بْنِ زَرْقَوَيْهِ وَاَبُوْ الْحَسَنِ الْقَطَّانِ وَاَبُوْ عَلِيِّ بْنِ شَاذَانَ وَقَالَ اِبْنُ شَاذَانَ مَاتَ سَنَةَ خَمْسٍ وَّاَرْبَعِيْنَ وَثَلَاثِ مِائَةٍ

حضرت ''مکرم بن احمد قاضی رحمۃ اللہ علیہ''

خطیب بغدادی نے ان کا ذکر کیا ہے اور کہا ہے' حضرت ''مکرم بن احمد بن محمد بن مکرم ابوبکر قاضی بزار رحمۃ اللہ علیہ''۔ انہوں نے حضرت ''یحییٰ بن ابوطالب رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''احمد بن عبید اللہ نرسی رحمۃ اللہ علیہ'' اور اس طبقے کے محدثین کی ایک جماعت سے سماع کیا ہے۔ خطیب بغدادی کہتے ہیں' ہمیں ان کے واسطے سے حضرت ''ابوحسن بن زرقویہ اور ابوالحسن قطان رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''ابوعلی بن شاذان رحمۃ اللہ علیہ'' نے حدیث بیان کی ہے اور حضرت ''ابن شاذان رحمۃ اللہ علیہ'' نے کہا ہے' ان کا انتقال ۳۴۵ ہجری میں ہوا۔

---

(784) مَنْصُوْرُ بْنُ عَبْدِ الْمُنْعِمِ الْفَزَارِيُّ

قَالَ الْحَافِظُ ابْنُ النَّجَّارِ فِيْ تَارِيْخِهٖ مَنْصُوْرُ ابْنُ عَبْدِ الْمُنْعِمِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ الْفَضْلِ بْنِ اَحْمَدَ اَبُو الْقَاسِمِ بْنِ اَبِيْ الْمُعَالِيْ بْنِ اَبِيْ الْبَرَكَاتِ بْنِ اَبِيْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِيْ مَسْعُوْدِ الصَّاعِدِيِّ الْفَزَارِيِّ مِنْ اَهْلِ نَيْسَابُوْرِ مِنْ اَوْلَادِ الْاَئِمَةِ حَدَّثَ هُوَ وَاَبُوْهُ وَجَدُّهٗ وَجَدُّ اَبِيْهِ وَجَدُّ جَدِّهٖ سَمِعَ اَبَاهُ وَجَدَّهٗ وَجَدَّ اَبِيْهِ وَاَبَا الْقَاسِمِ زَاهِرَ بْنَ طَاهِرِ الشَّحَامِيَّ وَاَبَا مُحَمَّدٍ عَبْدَ الْجَبَّارِ ابْنَ مُحَمَّدِ الْحَوَارِيَّ وَاَبَا الْمُعَالِيِّ مُحَمَّدَ بْنَ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الْفَارِسِيَّ وَغَيْرَهُمْ قَدِمَ بَغْدَادَ حَاجًّا مَعَ اَبِيْهِ سَنَةَ تِسْعٍ وَّسَبْعِيْنَ وَخَمْسِ مِائَةٍ وَعُمِّرَ حَتّٰى جَاوَزَ الثَّمَانِيْنَ وَحَدَّثَ بِالْكَثِيْرِ وَرَحَلَ اِلَيْهِ الطَّلَبَةُ مِنَ الْبُلْدَانِ وُلِدَ سَنَةَ اِثْنَتَيْنِ وَعِشْرِيْنَ وَخَمْسِ مِائَةٍ وَتُوُفِّيَ سَنَةَ ثَمَانٍ وَّسِتِّ مِائَةٍ رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰى

حضرت ''منصور بن عبدالمنعم فزاری رحمۃ اللہ علیہ''

حضرت ''حافظ ابن نجار رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ میں ذکر کیا ہے' حضرت ''منصور بن عبدالمنعم بن عبداللہ بن محمد بن فضل بن احمد ابوالقاسم بن ابوالمعالی بن ابوالبرکات بن ابوعبداللہ بن ابومسعود صاعدی فزاری رحمۃ اللہ علیہ''۔ یہ اہل نشاپور میں سے ائمہ کی اولاد میں سے ہیں۔

انہوں نے اور ان کے والد نے اور ان کے دادا نے اور دادا کے دادا نے بیان کیا ہے' انہوں نے اپنے والد سے سماع کیا ہے، اپنے دادا سے سماع کیا ہے، اور اپنے باپ کے دادا سے سماع کیا ہے اور حضرت ''ابوالقاسم زاہر بن طاہر شحامی رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''ابومحمد عبدالجبار ابن محمد حواری رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''ابوالمعالی محمد بن محمد بن عبداللہ فارسی رحمۃ اللہ علیہ'' اور دیگر محدثین سے سماع کیا ہے۔ یہ اپنے والد

کے ہمراہ حج کرنے گئے تو بغداد میں بھی آئے یہ ۵۹۷ ہجری کی بات ہے، انہوں نے عمرہ کیا اور انہوں نے ۸۰ سے زیادہ عمرے کئے ہیں اور بہت زیادہ احادیث بیان کی ہیں اور مختلف شہروں سے طالبان حدیث ان کی جانب سفر کر کے آیا کرتے تھے۔ ان کی پیدائش ۵۲۲ ہجری میں ہوئی اور ان کا انتقال ۶۱۸ ہجری میں ہوا۔

(785) مُبَارَكُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ الصَّيْرَفِيُّ

قَالَ الْحَافِظُ ابْنُ النَّجَّارِ فِيْ تَارِيْخِهِ اَلْمُبَارَكُ ابْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ بْنِ اَحْمَدَ بْنِ الْقَاسِمِ بْنِ اَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الصَّيْرَفِيُّ اَبُوْ الْحُسَيْنِ اَلْمَعْرُوْفُ بِابْنِ الطُّيُوْرِيِّ مُحَدِّثُ بَغْدَادَ سَمِعَ مَا لَا يَدْخُلُ تَحْتَ الْحَصْرِ سَمِعَ اَبَا عَلِيِّ الْحَسَنَ بْنَ عَلِيِّ بْنِ اَحْمَدَ بْنِ شَاذَانَ وَاَبَا الْقَاسِمِ عَبْدَ الرَّحْمٰنِ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ الْجَرَمِيَّ وَالْقَاضِيَ اَبَا عَبْدِ اللّٰهِ الْحُسَيْنَ بْنَ عَلِيِّ الصَّيْرَفِيَّ وَالطَّنَاجَبْرِيَّ وَالْعَتِيْقِيَّ وَالْحَسَنَ الْخَلَالِ وَاَبَا الْقَاسِمِ التَّنُوْخِيَّ وَاِبْرَاهِيْمَ بْنَ عُمَرَ الْبُرْمَكِيَّ وَاَبَا مُحَمَّدِ الْجَوْهَرِيَّ وَخَلْقاً وُلِدَ سَنَةَ اِحْدٰى عَشَرَةَ وَاَرْبَعِ مِائَةٍ وَمَاتَ سَنَةَ خَمْسِ مِائَةٍ

حضرت ''مبارک بن عبدالجبار صیر فی رحمۃ اللہ علیہ''

حضرت ''حافظ ابن نجار رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ میں ذکر کیا ہے حضرت ''مبارک ابن عبدالجبار بن احمد بن قاسم بن احمد بن عبداللہ صیر فی ابوالحسن رحمۃ اللہ علیہ'' یہ ''ابن طیوری'' کے نام سے مشہور تھے، یہ بغداد کے محدث تھے۔ انہوں نے اس قدر احادیث کا سماع کیا ہے کہ جن کا شمار نہیں کیا جا سکتا۔ انہوں نے حضرت ''ابوعلی حسن بن علی بن احمد بن شاذان رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''ابوالقاسم عبدالرحمٰن بن عبداللہ جرمی رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''قاضی ابوعبداللہ حسین بن علی صیر فی رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''طناجزی رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''عتیقی رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''حسن خلال رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''ابوالقاسم تنوخی رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''ابراہیم بن عمر برمکی رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''ابومحمد جوہری رحمۃ اللہ علیہ'' اور بہت سارے محدثین سے سماع کیا ہے۔ ان کی پیدائش ۴۱۱ ہجری کی ہے اور ان کا انتقال ۵۰۰ ہجری میں ہوا۔

(786) مُوْسَى بْنُ سُلَيْمَانَ اَبُوْ سُلَيْمَان الْجَوْزَجَانِيُّ

قَالَ الْخَطِيْبُ فِيْ تَارِيْخِهِ سَمِعَ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ الْمُبَارَكِ وَعُمَرَ بْنَ جَمِيْعٍ وَاَبَا يُوْسُفَ وَمُحَمَّداً صَاحِبَيْ اَبِيْ حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ وَكَانَ فَقِيْهاً بَصِيْرًا بِالرَّاْىِ يَذْهَبُ مَذْهَبَ اَهْلِ السُّنَّةِ فِيْ الْقُرْآنِ سَكَنَ بَغْدَادَ وَحَدَّثَ بِهَا فَرَوٰى عَنْهُ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْحَسَنِ الْهَاشَمِيُّ وَاَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عِيْسٰى وَبِشْرِ بْنُ الْاَسَدِيُّ عَرَضَ عَلَيْهِ الْمَاْمُوْنُ الْقَضَاءَ فَلَمْ يَقْبَلْهُ رَحِمَهُ اللّٰهُ

حضرت ''موسیٰ بن سلیمان ابوسلیمان جوز جانی رحمۃ اللہ علیہ''

خطیب بغدادی نے اپنی تاریخ میں ذکر کیا ہے انہوں نے حضرت ''عبداللہ بن مبارک رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''عمر بن جمیع رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''ابویوسف رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''محمد رحمۃ اللہ علیہ'' (جو کہ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے صاحب ہیں ان) سے سماع کیا ہے،

یہ فقیہ تھے، رائے کی بصارت رکھنے والے تھے۔ قرآن میں اہل سنت کے مذہب کو اپنایا، بغداد کے اندر رہائش پذیر رہے اور وہیں پر انہوں نے درسِ حدیث دیا۔ ان سے حضرت ''عبداللہ بن حسن ہاشمی رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''احمد بن محمد بن عیسیٰ رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''بشر بن اسدی رحمۃ اللہ علیہ'' نے روایت کی ہے اور مامون نے ان کو مسند قضاء کی پیشکش کی تھی لیکن انہوں نے ٹھکرا دی۔

(787)مُعَافَى بْنُ زَكَرِيَّا اَبُو الْفَرَجِ الْقَاضِيُّ

قَالَ الْخَطِيْبُ فِيْ تَارِيْخِهٖ كَانَ يَذْهَبُ مَذْهَبَ مُحَمَّدِ بْنِ جَرِيْرِ الطَّبْرِيِّ وَكَانَ مِنْ اَعْلَمِ النَّاسِ فِيْ وَقْتِهٖ بِالْفِقْهِ وَالنَّحْوِ وَاللُّغَةِ وَاَصْنَافِ الْاَدَبِ وُلِدَ سَنَةَ ثَلَاثٍ وَّثَلَاثِ مِائَةٍ وَمَاتَ سَنَةَ تِسْعِيْنَ وَثَلَاثِ مِائَةٍ رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰى

حضرت ''معافی بن زکریا ابوالفرج قاضی رحمۃ اللہ علیہ''

خطیب بغدادی نے اپنی تاریخ کے اندر ان کا ذکر کیا ہے اور کہا ہے' یہ ''محمد بن جریر طبری'' کے مذہب پر تھے اور یہ اپنے زمانے میں فقہ، نحو، لغت اور ادب کے مختلف علوم کو سب سے زیادہ جاننے والے تھے۔ ان کی پیدائش ۳۰۳ ہجری میں ہوئی اور ان کا انتقال ۳۹۰ ہجری میں ہوا۔

(788)مَعْمَرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ حُسَيْنِ بْنِ جَامِعٍ مِنَ الْمُتَاَخِّرِيْنَ

ذَكَرَهُ الْحَافِظُ ابْنُ النَّجَّارِ وَقَالَ الْمَعْرُوْفُ بِابْنِ الْاَنْمَاطِيِّ كَانَ يُؤَدِّبُ الصِّبْيَانَ سَمِعَ الْكَثِيْرَ مِنْ اَبِيْ مُحَمَّدِ الْجَوْهَرِيِّ وَاَبِي الْحُسَيْنِ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُهْتَدِيْ وَمُحَمَّدِ بْنِ اَحْمَدِ الْبَرَسِيِّ وَمُحَمَّدِ ابْنِ اَحْمَدِ الْاُمَوِيِّ وَاَحْمَدِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ النَّقُوْرِ وَالْقَاضِيْ اَبِيْ عَلِيِّ الْفَرَاءِ وَاَبِيْ بَكْرٍ اَحْمَدِ بْنِ عَلِيِّ بْنِ ثَابِتِ الْخَطِيْبِ قَالَ وُلِدَ سَنَةَ خَمْسٍ وَّاَرْبَعِيْنَ وَاَرْبَعِ مِائَةٍ وَمَاتَ سَنَةَ اَرْبَعَ عَشَرَةَ وَخَمْسِ مِائَةٍ قَالَ اِبْنُ النَّجَّارِ فِيْهِ اَجْمَعُ الْمُحَدِّثُوْنَ اَنَّ الثِّقَةَ اِذَا قَالَ هٰذَا الْكِتَابُ سَمَاعِيْ جَازَ سِمَاعُهُ سَوَاءٌ كَتَبَ سَمَاعَهُ عَلَيْهِ اَوْ لَمْ يَكْتُبْ قَالَهُ اِبْنُ النَّجَّارِ جَوَاباً عَمَّا قِيْلَ فِيْهِ اَنَّهُ اَلْحَقَ سَمَاعَهُ بِجُزْءٍ مِنْ تَارِيْخِ الْخَطِيْبِ قَالَ اِبْنُ نَاصِرٍ فَقُلْتُ لَهُ لِمَ فَعَلْتَ ذٰلِكَ فَقَالَ الْكِتَابُ كُلُّهُ سَمَاعِيْ قَالَ اِبْنُ النَّجَّارِ اَلْعَجَبُ مِنْ اِبْنِ نَاصِرٍ كَيْفَ ضَعَّفَهُ بِهٰذَا وَقَدْ اَجْمَعُ الْمُحَدِّثُوْنَ عَلٰى ذٰلِكَ

حضرت ''معمر بن محمد بن حسین بن جامع رحمۃ اللہ علیہ''

یہ متاخرین میں سے ہیں۔ حضرت ''حافظ ابن نجار رحمۃ اللہ علیہ'' نے ان کا ذکر کیا ہے اور فرمایا ہے' یہ ''ابن انماطی'' کے نام سے مشہور ہیں، یہ بچوں کو ادب سکھایا کرتے تھے، انہوں نے بہت ساری احادیث حضرت ''ابومحمد جوہری رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''ابوالحسین محمد بن مہتدی رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''محمد بن احمد برسی رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''محمد بن احمد اموی رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''احمد بن محمد بن نقور رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''قاضی ابوعلی فراء رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''ابوبکر احمد بن علی بن ثابت خطیب رحمۃ اللہ علیہ'' سے سنی ہیں۔ حضرت ''حافظ رحمۃ اللہ علیہ'' کہتے ہیں' ان کی

پیدائش ۴۴۵ ہجری کی ہے اور ان کا انتقال ۵۱۴ ہجری میں ہوا۔

حضرت ''ابن نجار رحمۃ اللہ علیہ'' نے ان کے بارے میں کہا ہے' محدثین کا اس بات پر اجماع کے کہ ثقہ جب کہے کہ یہ کتاب میری سماع کردہ ہے تو اس کا سماع جائز ہے چاہے اس پر اپنے سماع کو لکھا ہو یا نہ لکھا ہو، یہ بات حضرت ''ابن نجار رحمۃ اللہ علیہ'' نے اس چیز کے جواب میں کہی تھی، جب کہا گیا' انہوں نے اپنے سماع کو خطیب کی تاریخ کے ایک جزء سے ملا دیا ہے۔

حضرت ''بن ناصر رحمۃ اللہ علیہ'' نے کہا ہے' میں نے ان سے کہا' آپ نے ایسا کیوں کیا؟ تو انہوں نے کہا: یہ کتاب ساری کی ساری میں نے سماع کی ہے۔

حضرت ''ابن نجار رحمۃ اللہ علیہ'' کہتے ہیں' حضرت ''ابن ناصر رحمۃ اللہ علیہ'' پر بہت تعجب کی بات ہے، ان کو ضعیف کیسے قرار دے دیا جب کہ محدثین کا ان پر اجماع ہے۔

(789) مُجَاهِدُ بْنُ مُوْسٰى الْخَوَارَزِمِيُّ

قَالَ الْخَطِيْبُ سَكَنَ بَغْدَادَ وَحَدَّثَ بِهَا عَنْ سُفْيَانَ بْنِ عُيَيْنَةَ وَهُشَيْمِ بْنِ بَشِيْرٍ وَعَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اِدْرِيْسَ وَالْقَاسِمِ بْنِ مَالِكٍ الْمَدَنِيِّ وَاَبِيْ بَكْرِ بْنِ عَيَّاشٍ وَاَبِيْ مُعَاوِيَةَ الضَّرِيْرِ رَوٰى عَنْهُ مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيٰى الذُّهَلِيُّ وَاَبُوْ زُرْعَةَ وَاَبُوْ حَاتِمٍ وَاِبْرَاهِيْمُ الْحَرْبِيُّ وَاَبُوْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ النِّسَائِيُّ مَاتَ سَنَةَ اَرْبَعٍ وَّاَرْبَعِيْنَ وَمِائَتَيْنِ رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰى

حضرت ''مجاہد بن موسیٰ خوارزمی رحمۃ اللہ علیہ''۔

خطیب بغدادی کہتے ہیں' یہ بغداد کے اندر رہے ہیں، وہاں پر انہوں نے حضرت ''سفیان بن عیینہ رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''ہشیم بن بشیر رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''عبداللہ بن ادریس رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''قاسم بن مالک مدنی رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''ابو بکر بن عیاش رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''ابو معاویہ ضریر رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے حدیث بیان کی ہے۔ اور ان سے حضرت ''محمد بن یحییٰ ذہلی رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''ابو زرعہ رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''ابو حاتم رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''ابراہیم حربی رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''ابوعبدالرحمٰن نسائی رحمۃ اللہ علیہ''، نے روایت کی ہے۔ ان کا انتقال ۲۴۴ ہجری میں ہوا۔

(790) مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو الْاَزْدِيُّ

قَالَ الْخَطِيْبُ فِيْ تَارِيْخِهٖ مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرِو بْنِ الْمُهَلَّبِ بْنِ عَمْرِو بْنِ شُبَيْبٍ اَبُوْ عَمْرٍو كُوْفِيُّ الْاَصْلِ سَمِعَ زَائِدَةَ بْنَ قُدَامَةَ وَعَبْدَ الرَّحْمٰنِ الْمَسْعُوْدِيَّ وَجَرِيْرَ بْنَ حَازِمٍ وَاَبَا اِسْحَاقَ الْفَزَارِيَّ رَوٰى عَنْهُ يَحْيٰى بْنُ مَعِيْنٍ وَاَبُوْ خَيْثَمَةَ وَعَمْرُو بْنُ مُحَمَّدٍ النَّاقِدِ وَزِيَادُ بْنُ اَيُّوْبَ وَاَحْمَدُ بْنُ مَنْصُوْرٍ الرَّمَادِيُّ وَمُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ الصَّاعِدِيُّ وَغَيْرُهُمْ مَاتَ سَنَةَ اَرْبَعَ عَشَرَةَ وَمِائَتَيْنِ رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰى وَاللّٰهُ اَعْلَمُ

حضرت ''معاویہ بن عمرازدی رحمۃ اللہ علیہ''

خطیب بغدادی نے اپنی تاریخ میں کہا ہے' حضرت ''معاویہ بن عمرو بن مہلب بن عمرو بن شبیب ابوعمرو رحمۃ اللہ علیہ'' یہ کوفی الاصل ہیں۔ انہوں نے حضرت ''زائدہ بن قدامہ رحمۃ اللہ علیہ'' ،حضرت ''عبدالرحمٰن مسعودی رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''جریر بن حازم رحمۃ اللہ علیہ'' ،حضرت ''ابو اسحاق فزاری رحمۃ اللہ علیہ'' سے سماع کیا ہے اور ان سے حضرت ''یحییٰ بن معین رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''ابو خیثمہ رحمۃ اللہ علیہ'' ،حضرت ''عمرو بن محمد ناقد رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''زیاد بن ایوب رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''احمد بن منصور رمادی رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''محمد بن اسحاق صاعدی رحمۃ اللہ علیہ''، اور دیگر محدثین نے روایت کی ہے۔ان کا انتقال ۲۱۴ ہجری میں ہوا۔ اللہ تعالیٰ بہتر جانتا ہے۔

بَابُ النُّوْنِ

(791)نُعْمَانُ بْنُ بَشِيْرِ بْنِ سَعِيْدِ الْاَنْصَارِیُّ

قَالَ الْبُخَارِیُّ كُنْيَتُهُ اَبُوْ عَبْدِ اللّٰهِ بَعَثَهُ مُعَاوِيَةُ بْنُ اَبِیْ سُفْيَانَ اَمِيْرًا عَلَی الْكُوْفَةِ فَكَانَ عَلَيْهَا سَبْعَةَ اَشْهُرٍ

حضرت ''نعمان بن بشیر بن سعید انصاری رحمۃ اللہ علیہ''

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے کہا ہے'ان کی کنیت ''ابوعبداللہ'' ہے،حضرت ''معاویہ بن سفیان رضی اللہ عنہ'' نے ان کو کوفہ کا امیر بنا کر بھیجا تھا اور یہ ۷ برس وہاں پر رہے۔

---

(792)نَافِعُ بْنُ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعَمِ الْمَدَنِیُّ

يُقَالُ لَهُ صُحْبَةٌ وَقَالَ الْبُخَارِیُّ فِیْ تَارِيْخِهٖ اَبُوْ مُحَمَّدِ الْقَرَشِیُّ الْحِجَازِیُّ يَرْوِیْ عَنْ اَبِيْهِ وَعُثْمَانَ بْنِ اَبِی الْعَاصِ واَبِیْ هُرَيْرَةَ يَرْوِیْ عَنْهُ الزُّهْرِیُّ

حضرت ''نافع بن جبیر بن مطعم مدنی رضی اللہ عنہ''

کہا جاتا ہے کہ ان کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی صحبت حاصل ہے۔حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ میں ذکر کیا ہے اور کہا ہے'حضرت ''ابومحمد قرشی حجازی رحمۃ اللہ علیہ''، یہ اپنے والد سے،حضرت ''عثمان بن ابوالعاص رضی اللہ عنہ'' سے اور حضرت ''ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ'' سے روایت کرتے ہیں اور ان سے حضرت ''زہری رحمۃ اللہ علیہ'' نے روایت کی ہے۔

---

(793)نَصْرُ بْنُ طَرِيْفِ بْنِ جُزْءٍ

اَوْرَدَهُ الْبُخَارِیُّ فِیْ تَارِيْخِهٖ وَقَالَ نَصْرُ بْنُ طَرِيْفٍ اَبُوْ جُزْءٍ وَسَكَتُوْا عَنْهُ (يَقُوْلُ) اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰهِ وَيَرْوِیْ عَنْهُ الْاِمَامُ اَبُوْ حَنِيْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

حضرت ''نصر بن طریف بن جزء رحمۃ اللہ علیہ''

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ کے اندر ان کا ذکر کیا ہے اور کہا ہے'حضرت ''نصر بن طریف ابوجزء رحمۃ اللہ علیہ'' اور ان کے بارے میں مؤرخین کی خاموشی ہے۔

۞ اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' نے ان سے روایات لی ہیں۔

فَصْلٌ فِیْ ذِکْرِ مَنْ رَوٰی عَنْهُ الْاِمَامُ اَبُوْ حَنِیْفَةَ مِنَ التَّابِعِیْنَ

اس فصل میں ان تابعین کا ذکر ہے جن سے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' روایت کرتے ہیں

(794)نَافِعُ مُوْلٰی عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ

قَالَ الْبُخَارِیُّ فِیْ تَارِیْخِهٖ هُوَ مَوْلٰی عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَبْنِ الْخَطَّابِ الْعَدَوِیُّ مَدْنِیٌّ سَمِعَ اِبْنَ عُمَرَ وَاَبَا سَعِیْدِ الْخُدَرِیَّ رَوٰی عَنْهُ الزُّهْرِیُّ وَمَالِكُ بْنُ اَنَسٍ وَاَیُّوْبُ وَعُبَیْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ وَقَالَ حَمَّادُ بْنُ زَیْدٍ مَاتَ نَافِعٌ سَنَةَ سَبْعَ عَشَرَةَ وَمِائَةٍ وَقَالَ مَالِكُ بْنُ اَنَسٍ كُنْتُ اِذَا سَمِعْتُ مِنْ نَافِعٍ عَنْ اِبْنِ عُمَرَ لَا اُبَالِیْ اَنْ لَا اَسْمَعُهٗ مِنْ غَیْرِهٖ رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰی

(یَقُوْلُ) اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰهِ وَیَرْوِیْ عَنْهُ الْاِمَامُ اَبُوْ حَنِیْفَةَ فِیْ هٰذِهِ الْمَسَانِیْدِ

حضرت ''نافع رحمۃ اللہ علیہ''

جو کہ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ کے آزاد کردہ ہیں۔ حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ میں ذکر کیا ہے' یہ حضرت ''عبداللہ بن عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ'' کے آزاد کردہ ہیں، یہ عدوی ہیں، مدنی ہیں۔ انہوں نے حضرت ''ابن عمر رضی اللہ عنہ'' اور حضرت ''ابوسعید رضی اللہ عنہ'' سے سماع کیا ہے اور ان سے حضرت ''زہری رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''مالک بن انس رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''ایوب رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''عبیداللہ بن عمر رحمۃ اللہ علیہ'' نے روایت کی ہے۔

حضرت ''حماد بن زید رحمۃ اللہ علیہ'' نے کہا ہے' حضرت ''نافع رحمۃ اللہ علیہ'' کا انتقال ۱۱۷ ہجری میں ہوا اور حضرت ''مالک بن انس رحمۃ اللہ علیہ'' کہتے ہیں' جب میں حضرت ''نافع رحمۃ اللہ علیہ'' کے واسطے سے، حضرت ''ابن عمر رضی اللہ عنہما'' سے کوئی حدیث سن لیتا ہوں تو پھر مجھے اس چیز کی کوئی پرواہ نہیں رہتی کہ میں نے یہ کسی اور سے کیوں نہیں سنا۔

اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کی ان سے روایت کردہ احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔

---

(795)نَاصِحُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَجْلَانَ

اَوْرَدَهُ الْبُخَارِیُّ فِیْ تَارِیْخِهٖ فَقَالَ نَاصِحُ ابْنُ عَجْلَانِ كَانَ فِیْ بَنِیْ سَلَمٍ رَوٰی عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ قَالَ عَبْدُ الْعَزِیْزِ بْنُ الْخَطَّابِ یُعَدُّ فِی الْكُوْفِیِّیْنَ (یَقُوْلُ) اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰهِ وَیَرْوِیْ عَنْهُ الْاِمَامُ اَبُوْ حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ فِیْ هٰذِهِ الْمَسَانِیْدِ

حضرت ''ناصح بن عبداللہ بن عجلان رحمۃ اللہ علیہ''

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ کے اندر ان کا ذکر کیا ہے اور کہا ہے' حضرت ''ناصح بن عجلان رحمۃ اللہ علیہ''، یہ حضرت ''

بنی سلم رحمۃ اللہ علیہ ''میں ہوتے تھے۔انہوں نے حضرت ''سماک بن حرب رحمۃ اللہ علیہ '' سے روایت کی ہے اور حضرت ''عبدالعزیز بن خطاب رحمۃ اللہ علیہ '' نے کہا ہے' ان کا کوفیین میں شمار ہوتا ہے۔

اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ '' کی ان سے روایت کردہ احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔

---

(796)اَلنَّزَالُ بْنُ سَبْرَةَ الْهِلَالِيُّ الْعَامِرِيّ

ذَكَرَهُ الْبُخَارِيُّ فِيْ تَارِيْخِهٖ وَقَالَ رَوٰى عَنْهُ الشَّعْبِيُّ وَكَانَ صَاحِبُ عَلِيّ بْنِ اَبِيْ طَالِبٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

حضرت ''نزال بن سبرہ ہلالی العامری رحمۃ اللہ علیہ ''

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ '' نے اپنی تاریخ میں ذکر کیا ہے اور کہا ہے' ان سے حضرت ''شعبی رحمۃ اللہ علیہ '' نے روایت کی ہے اور یہ حضرت ''علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ '' کے صاحب تھے۔

فَصْلٌ فِيْ ذِكْرِ اَصْحَابِ اَبِيْ حَنِيْفَةَ الَّذِيْنَ رَوَوْا عَنْهُ فِيْ هٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ

اس فصل میں ان محدثین کا ذکر ہے جنہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ '' سے روایت کی ہے

(797)نَافِعُ الْمُقْرِىْ

هُوَ نَافِعُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَبِيْ نُعَيْمِ الْمَدَنِيُّ الْمُقْرِئُ يَرْوِىْ عَنِ الْاِمَامِ اَبِيْ حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ فِيْ هٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ

حضرت ''نافع المقری رحمۃ اللہ علیہ ''

یہ حضرت ''نافع بن عبدالرحمٰن بن ابونعیم مدنی مقری رحمۃ اللہ علیہ '' ہیں۔ان کی حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ '' سے روایت کردہ احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔

---

(798)نُعَيْمُ بْنُ عُمَرَ الْمَدَنِيُّ

وَقِيْلَ الْمَرْوَزِيُّ يَرْوِىْ عَنِ الْاِمَامِ اَبِيْ حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ فِيْ هٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ

حضرت ''نعیم بن عمر مدنی رحمۃ اللہ علیہ ''

ایک قول کے مطابق یہ ''مروزی'' ہیں۔ان کی حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ '' سے روایت کردہ احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔

(799)نُوْحُ بْنُ دَرَّاجٍ

قَالَ الْخَطِيْبُ فِيْ تَارِيْخِهٖ نُوْحُ بْنُ دَرَّاجٍ اَبُوْ مُحَمَّدِ الْكُوْفِيُّ مَوْلَى النَّخْعِيِّ حَدَّثَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَبِيْ لَيْلٰى وَسُلَيْمَانِ الْاَعْمَشِ وَمُحَمَّدِ بْنِ اِسْحَاقِ بْنِ يَسَارٍ وَعَبْدِ اللّٰهِ بْنِ شِبْرِمَةَ وَمُسْلِمِ بْنِ كَيْسَانَ الْمَلَائِيِّ مَاتَ سَنَةَ اِثْنَتَيْنِ وَثَمَانِيْنَ وَمِائَةٍ وَهُوَ قَاضِي الْجَانِبِ الشَّرْقِيِّ وَقَالَ الْبُخَارِيُّ فِيْ تَارِيْخِهٖ قَاضِي الْكُوْفَةِ (يَقُوْلُ) اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰهِ وَيَرْوِيْ عَنِ الْاِمَامِ اَبِيْ حَنِيْفَةَ فِيْ هٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ

حضرت ''نوح بن دراج رحمۃ اللہ علیہ''

خطیب بغدادی نے اپنی تاریخ میں ذکر کیا ہے حضرت ''نوح بن دراج ابومحمد کوفی رحمۃ اللہ علیہ'' یہ نخعی کے آزاد کردہ ہیں۔ انہوں نے حضرت ''محمد بن عبدالرحمٰن بن ابی لیلیٰ رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''سلیمان اعمش رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''محمد بن اسحاق بن یسار رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''عبداللہ بن شبرمہ رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''مسلم بن کیسان ملائی رحمۃ اللہ علیہ'' سے حدیث بیان کی ہے۔ ان کا انتقال ۱۸۲ ہجری میں ہوا اور یہ شرقی جانب کے قاضی تھے۔ حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ کے اندران کا ذکر کرتے ہوئے کہا ہے یہ کوفہ کے قاضی تھے۔

اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: ان کی حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کردہ احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔

****

(800)نُوْحُ بْنُ اَبِيْ مَرْيَمِ

وَيُقَالُ لَهُ الْجَامِعُ ذَكَرَهُ الْبُخَارِيُّ فِيْ تَارِيْخِهٖ وَقَالَ قَاضِيْ مَرْوَ اَبُوْ عِصْمَةَ وَاهِيُ الْحَدِيْثِ (يَقُوْلُ) اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰهِ وَهُوَ يَرْوِيْ عَنِ الْاِمَامِ اَبِيْ حَنِيْفَةَ فِيْ هَذِهِ الْمَسَانِيْدِ

حضرت ''نوح بن ابومریم رحمۃ اللہ علیہ''

ایک قول کے مطابق ان کو ''جامع'' کہا جاتا ہے۔ حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ کے اندران کا ذکر کیا ہے اور کہا ہے یہ ''مرو'' کے قاضی ابوعصمہ ہیں اور یہ واہی الحدیث ہیں۔

اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کی ان سے روایت کردہ احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔

****

(801)نَصْرُ بْنُ عَبْدِ الْكَرِيْمِ اَبُوْ سَهْلِ الْبَلَخِيُّ

اَلْمَعْرُوْفُ الصَّيْقَلِ صَاحِبُ مَجْلِسِ اَبِيْ حَنِيْفَةَ وَكَانَ فَقِيْهاً رَوٰى عَنْ اَبِيْ حَنِيْفَةَ فِيْ هٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ مَاتَ بِبَغْدَادَ عِنْدَ اَبِيْ يُوْسُفَ سَنَةَ تِسْعٍ وَتِسْعِيْنَ وَمِائَةٍ رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰى

حضرت ''نصر بن عبدالکریم ابوسہل بلخی رحمۃ اللہ علیہ''

یہ صیقل کے حوالے سے مشہور ہیں۔حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کی مجلس میں بیٹھنے والے ہیں، یہ فقیہ تھے،ان کی امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ سے روایت کردہ احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔ان کا انتقال ۱۹۹ہجری میں حضرت ''امام ابو یوسف رحمۃ اللہ علیہ'' کے قریب بغداد میں ہوا۔

****

(802)نُعْمَانُ بْنُ عَبْدِ السَّلَامِ اَبُوْ الْمُنْذَرِ

یَرْوِیْ عَنْ اِبْنِ جُرَیْجٍ(یَقُوْلُ) اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰہِ وَیَرْوِیْ عَنْ اَبِیْ حَنِیْفَۃَ فِیْ ھٰذِہِ الْمَسَانِیْدِ

حضرت ''نعمان بن عبدالسلام ابومنذر رحمۃ اللہ علیہ''

یہ حضرت '' ابن جریج رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں ۔اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے : ان کی حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کردہ احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔

****

فَصْلٌ فِیْ ذِکْرِ مَنْ بَعْدَھُمْ مِنَ الْمَشَائِخِ

اس فصل میں بعد کے مشائخ کا ذکر ہے

(803)نَصْرُ اللّٰہِ الْقَزَّازُ

ذَکَرَہُ الْحَافِظُ ابْنُ النَّجَّارِ فِیْ تَارِیْخِہٖ وَقَالَ نَصْرُ اللّٰہِ بْنُ عَبْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الْوَاحِدِ بْنِ الْحَسَنِ بْنِ مُبَارِکِ الشَّیْبَانِیِّ اَبُوْ السَّعَادَاتِ ابْنِ اَبِیْ مَنْصُوْرِ بْنِ اَبِیْ غَالِبِ الْقَزَّازِ اَلْمَعْرُوْفُ بِابْنِ زُرَیْقٍ مِنْ اَھْلِ الْحَرِیْمِ الطَّاھِرِیِّ مِنْ اَوْلَادِ الْمُحَدِّثِیْنَ بَکَّرَ بِہٖ فِیْ سِمَاعِ الْحَدِیْثِ فَسَمِعَ مِنْ جَدِّہٖ اَبِیْ غَالِبٍ وَاَبِیْ سَعْدٍ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الْکَرِیْمِ بْنِ خُنَیْسٍ وَاَبِیْ الْحُسَیْنِ الْمُبَارِکِ بْنِ عَبْدِ الْجَبَّارِ الصَّیْرَفِیِّ مَوْلِدُہٗ سَنَۃَ اِحْدٰی وَتِسْعِیْنَ وَاَرْبَعِ مِائَۃٍ وَمَاتَ سَنَۃَ ثَلَاثٍ وَّثَمَانِیْنَ وَخَمْسِ مِائَۃٍ رَحِمَہُ اللّٰہُ تَعَالٰی

حضرت ''نصر اللہ قزاز رحمۃ اللہ علیہ''

حضرت '' حافظ ابن نجار رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ کے اندر ان کا ذکر کیا ہے اور فرمایا ہے' حضرت ''نصر اللہ بن عبد بن عبدالرحمٰن بن محمد بن عبدالواحد بن حسن بن مبارک شیبانی ابوسعادات بن ابومنصور بن ابوغالب قزاز رحمۃ اللہ علیہ''، یہ ''ابن زریق'' کے نام سے مشہور تھے۔ یہ اہل حریم ہیں، ظاہری ہیں اور محدثین کی اولاد میں سے ہیں۔ بہت چھوٹی عمر میں حدیث کے سماع کا آغاز کر دیا تھا، اپنے دادا حضرت ''ابو غالب رحمۃ اللہ علیہ'' سے سماع کیا ہے اور حضرت '' ابوسعد محمد بن عبدالکریم بن خنیس رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''ابوالحسین مبارک بن عبدالجبار صیرفی رحمۃ اللہ علیہ'' سے سماع کیا ہے۔ان کی ولادت ۴۹۱ ہجری میں ہے ان کا انتقال ۵۸۳ ہجری میں ہے۔

(804)نُعَيْمُ بْنُ حَمَّادِ بْنِ مُعَاوِيَةَ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ هَمَّامِ بْنِ سَلْمَةَ بْنِ مَالِكٍ اَبُوْ عَبْدِ اللّٰهِ الْخُزَاعِيُّ

كَذَا ذَكَرَهُ الْخَطِيْبُ فِيْ تَارِيْخِهٖ وَقَالَ سَمِعَ مِنْ اِبْرَاهِيْمَ بْنَ طَهْمَانَ حَدِيْثًا وَّاحِداً وَسَمِعَ الْكَثِيْرَ مِنْ اِبْرَاهِيْمَ بْنِ سَعْدٍ وَسُفْيَانِ بْنِ عُيَيْنَةَ وَعَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْمُبَارَكِ وَالْفَضْلِ بْنِ مُوْسٰى رَوٰى عَنْهُ يَحْيٰى بْنُ مَعِيْنٍ وَاَحْمَدُ بْنُ مَنْصُوْرِ الرَّمَادِيُّ وَمُحَمَّدُ بْنُ اِسْمَاعِيْلَ الْبُخَارِيُّ وَمُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقِ الصِّغَانِيُّ وَمَاتَ فِيْ سِجْنِ السَّامِرَا سَنَةَ ثَمَانٍ وَّعِشْرِيْنَ وَمِائَتَيْنِ رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰى

حضرت ''نعیم بن حماد بن معاویہ بن حارث بن ہمام بن سلمہ بن مالک ابوعبداللہ خزاعی رحمۃ اللہ علیہ''

خطیب بغدادی نے اپنی تاریخ کے اندران کا ذکر کیا ہے اور فرمایا ہے انہوں نے حضرت ''ابراہیم بن طہمان رحمۃ اللہ علیہ'' سے ایک حدیث کا سماع کیا ہے۔ اور حضرت ''ابراہیم بن سعد رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''سفیان بن عیینہ رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''عبداللہ بن مبارک رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''فضل بن موسیٰ رحمۃ اللہ علیہ'' سے بہت ساری احادیث کا سماع کیا ہے۔ ان سے حضرت ''یحییٰ بن معین رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''احمد بن منصور رمادی رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''محمد بن اسماعیل بخاری رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''محمد بن اسحاق صغانی رحمۃ اللہ علیہ'' نے روایت کیا ہے۔ ان کا انتقال ۲۲۸ ہجری کو سامرا کی قید میں ہوا۔

(805)نَصْرُ بْنُ مُغِيْرَةِ الْبُخَارِيُّ

ذَكَرَهُ الْخَطِيْبُ فِيْ تَارِيْخِهٖ وَقَالَ نَصْرُ بْنُ الْمَغِيْرَةِ اَبُو الْفَتْحِ الْبُخَارِيِ سَكَنَ بَغْدَادَ وَحَدَّثَ بِهَا عَنْ سُفْيَانَ بْنِ عُيَيْنَةَ وَخَاتِمِ بْنِ وَرْدَانَ رَوٰى عَنْهُ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْمُبَارِكِ وَعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدِ الدَّوْرِيُّ وَسُئِلَ عَنْهُ يَحْيٰى بْنُ مَعِيْنٍ فَقَالَ هُوَ ثِقَةٌ كَتَبْتُ عَنْهُ

حضرت ''نصر بن مغیرہ بخاری رحمۃ اللہ علیہ''

خطیب بغدادی نے اپنی تاریخ میں ان کا ذکر کیا ہے اور کہا ہے حضرت ''نصر بن مغیرہ ابوالفتح بخاری رحمۃ اللہ علیہ''، یہ بغداد میں رہائش پذیر رہے اور انہوں نے وہاں پر حضرت ''سفیان بن عیینہ رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''خاتم بن وردان رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے حدیث بیان کی۔ اور ان سے حضرت ''محمد بن عبداللہ بن مبارک رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''عباس بن محمد دوری رحمۃ اللہ علیہ'' نے روایت کی ہے۔ ان کے بارے میں حضرت ''یحییٰ بن معین رحمۃ اللہ علیہ'' سے پوچھا گیا تو انہوں نے کہا: وہ ثقہ ہیں، میں نے ان کے حوالے سے احادیث لکھی ہیں۔

(806)نَصْرُ بْنُ اَحْمَدَ

اَوْرَدَهُ الْبُخَارِيُّ فِيْ تَارِيْخِهٖ وَقَالَ نَصْرُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ اَبِيْ سَوْرَةَ اَبُو اللَّيْثِ الْمَرْوَزِيُّ سَكَنَ بَغْدَادَ وَحَدَّثَ بِهَا عَنْ اَبِيْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْمُقْرِيِ وَرَوٰى عَنْهُ الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدِ الدَّوْرِيُّ رَوٰى الْخَطِيْبُ بِاِسْنَادِهٖ عَنْهُ عَنِ الْمُقْرِيِ عَنْ اَبِيْ حَنِيْفَةَ عَنِ الْحَارِثِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ اَبِيْ صَالِحٍ عَنْ اُمِّ هَانِيْ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ

وَسَلَّمَ وَضَعَ لَامَتَهُ وَدَعَا بِمَاءٍ فَصَبَّهُ عَلَيْهِ ثُمَّ دَعَا بِثَوْبٍ فَصَلَّى فِيْ ثَوْبٍ وَاحِدٍ مُتَوَشِّحاً بِهٖ

حضرت ''نصر بن احمد رحمۃ اللہ علیہ''

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ کے اندر ان کا ذکر کیا ہے اور کہا ہے' حضرت ''نصر بن احمد بن ابو سورہ ابو اللیث مروزی رحمۃ اللہ علیہ''۔ یہ بغداد میں رہائش پذیر رہے اور انہوں نے وہاں پر حضرت ''ابو عبدالرحمٰن مقری رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے حدیث بیان کی ہے۔ اور ان سے حضرت ''عباس بن محمد دوری رحمۃ اللہ علیہ'' نے روایت کی ہے۔ خطیب بغدادی نے اپنی اسناد کے ہمراہ، حضرت ''مقری رحمۃ اللہ علیہ'' کے واسطے سے، حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے ذریعے، حضرت ''حارث بن عبدالرحمٰن رحمۃ اللہ علیہ'' کے واسطے سے، حضرت ''ابو صالح رحمۃ اللہ علیہ'' کے ذریعے حضرت ''ام ہانی رضی اللہ عنہا'' سے روایت کیا ہے' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنا خود اتارا، پانی منگوایا، وضو کیا، پھر کپڑا منگوایا اور ایک کپڑے کو لپیٹ کر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز پڑھی۔

****

(807) نَصْرُ بْنُ اَحْمَدَ

ذَكَرَهُ الْبُخَارِيُّ فِيْ تَارِيْخِهٖ وَقَالَ نَصْرُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ نَصْرِ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيْزِ اَبُوْ مُحَمَّدِ الْكِنْدِيّ اَلْمَعْرُوْفُ بِنَصْرِكَ كَانَ اَحَدُ اَمَاثِلِ اَهْلِ الْحَدِيْثِ سَمِعَ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عُمَرَ الْقَوَارِيْرِيّ وَمُحَمَّدَ بْنَ بَكَّارٍ وَخَلْقاً كَثِيْرًا وَقَالَ كَانَ خَالِدُ بْنُ اَحْمَدَ الذُّهْلِيّ اَمِيْرَ بُخَارى قَدْ حَمَلَهُ اِلَيْهِ فَاَقَامَ عِنْدَهُ وَوَضَعَ لَهُ الْمُسْنَدَ وَحَدَّثَ هُنَاكَ فَوَقَعَ حَدِيْثُهُ عِنْدَ الْبُخَارِيِّيْنَ وَرَوٰى عَنْهُ مِنْ اَهْلِ الْعِرَاقِ قَالَ اَبُو الْعَبَّاسِ اَحْمَدُ ابْنُ عُقْدَةَ مَوْلِدُهُ سَنَةَ ثَلَاثٍ وَّعِشْرِيْنَ وَمِائَتَيْنِ وَمَاتَ سَنَةَ ثَلَاثٍ وَّتِسْعِيْنَ وَمِائَتَيْنِ (يَقُوْلُ) اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰهِ وَيَرْوِيْ عَنْهُ الْاُسْتَاذُ عَبْدُ اللّٰهِ اَبُوْ مُحَمَّدِ الْبُخَارِيّ وَاللّٰهُ تَعَالٰى اَعْلَمُ بِالصَّوَابِ

حضرت ''نصر بن احمد رحمۃ اللہ علیہ''۔

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ کے اندر ان کا ذکر کیا ہے اور کہا ہے' حضرت ''نصر بن احمد بن نصر بن عبدالعزیز ابو محمد کندی رحمۃ اللہ علیہ''، یہ ''نصرک'' کے نام سے مشہور تھے۔ یہ اہل فضل محدثین میں سے ایک ہیں۔ انہوں نے حضرت ''عبداللہ بن عمر قواریری رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''محمد بن بکار رحمۃ اللہ علیہ'' اور خلق کثیر سے سماع کیا ہے۔ حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے کہا ہے' حضرت ''خالد بن احمد ذہلی رحمۃ اللہ علیہ'' جو کہ بخاریٰ کے امیر تھے، ان کو ان کے پاس پہنچایا گیا اور انہوں نے ان کو اپنے پاس رکھا اور ان کے لئے مسند رکھی اور وہاں پر انہوں نے درسِ حدیث دیا تو ان کی حدیث بخاریین میں بھی پہنچ گئی اور اہل عراق نے ان سے روایت کی ہے حضرت ''ابو العباس احمد بن عقدہ رحمۃ اللہ علیہ'' کہتے ہیں' ان کی پیدائش ۲۲۳ ہجری میں ہے اور ان کا انتقال ۲۹۳ ہجری میں ہے۔

اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: حضرت ''استاذ ابو عبداللہ ابو محمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ان سے حدیث روایت کی ہے۔ واللہ تعالیٰ اعلم ورسولہ اعلم

****

بَابُ الْوَاوِ

(808)وَائِلُ بْنُ حُجْرٍ

ذَكَرَهُ الْبُخَارِیُّ فِیْ تَارِیْخِهٖ فَقَالَ اِبْنُ حُجْرٍ الْحَضْرِمِیُّ الْكِنْدِیُّ لَهٗ صُحْبَةٌ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

حضرت ''وائل بن حجر رحمۃ اللہ علیہ''

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ میں ان کا ذکر کیا ہے اور کہا ہے' حضرت ''وائل بن حجر حضرمی کندی رضی اللہ عنہ''۔ان کو رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی صحبت حاصل ہے۔

....

(809)وَقِیَانُ بْنُ یَعْقُوْبَ

اَوْرَدَهُ الْبُخَارِیُّ فِیْ تَارِیْخِهٖ وَقَالَ وِقِیَانُ بْنُ یَعْقُوْبَ اَبُوْ یَعْقُوْبَ الْكِنْدِیُّ سَمِعَ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ اَبِیْ اَوْفٰی وَمُصْعَبَ بْنَ سَعِیْدٍ رَوٰی عَنْهُ الثَّوْرِیُّ وَشُعْبَةُ وَابْنُ عُیَیْنَةَ رَحْمَةُ اللّٰهِ عَلَیْهِمْ

(یَقُوْلُ) اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰهِ وَیَرْوِیْ عَنْهُ الْاِمَامُ اَبُوْ حَنِیْفَةَ فِیْ هٰذِهِ الْمَسَانِیْدِ

حضرت ''وقیان بن یعقوب رحمۃ اللہ علیہ''

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ میں ان کا ذکر کیا ہے اور کہا ہے' حضرت ''وقیان بن یعقوب ابو یعقوب کندی رحمۃ اللہ علیہ''۔انہوں نے حضرت ''عبداللہ بن ابی اوفی رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''مصعب بن سعید رحمۃ اللہ علیہ'' سے سماع کیا ہے اور ان سے حضرت ''ثوری رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''شعبہ رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''ابن عیینہ رحمۃ اللہ علیہ'' نے روایت کی ہے۔

اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کی ان سے روایت کردہ احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔

....

(810)وَاصِلُ بْنُ حَیَّانَ

قَالَ الْبُخَارِیُّ وَاصِلُ بْنُ حَیَّانَ الْاَسَدِیُّ الْكُوْفِیُّ قَالَ اَبُوْ نُعَیْمٍ مَاتَ سَنَةَ عِشْرِیْنَ وَمِائَةٍ سَمِعَ اَبَا وَائِلٍ وَمُجَاهِداً رَوٰی عَنْهُ الثَّوْرِیُّ وَشُعْبَةُ رَحْمَةُ اللّٰهِ عَلَیْهِمْ

(یَقُوْلُ) اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰهِ وَیَرْوِیْ عَنْهُ الْاِمَامُ اَبُوْ حَنِیْفَةَ فِیْ هٰذِهِ الْمَسَانِیْدِ

حضرت ''واصل بن حیان رحمۃ اللہ علیہ''

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے کہا ہے' حضرت ''واصل بن حیان رحمۃ اللہ علیہ''، یہ اسدی ہیں، کوفی ہیں۔ حضرت ''ابونعیم رحمۃ اللہ علیہ'' نے کہا ہے' ان کا انتقال ۱۲۰ ہجری میں ہوا۔ انہوں نے حضرت ''ابو وائل رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''مجاہد رحمۃ اللہ علیہ'' سے سماع کیا ہے۔ اور ان سے حضرت ''ثوری رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''شعبہ رحمۃ اللہ علیہ'' نے روایت کی ہے۔

اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کی ان سے روایت کردہ احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔

---

(811) وَلَّادُ بْنُ دَاوُدَ بْنِ عَلِيِّ الْمَدَنِيّ

يَرْوِیْ عَنْهُ الْإِمَامُ اَبُوْ حَنِيْفَةَ فِیْ هٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ

حضرت ''ولاد بن داؤد بن علی مدنی رحمۃ اللہ علیہ''

حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کی ان سے روایت کردہ احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔

---

(812) وَلِيْدُ بْنُ سَرِيْعٍ

مَوْلٰى عَمْرِو بْنِ حُرَيْثٍ يَرْوِیْ عَنْهُ الْإِمَامُ اَبُوْ حَنِيْفَةَ فِیْ هٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ

حضرت ''ولید بن سریع رحمۃ اللہ علیہ''

عمرو بن حریث کے آزاد کردہ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کی ان سے روایت کردہ احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔

فَصْلٌ فِیْ ذِكْرِ اَصْحَابِ اَبِیْ حَنِيْفَةَ فِیْ هٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ

اس فصل میں حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے اصحاب کا ذکر ہے

(813) وَكِيْعُ بْنُ الْجَرَّاحِ

قَالَ الْبُخَارِیُّ فِیْ تَارِيْخِهٖ وَكِيْعُ بْنُ الْجَرَّاحِ بْنِ مَلِيْحِ بْنِ قَيْسِ بْنِ غَيْلَانَ سَمِعَ اِسْمَاعِيْلَ بْنَ اَبِیْ خَالِدٍ وَالثَّوْرِیَّ وَالْاَعْمَشَ وَابْنَ عَوْنٍ رَوٰى عَنْهُ اِبْنُ الْمُبَارَكِ وَيَحْيٰى بْنُ آدَمَ قَالَ اَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلَ وُلِدَ وَكِيْعٌ سَنَةَ تِسْعٍ وَّعِشْرِيْنَ وَمِائَةٍ وَقَالَ الْخَطِيْبُ رَوٰى عَنْهُ اَحْمَدُ وَاَبُوْ نُعَيْمٍ وُلِدَ سَنَةَ ثَلَاثِيْنَ وَمَاتَ وَكِيْعٌ سَنَةَ سَبْعٍ وَّتِسْعِيْنَ وَمِائَةٍ رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰى

يَقُوْلُ اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰهِ وَهُوَ مِنْ شُيُوْخِ اَحْمَدَ بْنَ حَنْبَلَ وَشَيْخُ شُيُوْخِ الْبُخَارِیِّ وَمُسْلِمٍ وَيَرْوِیْ عَنِ

الْإِمَامِ اَبِیْ حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ فِیْ هٰذِهِ الْمَسَانِیْدِ

حضرت ''وکیع بن جراح رحمۃ اللہ علیہ''

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ میں ذکر کیا ہے' حضرت ''وکیع بن جراح بن ملیح بن قیس بن غیلان رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''اسماعیل بن ابو خالد رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''ثوری رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''اعمش رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''ابن عون رحمۃ اللہ علیہ'' سے سماع کیا ہے۔اور ان سے حضرت ''ابن مبارک رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''یحییٰ بن آدم رحمۃ اللہ علیہ'' نے روایت کی ہے ۔حضرت ''امام احمد بن حنبل رحمۃ اللہ علیہ'' نے کہا ہے' حضرت ''وکیع رحمۃ اللہ علیہ'' کی پیدائش ۱۲۹ ہجری میں ہوئی۔

خطیب بغدادی نے کہا ہے' ان سے حضرت ''احمد رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''ابونعیم رحمۃ اللہ علیہ'' نے روایت کی ہے،ان کی پیدائش ۱۳۰ ہجری میں ہے اور ان کا انتقال ۱۹۷ ہجری میں ہے۔

اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: یہ حضرت ''امام احمد بن حنبل رحمۃ اللہ علیہ'' کے شیوخ میں سے ہیں اور حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ'' کے شیوخ کے شیوخ میں سے ہیں اور یہ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں اور وہ روایات ان مسانید میں درج ہیں۔

---

(814)وَلِیْدُ بْنُ الْقَاسِمِ بْنِ الْوَلِیْدِ الْهَمْدَانِیُّ

هٰکَذَا ذَکَرَهُ الْبُخَارِیُّ وَقَالَ یَرْوِیْ عَنْ اَبِیْهِ یُعَدُّ فِی الْکُوْفِیِّیْنَ

(یَقُوْلُ) اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰهِ وَیَرْوِیْ عَنِ الْاِمَامِ اَبِیْ حَنِیْفَةَ فِیْ هٰذِهِ الْمَسَانِیْدِ

حضرت ''ولید بن قاسم بن ولید ہمدانی رحمۃ اللہ علیہ''

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ کے اندر ان کا ذکر کیا ہے اور کہا ہے' یہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں اور ان کا شمار کوفیین میں ہوتا ہے۔

اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: ان کی حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کردہ احادیث ان مسانید میں موجود ہیں

---

(815)وُهَیْبُ بْنُ الْوَرْدِ

وَ کُنْیَتُهُ اَبُوْ عُثْمَانَ وَهُوَ اَخُوْ عَبْدِ الْجَبَّارِ بْنِ الْوَرْدِ وَیُقَالُ اَبُوْ اُمَیَّةَ الْمَکِّیُّ اَوْرَدَهُ الْبُخَارِیُّ فِیْ تَارِیْخِهٖ وَقَالَ یُقَالُ عَبْدُ الْوَهَّابِ الْمَکِّیُّ

(یَقُوْلُ) اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰهِ وَیَرْوِیْ عَنِ الْاِمَامِ اَبِیْ حَنِیْفَةَ فِیْ هٰذِهِ الْمَسَانِیْدِ

حضرت ''وہیب بن ورد رحمۃ اللہ علیہ''

ان کی کنیت ''ابوعثمان'' ہے اور یہ حضرت ''عبدالجبار بن ورد رحمۃ اللہ علیہ'' کے بھائی ہیں اور ایک قول کے مطابق یہ ''ابوامیہ مکی'' ہیں۔ حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ کے اندر ان کا ذکر کیا ہے اور کہا' کہا جاتا ہے کہ یہ حضرت ''عبدالوہاب مکی رحمۃ اللہ علیہ'' ہیں۔

۞ اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کی ان سے روایت کردہ احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔

****

(816) وَلِیْدُ بْنُ مُسْلِمٍ

قَالَ الْبُخَارِیُّ فِیْ تَارِیْخِہٖ وَلِیْدُ بْنُ مُسْلِمٍ اَبُوْ الْعَبَّاسِ الدِّمِشْقِیِّ مَوْلًی لِبَنِیْ أُمَیَّةَ سَمِعَ الْاَوْزَاعِیَّ

(یَقُوْلُ) اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰہِ وَیَرْوِیْ عَنِ الْاِمَامِ اَبِیْ حَنِیْفَةَ فِیْ ھٰذِہِ الْمَسَانِیْدِ

حضرت ''ولید بن مسلم رحمۃ اللہ علیہ''

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ کے اندر کہا ہے کہ حضرت ''ولید بن مسلم ابوالعباس دمشقی رحمۃ اللہ علیہ''، یہ بنی امیہ کے آزاد کردہ ہیں۔ انہوں نے حضرت ''اوزاعی رحمۃ اللہ علیہ'' سے سماع کیا ہے۔

۞ اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کی ان سے روایت کردہ احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔

****

(817) وَسِیْمُ بْنُ جَمِیْلٍ

اَوْرَدَہُ الْبُخَارِیُّ فِیْ تَارِیْخِہٖ وَقَالَ وَسِیْمُ بْنُ جَمِیْلِ بْنِ طَرِیْفِ ابْنِ عَبْدِ اللّٰہِ اَبُوْ مُحَمَّدٍ مَوْلٰی حَجَّاجِ بْنِ یُوْسُفَ مَکِّیٌّ مَاتَ سَنَةَ سِتٍّ وَّثَمَانِیْنَ وَمِائَةٍ

(یَقُوْلُ) اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰہِ وَیَرْوِیْ عَنِ الْاِمَامِ اَبِیْ حَنِیْفَةَ فِیْ ھٰذِہِ الْمَسَانِیْدِ

حضرت ''وسیم بن جمیل رحمۃ اللہ علیہ''

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ میں ان کا ذکر کیا ہے اور کہا ہے کہ حضرت ''وسیم بن جمیل بن طریف بن عبداللہ ابو محمد رحمۃ اللہ علیہ''، یہ حضرت ''حجاج بن یوسف مکی رحمۃ اللہ علیہ'' کے آزاد کردہ ہیں۔ ان کا انتقال ۱۸۰ ہجری میں ہوا۔

۞ اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کردہ ان کی احادیث ان مسانید میں موجود ہیں

****

(818) وَضَّاحُ بْنُ يَزِيْدَ التَّمِيْمِيُّ الْكُوْفِيُّ

يَرْوِیْ عَنْ اَبِیْ حَنِيْفَةَ فِیْ هٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ

حضرت ''وضاح بن یزید تمیمی کوفی رحمۃ اللہ علیہ''

حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کی ان سے روایت کردہ احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔

بَابُ الْهَاءِ

(819)هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ بْنِ الْعَوَامِ اَبُو الْمُنْذِرِ الْاَسَدِيُّ الْمَدَنِيُّ

سَمِعَ اِبْنَ عُمَرَ وَابْنَ الزُّبَيْرِ وَرَاٰى جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ وَاَبَاهُ وَالزُّهْرِيَّ وَوَهْبَ بْنَ كَيْسَانِ هٰكَذَا ذَكَرَهُ الْبُخَارِيُّ فِيْ تَارِيْخِهٖ وَقَالَ مَاتَ بَعْدَ الْهَزِيْمَةِ وَكَانَتِ الْهَزِيْمَةُ سَنَةَ خَمْسٍ وَّاَرْبَعِيْنَ وَمِائَةٍ رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰى

(يَقُوْلُ) اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰهِ وَيَرْوِىْ عَنْهُ الْاِمَامُ اَبُوْ حَنِيْفَةَ فِيْ هٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ

حضرت''ہشام بن عروہ بن زبیر بن عوام ابومنذر اسدی مدنی رحمۃ اللہ علیہ''

انہوں نے حضرت''ابن عمر رضی اللہ عنہ''، حضرت''ابن زبیر رضی اللہ عنہ'' سے سماع کیا ہے اور حضرت''حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ'' اور اپنے والد، حضرت''زہری رضی اللہ عنہ'' اور حضرت''وہب بن کیسان رضی اللہ عنہ'' کی زیارت کی ہے۔

حضرت''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ کے اندر اسی طرح ذکر کیا ہے۔ اور کہا ہے' یہ ہزیمت کے بعد انتقال کر گئے تھے اور ہزیمت ۱۴۵ ہجری میں ہوئی تھی۔

❁ اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کی ان سے روایت کردہ احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔

****

(820)هِشَامُ بْنُ عَائِذٍ

قَالَ الْبُخَارِيُّ فِيْ تَارِيْخِهٖ هِشَامُ بْنُ عَائِذِ الْاَسْلَمِيّ نَسَبَهُ عَلِيُّ ابْنُ الْمِسْهَرِ وَقَالَ اَبُوْ نُعَيْمٍ هِشَامُ بْنُ عَائِذِ بْنِ نَصِيْبِ الْاَسَدِيِّ رَوٰى عَنْهُ وَكِيْعُ وَابْنُ الْمُبَارِكِ وَابْنُ مِسْهَرٍ

(يَقُوْلُ) اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰهِ وَيَرْوِىْ عَنْهُ الْاِمَامُ اَبُوْ حَنِيْفَةَ فِيْ هٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ

حضرت''ہشام بن عائذ رحمۃ اللہ علیہ''

حضرت''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ میں ذکر کیا ہے' حضرت''ہشام بن عائذ اسلمی رحمۃ اللہ علیہ''، ان کا نسب حضرت''علی بن مسہر رحمۃ اللہ علیہ'' نے بیان کیا ہے۔ اور حضرت''ابونعیم رحمۃ اللہ علیہ'' نے کہا ہے' حضرت''ہشام بن عائذ بن نصیب اسدی رحمۃ اللہ علیہ''۔ ان سے حضرت''وکیع رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت''ابن مبارک رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت''ابن مسہر رحمۃ اللہ علیہ'' نے روایت کی ہے۔

❁ اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کی ان سے روایت کردہ احادیث ان مسانید میں

موجود ہیں۔

****

(821)هَاشِمُ بْنُ هَاشِمِ بْنِ عُتْبَةَ بْنِ اَبِیْ وَقَّاصٍ الزُّهْرِیُّ

اَوْرَدَهُ الْبُخَارِیُّ فِیْ تَارِیْخِهٖ وَقَالَ نَسَبَهُ غِنَامٌ وَمَکِّیٌّ بْنُ اِبْرَاهِیْمَ یُعَدُّ فِیْ اَهْلِ الْمَدِیْنَةِ سَمِعَ عَامِرَ بْنَ سَعْدٍ وَسِعِیْدَ ابْنَ الْمُسَیَّبِ مَاتَ سَنَةَ اَرْبَعٍ وَّاَرْبَعِیْنَ وَمِائَةٍ

(یَقُوْلُ) اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰهِ وَیَرْوِیْ الْاِمَامُ اَبُوْ حَنِیْفَةَ فِیْ هٰذِهِ الْمَسَانِیْدِ عَنْ هَاشِمٍ غَیْرِ مُنْتَسِبٍ حَدِیْثَیْنِ (اَحَدُهُمَا) عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهَا اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ کَانَ یُقَبِّلُ نِسَاءَهٗ وَلَا یُجَدِّدُ وُضُوْءًا (وَالثَّانِیْ) عَنْ اِبْنِ عَبَّاسٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمَا اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ رَخَّصَ فِیْ ثَمَنِ کَلْبِ صَیْدٍ وَقِیْلَ اِنَّهٗ هَاشِمُ بْنُ هَاشِمِ بْنِ عُتْبَةَ بْنِ اَبِیْ وَقَّاصٍ وَقِیْلَ غَیْرُهٗ وَاللّٰهُ اَعْلَمُ

حضرت ''ہاشم بن ہاشم بن عتبہ بن ابووقاص زہری رحمۃ اللہ علیہ''

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ کے اندر ان کا ذکر کیا ہے اور کہا ہے' ان کا نسب'' غنام'' نے بیان کیا ہے۔ اورحضرت'' مکی بن ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' فرماتے ہیں' ان کو اہل مدینہ میں شمار کیا جاتا تھا۔ انہوں نے حضرت'' عامر بن سعد رحمۃ اللہ علیہ'' اورحضرت ''سعید بن مسیّب رضی اللہ عنہ'' سے سماع کیا ہے۔ان کا انتقال ۱۴۴ ہجری میں ہوا۔

اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کی روایت کردہ احادیث ان مسانید میں موجود ہیں جو کہ حضرت ''ہاشم رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کردہ ہیں اور وہ کسی کی جانب منسوب نہیں ہیں وہ دو حدیثیں ہیں۔

ایک حدیث حضرت عروہ رضی اللہ عنہ کے واسطے سے حضرت ''ام المومنین سیدہ عائشہ صدیقہ طیبہ طاہرہ رضی اللہ عنہا'' سے مروی ہے کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اپنی ازواجِ مطہرات کا بوسہ لینے کے بعد نیا وضو نہیں کیا کرتے تھے۔

دوسری حدیث حضرت ''ابن عباس رضی اللہ عنہما'' سے مروی ہے کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے شکار کے لئے کتے کی کمائی میں اجازت دی ہے۔کہا گیا ہے کہ یہ حضرت ''ہاشم بن عتبہ ابن ابی وقاص رضی اللہ عنہ'' ہیں اور اس کے علاوہ بھی اقوال موجود ہیں۔

****

(822)هَیْثَمُ بْنُ حَبِیْبِ الصَّیْرَفِیُّ

قَالَ الْبُخَارِیُّ فِیْ تَارِیْخِهٖ هَیْثَمُ بْنُ اَبِیْ هَیْثَمٍ یَرْوِیْ عَنْهُ الْمَسْعُوْدِیُّ

(یَقُوْلُ) اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰهِ وَیَرْوِیْ عَنِ الْهَیْثَمِ بْنِ حَبِیْبِ الصَّیْرَفِیِّ الْاِمَامِ اَبُوْ حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ فِیْ هٰذِهِ الْمَسَانِیْدِ

حضرت ''ہیثم بن حبیب صیرفی رحمۃ اللہ علیہ''

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ میں ذکر کیا ہے' حضرت ''ہیثم ابن ابوہیثم رحمۃ اللہ علیہ'' سے حضرت ''مسعودی رحمۃ اللہ علیہ'' نے

روایت کیا ہے۔

ﷺ اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: حضرت ''ہیثم بن حبیب صیرفی رحمۃ اللہ علیہ'' سے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' نے روایت لی ہے اور وہ روایات ان مسانید میں موجود ہیں۔

---

(823)هَيْثَمُ بْنُ الْحَسَنِ اَبُوْ غَسَّانٍ

يَرْوِیْ عَنْهُ الْاِمَامُ اَبُوْ حَنِيْفَةَ فِیْ هٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ

حضرت ''ہیثم بن حسن ابوغسان رحمۃ اللہ علیہ''

حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کی ان سے روایت کردہ احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔

فَصْلٌ فِیْ ذِكْرِ اَصْحَابِ اَبِیْ حَنِيْفَةَ الَّذِيْنَ رَوَوْا عَنْهُ فِیْ هٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ

امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ سے روایت کرنے والے آپ کے اصحاب کا ذکر

(824)هِشَامُ بْنُ يُوْسُفَ

قَالَ الْبُخَارِیُّ فِیْ تَارِيْخِهٖ هِشَامُ بْنُ يُوْسُفَ قَاضِی صَنْعَاءَ الْيَمَنِ مِنْ اَبْنَاءِ الْفَارِسِ اَبُوْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ سَمِعَ مَعْمَرَ بْنَ رَاشِدٍ وَابْنَ جُرَيْجٍ قَالَ اِبْرَاهِيْمُ بْنُ مُوْسٰی قَالَ لَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ ثُمَّ رَجُلٌ يُمْنِیٌّ الْقَاضِیْ بِصَنْعَاءَ اِنْ حَدَّثَكُمْ فَصَدِّقُوْهُ

(يَقُوْلُ) اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰهِ وَهُوَ يَرْوِیْ عَنِ الْاِمَامِ اَبِیْ حَنِيْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ فِیْ هٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ

حضرت ''ہشام بن یوسف رحمۃ اللہ علیہ''

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ میں ذکر کیا ہے' حضرت ''ہشام بن یوسف رحمۃ اللہ علیہ'' صنعاء یمن کے قاضی تھے، ابناء فارس میں تھے، ان کی کنیت ''ابوعبدالرحمٰن'' ہے۔ انہوں نے حضرت ''معمر بن راشد رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''ابن جریج رحمۃ اللہ علیہ'' سے سماع کیا ہے۔ حضرت ''ابراہیم بن موسیٰ رحمۃ اللہ علیہ'' کہتے ہیں' ہمیں حضرت ''عبدالرزاق رحمۃ اللہ علیہ'' نے بتایا ہے پھر ایک یمنی شخص ہے صنعاء کا قاضی ہے، اگر وہ تمہیں حدیث بیان کرے تو تم ان کی تصدیق کردو۔

ﷺ اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: ان کی حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کردہ احادیث ان مسانید میں موجود ہیں

---

(825)هُشَيْمُ بْنُ بَشِيْرٍ اَبُوْ مُعَاوِيَةَ السُّلَمِيُّ الْوَاسِطِيُّ

سَمِعَ يُوْنُسَ بْنَ عُبَيْدٍ وَمَنْصُوْرَ بْنَ زَاذَانَ كَذَا ذَكَرَهُ الْبُخَارِيُّ فِيْ تَارِيْخِهٖ وَقَالَ قَالَ عَلِيٌّ مَاتَ هُشَيْمٌ سَنَةَ ثَلاثٍ وَّثَمَانِيْنَ وَمِائَةٍ وَقَالَ اَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ وُلِدَ هُشَيْمٌ سَنَةَ اَرْبَعٍ وَّمِائَةٍ

(يَقُوْلُ) اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰهِ وَهُوَ يَرْوِىْ عَنِ الْاِمَامِ اَبِىْ حَنِيْفَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ فِىْ هٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ

حضرت ''ہشیم بن بشیر ابومعاویہ سلمی واسطی رحمۃ اللہ علیہ''

انہوں نے حضرت ''یونس بن عبید رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''منصور بن زاذان رحمۃ اللہ علیہ'' سے سماع کیا ہے۔ حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ میں اسی طرح ذکر کیا ہے اور کہا ہے' حضرت ''علی رحمۃ اللہ علیہ'' نے کہا ہے' حضرت ''ہشیم رحمۃ اللہ علیہ'' کی وفات ۱۸۳ ہجری میں ہوئی۔ حضرت ''امام احمد بن حنبل رحمۃ اللہ علیہ'' نے کہا ہے' ہشیم کی پیدائش ۱۰۴ ہجری میں ہے۔

❁ اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: ان کی حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کردہ احادیث ان مسانید میں موجود ہیں

(826)هَيَّاجُ بْنُ بِسْطَامِ الْحَنْظَلِيُّ الْهَرَوِيُّ اَبُوْ خَالِدِ التَّمِيْمِيُّ

هٰكَذَا ذَكَرَهُ الْبُخَارِيُّ فِيْ تَارِيْخِهٖ وَقَالَ سَمِعَ عَوْفَ الْاَعْرَابِيَّ وَدَاوُدَ بْنِ اَبِىْ هِنْدٍ وَابْنَ عَوْنٍ وَابْنَ اَبِىْ خَالِدٍ (يَقُوْلُ) اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰهِ وَهُوَ يَرْوِىْ عَنِ الْاِمَامِ اَبِىْ حَنِيْفَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ فِىْ هٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ

حضرت ''ہیاج بن بسطام حنظلی ہروی ابوخالد تمیمی رحمۃ اللہ علیہ''

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ کے اندر اسی طرح ذکر کیا ہے اور کہا ہے' انہوں نے حضرت ''عوف اعرابی رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''داؤد بن ابی ہند رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''ابن عون رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''ابن ابی خالد رحمۃ اللہ علیہ'' سے سماع کیا ہے۔

❁ اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: ان کی حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کردہ احادیث ان مسانید میں موجود ہیں

(827)هَوْذَةُ بْنُ خَلِيْفَةَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَبِىْ بَكْرَةٍ اَبُوْ الْاَشْهَبِ الثَّقَفِيُّ

هٰكَذَا ذَكَرَهُ الْخَطِيْبُ فِىْ تَارِيْخِهٖ وَقَالَ سَكَنَ بَغْدَادَ مَاتَ سَنَةَ سِتَّ عَشَرَةَ وَمِائَتَيْنِ فِىْ رَمَضَانَ سَمِعَ عَوْفَ الْاَعْرَابِيَّ وَسُلَيْمَانَ التَّيْمِيَّ

(يَقُوْلُ) اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰهِ وَيَرْوِىْ عَنِ الْاِمَامِ اَبِىْ حَنِيْفَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ فِىْ هٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ

حضرت ''ہوذہ بن خلیفہ بن عبداللہ بن عبدالرحمٰن بن ابوبکرہ ابوالاشہب ثقفی رحمۃ اللہ علیہ''

خطیب بغدادی نے اپنی تاریخ میں اسی طرح ذکر کیا ہے اور کہا ہے' یہ بغداد میں رہائش پذیر رہے۔ ان کا انتقال ماہِ رمضان

المبارک میں ۲۱۶ ہجری میں ہوا۔ انہوں نے حضرت ''عوف الاعرابی رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''سلیمان تیمی رحمۃ اللہ علیہ'' سے سماع کیا ہے۔

❁ اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: ان کی حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کردہ احادیث ان مسانید میں موجود ہیں

٭٭٭٭٭٭٭٭٭٭٭٭٭٭٭٭٭٭٭٭٭٭٭٭٭

(828) هَارُوْنُ بْنُ الْمُغِيْرَةِ

قَالَ الْبُخَارِيُّ فِيْ تَارِيْخِهٖ هَارُوْنُ بْنُ الْمُغِيْرَةِ بْنِ حُكَيْمٍ اَبُوْ حَمْزَةَ كَانَ بِالرَّيِّ سَمِعَ عَمْرَو بْنَ اَبِيْ قَيْسٍ وَّسَعِيْدَ بْنَ سِنَانٍ رَوٰى عَنْهُ مُحَمَّدُ بْنُ حُمَيْدٍ

(يَقُوْلُ) اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰهِ وَهُوَ يَرْوِيْ عَنِ الْاِمَامِ اَبِيْ حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ فِيْ هٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ

حضرت ''ہارون بن مغیرہ رحمۃ اللہ علیہ''

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ میں کہا ہے' حضرت ''ہارون بن مغیرہ بن حکیم ابوحمزہ رحمۃ اللہ علیہ''، یہ ''رے'' میں رہتے تھے۔ انہوں نے حضرت ''عمرو بن ابی قیس رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''سعدان بن سنان رحمۃ اللہ علیہ'' سے سماع کیا ہے۔ اوران سے حضرت ''محمد بن حمید رحمۃ اللہ علیہ'' نے روایت کی ہے۔

❁ اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: ان کی حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کردہ احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔

٭٭٭٭٭٭٭٭٭٭٭٭٭٭٭٭٭٭٭٭٭٭٭٭٭

(829) هَيْثَمُ بْنُ عَدِيِّ الطَّائِيُّ

قَالَ الْبُخَارِيُّ فِيْ تَارِيْخِهٖ اَلْهَيْثَمُ بْنُ عَدِيِّ الطَّائِيُّ سَكَتُوْا عَنْهُ قَالَ الْبُخَارِيُّ اَرَاهُ اَبَا عَبْدِ الرَّحْمٰنِ

(يَقُوْلُ) اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰهِ وَهُوَ يَرْوِيْ عَنِ الْاِمَامِ اَبِيْ حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ فِيْ هٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ

حضرت ''ہیثم بن عدی طائی رحمۃ اللہ علیہ''

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ میں کہا ہے' حضرت ''ہیثم بن عدی طائی رحمۃ اللہ علیہ''۔ ان کے بارے میں مؤرخین خاموش ہیں۔ حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' فرماتے ہیں' میرا خیال یہ ہے کہ یہ حضرت ''ابوعبدالرحمٰن رحمۃ اللہ علیہ'' ہیں۔

❁ اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: ان کی حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کردہ احادیث ان مسانید میں موجود ہیں

٭٭٭٭٭٭٭٭٭٭٭٭٭٭٭٭٭٭٭٭٭٭٭٭٭

فَصْلٌ فِیْ ذِکْرِ مَنْ بَعْدَھُمْ مِنَ الْمَشَائِخِ

اس فصل میں ان سے بعد کے مشائخ کا تذکرہ ہے

(830)ہِبَۃُ اللّٰہِ بْنُ عَلِیِّ بْنِ الْفَضْلِ الشَّیْرَازِیُّ

ذَکَرَہُ الْحَافِظُ ابْنُ النَّجَّارِ فِیْ تَارِیْخِہٖ فَقَالَ ھِبَۃُ اللّٰہِ بْنُ عَلِیِّ بْنِ الْفَضْلِ بْنِ مُحَمَّدٍ اَبُوْ سَعِیْدِ الْاَدِیْبِ الشَّیْرَازِیُّ وُلِدَ بِبَغْدَادَ وَنَشَاَ بِھَا وَسَمِعَ بِھَا الْحَدِیْثَ مِنْ اَبِیْ طَالِبٍ مُحَمَّدِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ اِبْرَاھِیْمَ بْنِ غَیْلَانِ الْبَزَّازِ وَاَبِیْ مُحَمَّدِ الْحَسَنِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِیِّ بْنِ مُحَمَّدِ الْجَوْھَرِیِّ وَغَیْرِھِمَا وَسَافَرَ اِلٰی بَغْدَادَ وَسَکَنَ شَیْرَازَ مُدَّۃً طَوِیْلَۃً ثُمَّ قَدِمَ اَصْفَھَانَ فَاسْتَوْطَنَھَا وَسَمِعَ بِھَا مِنْ اَھْلِھَا اَبِیْ نَصْرِ الْحَسَنِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ اِبْرَاھِیْمِ الْبُوْرَمَانِیِّ وَاَبِیْ عَاصِمٍ اَحْمَدَ بْنِ الْحُسَیْنِ وَغَیْرِھِمَا وُلِدَ سَنَۃَ اِحْدٰی وَثَلَاثِیْنَ وَاَرْبَعِ مِائَۃٍ مَاتَ فِیْ صَفَرٍ سَنَۃَ خَمْسٍ وَّخَمْسِ مِائَۃٍ رَحِمَہُ اللّٰہُ تَعَالٰی

حضرت ''ہبۃ اللہ بن علی بن فضل شیرازی رحمۃ اللہ علیہ''

حضرت ''حافظ ابن نجار رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ کے اندران کا ذکر کیا ہے اور کہا ہے' حضرت ''ہبۃ اللہ بن علی بن فضل بن محمد ابو سعید الادیب شیرازی رحمۃ اللہ علیہ'' بغداد میں پیدا ہوئے اور وہیں پر پرورش پائی، اور انہوں نے وہاں پر حضرت ''ابو طالب محمد بن محمد بن ابراہیم بن غیلان بزاز رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''ابو محمد الحسن بن محمد بن علی بن محمد جوہری رحمۃ اللہ علیہ'' اور دیگر محدثین سے سماع کیا۔ پھر بغداد میں تشریف لے گئے اور طویل عرصہ شیراز کے اندر رہتے رہے پھر اصفہان چلے گئے اور اس کو اپنا وطن بنا لیا اور وہاں کے محدثین مثلاً حضرت ''ابونصر حسن بن محمد بن ابراہیم بورمانی رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''ابو عاصم احمد بن حسین رحمۃ اللہ علیہ'' اور دیگر محدثین سے سماع کیا۔ ان کی پیدائش ۴۳۱ ہجری میں ہے اور ان کا انتقال ۵۰۵ ہجری میں ماہ صفر المظفر میں ہوا۔

---

(831)ھِبَۃُ اللّٰہِ بْنُ الْمُبَارَکِ

یَقُوْلُ اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰہِ یَرْوِیْ اَبُوْ بَکْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْبَاقِیْ الْاَنْصَارِیُّ فِیْ مُسْنَدِہٖ عَنْ ھِبَۃِ اللّٰہِ بْنِ الْمُبَارَکِ وَھُمْ بِھٰذَا الْاِسْمِ جَمَاعَۃٌ وَالظَّاھِرُ اَنَّہُ ھِبَۃُ اللّٰہِ بْنُ الْمُبَارَکِ بْنِ مُوْسٰی بْنِ عَلِیِّ بْنِ تَمِیْمِ بْنِ خَالِدِ السَّقَطِیِّ لِاَنَّہُ یَرْوِیْ عَنْہُ اَقْرَانُ اَبِیْ بَکْرٍ مِثْلُ اَبِی الْقَاسِمِ بْنُ السَّمَرْقَنْدِیِّ وَاَبِی الْقَاسِمِ الْاَنْصَارِیِّ وَاَبِیْ طَاھِرِ السَّلَفِیِّ ھٰکَذَا ذَکَرَہُ الْحَافِظُ ابْنُ النَّجَّارِ فِیْ تَارِیْخِہٖ وَقَالَ مَوْلِدُہُ فِیْ سَنَۃِ خَمْسٍ وَّاَرْبَعِیْنَ وَاَرْبَعِ مِائَۃٍ وَمَاتَ سَنَۃَ تِسْعٍ وَّخَمْسِ مِائَۃٍ رَحِمَہُ اللّٰہُ تَعَالٰی

حضرت ''ہبۃ اللہ بن مبارک رحمۃ اللہ علیہ''

اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: حضرت ''ابوبکر محمد بن عبدالباقی انصاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند کے اندر حضرت ''ہبۃ اللہ بن

مبارک رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے احادیث روایت کی ہیں اور اس نام کی ایک جماعت ہے اور ظاہر یہ ہے کہ یہ حضرت ''ہبۃ اللہ بن مبارک بن موسیٰ بن علی بن تمیم بن خالد سقطی رحمۃ اللہ علیہ'' ہیں کیونکہ ان سے حضرت ''ابوبکر کے معاصرین رحمۃ اللہ علیہ'' نے روایت کیا ہے مثلاً حضرت ''ابو القاسم بن سمرقند رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''ابوالقاسم انصاری رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''ابو طاہر سلفی رحمۃ اللہ علیہ''۔ حضرت'' حافظ ابن نجار رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ کے اندر اسی طرح ذکر کیا ہے اور کہا ہے' ان کی پیدائش ۴۴۵ ہجری میں ہے اور ان کا انتقال ۵۰۹ ہجری میں ہے۔

بَابُ الْیَاءِ

(832)یَحْیٰی بْنُ سَعِیْدِ بْنِ قَیْسِ بْنِ عَمْرِو الْاَنْصَارِیُّ

ھٰکَذَا ذَکَرَہُ الْبُخَارِیُّ فِیْ تَارِیْخِہٖ قَالَ وَقَالَ بَعْضُھُمْ قَیْسُ بْنُ فَھْدٍ قَالَ الْبُخَارِیُّ وَلَا یَصِحُّ قَالَ سَمِعَ اَنَسَ بْنَ مَالِكٍ وَسَعِیْدَ بْنَ الْمُسَیَّبِ وَالْقَاسِمَ وَسَالِماً وَقَالَ یَحْیٰی الْقَطَّانُ مَاتَ یَحْیٰی بْنُ سَعِیْدٍ الْاَنْصَارِیُّ سَنَةَ ثَلاثٍ وَّاَرْبَعِیْنَ وَمِائَةٍ قَالَ حَمَّادُ بْنُ زَیْدٍ مَا خَلَفْتُ بِالْمَدِیْنَةِ اَفْقَهَ مِنْ یَحْیٰی بْنِ سَعِیْدٍ وَقَالَ اِبْنُ عُیَیْنَةَ مُحَدِّثُوْ الْحِجَازِ ثَلاثَةٌ اِبْنُ شِھَابٍ وَابْنُ جُرَیْجٍ وَیَحْیٰی بْنُ سَعِیْدٍ وَقَالَ جَدُّہٗ کَانَ بَدَرِیًّا

(یَقُوْلُ) اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰہِ وَھُوَ مِمَّنْ یَرْوِیْ عَنْہُ الْاِمَامُ اَبُوْ حَنِیْفَةَ

حضرت ''یحییٰ بن سعید بن قیس بن عمرو انصاری رحمۃ اللہ علیہ''

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ کے اندر اسی طرح ذکر کیا ہے اور یہ بیان کیا ہے کہ بعض لوگوں کا کہنا ہے' حضرت ''قیس بن فہد رحمۃ اللہ علیہ'' ہیں، حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے کہا ہے' یہ صحیح نہیں ہے۔ آپ نے کہا ہے' انہوں نے حضرت ''انس بن مالک رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''سعید بن مسیّب رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''قاسم اور سالم رحمۃ اللہ علیہ'' سے سماع کیا ہے۔

حضرت ''یحییٰ قطان رحمۃ اللہ علیہ'' کہتے ہیں' حضرت ''یحییٰ بن سعید انصاری رحمۃ اللہ علیہ'' کا انتقال ۱۴۳ ہجری میں ہوا۔

حضرت ''حماد بن زید رحمۃ اللہ علیہ'' کہتے ہیں' میں نے مدینہ کے اندر حضرت ''یحییٰ بن سعید رحمۃ اللہ علیہ'' سے زیادہ فقیہ بندہ نہیں چھوڑا

حضرت ''ابن عیینہ رحمۃ اللہ علیہ'' کہتے ہیں' حجاز کے محدثین تین ہیں۔ حضرت ''ابن جریج رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''ابن شہاب رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''یحییٰ بن سعید رحمۃ اللہ علیہ'' اور فرمایا: ان کے دادا بدری ہیں۔

۞ اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: یہ ان محدثین میں سے ہیں جن سے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' نے روایت لی ہے۔

****

(833)یَحْیٰی بْنُ اَبِیْ حَیَّةٍ

اَوْرَدَہُ الْبُخَارِیُّ فِیْ تَارِیْخِہٖ وَقَالَ یَحْیٰی بْنُ اَبِیْ حَیَّةَ اَبُوْ جَنَابِ الْکَلْبِیُّ قَالَ اَبُوْ نُعَیْمٍ مَاتَ سَنَةَ خَمْسِیْنَ وَمِائَةٍ رَحِمَہُ اللّٰہُ تَعَالٰی

(یَقُوْلُ) اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰہِ وَیَرْوِیْ عَنْہُ الْاِمَامُ اَبِیْ حَنِیْفَةَ فِیْ ھٰذِہِ الْمَسَانِیْدِ

حضرت ''یحییٰ بن ابی حیہ ﷬''

حضرت ''امام بخاری ﷬'' نے اپنی تاریخ نے اندر ذکر کیا ہے اور کہا ہے' یہ حضرت ''یحییٰ بن ابی حیہ ابو جناب الکلبی ﷬'' ہیں۔ حضرت ''ابونعیم ﷬'' نے کہا ہے' ان کا انتقال ۱۵۰ ہجری میں ہوا۔

❁ اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ ﷬'' کی ان سے روایت کردہ احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔

---

(834) يَحْيٰى بْنُ عَمْرِو بْنِ سَلْمَةَ الْهَمْدَانِيُّ

وَيُقَالُ الْكِنْدِيُّ الْكُوْفِيُّ هٰكَذَا ذَكَرَهُ الْبُخَارِيُّ فِيْ تَارِيْخِهٖ وَقَالَ يَرْوِىْ عَنْ اَبِيْهِ رَوٰى عَنْهُ الثَّوْرِيُّ وَشُعْبَةُ وَعَاصِمُ الْاَحْوَلِ

(يَقُوْلُ) اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰهِ وَيَرْوِىْ عَنْهُ الْاِمَامُ اَبُوْ حَنِيْفَةَ فِيْ هٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ

حضرت ''یحییٰ بن عمرو بن سلمہ ہمدانی ﷬''

ایک قول کے مطابق ان کو کندی بھی کہا جاتا ہے یہ کوفی ہیں۔ حضرت ''امام بخاری ﷬'' نے اپنی تاریخ کے اندر اسی طرح ذکر کیا ہے اور کہا ہے' یہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں اور ان سے حضرت ''ثوری ﷬'' اور حضرت ''شعبہ ﷬''، حضرت ''عاصم الاحول ﷬'' نے روایت کی ہے۔

❁ اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ ﷬'' کی ان سے روایت کردہ احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔

---

(835) يَحْيٰى بْنُ عَبْدِ الْمَجِيْدِ بْنِ وَهْبِ الْقَرَشِيُّ

يَرْوِىْ عَنْهُ الْاِمَامُ اَبُوْ حَنِيْفَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ فِيْ هٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ

حضرت ''یحییٰ بن عبدالمجید بن وہب قرشی ﷬''

حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ ﷬'' کی ان سے روایت کردہ احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔

---

(836) يَحْيٰى بْنُ عَامِرِ الْبَجَلِيُّ

هٰكَذَا ذَكَرَهُ الْبُخَارِيُّ فِيْ تَارِيْخِهٖ وَقَالَ نَسَبَهُ هُشَيْمٌ يَرْوِىْ عَنْ اِسْمَاعِيْلِ بْنِ اَبِىْ خَالِدٍ

(يَقُوْلُ) اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰهِ وَيَرْوِىْ عَنْهُ الْاِمَامُ اَبُوْ حَنِيْفَةَ فِيْ هٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ

حضرت ''یحییٰ بن عامر بجلی رحمۃ اللہ علیہ''

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ میں اسی طرح ذکر کیا ہے اور کہا ہے' ان کا نسب حضرت ''ہشیم رحمۃ اللہ علیہ'' نے بیان کیا ہے، یہ حضرت ''اسماعیل بن ابوخالد رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں۔

۞ اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کی ان سے روایت کردہ احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔

---

(837) يَحْيٰى بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَوْهَبِ الْقَرَشِيُّ التَّيْمِيُّ

يَرْوِيْ عَنْهُ الْإِمَامُ اَبُوْ حَنِيْفَةَ فِيْ هٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ

حضرت ''یحییٰ بن عبداللہ بن موہب القرشی التیمی رحمۃ اللہ علیہ''

حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کی ان سے روایت کردہ احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔

---

(838) يَزِيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ اَبُوْ دَاوُدَ الْاَوْدِيُّ

سَمِعَ عَلِيًّا رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ رَوٰى عَنْهُ اِبْنَاهُ دَاوُدُ وَاِدْرِيْسُ الْكُوْفِيُّ جَدُّ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اِدْرِيْسَ هٰكَذَا ذَكَرَهُ الْبُخَارِيُّ فِيْ تَارِيْخِهٖ

(يَقُوْلُ) اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰهِ وَيَرْوِيْ عَنْهُ الْإِمَامُ اَبُوْ حَنِيْفَةَ فِيْ هٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ

حضرت ''یزید بن عبدالرحمٰن ابوداؤ اودی رحمۃ اللہ علیہ''

انہوں نے حضرت ''علی رضی اللہ عنہ'' سے سماع کیا ہے۔ ان سے ان کے دو بیٹے حضرت ''داؤد رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''ادریس الکوفی رحمۃ اللہ علیہ'' جو کہ حضرت ''عبداللہ بن ادریس رحمۃ اللہ علیہ'' کے دادا ہیں، روایت کرتے ہیں۔ حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ کے اندر اسی طرح ذکر کیا ہے۔

۞ اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کی ان سے روایت کردہ احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔

---

(839) يَزِيْدُ بْنُ صُهَيْبِ الْفَقِيْرُ

وَيَرْوِيْ عَنْ جَابِرٍ وَاَبِيْ سَعِيْدٍ وَيَرْوِيْ عَنْهُ سُوَيْدِ ابْنِ نَجِيْحٍ اَبُوْ قُطْنَةَ هٰكَذَا ذَكَرَ الْبُخَارِيُّ فِيْ تَارِيْخِهٖ

(يَقُوْلُ) اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰهِ وَيَرْوِيْ عَنْهُ الْإِمَامُ اَبُوْ حَنِيْفَةَ فِيْ هٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ

حضرت ''یزید بن صہیب الفقیر رحمۃ اللہ علیہ''

انہوں نے حضرت'' جابر رضی اللہ عنہ'' اورحضرت''ابوسعید رضی اللہ عنہ'' سے روایت کیا ہے۔اور ان سے حضرت'' سوید بن نجیح ابو قطنہ رحمۃ اللہ علیہ'' نے روایت کی ہے۔حضرت''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ میں اسی طرح ذکر کیا ہے۔

اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کی ان سے روایت کردہ احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔

---

(840)یزِیدُ الرَّشكُ

وَهوَيزِيدُ بنُ اَبِیْ يزِيدَ وَاِسمُ اَبِیْ يزِيدَ بيانُ بنُ الْاَزْهرِ الضِّبْعِيِّ مولَاهُمُ الْقِسَامُ يُعَدُّ فِي الْبَصرِيِّينَ يقالُ لَهٗ بِالْفَارِسِيَّةِ اَلرَّشْكُ كَانَ يَقْسِمُ الْجوْرَ وَمَسَحَ مَكَّةَ قَبْلَ اَيَّامِ الْمَوْسَمِ فَبَلَغَ كَذَا وَمَسَحَ وَقْتَ الْمَوْسَمِ فَزَادَ كَذَا وَكَذَا سَمِعَ مُطَرِّفَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ رَوٰى لَهُ الْبُخَارِیُّ وَمُسْلِمٌ وَجَمَاعَةٌ وَرَوٰى عَنْهُ اِسْمَاعِيْلُ ابْنُ عُلَيَّةَ وَجَمَاعَةٌ يُقَالُ اِنَّهٗ مَاتَ سَنَةَ ثَلَاثِيْنَ وَمِائَةٍ بِالْبَصرَةِ

(يَقُوْلُ) اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰهِ وَيَرْوِیْ عَنْهُ الْاِمَامُ اَبُوْ حَنِيْفَةَ فِیْ هٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ

حضرت''یزید الرشک رحمۃ اللہ علیہ''

یہ حضرت'' یزید بن ابی یزید رحمۃ اللہ علیہ'' ہیں اورحضرت'' ابو یزید رحمۃ اللہ علیہ'' کا نام'' بیان بن از ہر ضبعی'' ہے،ان کو قسام ۔نے آزادکیا تھاان کو بصریین میں شمار کیا جا تا ہے اوران کو فارسی میں ''رشک'' کہا جا تا ہے یہ زیادتی کا تخمینہ لگایا کرتے تھے اور حج کا موسم آنے سے پہلے انہوں نے مکہ میں موزوں پرمسح کیا تھا،پھرحج کا موسم آیا تو حج کے موسم میں بھی مسح کیا اوراس کے اندراضافہ کیا ۔انہوں نے حضرت''مطرف بن عبداللہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے سماع کیا ہےاوران کے لئے امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اورامام مسلم رحمۃ اللہ علیہ اورمحدثین کی ایک جماعت نے روایت کی ہے اوران سے حضرت''اسماعیل بن علیہ رحمۃ اللہ علیہ'' اورمحدثین کی ایک جماعت نے روایت کیا ہے اور کہا جا تا ہے'ان کاانتقال بصرہ کے اندر ۱۳۰ ہجری میں ہوا۔

اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کی ان سے روایت کردہ احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔

---

(841)یُوْنُسُ بْنُ اَبِیْ فَرْوَةَ

هُوَ يُوْنُسُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بِنِ اَبِیْ فَرْوَةِ الشَّامِیُّ هٰكَذَا ذَكَرَهُ الْبُخَارِیُّ فِیْ تَارِيْخِهٖ سَمِعَ الرَّبِيْعَ بْنَ شِبْرِمَةَ وَرَوٰى عَنْهُ مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ الْفَزَارِیُّ

(يَقُوْلُ) اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰهِ وَيَرْوِیْ عَنْهُ الْاِمَامُ اَبُوْ حَنِيْفَةَ فِیْ هٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ

حضرت ''یونس بن ابوفروہ رحمۃ اللہ علیہ''

یہ حضرت ''یونس بن عبداللہ بن ابوفروہ شامی رحمۃ اللہ علیہ'' ہیں۔حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ کے اندر اسی طرح ذکرکیا ہے۔انہوں نے حضرت ''ربیع بن شبرمہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے سماع کیا ہے اور ان سے حضرت ''مروان بن معاویہ فزاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے روایت کی ہے۔

۞ اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کی ان سے روایت کردہ احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔

....

(842)يُوْنُسُ بْنُ زَهْرَانَ

يَرْوِىْ عَنْهُ الْإِمَامُ اَبُوْ حَنِيْفَةَ فِىْ هٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ

حضرت ''یونس بن زہران رحمۃ اللہ علیہ''

حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کی ان سے روایت کردہ احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔

....

(843)يَزِيْدُ بْنُ رَبِيْعَةَ اَبُوْ كَامِلِ الرَّحْبِيُّ الدِّمِشْقِيُّ الصَّنْعَانِيُّ

صَنْعَاءَ دِمِشْقَ هٰكَذَا ذَكَرَهُ الْبُخَارِيُّ فِىْ تَارِيْخِهٖ وَقَالَ يَرْوِىْ عَنْ اَبِىْ اَسْمَاءَ حَدِيْثُهٗ مَنَاكِيْرُ (يَقُوْلُ) اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰهِ وَيَرْوِىْ عَنْهُ الْإِمَامُ اَبُوْ حَنِيْفَةَ فِىْ هٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ

حضرت ''یزید بن ربیعہ ابوکامل رحبی دمشقی الصنانی رحمۃ اللہ علیہ''

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ کے اندر اسی طرح ذکرکیا ہے اور کہا ہے انہوں نے حضرت ''ابواسماء رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کی ہے۔ان کی احادیث مناکیر ہیں۔

۞ اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کی ان سے روایت کردہ احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔

....

(844)يَحْيٰى بْنُ مُهَاجِرٍ

يَرْوِىْ عَنْهُ الْإِمَامُ اَبُوْ حَنِيْفَةَ فِىْ هٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ

حضرت ''یحییٰ مہاجر رحمۃ اللہ علیہ''

حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کی ان سے روایت کردہ احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔

(845)يَحْيٰى بْنُ مَعْمَرٍ

قَالَ الْبُخَارِيُّ فِيْ تَارِيْخِهٖ اِبْنُ سُلَيْمَانِ الْبَصَرِيُّ هٰكَذَا ذَكَرَهُ الْبُخَارِيُّ فِيْ تَارِيْخِهٖ وَقَالَ سَمِعَ اِبْنَ عَبَّاسٍ وَعَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عُمَرَ وَاَبَا الْاَسْوَدِ الدَّؤْلِيَّ رَوٰى عَنْهُ اِبْنُ بُرَيْدَةَ وَقَالَ اِسْحَاقُ عَنْ شَرِيْكٍ عَنْ قَتَادَةَ اَنَّ يَحْيٰى بْنَ مَعْمَرٍ كَانَ قَاضِيْ مَرْوَ

حضرت ''یحیٰی بن معمر رحمۃ اللہ علیہ''

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ میں ذکر کیا ہے، یہ حضرت ''ابن سلیمان بصری رحمۃ اللہ علیہ'' ہیں۔حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ کے اندر اسی طرح ذکر کیا ہے اور کہا ہے' انہوں نے حضرت '' ابن عباس رضی اللہ عنہما''، حضرت '' عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما'' اور حضرت ''ابوالاسود دولی رحمۃ اللہ علیہ'' سے سماع کیا ہے۔اوران سے حضرت ''ابن بریدہ رحمۃ اللہ علیہ'' نے روایت کی ہے۔حضرت ''اسحاق رحمۃ اللہ علیہ'' نے شریک کے واسطے سے، حضرت '' قتادہ رضی اللہ عنہ'' کے ذریعے بیان کیا ہے کہ حضرت ''یحیٰی بن معمر رحمۃ اللہ علیہ'' مرو کے قاضی تھے۔

فَصْلٌ فِيْ ذِكْرِ اَصْحَابِ اَبِيْ حَنِيْفَةَ الَّذِيْنَ رَوَوْا عَنْهُ فِيْ هٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ

اس فصل میں حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے ان اصحاب کا تذکرہ ہے جنہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کی ہیں اور وہ روایات ان مسانید میں موجود ہیں

(846)يَحْيٰى الْعَطَّارُ

هُوَ يَحْيٰى بْنُ سَعِيْدٍ اَبُوْ زَكَرِيَّا الْاَنْصَارِيّ الْعَطَّارِ هٰكَذَا ذَكَرَهُ الْبُخَارِيُّ فِيْ تَارِيْخِهٖ وَقَالَ الشَّامِيُّ سَمِعَ مُحَمَّدَ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ رَوٰى عَنْهُ حَيْوَةِ ابْنِ شُرَيْحٍ (يَقُوْلُ) اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰهِ وَيَرْوِيْ عَنْ اَبِيْ حَنِيْفَةَ فِيْ هٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ

حضرت ''یحیٰی عطار رحمۃ اللہ علیہ''

یہ حضرت ''یحیٰی بن سعید ابوزکریا انصاری عطار رحمۃ اللہ علیہ'' ہیں۔حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ میں اسی طرح ذکر کیا ہے، حضرت ''شامی رحمۃ اللہ علیہ'' نے کہا ہے' انہوں نے حضرت ''محمد بن عبدالرحمٰن رحمۃ اللہ علیہ'' سے سماع کیا ہے۔اوران سے حضرت ''حیوہ بن شریح رحمۃ اللہ علیہ'' نے روایت کی ہے۔

❁ اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: ان کی حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کردہ احادیث ان مسانید میں موجود ہیں

(847) يَحْيٰى بْنُ زَكَرِيَّا بْنِ اَبِيْ زَائِدَةٍ

قَالَ الْبُخَارِيُّ فِيْ تَارِيْخِهٖ يَحْيٰى بْنِ زَكَرِيَّا اَبِيْ زَائِدَةٍ اَبُوْ سَعِيْدِ الْحَافِظُ الْهَمْدَانِيُّ الْكُوْفِيُّ سَمِعَ اَبَاهُ وَالْاَعْمَشَ وَقَالَ مَاتَ سَنَةَ ثَلَاثٍ وَّثَمَانِيْنَ وَمِائَةٍ رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰى

(يَقُوْلُ) اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰهِ وَيَرْوِيْ عَنِ الْاِمَامِ اَبِيْ حَنِيْفَةَ فِيْ هٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ

حضرت ''یحییٰ بن زکریا بن ابی زائدہ رحمۃ اللہ علیہ''

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ میں ذکر کیا ہے کہ حضرت ''یحییٰ بن زکریا ابوزائدہ ابوسعید حافظ ہمدانی کوفی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنے والد حضرت ''اعمش رحمۃ اللہ علیہ'' سے سماع کیا ہے اور فرمایا ہے' ان کا انتقال ۱۸۳ ہجری میں ہوا۔

اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کی ان سے روایت کردہ احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔

(848) يَحْيٰى بْنِ الْيَمَانِ اَبُوْ زَكَرِيَّا الْعَجَلِيُّ الْكُوْفِي

هٰكَذَا ذَكَرَهُ الْبُخَارِيُّ فِيْ تَارِيْخِهٖ

وَقَالَ سَمِعَ الثَّوْرِيَّ وَاَشْعَثَ الْقَمِيَّ

(يَقُوْلُ) اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰهِ وَيَرْوِيْ عَنِ الْاِمَامِ اَبِيْ حَنِيْفَةَ فِيْ هٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ

حضرت ''یحییٰ بن الیمان ابوزکریا عجلی کوفی رحمۃ اللہ علیہ''

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ میں اسی طرح ذکر کیا ہے اور کہا ہے' انہوں نے حضرت ''ثوری رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''اشعث رحمۃ اللہ علیہ'' سے سماع کیا ہے۔

اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کی ان سے روایت کردہ احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔

(849) يَحْيٰى بْنُ سَعِيْدِ الْمَدَنِيُّ التَّمِيْمِيُّ

هٰكَذَا ذَكَرَهُ الْبُخَارِيُّ فِيْ تَارِيْخِهٖ وَقَالَ سَمِعَ اَبَا الزُّبَيْرِ وَالزُّهْرِيَّ وَهِشَامَ بْنَ عُرْوَةِ رَحْمَةُ اللّٰهِ عَلَيْهِمْ

(يَقُوْلُ) اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰهِ وَيَرْوِيْ عَنِ الْاِمَامِ اَبِيْ حَنِيْفَةَ فِيْ هٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ

حضرت ''یحییٰ بن سعید المدنی تمیمی رحمۃ اللہ علیہ''

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ میں اسی طرح ذکر کیا ہے اور فرمایا ہے' انہوں نے حضرت ''ابوزبیر رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت

''زہری ﷫''، حضرت ''ہشام بن عروہ ﷛'' سے سماع کیا ہے۔

۞ اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ ﷫'' کی ان سے روایت کردہ احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔

---

(850) یَحْیٰی بْنُ سُلَیْمِ الطَّائِفِیُّ

اَوْرَدَهُ الْبُخَارِیُّ فِیْ تَارِیْخِهٖ وَقَالَ یَحْیٰی بْنُ سُلَیْمِ الطَّائِفِیُّ الْخَرَّازُ الْقَرَشِیُّ اَبُوْ مُحَمَّدٍ وَیُقَالُ اَبُوْ زَکَرِیَّا سَمِعَ اِسْمَاعِیْلَ بْنَ بُکَیْرٍ وَاِسْمَاعِیْلَ بْنَ اُمَیَّةَ وَابْنَ خُثَیْمٍ وَالثَّوْرِیَّ رَوٰی عَنْهُ اِبْنُ الْمُبَارِكِ وَوَکِیْعٌ

(یَقُوْلُ) اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰهِ وَهُوَ یَرْوِیْ عَنِ الْاِمَامِ اَبِیْ حَنِیْفَةَ فِیْ هٰذِهِ الْمَسَانِیْدِ

حضرت ''یحییٰ بن سلیم طائفی ﷫''

حضرت ''امام بخاری ﷫'' نے اپنی تاریخ میں ذکر کیا ہے اور کہا ہے' یہ حضرت ''یحییٰ بن سلیم طائفی خراز قرشی ﷫'' ہیں، ان کی کنیت ''ابومحمد'' ہے۔ اور ایک قول کے مطابق ان کی کنیت ''ابوزکریا'' ہے۔ انہوں نے حضرت ''اسماعیل بن بکیر ﷫''، حضرت ''اسماعیل بن امیہ ﷫''، حضرت ''ابن خثیم ثوری ﷫'' سے سماع کیا ہے اور ان سے حضرت '' ابن مبارک ﷫'' اور حضرت ''وکیع ﷫'' نے روایت کی ہے

۞ اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ ﷫'' کی ان سے روایت کردہ احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔

---

(851) یَحْیَی بْنُ اَیُّوْبَ الْمِصْرِیُّ اَبُوْ الْعَبَّاسِ

هٰکَذَا ذَکَرَهُ الْبُخَارِیُّ فِیْ تَارِیْخِهٖ وَقَالَ مَاتَ قَبْلَ اللَّیْثِ سَمِعَ یَزِیْدَ بْنَ اَبِیْ حَبِیْبٍ وَعُقَیْلَ بْنَ خَالِدٍ رَوٰی عَنْهُ جَرِیْرُ ابْنُ حَازِمٍ وَابْنُ الْمُبَارَكِ وَعَبْدُ اللّٰهِ بْنُ صَالِحٍ وَسَعِیْدُ بْنُ اَبِیْ مَرْیَمَ

(یَقُوْلُ) اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰهِ وَهُوَ یَرْوِیْ عَنِ الْاِمَامِ اَبِیْ حَنِیْفَةَ فِیْ هٰذِهِ الْمَسَانِیْدِ

حضرت ''یحییٰ بن ایوب مصری ابوالعباس ﷫''

حضرت ''امام بخاری ﷫'' نے اپنی تاریخ میں اسی طرح ذکر کیا ہے اور کہا ہے' ان کا انتقال لیث سے پہلے ہوگیا تھا۔ انہوں نے حضرت ''یزید بن ابی حبیب ﷫''، حضرت ''عقیل بن خالد ﷫'' سے سماع کیا ہے۔ اور ان سے حضرت '' جریر بن حازم ﷫'' اور حضرت ''ابن مبارک ﷫''، حضرت ''عبداللہ بن صالح ﷫'' اور حضرت ''سعید بن ابی مریم ﷫'' نے روایت کیا ہے۔

۞ اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: ان کی حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ ﷫'' سے روایت کردہ احادیث ان مسانید میں

موجود ہیں

....

(852)یَحْیٰی بْنُ حَاجِبٍ

قَالَ الْبُخَارِیُّ فِیْ تَارِیْخِهٖ یَحْیٰی بْنُ نَصْرِ بْنِ حَاجِبِ بْنِ عُمَرَابْنِ سَلْمَةِ الْقَرَشِیُّ مِنْ اَهْلِ مَرْوَ نَزَلَ بَغْدَادَ ثُمَّ رَجَعَ اِلَی الْبَصْرَةِ وَحَدَّثَ بِهَا عَنْ عَاصِمِ الْاَحْوَلِ وَهَلَالِ بْنِ خَبَّابٍ وَحَیْوَةِ بْنِ شُرَیْحٍ وَوَرْقَاءِ بْنِ عَمْرٍو وَثَوْرِ بْنِ یَزِیْدَ وَاَبِیْ حَنِیْفَةِ الْفَقِیْهِ وَعَبْدِ اللّٰهِ بْنِ شِبْرِمَةَ رَوٰی عَنْهُ سَعِیْدُ الْجَوْهَرِیُّ وَرَجَاءُ اِبْنُ الْجَارُوْدِ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْجَارُوْدِ وَالْقَطَّانُ مَاتَ یَحْیٰی بْنُ نَصْرِ بْنِ حَاجِبٍ سَنَةَ خَمْسَ عَشْرَةَ وَمِائَتَیْنِ بِبَغْدَادَ

(یَقُوْلُ) اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰهِ وَهُوَ یَرْوِیْ عَنِ الْاِمَامِ اَبِیْ حَنِیْفَةَ فِیْ هٰذِهِ الْمَسَانِیْدِ

حضرت ''یحیٰی بن حاجب، رحمۃ اللہ علیہ''

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ میں ذکر کیا ہے' حضرت ''یحیٰی بن نصر بن حاجب بن عمر بن سلمہ قرشی رحمۃ اللہ علیہ''، یہ اہل مرو میں سے ہیں۔ یہ بغداد آئے تھے، پھر یہ بصرہ چلے گئے، وہاں پر انہوں نے حضرت ''عاصم الاحول رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''ہلال بن خباب رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''حیوہ بن شریح رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''ورقاء بن عمرو رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''ثور بن یزید رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''ابوحنیفہ فقیہ رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''عبداللہ بن شبرمہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کی ہے۔ان سے حضرت ''سعید جوہری رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''رجاء بن جارود رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''محمد بن جارود رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''قطان رحمۃ اللہ علیہ'' نے روایت کی ہے۔حضرت ''یحیٰی بن نصر رحمۃ اللہ علیہ'' کا انتقال بغداد کے اندر ۲۱۵ ہجری کو ہوا۔

❁ اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: ان کی حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کردہ احادیث ان مسانید میں موجود ہیں

....

(853)یَحْیٰی بْنُ هَاشِمِ بْنِ کَثِیْرِ بْنِ قَیْسِ الْغَسَانِیُّ

قَالَ الْخَطِیْبُ فِیْ تَارِیْخِهٖ اَبُوْ زَکَرِیَّا السِّمْسَارُ حَدَّثَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ وَاِسْمَاعِیْلَ بْنِ اَبِیْ خَالِدٍ وَسُلَیْمَانِ الْاَعْمَشِ وَیُوْنُسِ بْنِ اِسْحَاقَ وَابْنِ اَبِیْ لِیْلٰی وَسُفْیَانِ الثَّوْرِیِّ رَوٰی عَنْهُ الْحَارِثُ بْنُ اَبِیْ اُسَامَةَ وَمُحَمَّدُ بْنُ خَلَفٍ

(یَقُوْلُ) اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰهِ وَهُوَ یَرْوِیْ عَنِ الْاِمَامِ اَبِیْ حَنِیْفَةَ فِیْ هٰذِهِ الْمَسَانِیْدِ

حضرت ''یحیٰی بن ہاشم بن کثیر بن قیس غسانی رحمۃ اللہ علیہ''

خطیب بغدادی نے اپنی تاریخ میں ذکر کیا ہے' یہ حضرت ''ابوزکریا سمسار رحمۃ اللہ علیہ'' ہیں، انہوں نے حضرت ''ہشام بن عروہ اسماعیل بن ابو خالد رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''سلیمان اعمش رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''یونس بن اسحاق رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''ابن ابی لیلیٰ رحمۃ اللہ علیہ''

اورحضرت ''سفیان ثوری رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کی ہے ۔اور ان سے حضرت ''حارث بن ابی اسامہ رحمۃ اللہ علیہ'' ،حضرت ''محمد بن خلف رحمۃ اللہ علیہ'' نے روایت کی ہے۔

اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: ان کی حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کردہ احادیث ان مسانید میں موجود ہیں

----

(854)يَحْيٰى بْنُ عَنْبَسَةَ الْقَرَشِيُّ الْبَصْرِيُّ

هٰكَذَا ذَكَرَهُ الْخَطِيْبُ فِيْ تَارِيْخِهٖ وَقَالَ حَدَّثَ عَنْ حُمَيْدِ الطَّوِيْلِ وَمَالِكِ بْنِ اَنَسٍ وَسُفْيَانِ الثَّوْرِيِّ وَاَبِيْ حَنِيْفَةِ النُّعْمَانِ بْنِ ثَابِتٍ رَوٰى عَنْهُ عَلِيُّ بْنُ اِسْحَاقَ الْعَصْفَرِيُّ وَيُوْسُفُ بْنُ سَعِيْدِ بْنِ مُسْلِمٍ وَعَلِيُّ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ بَيَانَ (يَقُوْلُ) اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰهِ وَهُوَ مِمَّنْ يَرْوِيْ عَنِ الْاِمَامِ اَبِيْ حَنِيْفَةَ فِيْ هٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ

حضرت ''یحییٰ بن عنبسہ قرشی بصری رحمۃ اللہ علیہ''

خطیب بغدادی نے اپنی تاریخ میں اسی طرح ذکر کیا ہے اور کہا ہے' انہوں نے حضرت'' حمید الطّویل رحمۃ اللہ علیہ'' سے ،حضرت ''مالک بن انس رحمۃ اللہ علیہ'' ،حضرت ''سفیان ثوری رحمۃ اللہ علیہ'' ،حضرت ''ابوحنیفہ نعمان بن ثابت رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کی ہے۔اور ان سے حضرت ''علی بن اسحاق عصری رحمۃ اللہ علیہ'' ،حضرت ''یوسف بن سعید بن مسلم رحمۃ اللہ علیہ'' ،حضرت ''علی بن حسن بن بیان رحمۃ اللہ علیہ'' نے روایت کی ہے۔

اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: ان کی حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کردہ احادیث ان مسانید میں موجود ہیں

----

(855)يَحْيٰى بْنُ نُوْحٍ

وَهُوَ مِمَّنْ يَرْوِيْ عَنِ الْاِمَامِ اَبِيْ حَنِيْفَةَ فِيْ هٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ

حضرت ''یحییٰ بن نوح رحمۃ اللہ علیہ''

ان کی حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کردہ احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔

----

(856)يُوْسُفُ بْنُ اِسْحَاقِ بْنِ اَبِيْ اِسْحَاقِ السَّبِيْعِيُّ

هٰكَذَا ذَكَرَهُ الْبُخَارِيُّ وَقَالَ قَالَ ابْنُ عُيَيْنَةَ لَمْ يَكُنْ فِيْ اَوْلَادِ اَبِيْ اِسْحَاقِ السَّبِيْعِيِّ اَحْفَظُ مِنْهُ يَقُوْلُ اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰهِ وَهُوَ يَرْوِيْ عَنِ الْاِمَامِ اَبِيْ حَنِيْفَةَ فِيْ هٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ

حضرت ''یوسف بن اسحاق بن ابواسحاق سبیعی رحمۃ اللہ علیہ''

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ میں اسی طرح ذکر کیا ہے اور کہا ہے' حضرت ''ابن عیینہ رحمۃ اللہ علیہ'' نے کہا ہے' حضرت ''ابواسحاق سبیعی رحمۃ اللہ علیہ'' کی اولاد میں ان سے زیادہ حافظے والا کوئی شخص تھا۔

۞ اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: ان کی حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کردہ احادیث ان مسانید میں موجود ہیں

---

(857)یُوْسُفُ بْنُ یَعْقُوْبَ

اَوْرَدَهُ الْبُخَارِیُّ فِیْ تَارِیْخِهٖ وَقَالَ سَمِعَ شُعْبَةَ

(یَقُوْلُ) اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰهِ وَهُوَ یَرْوِیْ عَنِ الْاِمَامِ اَبِیْ حَنِیْفَةَ فِیْ هٰذِهِ الْمَسَانِیْدِ

حضرت ''یوسف بن یعقوب رحمۃ اللہ علیہ''

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ میں ذکر کیا ہے اور کہا ہے' انہوں نے حضرت ''شعبہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے سماع کیا ہے۔

---

(858)یُوْسُفُ بْنُ خَالِدِ السَّمْتِیُّ

مِنْ اَصْحَابِ الْاِمَامِ اَبِیْ حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ یَرْوِیْ عَنْهُ فِیْ هٰذِهِ الْمَسَانِیْدِ قَالَ الْبُخَارِیُّ فِیْ تَارِیْخِهٖ قَالَ مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰی مَاتَ عَبْدُ الْاَعْلٰی وَالسَّمْتِیُّ سَنَةَ سِتٍّ وَّثَمَانِیْنَ وَمِائَةٍ رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰی

حضرت ''یوسف بن خالد سمتی رحمۃ اللہ علیہ''

یہ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے اصحاب میں سے ہیں۔ ان کی حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کردہ احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ کے اندر ان کا ذکر کیا ہے اور کہا ہے' حضرت ''محمد بن مثنیٰ عبدالاعلیٰ رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''سمتی رحمۃ اللہ علیہ'' ان دونوں کا انتقال ۱۸۶ ہجری میں ہوا۔

---

(859)یُوْسُفُ بْنُ بُنْدَارٍ

مِمَّنْ یَرْوِیْ عَنِ الْاِمَامِ اَبِیْ حَنِیْفَةَ فِیْ هٰذِهِ الْمَسَانِیْدِ

حضرت ''یوسف بن بندار رحمۃ اللہ علیہ''

یہ ان محدثین میں سے ہیں جو حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں اور وہ روایات ان مسانید میں موجود

ہیں۔

----

(860)یَزِیْدُ بْنُ هَارُوْنِ الْوَاسِطِیُّ

قَالَ الْبُخَارِیُّ فِیْ تَارِیْخِهٖ یَزِیْدُ بْنُ هَارُوْنَ اَبُوْ خَالِدِ السَّلَمِیُّ بَصَرِیُّ الْاَصْلِ سَمِعَ عَاصِمَ الْاَحْوَلِ وَدَاوُدَ بْنَ اَبِیْ هِنْدٍ وَالْجَرِیْرِیِّ قَالَ مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰی مَاتَ سَنَةَ سِتٍّ وَّمِائَتَیْنِ وَقَالَ اَحْمَدُ وُلِدَ سَنَةَ ثَمَانَ عَشَرَةَ وَمِائَةٍ قَالَ الْخَطِیْبُ رَوٰی عَنْهُ اَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ رَحْمَةُ اللّٰهِ عَلَیْهِمَا

(یَقُوْلُ) اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰهِ وَهُوَ یَرْوِیْ عَنِ الْاِمَامِ اَبِیْ حَنِیْفَةَ فِیْ هٰذِهِ الْمَسَانِیْدِ

حضرت ''یزید بن ہارون واسطی رحمۃ اللہ علیہ''

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ میں ذکر کیا ہے' حضرت ''یزید بن ہاورن ابوخالد سلمی رحمۃ اللہ علیہ''، یہ بصری الاصل ہیں ۔انہوں نے حضرت ''عاصم الاحول رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''داؤد بن ابوہند رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''جریری رحمۃ اللہ علیہ'' سے سماع کیا ہے۔

حضرت ''محمد بن مثنیٰ رحمۃ اللہ علیہ'' نے کہا ہے' ان کا انتقال ۲۰۶ ہجری میں ہوا۔

حضرت ''احمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے کہا ہے' ان کی پیدائش ۱۱۸ ہجری میں ہوئی اور حضرت ''امام احمد بن حنبل رحمۃ اللہ علیہ'' نے ان سے روایت کی ہے۔

❁ اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: ان کی حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کردہ احادیث ان مسانید میں موجود ہیں

----

(861)یَزِیْدُ بْنُ زُرَیْعٍ اَبُوْ مُعَاوِیَةَ الْعَائِشِیُّ

هٰکَذَا ذَکَرَهُ الْبُخَارِیُّ فِیْ تَارِیْخِهٖ وَقَالَ سَمِعَ اَیُّوْبَ بْنَ اَبِیْ عُرُوْبَةِ مَاتَ سَنَةَ اِثْنَتَیْنِ وَثَمَانِیْنَ وَمِائَةٍ

(یَقُوْلُ) اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰهِ وَهُوَ یَرْوِیْ عَنِ الْاِمَامِ اَبِیْ حَنِیْفَةَ فِیْ هٰذِهِ الْمَسَانِیْدِ

حضرت ''یزید بن زریع ابومعاویہ العائشی رحمۃ اللہ علیہ''

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ میں اسی طرح ذکر کیا ہے اور کہا ہے' انہوں نے حضرت ''ایوب بن ابی عروبہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے سماع کیا ہے، ان کا انتقال ۱۸۲ ہجری میں ہوا۔

❁ اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: ان کی حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کردہ احادیث ان مسانید میں موجود ہیں

----

(862) يَزِيْدُبْنُ لَبِيْبِ بْنِ اَبِى الْجَعْدِ

يَرْوِىْ عَنِ الْاِمَامِ اَبِىْ حَنِيْفَةَ فِىْ هٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ

حضرت ''یزید بن لبیب بن ابوالجعد رحمۃ اللہ علیہ''

ان کی حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کردہ احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔

....

(863) يَزِيْدُ بْنُ سُلَيْمَانَ

يَرْوِىْ عَنِ الْاِمَامِ اَبِىْ حَنِيْفَةَ فِىْ هٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ

حضرت ''یزید بن سلیمان رحمۃ اللہ علیہ''

ان کی حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کردہ احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔

....

(864) يُوْنُسُ بْنُ بُكَيْرٍ اَبُوْ بَكْرٍ الشَّيْبَانِىُّ الْكُوْفِىُّ

سَمِعَ مُحَمَّدَ بْنَ اِسْحَاقِ وَهَاشِمَ ابْنَ عُرْوَةَ وَشُعْبَةَ سَمِعَ مِنْهُ عَلِىُّ بْنُ عَبْدٍ وَعُبَيْدُ بْنُ يَعِيْشَ هٰكَذَا ذَكَرَ هٰذِهِ الْجُمْلَةَ الْبُخَارِىُّ فِىْ تَارِيْخِهٖ

(يَقُوْلُ) اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰهِ وَيَرْوِىْ عَنِ الْاِمَامِ اَبِىْ حَنِيْفَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ كَثِيْرًا فِىْ هٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ

حضرت ''یونس بن بکیر ابوبکر شیبانی کوفی رحمۃ اللہ علیہ''

انہوں نے حضرت ''اسحق رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''ہاشم بن عروہ رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''شعبہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے سماع کیا ہے اور ان سے حضرت ''علی بن عبد رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''عبید بن یعیش رحمۃ اللہ علیہ'' نے سماع کیا ہے۔ حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ میں اسی طرح ذکر کیا ہے۔

۞ اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کردہ ان کی کثیر احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔

....

(865) يَعْقُوْبُ بْنُ يُوْسُفَ

يَرْوِىْ عَنِ الْاِمَامِ اَبِىْ حَنِيْفَةَ فِىْ هٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ

حضرت ''یعقوب بن یوسف رحمۃ اللہ علیہ''

ان کی حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کردہ احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔

(866) اَبُوْ يُوْسُفَ

قَاضِيْ قُضَاةِ الْمُسْلِمِيْنَ اِسْمُهُ يَعْقُوْبُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ بْنِ حَبِيْبِ بْنِ خُنَيْسِ بْنِ سَعْدٍ (بْنِ حَبْتَةَ) بْنِ مَعُوْنَةٍ وَأُمّ سَعْدٍ حَبْتَةَ بِنْتِ مَالِكٍ مِنْ بَنِيْ عَمْرِو بْنِ عَوْفِ الْاَنْصَارِيّ وَقَالَ الْخَطِيْبُ فِيْ تَارِيْخِهٖ هُوَ كُوْفِيُّ الْاَصْلِ سَمِعَ اَبَا اِسْحَاقَ الشَّيْبَانِيَّ وَسُلَيْمَانَ التَّيْمِيَّ وَيَحْيٰى بْنَ سَعِيْدِ الْاَنْصَارِيَّ وَسُلَيْمَانَ الْاَعْمَشَ وَهِشَامَ بْنَ عُرْوَةَ وَعُبَيْدَ اللّٰهِ بْنَ عُمَرَ الْعُمَرِيَّ وَحَنْظَلَةَ بْنَ اَبِيْ سُفْيَانَ وَعَطَاءَ بْنَ السَّائِبِ وَمُحَمَّدَ بْنَ اِسْحَاقَ بْنِ يَسَارٍ وَحَجَّاجَ بْنَ اَرْطَاةٍ وَالْحَسَنَ بْنَ دِيْنَارٍ وَلَيْثَ ابْنَ سَعْدٍ وَاَيُّوْبَ بْنَ عُتْبَةَ رَوٰى عَنْهُ مُحَمَّدُ النَّاقِدُ وَاَحْمَدُ بْنُ مُنِيْعٍ وَعَلِيُّ بْنُ مُسْلِمِ الطُّوْسِيُّ وَعَبْدُوْسُ بْنُ بِشْرٍ وَالْحَسَنُ بْنُ شَبِيْبٍ فِيْ آخَرِيْنَ

(وَكَانَ) قَدْ سَكَنَ بَغْدَادَ وَوَلَّاهُ مُوْسٰى الْهَادِيْ الْقَضَاءَ بِهَا ثُمَّ هَارُوْنُ الرَّشِيْدُ مِنْ بَعْدِهٖ وَهُوَ اَوَّلُ مَنْ دُعِيَ قَاضِيَ الْقُضَاةِ فِي الْاِسْلَامِ قَالَ وَسَعْدٌ جَدُّ اَبِيْهِ وَهُوَ الَّذِيْ عُرِضَ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ يَوْمَ اُحُدٍ مَعَ رَافِعِ بْنِ خُدَيْجٍ وَابْنِ عُمَرَ وَاسْتَصْغَرَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ وَحَبِيْبُ بْنُ سَعْدٍ جَدُّ اَبِيْ يُوْسُفَ يَرْوِيْ عَنْ اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ عَلِيِّ بْنِ اَبِيْ طَالِبٍ كَرَّمَ اللّٰهُ وَجْهَهُ

(قَالَ) اَبُوْ كَامِلِ الْقَاضِيْ اَبُوْ يُوْسُفَ هُوَ قَاضِيْ مُوْسٰى الْهَادِيْ وَهَارُوْنَ الرَّشِيْدِ بِبَغْدَادَ لَمْ يَخْتَلِفْ يَحْيٰى بْنُ مَعِيْنٍ وَاَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ وَعَلِيُّ بْنُ الْمَدِيْنِيِّ فِيْ تَوْثِيْقِهٖ وَكَانَ اِسْتَخْلَفَ اِبْنَهُ يُوْسُفَ عَلَى الْجَانِبِ الْغَرْبِيِّ فَاَقَرَّهُ الرَّشِيْدُ عَلٰى عَمَلِهٖ وَوَلَّاهُ قَضَاءَ الْقَضَاةِ بَعْدَ مَوْتِ اَبِيْهِ

(قَالَ) الْخَطِيْبُ قَالَ يَحْيٰى بْنُ مَعِيْنٍ وَقَدْ كَتَبْنَا عَنْهُ اَحَادِيْثَ قَالَ اَبُو الْفَضْلِ يَعْنِي الْعَبَّاسَ سَمِعْتُ اَحْمَدَ بْنَ حَنْبَلَ يَقُوْلُ اَوَّلُ مَا طَلَبْتُ الْحَدِيْثَ ذَهَبْتُ اِلٰى اَبِيْ يُوْسُفَ الْقَاضِيْ ثُمَّ طَلَبْتُ بَعْدُ وَكَتَبْنَا عَنِ النَّاسِ

(قَالَ) الْخَطِيْبُ اَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ اَبِيْ بَكْرٍ بِاِسْنَادِهٖ اِلٰى اَبِيْ يُوْسُفَ الْقَاضِيْ قَالَ تُوُفِّيَ اَبِيْ اِبْرَاهِيْمَ وَتَرَكَنِيْ يَتِيْماً فِيْ حِجْرِ اُمِّيْ فَاَسْلَمَتْنِيْ اِلٰى قِصَارٍ اَخْدِمُهُ وَكُنْتُ اَتْرُكُهُ وَاَمَرُ اِلٰى حَلَقَةِ اَبِيْ حَنِيْفَةَ وَاَجْلِسُ فِيْهَا وَاَسْتَمِعُ وَكَانَتْ اُمِّيْ تَجِيْءُ خَلْفِيْ اِلَى الْحَلْقَةِ وَتَاْخُذُ بِيَدِيْ وَتُسَلِّمُنِيْ اِلَى الْقَصَّارِ فَلَمَّا طَالَ عَلَيْهَا ذٰلِكَ قَالَتْ لِاَبِيْ حَنِيْفَةَ مَا لِهٰذَا الصَّبِيِّ فَسَادَ غَيْرُكَ هٰذَا صَبِيٌّ يَتِيْمٌ لَا شَيْءَ لَهُ وَاَنَا اُطْعِمُهُ مِنْ مَغْزَلِيْ وَاُؤَمِّلُ اَنْ يَكْتَسِبَ دَانِقاً يُنْفِقُهُ عَلٰى نَفْسِهٖ فَقَالَ لَهَا اَبُوْ حَنِيْفَةَ اِذْهَبِيْ يَا رَعْنَاءُ هٰذَا يَتَعَلَّمُ اَكْلَ الْفَالُوْذَجِ بِدُهْنِ الْفُسْتَقِ فَانْصَرَفَتْ عَنْهُ وَهِيَ تَقُوْلُ اَنْتَ شَيْخٌ قَدْ خَرِفْتَ وَذَهَبَ عَقْلُكَ ثُمَّ لَزِمْتُهُ فَنَفَعَنِيَ اللّٰهُ بِالْعِلْمِ وَرَزَقَنِيْ حَتّٰى تَقَلَّدْتُ الْقَضَاءَ وَكُنْتُ اُجَالِسُ الرَّشِيْدَ وَآكُلُ مَعَهُ عَلٰى مَائِدَتِهٖ فَلَمَّا كَانَ فِيْ بَعْضِ الْاَيَّامِ قَدِمَ اِلَى الرَّشِيْدِ فَالُوْذَجَةِ فَقَالَ يَا يَعْقُوْبُ كُلْ فَمَا كُلَّ يَوْمٍ يُعْمَلُ لَنَا مِثْلُهَا فَقُلْتُ وَمَا هٰذِهٖ يَا اَمِيْرَ الْمُؤْمِنِيْنَ فَقَالَ هٰذِهٖ فَالُوْذَجَةُ بِدُهْنِ الْفُسْتَقِ فَضَحِكْتُ فَقَالَ مِمَّ تَضْحَكُ فَقُلْتُ خَيْرًا اَبْقَى اللّٰهُ اَمِيْرَ الْمُؤْمِنِيْنَ قَالَ لَتُخْبِرُنِيْ فَاَلَحَّ عَلَيَّ فَاَخْبَرْتُهُ بِالْقِصَّةِ مِنْ اَوَّلِهَا اِلٰى آخِرِهَا فَعَجِبَ مِنْ ذٰلِكَ وَقَالَ لَعَمْرِيْ اِنَّ الْعِلْمَ لَيَرْفَعُ وَيَنْفَعُ دِيْناً وَدُنْيَا وَتَرَحَّمَ

عَلٰی اَبِیْ حَنِیْفَةَ وَقَالَ کَانَ یَنْظُرُ بِعَیْنِ عَقْلِهٖ مَا لَا یَرَاهُ بِعَیْنِ رَاْسِهٖ

(قَالَ) الْخَطِیْبُ اَخْبَرَنَا الْخَلَالُ اَخْبَرَنَا الْجَرِیْرِیُّ عَلِیُّ بْنُ عَمْرٍو اَنَّ عَلِیَّ بْنَ مُحَمَّدِ النَّخْعِیَّ حَدَّثَهُمْ قَالَ حَدَّثَنَا نُجَیْحُ بْنُ اِبْرَاهِیْمَ قَالَ کُنَّا یَوْماً عِنْدَ وَکِیْعِ بْنِ الْجَرَّاحِ فَقَالَ رَجُلٌ اَخْطَاَ اَبُوْ حَنِیْفَةَ فَقَالَ وَکِیْعٌ وَکَیْفَ یَقْدِرُ اَبُوْ حَنِیْفَةَ اَنْ یَّخْطَاَ وَمَعَهُ مِثْلُ اَبِیْ یُوْسُفَ وَزُفَرُ فِیْ قِیَاسِهِمَا وَمِثْلُ یَحْیٰی بْنُ اَبِیْ زَائِدَةَ وَحِفْصُ بْنُ غِیَاثٍ وَحَبَّانُ وَمِنْدَلُ اِبْنَا عَلِیٍّ فِیْ حِفْظِهِمْ لِلْحَدِیْثِ وَالْقَاسِمُ بْنُ مَعْنٍ فِیْ مَعْرِفَتِهٖ بِاللُّغَةِ وَدَاوُدُ الطَّائِیِّ وَفُضَیْلُ بْنُ عَیَّاضٍ فِیْ زُهْدِهِمَا وَوَرْعِهِمَا وَکَانَ مَعَهُ مِنْ هٰؤُلَاءِ سَتَّةٌ وَّثَلَاثُوْنَ رَجُلاً مِنْهُمْ ثَمَانِیَةٌ وَعِشْرُوْنَ یَصْلُحُوْنَ لِلْقَضَاءِ وَاَصْحَابُ الْفَتْوٰی وَاَشَارَ اِلٰی اَبِیْ یُوْسُفَ وَزُفَرَ قَالَ مَاتَ سَنَةَ اِثْنَتَیْنِ وَثَمَانِیْنَ وَمِائَةٍ وَهُوَ اِبْنُ تِسْعٍ وَّتِسْعِیْنَ سَنَةً وَوُلِدَ سَنَةَ اَرْبَعٍ وَّمِائَةٍ رَحْمَةُ اللّٰهِ عَلَیْهِ

(یَقُوْلُ) اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰهِ هُوَ صَاحِبُ الْمُسْنَدِ الْحَادِیْ عَشَرَ مِنْ هٰذِهِ الْمَسَانِیْدِ عَلٰی مَا ذَکَرْنَا فِیْ اَوَّلِ الْکِتَابِ

حضرت امام ''ابو یوسف رحمۃ اللہ علیہ''

مسلمانوں کے قاضی القضاۃ ہیں۔ان کا نام''یعقوب بن حبیب بن خنیس بن سعد بن حبتہ بن معونہ رحمۃ اللہ علیہ'' ہے۔اور سعد کی والدہ حبتہ بنت مالک ہیں،ان کا تعلق بنی عمر بن عوف انصاری سے ہے۔خطیب بغدادی نے اپنی تاریخ کے اندر کہا ہے'یہ کوفی الاصل ہیں ،انہوں نے حضرت'' شیبانی رحمۃ اللہ علیہ'' ،حضرت''سلیمان تیمی رحمۃ اللہ علیہ''،حضرت''یحییٰ بن سعید انصاری رحمۃ اللہ علیہ''،حضرت''سلیمان اعمش رحمۃ اللہ علیہ''،حضرت''ہشام بن عروہ رحمۃ اللہ علیہ''،حضرت''عبیداللہ بن عمر عمری رحمۃ اللہ علیہ''،حضرت''حنظلہ بن ابی سفیان رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت''عطاء بن سائب رحمۃ اللہ علیہ''،حضرت''محمد بن اسحاق بن یسار رحمۃ اللہ علیہ''،حضرت''حجاج بن ارطاۃ رحمۃ اللہ علیہ''،حضرت''حسن بن دینار رحمۃ اللہ علیہ''،حضرت''لیث بن سعد رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت'' ایوب بن عتبہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے سماع کیا ہے اور ان سے حضرت''محمد ناقد رحمۃ اللہ علیہ''،حضرت''احمد بن منیع رحمۃ اللہ علیہ''،حضرت''علی بن مسلم طوسی رحمۃ اللہ علیہ''،حضرت''عبدوس بن بشر رحمۃ اللہ علیہ''،حضرت''حسن بن شبیب رحمۃ اللہ علیہ'' نے آخرین میں روایت کیا ہے۔

آپ بغداد میں رہتے تھے،موسیٰ ہادی نے آپ کو وہاں کی مسند قضاء پر فائز کر دیا،پھر ان کے بعد ہارون الرشید نے اس مسند پر قائم رکھا،یہ وہ پہلے شخص ہیں جن کو اسلام کے اندر''قاضی القضاۃ'' کے نام سے پکارا گیا۔

حضرت''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے کہتے ہیں'حضرت سعد رضی اللہ عنہ ان کے باپ کے دادا ہیں،یہ وہی شخص ہیں جن کو جنگ احد کے دن حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ اور حضرت''ابن عمر رضی اللہ عنہ'' کے ہمراہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس پیش کیا گیا تھا لیکن رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے کمسنی کے باعث ان کو واپس بھیج دیا تھا۔

حضرت''حبیب بن سعد رحمۃ اللہ علیہ'' یہ حضرت''ابو یوسف رحمۃ اللہ علیہ'' کے دادا ہیں اور یہ امیر المومنین حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں۔

حضرت ''ابوکامل القاضی رحمۃ اللہ علیہ'' کہتے ہیں' حضرت ''ابوسف رحمۃ اللہ علیہ'' یہ موسیٰ الہادی اور ہارون الرشید کی جانب سے بغداد کے قاضی رہے، حضرت ''یحییٰ بن معین احمد بن حنبل رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''علی بن مدینی رحمۃ اللہ علیہ'' کے اندر ان کے ثقہ ہونے میں کوئی اختلاف نہیں ہے، انہوں نے حضرت امام ''ابویوسف رحمۃ اللہ علیہ'' کو جانب غربی میں اپنا خلیفہ بنایا تھا اور ہارون رشید نے ان کو ان کے عہدے پر برقرار رکھا اور ان کے والد کے انتقال کے بعد قاضی القضاۃ کے منصب پر فائز کیا۔

خطیب بغدادی کہتے ہیں: حضرت ''یحییٰ بن معین رحمۃ اللہ علیہ'' نے کہا ہے' ہم نے ان سے بہت احادیث لکھی ہیں، حضرت ''ابوالفضل رحمۃ اللہ علیہ''، یعنی حضرت ''عباس رحمۃ اللہ علیہ'' کہتے ہیں' میں نے حضرت ''احمد بن حنبل رحمۃ اللہ علیہ'' کو یہ کہتے ہوئے سنا ہے: سب سے پہلے جب مجھے طلب حدیث تھی تو میں حضرت ''ابویوسف القاضی رحمۃ اللہ علیہ'' کے پاس گیا اور پھر اس کے بعد مجھے مزید طلب ہوئی اور میں نے اور لوگوں سے بھی لکھا ہے۔

خطیب بغدادی کہتے ہیں' ہمیں حضرت ''حسن بن ابوبکر رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی اسناد حضرت ''ابویوسف قاضی رحمۃ اللہ علیہ'' تک پہنچا کر بیان کیا ہے' وہ فرماتے ہیں' میرے والد حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' فوت ہو گئے اور مجھے یتیم چھوڑ گئے' میں اپنی ماں کی پرورش میں تھا، میری والدہ نے مجھے ایک دھوبی کے سپرد کر دیا، میں اس کی خدمت کیا کرتا تھا اور میں اس کو چھوڑ کر حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حلقہ میں جا بیٹھتا تھا اور وہاں سے فائدہ حاصل کیا کرتا تھا، میری والدہ میرے پیچھے حلقے میں آتی، میرا ہاتھ تھام لیتی اور مجھے پکڑ کر پھر دھوبی کے پاس لے جاتی۔ ایک عرصے تک سلسلہ چلتا رہا۔ ایک دن میری والدہ نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے کہا: اس بچے کو آپ کے علاوہ اور کسی نے نہیں بگاڑا ہے، یہ یتیم بچہ ہے اس کے پاس کچھ نہیں ہے، میں چرخہ کات کر اس کا گزارا کراتی ہوں، اور میں امید رکھتی ہوں کہ یہ اپنے خرچے کے لئے تو تھوڑی بہت کمائی کر لے۔ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' نے فرمایا: اے رعناء (ناسمجھ خاتون) آپ چلی جاؤ! یہ علم حاصل کرتا رہے یہ (ایک دن) پستے والا فالودہ کھائے گا۔

وہ خاتون چلی گئی اور وہ یہ کہہ رہی تھی ''تو پاگل بوڑھا ہے، تیری تو عقل ہی ختم ہو گئی ہے'' پھر میں حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حلقے میں رہنے لگ گیا اور اللہ تعالیٰ نے مجھے علم سے نوازا اور مجھے رزق بھی عطا کیا یہاں تک کہ میں مسند قضاء تک پہنچا

میں ہارون رشید کے پاس بیٹھا کرتا تھا، میں اس کے ساتھ دسترخوان پر کھایا کرتا تھا، ایک دن ہارون الرشید کے پاس پستے والا فالودہ آیا، انہوں نے کہا: اے یعقوب! تم بھی اس کو کھالو اور روزانہ جو ہمارے لئے کام کرے گا اس کو یہی ملے گا۔ میں نے کہا: اے امیرالمومنین! یہ کیا ہے؟ انہوں نے کہا: پستے والا فالودہ ہے، میں ہنس پڑا۔ انہوں نے میرے ہنسنے کی وجہ پوچھی، میں نے کہا: ایک بھلائی ہے، اللہ نے امیرالمومنین پر ڈالی ہے۔ پھر انہوں نے کہا: تم مجھے بتاؤ۔ انہوں نے بہت اصرار کیا تو میں نے ان کو اول سے لے کر آخر تک پورا قصہ سنایا تو ان کو اس بات پر بہت تعجب ہوا اور فرمایا: میری عمر کی قسم! بے شک علم بلند ہوتا ہے اور دین اور دنیا دونوں کا نفع دیتا ہے اور اللہ تعالیٰ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' پر رحم کرے اور فرمایا: وہ اپنی عقل کی آنکھ سے وہ کچھ دیکھ لیا کرتے تھے جو سر کی آنکھ سے نہیں دیکھا جا سکتا تھا۔

خطیب بغدادی نے کہا ہے' ہمیں خلال نے خبر دی ہے، وہ کہتے ہیں' ہمیں حضرت ''جریری رحمۃ اللہ علیہ'' نے خبر دی ہے، وہ کہتے ہیں' ہمیں خبر دی ہے حضرت ''علی بن عمرو رحمۃ اللہ علیہ'' نے، ان کو حضرت ''علی بن محمد نخعی رحمۃ اللہ علیہ'' نے خبری دی ہے، وہ کہتے ہیں' مجھے حضرت ''نجیح بن ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' نے بتایا ہے، وہ کہتے ہیں: ایک دن ہم حضرت ''وکیع بن جراح رحمۃ اللہ علیہ'' کے پاس تھے، ایک شخص نے کہا: ابوحنیفہ نے خطا کر لی ہے۔ حضرت ''وکیع رحمۃ اللہ علیہ'' نے کہا: ابوحنیفہ خطا کر کیسے سکتے ہیں؟ ان کے پاس حضرت ''ابو یوسف رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''زفر رحمۃ اللہ علیہ'' جیسے قیاس کے ماہر لوگ موجود ہیں، اور حضرت ''یحییٰ بن ابی زائدہ رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''حفص بن غیاث رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''حبان بن علی رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''مندل بن علی رحمۃ اللہ علیہ'' جیسے حافظ الحدیث لوگ موجود ہیں۔ حضرت ''قاسم بن معن رحمۃ اللہ علیہ'' لغت کے ماہران کے پاس موجود ہیں۔ حضرت ''داؤد الطائی رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''فضیل بن عیاض رحمۃ اللہ علیہ'' جیسے زاہد اور متقی لوگ ان کے پاس موجود ہیں، اور ان کے پاس اس طرح کے ۳۶ آدمی ہیں، ان میں سے ۲۸ آدمی مسند قضا کے قابل ہیں اور اصحاب فتویٰ ہیں اور انہوں نے حضرت ''ابوسف رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''زفر رحمۃ اللہ علیہ'' کی جانب اشارہ کیا تھا۔ آپ فرماتے ہیں: ان کا انتقال ۱۸۲ ہجری میں ہوا اس وقت ان کی عمر ۹۹ برس تھی اور ان کی پیدائش ۱۰۴ ہجری میں ہوئی۔

۞ اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: گیارہویں مسند انہیں کی مرتب کردہ ہے اس کا ذکر کتاب کے آغاز میں کر دیا گیا ہے۔

فَصْلٌ فِيْ ذِكْرِ مَنْ بَعْدَهُمْ مِنَ الْمَشَائِخِ

اس فصل میں ان کے بعد کے مشائخ کا ذکر ہے

(867) يَحْيٰى بْنُ مَعِيْنِ بْنِ عَوْنِ بْنِ زِيَادِ بْنِ بِسطَامِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ

وَقِيْلَ يَحْيٰى ابْنُ مَعِيْنِ بْنِ غِيَاثِ بْنِ زِيَادِ بْنِ عَوْنِ بْنِ بِسْطَامٍ اَبُوْ زَكَرِيَّا الْمُرِيُّ مُرَّةَ غَطْفَانَ هٰكَذَا ذَكَرَهُ الْخَطِيْبُ فِيْ تَارِيْخِهٖ وَقَالَ سَمِعَ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ الْمُبَارَكِ وَهُشَيْماً وَعِيْسَى بْنَ يُوْنُسَ وَسُفْيَانَ بْنَ عُيَيْنَةَ وَغُنْدَرًا وَمَعَاذَ بْنَ مَعَاذٍ وَيَحْيٰى بْنَ سَعِيْدِ الْقَطَّانِ وَوَكِيْعاً وَاَبَا مُعَاوِيَةَ فِيْ اَمْثَالِهِمْ رَوٰى عَنْهُ اَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ وَاَبُوْ خَيْثَمَةَ زُهَيْرِ بْنِ حَرْبٍ وَمُحَمَّدُ ابْنُ سَعْدِ الْكَاتِبِ وَجَمَاعَةٌ قَالَ وُلِدتُّ فِيْ خِلَافَةِ اَبِيْ جَعْفَرَ سَنَةَ ثَمَانٍ وَّخَمْسِيْنَ وَمِائَةٍ فَقَالَ اِنَّهٗ مِنْ اَهْلِ الْاَنْبَارِ مِنْ قَرْيَةٍ يُقَالُ لَهَا نَفْسْتَا يُقَالُ اِنَّ فَرْعَوْنَ مِنْهَا كَانَ اَبُوْهُ عَلِيٌّ خِرَاجُ الرَّيِّ فَتَرَكَ لِاِبْنِهٖ يَحْيٰى اَلْفَ اَلْفٍ وَخَمْسِيْنَ اَلْفِ دِرْهَمٍ فَاَنْفَقَ كُلَّ ذٰلِكَ فِي الْحَدِيْثِ حَتّٰى لَمْ يَبْقَ لَهٗ نَعْلٌ يَلْبَسُهٗ قَالَ الْخَطِيْبُ قَالَ عَبْدُ الْمُؤْمِنِ بْنِ خَلَفِ النَّسَفِيِّ سَاَلْتُ اَبَا عَلِيٍّ صَالِحِ بْنِ مُحَمَّدٍ مَنْ اَعْلَمُ يَحْيٰى بْنُ مَعِيْنٍ اَمْ اَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلَ فَقَالَ اَمَّا اَحْمَدُ فَاَعْلَمُ بِالْفِقْهِ وَاِخْتِلَافِ النَّاسِ وَاَمَّا يَحْيٰى بْنُ مَعِيْنٍ فَاَعْلَمُ بِالرِّجَالِ وَاِخْتِلَافِ الْكُنٰى مَاتَ بِمَدِيْنَةِ الرَّسُوْلِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ سَنَةَ ثَلَاثٍ وَّثَلَاثِيْنَ وَمِائَتَيْنِ وَسِنُّهٗ سَبْعٌ وَّسَبْعُوْنَ سَنَةً رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰى

حضرت ''یحییٰ بن معین بن عون بن زیاد بن بسطام بن عبدالرحمٰن رحمۃ اللہ علیہ''

ایک قول کے مطابق یہ ''یحییٰ بن معین بن غیاث بن زیاد بن عون بن بسطام ابوزکریا مری'' ہیں یہ مروہ غطفان کے رہنے والے تھے۔

خطیب بغدادی نے اپنی تاریخ کے اندر اسی طرح ذکر کیا ہے اور کہا ہے انہوں نے حضرت ''عبداللہ بن مبارک رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''ہشیم رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''عیسیٰ بن یونس رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''سفیان بن عیینہ رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''غندر رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''معاذ بن معاذ رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''یحییٰ بن سعید قطان رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''وکیع رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''ابومعاویہ رحمۃ اللہ علیہ'' اور ان جیسے محدثین سے سماع کیا ہے۔ ان سے حضرت ''احمد بن حنبل رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''ابوخیثمہ زہیر بن حرب رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''محمد بن سعد الکاتب رحمۃ اللہ علیہ'' اور ایک جماعت نے روایت کی ہے۔

آپ فرماتے ہیں، میں حضرت ''ابوجعفر رحمۃ اللہ علیہ'' کے دورِ حکومت میں ۱۵۸ ہجری میں پیدا ہوا، اور آپ فرماتے ہیں، یہ ''نفتیا'' نامی بستی کے اہل انبار میں سے تھے اور کہا جاتا ہے کہ فرعون کا تعلق اسی بستی سے تھا۔ ان کے والد ''رے'' کے ٹیکس کے اہلکار تھے، انہوں نے اپنے بیٹے حضرت ''یحییٰ رحمۃ اللہ علیہ'' کے لئے دس لاکھ اور پچاس ہزار درہم چھوڑے، انہوں نے سب کے سب حدیث کی خدمت میں خرچ کر دیئے حتیٰ کہ ان کے پاس پہننے کے لئے ایک جوتا بھی نہیں بچا تھا۔

خطیب بغدادی بیان کرتے ہیں، حضرت ''عبدالمومن بن خلف نسفی رحمۃ اللہ علیہ'' نے کہا ہے، میں نے حضرت ''ابوعلی صالح بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے پوچھا: ان دونوں میں زیادہ علم والا کون ہے؟ حضرت ''یحییٰ بن معین رحمۃ اللہ علیہ'' یا حضرت ''احمد بن حنبل رحمۃ اللہ علیہ''؟ انہوں نے کہا: بہرحال حضرت ''احمد بن حنبل رحمۃ اللہ علیہ'' یہ فقہ اور لوگوں کے اختلاف کو زیادہ جانتے ہیں اور حضرت ''یحییٰ بن معین رحمۃ اللہ علیہ'' یہ اسماء الرجال اور کنیتوں کے اختلاف کو بہتر جانتے ہیں۔ مدینہ منورہ کے اندر ۲۳۳ ہجری میں ان کا انتقال ہوا۔ ان کی عمر ۷۷ برس تھی۔

****

(868) يَحْيٰى بْنُ اَكْثَمِ الْقَاضِيْ

قَالَ الْخَطِيْبُ فِيْ تَارِيْخِهٖ هُوَ يَحْيٰى بْنُ اَكْثَمِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ قُطْنِ بْنِ سَمْعَانِ مِنْ وَلَدِ اَكْثَمِ بْنِ صَيْفِيِّ التَّمِيْمِيِّ يُكَنّٰى اَبَا مُحَمَّدٍ هُوَ مَرْوَزِيُّ الْاَصْلِ سَمِعَ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ الْمُبَارِكِ وَالْفَضْلَ بْنَ مُوْسٰى السِّيْنَانِيَّ وَيَحْيٰى بْنَ الضَّرِيْسِ وَمِهْرَانَ ابْنَ اَبِىْ عُمَرَ الرَّازِيِّيْنِ وَجَرِيْرَ بْنَ عَبْدِ الْحَمِيْدِ الضَّبِّيَّ وَعَبْدَ اللّٰهِ بْنَ اِدْرِيْسَ الْاَوْدِيَّ وَسُفْيَانَ بْنَ عُيَيْنَةَ وَعَبْدَ الْعَزِيْزِ الدَّرَاوَرْدِيَّ رَوٰى عَنْهُ مُحَمَّدُ بْنُ اِسْمَاعِيْلَ الْبُخَارِيُّ وَاَبُوْ حَاتِمِ الرَّازِيُّ وَاِسْحَاقُ بْنُ اِسْمَاعِيْلَ بْنِ اِسْحَاقَ الْقَاضِيْ وَغَيْرُهُمْ وَكَانَ عَالِماً بِالْفِقْهِ وَعَارِفاً بِالْاَحْكَامِ وَلَاهُ الْمَاْمُوْنَ قَضَاءَ بَغْدَادَ وَاسْتَوْلٰى عَلٰى اُمُوْرِ الْمَمْلُكَةِ ثُمَّ مَاتَ فِيْ اَيَّامِ الْمُتَوَكِّلِ بَعْدَمَا عَزَلَ مُنْصَرِفاً مِنَ الْحَجِّ يَوْمَ الْجُمُعَةِ لِخَمْسَ عَشَرَةَ لَيْلَةً خَلَتْ مِنْ ذِى الْحَجَّةِ سَنَةَ اِثْنَتَيْنِ وَاَرْبَعِيْنَ وَمِائَتَيْنِ وَلَهٗ مِنَ الْعُمُرِ ثَلَاثٌ وَّثَمَانُوْنَ سَنَةً وَدُفِنَ بِالرَّبْذَةِ وَقَبْرُهٗ فِيْهَا رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰى

حضرت ''یحییٰ بن اکثم قاضی رحمۃ اللہ علیہ''

خطیب بغدادی نے اپنی تاریخ کے اندران کا ذکر کیا ہے' یہ حضرت ''یحییٰ بن اکثم بن محمد بن قطن بن سمعان رحمۃ اللہ علیہ'' ہیں، یہ ''اکثم بن صیفی تمیمی'' کی اولاد میں سے ہیں، ان کی کنیت ''ابومحمد'' ہے، یہ مروزی الاصل ہیں۔انہوں نے حضرت ''عبداللہ بن رکھا رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''فضل بن موسیٰ سینانی رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''یحییٰ بن ضریس رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''مہران بن ابوعمر رازی رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''جریر بن عبدالحمید ضبی رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''عبداللہ بن ادریس اودی رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''سفیان بن عیینہ رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''عبد العزیز دراوردی رحمۃ اللہ علیہ'' سے سماع کیا ہے اوران سے حضرت ''محمد بن اسماعیل بخاری رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''ابو حاتم رازی رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''اسحٰق بن اسماعیل بن اسحاق قاضی رحمۃ اللہ علیہ'' اور دیگر محدثین نے روایت کی ہے۔یہ فقہ کے عالم تھے،احکام کو پہچاننے والے تھے، مامون نے بغداد کی مسند قضاء پر فائز کیا تھا اور امور مملکت بھی ان کے سپرد کئے تھے، پھر متوکل کے دورِ حکومت میں ان کو جب معزول کردیا گیا تو یہ جب حج سے واپس آرہے تو جمعہ کا دن تھا اور ذی الحج کی ۱۵ تاریخ تھی ۲۴۲ ہجری میں ان کا انتقال ہوگیا اوران کی عمر ۸۳ برس تھی ''ربذہ'' کے اندران کو دفن کیا گیا،ان کی مزار مبارک وہیں پر ہے۔

****

(869) یَحْیٰی بْنُ عَبْدِ الْحَمِیْدِ الْحِمَانِیُّ

قَالَ الْخَطِیْبُ فِیْ تَارِیْخِهٖ یَحْیٰی بْنُ عَبْدِ الْحَمِیْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ یُکَنّٰی بِاَبِیْ زَکَرِیَّا الْحِمَانِیُّ الْکُوْفِیُّ قَدِمَ بَغْدَادَ وَحَدَّثَ بِهَا عَنْ سُلَیْمَانَ بْنِ بِلَالٍ وَاِبْرَاهِیْمَ بْنِ سَعْدٍ وَشُرَیْكِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ وَاَبِیْ عَوَانَةَ وَحَمَّادِ بْنِ زَیْدٍ وَخَالِدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ وَجَمَاعَةٍ وَثَّقَهٗ یَحْیٰی بْنُ مَعِیْنٍ وَجَمَاعَةٌ قَالَ الْخَطِیْبُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِیِّ مَاتَ یَحْیٰی بْنُ عَبْدِ الْحَمِیْدِ الْحِمَانِیُّ فِیْ رَمَضَانَ سَنَةَ ثَمَانٍ وَّعِشْرِیْنَ وَمِائَتَیْنِ رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰی

حضرت ''یحییٰ بن عبدالحمید حمانی رحمۃ اللہ علیہ''

خطیب بغدادی نے اپنی تاریخ میں ذکر کیا ہے' حضرت ''یحییٰ بن عبدالحمید بن عبدالرحمٰن رحمۃ اللہ علیہ'' کی کنیت ''ابوزکریا'' ہے۔یہ حمانی ہیں،کوفی ہیں۔یہ بغداد میں آئے تھے اور وہاں پر انہوں نے حضرت ''سلیمان بن بلال رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''ابراہیم بن سعد رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''شریک بن عبداللہ رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''ابوعوانہ رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''حماد بن زید رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''خالد بن عبداللہ رحمۃ اللہ علیہ'' اور محدثین کی پوری ایک جماعت کے حوالے سے حدیث بیان کی۔حضرت ''یحییٰ بن معین رحمۃ اللہ علیہ'' اور محدثین کی ایک جماعت نے ان کو ثقہ قرار دیا ہے۔

خطیب بغدای نے حضرت ''محمد بن عبداللہ حضرمی رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے بیان کیا ہے کہ حضرت ''یحییٰ بن عبدالحمید حمانی رحمۃ اللہ علیہ'' کا انتقال ۲۲۸ ہجری کو ماہِ رمضان المبارک میں ہوا۔

****

(870) يَحْيٰى بْنُ اَسْعَدَ بْنِ يُوْنُسَ

قَالَ الْحَافِظُ ابْنُ النَّجَّارِ فِيْ تَارِيْخِهٖ يَحْيٰى بْنُ اَسْعَدَ ابْنِ يَحْيٰى بْنِ يُوْنُسِ التَّاجِرِ اَبُوْ الْقَاسِمِ الْخَبَّازُ مِنْ اَهْلِ بَابِ الْاَزْجِ سَمِعَ بِاِفَادَةِ خَالِهٖ عَلٰى اَبِيْ سَعِيْدِ الْخَبَّازِ الْكَبِيْرِ وَلَمْ يَكُنْ فِيْ اَقْرَانِهٖ اَكْثَرَ سِمَاعاً مِنْهُ وَعُمِّرَ حَتّٰى رَوٰى اَكْثَرَ مَسْمُوْعَاتِهٖ سَمِعَ اَبَا طَالِبٍ عَبْدِ الْقَادِرِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الْقَادِرِ بْنِ يُوْسُفَ وَاَبَا سَعِيْدِ اَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ الْجَبَّارِ بْنِ اَحْمَدَ الصَّيْرِفِيَّ وَاَبَا الْبَرَكَاتِ هِبَةُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيِّ ابْنِ الْبُخَارِيِّ وَاَبَا عَلِيِّ الْحَسَنِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ اِسْحَاقِ الْبَاقَرْحِيِّ وَاَبَا مَنْصُوْرٍ مُحَمَّدَ بْنَ عَلِيِّ بْنِ الْفَرَّاءِ وَاَبَا الْقَاسِمِ هِبَةَ اللّٰهِ بْنَ الْحُصَيْنِ وَاَبَا الْعِزِّ اَحْمَدَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ كَادِشٍ وَاَبَا الْبُقَاءِ هِبَةَ اللّٰهِ بْنَ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيِّ الْبَيْضَاوِيَّ وَاَبَا مُحَمَّدٍ عَبْدَ اللّٰهِ ابْنَ اَحْمَدَ بْنِ عُمَرَ السَّمَرْقَنْدِيَّ وَاَخَاهُ اَبَا الْقَاسِمِ اِسْمَاعِيْلَ وَاَبَا الْبَرَكَاتِ اَحْمَدَ وَاَبَا عَبْدِ اللّٰهِ الْحُسَيْنَ بْنَ اَبِيْ مُحَمَّدِ عَبْدِ الْوَهَّابِ الدَّبَّاسَ وَقَرَاتَكِيْنَ بْنَ الْاَسْعَدِ بْنِ الْمَذْكُوْرِ وَاَبَا بَكْرٍ مُحَمَّدَ بْنَ عَبْدِ الْبَاقِيْ الْاَنْصَارِيَّ وَاَبَا الْقَاسِمِ زَاهِرَ بْنَ طَاهِرِ الشَّحَامِيِّ وَخَلْقاً كَثِيْرًا غَيْرَهُمْ

وُتُوُفِّيَ اِبْنُ يُوْنُسَ فِيْ ذِى الْقَعْدَةِ سَنَةَ ثَلَاثٍ وَّتِسْعِيْنَ وَخَمْسِ مِائَةٍ وَمَوْلِدُهٗ سَنَةَ عَشَرٍ وَخَمْسِ مِائَةٍ

حضرت ''یحییٰ بن اسعد بن یونس رحمۃ اللہ علیہ''۔

حضرت ''حافظ ابن نجار رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ میں ذکر کیا ہے کہ حضرت ''یحییٰ بن اسعد بن یحییٰ بن یونس تاجر رحمۃ اللہ علیہ خباز'' کی کنیت ''ابوالقاسم'' ہے۔ یہ باب الازج والوں میں سے ہیں۔ انہوں نے اپنے ماموں حضرت ''علی بن سعید خباز الکبیر رحمۃ اللہ علیہ'' کے افادات کا سماع کیا ہے اور ان کے معاصرین میں ان سے زیادہ سماع کرنے والا کوئی نہیں تھا اور انہوں نے لمبی عمر پائی ہے، اسی لئے انہوں نے اکثر مسموعات روایت کی ہیں۔ انہوں نے حضرت ''ابو طالب عبدالقادر بن محمد بن عبدالقادر بن یوسف رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''ابوسعید احمد بن عبدالجبار بن احمد صیر فی رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''ابوالبرکات ہبۃ اللہ بن محمد بن علی بن بخاری رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''ابوعلی حسن بن محمد بن اسحاق باقرحی رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''ابومنصور محمد بن علی بن فراء رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''ابوالقاسم ہبۃ اللہ بن حصین رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''ابوالعز احمد بن عبداللہ کادش رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''ابوالبقاء ہبۃ اللہ بن محمد بن علی بیضاوی رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''ابومحمد عبداللہ بن احمد بن عمر سمرقندی رحمۃ اللہ علیہ''، اور ان کے بھائی حضرت ''ابوالقاسم اسماعیل رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''ابوالبرکات احمد رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن ابومحمد عبدالوہاب الدباس رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''قراتکین بن اسعد بن مذکور رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''ابو بکر محمد بن عبدالباقی انصاری رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''ابوالقاسم زاہر بن طاہر شحامی رحمۃ اللہ علیہ''، اور ان کے علاوہ بہت سارے محدثین سے حدیث کا سماع کیا ہے۔

ابن یونس کا انتقال ۵۹۳ ہجری ماہ ذی القعدہ میں ہوا ان کی پیدائش ۵۱۰ ہجری کی ہے۔

(871) یُوْسُفُ ابْنُ الْجَوْزِی

قَالَ الْحَافِظُ ابْنُ النَّجَّارِ فِیْ تَارِیْخِہٖ یُوْسُفُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَلِیِّ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِیِّ بْنِ الْجَوْزِیِّ اَبُوْ مُحَمَّدِ ابْنِ شَیْخِنَا اَبِی الْفَرَجِ الْوَاعِظِ حَفِظَ الْقُرْآنَ فِیْ صَبَاہُ وَقَرَاَہٗ بِالرِّوَایَاتِ الْعَشَرَۃَ ھُوَ وَوَالِدُہٗ عَلٰی اَبِیْ بَکْرِ الْبَاقَلَانِیِّ بِوَاسِطَ وَقَدْ جَاوَزَ الْعَشَرَ سِنِیْنَ مِنْ عُمُرِہٖ سَمِعَ الْحَدِیْثَ مِنْ اَصْحَابِ اَبِی الْقَاسِمِ بْنِ بَیَانَ وَاَبِیْ عَلِیِّ بْنِ نَبْھَانَ وَاَبِیْ سَعْدِ ابْنِ الطُّیُوْرِیِّ وَاَبِیْ طَالِبِ بْنِ یُوْسُفَ وَاَبِیْ عَلِیِّ بْنِ الْمَھْدِیِّ وَاَبِی الْغَنَائِمِ بْنِ الْمَھْدِیِّ وَاَبِی الْقَاسِمِ بْنِ الْحُصَیْنِ وَتَفَقَّہَ عَلٰی اَبِیْہِ وَاَجْلَسَہٗ لِلْوَعْظِ غَیْرَ مَرَّۃٍ فِیْ مَنْزِلِہٖ

وَتُوُفِّیَ وَالِدُہٗ وَھُوَ فِی السَّنَۃِ السَّابِعَۃِ عَشَرَ مِنْ عُمُرِہٖ وَاُذِنَ لَہٗ فِی الْجُلُوْسِ فِی الْوَعْظِ عَلٰی قَاعِدَۃِ اَبِیْہِ فِیْ تُرْبَۃِ اُمِّ الْاِمَامِ النَّاصِرِ لِدِیْنِ اللّٰہِ فِی الْجَانِبِ الْغَرْبِیِّ وَخَلَعَ عَلَیْہِ الْقَمِیْصَ وَالْعِمَامَۃَ وَجَعَلَ عَلٰی رَاْسِہٖ طَرْحَۃً وَحَضَرَ یَوْمَ الْجُمُعَۃِ فِیْ حَلْقَۃِ اَبِیْہِ بِجَامِعِ الْقَصْرِ وَحَضَرَ الْفُقَھَاءُ لِلْمُنَاظَرَۃِ وَنُوْدِیَ فِی الْجَامِعِ بِالْجُلُوْسِ فِیْ غَدٍ فَحَضَرَ الْخَلَائِقُ وَتَکَلَّمَ فَاَجَادَ وَسَاعَدَہُ الْجَدُّ وَالْاِقْبَالُ فَقَالَ مَا اَرَادَ وَلَازَمَ الْاِشْتِغَالَ بِالْمَذْھَبِ وَالْخِلَافِ وَالتَّفْسِیْرِ وَکَتَبَ الْوَعْظَ وَحَفِظَ الْعَرَبِیَّۃَ حَتّٰی صَارَ مُبْرَزاً عَالِماً ثُمَّ اُذِنَ لَہٗ بِالْجُلُوْسِ بِبَابِ بَدْرِ الشَّرِیْفِ فِیْ بَکْرَۃِ کُلِّ یَوْمِ الثَّلَاثَاءِ فبقی عَلٰی ذٰلِکَ مُدَّۃً یُنْشِدُ کُلَّ مَجْلِسٍ قَصِیْدَۃً یَمْدَحُ بِھَا الْاِمَامَ وَیَطْرُبُ بِھَا الْعَوَامُّ ثُمَّ شَھِدَ عِنْدَ قَاضِی الْقُضَاۃِ اَبِی الْقَاسِمِ ابْنِ الدَّامِغَانِیِّ سَنَۃَ اَرْبَعٍ وَّسِتِّ مِائَۃٍ فَقُبِلَ شَھَادَتُہٗ وَوَلَّاہُ الْحِسْبَۃُ وَالنَّظْرُ فِی الْاَوْقَافِ فَلَمْ یَزَلْ عَلٰی ذٰلِکَ اِلٰی اَنْ عَزَلَ مِنَ الْحِسْبَۃِ عَشِیَّۃَ یَوْمَ الْاَرْبَعَاءِ سَادِسَ عَشَرَ رَجَبَ سَنَۃَ تِسْعٍ وَّسِتِّ مِائَۃٍ ثُمَّ عَزَلَ عَنِ النَّظْرِ فِی الْاَوْقَافِ وَمَنَعَ مِنَ الْجُلُوْسِ وَلَزِمَ بَیْتَہٗ اِلٰی اَنْ اُعِیْدَ اِلَی الْحِسْبَۃِ سَنَۃَ خَمْسَ عَشَرَۃَ وَسِتَّ مِائَۃٍ وَاُذِنَ لَہٗ فِی الدُّخُوْلِ عَلَی الْاَمِیْنِ اَبِیْ نَصْرٍ وَلَدِ الْاِمَامِ النَّاصِرِ فَحَصَلَ لَہٗ اُنْسٌ بِہٖ وَسَمِعَ مِنْہُ مُسْنَدَ اَحْمَدَ فَلَمَّا تُوُفِّیَ الْاِمَامُ النَّاصِرُ اَمَرَ اِبْنَ الْجَوْزِیُّ بِغُسْلِہٖ ثُمَّ اَرْسَلَہُ الْاِمَامُ الظَّاھِرُ لِیُفِیْضَ الْخَلْعَ اِلَی الْکَافَۃِ ثُمَّ عَادَ اِلٰی بَغْدَادَ وَقَدْ تُوُفِّیَ الْاِمَامُ الظَّاھِرُ وَتَوَلَّی الْاِمَامُ الْمُسْتَنْصَرُ فَاَرْسَلَہٗ مَرَّاتٍ اِلَی الشَّامِ وَالرُّوْمِ وَمِصْرَ وَشِیْرَازَ وَحَصَلَتْ لَہٗ نِعْمَۃٌ طَائِلَۃٌ فَلَمَّا فَرَغَتِ الْمَدْرَسَۃُ الْمُسْتَنْصِرِیَّۃُ جَعَلَ مُدَرِّساً لِلطَّائِفَۃِ الْحَنْبَلِیَّۃِ وَتَرَکَ الْوَعْظَ فَلَمْ یَقْعُدْ مَجْلِساً بَعْدَ ذٰلِکَ وَاسْتَنَابَ اِبْنَہٗ قَالَ الْحَافِظُ ابْنُ النَّجَّارِ قَرَاْتُ بِخَطِّ شَیْخِنَا اَبِی الْفَرَجِ ابْنِ الْجَوْزِیِّ وُلِد اَبُوْ مُحَمَّدٍ یُوْسُفَ فِیْ لَیْلَۃِ ثَالِثِ عَشَرَ ذِی الْقَعْدَۃِ الْحَرَمِ سَنَۃَ ثَمَانٍ وَّخَمْسِ مِائَۃٍ وَقْتَ السَّحْرِ

(یَقُوْلُ) اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰہِ وَقَدْ سَمِعْتُ عَلَیْہِ بَعْضَ مَسَانِیْدِ اَبِیْ حَنِیْفَۃَ عَلٰی مَا مَرَّ ذِکْرُہٗ لَکَ فِیْ اَوَّلِ الْکِتَابِ

حضرت ''یوسف ابن جوزی رحمۃ اللہ علیہ''۔

حضرت ''حافظ ابن نجار رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ کے اندر ذکر کرتے ہوئے کہا ہے' حضرت ''یوسف بن عبدالرحمٰن بن علی بن محمد بن علی بن جوزی ابومحمد بن شیخنا ابوالفرج واعظ رحمۃ اللہ علیہ''۔

انہوں نے بچپن میں قرآن حفظ کرلیا تھا اور روایات عشرہ کے ساتھ اس کو پڑھا، انہوں نے اور ان کے والد نے حضرت ''ابوبکر باقلانی رحمۃ اللہ علیہ'' کے واپس واسط میں قرات عشرہ کے ساتھ قرآن پڑھا اور اس وقت ان کی عمر دس سال سے کچھ زائد تھی۔ انہوں نے حدیث پاک کا سماع حضرت ''ابوالقاسم بن بیان رحمۃ اللہ علیہ'' کے اصحاب سے اور حضرت ''ابوعلی بن نبہان رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''ابوسعید بن طیوری رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''ابوطالب بن یوسف رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''ابوعلی بن مہدی رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''ابوالغنائم بن مہدی ابوالقاسم بن حصین رحمۃ اللہ علیہ'' کے اصحاب سے کیا ہے اور اپنے والد سے فقہ حاصل کی ہے اور ان کے والد نے اپنے مقام پر کئی مرتبہ ان کو وعظ کے لئے بٹھایا۔ ان کے والد کا جب انتقال ہوا تو ان کی عمر ۱۷ برس تھی اور حضرت ''امام ناصرلدین اللہ رحمۃ اللہ علیہ'' کی والدہ کی قبر پر جانب غربی میں ان کو اپنے والد کے انداز میں وعظ کرنے کی اجازت مل گئی تھی۔ اور انہوں نے قمیص اور عمامہ اتار کر ان کے سر کے اوپر ڈالا۔

یہ جمعہ کے دن اپنے والد کے حلقہ میں جامع قصر کے اندر آئے اور فقہاء مناظرے کے لئے آ گئے، جامع مسجد کے اندر اگلے دن بیٹھنے کا اعلان ہوگیا، بہت ساری مخلوق آ گئی، انہوں نے کلام کیا اور بہت اچھا کلام کیا، ان کے نصیب نے ان کی مدد کی اور انہوں نے وہ مقام پالیا جو ان کا ارادہ تھا اور یہ مذہب میں، اختلاف میں، تفسیر میں، وعظ کی کتابوں میں، عربی کے حفظ میں، مشغول ہو گئے یہاں تک کہ بہت بڑے عالم دین بن گئے، پھر ان کو ہر منگل کے دن صبح کے وقت بدرالشریف کے دروازے پر بیٹھنے کی اجازت دی گئی اور ایک عرصے تک یہ اس منصب پر رہے اور ہر مجلس کے اندر یہ ایک قصیدہ پڑھتے جس میں وہ امام کی مدح کرتے اور لوگوں کو اس کے ساتھ خوش کرتے۔

پھر قاضی القضاۃ حضرت ''ابوالقاسم بن دامغانی رحمۃ اللہ علیہ'' کے پاس انہوں نے ۶۰۴ ہجری میں گواہی دی اور انہوں نے ان کی گواہی کو قبول کیا اور انہوں نے حسبہ کا ان کو گورنر بنا دیا اور اوقاف کا وزیر بنا دیا یہ اس مرتبے پر فائز رہے یہاں تک کہ ۶۰۹ ہجری ۱۶ رجب بدھ کے دن شام کے وقت حسبہ سے ان کو معزول کر دیا گیا۔ پھر ان کو اوقاف کی نگرانی سے بھی معزول کر دیا گیا اور وہاں پر بیٹھنے سے بھی روک دیا گیا، یہ اپنے گھر آ گئے یہاں تک کہ ان کو دوبارہ حسبہ میں لوٹایا گیا، یہ ۶۱۵ ہجری کی بات ہے، ان کو امین ابونصر امام ناصر کی اولاد کے پاس جانے کی اجازت ملی ان کو وہاں پر انس ملا اور وہاں سے انہوں نے مسند احمد کا سماع کیا۔ جب امام الناصر کا انتقال ہوا تو ابن جوزی کو ان کے غسل کا حکم دیا گیا، پھر امام ظاہر نے ان چھوڑ دیا تا کہ وہ تمام مخلوق کو فائدہ پہنچائیں پھر یہ بغداد آ گئے اور امام ظاہر کا انتقال ہوگیا اور امام مستنصر متولی بنے اور ان کو شام کی جانب کئی مرتبہ بھیجا، روم مصر اور شیراز کی جانب بھیجا اور ان کے لئے بہت نعمتیں ان کو حاصل ہوئیں، جب مدرسہ مستنصریہ تعمیر ہوگیا تو ان کو طائفہ حنبلیہ کا مدرس بنا دیا گیا، انہوں نے وعظ چھوڑ دیا، اس کے بعد وہ مجلس میں نہیں بیٹھے اور اپنے بیٹے کو اپنا نائب مقرر کر دیا۔

حضرت ''حافظ ابن نجار رحمۃ اللہ علیہ'' نے کہا ہے میں نے اپنے شیخ حضرت ''ابوالفرج ابن جوزی رحمۃ اللہ علیہ'' کی تحریر میں یہ پڑھا ہے کہ حضرت ''ابومحمد یوسف رحمۃ اللہ علیہ'' کی پیدائش ۵۰۸ ہجری ۱۳ ذی القعدہ کو ہفتے کی رات سحری کے وقت ہوئی۔

❁ اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: میں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کی بعض مسانید ان سے سنی ہیں۔ جیسا کہ

آغاز میں ان کا ذکر گزر چکا ہے۔

---

(872)یَحْیَی بْنُ اَیُّوبَ الْمُقَابِرِیُّ

قَالَ الْخَطِیْبُ فِیْ تَارِیْخِہٖ اَبُوْ زَکَرِیَّا الْعَابِدُ الْمَعْرُوْفُ بِالْمَقَابِرِیِّ سَمِعَ شَرِیْکاً وَاِسْمَاعِیْلَ بْنَ جَعْفَرٍ وَسَعِیْدَ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ وَحَسَّانَ بْنَ اِبْرَاھِیْمِ الْکِرْمَانِیِّ وَعَبْدَ اللّٰہِ بْنَ وَھْبٍ رَوٰی عَنْہُ اَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلَ وَابْنُہٗ عَبْدُ اللّٰہِ بْنُ اَحْمَدَ وَاَبُوْ زُرْعَۃَ وَاَبُوْ حَاتِمِ الرَّازِیَانِ وَمُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقِ الصَّاغَانِیُّ مَاتَ فِیْ سَنَۃِ اَرْبَعٍ وَثَلَاثِیْنَ وَمِائَتَیْنِ رَحِمَہُ اللّٰہُ تَعَالٰی

(یَقُوْلُ) اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰہِ وَھُوَ یَرْوِیْ عَنْ اَصْحَابِ اَبِیْ حَنِیفَۃَ فِیْ ھٰذِہِ الْمَسَانِیْدِ

حضرت ''یحییٰ بن ایوب مقابری رحمۃ اللہ علیہ''

خطیب بغدادی نے اپنی تاریخ کے اندر کہا ہے' حضرت ''ابوزکریا عابد رحمۃ اللہ علیہ'' یہ ''مقابری'' کے نام سے مشہور ہیں۔انہوں نے حضرت ''شریک رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''اسماعیل جعفر رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''سعید بن عبدالرحمٰن رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''حسان بن ابراہیم کرمانی رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''عبداللہ بن وہب رحمۃ اللہ علیہ'' سے سماع کیا ہے اور ان سے حضرت ''احمد بن حنبل رحمۃ اللہ علیہ'' اور ان کے بیٹے حضرت ''عبداللہ بن احمد رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''ابو زرعہ رازی رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''ابو حاتم رازی رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''محمد بن اسحاق صاغانی رحمۃ اللہ علیہ'' نے روایت کی ہے۔ان کا انتقال ۲۳۴ ہجری میں ہوا۔

۞ اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے اصحاب سے روایت کی ہے اور ان کی روایت کردہ احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔

---

(873)یَحْیٰی بْنُ صَاعِدٍ

قَالَ الْخَطِیْبُ فِیْ تَارِیْخِہٖ یَحْیَی بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ صَاعِدِ بْنِ کَاتِبٍ اَبُوْ مُحَمَّدٍ مَوْلٰی اَبِیْ جَعْفَرٍ الْمَنْصُوْرُ وَاَخِیْہِ حَافِظُ الْحَدِیْثِ سَمِعَ الْحَسَنَ بْنَ عِیْسٰی ابْنِ مَاسَرْجَسٍ وَمُحَمَّدَ بْنَ سُلَیْمَانَ وَیَحْیٰی بْنَ سُلَیْمَانَ الْخُزَاعِیَّ وَمُحَمَّدَ بْنَ یَزِیْدَ وَاَحْمَدَ بْنَ مُنِیْعٍ وَیَعْقُوْبَ وَاَحْمَدَ اِبْنَیْ اِبْرَاھِیْمَ الدَّوْرَقِیِّ وَمُحَمَّدَ بْنَ اِسْمَاعِیْلَ الْبُخَارِیَّ وَاَمْثَالَہٗ رَوٰی عَنْہُ اِبْنُ الْمُظَفَّرِ وَالدَّارُقُطْنِیُّ وَاَمْثَالُھُمَا مَاتَ سَنَۃَ ثَمَانَ عَشَرَۃَ وَثَلَاثِ مِائَۃٍ رَحِمَہُ اللّٰہُ تَعَالٰی

حضرت ''یحییٰ بن صاعد رحمۃ اللہ علیہ''

خطیب بغدادی نے اپنی تاریخ کے اندر کہا ہے' حضرت ''یحییٰ بن محمد بن صاعد بن کاتب رحمۃ اللہ علیہ'' کی کنیت ''ابومحمد'' ہے، یہ ابو جعفر منصور اور ان کے بھائی کے آزاد کردہ ہیں۔حافظ الحدیث ہیں، انہوں نے حضرت ''حسن بن عیسیٰ بن ماسرجس رحمۃ اللہ علیہ''،

حضرت ''محمد بن سلیمان رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''یحییٰ بن سلیمان خزاعی رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''محمد بن یزید رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''احمد بن منیع رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''یعقوب رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''احمد رحمۃ اللہ علیہ'' (جو کہ حضرت ''ابراہیم دورقی رحمۃ اللہ علیہ'' کے بیٹے ہیں) اور حضرت ''محمد بن اسماعیل بخاری رحمۃ اللہ علیہ''، اور ان جیسے جلیل القدر محدثین سے سماع کیا ہے اور ان سے حضرت ''ابن مظفر رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''دارقطنی رحمۃ اللہ علیہ'' اور ان جیسے محدثین نے روایت کیا ہے۔ ان کا انتقال ۳۱۸ ہجری میں ہوا۔

****

(874) يَحْيَى بْنُ اِسْمَاعِيْلَ

ذَكَرَ يَحْيَى بْنُ اِسْمَاعِيْلَ فِيْ هٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ وَالظَّاهِرُ اَنَّهُ يَحْيَى بْنُ اِسْمَاعِيْلَ اَبُوْ زَكَرِيَّا الْبَغْدَادِيُّ ذَكَرَهُ الْخَطِيْبُ فِيْ تَارِيْخِهٖ وَقَالَ سَمِعَ اِسْمَاعِيْلَ بْنَ اَبِيْ اُوَيْسٍ وَاَبَا بَكْرِ بْنِ اَبِيْ شَيْبَةَ وَاَبَا خَيْثَمَةَ زُهَيْرَ بْنَ حَرْبٍ رَوٰى عَنْهُ اَبُوْ جَعْفَرٍ الطَّحَاوِيُّ الْفَقِيْهُ ذَكَرَ اَنَّهُ سَمِعَ مِنْهُ بِطَبْرِيَّةِ

حضرت ''یحییٰ بن اسماعیل رحمۃ اللہ علیہ''

حضرت ''یحییٰ بن اسماعیل رحمۃ اللہ علیہ'' کا ذکر ان مسانید میں موجود ہے، اور ظاہر یہ ہے کہ یہ ''یحییٰ بن اسماعیل ابوزکریا بغدادی'' ہیں۔

خطیب بغدادی نے اپنی تاریخ کے اندر ان کا ذکر کیا ہے اور کہا ہے' انہوں نے حضرت ''اسماعیل بن ابواویس رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''ابوبکر بن ابی شیبہ رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''ابوخیثمہ زہیر بن حرب رحمۃ اللہ علیہ'' سے سماع کیا ہے اور ان سے حضرت ''ابوجعفر طحاوی فقیہ رحمۃ اللہ علیہ'' نے روایت کیا ہے اور یہ ذکر کیا ہے' انہوں نے ان سے طبریقہ میں سماع کیا تھا۔

****

(875) يُوْسُفُ بْنُ يَعْقُوْبَ بْنِ اِسْحَاقَ بْنِ بَهْلُوْلِ بْنِ حَسَّانِ بْنِ سِنَانِ اَبُوْ بَكْرِ الْاَزْرَقُ التَّنُوْخِيُّ الْكَاتِبُ

هٰكَذَا ذَكَرَهُ الْخَطِيْبُ فِيْ تَارِيْخِهٖ وَقَالَ سَمِعَ جَدَّهُ اِسْحَاقَ بْنَ بَهْلُوْلِ وَمُحَمَّدَ بْنَ عُمَرَبْنِ حَيَّانِ وَالزَّيْنَ بْنَ بَكَّارِ وَالْحَسَنَ بْنَ عَرَفَةَ وَرَوٰى عَنْهُ مُحَمَّدُ بْنُ الْمُظَفَّرِ الْحَافِظُ وَالدَّارُقُطْنِيْ وَابْنُ شَاهِيْنَ مَاتَ سَنَةَ تِسْعٍ وَّعِشْرِيْنَ وَثَلَاثِ مِائَةٍ رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰى

حضرت ''یوسف بن یعقوب بن اسحاق بن بہلول بن حسان بن سنان ابوبکر ازرق تنوخی کاتب رحمۃ اللہ علیہ''

خطیب بغدادی نے اپنی تاریخ کے اندر اسی طرح ذکر کیا ہے اور کہا ہے' انہوں نے اپنے دادا حضرت ''اسحاق بن بہلول رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''محمد بن عمر بن حیان رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''زین بن بکار رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''حسن بن عرفہ رحمۃ اللہ علیہ''، سے سماع کیا ہے اور ان سے حضرت ''محمد بن مظفر حافظ رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''دارقطنی رحمۃ اللہ علیہ''، اور حضرت ''ابن شاہین رحمۃ اللہ علیہ'' نے روایت کی ہے۔ ان کا انتقال ۳۲۹ ہجری میں ہوا۔

(876)یُوْسُفُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ صَاعِدٍ

قَالَ الْخَطِیْبُ فِیْ تَارِیْخِهٖ اَخُوْ اَحْمَدَ وَیَحْیٰی وَکَانَ الْاَکْبَرُ سَمِعَ خَالِدَ بْنَ یَحْیٰی الْمَکِّیَّ وَسُلَیْمَانَ بْنَ حَرْبٍ وَاللَّیْثَ بْنَ دَاوُدَ مَاتَ سَنَةَ تِسْعٍ وَّتِسْعِیْنَ وَمِائَتَیْنِ رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰی

حضرت ''یوسف بن محمد بن صاعد رحمۃ اللہ علیہ''

خطیب بغدادی نے اپنی تاریخ کے اندران کا ذکر کیا ہے' یہ حضرت ''احمد رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''یحییٰ رحمۃ اللہ علیہ'' کے بھائی ہیں اور یہ بڑے ہیں۔انہوں نے حضرت ''خالد بن یحییٰ مکی رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''سلیمان بن حرب رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''لیث بن داؤد رحمۃ اللہ علیہ'' سے سماع کیا ہے۔ان کا انتقال ۲۹۹ ہجری میں ہوا۔

(877)یُوْسُفُ بْنُ عِیْسٰی الطَّبَّاعُ

اَخُ اِسْحَاقَ وَمُحَمَّدٍ وَکَانَ الْاَصْغَرَ رَوٰی عَنْ مُحَمَّدِ ابْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الْاَنْصَارِیِّ هٰکَذَا ذَکَرَهُ الْخَطِیْبُ فِیْ تَارِیْخِهٖ

حضرت ''یوسف بن عیسیٰ طباع رحمۃ اللہ علیہ''

یہ حضرت ''اسحٰق رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''محمد رحمۃ اللہ علیہ'' کے بھائی ہیں، یہ چھوٹے تھے ۔انہوں نے حضرت ''محمد بن عبداللہ انصاری رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کی ہے۔خطیب بغدادی نے اپنی تاریخ کے اندر اسی طرح ذکر کیا ہے۔

(878)یَعْقُوْبُ بْنُ شَیْبَةَ بْنِ الصَّلْتِ بْنِ عَصْفُوْرَ اَبُوْ یُوْسُفِ السُّدُوْسِیُّ

مِنْ اَهْلِ الْبَصْرَةِ هٰکَذَا ذَکَرَهُ الْخَطِیْبُ فِیْ تَارِیْخِهٖ وَقَالَ سَمِعَ عَلِیَّ بْنَ عَاصِمٍ وَیَزِیْدَ بْنَ هَارُوْنَ وَرَوْحَ بْنَ عُبَادَةَ وَعَفَّانَ بْنَ مُسْلِمٍ وَاَبَا نُعَیْمٍ صَنَّفَ مُسْنَداً مُعَلَّلاً وَلٰکِنْ لَمْ یُتِمَّهُ مَاتَ سَنَةَ اِثْنَتَیْنِ وَسِتِّیْنَ وَمِائَتَیْنِ رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰی

حضرت ''یعقوب بن شیبہ بن صلت بن عصفور ابو یوسف سدوسی رحمۃ اللہ علیہ''

، یہ اہل بصرہ میں سے ہیں ۔خطیب بغدادی نے اپنی تاریخ کے اندر اسی طرح ذکر کیا ہے اور کہا ہے' انہوں نے حضرت ''علی بن عاصم رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''یزید بن ہارون رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''روح بن عبادہ رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''عفان بن مسلم رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''ابونعیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے سماع کیا ہے۔انہوں نے ایک مسند اور معلل لکھی ہے لیکن اس کو مکمل نہیں کر پائے ۔ان کا انتقال ۲۶۲ ہجری میں ہوا۔

(879) یَعْقُوْبُ بْنُ اِسْحَاقِ بْنِ بَهْلُوْلٍ

قَالَ الْخَطِیْبُ حَدَّثَ کَثِیْرًا عَنْ جَمَاعَةٍ مِنَ الْمَشَائِخِ وُلِدَ سَنَةَ سَبْعٍ وَّثَمَانِیْنَ وَمِائَةٍ وَمَاتَ سَنَةَ اِحْدٰی وَخَمْسِیْنَ وَمِائَتَیْنِ فِیْ حَیَاةِ اَبِیْهِ اِسْحَاقِ بْنِ بَهْلُوْلِ الْقَاضِیْ رَحْمَةُ اللّٰهِ عَلَیْهِمْ

حضرت ''یعقوب بن اسحاق بن بہلول رحمۃ اللہ علیہ''

خطیب بغدادی نے کہا ہے انہوں نے مشائخ کی ایک جماعت سے بہت ساری احادیث روایت کی ہیں۔
ان کی پیدائش ۱۸۷ ہجری میں ہے اور ۲۵۷ ہجری کو اپنے باپ حضرت ''اسحٰق بن بہلول قاضی رحمۃ اللہ علیہ'' کی حیات میں ہی ان کا انتقال ہو گیا تھا۔

فَصْلٌ فِیْ اَصْحَابِ الْکُنٰی مِنْ مَشَائِخِ الْاِمَامِ اَبِیْ حَنِیْفَةَ رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰی

اس فصل میں حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے ان مشائخ کا ذکر ہے جن کی پہچان ان کی کنیت ہے

(880) مِنْهُمْ اَبُو السَّوَارِ

هٰکَذَا ذَکَرَهُ الْحَافِظُ طَلْحَةُ بْنُ مُحَمَّدٍ فِیْ مُسْنَدِهٖ وَالْاُسْتَاذُ اَبُوْ مُحَمَّدٍ الْبُخَارِیُّ عَبْدُ اللّٰهِ فِیْ مُسْنَدِهٖ اَیْضاً ثُمَّ قَالَ الْاُسْتَاذُ اَبُوْ مُحَمَّدٍ الْبُخَارِیُّ الصَّوَابُ اَبُو السَّوْدَاء یَرْوِیْ عَنْهُ الْاِمَامُ اَبُوْ حَنِیْفَةَ عَنْ اَبِیْ حَاضِرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ اَنَّهُ اِحْتَجَمَ وَهُوَ صَائِمٌ مُحْرِمٌ

حضرت ''ابوسوار رحمۃ اللہ علیہ''

حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند کے اندر اسی طرح ذکر کیا ہے اور اس استاذ حضرت ''ابومحمد بخاری عبداللہ رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں اسی طرح ذکر کیا ہے اور پھر کہا ہے درست ''ابوسوداء'' ہے۔
ان سے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''ابو حاضر رحمۃ اللہ علیہ'' کے واسطے سے، حضرت ''ابن عباس رضی اللہ عنہما'' سے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کیا ہے، حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے حجامہ کروایا جس وقت کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم روزے سے تھے اور احرام کی حالت میں تھے۔

(881) وَمِنْهُمْ اَبُوْ غَسَّانَ

لَمْ یُعْرَفْ لَهُ اِسْمٌ یَرْوِیْ عَنِ الْحَسَنِ الْبَصْرِیِّ رَوٰی عَنْهُ الْاِمَامُ اَبُوْ حَنِیْفَةَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ اَبِیْ ذَرٍّ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ اَنَّهُ قَالَ الْاِمَارَةُ اَمَانَةٌ فِی الدُّنْیَا خِزْیٌ وَفِی الْآخِرَةِ حَسْرَةٌ وَنَدَامَةٌ اِلَّا مَنْ اَخَذَهَا بِحَقِّهَا وَاَدَّی الَّذِیْ عَلَیْهِ فِیْهَا وَمَنْ یَّقْدِرُ لِیْ ذٰلِكَ یَا اَبَا ذَرٍّ

حضرت ''ابوغسان رحمۃ اللہ علیہ''

ان کا نام پتا نہیں چل سکا، یہ حضرت ''حسن بصری رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں۔ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' نے ان سے حضرت ''حسن رحمۃ اللہ علیہ'' کے واسطے سے حضرت ''ابوذر رضی اللہ عنہ'' سے روایت کیا ہے' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: امارت دنیا میں امانت ہے اور آخرت میں ذلت ہے، حسرت ہے اور ندامت ہے، سوائے اس شخص کے جو حق کے ساتھ اس کو لے اور جو اس کی ذمہ داریاں ہیں وہ پوری کرے۔ اور اے ابوذر! اس پر قادر کون ہے؟

---

(882) وَمِنْهُمْ اَبُو عَوْن

يَرْوِىْ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ شَدَّادِ بْنِ الْهَادِ عَنْ اِبْنِ عَبَّاسٍ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُمَا اَنَّهٗ قَالَ حُرِّمَتِ الْخَمْرُ لِعَيْنِهَا قَلِيْلُهَا وَكَثِيْرُهَا وَالسُّكْرُ مِنْ كُلِّ شَرَابٍ

حضرت ''ابوعون رحمۃ اللہ علیہ''

انہوں نے حضرت ''عبداللہ بن شداد بن الہاد رحمۃ اللہ علیہ'' کے واسطے سے حضرت ''ابن عباس رضی اللہ عنہ'' سے روایت کیا ہے اور کہا ہے' شراب ذاتی طور پر حرام ہے چاہے تھوڑی ہو یا زیادہ اور باقی تمام مشروبات میں سے نشہ آور حرام ہے۔

---

(883) وَمِنْهُمْ اَبُوْ عَبْدِ اللّٰهِ

غَيْرُ مُسَمًّى بِاِسْمٍ يَرْوِىْ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ يَرْوِىْ عَنْهُ الْاِمَامُ اَبُوْ حَنِيْفَةَ عَنْ اِبْنِ مَسْعُوْدٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّهٗ قَالَ كُنَّا نُصَلِّىَ الْعَصْرَ وَالشَّمْسُ فِىْ مِقْدَارِ لَيْلَتَيْنِ مِنَ الْهِلَالِ

حضرت ''ابوعبداللہ رحمۃ اللہ علیہ''

ان کا بھی نام معلوم نہیں ہے۔ انہوں نے حضرت ''عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ'' سے روایت کی ہے۔ امام اعظم ابوحنیفہ رضی اللہ عنہ نے ان کے واسطے سے، حضرت ''ابن مسعود رضی اللہ عنہ'' سے روایت کی ہے' انہوں نے کہا: ہم عصر کی نماز اس وقت پڑھ لیا کرتے تھے جس وقت سورج نئے چاند کے طلوع ہونے کے مقام سے دو راتوں کی دوری کے فاصلے پر ہوتا تھا۔

---

(884) وَمِنْهُمْ اَبُوْ خَالِد

غَيْرُ مُسَمًّى بِاِسْمٍ يَرْوِىْ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبَّاسٍ وَيَرْوِىْ عَنْهُ الْاِمَامُ اَبُوْ حَنِيْفَةَ فِىْ هٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ عَنْ اِبْنِ عَبَّاسٍ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُمَا عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ قَالَ سَوْدَاءُ شَوْهَاءُ وُلُوْدٌ اَحَبُّ اِلَىَّ مِنْ حَسْنَاءَ عَاقِرٍ

حضرت ''ابوخالد رحمۃ اللہ علیہ''

ان کا بھی نام ذکر نہیں کیا گیا۔ انہوں نے حضرت ''عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ'' سے روایت کی ہے، امام اعظم ابوحنیفہ رضی اللہ عنہ نے ان مسانید میں ان کے واسطے سے ابن عباس سے روایت کی ہے' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: کالے رنگ کی بدشکل عورت جو بچے پیدا کرنے والی ہو وہ میری نگاہ میں خوبصورت بانجھ عورت سے بہتر ہے۔

(885)وَمِنْهُمْ اَبُوْ يَحْيٰى

وَقِيْلَ اَبُوْ جَبْلَةَ وَقِيْلَ اَبُوْ عُمَرَ يَرْوِىْ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ جُبَيْرٍ وَيَرْوِىْ عَنْهُ الْاِمَامُ اَبُوْ حَنِيْفَةَ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَـنْ اِبْنِ عَبَّاسٍ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُمَا اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ قَالَ اِنَّ الرَّجُلَ اِذَا اَخَذَ بَعْضَ رَاْسِ مَالِهٖ وَبَعْضَ سَلْمِهٖ فَلَا بَاْسَ بِهٖ

حضرت ''ابویحییٰ رحمۃ اللہ علیہ''

ایک قول کے مطابق ان کی کنیت ''ابوجبلہ'' ہے اور ایک قول کے مطابق ''ابوعمر'' ہے۔ انہوں نے حضرت ''سعید بن جبیر رضی اللہ عنہ'' سے روایت کی ہے اور ان سے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت'' سعید بن جبیر رضی اللہ عنہ'' کے واسطے سے حضرت ''ابن عباس رضی اللہ عنہ'' سے روایت کیا ہے' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: بندہ جب اپنے راس المال کا کچھ حصہ لے لیتا ہے اور بعض کچھ حصہ بیع سلم کا لے لیتا ہے تو کچھ حرج نہیں ہے۔

---

(886)وَمِنْهُمْ اَبُوْ بَكْرِ بْنِ حَفْصِ بْنِ عُمَرَ الزُّهْرِىُّ الْكُوْفِىُّ غَيْرُ مُسَمًّى

يَـرْوِىْ عَنِ الزُّهْرِىِّ وَيَرْوِىْ عَنْهُ الْاِمَامُ اَبُوْ حَنِيْفَةَ عَنِ الزُّهْرِىِّ عَنْ اَبِىْ بَكْرٍ وَعُمَرَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَا دِيَةُ اَهْلِ الذِّمَّةِ مِثْلُ دِيَةِ الْحُرِّ الْمُسْلِمِ

حضرت ''ابوبکر بن حفص بن عمر زہری رحمۃ اللہ علیہ''

یہ کوفی ہیں، ان کا بھی نام ذکر نہیں کیا گیا۔ یہ حضرت'' امام زہری رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں، حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' نے ان کے واسطے سے حضرت ''زہری رحمۃ اللہ علیہ'' کے ذریعے حضرت ''ابوبکر رضی اللہ عنہ'' اور حضرت ''عمر رضی اللہ عنہ'' سے روایت کیا ہے ان دونوں نے فرمایا ہے' ذمیوں کی دیت آزاد مسلمان کی دیت کی طرح ہے۔

---

(887)وَمِنْهُمْ اَبُوْ مُحَمَّدٍ

يَـرْوِىْ عَـنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ وَيَرْوِىْ عَنْهُ الْاِمَامُ اَبُوْ حَنِيْفَةَ عَنْ اِبْنِ مَسْعُوْدٍ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّهٗ قَالَ مَنْ قَرَاَ الْقُرْآنَ فِىْ اَقَلَّ مِنْ ثَلَاثٍ اَلْحَدِيْثَ

حضرت ''ابو محمد رحمۃ اللہ علیہ''

انہوں نے حضرت ''عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ'' سے روایت کیا ہے۔ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' نے ان کے واسطے سے حضرت ''ابن مسعود رضی اللہ عنہ'' سے روایت کیا ہے انہوں نے فرمایا: جس نے تین دن سے کم میں قرآن پڑھا۔ اس کے بعد پوری حدیث بیان کی۔

(888) وَمِنْهُمْ اَبُوْ صَخْرَةِ المحارَبی

یروی عَنْ زِیَادِ بنِ جریرٍ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضيِ اللّٰہُ عنه رَوَی عنهُ الْإِمَامُ اَبُوْ حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْهُ فِیْ هٰذِهِ الْمَسَانِیْدِ

حضرت ''ابوصخرہ المحاربی رحمۃ اللہ علیہ''

انہوں نے حضرت ''زیاد بن جریر رحمۃ اللہ علیہ'' کے واسطے سے حضرت ''عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ'' سے روایت کیا ہے اور حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' نے ان سے روایات لی ہیں اور وہ روایات ان مسانید میں موجود ہیں۔

****

اَصۡحَابُ الۡکُنٰی مِنۡ اَصۡحَابِ الۡاِمَامِ اَبِیۡ حَنِیۡفَۃَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنۡہُ

امام اعظم ابوحنیفہ رضی اللہ عنہ کے وہ اصحاب جن کو کنیت سے ذکر کیا گیا ہے۔

(889)مِنۡھُمۡ اَبُوۡ زُھَیۡرٍ

مِنۡ اَصۡحَابِ اَبِیۡ حَنِیۡفَۃَ الَّذِیۡنَ یَرۡوُوۡنَ عَنۡہُ فِیۡ ھٰذِہِ الۡمَسَانِیۡدِ مِمَّنۡ لَا یُعۡرَفُ لَہٗ اِسۡمٌ

ابوزہیر

یہ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے ان اصحاب میں سے ہیں جنہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کی ہیں اور وہ روایات ان مسانید میں موجود ہیں اور ان کا نام معلوم نہیں۔

---

(890)اَبُوۡ حَمۡزَۃِ السَّابُوۡنِیُّ

ھُوَ مِنۡ اَصۡحَابِ الۡاِمَامِ اَبِیۡ حَنِیۡفَۃَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنۡہُ مِمَّنۡ یَرۡوِیۡ عَنۡہُ فِیۡ ھٰذِہِ الۡمَسَانِیۡدِ وَلَا یُعۡرَفُ لَہٗ اِسۡمٌ وَکَذٰلِکَ

حضرت ''ابوحمزہ سابونی رحمۃ اللہ علیہ''

یہ بھی حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے ان اصحاب میں سے ہیں جن کی حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کردہ احادیث ان مسانید میں موجود ہیں لیکن ان کے نام کا پتا نہیں ہے۔

---

(891)اَبُوۡ مَعَاذٍ

حضرت ''ابومعاذ رحمۃ اللہ علیہ''

(892)اَبُوۡ جُنَادَۃَ

حضرت ''ابوجنادہ رحمۃ اللہ علیہ''

---

(893)اَبُوۡ حُذَیۡفَۃِ الرَّائِیُّ

حضرت ''ابوحذیفہ الرائی رحمۃ اللہ علیہ''

(894) وَاَبُوْ حَاتِمٍ

حضرت ''ابو حاتم رحمۃ اللہ علیہ''

---

(895) وَاَبُوْ خُزَیْمَةَ

حضرت ''ابو خزیمہ رحمۃ اللہ علیہ''

فَهٰؤُلَاءِ يَرْوُوْنَ عَنِ الْإِمَامِ اَبِیْ حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ فِیْ هٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ وَلَا يُعْرَفُ لَهُمْ اِسْمٌ -

یہ سب وہ لوگ ہیں جن کی حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کردہ احادیث ان مسانید میں موجود ہیں لیکن ان کا نام معلوم نہیں ہے۔

وَاللّٰهُ سُبْحَانَهٗ وَتَعَالٰى اَعْلَمُ بِالصَّوَابِ - وَاِلَيْهِ الْمَرْجِعُ وَالْمَآبُ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى خَيْرِ خَلْقِهٖ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰى آلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ اَجْمَعِيْنَ

(اِنْتَهٰى) اَلْجُزْءُ الثَّانِیْ مِنْ مَسَانِيْدِ الْإِمَامِ الْاَعْظَمِ وَالْمُجْتَهِدِ الْاَقْدَمِ اَبِیْ حَنِيْفَةَ النُّعْمَانِ بْنِ ثَابِتٍ الْكُوْفِیِّ تَغَمَّدَهُ اللّٰهُ بِالرَّحْمَةِ وَالرِّضْوَانِ وَبِتَمَامِهٖ اِنْتَهَى الْكِتَابُ فَقَطْ

امام اعظم مجتہد اقدم ابوحنیفہ نعمان بن ثابت کوفی رحمۃ اللہ علیہ، اللہ تعالیٰ رحمت ورضوان سے ان کو ڈھانپ دے ان کی مسانید میں دوسی جز مکمل ہوئی اور اس دوسرے جز کے تکمیل کے ساتھ ہی کتاب پایہ تکمیل کو پہنچی۔

اللہ تعالیٰ کے فضل وکرم اور اس کے حبیب کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی رحمت کے صدقے امام اعظم ابوحنیفہ رضی اللہ عنہ کی مسانید کا ترجمہ مکمل ہوا، اللہ تعالیٰ اس محنت کو قبول فرمائے، میرے لئے کفارہ سیئات کا ذریعہ بنائے، آخرت میں نجات کا سبب بنائے۔ رب ذوالجلال حقیر کی اولادوں میں بھی دین کی خدمت کا عظیم جذبہ پیدا کرے۔ آمین بجاہ النبی الامین صلی اللہ علیہ وسلم

والسلام: محمد شفیق الرحمٰن قادری رضوی

مہتمم: جامعہ کنزالایمان، میاں چنوں، ضلع خانیوال، پاکستان

August-2018
اہلسنت و جماعت کا قرآن و سنت کا عظیم ادارہ۔
مرکز العلوم الاسلامیہ اکیڈمی
جہاں اسلامی اور عصری علوم کا عظیم امتزاج
مختصر تعارف
طلباء
شعبہ حفظ: 145
شعبہ ناظرہ: 200
درسِ نظامی: 105
شعبۂ تجوید: 11
اور انہی شعبہ جات میں سے 400 سے زائد طلباء اسکول کی تعلیم انٹر تک حاصل کر رہے ہیں نیز کم و بیش 100 طلباء مدرسہ میں رہائش پذیر ہیں جن کے طعام و قیام اور میڈیکل کا خرچ مدرسہ برداشت کرتا ہے۔
مدرسہ کا اسٹاف
شعبہ حفظ و ناظرہ: 14 اساتذہ
شعبہ درسِ نظامی و تجوید: 10 اساتذہ
شعبہ عصری علوم (اسکول): 11 اساتذہ
باورچی: 2
خادم: 4
چوکیدار: 2
کل طلباء کم و بیش 461 اور پورا اسٹاف 43 افراد پر مشتمل ہے۔
مرکز العلوم الاسلامیہ اکیڈمی میٹھادر کراچی پاکستان
DONATION
HABIB BANK LTD.BARNESS STREET BRANCH
ACC TITLE:MARKAZ UL ALOOM ISLAMIA(TRUST)
ACC NO:00500025657003 - branchcode:0050
@markazuloloom
waseem ziyai
www.waseemziyai.com